# الجمعیۃ

# Al-Jamiat

## 01 Jan 1935
## To
## 28 Dec 1935

# عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و قارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

# مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

| | |
|---|---|
| جنوری 1935 | فروری 1935 |
| مارچ 1935 | اپریل 1935 |
| مئی 1935 | جون 1935 |
| جولائی 1935 | اگست 1935 |
| ستمبر 1935 | اکتوبر 1935 |
| نومبر 1935 | دسمبر 1935 |

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

تار کا پتہ "جمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۴۷۳۵

# سہ روزہ جمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۵۳ ہجری مطابق یکم جنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۱

انجمن اصلاح المسلمین
مدرسہ اسلامیہ
دہلی
۱۹

## معاصرین کے افکار و آرا

### کانگریس کا ہوّا

کسی زمانے میں ہندوؤں کے دل و دماغ پر انگریز حاوی تھے اور مسلمانوں کا بھوت سوار تھا۔ وہ ہندوؤں کے ہوّا سے ڈرا کرتے تھے۔ مگر زمانہ کے ساتھ یہ ہوّا اپنی اصلیت کھو چکا ہے۔ اب وہ ہوّا مسلمانوں کے لئے ہے۔ مگر زمانہ کے ساتھ مسلمانوں نے بھی اس ہوّا کی اصلیت کو سمجھ لیا ہے۔ اور وہ اس کی طرف سے بے پروا ہو گئے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوؤں نے اس ہوّا کو مسلمانوں کے سر پر سے اتار کر اپنے سر پر رکھ لیا۔ اور وہ اب اپنے ہی بنائے ہوئے ہوّا سے خوف زدہ ہو رہے ہیں۔

مگر افسوس یہ ہے کہ ان کے خوف کے اثرات مسلمانوں کے دماغ میں بھی جا گھسے ہیں۔ اگرچہ مسلمانوں کی اکثریت وقتی اس مرض سے محفوظ ہے لیکن اس مرض کی وبا پھیلتی جا رہی ہے۔ اور ہر روز کچھ نہ کچھ مسلمان اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ اور ہو جائیں گے۔ ہم اس مرض کے متعلق اپنے مسلمان بھائیوں کو بار بار متنبہ کرتے رہتے ہیں۔

وہ ہمارے ان انتباہوں کو سن کر مسکرا دیتے ہیں۔ اور ہمارے خلوص کی داد دیتے ہیں۔ مگر ساتھ ہی ہمارے خوف کو بے بنیاد بتاتے ہیں۔ اور ہمارے اس خوف کو ہماری کمزوری پر محمول کرتے ہیں۔ ہم ان کے اس رویہ سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ اور ہم نے اپنے دل میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم اس مرض کے متعلق اپنے مسلمان بھائیوں کو متنبہ کرنا چھوڑ دیں گے۔ اور اس کے بجائے ان کے اس رویہ کا مطالعہ کریں گے۔ اور اس کے اسباب و نتائج پر بحث کریں گے۔

ہمارے ان مسلمان بھائیوں کا خیال ہے کہ ہندو اب ہمارے ہوّا سے ڈرتے ہیں۔ اور ہم ان کے ہوّا سے ڈرتے ہیں۔ اس لئے ہم دونوں برابر ہیں۔ اور ہم دونوں کو ایک دوسرے سے ڈرنا چاہئے۔ ہم ان کے اس خیال کی تردید کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ ہندو ہمارے ہوّا سے نہیں ڈرتے۔ بلکہ وہ ہمارے ہوّا کو ہمارے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ اور ہمارے ہوّا سے ڈرنے کا ڈھونگ کرتے ہیں۔ ہم ان کے اس ڈھونگ کو بے نقاب کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے اس ڈھونگ کو بے نقاب کرنا چاہتے ہیں۔

## اسلامیات

# اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

### اندلس پر عیسائی بادشاہ افونش کا حملہ

### یوسف بن تاشفین سے امراء عرب کی درخواست

افریقہ کا ایک مرد مجاہد جس سے عیسائی کرزہ براندام رہتے تھے یوسف بن تاشفین تھا۔ عیسائی اس کو المرابطین کہتے تھے اور اسی سے المرابطین کا لفظ ہسپانوی زبان میں مستعمل ہوا۔ یہ ہسپانوی مسلمان کہلاتے تھے جو ہسپانیہ کے اندر رہتے تھے اور جو اسلامی حکومت کے زوال کے بعد عیسائی بادشاہوں کی رعایا بن گئے تھے۔ ان کی زبان عربی تھی۔ ان کے نام عربی تھے۔ ان کا لباس عربی تھا۔ ان کی تہذیب عربی تھی۔ ان کے مکانات عربی طرز کے تھے۔ ان کے مذہبی عقائد اسلامی تھے۔ ان کی عبادت گاہیں مسجدیں تھیں۔ ان کے مدرسے عربی مدرسے تھے۔ ان کے کتب خانے عربی کتابوں سے مالا مال تھے۔ ان کے مکاتب میں عربی کتابیں پڑھائی جاتی تھیں۔ ان کی مادری زبان عربی تھی۔ ان کے شعراء عربی میں شعر کہتے تھے۔ ان کے علماء عربی میں تصنیف کرتے تھے۔ ان کے مؤرخ عربی میں تاریخ لکھتے تھے۔ ان کے فلاسفر عربی میں فلسفہ بحث کرتے تھے۔ ان کے سائنس دان عربی میں سائنس پڑھتے تھے۔ ان کے ڈاکٹر عربی میں علاج کرتے تھے۔ ان کے ادیب عربی میں ادب کی تعلیم دیتے تھے۔ ان کے مصنف عربی میں تصنیف کرتے تھے۔ ان کے مؤلف عربی میں تالیف کرتے تھے۔ ان کے مترجم عربی میں ترجمہ کرتے تھے۔ ان کے مقرر عربی میں تقریر کرتے تھے۔ ان کے واعظ عربی میں وعظ کہتے تھے۔ ان کے خطیب عربی میں خطابت کرتے تھے۔ ان کے شاعر عربی میں شعر کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم


# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۵۳ ہجری


## "اتحاد" کا اعلان جنگ

### جمعیۃ علماء مسلم کانفرنس، اور امارت شرعیہ

(۲)

جمعیۃ علماء ہند اور مسلم کانفرنس میں ٹکراؤ کے متعلق اتحاد کی طرف سے جو پہلا اور دل ہلا دینے والا مقالہ افتتاحیہ میں جو کچھ لکھا جا سکتا تھا لکھا جا چکا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ وہ ہر مسلمان کے دل و دماغ کو جھنجھوڑ کر رکھ دے گا، اس کے بعد ہم اس کے ہر ہر جملہ پر تبصرہ کرنا اور اس کی ایک ایک سطر کو الگ الگ لے کر اس کی تشریح کرنا ضروری نہیں سمجھتے، ہمارا مقصد اس سے صرف یہ ہے کہ ہم اپنے ان مضامین کی تمہید اور پس منظر کو اچھی طرح ذہن نشین کرا دیں جو عام ہندو اور یا خود ہماری قوم کے ایک حصہ کی طرف سے اتحاد کے خلاف لکھے جا رہے ہیں، ہم نے اتحاد کے اس پرچہ کو جاری کرنے کا جو مقصد بیان کیا تھا وہ یہ تھا کہ ہندوستان کے اندر مسلمانوں میں عام جمود اور یا خود ہماری قوم کے ایک حصہ میں جو غیر ضروری مصالحت کا میلان اور قانون شکنی کے خلاف ایک قابل لحاظ نفرت پائی جاتی ہے اس کو دور کرنے کی ضروری اصلاح کی جائے، اور اس کے بعد ہم اپنے اس مقصد کی طرف بڑھیں جو ہمارا اصلی مقصد ہے، یعنی ہندوستان کے اندر اسلامی اصول پر ایک ایسی تحریک کو منظم کرنا جو ہندوستان کے ہر ہر مسلمان کو اس کے فرائض کی طرف متوجہ کرے، اور اس کے اندر اسلامی روح پیدا کر دے، اس مقصد کے لئے ہم نے اتحاد کا نام تجویز کیا تھا، اور اس کے ذریعہ سے ہم نے اپنے ان تمام مضامین کو شائع کیا ہے جو اس مقصد کے لئے ضروری تھے، اور ہم کو یقین ہے کہ ہمارے ان مضامین نے ہندوستان کے ہر ہر مسلمان کے دل و دماغ میں ایک نئی روح پیدا کر دی ہے، اور ہر مسلمان اس کے لئے تیار ہو گیا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں اسلام کے اصول کو اپنا رہنما بنائے، اور اس کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے اس کو روکنے کی کوشش کرے، اس کے بعد ہم اپنے اس مقصد کی طرف بڑھے کہ ہندوستان کے ہر ہر مسلمان کو اس کے فرائض کی طرف متوجہ کریں، اور اس کے لئے ہم نے اپنے مضامین میں ہندوستان کے ہر ہر مسلمان کے سامنے اس کے فرائض کو پیش کیا، اور ان کو بتایا کہ ہندوستان کے ہر ہر مسلمان کے ذمہ کیا کیا فرائض ہیں، اور ان کو کس طرح ادا کرنا چاہئے، ہم نے اپنے ان مضامین میں ہندوستان کے ہر ہر مسلمان کو بتایا کہ اس کے ذمہ اسلام کی طرف سے

# ہندوستانی لیبر لیڈروں نے بھی سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کو ٹھکرا دیا

## درجہ نوآبادیات اور برطانوی وعدوں کی خلاف ورزی

## مجوزہ اصلاحات کا استرداد

پنڈت جواہر لال نہرو، شیخ آف دبئی، ڈاکٹر انصاری اور دیگر اکابر کی زیر صدارت منعقدہ جلسہ

چند روز ہوئے ناظم کنونشن نے اپنے خطبہ صدارت میں ہندوستان کی سیاسیات پر مفصل تبصرہ کرنے کے بعد جوائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے متعلق پیلوں نے تفصیلی بحث کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح درجہ نوآبادیات کا وعدہ اور برطانیہ کی دیگر اقوام کے ساتھ عہد و پیمان کی کھلی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اب ہم ان کمیٹی نے ان وعدوں کو کہاں تک پورا کیا ہے اور ہندوستان کو درجہ نوآبادیات کے لئے کتنا تیار کیا ہے۔ مسلم لیگ، ہندو مہاسبھا اور دیگر جماعتوں کی رائے کو ظاہر کرنے کے لئے ہندوستان کے ممتاز لیڈروں کا ایک جلسہ ۱۲ جنوری کو بمبئی میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی صدارت پنڈت جواہر لال نہرو نے کی۔ اور ڈاکٹر انصاری، سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جینا، سر چنتامن راؤ، مسٹر جے آر ڈی ٹاٹا، مسٹر جی ڈی برلا، مسٹر ایم آر جے کر، مسٹر ایم ایس آنے، مسٹر ایم آر مسانی، مسٹر ایم ایس اینے

Regd No. L 1793.

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے بعد اس نے کیا کیا مصائب برداشت کئے اور کس طرح استقلال کے ساتھ اسلام کی حقانیت پر گامزن رہی یہ سب کچھ آپ کو "الجمعیۃ" دہلی کے آئندہ نمبر میں پڑھنا ہوگا۔ ملاحظہ فرمائیے "الجمعیۃ" دہلی

# The Aljamiat

ندوانی
قرآن مجید
بابت عالی اور بیانات جمیع قرآن شریف اگر کسی صاحب کو درکار ہو تو ذیل کے پتہ سے منگوا لیں
محمد الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دریبہ قلب
فرمائیے قیمت مجلد یا رجسٹر غیر

Vol. XXI No 1 DELHI TUESDAY 1st JANUARY 1935. + PRICE ONE ANNA

## صوبہ سرحد میں ایک شاندار مدرسہ

### حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا معائنہ

میں سب سے پہلے تیرہ مدرسہ ربانی ورحمانی حاجی بابا اور حضرت شہید قتل صاحبزادہ عبدالقیوم صاحب کے مدرسہ شریف الاسلام اچھا پور ہزارہ میں حاضری کا شرف حاصل کیا تھا اس وقت اگرچہ مدرسہ کی حالت نئی تھی لیکن شاہ صاحب موصوف کی سماعی جمیلہ اور تبلیغی اپیل اور ترغیب اطفال پر لبیک کہنے والے اس قدر تھے کہ مدرسہ کی وسیع عمارت ان کے لئے ناکافی ہو گئی تھی اور اس وقت بھی

اسلامیات

# اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

افونش کی تدبیر

اس کے بعد افونش نے امور دہلیز کی طرف توجہ کی، اور ان کے کیا برا شدہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو روز بہ روز کمزور سے کمزور تر بنانے کی کوشش کی جائے۔ اور ان کی سرحدوں پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا جائے۔ اگر وہ دہلیز کے لوگوں کو کمزور کرنا چاہتا تھا تو اس کو شکست دیجائے۔ اگر وہ ان کی سرحدوں پر حملہ کرنا چاہتا تھا تو اس کو روکا جائے۔ اس طرح وہ دہلیز کے لوگوں کو اپنے ہاتھ سے مارنے کے لئے مجبور کرنا چاہتا تھا۔ اور یہ بات اس کی تدبیر کے عین مطابق تھی۔

## اہل افریقہ اور افونش کے درمیان معرکہ

### یوسطینین تاشفین کے نام افونش کا خط

### عیسائیوں کی طرف سے زبردست مکاری کا مظاہرہ

عزت مآب، دیکھیں لکھا جارہا ہے کہ مدفریقہ کے والی امور کی کمزور کے بانی یوسف بن تاشفین کی خدمت میں امراء سرحد پر کے خطوط پہنچے اور انہوں نے قسطلی افونش کے ساتھ جہاد کرنے کی درخواست کی۔ یوسف نے اس کا جواب لکھا۔ یہ خط ہمارے پاس موجود نہیں ہے۔ لیکن ہمیں معلوم ہے کہ یوسف نے اس کو کیا جواب دیا ہوگا۔ اس کو اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے دوسرا خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے تیسرا خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چوتھا خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے پانچواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چھٹا خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے ساتواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے آٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے نواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے دسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے گیارہواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے بارہواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے تیرہواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چودھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے پندرہواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے سولہواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے سترہواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اٹھارہواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے انیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے بیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اکیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے بائیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے تیئیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چوبیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے پچیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چھبیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے ستائیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اٹھائیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے انتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے تیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اکتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے بتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے تینتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چونتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے پینتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چھتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے سینتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اڑتیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے انتالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اکتالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے بیالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے تینتالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چوالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے پینتالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چھیالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے سینتالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اڑتالیسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے انچاسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے پچاسواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اکاونواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے باونواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے تریپنواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چونپنواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے پچپنواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چھپنواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے ستاونواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اٹھاونواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے انسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے ساٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اکسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے باسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے تریسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چونسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے پینسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے چھیاسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے ستاسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے اٹھاسٹھواں خط لکھا۔ اس خط کے الفاظ بھی ہمیں معلوم نہیں ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ اس نے اس کو کیا لکھا ہوگا۔ اس نے لکھا ہوگا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ممکن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان سمندر حائل ہے۔ اور سمندر کو عبور کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد افونش نے انہترواں خط لکھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۸ مرمضان المبارک ۱۳۵۳ھ

## "اتحاد" کا اعلان جنگ

### جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

الجمعیۃ کا گزشتہ اشاعت میں ہم خلوص تبصرہ کیا تھا، امارت شرعیہ کے متعلق ہی بھی اور اس کی صحیح نوعیت و حیثیت کو سمجھنے میں انتہائی نامناسب روش رہی ہے۔ وہ خدا ہمارے اس کے رسالہ کے سامنے زمرہ اسلام اور ایک مسلمہ قانون کی پابند ہے۔ جو شخص بھی اس کی مخالفت کرتا ہے، خواہ وہ کسی سیاسی ادارہ سے تعلق رکھتا ہو، اس سے ہم تو یقینی واضح ہوگا کہ وہ اسلام کا دشمن ہے۔ اگر انتظامات کی اس مسئولیت اور ذمہ داری کو سمجھ لیا جائے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اسلام کی روح سے امارت کا ادارہ ہی ختم کر دیا جائے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ ایک بنیادی قانون کو ترجیح دینا رہا ہے۔ ہر حال ہے اپنے مثل اعتبار سے امارت اس کے لئے ایک بنیادی اصول کی بدلی ہوئی ہے۔

### دوسرا اعتراض

"دوسرا اعتراض" حقیقت خلاف واقعہ اور کذب مریح ہے۔ امارت کے حمایت ہرسل بار بار شائع ہوتے رہتے ہیں اور ان کی اشاعت عام طور پر اخبارات کی جانب سے ہوتی رہی ہے اور پھر مسلمین اور اس کے دیہات میں تو تقریباً ہر جمعہ کے بعد ہر مسجد میں اس کا اعلان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ امارت کے متعلق ہر تنقید کا جواب دیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی شخص اس کے خلاف کچھ کہتا ہے تو یہ اس کی بدنصیبی ہے۔ ہم اس کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔ ہم تو صرف اس کی طرف توجہ دلا سکتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہم مذہب بھائیوں کے خلاف زبان کھول کر اسلام کی کیا خدمت انجام دے رہا ہے۔ ہم تو صرف اس کی طرف توجہ دلا سکتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہم مذہب بھائیوں کے خلاف زبان کھول کر اسلام کی کیا خدمت انجام دے رہا ہے۔ ہم تو صرف اس کی طرف توجہ دلا سکتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہم مذہب بھائیوں کے خلاف زبان کھول کر اسلام کی کیا خدمت انجام دے رہا ہے۔

### تیسرا اعتراض

سب سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ "تیسرا اعتراض" کس لئے کیا گیا ہے۔ امارت شرعیہ کے اس کانفرنس بائیکاٹ کے بعد تو اعتراض کی ضرورت ہی نہیں رہ گئی ہے۔ اس کا مقصد تو صرف یہ تھا کہ امارت شرعیہ کے اس بائیکاٹ کے بعد مسلمانوں کی اکثریت اس کانفرنس کی طرف توجہ نہ کرے۔ اس کے بعد اس اعتراض کی کیا ضرورت ہے۔ اس کے بعد اس اعتراض کی کیا ضرورت ہے۔ اس کے بعد اس اعتراض کی کیا ضرورت ہے۔

(۱) موجودہ امارت کے وجود پر اب علامہ (نعوذ باللہ) کذب کا اطلاق ہوتا ہے۔ امارت شرعیہ کے اس کے خلاف ہونے کا اعتراض ہی یہ ہے کہ اس کا سارا کام غیر مسئولیت کی حالت میں تعلیم کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ اس کے بعد امارت کو مطلق اعنانیت اور رعایت مطلق اسلام نہیں ہے۔ بلکہ نمائندگانہ کی رکنی کو ما حاصل ہیں ہے۔

(۲) ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ امارت کے ساتھ ۱۹۱۹ء تک ہمارے ہی ہم مذہب بھائیوں کا تعاون تھا۔ اس کے بعد ۱۹۱۹ء سے ۱۹۲۱ء تک ہمارے ہی ہم مذہب بھائیوں کا تعاون تھا۔ اس کے بعد ۱۹۲۱ء سے ۱۹۲۳ء تک ہمارے ہی ہم مذہب بھائیوں کا تعاون تھا۔ اس کے بعد ۱۹۲۳ء سے

## روس کے نظام حکومت کا نتیجہ الٹنے کی کوشش

### تیرہ روسیوں کو گولی مار دی گئی

ماسکو ۲۴ دسمبر۔ روپ بوس کی ایجنسی کا بیان ہے کہ ماسکو اور لینن گراڈ میں ایک سازش کا پتہ چلا ہے جس کا مقصد روس کا نظام حکومت الٹنا تھا۔ اس سازش کے سلسلہ میں تیرہ آدمیوں کو گولی سے اڑا دیا گیا ہے۔ ان میں سے چھ کا تعلق فوج سے ہے۔ ان میں ایک جنرل، ایک کرنل اور ایک میجر بھی شامل ہے۔ ان لوگوں پر الزام تھا کہ وہ روس کے ایک مشہور لیڈر کی جان لینے کی سازش میں شریک تھے۔ ان کے علاوہ تیرہ اور آدمیوں کو مختلف قید کی سزائیں دی گئی ہیں۔ ان میں ایک نائب وزیر بھی ہے۔ ان سب کی جائدادیں ضبط کر لی گئی ہیں۔ دو دن صفائی پیش کرنے کا موقع دیا گیا تھا۔ ان میں سے بعض کو یہ موقع نہیں دیا گیا۔ ان کے مقدمے بند کمرے میں سنے گئے۔ ان کے وکیل بھی نہیں کرنے دیئے گئے۔ ان کے رشتہ داروں کو بھی اطلاع نہیں دی گئی۔ ان کی لاشیں بھی ان کے رشتہ داروں کو نہیں دی گئیں۔ ان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا۔ ان کے بارے میں صرف یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ان کو سزا دے دی گئی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی اور تفصیل نہیں بتائی گئی۔

## ڈاکٹر خان صاحب کو سرحد میں داخلہ کی اجازت دیدی گئی

### سرحد کے سیاسی کارکنوں کے نام جدید احکام

### ڈاکٹر صاحب سرحد میں پریکٹس شروع کریں گے

پشاور ۲۴ دسمبر۔ قانون امن کے ماتحت ڈاکٹر خان صاحب پر جو نظر بندی کی گئی تھی اس سے اس سیاسی ملاقوں میں عام طور پر یہ سمجھا جا رہا ہے کہ ڈاکٹر خان صاحب سے داخلہ سرحد کے متعلق تمام پابندیاں اٹھا لی گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں کوئی سرکاری بیان شائع نہیں ہوا ہے۔ علم ہوا ہے کہ ڈاکٹر خان صاحب علیٰ سرحد جا کر اپنی پریکٹس شروع کریں گے۔ ۹۸۰ غیر ملاک خاندانوں کو اپنی اصلی آبادیوں میں واپس بھیجا جا رہا ہے۔ ۹۸۰ غیر ملاک خاندانوں کو اپنی اصلی آبادیوں میں واپس بھیجا جا رہا ہے۔

سرحد کے تازہ ترین حفظ امن کے تحت ضلع پشاور کے متعدد سیاسی کارکنوں کے خلاف نئے احکام جاری کر دئے گئے ہیں۔ ان کارکنوں میں ملاوا عبدالرحمٰن بھی ہیں۔ خیبر ضلع لانڈی کوتل میں رہتے ہیں۔ ان کو ۲۰ اپریل کو گاؤں کے دو مسلح سیاسی کارکنوں کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کا مقدمہ ابھی تک زیر سماعت ہے۔ ان کو ۲۰ اپریل کو گاؤں کے دو مسلح سیاسی کارکنوں کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کا مقدمہ ابھی تک زیر سماعت ہے۔

## حبش اور اٹلی میں چھ رہی جنگ

### ۷۰۰ اطالوی اور پندرہ سو حبشی ہلاک

روم ۲۴ دسمبر۔ ایک اطلاع سفارت کے مطابق حبش کے باغی قافلہ سالار رالدلی اسفین گنوں اور توپوں سے مسلح ہو کر اطالوی سرحد کو عبور کر رہے ہیں اور یہاں سے مقیم اطالوی افواج پر یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ وہ حبشی سپاہی ہلاک ہو گئے ہیں اور ۷۰۰ اطالوی سپاہی ہلاک ہو گئے ہیں اور ۲۰۰ یا ان کے قریب زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۰۰ حبشی ایک اطلاع کے مطابق ہلاک ہو گئے ہیں اور بعد میں ان کی تعداد ۱۵۰۰ بیان کی جاتی ہے۔ بعد کی ایک اطلاع سے پایا جاتا ہے کہ اطالوی افسروں نے سفنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اور اب دو اطالوی ہوائی جہاز بمبار دوڑ کر رہے ہیں۔ ان کی بم باری سے حبشی کچھ دیر سہم جاتے ہیں لیکن پھر آگے بڑھتے ہیں۔ ان کی بم باری سے حبشی کچھ دیر سہم جاتے ہیں لیکن پھر آگے بڑھتے ہیں۔

## شہزادہ ویلز کو امیر البحر کا خطاب

لندن یکم جنوری۔ سالِ نو کے اعزازات میں لارڈ ڈنگھم کو جو بحریہ کمیٹی کے صدر تھے پیرویٰ کونسل کا ممبر اور شہزادہ ویلز کو امیر البحر کے خطابات ملے ہیں۔

## فوجی گورے کے منہ میں پٹاخہ پھٹ گیا

میل پور پریڈ میدان کے صدقہ ایک فوجی گورے کو اس کے چند دوستوں نے ایک ہندوستانی پٹاخہ دیا۔ کہ دیا کہ یہ بڑی عمدہ آتش بازی ہے۔ اس گورے نے پٹاخہ منہ میں رکھ کر جلا دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کے منہ میں وہ پٹاخہ پھٹ گیا اور تمام منہ خشی ہو گیا۔ یہ واقعہ لاہور چھاؤنی میں ہوا۔ گورے کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ جہاں ہوش آنے پر اس کو معلوم ہوا کہ اس کی آنکھیں بھی ضائع ہو گئی ہیں۔

## محبوب عاشق کے قدموں پر

### پریمی عاشق تین پیسے کے بجائے سوا روپیہ دیں۔ اس عظیم سعادت سے فائدہ اٹھائیے

علوی ستارہ ساز ہندوستان کا مشہور ترین نجومی ہے۔ اس کے علم کی شہرت ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے علوی ستارہ سے ہزارہا آدمی فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ اس کے علوی ستارہ کے ذریعہ آپ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کا محبوب آپ سے کب ملے گا۔ آپ کی شادی کب ہو گی۔ آپ کا محبوب آپ کو کب چھوڑے گا۔ آپ کا محبوب آپ کو کب ملے گا

Regd No L 1793.

# The Aljamiat

Vol. XXI No. 2 DELHI SATURDAY 6th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA


**پادری کی لڑکی کا قبول اسلام**

قبول اسلام کا اردو میں یہ پہلا رسالہ ہے جو عیسائی مذہب کی حقانیت کے متعلق عام طور پر پیش کئے جانے والے دلائل کا مدلل جواب دیتا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئ

Regd No L 1793.

# The Aljamiat

Vol. XX No 2 DELHI SATURDAY 26 JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

پادری کی لڑکی
قبول اسلام

مرسلہ بگیرت انگلستان کا ایک نومسلم خاندان معلوم ہوتا ہے۔ ہم ایسے دشوار گذار مقامات سے عرصہ پہلے کیا

نورانی
قرآن مجید

طالب علم اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو فوراً
قرآن مجید انجمیہ دہلی سے منگوائیں

## ہمالیہ

ہمالیہ پہاڑ جہاں سونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہوتی ہیں وہاں ان کاست برد روزگار سے یہ سلاجیت پیدا ہوتا ہے۔ ہم ایسے دشوار گذار مقامات سے عرصہ پہلے کیا سال سے ہنگام طب ویدک طریقہ سے صاف کرنے میں جلد ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور حس کے ہزار ہا سرٹیفکٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔

طاقت، قوت برھانے اور قوت مدمی کا بے تحاشہ اضافہ کرنیوالی تمام اقسام کے جریان سلسل بول گو دورے کے زبردست دینی و علمائے حکما کا تعریف کردہ

اکسیر اعظم

## اصلی سلاجیت اصلی

ہمیشہ ہوتا آیا ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے کاموں کے جریان کی رہنمائی کرنے والی قومیں ہمیشہ ہی سے ایسے جوان رہی ہیں جن کے اخلاق نے اپنے اندر کی قوتوں کو زبردست مسلسلانوں میں ٹھوس جانے۔ صرف مذہبی حلقہ

(۱) ہر جلسہ عام جلسہ سالانہ کے موقع پر ہو یا اسی طرح مقامی انجمن اسلام

(۲) ہر جلسہ عام جلسہ سالانہ کے موقع پر ہو یا اسی طرح مقامی انجمن اسلام

(۳) ہر جلسہ عام جلسہ سالانہ کے موقع پر ہو یا اسی طرح مقامی انجمن اسلام

اسلامیات

# اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

## افونش اور یوسف بن تاشفین کے درمیان جنگ

### شاہ اشبیلیہ کے زخموں سے خون کے فوارے

### صلیبیوں کی شکست اور افونش کا ماتم

گزشتہ اقساط میں ہم افونسو ششم کے پے در پے حملوں کا ذکر کر چکے ہیں جو اس نے مسلمانوں کے ساتھ کئے تھے۔ ان حملوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ یوسف بن تاشفین کو اندلس کی مدد کے لئے بار بار آنا پڑا۔ اس نے ۴۷۹ھ میں پہلی مرتبہ اندلس کی سرزمین پر قدم رکھا اور افونش کو شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۰ھ میں دوسری مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۱ھ میں تیسری مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے دارالسلطنت طلیطلہ میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۳ھ میں چوتھی مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۴ھ میں پانچویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۵ھ میں چھٹی مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۶ھ میں ساتویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۷ھ میں آٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۸ھ میں نویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۸۹ھ میں دسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۰ھ میں گیارہویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۱ھ میں بارہویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۲ھ میں تیرہویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۳ھ میں چودہویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۴ھ میں پندرہویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۵ھ میں سولہویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۶ھ میں سترہویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۷ھ میں اٹھارہویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۸ھ میں انیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۴۹۹ھ میں بیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۰ھ میں اکیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۱ھ میں بائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۲ھ میں تیئیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۳ھ میں چوبیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۴ھ میں پچیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۵ھ میں چھبیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۶ھ میں ستائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۷ھ میں اٹھائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۸ھ میں انتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۰۹ھ میں تیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۰ھ میں اکتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۱ھ میں بتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۲ھ میں تینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۳ھ میں چونتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۴ھ میں پینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۵ھ میں چھتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۶ھ میں سینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۷ھ میں اڑتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۸ھ میں انتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۱۹ھ میں چالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۰ھ میں اکتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۱ھ میں بیالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۲ھ میں تینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۳ھ میں چوالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۴ھ میں پینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۵ھ میں چھیالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۶ھ میں سینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۷ھ میں اڑتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۸ھ میں انچاسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۲۹ھ میں پچاسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۰ھ میں اکاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۱ھ میں باونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۲ھ میں ترپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۳ھ میں چونپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۴ھ میں پچپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۵ھ میں چھپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۶ھ میں ستاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۷ھ میں اٹھاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۸ھ میں انسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۳۹ھ میں ساٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۰ھ میں اکسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۱ھ میں باسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۲ھ میں تریسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۳ھ میں چونسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۴ھ میں پینسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۵ھ میں چھیاسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۶ھ میں سڑسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۷ھ میں اڑسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۸ھ میں انہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۴۹ھ میں ستریں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۰ھ میں اکہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۱ھ میں بہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۲ھ میں تہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۳ھ میں چوہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۴ھ میں پچہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۵ھ میں چھہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۶ھ میں ستہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۷ھ میں اٹھہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۸ھ میں انہاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۵۹ھ میں اسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۰ھ میں اکاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۱ھ میں بیاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۲ھ میں تراسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۳ھ میں چوراسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۴ھ میں پچاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۵ھ میں چھیاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۶ھ میں ستاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۷ھ میں اٹھاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۸ھ میں انہانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۶۹ھ میں نویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۰ھ میں اکانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۱ھ میں بانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۲ھ میں ترانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۳ھ میں چورانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۴ھ میں پچانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۵ھ میں چھیانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۶ھ میں ستانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۷ھ میں اٹھانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۸ھ میں ننانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۷۹ھ میں سویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۰ھ میں ایک سو ایکویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۱ھ میں ایک سو بائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۲ھ میں ایک سو تیئیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۳ھ میں ایک سو چوبیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۴ھ میں ایک سو پچیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۵ھ میں ایک سو چھبیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۶ھ میں ایک سو ستائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۷ھ میں ایک سو اٹھائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۸ھ میں ایک سو انتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۸۹ھ میں ایک سو تیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۰ھ میں ایک سو اکتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۱ھ میں ایک سو بتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۲ھ میں ایک سو تینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۳ھ میں ایک سو چونتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۴ھ میں ایک سو پینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۵ھ میں ایک سو چھتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۶ھ میں ایک سو سینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۷ھ میں ایک سو اڑتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۸ھ میں ایک سو انتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۵۹۹ھ میں ایک سو چالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۰ھ میں ایک سو اکتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۱ھ میں ایک سو بیالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۲ھ میں ایک سو تینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۳ھ میں ایک سو چوالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۴ھ میں ایک سو پینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۵ھ میں ایک سو چھیالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۶ھ میں ایک سو سینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۷ھ میں ایک سو اڑتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۸ھ میں ایک سو انچاسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۰۹ھ میں ایک سو پچاسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۰ھ میں ایک سو اکاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۱ھ میں ایک سو باونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۲ھ میں ایک سو ترپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۳ھ میں ایک سو چونپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۴ھ میں ایک سو پچپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۵ھ میں ایک سو چھپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۶ھ میں ایک سو ستاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۷ھ میں ایک سو اٹھاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۸ھ میں ایک سو انسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۱۹ھ میں ایک سو ساٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۰ھ میں ایک سو اکسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۱ھ میں ایک سو باسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۲ھ میں ایک سو تریسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۳ھ میں ایک سو چونسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۴ھ میں ایک سو پینسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۵ھ میں ایک سو چھیاسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۶ھ میں ایک سو سڑسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۷ھ میں ایک سو اڑسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۸ھ میں ایک سو انہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۲۹ھ میں ایک سو ستریں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۰ھ میں ایک سو اکہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۱ھ میں ایک سو بہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۲ھ میں ایک سو تہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۳ھ میں ایک سو چوہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۴ھ میں ایک سو پچہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۵ھ میں ایک سو چھہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۶ھ میں ایک سو ستہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۷ھ میں ایک سو اٹھہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۸ھ میں ایک سو انہاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۳۹ھ میں ایک سو اسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۰ھ میں ایک سو اکاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۱ھ میں ایک سو باسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۲ھ میں ایک سو تراسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۳ھ میں ایک سو چوراسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۴ھ میں ایک سو پچاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۵ھ میں ایک سو چھیاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۶ھ میں ایک سو ستاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۷ھ میں ایک سو اٹھاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۸ھ میں ایک سو انہانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۴۹ھ میں ایک سو نویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۰ھ میں ایک سو اکانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۱ھ میں ایک سو بانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۲ھ میں ایک سو ترانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۳ھ میں ایک سو چورانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۴ھ میں ایک سو پچانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۵ھ میں ایک سو چھیانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۶ھ میں ایک سو ستانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۷ھ میں ایک سو اٹھانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۸ھ میں ایک سو ننانویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۵۹ھ میں دو سویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۰ھ میں دو سو ایکویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۱ھ میں دو سو بائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۲ھ میں دو سو تیئیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۳ھ میں دو سو چوبیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۴ھ میں دو سو پچیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۵ھ میں دو سو چھبیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۶ھ میں دو سو ستائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۷ھ میں دو سو اٹھائیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۸ھ میں دو سو انتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۶۹ھ میں دو سو تیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۰ھ میں دو سو اکتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۱ھ میں دو سو بتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۲ھ میں دو سو تینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۳ھ میں دو سو چونتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۴ھ میں دو سو پینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۵ھ میں دو سو چھتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۶ھ میں دو سو سینتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۷ھ میں دو سو اڑتیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۸ھ میں دو سو انتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۷۹ھ میں دو سو چالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۰ھ میں دو سو اکتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۱ھ میں دو سو بیالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۲ھ میں دو سو تینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۳ھ میں دو سو چوالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۴ھ میں دو سو پینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۵ھ میں دو سو چھیالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۶ھ میں دو سو سینتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۷ھ میں دو سو اڑتالیسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۸ھ میں دو سو انچاسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۸۹ھ میں دو سو پچاسویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۰ھ میں دو سو اکاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۱ھ میں دو سو باونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۲ھ میں دو سو ترپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۳ھ میں دو سو چونپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۴ھ میں دو سو پچپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۵ھ میں دو سو چھپنویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۶ھ میں دو سو ستاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۷ھ میں دو سو اٹھاونویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۸ھ میں دو سو انسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۶۹۹ھ میں دو سو ساٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۰ھ میں دو سو اکسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۱ھ میں دو سو باسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۲ھ میں دو سو تریسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۳ھ میں دو سو چونسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۴ھ میں دو سو پینسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۵ھ میں دو سو چھیاسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۶ھ میں دو سو سڑسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۷ھ میں دو سو اڑسٹھویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۸ھ میں دو سو انہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۰۹ھ میں دو سو ستریں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۰ھ میں دو سو اکہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۱ھ میں دو سو بہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۲ھ میں دو سو تہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۳ھ میں دو سو چوہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۴ھ میں دو سو پچہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۵ھ میں دو سو چھہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۶ھ میں دو سو ستہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۷ھ میں دو سو اٹھہترویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۸ھ میں دو سو انہاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۱۹ھ میں دو سو اسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۲۰ھ میں دو سو اکاسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۲۱ھ میں دو سو باسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۲۲ھ میں دو سو تراسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۲۳ھ میں دو سو چوراسیویں مرتبہ آیا اور افونش کو اس کے مقبوضات میں شکست دی۔ اس کے بعد ۷۲۴ھ میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۳ رشوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری

## "استحاد" کا اعلان جنگ"

### جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

(۵)

مسائل شرعیہ سے ناواقفیت اور اسلام کے بنیادی اصولوں سے بے خبری کے باعث فساد و فتنہ کا غلط الزام امارت شرعیہ صوبہ بہار کے خلاف جن بیجا اعتراضات کے کیے ہیں ان پر ہم گزشتہ شمارات میں مختصراً بحث کر چکے ہیں۔ ہمیں تیس کا مل ہے کہ ہمارے مذکورۂ بالا تبصرہ سے ہر منصف مزاج پر یہ بات ظاہر ہو جائے گی کہ خود امارت شرعیہ کے خلاف اعلان جنگ کر دینا کہاں تک صحیح ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر امارت شرعیہ پر اتحاد کو اعتراضات سے بالاتر سمجھا جاتا تو بعض اصحاب کو یہ اعلان جنگ کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔ اور اگر ہوتی بھی تو ان کی آواز صدا بصحرا ثابت ہوتی۔ اب ہم اس سلسلہ کو ختم کرتے ہیں اور اس کے متعلق صرف چند ضروری امور کی طرف توجہ دلا کر اپنے مضمون کو ختم کر دینا چاہتے ہیں۔

امارت شرعیہ پر اتحاد کو جو اعتراضات ہیں ان کو تین گروہوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے اور ان تینوں گروہوں کے جوابات ہم اپنے سابق مضامین میں دے چکے ہیں۔ ہمارے ان جوابات کو پڑھ کر ہر شخص یہ رائے قائم کر سکتا ہے کہ امارت شرعیہ پر اتحاد کے اعتراضات کی حیثیت کیا ہے۔ ان میں کتنا وزن ہے اور کتنا بے وزن۔ ہم اپنے مضامین میں یہ بھی ثابت کر چکے ہیں کہ امارت شرعیہ پر اتحاد کے اعتراضات کی بنیاد کن غلط فہمیوں پر ہے۔ ہم نے یہ بھی ثابت کیا ہے

## دیہاتی صنعتی پروگرام سے حکومت کو خوف وہراس

### اصلاحی اور تعمیری تحریک کی نگرانی کیلئے احکام جاری کردئے گئے

### "میں ہٹلر اور مسولینی کی طرح جبری اصلاح کا خواہشمند نہیں ہوں"

یکم دسمبر جری۔ حکومت ہند نے سرکوٹ سلطان صوبہ پنجاب کے ضلع کے افسروں کو خفیہ کے احکام ہدایات جاری کردی ہے۔ وہ اپنے اپنے حلقوں میں آل انڈیا دیہاتی صنعتی انجمن کی کارروائیوں پر ہوشیاری سے نظر رکھیں اور اس کی دیہاتی تنظیموں کو خوب دورہ کریں اور جہاں تک ممکن ہو انجمن کی ترقی کے سلسلے میں رہنمائی کریں۔ انجمن کے اثرات کو مٹانے کی کوشش کریں اور انجمن پر ظاہر نہ ہونے دیں۔ ساتھ ہی ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ کانگریسی لیڈروں کی دیہاتی اصلاح اور تعمیری تحریک کی مخالفت کا اظہار کریں۔

۱۵ دسمبر جری۔ معلوم ہوا ہے کہ یورپی حکومت انگلستان اور سب وزیر ڈیل افسروں پر زور دے رہی ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں دیہات اور دیہات کے متعلق جدید واقفیت حاصل کریں۔ حکومت نے یہ بھی ہدایت کردی ہے کہ افسروں حکومت وہ دیہات کے تعریف سکول پڑھ پڑھے لکھے لوگوں سے ملیں اور دیہاتی مصنوعات میں دلچسپی لیں اور دورہ کے وقت ڈیوٹی نہ سمجھیں۔

لندن ۱۰ دسمبر جری۔ آج کل ہندوستان کی دیہاتی صنعتی تحریک کا بہت چرچا ہے۔ ملک کے اندر بھی اور باہر بھی۔ اس تحریک کے بانی مہاتما گاندھی ہیں اور اس کی روح رواں ان کی رفیقہ کار مسز کملا دیوی چٹوپادھیائے ہیں۔ مسز چٹوپادھیائے کا شمار ہندوستان کی ان چند عورتوں میں ہوتا ہے جو اپنے ملک کی سیاسی اور سماجی زندگی میں ایک خاص درجہ رکھتی ہیں۔ وہ ایک زمانہ تک کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی ممبر رہ چکی ہیں۔ اور ان کی ذہانت اور قابلیت کا لوہا ہر شخص مانتا ہے۔ حال ہی میں وہ ہندوستانی وفد کی ممبر کی حیثیت سے امریکہ گئی تھیں۔ وہاں انہوں نے ہندوستانی دستکاری کی نمائش کی تھی۔ اور اس کے ذریعہ سے امریکہ کے لوگوں کو ہندوستان کی دستکاری کی اہمیت سے آگاہ کیا تھا۔ اب وہ ہندوستان واپس آگئی ہیں۔ اور یہاں آکر انہوں نے دیہاتی صنعتوں کی ترقی کے لئے ایک انجمن قائم کی ہے۔ جس کا نام آل انڈیا دیہاتی صنعتی انجمن ہے۔ اس انجمن کے ذریعہ سے وہ ہندوستان کے دیہاتوں میں گھریلو صنعتوں کو ترقی دینا چاہتی ہیں۔ اس انجمن کے قیام کو ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا ہے۔ لیکن اس کی کارروائیوں کی طرف ہندوستان کے ہر حصہ کے لوگوں کی توجہ مبذول ہو رہی ہے۔ اس انجمن کے کام کی نوعیت کیا ہے۔ اس کے مقاصد کیا ہیں۔ اور اس کے ذریعہ سے ہندوستان کے دیہاتوں میں کیا تبدیلی پیدا ہوگی۔ ان باتوں کے متعلق ہمارے نامہ نگار نے مسز چٹوپادھیائے سے ملاقات کی۔ اور ان سے انجمن کے متعلق بہت سی باتیں دریافت کیں۔ مسز چٹوپادھیائے نے ان کے جواب میں کہا۔

"میں ہٹلر اور مسولینی کی طرح جبری اصلاح کا خواہشمند نہیں ہوں"

"ہندوستان کے دیہاتوں میں جو صنعتیں پائی جاتی ہیں۔ ان کی ترقی کے لئے ہم کوشش کر رہے ہیں۔ ہم ان صنعتوں کو ترقی دینا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سے دیہاتوں کی حالت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سے دیہاتوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سے دیہاتوں کی سماجی حالت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سے دیہاتوں کی تعلیمی حالت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سے دیہاتوں کی صحت کی حالت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سے دیہاتوں کی ثقافتی حالت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سے دیہاتوں کی روحانی حالت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سے دیہاتوں کی ہر

یداللہ علی الجماعۃ

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

"تار کا پتہ" الجمعیۃ دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۰ رشوال المکرم ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۶ رجنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۴


## معاصرین کے افکار و آراء

### "سادہ زندگی"

ظاہر ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ "سادہ زندگی" اور "متحدہ زندگی" میں بارہ ہی چاند ہے۔ یہ بھی ایک جا ہیں رہ گئے "سادہ زندگی" جہاں متحدہ زندگی "یعنی اور عرب کی کیفیت ریاست کی دلیل ہے اجتماعی اور شاید ہی وجہ ہے کہ سادہ زندگی بسر کرنے والی قومیں ہی اکثر دنیا پر سلط جماتی ہیں۔ ان کا تحت خود افتخار کرتی ہے۔ ہندوستان ایسے علاقہ سترسے کو پرتگال نہیں لڑ سکتا اس کی وجہ ہے کہ ہندوستان کی ہر قوم تعیش میں مبتلا ہے اور ہر قوم کا ہر فرد ایسا ہے کہ اس کی زندگی کا بار ہا ایسا ہوتا ہے کہ ہندوستانی تابعیتی ہے آگے بڑھ جاتی ہیں۔ مگر ہندوستان زیادہ تر قوم ہونے کے باوجود ان کی ساتھ ان زیادوں سے استفادہ نہیں ہے یا کام ہی خیال پیدا ہوا ہوتا ہے کہ ہندوستان کی زندگی کا ہر شعبہ مغربی تہذیب و تمدن کی زد میں ہے اور ہر شخص کی زندگی کا ہر پہلو مغربی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ ہندوستان کی زندگی کا ہر شعبہ مغربی تہذیب و تمدن کی زد میں ہے اور ہر شخص کی زندگی کا ہر پہلو مغربی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ ہندوستان کی زندگی کا ہر شعبہ مغربی تہذیب و تمدن کی زد میں ہے اور ہر شخص کی زندگی کا ہر پہلو مغربی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔

### آغا خاں کا خلط مشورہ

ہندوستان کی مشکلات کا علاج سب، اس کی خلافی اور بیچارگی ہے اور جب تک اسے اس حقیقت سے نجات نہ حاصل ہوگی۔ اس کی مشکلات کا خاتمہ نہ ہوگا۔ اس کی وجہ جاننے پاہر مغربی تہذیب کی حکیم چمکتی ہندوستان کو آزادی نہیں دیتی، اسی وجہ سے ہندوستانی اس سے غیر مطمئن ہیں۔ سر آغا خاں اپنی برطانیہ نوازی پسندی کی بنا پر ہر حرکت و شغلہ پر ہندوستان ایسی ہی ہیں۔ ہندوستان ایسے علاقہ سترسے کو پرتگال نہیں لڑ سکتا اس کی وجہ ہے کہ ہندوستان کی ہر قوم تعیش میں مبتلا ہے اور ہر شخص کی زندگی کا ہر پہلو مغربی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ ہندوستان کی زندگی کا ہر شعبہ مغربی تہذیب و تمدن کی زد میں ہے اور ہر شخص کی زندگی کا ہر پہلو مغربی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔

### آبادان میں مزائیت کے جراثیم

پس سوا برس کے عرصہ میں آبادان کی خلافی اور بیچارگی اپنے ہوا ہے کھانے کا سامان مفقود تھا۔ چاول، آٹا وغیرہ وغیرہ تجارت کو نہ پہنچتے ہے۔ اس تمام کے سامان سے جہاز برابر جا رہے ہیں۔ اس کے باوجود ہندوستان کے ملاحوں سب سے زیادہ تعداد میں بیکار جہازیوں کی بھوک سے مر رہے ہیں۔ حکومت ایران کو فرض ہے کہ وہ ان مزائیت کی تبلیغ کو فی الفور روک دے اور اس کو ہر ہی قسم کا چاہئے ہو۔ ہندوستان کے مختلف علاقوں کے مسلمان ہندوستان کو اپنے وطن سمجھتے ہیں اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ہندوستان کے مسلمان ہندوستان کو اپنے وطن سمجھتے ہیں اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

### خطابات

اس موقع اور اس سے پہلے بہت سے ہندوؤں اور مسلمانوں کو خطاب ملے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ حکومت ہندوستان کو خطاب دینے کی کیوں ضرورت ہے؟ کیا اس کے دعا کرنے سے ملک کی خدمت کرنے میں، یا گلہ ملک کی خدمت کی حکومت کی خوشنودی کا ذریعہ نہ ہو سکتا ہے۔ ہم تو ہندوستان کے ہر باشندے کو ہندوستانی سمجھتے ہیں۔ ہندوستان کے ہر باشندے کو ہندوستانی سمجھتے ہیں۔ ہندوستان کے ہر باشندے کو ہندوستانی سمجھتے ہیں۔

(ہند)

## زائرین بیت اللہ الحرام کو ضروری ہدایات

### کوئی حاجی اپنے ہمراہ گھی اور چاول وغیرہ نہ لیجائے

### اسباب کی مقدار اور جہاز پر خوراک لینے کے متعلق ضروری باتیں

زائرین بیت اللہ الحرام کے پورٹ رجسٹریشن کمیٹی بمبئی کی طرف سے ذیل کی ہدایات جاری ہوئی ہیں۔ بمبئی حج کمیٹی نے تجاج کی ہدایات کیلئے جو ٹیول شائع کیا ہے اس کی دفعہ ۱۰ ذیل میں درج کی جاتی ہے تاکہ تجاج اپنی سہولت کی خاطر اس دفعہ کا لحاظ فرمائیں اور صفر کی تعلیمات سے بچنے کے لئے ان ہدایات پر عمل کریں۔

### اسباب

حاجیوں کا بھاری اسباب جہاز کے عرشہ پر پہنچنے سے پیشتر جہاز کی روانگی اور اس پر سفر ذلال کی رات کو اسباب داخل کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ حاجیوں کے ساتھ ان کا وزن ایک من فی کس سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔ حاجی کو چاہئے کہ اپنا اسباب ملازمین جہاز کے سپرد کرنے سے پیش ان کی اطلاع دیں اس طرح جہاز کے کل پرتقاضے کے لئے کوئی دقت نہ ہوگی۔ اس طرح جہاز کے کل پرتقاضے کے لئے کوئی دقت نہ ہوگی۔ حالانکہ یہ خلاف ہے اس طرح جہاز کے کل پرتقاضے کے لئے کوئی دقت نہ ہوگی۔

### اسباب میں زیادتی کی صورت میں

تجاج کے مطالعہ پیش نظر رکھ کر کہ شروہ بتایا جاتا ہے کہ کوئی حاجی اپنے ہمراہ کھانے کا سامان مثلاً گھی، چاول، آٹا وغیرہ وغیرہ تجارت کو نہ لیجائے۔ اس تمام کے سامان سے جہاز پر ازدحام نہ ہوگا اور اقامتی کی مشکلات کے ملاحظہ سب سے زیادہ اضافہ ہے کہ حاجیوں کی اس کا بھی اندازہ کرلیں کہ ہر حاجی کو کم سے کم کتنا سامان لے جانا ہے۔ حالانکہ یہ خلاف ہے کہ حاجیوں کی اس کا بھی اندازہ کرلیں کہ ہر حاجی کو کم سے کم کتنا سامان لے جانا ہے۔ حالانکہ یہ خلاف ہے کہ حاجیوں کی اس کا بھی اندازہ کرلیں کہ ہر حاجی کو کم سے کم کتنا سامان لے جانا ہے۔

### کتاب بلاغ مبین کے متعلق ضروری اطلاع

الجمعیۃ کی گزشتہ شمارہ میں بلاغ مبین صفحہ نمبر ۲ کالم نمبر ۲ میں حضرات علمائے کرام کی خدمت میں عاجزانہ پیش کیا گیا تھا کہ بلاغ مبین کی طباعت کے لئے کاغذ کی ضرورت ہے اس کے لئے تاخیر ہو رہی ہے۔ اس کے لئے کاغذ کی ضرورت ہے اس کے لئے تاخیر ہو رہی ہے۔ اس کے لئے کاغذ کی ضرورت ہے اس کے لئے تاخیر ہو رہی ہے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

## پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اپسین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اسکے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے بیخ کنی کہ یہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے ملکر اس لڑکی پر ہے ظلم و ستم شروع کر دیئے اور اسے مرتد قرار دیا۔ اس نے بالآخر مرحوم پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مقالہ پڑھا۔ جس کا کل اور اجمالی خلاصہ یہ ہے کہ اسلام ہی وہ واحد راستہ ہے جو ہر قسم کی ظلمت و تاریکی سے نکال کر نور ہدایت کی طرف لے جاتا ہے۔ اس مقالہ کو سن کر تمام پادری حیران رہ گئے اور ان کی زبانیں گنگ ہو گئیں۔ اس مقالہ کی تقریر سے ہر شخص پر اسلام کی حقانیت واضح ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس کا مطالعہ کرنے سے ہر شخص پر اسلام کی حقانیت واضح ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس کا مطالعہ کرنے سے ہر شخص پر اسلام کی حقانیت واضح ہو جاتی ہے۔

(۱ جمیل)

### اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

## محبوب عاشق کے قدموں پر

پدر علی خان رئیس کے بجائے سردار رحیم بہ جس عظیم کمپنی سے فائدہ اٹھایئے علی اسمٰعیل ہر مہینا ۱۰ روپیہ کمیشن دیکر ہزار ہا مسلمان اس کمپنی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ مسلمانوں کیلئے تفریس کی کامیابی کا بہترین موقع ہے۔ ہر مسلمان کو اس کمپنی کا ممبر بننا چاہئے۔ ہر مسلمان کو اس کمپنی کا ممبر بننا چاہئے۔ ہر مسلمان کو اس کمپنی کا ممبر بننا چاہئے۔

### مفت!! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے بامعاوضہ تعلیم حاصل کیجئے ایورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا فائدہ (دو تولہ) کا کارڈ وی پی کرنے سے مفت ملتا ہے۔

پرنسپل ولد الحاذین میڈیکل کالج انبالہ

### عید کا موقع ہے۔ کپڑے سینے کے نمونے

سنگاپور فیشن فولاد انجینی۔ ودر ہیر جیم کر طلب کریں۔

السنہ درکلاس مسلم ٹریڈنگ کارپوریشن لمیٹڈ سہارنپور

### حکومت کی قادیانیت نوازی پر بیسی کی رائے

### مسلمانان جمیر کے عظیم الشان جلسہ کی تجاویز

تاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۴ء روز چہارشنبہ اجمیر شریف میں ایک عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ شاہجہانی مسجد میں منعقد ہوا۔ اس میں مولانا سلیمان صاحب ندوی، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دینی مدرسہ حبیبیہ اجمیر، مولانا عبدالحلیم صاحب قریشی، مولانا عبدالواحد صاحب، مولانا عبدالصمد صاحب اور مسلم ٹریڈ یونین کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مولانا سلیمان صاحب ندوی نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے مولانا عبدالصمد صاحب نے مختصر تقریر فرمائی جس میں انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کے مسلمان اس وقت بہت ہی نازک حالت میں ہیں۔ ہر طرف سے ان پر مصائب کا ہجوم ہے۔ ان کی تجارت برباد ہو رہی ہے۔ ان کی صنعت و حرفت کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ ان کی مذہبی آزادی خطرہ میں ہے۔ ان کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ان کی سیاسی حالت ابتر ہے۔ ان کی اخلاقی حالت تباہ ہے۔ ان کی معاشرت برباد ہو رہی ہے۔ ان کی ہر چیز ان سے چھینی جا رہی ہے۔ ان کی ہر چیز ان سے چھینی جا رہی ہے۔ ان کی ہر چیز ان سے چھینی جا رہی ہے۔

(۱) مسلمانان اجمیر شریف کا یہ عظیم اجتماع حکومت ہند کی قادیانیت نواز پالیسی کی سخت مذمت کرتا ہے اور اس امر کو واضح کرتا ہے کہ حکومت کی قادیانیوں کے ساتھ جانبدارانہ پالیسی مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے اور یہ جلسہ حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پوری نظر الامعہ خاں قادیانی جو آنریبل مشرق تبلیغ کی جگہ پر مقرر ہے، وہ کسی حیثیت سے بھی ہندوستان کے کسی مسلمان کو کافر و مسلمانوں کا نمائندہ نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا چودھری ظفر الحق خان کو قادیانی کو فی الفور اس عہدے سے علیحدہ کیا جائے۔

(۲) اور یہ جلسہ حکومت ہند کی اس پالیسی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو اس نے ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔ ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔ ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔

(۳) مسلمانان اجمیر شریف کا یہ عظیم اجتماع حکومت ہند کی قادیانیت نواز پالیسی کی سخت مذمت کرتا ہے اور اس امر کو واضح کرتا ہے کہ حکومت کی قادیانیوں کے ساتھ جانبدارانہ پالیسی مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے اور یہ جلسہ حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پوری نظر الامعہ خاں قادیانی جو آنریبل مشرق تبلیغ کی جگہ پر مقرر ہے، وہ کسی حیثیت سے بھی ہندوستان کے کسی مسلمان کو کافر و مسلمانوں کا نمائندہ نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا چودھری ظفر الحق خان کو قادیانی کو فی الفور اس عہدے سے علیحدہ کیا جائے۔

(۴) اور یہ جلسہ حکومت ہند کی اس پالیسی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو اس نے ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔ ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔

(المجمع العلمی الکبیر دار العلوم حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف)

### اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

## حیات حافظ رحمت خاں

### غیر مجلد دور پے چار آنے میں خریدیئے

رحیم گنج ڈگھ کے بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خان کی مفصل و مصور سوانح عمری کا پہلا ایڈیشن تقریباً ختم ہونے والا ہے صرف چند ہی سو جلدیں باقی ہیں جلد آرڈر دیجئے

دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

سید اللہ علی صاحب ولد سید رفیع گنج۔ ہمیشہ کی ہے مرکز آلو اور نصیر ہیں ہیں آنریبل مرتضیٰ احمد صاحب میکش ایڈیٹر پریذیڈنٹ پونہ لکھتے ہیں "جنت کی کنجی دوزخ کا تالا" میں پڑھ کر اردو تعلیمیات کے طالبوں خصوصاً مسلمانوں پر گہرا اثر ہوا ہے۔ ہر قسم کی تعلیم ہے۔ ہر قسم کی تعلیم ہے۔ ہر قسم کی تعلیم ہے۔

### جنت و دوزخ

حضرت العلامہ مولانا حافظ الحاج السید احمد صاحب اکبر آبادی مدظلہ العالی نے احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسری ترغیب و ترہیب پر مشتمل یہ کتاب لکھی ہے جو ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

### عید کا موقع ہے۔ کپڑے سینے کے نمونے

سنگاپور فیشن فولاد انجینی۔ ودر ہیر جیم کر طلب کریں۔

السنہ درکلاس مسلم ٹریڈنگ کارپوریشن لمیٹڈ سہارنپور

## حکومت کی قادیانیت نوازی پر بیسی کی رائے

## مسلمانان اجمیر کے عظیم الشان جلسہ کی تجاویز

تاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۴ء روز چہارشنبہ اجمیر شریف میں ایک عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ شاہجہانی مسجد میں منعقد ہوا۔ اس میں مولانا سلیمان صاحب ندوی، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دینی مدرسہ حبیبیہ اجمیر، مولانا عبدالحلیم صاحب قریشی، مولانا عبدالواحد صاحب، مولانا عبدالصمد صاحب اور مسلم ٹریڈ یونین کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مولانا سلیمان صاحب ندوی نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے مولانا عبدالصمد صاحب نے مختصر تقریر فرمائی جس میں انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کے مسلمان اس وقت بہت ہی نازک حالت میں ہیں۔ ہر طرف سے ان پر مصائب کا ہجوم ہے۔ ان کی تجارت برباد ہو رہی ہے۔ ان کی صنعت و حرفت کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ ان کی مذہبی آزادی خطرہ میں ہے۔ ان کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ان کی سیاسی حالت ابتر ہے۔ ان کی اخلاقی حالت تباہ ہے۔ ان کی معاشرت برباد ہو رہی ہے۔ ان کی ہر چیز ان سے چھینی جا رہی ہے۔ ان کی ہر چیز ان سے چھینی جا رہی ہے۔ ان کی ہر چیز ان سے چھینی جا رہی ہے۔

(۱) مسلمانان اجمیر شریف کا یہ عظیم اجتماع حکومت ہند کی قادیانیت نواز پالیسی کی سخت مذمت کرتا ہے اور اس امر کو واضح کرتا ہے کہ حکومت کی قادیانیوں کے ساتھ جانبدارانہ پالیسی مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے اور یہ جلسہ حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پوری نظر الامعہ خاں قادیانی جو آنریبل مشرق تبلیغ کی جگہ پر مقرر ہے، وہ کسی حیثیت سے بھی ہندوستان کے کسی مسلمان کو کافر و مسلمانوں کا نمائندہ نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا چودھری ظفر الحق خان کو قادیانی کو فی الفور اس عہدے سے علیحدہ کیا جائے۔

(۲) اور یہ جلسہ حکومت ہند کی اس پالیسی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو اس نے ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔ ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔

(۳) مسلمانان اجمیر شریف کا یہ عظیم اجتماع حکومت ہند کی قادیانیت نواز پالیسی کی سخت مذمت کرتا ہے اور اس امر کو واضح کرتا ہے کہ حکومت کی قادیانیوں کے ساتھ جانبدارانہ پالیسی مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے اور یہ جلسہ حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پوری نظر الامعہ خاں قادیانی جو آنریبل مشرق تبلیغ کی جگہ پر مقرر ہے، وہ کسی حیثیت سے بھی ہندوستان کے کسی مسلمان کو کافر و مسلمانوں کا نمائندہ نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا چودھری ظفر الحق خان کو قادیانی کو فی الفور اس عہدے سے علیحدہ کیا جائے۔

(۴) اور یہ جلسہ حکومت ہند کی اس پالیسی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو اس نے ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔ ہز ایکسی لنسی مسٹر ظفر اللہ خاں صاحب قادیانی کو ہندوستان کا نمائندہ بنا کر بھیجنے کی ہے۔ یہ جلسہ اس فیصلہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ ایک بھیانک مذاق سمجھتا ہے۔

(المنیر)


نورانی

قرآن مجید

بابت صاف جلی اور بنابت چھ قرآن شریف اگر دکھا جو ذوق تلاوت قرآن رکھتا ہو قرآن مجید کیلئے کافی جان دیگی سے طلب فرمائیے قیمت بعد ملاحظہ روپیہ عبور



Regd No L 1793.

پادری کی لڑکی قبول اسلام

# The Jamiat

Vol. XXI No 3 DELHI WEDNESDAY 9th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA



46/2 Mouhvi Mehdi Hassan Sb. Mufti P.O Rander Dt Surat


جامعہ اسلامیہ حیدرآباد کے متعلق ایک ضروری اعلان

## حیرت انگیز رعایتی اعلان

### کمیاب و معروف دور قیمہ والا مجموعہ نامتوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

### حمائل شریف مترجم مع خلاصۂ تفاسیر


ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی



مفت! مفت!! مفت!!!

ہر چھپنے والا عدد تعلیم حاصل کیجئے ایورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا فائدہ (دو تولہ) کا کارڈ وی پی کرنے سے مفت ملتا ہے۔

پرنسپل ولد الحاذین میڈیکل کالج انبالہ



خاص رعایت

## حیات حافظ رحمت خاں

### غیر مجلد دور پے چار آنے میں خریدیئے

رحیم گنج ڈگھ کے بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خان کی مفصل و مصور سوانح عمری کا پہلا ایڈیشن تقریباً ختم ہونے والا ہے صرف چند ہی سو جلدیں باقی ہیں جلد آرڈر دیجئے

دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔



عید کا موقع ہے۔ کپڑے سینے کے نمونے

سنگاپور فیشن فولاد انجینی۔ ودر ہیر جیم کر طلب کریں۔

السنہ درکلاس مسلم ٹریڈنگ کارپوریشن لمیٹڈ سہارنپور



جنت و دوزخ

حضرت العلامہ مولانا حافظ الحاج السید احمد صاحب اکبر آبادی مدظلہ العالی نے احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسری ترغیب و ترہیب پر مشتمل یہ کتاب لکھی ہے جو ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جرابوں | سوئٹروں | ٹوپیوں | بنیانوں | چادروں | |
| خواہ شہور کھاکی وردیاں یا اڑکر کا کوٹ ہو جو چاہیں آپ | | | | | |
| خواہ وردی کپڑا ہو خواہ ہمارا بنا یا ہوا۔ ہر صورت میں آپ | | | | | |
| ایک خاص نفیس وردی تیار کرکے دی جائے گی۔ طلب کریں | | | | | |
| جنت دردی مضمون اور اگر کوئی خریدار کسی قسم کی | | | | | |
| نہیں بنوانا چاہتا تو اصل سے بہت زیادہ اور کپڑا بھی | | | | | |
| بے حد خوبی، مضبوطی اور نفاست کے ساتھ تیار کرکے | | | | | |
| دیا جائے گا۔ ہمارے ہاں کا کام ہر طرح سے | | | | | |
| اطمینان بخش ہوتا ہے۔ آخر میں ضروری ہے کہ جو | | | | | |
| حضرات ہمارے ہاں کا کام آزما چکے ہیں۔ آئندہ | | | | | |
| کے لئے ہمارے ہاں کا کام آزمائیں۔ | | | | | |
| ایچ علیہ جلیانی (دہلی) ٹیلرز اسٹیشن سہارنپور | | | | | |
| دیدہ جوشن و ڈاکٹر مضار ام گپتا ایل ایم۔ ایس | | | | | |
| ایچ علیہ جلیانی (دہلی) ٹیلرز اسٹیشن سہارنپور | | | | | |
| حال اخبار دردیوں۔ | | | | | |
| ایچ علیہ جلیانی (دہلی) ٹیلرز اسٹیشن سہارنپور | | | | | |



(بقیہ برقی پریس دہلی میں ہاتھ چلنے والی مشین پر چھپ کر شائع ہوا)

# ہندوستان کی صنعتی و زراعتی زندگی کا ایک پہلو

## ممالک غیر سے صنعتی تقابل

## فیکٹریوں اور انہیں کام کرنیوالوں کی تعداد

اسٹیٹسٹیکل ڈیپارٹمنٹ حکومت ہندوستان ہر سال دو کروڑ آدمی فی کل کام کرنے والوں کی تعداد کا تذکرہ کرتا ہے۔ اس فی صدی حصہ صنعت وحرفت کے کاموں میں لگا ہوا ہے۔ ۱۹۳۷ء میں ۲ ہزار ۳۰۰ فیکٹریوں کا اندراج ہوا تھا۔ ان میں سے ۲ ہزار ۳۰۰ فیکٹریاں ایسی تھیں جن میں ہر ایک میں کم از کم ۱۰ آدمی کام کرتے تھے۔ ان میں تعداد کی کثرت کے لحاظ سے ذیل کی فیکٹریاں سرفہرست ہیں۔ سوتی کپڑا بننے کی ملیں، اون بنانے کی ملیں، پٹ سن کی ملیں، چائے، کافی، ربڑ، کوئلہ، منگنیز، سونا، چاندی، تانبا، سیسہ، نمک، سیمنٹ، کاغذ، شکر، چمڑا، شیشہ، دیا سلائی، ادویہ، سائیکل، موٹر، ریل، ہوائی جہاز، ریڈیو، ٹیلیفون، ٹیلیگراف، ٹائپ رائٹر، سلائی کی مشینیں، بجلی کا سامان، لوہا، فولاد، کپڑا، کاغذ، چینی، شیشہ، سیمنٹ، چمڑا

# ہندوستان کی صنعتی و زراعتی زندگی کا ایک پہلو

## ممالک غیر سے صنعتی تقابل

### فیکٹریوں اور انہیں کام کرنے والوں کی تعداد

۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں ۲۹ لاکھ کے قریب آدمی ایسی کل یا جز وقتی ملازمت پر لگے ہوئے تھے جو کسی نہ کسی صنعت سے وابستہ تھی۔ ان میں ۱۲ لاکھ کے قریب عورتیں اور ۱۷ لاکھ کے قریب مرد تھے۔ ان کی تعداد ۱۹۲۱ء کے مقابلہ میں ۳۰ فیصدی زیادہ تھی۔ ۱۹۲۱ء میں ۲۲ لاکھ آدمی صنعتی پیشوں سے وابستہ تھے۔ ان میں ۱۰ لاکھ عورتیں تھیں۔ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری میں ۲۹ لاکھ کی تعداد میں ۱۹ لاکھ مرد اور ۱۰ لاکھ عورتیں ہیں۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری میں ۱۰ لاکھ کارخانوں کی تعداد ۱۹۳۱ء میں ۱۴ لاکھ ہو گئی ہے۔ ۱۹۲۱ء میں ۱۰ لاکھ کارخانوں میں ۱۰ لاکھ آدمی کام کرتے تھے۔ ۱۹۳۱ء میں ۱۴ لاکھ کارخانوں میں ۱۹ لاکھ آدمی کام کرتے ہیں۔ ان میں ۱۲ لاکھ مرد اور ۷ لاکھ عورتیں ہیں۔ ۱۹۲۱ء میں ۱۰ لاکھ کارخانوں میں ۱۰ لاکھ آدمی کام کرتے تھے۔ ان میں ۷ لاکھ مرد اور ۳ لاکھ عورتیں تھیں۔

۱۹۲۱ء کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں ۲۲ لاکھ آدمی صنعتی پیشوں سے وابستہ تھے۔ ان میں ۱۰ لاکھ عورتیں تھیں۔ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری میں ۲۹ لاکھ کی تعداد میں ۱۹ لاکھ مرد اور ۱۰ لاکھ عورتیں ہیں۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری میں ۱۰ لاکھ کارخانوں کی تعداد ۱۹۳۱ء میں ۱۴ لاکھ ہو گئی ہے۔ ۱۹۲۱ء میں ۱۰ لاکھ کارخانوں میں ۱۰ لاکھ آدمی کام کرتے تھے۔ ۱۹۳۱ء میں ۱۴ لاکھ کارخانوں میں ۱۹ لاکھ آدمی کام کرتے ہیں۔ ان میں ۱۲ لاکھ مرد اور ۷ لاکھ عورتیں ہیں۔ ۱۹۲۱ء میں ۱۰ لاکھ کارخانوں میں ۱۰ لاکھ آدمی کام کرتے تھے۔ ان میں ۷ لاکھ مرد اور ۳ لاکھ عورتیں تھیں۔

| نام صنعت و پیشہ جات ہندوستان کا | کام کرنے والوں کی تعداد |
|---|---|
| روئی کے کاتنے، بننے اور کلف دینے والے | ۳۰ لاکھ |
| کپڑے دھونے اور صاف کرنے والے | ۲۰ لاکھ |
| بڑھئی، خراطی وغیرہ | ۱۱ لاکھ |
| نانبائی، حلوائی وغیرہ | ۱۰ لاکھ |
| مٹی کے برتن بنانے والے | ۱۰ لاکھ |
| مٹی و دیگر تیار بنانے والے | ۱۰ لاکھ |
| ہوٹل، چائے وغیرہ بنانے والے | ۸ لاکھ |
| ٹوکریاں اور اسی قسم کی دوسری چیزیں بنانے والے (جس میں بید، بانس، رسن وغیرہ کی چیزیں شامل ہیں) | ۷ لاکھ |
| مہتر | ۷ لاکھ |
| درزی وغیرہ | ۷ لاکھ |
| غلاف مقیش میں جڑنے یا جلانے سے متعلق بنانے، کھٹن کھوٹنے، چھپر ترانے، دھنیئے یا دھنکنے والے، مطلا، راج، نقاش، نگینہ ساز وغیرہ | ۷ لاکھ |
| کرنے والے، کپڑے بانٹنے اور نانبائی لگانے والے وغیرہ | ۷ لاکھ |
| سنار اور جوہری | ۷ لاکھ |
| لوہار اور لوہے کے اوزار بنانے والے | ۷ لاکھ |
| دھان کوٹنے اور آٹا پیسنے والے وغیرہ | ۶ لاکھ |
| بناتی بتیوں کے بنانے اور صاف کرنے والے | ۵ لاکھ |
| رسی توڑنے اور گیرنے والوں کو چننے والے | ۵ لاکھ |
| چمڑے کا کام کرنے والے | ۵ لاکھ |
| بھڑ بھونجے | ۵ لاکھ |
| روئی دھننے، صاف کرنے اور دھاگہ بٹنے والے | ۵ لاکھ |
| جوتے اور چمڑے کا دوسرا سامان بنانے والے | ۴ لاکھ |
| ٹوکرے، ٹبل بنانے والے، کوٹنے اور بننے والے | ۴ لاکھ |
| تانبے و دیگر دھاتوں کے برتن بنانے والے | ۴ لاکھ |
| شراب بنانے والے | ۴ لاکھ |
| بندوق و سر بنانے والے | ۴ لاکھ |
| فرش فروش اور خیمہ وغیرہ بنانے والے | ۳ لاکھ |
| بال (بھیڑ کے بال) کی بنیاد وغیرہ بنانے والے | ۳ لاکھ |
| ۱۹۳۱ء پر سوت کے بال کی چیزیں اور برش بنانے والے | ۳ لاکھ |

| | |
|---|---|
| کھلونے اور بنانے والے | ۱ ہزار |
| ریشم اور ریشمی کپڑا بنانے والے | ۴۰ |

### تعداد کارخانہ جات کی

| خوشبو بنانے والے | ۱ ہزار |
|---|---|
| ریشم بنانے والے | ۴۰ |

### تعداد کارخانہ جات کی

| خوشبو بنانے والے | ۱ ہزار |
|---|---|
| ریشم بنانے والے | ۴۰ |

### تعداد کارخانہ جات کی

| نام صنعت | تعداد کارخانہ جات | تعداد کارکنان |
|---|---|---|
| روئی کی صنعت | ۱۰۰ | ۱۰ لاکھ |
| پٹ سن کی صنعت | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| کوئلہ کی کانیں | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| کاغذ بنانے کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| چائے کے باغات | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| کافی کے باغات | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| ربڑ کے باغات | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| سیمنٹ بنانے کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| شکر کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| سگریٹ بنانے کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| چمڑے کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| لوہے اور فولاد کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| ریشم کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| اون کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |
| سوتی کپڑے کے کارخانے | ۱۰۰ | ۱ لاکھ |

### دوسرے ممالک سے مقابلہ

ہندوستان میں پونے دو سو کروڑ آدمی ایسی کل کام کرنے والوں کی تعداد کا تقریباً دس فی صدی حصہ صنعت و حرفت کے کارخانوں میں لگا ہوا ہے۔ دوسرے ملکوں کے مقابلہ میں یہ تناسب بہت کم معلوم ہوتا ہے۔ جدید کارکنان میں درج ذیل نقشے سے مقابلہ ہو گا:-

| ملک اور سال مردم شماری | کارکنان کی تعداد | تناسب فیصدی |
|---|---|---|
| بلجیم ۱۹۱۰ء | ۵۷ فی صدی | ۱۲ فی صدی |
| سوئٹزرلینڈ ۱۹۱۰ء | ۴۳ " | ۲۸ " |
| جرمنی ۱۹۰۷ء | ۴۲ " | ۲۹ " |
| فرانس ۱۹۱۱ء | ۳۶ " | ۴۱ " |
| امریکہ ۱۹۲۰ء | ۳۳ " | ۲۶ " |
| آسٹریا ۱۹۱۰ء | ۲۷ " | ۴۸ " |
| ڈنمارک ۱۹۱۰ء | ۲۷ " | ۳۶ " |
| ہندوستان ۱۹۲۱ء | ۱۰ " | ۷۳ " |

(جاسہ)

## حکومت بلجیم کا مسلمان سفیر جدہ میں ورود

حکومت بلجیم نے جدہ کی سفارت کیلئے جو ایرانی کی حکومت کی تفصیل بتائی تقریر کی ہے چنانچہ آپ کی ایک بیٹا کی بیٹا وغیرہ کے ساتھ زندہ کا وہ جدہ پہنچے ہے جہاں حکومت بلجیم کی خوشی سے سرکار کا والد رہا کا خیر مقدم کیا گیا۔

## مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

### فرانس اور ترکی میں ایک نئے میثاق کی تشکیل

### توفیق رشدی بیگ اور وزارت فرانس میں مذاکرات

انگورہ کی اطلاع ہے کہ توفیق رشدی بیگ وزیر خارجہ ترکیہ اور سر جارج ٹمپسن فرانسیسی وزارت خارجہ ہوئے۔ ان امور کی تشریح کی جو ترکی اور فرانس کے مابین ہیں۔ ان امور کی تشریح کی جو ترکی اور فرانس کے مابین ہیں۔

### دولت ایران و افغانستان کا تحقیقاتی کمیشن

### جانبین کے نمائندے زور آباد روانہ ہو گئے

### ترکی اور وسی معاہدہ کی میعاد میں توسیع

### مسلمانان ہند کیلئے نمونہ عمل

### شاہ افغانستان کی ہمپتر گان کا عقد مسنونہ

### اناطولیہ کے زلزلہ زدگان سے ہمدردی

### غازی کمال پاشا کا دورہ سعود

### فرانس میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

### پیرس میں مسلمانوں کی عبادت گاہ

### مجاہدین مراکش کا مستقبل

### کوہ اطلس کے دامن میں فرانسیسی افواج کی چیرہ دستی

### فرانس کی مسلم سوسائٹی کا اقدام

### قصر دلکشا میں اٹلی اور فرانس کے سفراء

### شاہ افغانستان کی جوابی تقریر

## شمالی افریقہ کے مسلمانوں پر فرانسیسی مظالم

### یہودیوں کی حمایت میں مسلمانوں پر آگ کی بارش

### پیرس میں مسلم سوسائٹی کے ارکان کی گرفتاری

### اتنی لاکھ مسلمانوں کو عیسائی بنانے کا عزم

(نمائندہ اخبار خالد شیلڈ برگ کے قلم سے)

جناب خالد شیلڈ برگ (نومسلم انگریز) نے حج کو جانے سے پہلے ہندوستان کے مسلمانوں کے نام ایک بیان شائع کیا تھا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

قسطنطین (خاص قرطبہ) کے حالات نے فرانسیسی حدود میں بسنے والے مسلمانوں کو سخت غور و فکر کی دعوت دی ہے۔ قسطنطین کے مسلمانوں پر ابتدا سے جو زیادت و مرت تعدی کی گئی ہے اس کے خلاف یورپ الجزائر اور مراکش کے مسلمانوں نے سخت نفرت و مرت کا اظہار کیا ہے۔ حال ہی قسطنطین کے پہودیوں نے نصف ایک پہودی کے بہیمانہ قتل پر بہت ہی ہنگامہ کیا ہے۔ اپنے مکانوں کی چھتوں اور کھڑکیوں سے مسلمانوں پر سنگ باری کی۔ اس کے بعد قریب ہوگیا ۱۱ پہودیوں اور مسلمانوں میں جنگ شروع ہو گئی۔

### مسلمانوں پر فرانسیسی پولیس کا حملہ

جنگ چھڑا ہونے کے بعد فرانسیسی پولیس نے فوجی طیارہ نازک کے ذریعہ بیان کی جو تعداد کے اس کے مسلمانوں کی اشتعال انگیزی کی ان کی گولیوں سے کئی پہودی کو نقصان پہنچا۔ پھر فرانسیسی پولیس نے اپنے حملہ شروع کیا۔ مسلمانوں کو شدید زخمی کیا گیا۔ سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ اس جنگ میں ۲۳ پہودی مارے گئے اور بچاس سے زخمی ہوئے۔ جانبین سے ۹۰ زخمی ہوئے۔ فرانسیسی پولیس کے ۵۲ سپاہی زخمی ہوئے۔ چار پولیس انسپکٹر، ایک جمعدار اور ۱۴ سارجنٹ زخمی ہوئے۔ یہ سرکاری اعداد و شمار مطلقاً غیر مفصل اور نامکمل ہیں۔ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مسلمان شہداء اور زخمیوں کی صحیح تعداد کو نہایت ہوشیاری سے مخفی رکھا گیا ہے۔

### پیرس میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

لیکن افسوس! آج معلوم ہو گیا کہ تمام دوستیاں محض عارضی تھیں جو ختم ہو گئیں۔ مسلم سوسائٹی پیرس کے اردو دیئے ہوئے مقدمہ کے گاہ اقدام کیا۔ ہاکر خراٹے کے مسلمانوں کی تکالیف اور شکایات حکومت فرانس اور خدائی خلوق کے کانوں تک پہونچائی جائے گی۔ مگر ان ایلاسوں کے سلسلہ میں پیرس کے افسر کی پہلا فرانسیسی پولیس لائبریوں میں پہونچا۔ جلسہ گاہ میں پہونچ کر پولیس نے جلسہ گاہ کا دروازہ کھلوایا اور پھر اس شخص کو دیکھ کر جو جلسہ گاہ کے قریب ہی جا داخل ہونا چاہتا تھا۔ مسلمانوں کی موجودگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۰ر شوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری

## "اتحاد" کا اعلان جنگ

### جمعیۃ علماء مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

(۶)

### تیسرا مطالبہ

اتحاد کا تیسرا مطالبہ یہ بتایا گیا ہے کہ ایک ایسی اسلامی ریاست قائم کی جائے جس میں ہر شخص کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی ہو۔ اس کے بعد یہ کہا گیا ہے کہ "ہم اس مطالبہ کو لے کر ہندوستان کے ہر ایک فرد تک پہنچیں گے اور ہر ایک سے اس کی تائید کرائیں گے"۔ اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ "ہم اس مطالبہ کو لے کر ہندوستان کے ہر ایک فرد تک پہنچیں گے اور ہر ایک سے اس کی تائید کرائیں گے"۔ اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ "ہم اس مطالبہ کو لے کر ہندوستان کے ہر ایک فرد تک پہنچیں گے اور ہر ایک سے اس کی تائید کرائیں گے"۔

## اسمبلی میں مسٹر فضل الحق کی تجاویز

### وائسرائے ایگزیکٹو کونسل کو توڑ دیا جائے

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ مسٹر اے کے فضل الحق ممبر اسمبلی نے اسمبلی کے سامنے آج یہ تجاویز پیش کیں کہ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کو توڑ دیا جائے اور اس کی بجائے جو کونسل تشکیل کی جائے وہ ہندوستان کے نمائندوں پر مشتمل ہو۔ جنرل کی بجٹ تجویز کو مسترد کر دیا جائے۔ اور ہز میجسٹی کی حکومت سے یہ سفارش کی جائے کہ وہ ہندوستان کے دستور اساسی کی ترمیم کے لئے ایک گول میز کانفرنس منعقد کرے۔

اس تجویز کے حق میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر فضل الحق نے کہا کہ ہندوستان کے عوام کی نمائندہ اسمبلی کے ممبروں کی حیثیت سے ہم نے بارہا یہ مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستان کے دستور اساسی میں ترمیم کی جائے۔ لیکن ہمارے مطالبہ کو ہمیشہ نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ ہم نے بارہا یہ کہا ہے کہ ہندوستان کے دستور اساسی میں ترمیم کی جائے۔ لیکن ہمارے مطالبہ کو ہمیشہ نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ ہم نے بارہا یہ کہا ہے کہ ہندوستان کے دستور اساسی میں ترمیم کی جائے۔ لیکن ہمارے مطالبہ کو ہمیشہ نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

### برطانیہ اور ہندوستان کو جدید معاہدہ

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ حکومت ہند اور حکومت سلطنت متحدہ (یعنی حکومت برطانیہ و دیگر مقبوضات) کے درمیان ایک نیا معاہدہ


## مرزائے قادیان کی تلبیسات کی پردہ دری کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

### حکومت سواد اعظم کے جذبات کو چیلنج نہ دے

### مہتمم دار العلوم دیوبند کا اعلان

تبلیغ کو فرض قادیان کے مسلمہ میں حکومت کی طرف سے ترجمہ مقدمہ جلا وطنی کی بڑی ہوئی ہے اس نے اضطراب و ہیجان کی لہر پیدا کر دی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی جس نے سب سے پہلے مسلمانوں کے قلب میں

## اسمبلی میں سر فضل الحق کی تجاویز

### وائسرائے کی اگیمنٹو کونسل کو توڑ دیا جائے

شملہ ۱۱ جنوری۔ مسٹر لے کے متعلق آج صبح اسمبلی میں ایک رزولیوشن پیش کرتے ہوئے واٹسن دیاب نے کہا کہ جنرل کین کو ڈیفنس منسٹر بنانے کے مطالبہ کو توڑ دیا جائے۔

ایک اسمبلی ممبر نے تجویز پیش کی کہ ۳ رزولیوشن اور دنوں سے خانہ سوالات کے متعلق نوٹس موصول ہو چکے ہیں۔ مجلس اسمبلی کے اور مسئلہ کو اسمبلی کے سامنے پیش کیا جائے۔

سر فضل حق نے گورنر جنرل یا جلاس کونسل سے سفارش کی کہ ہوٹ کی ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی آمدنی ہو وہ ناجائز ہے جو بیگاری کو دیدی جاتی ہے۔ ناکاموں، ابتدائی تعلیم لفٹس اور کسانوں کی بہبود کی اسکیم پیش کیا جائے۔

سر رام سوامی مدلیار نے ایک رزولیوشن کے ذریعہ پنجاب شیڈولڈ اور عقدہ سازش لاہور بابت ۱۹۱۵ء کے فیصلوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

مسٹر فضل الحق نے ایجنڈ رزولیوشن کا توضیحی دیباچہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس کمیٹی کا مقرر کیا جانا ضروری ہے جو کہ ملک کے بارے میں حقیقی واقعات کا پتہ لگائے۔ ۱۹۱۵ء کے قریب ۲۰۰ روپیہ یا اس سے کم جرمانہ والے ملزمین کی باقی ماندہ رقم تخفیف کر کے وصول کر دیا جائے۔ اور کسی کو پورا کرنے کے لئے جاری شدہ احکام کی تنسیخ کر دی جائے۔

علیحدگی کے بعد کے بیان میں اپنی بحث کی طرف جانے کی بجائے گورنر جنرل کے مشورہ پر کہ اسمبلی میں کسی سوال کا جواب دینا چاہیے جس سے مقدمہ دائر ہونے کا خطرہ ہو۔ ان کا جواب نا مرتب شدہ اور غلط فہمی پیدا کرنے کا باعث ہو سکتا ہے۔ ان کا جواب یہ ہے کہ ہندوستان کی حکومت کو ہندوستان کی کسی ریاست کے خلاف کوئی شکایت ہو تو وہ اس کو براہ راست پیش کرے۔ ان کی رائے میں اس طریق سے ہندوستان کی ریاستوں کے حقوق محفوظ رہیں گے۔ اور ان کے حقوق کی حفاظت کی ذمہ داری حکومت ہند پر عائد ہوگی۔ اس کے بعد رزولیوشن کو واپس لے لیا گیا۔

## مرزائے قادیان کی تبلیغیات کی پردہ دری کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

### حکومت سواد اعظم کے جذبات کو نظر انداز نہ دے

### مہتمم دار العلوم دیوبند کا اعلان

تبلیغی کانفرنس قادیان کے سلسلہ میں حکومت کی طرف سے زعیم ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری پر جو حکم امتناعی جاری کیا گیا ہے اس نے گویا مسلمانوں کے جذبات میں اضطراب و ہیجان کی لہر پیدا کر دی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی جس نے سب سے پہلے مسلمانوں کے قلب و جگر کو چھلنی کرنے کا دعویٰ کیا اور جس کی دل آزار تبلیغیات کے خلاف ۱۹۱۴ء سے مسلمان برابر احتجاج کرتے رہے ہیں۔ اس کے متبعین کی طرف سے مسلمانوں کی مذہبی مقدس ہستیوں کے خلاف جو دل آزار لٹریچر شائع کیا گیا ہے اس کے پیش نظر مسلمانوں کا ہر فرد اس بات کو محسوس کرتا ہے کہ مرزائیوں کی تبلیغیات کی پردہ دری کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اور اس فرض کی ادائیگی میں کسی قسم کی رکاوٹ کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

مسلمانوں کے اس جذبہ کا اظہار ہر جگہ ہو رہا ہے۔ اور اس سلسلہ میں مسلمانوں کے ہر طبقہ کی طرف سے حکومت کے اس اقدام پر سخت نکتہ چینی کی جا رہی ہے۔ جس کے ماتحت مسلمانوں کے مقدس ترین مذہبی مقام قادیان میں مسلمانوں کو اپنے مذہبی حقوق کے تحفظ کے لئے جلسہ کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں مسلمانوں کے ہر طبقہ کی طرف سے حکومت کے اس اقدام پر سخت نکتہ چینی کی جا رہی ہے۔ اور مسلمانوں کے ہر طبقہ کی طرف سے حکومت کے اس اقدام پر سخت نکتہ چینی کی جا رہی ہے۔ اور مسلمانوں کے ہر طبقہ کی طرف سے حکومت کے اس اقدام پر سخت نکتہ چینی کی جا رہی ہے۔

مسلمانوں کے اس جذبہ کا اظہار ہر جگہ ہو رہا ہے۔ اور

Regd NO L 1793.

# The Aljamiat

قرآن ... نبوت صافی علی اور ہماری جماعت ... فوراً قرآن مجید ... ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے ... قیمت علیحدہ چہ عہر

پادری کی لڑکی کے قبول اسلام کی حقانیت کے متعلق عبرت انگیز کارنامے معہ اپنے ہاتھ کی تحریر کے ... ثبوت فی جلد ۱۲ روپلہ ... منیجر الجمعیۃ دہلی

Vol. XXI No 4 DELHI WEDNESDAY 16th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

## راجپوتانہ میں مسلمانوں کا دینی مدرسہ

اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے کہ عموماً راجپوانہ میں مسلمانوں کی کوئی ایسی دینی درسگاہ نہیں ہے جس میں قرآن و تفسیر و حدیث و فقہ کی خالص اسلامی طرز پر تعلیم دی جاسکے ... مفتی الانام صاحب ... مولوی محمد احمد صاحب ... مدرسہ امینیہ ... دہلی ... ۱۹ ... ۱۹۳۴ء ... ۱۹۳۵ء ... ۱۹۳۶ء ... ۱۹۳۷ء ... ۱۹۳۸ء ... ۱۹۳۹ء ... ۱۹۴۰ء ... ۱۹۴۱ء ... ۱۹۴۲ء ... ۱۹۴۳ء ... ۱۹۴۴ء ... ۱۹۴۵ء ... ۱۹۴۶ء ... ۱۹۴۷ء ... ۱۹۴۸ء ... ۱۹۴۹ء ... ۱۹۵۰ء ... ۱۹۵۱ء ... ۱۹۵۲ء ... ۱۹۵۳ء ...

# اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

## اندلس کے امراء عرب کی گو شمالی

### عیسائی حاکم کی فقیہ کشی کی تباہی

### اندلس کے حکام الفقیہ کہنے دے گے

گزشتہ اشاعت میں بھلا ہوا پکا ہے کہ یوسف بن تاشفین نے تیسری بار اندلس کا دورہ کیا۔ یوسف افریقہ سے بڑے بڑے پہاڑ اور دریا عبور کر کے اندلس کے حدود میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ اندلس کے امراء عرب کی آپس کی نا اتفاقی سے فائدہ اٹھا کر عیسائی حکمران الفانسو نے ان کی بڑی بڑی ریاستوں کو تباہ کر دیا ہے۔ اور اب وہ طوائف الملوکی کے دور سے گزر رہے ہیں۔ یوسف نے ان کی اصلاح کی بہت کوشش کی۔ مگر وہ اپنی روش سے باز نہ آئے۔ آخر یوسف نے ان کی حکومتوں کو ختم کر کے اندلس کو اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔

عربوں کی اس حرکت سے یوسف کو بہت کوفت ہوئی اور اس نے ان کی بزدلی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ یوسف افریقہ سے بڑے بڑے پہاڑ اور دریا عبور کر کے اندلس کی حفاظت کے لئے پہنچا مگر اندلس کے امراء عرب ہیں کہ اپنے ہی ملک کی حفاظت کے لئے ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھاتے۔ اس کے بعد یوسف نے اندلس کے مسلمانوں کی بھلائی کے لئے کام شروع کر دیا۔ اس نے اندلس کے ہر شہر میں قاضی مقرر کئے۔ اور ان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں رعایا کی بہتری کے لئے کام کریں۔ اور ان کی شکایتوں کو دور کریں۔ اس نے ان قاضیوں کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ ہر سال اس کے دربار میں حاضر ہو کر اپنے اپنے علاقہ کی رپورٹ پیش کریں۔ یوسف کے ان اقدامات سے اندلس کے مسلمانوں کی بہت سی شکایتیں دور ہو گئیں۔ اور وہ یوسف کی بہت عزت کرنے لگے۔

### عیسائی اس ہوا کی شکست

اس طرح سے تھوڑے ہی عرصہ میں اندلس کے عیسائی بادشاہ ابن ہود حاکم مرسیہ کو شکست دے کر اپنا مطیع بنا لیا۔ اور اس کے مقبوضہ علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ ابن ہود بھاگ کر غرناطہ پہنچا۔ اور اس نے امارت اسلامیہ غرناطہ کو برباد کر دیا۔ غرناطہ کے بادشاہ نے ابن ہود کو گرفتار کر کے یوسف کے حوالہ کر دیا۔ یوسف نے ابن ہود کو قتل کر دیا۔ اور اس کے سر کو شہر شہر گھمایا۔ تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں۔ اس طرح سے یوسف نے اندلس کے بہت سے علاقہ عیسائیوں سے واپس لے لئے۔ اور اندلس کے مسلمانوں کو عیسائیوں کے ظلم سے نجات دلائی۔

### قرطبہ کی تباہی

اس کے بعد یوسف نے اندلس کے مشہور شہر قرطبہ کی طرف توجہ کی۔ قرطبہ اندلس کا دارالسلطنت تھا۔ اور اس کی آبادی دس لاکھ تھی۔ یہ شہر اندلس کی تہذیب و تمدن کا مرکز تھا۔ اس شہر میں بڑے بڑے علماء فضلاء اور ادباء پیدا ہوئے تھے۔ اس شہر میں بڑے بڑے کتب خانے تھے۔ جن میں لاکھوں کتابیں تھیں۔ اس شہر میں بڑے بڑے عالیشان محلات تھے۔ اس شہر کی گلیاں اور بازار بہت صاف ستھرے تھے۔ اس شہر کی سڑکوں پر رات کو روشنی کا انتظام تھا۔ اس شہر کی صفائی کا یہ حال تھا کہ اس میں مکھی تک نظر نہ آتی تھی۔ اس شہر کی آبادی کے مقابلہ میں لندن کی آبادی ۵۵۶۳۰۰ نفوس ہے۔ مردوں کی تعداد ۲۷۹۰۰۰ اور عورتوں کی تعداد ۲۷۶۳۰۰ ہے۔ فرانس کے علاوہ یورپ کے تمام شہروں میں ۲۰۰ مرد اور ۱۰۰ عورتیں لکھنا پڑھنا جانتی ہیں۔ جبکہ قرطبہ میں ۷۰ مرد اور ۵۰ عورتیں لکھنا پڑھنا جانتی ہیں۔ یہ ہے اس شہر کی علمی حالت۔

### ترکی میں ملکی حرفتی نمائش کا افتتاح

### رفاہی ترقی، صنعت اور حاضری کا تخمینہ نظارہ

استنبول ۱۲ اپریل (پریس ایسوسی ایشن) ترکی میں ملکی حرفتی نمائش کا افتتاح ہو گیا۔ اس نمائش کا مقصد ترکی کی صنعتی ترقی کا اندازہ لگانا ہے۔ اس نمائش کے لئے ۱۲۰۰ سٹال مختص کئے گئے ہیں۔ جن میں ۱۰۰ سٹال بیرونی ممالک کے ہیں۔ نمائش کا افتتاح وزیر اعظم عصمت پاشا نے کیا۔ اس موقع پر ترکی کے تمام وزراء بھی موجود تھے۔ نمائش کے پہلے ہی دن ۱۵ ہزار آدمیوں نے اس کو دیکھا۔ اس نمائش کے لئے ۱۵ ہزار مربع گز زمین مختص کی گئی ہے۔ اس نمائش کے لئے ۱۵ ہزار مربع گز زمین مختص کی گئی ہے۔ اس نمائش کے لئے ۱۵ ہزار مربع گز زمین مختص کی گئی ہے۔

### شنگھائی بالطاق کا مرکز

### تہذیب جدید کے بانی کرشمے

شنگھائی (چین) مشرقی چین کا مرکز ہونے کے اندرون شہروں میں جہاں تہذیب نوکی روشنی ابھی پوری طرح نہیں پہنچی ہے طلاق کو نسلی روایات کے خلاف تصور کیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہاں ۱۵ سال کی عمر سے پہلے لڑکیوں کی شادیاں کر دی جاتی ہیں۔ اور ۱۵ سال کی عمر کے بعد لڑکیوں کی شادی کرنا ایک جرم تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس شنگھائی کے بین الاقوامی علاقہ میں جب کوئی طلاق کا مقدمہ پیش ہوتا ہے تو عدالت اس مرد کی تمام ملازمتوں کو ختم کر دیتی ہے۔ اور اس کی تنخواہ کا ۲۵ فیصدی حصہ عورت کو دلا دیتی ہے۔ اور اس کے بعد اس مرد کو ملازمت نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ اس مرد کو ۲۵ سال تک اپنی تنخواہ کا ۲۵ فیصدی حصہ عورت کو دینا پڑتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کو جیل خانہ میں بند کر دیا جاتا ہے۔ اس قانون کی وجہ سے شنگھائی کی عدالتوں میں طلاق کے مقدمات بہت کم پیش ہوتے ہیں۔

### ایک شہر میں ۶۲ لاکھ نفوس کی آبادی

### جاپان کے معمور آباد شہروں کی تعداد

ٹوکیو ۱۲ اپریل (اسوسی ایٹڈ پریس) جاپان کی مردم شماری کے نتائج شائع ہوئے ہیں۔ ٹوکیو (جاپان کا دارالسلطنت) کی آبادی ۶۲ لاکھ ۱۰ ہزار ۸۷۸ نفوس ہے۔ اور یوکوہاما کی آبادی ۱۹۴۰ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۹۴۵ء میں ۱۱ لاکھ ۱۰ ہزار ۸۷۸ نفوس ہے۔ اور یوکوہاما کی آبادی ۱۹۴۰ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۹۴۵ء میں ۱۱ لاکھ ۱۰ ہزار ۸۷۸ نفوس ہے۔


بہار جہاں سونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہوتی ہیں وہاں ان کا ست لیکر مفت پیدا ہوتا ہے۔ ہم اپنے وطن اگر مقامات سے عرصہ ۲۵ سال سے سنگارب ڈبک اور ایک انتہائی صاف کرتے ہیں۔ ہم ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور جسکے ۲۰ سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔

حالیہ سال میں سنگارب ڈبک اور ایک انتہائی صاف کرتے ہیں۔ ہم ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور جسکے ۲۰ سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔

ساقت و قوت بڑھانے اور قوت دی کابے تحاشہ اضافہ کرنیوالی تمام اقسام کے جریان سپرمیٹوریا کو دور کرنے والی ہومیو پیتھی طریقہ علاج کا تعارف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

حکیم بوڑھا لکڑوں نے متفق ہو کر تجربہ کر کے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ ہر ایک ہومیو پیتھی تجربہ کے جریان کو روکنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ ادویات ہومیو پیتھی تجربہ کے استعمال سے بڑھ کر جوان اور جوان بن جاتے ہیں اور جوان خوبصورت سے بوڑھا بنا دیتا ہے۔ سستی اور کمزوری کو بالکل غائب ہو جاتی ہے۔ چہرہ دن استعمال کرنے سے سرخ و سفید ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھ جاتی ہے۔ اعضاء میں طاقت اور چستی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کی دھات کی کمزوری خواب میں اخراج وغیرہ بالکل بند ہو جاتا ہے۔ پیشاب کا تناسب کی کمزوری ہو جاتا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۴ر شوال المکرم ۱۳۵۲ھ ہجری

## "اتحاد" کا "اعلان جنگ"

### جمعیۃ علماء مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

ساتواں اور آٹھواں مطالبہ

اتحاد کے ساتویں مطالبہ کا تعلق ہماری مذہبی آزادی سے ہے، اس مطالبہ میں یہ کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے ایسا کوئی قانون نہ بنایا جائے جس سے ہماری مذہبی آزادی میں مداخلت ہو، ایک عام شہری کی حیثیت سے ہر مسلمان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے، اس حق کو تسلیم کرنا گورنمنٹ کا فرض ہے، اس مطالبہ کی تائید ہر مسلمان کرے گا، اس میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا، لیکن یہ مطالبہ جس شکل میں پیش کیا گیا ہے اس کی وجہ سے اس کی اہمیت بہت کچھ کم ہو گئی ہے، اس مطالبہ کے ساتھ "مذہبی" کا لفظ لگا دیا گیا ہے، اس لفظ کی وجہ سے اس مطالبہ کی اہمیت بہت کچھ کم ہو گئی

## علاقہ سارک کے متعلق رائے دہی کے نتیجہ کا سرکاری اعلان

### ۵ لاکھ ۴ لاکھ ووٹوں میں نوے فی صدی ووٹ جرمنی کو ملے

### یورپ کی تاریخ میں اہم ترین واقعہ۔ جمعیۃ اقوام کی کمیٹی جرمنی کے حق میں

سارسروکن ۱۵ جنوری۔ علاقہ سارسے متعلق رائے دہندگان کے جو ووٹ تھا اس کے نتیجہ کا اعلان آج شام کو کیا گیا۔ جو تمام سارسر میں جرمنی میں شامل کیے جانے کا حامی ہے۔ جرمنی کے حق میں ۴۶۰۸۱ ووٹ دیے گئے اور خلاف ۲۰۳۰۴ ووٹ موجود تھے۔ اس طرح جرمنی کے حق میں ۹۰ فی صدی اکثریت کے ساتھ فیصلہ ہوا۔ ۲۰۰ فی صدی اشخاص نے سارسے جرمنی کے ساتھ الحاق کی تائید کی۔ کل رائے دہندوں کی تعداد پانچ لاکھ ۸ ہزار ہے اور اس اعلان پر تمام ملک میں چراغاں کیا گیا۔ جرمنی میں سارسے کی واپسی پر اظہار خوشی کا اظہار کیا جارہا ہے۔

### یورپ کی تاریخ میں اہم ترین واقعہ۔ جمعیۃ اقوام کی کمیٹی جرمنی کے حق میں

سارسروکن ۱۵ جنوری۔ علاقہ سارسے متعلق رائے دہندگان کے جو ووٹ تھا اس کے نتیجہ کا اعلان آج شام کو کیا گیا۔ جو تمام سارسر میں جرمنی میں شامل کیے جانے کا حامی ہے۔ جرمنی کے حق میں ۴۶۰۸۱ ووٹ دیے گئے اور خلاف ۲۰۳۰۴ ووٹ موجود تھے۔ اس طرح جرمنی کے حق میں ۹۰ فی صدی اکثریت کے ساتھ فیصلہ ہوا۔ ۲۰۰ فی صدی اشخاص نے سارسے جرمنی کے ساتھ الحاق کی تائید کی۔ کل رائے دہندوں کی تعداد پانچ لاکھ ۸ ہزار ہے اور اس اعلان پر تمام ملک میں چراغاں کیا گیا۔ جرمنی میں سارسے کی واپسی پر اظہار خوشی کا اظہار کیا جارہا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سارسر کی جرمنی کے ساتھ واپسی پر اتفاق رائے کا ہونا ایک غیر معمولی واقعہ ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جرمنی کی حکومت نے جو سلوک سارسر کے باشندوں کے ساتھ کیا ہے اس کی وجہ سے جرمنی کی محبت ان کے دلوں میں موجزن ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سارسر کی جرمنی کے ساتھ واپسی کے متعلق جو اس کمیٹی کے ممبر تھے انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ ان میں سے ایک ممبر نے کہا کہ سارسر کی واپسی سے یورپ کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا

Regd No L 1793.

# The Aljamiat

Vol. XXI No 5 DELHI SUNDAY 20th JANUARY 1935 PRICE ONE ANNA



پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے حیرت انگیز کارنامے سلام کرتے ہوں تو زیارتگاہ کے ایک حصہ کی پرشوکت آواز کتاب اسلام کی حقانیت کے حق میں چند ٹھوس اور قابل قدر شہادتیں پیش کرتی ہے۔ ہدیہ اعلیٰ کاغذ و طباعت مصدقہ ۱۲ آنہ

منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی قرآن مجید

صاحب صاحبزادہ سید انیس الحسن صاحب مجددی سے ترجمہ قرآن شریف اردو رکابی سائز طلبہ خریدنے فوت نظر پر ہدیہ


## انجمن اصلاح المسلمین کا جلسہ

### عہدہ داروں کا انتخاب

انجمن اصلاح المسلمین دہلی کے جلسہ منعقدہ ۱۳ جنوری بروز یکشنبہ میں مندرجہ ذیل عہدوں کی تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

۱۔ جلسہ انجمن کے جلسہ ہذا ہ ۱۹۳۵ء میں ڈاکٹر کفایت اللہ صاحب کی جلالت قدر و بلند کے حقوق اور ان کی خدمات قومی کا اعتراف کرتا ہے۔

۲۔ جلسہ منعقدہ مجلس ہذا کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

۳۔ جلسہ ہذا یہ اتحاد المسلمین پارٹی کی ایک مسلمہ کمیٹی بناتا ہے۔ جو ایک ہفتہ میں انجمن کے قواعد وضوابط مرتب کرے تاکہ انجمن کے عملی کام جلد زیادہ شروع کرے۔

نیز مندرجہ ذیل اصحاب کا انتخاب عمل میں آیا:۔

صدر:۔ مولوی محمد شفیع صاحب خانخانہ

نائب صدران:۔ (۱) سردار محمد یونس صاحب بیرسٹر ایٹ لاء

(۲) مولوی سمیع الرحمٰن صاحب

سکرٹریان:۔ (۱) ڈاکٹر محمد زبیر قریشی

(۲) ڈاکٹر سید عبدالباری صاحب بی اے

ناظر امانیات:۔ سید صدیق احمد صاحب

خازن:۔ حاجی قطب الدین صاحب

نیز محلہ بلٹنڈ کے لئے بشیر الدین جہاد و ارکان مقرر ہوئے بالا دو گروپ نے ممبران کا انتخاب جزاً۔

محمد زبیر قریشی سکرٹری

## مسلمانان ہند پر ظلم اور امتیازی سلوک

### مسلمانوں پر ظلم اور ریلوے کمپنیاں

ہندوستان میں بعض ریلوے سے کمپنیاں ہیں جن سے اکثر مخرج اس مواقع پر سفر فرض کے لئے مجبور ہوتے ہیں اور ان کمپنیوں کے ساتھ ہی ہندو قوم کی ہمدردیاں ہیں اور اس کے ساتھ ہی ان کمپنیوں کے ملازمین بھی ہندو ہیں۔ ہندو قوم کی ہمدردیوں کی وجہ سے مسافروں کو جو تکلیف ہوتی ہے اس کے متعلق ہم کئی دفعہ لکھ چکے ہیں۔ اور ہمارے ہندو بھائی بھی اس کا اعتراف کرتے ہیں لیکن آج تک اس کے انسداد کی کوئی صورت نہیں ہوئی۔ اور ہمارے مسافر بھائی اسی طرح تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ ان کمپنیوں کے ملازمین کی طرف سے مسافروں کے ساتھ جو بدسلوکی ہوتی ہے اس کے متعلق بھی کوئی تدبیر نہیں ہوئی۔ ہم نے اس کے متعلق بارہا لکھا ہے۔ اور ہمارے ہندو بھائی بھی اس کا اعتراف کرتے ہیں۔ لیکن آج تک اس کے انسداد کی کوئی صورت

# اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

## اندلس میں امراء اسلام کی خانہ جنگیاں
## المعتمد اور یوسف بن تاشفین کا انتقال
## دشمن سے امداد طلب کرنے کا تلخ نتیجہ

[illegible] کے بعد اندلس میں [illegible] کی خانہ جنگیاں شروع ہو گئیں۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری

## "اتحاد" کا اعلان جنگ

### جمعیۃ علماء مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

جناب مولانا شیخ داؤدی کے اخبار "اتحاد" کے اختلافات و مطالبات کا تفصیلی تحلیلی جائزہ شائع کرنے کے بعد ہم یہ بتا چکے ہیں کہ ان کے متعلق ہمارے نقطۂ نظر کی بنیاد اصولی اختلاف ہے، ذاتی اختلاف نہیں، ہمارا یہ اختلاف کسی شخص یا جماعت کے خلاف نہیں، بلکہ ایک مسلک کے خلاف ہے، ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور لکھیں گے وہ اسی مسلک کی تردید میں لکھا ہے اور لکھیں گے، ہمارا یہ اختلاف کسی شخص یا جماعت کے ساتھ نہیں ہے، بلکہ ایک مسلک کے ساتھ ہے، ہم نے اپنے اختلاف کی بنیاد کبھی شخصیتوں پر نہیں رکھی، ہمیشہ مسلک کو سامنے رکھ کر بحث کی ہے، اور اسی طریقہ کو ہم نے اب بھی اختیار کیا

# چین میں اشتراکی اور سرکاری افواج میں خونریز جنگ

## ہوائی بم باری اور آتشزدگی۔ اشتراکی فوج کی پسپائی

### مزید معرکہ آرائی کا امکان

لندن ۲۹ر جنوری۔ شنگھائی کی دیسی ایجنسی کا اشتراکی فوج نے سرکاری فوج سے دو روز جنگ میں شدید نقصان اٹھایا ہے جو ہنگ ماہیں بم باری اور آتشزدگی کو بھی شامل کرتے ہوئے اور بڑھ جاتا ہے۔ اشتراکی فوج نے ہنگ ماہ کو چھوڑ دیا ہے اور وہ پسپائی اختیار کر رہی ہے۔ تاہم یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سرخ فوج سے شدید جنگ ہوگی۔ کیونکہ اشتراکی افواج ہنگ ماہ کی اہمیت کو سمجھتی ہیں اور سرخ فوج کے ساتھ جنگ کرنے پر آمادہ ہے۔

غیر ملکی جماعت کو بچانے کے لئے گن بوٹ دریا میں گشت لگا رہی ہے۔ اشتراکی فوج کے علاوہ بھی اندرونی خطرہ موجود ہے اور سرکاری دفاعی فوج مضبوط کی جا رہی ہے، اگرچہ یہ کوما میں مارشل لا جاری کر دیا گیا ہے مگر پھر بھی حکومت کے خلاف جنگ برابر جاری ہے اور شنگھائی کو دیکھنے میں تمام رات آگ لگائی جا رہی ہے۔ چوتھائی ایک بم بھینک گیا جو چھوٹے گولہ جس سے ایک نوجوان ہلاک ہو گیا اور تہہ خانہ میں چھپے ہوئے تین عورتیں اور بچے تم کی ہلاکت خیزیوں سے بال بال بچ گئے۔

کومن تانگ میں کیا جنگ سی سرخ فوج کی تعداد چالیس ہزار ہے جو مقابلہ کے لئے بالکل تیار ہے۔

---

## جابرانہ قوانین کی تنسیخ کا مطالبہ

### اسمبلی کے اجلاس میں تجاویز

دہلی ۲۹ر جنوری۔ سردار اس سنگھ مستوری سابق وکیل جہلم اور مسٹر شنکر لنگم ایم۔ ایل۔ اے کی معیت میں یہاں وارد ہوئے۔

مسٹر مستوری نے آج صبح اسمبلی کے اجلاس میں آرڈیننسوں کی تنسیخ سے متعلق حسب ذیل قانون کی تنسیخ کے لئے تجویز پیش کی۔ ان کے دستخطی قانون کی تنسیخ میں ان کے دستخطی قانون کی تنسیخ کے لئے تجویز پیش کی۔ ان کے دستخطی قانون کی تنسیخ کے لئے تجویز پیش کی۔

۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱ بابت ۱۹۱۸ء

۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲ بابت ۱۹۱۸ء

۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳ بابت ۱۹۱۸ء

۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴ بابت ۱۹۱۸ء

۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵ بابت ۱۹۱۸ء

۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶ بابت ۱۹۱۸ء

۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷ بابت ۱۹۱۸ء

۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۱۹۱۸ء

۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹ بابت ۱۹۱۸ء

۱۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۰ بابت ۱۹۱۸ء

۱۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۱ بابت ۱۹۱۸ء

۱۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۲ بابت ۱۹۱۸ء

۱۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۳ بابت ۱۹۱۸ء

۱۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۴ بابت ۱۹۱۸ء

۱۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۵ بابت ۱۹۱۸ء

۱۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۶ بابت ۱۹۱۸ء

۱۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۷ بابت ۱۹۱۸ء

۱۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۸ بابت ۱۹۱۸ء

۱۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۹ بابت ۱۹۱۸ء

۲۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۰ بابت ۱۹۱۸ء

۲۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۱ بابت ۱۹۱۸ء

۲۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۲ بابت ۱۹۱۸ء

۲۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۳ بابت ۱۹۱۸ء

۲۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۴ بابت ۱۹۱۸ء

۲۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۵ بابت ۱۹۱۸ء

۲۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۶ بابت ۱۹۱۸ء

۲۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۷ بابت ۱۹۱۸ء

۲۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۸ بابت ۱۹۱۸ء

۲۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۲۹ بابت ۱۹۱۸ء

۳۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۰ بابت ۱۹۱۸ء

۳۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۱ بابت ۱۹۱۸ء

۳۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۲ بابت ۱۹۱۸ء

۳۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۳ بابت ۱۹۱۸ء

۳۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۴ بابت ۱۹۱۸ء

۳۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۵ بابت ۱۹۱۸ء

۳۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۶ بابت ۱۹۱۸ء

۳۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۷ بابت ۱۹۱۸ء

۳۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۸ بابت ۱۹۱۸ء

۳۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۳۹ بابت ۱۹۱۸ء

۴۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۰ بابت ۱۹۱۸ء

۴۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۱ بابت ۱۹۱۸ء

۴۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۲ بابت ۱۹۱۸ء

۴۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۳ بابت ۱۹۱۸ء

۴۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۴ بابت ۱۹۱۸ء

۴۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۵ بابت ۱۹۱۸ء

۴۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۶ بابت ۱۹۱۸ء

۴۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۷ بابت ۱۹۱۸ء

۴۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۸ بابت ۱۹۱۸ء

۴۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۴۹ بابت ۱۹۱۸ء

۵۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۰ بابت ۱۹۱۸ء

۵۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۱ بابت ۱۹۱۸ء

۵۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۱۹۱۸ء

۵۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۳ بابت ۱۹۱۸ء

۵۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۴ بابت ۱۹۱۸ء

۵۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۵ بابت ۱۹۱۸ء

۵۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۶ بابت ۱۹۱۸ء

۵۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۷ بابت ۱۹۱۸ء

۵۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۸ بابت ۱۹۱۸ء

۵۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۵۹ بابت ۱۹۱۸ء

۶۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۰ بابت ۱۹۱۸ء

۶۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۱ بابت ۱۹۱۸ء

۶۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۲ بابت ۱۹۱۸ء

۶۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۳ بابت ۱۹۱۸ء

۶۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۴ بابت ۱۹۱۸ء

۶۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۵ بابت ۱۹۱۸ء

۶۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۶ بابت ۱۹۱۸ء

۶۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۷ بابت ۱۹۱۸ء

۶۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۸ بابت ۱۹۱۸ء

۶۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۶۹ بابت ۱۹۱۸ء

۷۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۰ بابت ۱۹۱۸ء

۷۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۱ بابت ۱۹۱۸ء

۷۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۲ بابت ۱۹۱۸ء

۷۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۳ بابت ۱۹۱۸ء

۷۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۴ بابت ۱۹۱۸ء

۷۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۵ بابت ۱۹۱۸ء

۷۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۶ بابت ۱۹۱۸ء

۷۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۷ بابت ۱۹۱۸ء

۷۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۸ بابت ۱۹۱۸ء

۷۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۷۹ بابت ۱۹۱۸ء

۸۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۰ بابت ۱۹۱۸ء

۸۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۱ بابت ۱۹۱۸ء

۸۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۲ بابت ۱۹۱۸ء

۸۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۳ بابت ۱۹۱۸ء

۸۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۴ بابت ۱۹۱۸ء

۸۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۵ بابت ۱۹۱۸ء

۸۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۶ بابت ۱۹۱۸ء

۸۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۷ بابت ۱۹۱۸ء

۸۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۸ بابت ۱۹۱۸ء

۸۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۸۹ بابت ۱۹۱۸ء

۹۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۰ بابت ۱۹۱۸ء

۹۱۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۱ بابت ۱۹۱۸ء

۹۲۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۲ بابت ۱۹۱۸ء

۹۳۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۳ بابت ۱۹۱۸ء

۹۴۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۴ بابت ۱۹۱۸ء

۹۵۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۵ بابت ۱۹۱۸ء

۹۶۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۶ بابت ۱۹۱۸ء

۹۷۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۷ بابت ۱۹۱۸ء

۹۸۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۸ بابت ۱۹۱۸ء

۹۹۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۹۹ بابت ۱۹۱۸ء

۱۰۰۔ ۱۹۱۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۰۰ بابت ۱۹۱۸ء

---

## مہاراجہ پٹیالہ اور بیکانیر مستعفی نہیں ہوئے

### ایوان والیان ریاست کی نازیبا حالت

### نواب صاحب رام پور نے ایوان سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا

دہلی ۲۹ر جنوری۔ ایوان والیان ریاست پانچ ہفتہ کے شکر گزاری کے اعلان کیا ہے کہ ایوان والیان ریاست سے مہاراجہ پٹیالہ اور بیکانیر کے استعفیٰ پر کوئی غور نہیں کیا گیا۔ بلکہ مہاراجہ پٹیالہ نے آئندہ انتخابات میں ایوان سے امیدوار کھڑے ہونے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ البتہ نواب صاحب رام پور نے جو اس وقت اسٹیٹ بک کمیٹی کے ممبر ہیں ایوان والیان ریاست سے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

ریاست کی دوراندیشی اور تنظیم کے لئے گفت وشنید ہو رہی ہے۔ تاہم ابھی کسی حتمی فیصلہ پر نہیں پہنچا گیا ہے کہ ایوان کی پہلی میٹنگ کہاں منعقد ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی بھی اضطراب ہے کہ چونکہ والیان ریاست اس وقت دہلی میں موجود نہیں اس لئے کورم پورا ہونا مشکل ہے۔ تو اسی لئے ایوان کا اجلاس بھی ہو سکے گا۔ اس جنوری کو دہلی کا دورہ ختم ہو جائے گا۔ اور اسی روز اسمبلی کا اختتام بھی ہو جائے گا۔ اس لئے ایسی کوئی مستقل صدر منتخب نہ ہو اس وقت تک کے لئے گورنر جنرل کے سکریٹری اسمبلی میں ایک عارضی صدر کا اعلان کریں گے۔

---

## روس اور جاپان میں جنگ چھڑ گئی

### چینی افواج پر گولہ باری

ہارن ۲۹ر جنوری۔ ہارن ٹائمز نے آج صبح لکھا ہے کہ روس اور جاپان کے درمیان ایک نوعیت کی جنگ چھڑ گئی ہے۔ جاپان نے آج صبح شدید حملہ کیا ہے اور روسی افواج سرحدی علاقوں کی تاکہ بندی کر رہی ہیں تاکہ جاپانی افواج آگے بڑھنے نہ پائیں۔ جاپانیوں نے بہت سا علاقہ جیتنے میں بھی حاصل کر لیا ہے۔ سوویٹ ایلچی نیا صوبہ قائم کر رکھا ہے جس کا نام اونین نے مانچوکو رکھا ہے۔

اس ضمن میں ایک تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ روسی افواج جاپانیوں کی پیشقدمی کو روکنے کے لئے سرحد میں مدافعی جنگ لڑ رہی ہیں۔ ہلاک اسے کہا جاتا ہے کہ جاپانیوں نے ہوائی جہازوں سے بمباری کی ہے۔ روسی ہوائی جہاز نے بھی اس کا جواب دیا ہے۔ روسی ہوائی جہاز نے مشنری علاقہ کی افواج پر مسلسل کئی دنوں سے بمباری کر رہے ہیں اور روسی ہوائی جہاز نے بھی اس کا جواب دیا ہے۔ روسی ہوائی جہاز نے مشنری علاقہ کی افواج پر مسلسل کئی دنوں سے بمباری کر رہے ہیں اور روسی ہوائی جہاز نے بھی اس کا جواب دیا ہے۔

---

## مرغوں کی لڑائی میں ایک شخص کی ہلاکت

مرغوں سے لڑائی کے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مرغوں کی لڑائی میں خاوند جو مرغا جیت رہا تھا اس کی بیوی جان سے جاتی رہی۔ کہ بہت سے جواری اور مرغوں کی لڑائی دیکھ رہے تھے۔ جب تماشہ عروج پر تھا۔ تو ایک مرغے کے مالک نے لڑائی کو روکنا چاہا۔ روکنے کی کوشش میں۔ جنہ تماشہ بینوں نے اپنے اپنے مرغے کو ہلا شیر کہہ کر چھوڑ دیا۔ جس سے ایک مرغے کی چونچ سے اس کی بیوی کی آنکھ پھوٹ گئی۔ اور ایک آدمی شدید طور پر مجروح ہوا جسے ہسپتال میں پہنچایا گیا۔ مگر وہ جانبر نہ ہو سکا۔

---

## افغان لڑکی سے مذاق کا نتیجہ

### قبائلیوں نے گولی مار دی

پشاور ۲۹ر جنوری۔ پشاور سے اطلاع ملی ہے کہ ٹوک کے علاقہ میں ایک شخص نے ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ مذاق کیا۔ جس سے وہ خفا ہو گئی۔ اس شخص نے لڑکی کو گولی مار دی۔ جس سے لڑکی جاں بحق ہو گئی۔ قبائلیوں نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔

---

## ہفتہ وار اخبار "آفتاب صوفیہ"

نہایت آب و تاب سے ستمبر ۱۹۴۶ء میں ضلع ہوشیار پور سے جاری ہو چکا ہے۔ سالانہ چندہ تین روپے ہے۔ اشتہارات کے لئے ایک مشتہر کو مفت دیا جائے گا۔ اشتہار کے لئے ہر قسم کے اشتہار کو ترجیح دی جائے گی۔ اشتہار کے لئے ہر قسم کے اشتہار کو ترجیح دی جائے گی۔

جنرل منیجر "اخبار آفتاب صوفیہ" و منیجر "شفاخانہ صوفیہ" درگاہ سید بخاری مٹنڈوالہ یار سندھ

---

## محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ علیحدہ علیحدہ نرخ کے بجائے سوا ر حصہ ہر مکمل کتابت کا فائدہ اٹھائیے

طلسم عشق کی سچی تصویر۔ اس کے مطالعہ سے ہر عاشق کو معلوم ہو جائے گا کہ محبوب کو کیونکر اپنا بنایا جا سکتا ہے۔ ہر عاشق کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔ قیمت صرف ۱۲ روپے

خواہ مخواہ کا دردِ سر۔ اس کا مطالعہ کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ کن کن باتوں سے بچنا چاہیئے۔ قیمت صرف ۱۲ روپے

خواہ مخواہ ایکہ کیا چاہتا ہوں۔ یا چاہتا ہے باطل دل میں۔ اس کا مطالعہ کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کو کیا چاہیئے۔ قیمت صرف ۱۲ روپے

ہر ایک خط میں لکھنے والے کا پورا پتہ اور عمر لکھنا ضروری ہے۔ ورنہ جواب نہیں دیا جائے گا۔ ہر ایک خط میں لکھنے والے کا پورا پتہ اور عمر لکھنا ضروری ہے۔ ورنہ جواب نہیں دیا جائے گا۔

ہر ایک خط میں لکھنے والے کا پورا پتہ اور عمر لکھنا ضروری ہے۔ ورنہ جواب نہیں دیا جائے گا۔

| جوان | سرخ | آنکھ | یا جیسی | یا جانی | جوان |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |

# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

"تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۴۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)
معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری۔ مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۶


## روّاج عام اور شرعی قانون میں تصادم

### "مسلمان رواج کو چھوڑ کر اسلامی قانون اختیار نہیں کر سکتے"

### لاہور ہائیکورٹ کا ایک تازہ فیصلہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

### جسٹس سے ال کا فیصلہ

... میں بڑے تامل کے ساتھ اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس مقدمہ میں اپیہ فاضل ... جلسیں سے اختلاف کیا ... ہیں یہ پہلے کہہ چکا ہوں کہ ... کا قطعاً نظر انداز کر دیا ... ہیں زیادہ صحیح ... ہے۔

اب رہا یہ سوال کہ کیا یہ حالات پیدا ہو چکے ہیں جن کے اس مقدمہ میں ثابت کرنے کے لئے اپیلانٹ پابند ہے۔ اس کا جواب نفی میں ہے۔ ... کو ... ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس جگہ یہ بیان کر دینا ... ہے کہ ... ہندو ... کے ... ہیں ... ہے۔ ... ہے ... ہے ... ہے

# مکتوب جرمنی

(تعلیم بالغاں)

عید الفطر کے لئے ہفتوں سے گھر میں طرح طرح کا ایک خاص طرح کا ہیکہ اپنی خاطر تیار ہو رہا تھا۔ زیادہ تر شوق اس کا تھا بہت سے نئے کپڑے بنوائے گئے تھے۔ اس کے علاوہ ایک اور خاص چیز کا بھی بہت شوق تھا۔ اور اس دفعہ پھر Mann Parfum de Coeur کی ایک بڑی بوتل خریدی گئی تھی۔ علاوہ ازیں آج صبح کو ہی ہیئر ڈریسر کے ہاں جانا تھا۔ اور اس کے بعد ہی ہم عید گاہ جانے کے لئے تیار ہو سکتے تھے۔ اس کی بال بنوانے کی فیس کچھ ساڑھے تین روپے تھی جو عید کے موقع پر ہی ادا کی جاتی تھی۔ اس موقع پر بال بنوانے کا مطلب یہ تھا کہ بہت سے لوگ اس کے ہاں بال بنوانے آئیں گے۔ اور اس کو بہت سا روپیہ ملے گا۔ اس لئے اس کے ہاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری

## ہندوستان کا دستور اساسی

### گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ

ہندوستان کا دستور اساسی برطانیہ کی پارلیمنٹ میں پیش ہوگیا اور کیا جانے کہ پارلیمنٹ کی طرف سے آج کے اخبار میں سودہ قانون شائع ہوا۔ تمام ہندوستان میں پہلا موقع ہے کہ اتنا طویل سودہ قانون شائع ہوا ہے۔ اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ سودہ قانون بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کا مقدمہ بہت مفصل ہے اور زیادہ تر فصلوں پر مشتمل ہے۔ اس کے ساتھ بہت سے ضمیمے بھی ہیں۔ اس سودہ قانون کا بہت سی دفعات ایسی ہیں جو کہ آئی ہیں ہندوستان کی موجودہ حالت کے تقاضوں کو پورا کرتی ہیں۔ اس سودہ قانون کا بہت سی دفعات کی صورت زیادہ بہتر بنا دیا ہے۔ اور اب جبکہ اس رپورٹ کی دفعات کی صورت میں دہرایا گیا ہے اور اس کے سودہ قانون کے تقاضوں کو کسی حد تک مطمئن کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے۔ اس سودہ قانون کو ہندوستان کی تشکیل کے وقت مدنظر رکھنا چاہی

## سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا جرم

### مسلمانانِ سیوہارہ کا دلیرانہ اعلان

سیوہارہ ۲۰ جنوری ۱۹۳۵ء جمعہ کو بعد نماز جمعہ مسلمانان سیوہارہ کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ العلماء ہند منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا لطف اللہ صاحب رکن جمعیۃ العلماء اور جناب مولانا سید الافضل صاحب نے تقریر فرمائی۔ حسب ذیل تجویز منظور کرائی۔

مسلمانانِ سیوہارہ کا یہ نمائندہ جلسہ اس امر کا اعلان ضروری سمجھتا ہے کہ آنریبل مسٹر ایمرسن ممبر ملکہ جالسپن کونسل شملہ کی تحریر سے جو انہوں نے سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے نام بھیجی ہے اس امر کا اعلان ہوا ہے کہ سید صاحب کو ۱۵ جنوری ۱۹۳۵ء کو ضلع مرادآباد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی تعداد ۷ کروڑ ہے اور ان کے مذہبی پیشوا کو ضلع مرادآباد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ یہ ایک ایسا ظلم ہے جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ یہ جلسہ اس ظلم پر اپنے شدید غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس حکم کو فوراً منسوخ کرے۔ ورنہ مسلمانان ہند اس کے خلاف ہر ممکن طریقہ سے احتجاج کریں گے۔

## اسمبلی میں وائسرائے ہند کی تقریر

### سیاسی۔ اقتصادی اور تعلیمی حالات پر تبصرہ

### مفروضہ برطانی برکات کا متکبرانہ اظہار

دہلی ۲۰ جنوری۔ آج جب وائسرائے اسمبلی میں تقریر کرنے کے لئے اٹھے تو ڈیڑھ سو ممبروں کی گیلریاں کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں کونسل ہاؤس کے اندر اور باہر سخت انتظامات تھے۔ ہز اکسیلنسی کے لئے شہری کرسی کا بھی کمی نہ تھی۔ کرسی کے آگے پاؤں رکھنے کے لئے مخمل کا گدا بچھا ہوا تھا۔ سرکاری ممبروں کے علاوہ غیر سرکاری ممبروں نے بھی اپنی امید کو پورا ہوتے نہ دیکھا۔ ہز اکسیلنسی کے لئے مخصوص کرسی کے پیچھے ہی ایک اور کرسی تھی جس پر سر جان سائمن تشریف فرما تھے۔ ہز اکسیلنسی نے اپنی تقریر کا آغاز ہندوستان کی موجودہ اقتصادی حالت سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اقتصادی حالت کا اندازہ لگانے کے لئے ہمیں ۱۹۲۹ء کی حالت کو سامنے رکھنا چاہیئے۔ اس سال ہندوستان کی برآمد ۱۱۷ کروڑ روپیہ تھی۔ ۱۹۳۴ء میں یہ گھٹ کر ۷۵ کروڑ رہ گئی۔ ۱۹۲۹ء میں درآمد ۱۰۱ کروڑ تھی۔ ۱۹۳۴ء میں ۷۱ کروڑ رہ گئی۔ ۱۹۲۹ء میں ہندوستان کی برآمد کا ۴۰ فیصدی حصہ زرعی پیداوار پر مشتمل تھا۔ ۱۹۳۴ء میں یہ حصہ ۳۵ فیصدی رہ گیا۔ ۱۹۲۹ء میں ۲۰ فیصدی حصہ صنعتی پیداوار کا تھا۔ ۱۹۳۴ء میں یہ حصہ ۲۵ فیصدی ہو گیا۔ ۱۹۲۹ء میں ۴۰ فیصدی حصہ خام مال کا تھا۔ ۱۹۳۴ء میں یہ حصہ ۴۰ فیصدی رہا۔ ۱۹۲۹ء میں ۲۰ فیصدی حصہ صنعتی مال کا تھا۔ ۱۹۳۴ء میں یہ حصہ ۲۵ فیصدی ہو گیا۔

### صنعتی حالات

اس کے بعد وائسرائے نے ہندوستان کے صنعتی حالات کا ذکر کیا اور زراعت کے بعد صنعت کا نمبر آتا ہے۔ ۱۹۲۹ء سے ۱۹۳۴ء تک ہندوستان کی صنعتی پیداوار میں ۱۰ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔ ۱۹۲۹ء میں ۱۰۰ کارخانوں میں ۲۰۰ مزدور کام کرتے تھے۔ ۱۹۳۴ء میں ۱۲۰ کارخانوں میں ۲۵۰ مزدور کام کرتے تھے۔ ۱۹۲۹ء میں ۱۰۰ کارخانوں میں ۱۰۰ مزدور کام کرتے تھے۔ ۱۹۳۴ء میں ۱۲۰ کارخانوں میں ۱۲۵ مزدور کام کرتے تھے۔ ۱۹۲۹ء میں ۱۰۰ کارخانوں میں ۱۰۰ مزدور کام کرتے تھے۔ ۱۹۳۴ء میں ۱۲۰ کارخانوں میں ۱۲۵ مزدور کام کرتے تھے۔

### سلور جوبلی اور قومی تماشہ

سلور جوبلی کا لارڈ کرزن نے آپ سے آپ نہیں کیا۔ ایک ایسا سلسلہ ہے جو سیاست اور سیاسی تنازعات سے بالاتر ہے اور جس امید کا ہمیں تمام ممالک اسلامی کے عام ممبروں سے زیادہ بھی امید ہے کہ وہ اسے ہندوستان کے ساتھ اور ہندوستان کی ترقی کے ساتھ وابستہ سمجھیں گے۔ ہمارے آپ کے درمیان سیاسی اختلافات ہیں۔ ہم ان کو چھپاتے نہیں۔ ہم ان کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہم ان کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہم ان کو ظاہر کرتے 

Regd No. L 1793.

# The Aljamiat

Vol. XXI No. 7 DELHI MONDAY 28th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کی حیرت انگیز کامیابی کے متعلق کہ نہیں تو فوراً یہ رسالہ منگا کر پڑھیے ورنہ پڑھ کر کسی کو دیجیے تاکہ اس کو ہدایت نصیب ہو جائے۔ قیمت فی جلد عہ مع محصول ڈاک ۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف طبع اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر کہیں ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت فی جلد باجرہ عہ

## اکابر ملت سے ضروری گذارش

### عربی مدارس کے نظام کی ضرورت

میں نے انجمن تنقید ادب کے سالانہ جلسہ منعقدہ ۲۶ دسمبر ۱۹۳۴ء کے خطبہ صدارت میں عربی مدارس کے نظام تعلیم پر جو کچھ لکھا تھا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے مدارس کا نظام تعلیم اس زمانہ کے لحاظ سے بہت ناقص ہے۔ اس کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد میں نے اس کی اصلاح کے متعلق اپنی رائے ظاہر کی تھی

## اسلامیات

# اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

## برشلونہ کے عیسائی بادشاہ کی پسپائی

### غرناطہ پر کفر کی متفقہ یورش

### افریقہ کی طرف باغی عیسائیوں کی اخراج

گزشتہ ایڈیٹر میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ شاہ فرڈیننڈ کے انتقال کے بعد ہی ملک میں خانہ جنگی کے آثار رونما ہو گئے تھے اور ملکہ ازابیلا کی وفات کے بعد تو یہ آگ اور بھڑک اٹھی۔ ملکہ کے وصیت نامہ کی رو سے تخت پر اس کی لڑکی جوانا اور اس کا شوہر فلپ تاج و تخت کے مالک قرار پائے تھے۔ لیکن فلپ کی اچانک موت نے ملک میں ایک نئی کشمکش پیدا کر دی۔ جوانا کا باپ فرڈیننڈ اس کی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر ملک پر قابض ہو گیا۔ اور اس نے اپنے داماد کو ملک بدر کر دیا۔ جوانا کی کمزوری کا یہ عالم تھا کہ وہ اپنے باپ کے خلاف کوئی آواز بلند نہ کر سکی۔ اس کے بعد فرڈیننڈ نے اپنی دوسری بیوی سے شادی کر لی۔ اس بیوی سے اس کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی۔ اس لئے اس نے اپنی ساری توجہ اپنی سوتیلی لڑکی جوانا کی طرف مبذول کر دی۔ اور اس کی کوشش یہ تھی کہ جوانا کی اولاد کو تخت سے محروم کر کے اپنی لڑکی کو تخت کا مالک بنا دے۔ اس کے لئے اس نے جوانا کے لڑکے چارلس کو اپنے پاس بلا لیا۔ اور اس کی تربیت اس طرح کرنی شروع کی کہ وہ اپنی ماں کے خلاف ہو جائے۔ چارلس کی تربیت کا ذمہ دار ایک پادری تھا۔ جس کا نام ایڈرین تھا۔ یہ پادری بعد میں پوپ بن گیا۔ اور اس نے اپنے شاگرد کو بھی پوپ بنانے کی کوشش کی۔ چارلس کی تربیت کا یہ نتیجہ ہوا کہ وہ اپنی ماں کا دشمن ہو گیا۔ اور اس کے دل میں ماں کی محبت کی بجائے نفرت پیدا ہو گئی۔ جوانا کی کمزوری کا یہ عالم تھا کہ اس نے اپنے باپ کے خلاف کوئی آواز بلند نہ کی۔ اور اس کے بعد اس کا باپ اس کے لڑکے چارلس کو اپنے ملک کا بادشاہ بنانے میں کامیاب ہو گیا۔ چارلس کی تربیت کا یہ نتیجہ ہوا کہ وہ اپنی ماں کا دشمن ہو گیا۔ اور اس کی ساری کوشش یہ تھی کہ کسی طرح اس کی ماں کو تخت سے محروم کر دیا جائے۔ اس کے لئے اس نے اپنے ایک مشیر کو اسپین بھیجا۔ اس مشیر کا نام شیورس تھا۔ اس نے اسپین پہنچ کر جوانا کو اس کے لڑکے کے خلاف بھڑکانا شروع کیا۔ اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دی کہ اس کا لڑکا اس کی جائیداد کو ہتھیانا چاہتا ہے۔ اس کے بعد اس نے اسپین کے امراء کو جوانا کے خلاف بھڑکانا شروع کیا۔ اور ان کو یہ یقین دلایا کہ جوانا کا لڑکا اس کی جائیداد کو ہتھیانا چاہتا ہے۔ اس کی فوج کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد اس نے اسپین کے بڑے بڑے پادریوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۶ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری

## معلمین حجاج کا مسوّدہ قانون

### متفقہ مخالفت کی ضرورت

تین مسودات تاریخ میں سے دو مسودوں تو مکت ۱۹۳۵ء ہی میں خلوتِ دل کی قوتی صرف ایک مسودہ کا تعلق ہے جو مسودہ قانون حجاج معلمین کے متعلق قلمبند ہوا تھا، باقی رہا تیسرا مسودہ کا تعلق صرف انتظام اسفل ہی پر ہے جو مسودہ قانون بنوانا نہیں چاہتے تو اسے ضرور منسوخ کرانا چاہئے۔

گورنر جنرل کے اختیارات

پھر اس کے بعد جو قانون وضع کیا جائے وہ بھی دیکھنے کے قابل ہے معلمین جماعت پر چوٹیاں عالم کی جانچ کی اس کا بھید ہر شخص پر ظاہر ہے، ہندوستان کی قانون ہائے جماعت نہیں کرتی بلکہ اسے اختیار کو گورنر جنرل یا حاجی کی صوابدید پر چھوڑ دیا جاتا ہے، وہ آخری دفعہ جس کے ماتحت معلمین قابو سے باہر ہوتے ہیں، ہندوستان کی کسی مقننہ کی منظوری کے بغیر قانون بنانے کا اختیار ہے، اس دفعہ کے ماتحت گورنر جنرل جو قانون چاہتا ہے بنا سکتا ہے، اس کے لئے کسی مقننہ کی منظوری کی ضرورت نہیں، اس کے بعد جو قانون بنایا جائے گا اس کے متعلق کسی کو اعتراض کرنے کا حق نہیں ہوگا، اس کے ماتحت جو قانون بنایا جائے گا اس کے متعلق کسی عدالت میں کوئی مقدمہ دائر نہیں ہو سکت

## سنگاپور کے بحری مستقر پر چینی تحکمات

### چین اور جاپان کی جنگ سے خطرہ

نئی دہلی ۳۰ جنوری۔ بندرگاہ سنگاپور کی اہمیت بحر الجبل میں ایسٹ انڈیز کے بعید ہونے کی وجہ سے کافی ہے اور اندازہ لگایا جاتا ہے کہ وزارت برطانیہ برائے سنگاپور کو بحری مستقر اور نیوی بیس بنانے کے انتظامات کر رہی ہے۔ روانہ شدہ سنگاپور کے بحری مصارف کے متعلق جو تجاویز اور آرڈیننس زیر وقت تک نافذ کیے جائیں گے ان کے مطابق قوانین منظور ہو چکا ہے۔

### ہندوستان کے ایک محدث کا انتقال

بڑا افسوس ہے ساتھ ناظرین کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہندوستان کے مشہور محدث، مفسر، مؤرخ، مصنف اور عالم حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری کا ۶۷ سال کی عمر میں ۱۹ جنوری کو انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی تمام زندگی خدمت دین میں گذری اور وفات کے وقت تک وہ جامعہ تصنیف و تالیف میں مشغول رہے۔ مرحوم کی متعدد تالیفات بالخصوص حواشی کتب حدیث بہت مقبول ہیں اور مدتوں تک یہ تصنیف فرمیں۔ ترمذی، نسائی، بخاری شریف کی شرح کے علاوہ لاہور میں جامعہ کی بنیاد رکھی اور اپنی زندگی کے آخری لمحات تک اس کی ترقی کی فکر میں مصروف رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ۲۰ جنوری کو ۱۰ بجے صبح ادا کی گئی اور ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی۔ مرحوم کے جنازہ میں شرکت کے لیے دور دور سے لوگ لاہور پہنچے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ، ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے۔ لڑکا ابھی نابالغ ہے۔ مرحوم کی وفات سے ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں جو رنج و غم پیدا ہوا ہے اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔ ہم مرحوم کے اہل و عیال سے دلی ہمدردی ظاہر کرتے ہیں۔

### ہندوستان میں تاڑی کے استعمال کا انسداد

حیدرآباد دکن میں جو کہ مسلمانوں میں تاڑی کے استعمال بہت زیادہ ہے اس کے انسداد میں نہایت سرگرمی کے آثار ظاہر ہوئے ہیں۔ اس لئے ایک جماعت نے اس کے انسداد میں نہایت سرگرمی کے ساتھ کام شروع کر دیا ہے۔ اس جماعت نے اس کے انسداد میں نہایت سرگرمی کے ساتھ کام شروع کر دیا ہے۔

اس سلسلہ کے تحت پہلی تاڑی کی دکانوں کا پکٹنگ شروع کر دیا گیا ہے اور نتائج حوصلہ افزا نکلے ہیں۔ اس ہفتہ کے آغاز سے اس علاقہ کی تاڑی کی فروخت بہت زیادہ پردہ میں ہو رہی ہے۔ اور پہلے کی طرح کھلے بازاروں میں تاڑی کی فروخت بہت کم ہو گئی ہے۔ امید ہے جلد ہی یہ شکایت دور ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک اور بات قابل ذکر ہے کہ تاڑی کے ٹھیکیدار اس کام کے لئے ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہ پر ایک ایک آدمی مقرر کرتے ہیں۔ جو کہ ہر دکان پر جا کر تاڑی کی فروخت کی نگرانی کرتے ہیں۔ اب ان کو بھی ہٹا دیا گیا ہے اور ان کی جگہ ۲۵ روپیہ ماہوار پر ایک ایک آدمی مقرر کیا گیا ہے۔ جو کہ ہر دکان پر جا کر تاڑی کی فروخت کی نگرانی کرتے ہیں۔

### "رہبر حجاج" مفت طلب کرو

"رہبر حجاج" کے بہت سے نئے دفتر میں برائے اشاعت موجود تھے جو بہت جلد ختم ہو گئے ہیں کہ اطلاع ہے الجمعیت میں شائع کردی گئی تھی اب ناظرین کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ "رہبر حجاج" کی بہت سی کاپیاں برائے تقسیم دفتر انجمن میں آگئی ہیں۔ جو خواہش مند مسلمان زیارت بیت اللہ کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی چاہئے کہ "رہبر حجاج" کی ایک کاپی ضرور اپنے ساتھ رکھیں کیونکہ اس میں سفر کے متعلق ضروری معلومات۔ کرایہ جات، معمارت حج قادر کے متعلق مفید باتیں وغیرہ درج ہیں۔ باہر سے جو حضرات رہبر حجاج طلب فرمائیں ان کو چاہئے کہ تین پیسے کے ٹکٹ برائے رجسٹری ارسال فرمائیں ورنہ کاپی بھیجنے سے معذور ہوں گے۔ طلب کرتے وقت اردو یا انگریزی کی ضرورت تصریح کر دی جائے۔ (منیجر الجمعیت)

### والیان ریاست اور حکومت کی میٹھی باتیں

لارڈ رادھر میر کا تار

نئی دہلی ۳۰ جنوری۔ مسٹر گاندھی نے آج دہلی میں ہندوستانی والیان ریاست کو دعوت دی تھی کہ وہ بھی ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں شریک ہوں۔ اس کے جواب میں لارڈ رادھر میر نے جو تار مسٹر گاندھی کو بھیجا ہے اس کا مضمون یہ ہے کہ والیان ریاست کو اپنی رعایا کی بہبودی کے لئے جو کام کرنا ہے وہ برٹش حکومت کے ساتھ مل کر کرنا ہے۔ اور یہ کام ان کے لئے فخر کا باعث ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے لئے جو جدوجہد ہو رہی ہے اس میں والیان ریاست کا شریک ہونا ان کے لئے مناسب نہیں ہے۔

### ہندوستان کے ایک محدث کا انتقال

نہایت افسوس کے ساتھ ناظرین کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہندوستان کے مشہور محدث، مفسر، مؤرخ، مصنف اور عالم حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری کا ۶۷ سال کی عمر میں ۱۹ جنوری کو انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی تمام زندگی خدمت دین میں گذری اور وفات کے وقت تک وہ جامعہ تصنیف و تالیف میں مشغول رہے۔ مرحوم کی متعدد تالیفات بالخصوص حواشی کتب حدیث بہت مقبول ہیں اور مدتوں تک یہ تصنیف فرمیں۔ ترمذی، نسائی، بخاری شریف کی شرح کے علاوہ لاہور میں جامعہ کی بنیاد رکھی اور اپنی زندگی کے آخری لمحات تک اس کی ترقی کی فکر میں مصروف رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ۲۰ جنوری کو ۱۰ بجے صبح ادا کی گئی اور ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی۔ مرحوم کے جنازہ میں شرکت کے لیے دور دور سے لوگ لاہور پہنچے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ، ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے۔ لڑکا ابھی نابالغ ہے۔ مرحوم کی وفات سے ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں جو رنج و غم پیدا ہوا ہے اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔ ہم مرحوم کے اہل و عیال سے دلی ہمدردی ظاہر کرتے ہیں۔

### حیدرآباد میں پکٹنگ شروع ہو گیا

### مسلمانوں میں تاڑی کے استعمال کا انسداد

حیدرآباد دکن میں جو کہ مسلمانوں میں تاڑی کے استعمال بہت زیادہ ہے اس کے انسداد میں نہایت سرگرمی کے ساتھ کام شروع ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ کے تحت پہلی تاڑی کی دکانوں کا پکٹنگ شروع کر دیا گیا ہے اور نتائج حوصلہ افزا نکلے ہیں۔ اس ہفتہ کے آغاز سے اس علاقہ کی تاڑی کی فروخت بہت زیادہ پردہ میں ہو رہی ہے۔ اور پہلے کی طرح کھلے بازاروں میں تاڑی کی فروخت بہت کم ہو گئی ہے۔ امید ہے جلد ہی یہ شکایت دور ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک اور بات قابل ذکر ہے کہ تاڑی کے ٹھیکیدار اس کام کے لئے ایک سو روپیہ ماہوار پر ایک ایک آدمی مقرر کرتے ہیں۔ جو کہ ہر دکان پر جا کر تاڑی کی فروخت کی نگرانی کرتے ہیں۔ اب ان کو بھی ہٹا دیا گیا ہے اور ان کی جگہ ۲۵ روپیہ ماہوار پر ایک ایک آدمی مقرر کیا گیا ہے۔ جو کہ ہر دکان پر جا کر تاڑی کی فروخت کی نگرانی کرتے ہیں۔

### دوجہازوں کی ٹکر، ۴۰ افراد غرق

نیویارک ۳۰ جنوری۔ ایک برقی پیغام کے مطابق دو جہاز آپس میں ٹکرا گئے۔ ان میں ۴۰ سوار تھے۔ ان میں سے ۳۰ افراد ڈوب گئے اور ۱۰ بچ گئے۔ جو ساز و سفید و الجزیرین میں برطانی توضیل بھیجے گئے ہیں۔ اسی پیغام کے مطابق ۲۰ مسافر ہلاک ہو گئے ہیں۔

دوسری اطلاع کے مطابق ۲۰ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ان میں ۱۰ مرد اور ۱۰ عورتیں ہیں۔ ہزار ہا افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ان میں ۱۰ مرد اور ۱۰ عورتیں ہیں۔ ہزار ہا افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔


جو اپنی پرورش و استحکام کو دوسری مشینی ناموروں کا

## شرطیہ علاج

حکیم فتی پناہ، آنریل فوجداری ڈاکٹر مونیل فتی و ڈوجرب دانڈو ہ دو دوات پر ہو کر کہتے ہیں کہ ہم کو اس کی دوا پر استعمال کی جا سکتے اور کچھ مطابق فوراً فائدہ ہو

### پیر مینا نگ گولیاں

ذیابیطس فوائد ہیں ہوتے ہیں۔ بنیاد یہ ہیں ریگ انگوٹھا، بنیاد ہیں ہوتے ہیں۔ فوراً ہیں ہوتے ہیں۔ بنیاد ہیں ہوتے ہیں۔ دور کے دوات کو کچھ نہ ہو سکتا ہے۔ ہیں ہوتے ہیں۔ ہیں ہوتے ہیں۔ ہیں ہوتے ہیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

"تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

# روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی۔اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۳۰ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ مطابق ۵ فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۹


## معاصرین کے افکار و آراء

### مولانا ابوالکلام آزاد کا مشورہ

حضرت مولانا ابوالکلام نے چند شرائط مسلمانوں کے سامنے رکھی ہیں جن کے ساتھ اس وزارت میں شرکت کو وہ جائز سمجھتے ہیں۔ ان شرائط کا خلاصہ یہ ہے کہ کانگریس کے ساتھ اس وزارت میں شرکت کا فیصلہ کرنے سے پہلے مسلمان اپنی مرکزی جماعت کی تجویز کے ذریعہ اپنے مطالبات کو پیش کریں اور ان کو منظور کرا لیں۔ ان مطالبات کا خلاصہ یہ ہے کہ:

(۱) مسلمانوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے مرکزی اسمبلی میں نشستیں دی جائیں۔

(۲) مسلمانوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے وزارت میں نمائندگی دی جائے۔

(۳) مسلمانوں کے مذہبی امور میں مداخلت نہ کی جائے۔

(۴) مسلمانوں کے تعلیمی اور ثقافتی امور میں مداخلت نہ کی جائے۔

(۵) مسلمانوں کے مذہبی اور تہذیبی حقوق کی حفاظت کی جائے۔

(۶) مسلمانوں کے ساتھ ملازمتوں میں انصاف کیا جائے۔

(۷) مسلمانوں کے ساتھ تجارت میں انصاف کیا جائے۔

(۸) مسلمانوں کے ساتھ صنعت میں انصاف کیا جائے۔

(۹) مسلمانوں کے ساتھ زراعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰) مسلمانوں کے ساتھ مالیات میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱) مسلمانوں کے ساتھ ٹیکسوں میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر شعبہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر محکمہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ادارہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر کام میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر معاملہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر تعلق میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر رشتہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر واسطہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ذریعہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر وسیلہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر طریقہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر انداز میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر رنگ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر روپ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر شکل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر صورت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر حالت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر کیفیت میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر عالم میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر دور میں انصاف کیا جائے۔

(۳۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر زمانہ میں انصاف کیا جائے۔

(۳۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر وقت میں انصاف کیا جائے۔

(۳۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۳۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۳۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۳۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۳۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۳۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۴۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۴۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۴۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۴۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۴۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۴۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۴۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۴۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۴۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۴۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۵۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۵۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۵۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۵۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۵۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۵۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۵۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۵۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۵۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۵۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۶۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۶۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۶۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۶۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۶۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۶۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۶۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۶۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۶۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۶۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۷۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۷۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۷۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۷۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۷۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۷۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۷۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۷۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۷۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۷۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۸۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۸۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۸۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۸۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۸۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۸۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۸۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۸۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۸۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۸۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۹۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۹۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۹۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۹۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۹۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۹۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۹۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۹۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۹۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۹۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۰۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۱۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۲۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۳۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۴۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۵۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۶۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۷۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۸۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۱۹۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۰۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۱۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۲۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۳۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۴۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۵۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۶۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۷۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۸۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۲۹۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۸) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۳۰۹) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱۰) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱۱) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱۲) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر گھڑی میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱۳) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر پل میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱۴) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر لمحہ میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱۵) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر آن میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱۶) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے ہر ساعت میں انصاف کیا جائے۔

(۳۱۷) مسلمانوں کے ساتھ ریاست کے 

## عربی اور ڈلہ پی ڈاک

# مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

### ترکی دہقانوں کیلئے نیا اخبار

**اسپہزار دیہات میں مطالعہ کا انتظام**

ملت نجیب کے جوب بلجموی نے شفیع اداء، بدیہ ہنجی تربیت اجتماعی امکانات اور تعلیم ناری کی مختلف اسکیموں اور کمال قوتوں کے بعد ترکی دہقانوں اور کمال قوتوں کیلئے ایک نیا اخبار جاری کیے جانے کی خبر دیہات دہقانوں کو حکومت کے مساعی اور واقعات سے اطلاع سے آگاہ کیا جائے گا۔ اس اخبار کا نام "بوردی" ہے جو جلد ہی دو مرتبہ شائع ہوا کرے گا۔ اس کی فی شمارہ قیمت استقلال ترکی کے روز مل ملی ہوگی اور ہر ہزار کاپیاں شائع ہوا کریں گی۔ بہ ترتیب ڈاک کاپیاں ارسال کردی گئی ہیں۔

اس اخبار میں زراعتی خبریں اور دہقانوں کے کام آنے والی چیزوں کے متعلق مضامین ہوں گے۔ اور دہقانوں کو ان کے فرائض کی یاد دلائی جائے گی۔ مضامین تربیت بالغان، تربیت بچوں، انتظامات تجارت، زراعت، تربیت بچوں، اور کھیل کے متعلق ہوں گے۔ اور کہانیاں بھی شائع کی جائیں گی۔ مگر اس میں کوئی مضمون سیاسیات کا نہ ہوگا۔ اور ان میں سے ہر ایک مضمون ایسا ہوگا جو دہقانوں کے کام آسکے۔ اخبار کی ترتیب کے لئے ماہرین کا ایک مخصوص کمیشن مقرر کردیا گیا ہے۔

### ترکی حکومت کا جدید تجارتی قانون

**تجارت برآمد کے خوشگوار نتائج**

تجارتی تنظیم کے سلسلہ میں ترکی حکومت نے جو اقدام عمل تجویز کیا ہے اس نے ترکی تجارت برآمد پر بڑے خوشگوار اثرات ڈالا ہے۔ چنانچہ ترکی بندرگاہوں سے ۱۹۲۵ء میں کی شرح برآمد ۱۹۲۶ء کے ابتدائی چھ مہینوں میں بڑھ کر دگنا ہوگئی ہے۔ صرف استانبول کی بندرگاہ سے ۱۹۲۵ء کے مقابلہ میں ۱۹۲۶ء کے ابتدائی چھ مہینوں میں ۱۰۰ فیصدی زیادہ برآمد ہوئی ہے۔ اس سے زیادہ اشتہار اور کیا ہوسکتا ہے۔ چنانچہ ترکی بندرگاہوں سے زیادہ تر برآمدی اجناس ہیں۔ ۱۹۲۵ء میں ۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار ٹن اجناس برآمد ہوئی تھی۔ ۱۹۲۶ء کے ابتدائی چھ مہینوں میں ۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار ٹن اجناس برآمد ہوئی ہے۔ اس سے زیادہ تر برآمدی اجناس غلہ، روئی، تمباکو، انجیر، کشمش، پھل اور کھال ہیں۔ ان اجناس کی برآمد میں ۱۹۲۵ء کے مقابلہ میں ۱۹۲۶ء کے ابتدائی چھ مہینوں میں ۱۰۰ فیصدی زیادتی ہوئی ہے۔ ۱۹۲۵ء میں ۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار ٹن اجناس برآمد ہوئی تھی۔ ۱۹۲۶ء کے ابتدائی چھ مہینوں میں ۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار ٹن اجناس برآمد ہوئی ہے۔ اس سے زیادہ تر برآمدی اجناس غلہ، روئی، تمباکو، انجیر، کشمش، پھل اور کھال ہیں۔ ان اجناس کی برآمد میں ۱۹۲۵ء کے مقابلہ میں ۱۹۲۶ء کے ابتدائی چھ مہینوں میں ۱۰۰ فیصدی زیادتی ہوئی ہے۔

### عصمت فروشی کے خلاف عام خواتین میں ہیجان

**نکالدینے کے خلاف عام خواتین میں ہیجان**

نکالدینے کے خلاف عام خواتین میں ہیجان

نکالدینے کے خلاف عام خواتین میں ہیجان

نکالدینے کے خلاف عام خواتین میں ہیجان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۳۰ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری

## معلمین حجاج کا مسودہ قانون

### متفقہ مخالفت کی ضرورت

(۲)

لااکنس دینے والے آفیسر کے اختیارات

یہ ہر دم تو ایسا ہے جس کا ذکر ہر صوبہ مسلمین بار بار تمام مسلمانوں پر کر چکا ہے اب رہا دوسرا حصہ اس کے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

دفعہ ۴ لااکنس دینے والے آفیسر کے اختیارات کی تشریح میں دل سے دفعہ ۴ لااکنس دینے والے آفیسر کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کسی حاجی کو بغیر لااکنس حاصل کرنے کے جہاز پر سوار ہونے سے روک دے۔ یہ بات ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں کہ حکومت کو یہ اختیار دینا کہ وہ کسی حاجی کو بغیر لااکنس حاصل کرنے کے جہاز پر سوار ہونے سے روک دے، ایک ایسا اختیار دینا ہے جس کا استعمال ہر حاجی کی حق تلفی ہے۔ اور ہر حاجی کی حق تلفی ظلم ہے۔ اور ظلم کی مخالفت ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اس لئے ہم اس دفعہ کی مخالفت کرتے ہیں۔

دفعہ ۵ ۔ ۱۔ لااکنس دینے والا آفیسر کسی ایسے رہنما کے جہاز کا لااکنس منسوخ کر سکتا ہے جو دفعہ ۴ کے اختیارات کا غلط استعمال کرے۔ اس دفعہ کی رو سے بھی وہی خرابی پیدا ہوتی ہے جو دفعہ ۴ کی رو سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ہم اس دفعہ کی بھی مخالفت کرتے ہیں۔

دفعہ ۶ ۔ ۱۔ لااکنس دینے والے آفیسر کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کسی ایسے رہنما کے جہاز کا لااکنس منسوخ کر دے جو دفعہ ۴ کے ماتحت لااکنس حاصل کرنے کے بعد اس کی شرائط کی پابندی نہ کرے۔ اس دفعہ کی رو سے بھی وہی خرابی پیدا ہوتی ہے جو دفعہ ۴ کی رو سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ہم اس دفعہ کی بھی مخالفت کرتے ہیں۔

۲ ۔ استفتاء کے جواب میں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جہاز والوں کا یہ دستور ہے کہ جو شخص کالا پانی کا ٹکٹ لیتا ہے اس کو ٹکٹ کے ساتھ ہی ایک پروانہ دیتے ہیں جس پر لکھا ہوتا ہے کہ اس کو کالا پانی پہنچ کر کھانا اور پانی مفت ملے گا۔ اور جو شخص کالا پانی کا ٹکٹ نہیں لیتا اس کو کھانا اور پانی مفت نہیں ملتا۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب صحیح ۔ بندہ محمد کفایت اللہ عفی عنہ

مدرسہ امینیہ دہلی

۳ ۔ استفتاء کے جواب میں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور عدت کے اندر رجوع بھی کر لیا۔ اس کے بعد اس نے اپنی بیوی کو ایک طلاق اور دی۔ اب وہ عورت اس کے نکاح سے نکل گئی یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب

صورت مذکرہ میں عورت طلاق رجعی واقع ہوگئی ہے (ہدایت اول مطلقۃ مدخولہ ہوئی۔ بندہ محمد اللہ عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

## ستذرات

### لکھنؤ کے شیعہ اخبارات کا خصہ

سکریٹری پولیس لکھنؤ نے شیعہ اخبارات کے ایڈیٹروں کو بلا کر ان کو وارننگ دی ہے کہ اگر انہوں نے اپنی تحریروں میں اشتعال انگیز مضامین شائع کئے تو ان کے اخبار بند کر دیئے جائیں گے۔ اس اخبار کا نام بتانا ضروری نہیں ہے جو ہر مہینہ کسی نہ کسی بہانہ سے اشتعال انگیز مضامین شائع کرتا رہتا ہے۔ اور اس کے ایڈیٹر کو بھی اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ کیا لکھ رہا ہے۔ ایک دو مہینے اگر وہ اپنے اخبار کو بند کر دے تو اس کا کیا بگڑ جائے گا۔ اس کے لئے تو یہ بہتر ہے کہ وہ اخبار بند کر دے۔ ورنہ اس کے لئے یہ بہتر ہے کہ وہ اپنے اخبار کو بند کر دے۔ ورنہ اس کے لئے یہ بہتر ہے کہ وہ اپنے اخبار کو بند کر دے۔

### بمبئی کے بندرگاہ پر حاجیوں کے مصائب

تیسرے اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم مفصل مولانا ہدایت حسن صاحب کے اس مکتوب گرامی کا خاصہ درج کر رہے ہیں جو موصوف نے سطور فرح کے لئے جاتے ہوئے بمبئی کے بندرگاہ سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں اس حالت میں ارسال فرمایا ہے بمبئی جیسے بندرگاہ پر جاہلیت کے لئے پاسپورٹ کی منظوری حاصل کرنے میں ان مصائب و مشکلات کا مقابلہ کرنا جو اس خطہ میں مکروہ ہیں اس امر کی ایک بین دلیل ہے کہ حکومت کی جانب سے صرف حاجیوں کی آرام و آسائش کے متعلق کوئی معقول انتظام نہیں ہے بلکہ منتظمہ حکام کی طبیعت اور مزاج کا لاپرواہی اور بے توجہی کا عادی ہو جانا بھی اس کا موجب ہو سکتا ہے تاہم اس معاملہ میں مزید گفتگو کی ضرورت نہیں ہے ہم پر یہ حقیقت علمائے ہند پر کسی طرح پوشیدہ نہیں ہے کہ ہر سال حاجیوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ان کی مشکلات میں بھی روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور اس کی وجہ سے ہر سال حاجیوں کی تعداد میں کمی ہو رہی ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہر سال حاجیوں کی تعداد میں کمی ہو رہی ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہر سال حاجیوں کی تعداد میں کمی ہو رہی ہے۔

## حوادث و احکام

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جہاز والوں کا دستور ہے کہ جو شخص کالا پانی کا ٹکٹ لیتا ہے اس کو ٹکٹ کے ساتھ ہی ایک پروانہ دیتے ہیں جس پر لکھا ہوتا ہے کہ اس کو کالا پانی پہنچ کر کھانا اور پانی مفت ملے گا۔ اور جو شخص کالا پانی کا ٹکٹ نہیں لیتا اس کو کھانا اور پانی مفت نہیں ملتا۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب صحیح ۔ بندہ محمد کفایت اللہ عفی عنہ

مدرسہ امینیہ دہلی

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی اور عدت کے اندر رجوع بھی کر لیا۔ اس کے بعد اس نے اپنی بیوی کو ایک طلاق اور دی۔ اب وہ عورت اس کے نکاح سے نکل گئی یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب

صورت مذکرہ میں عورت طلاق رجعی واقع ہوگئی ہے (ہدایت اول مطلقۃ مدخولہ ہوئی۔ بندہ محمد اللہ عفی عنہ

نائب مفتی

## اسمبلی میں حکومت کو دوسری شکست

### تجارتی معاہدہ مسترد کر دیا گیا

دہلی ۴ جنوری: آج اسمبلی میں حکومت کو ایک اور زبردست شکست ہوئی۔ جاپان کے ساتھ جو تجارتی معاہدہ ہوا تھا اس کی میعاد ۳۱ مارچ کو ختم ہو رہی ہے۔ اس کی تجدید کے لئے حکومت نے اسمبلی سے سفارش کی تھی۔ اس کے خلاف ۵ مارچ کو ایوان اعلیٰ میں ایک تحریک پیش ہوئی تھی۔ اس تحریک کی حمایت میں ۳۲ اور مخالفت میں ۳۲ ووٹ آئے۔ صدر کے ووٹ سے تحریک مسترد کر دی گئی۔ آج اسمبلی میں اس کی تجدید کے لئے سفارش پیش ہوئی تھی۔ اس کی حمایت میں ۴۰ اور مخالفت میں ۴۰ ووٹ آئے۔ صدر نے اس کی مخالفت میں ووٹ دیا۔ اس طرح تحریک مسترد ہو گئی۔ اس کے بعد اسمبلی کا اجلاس ۱۰ فروری تک ملتوی کر دیا گیا۔

### غازی عبد القیوم اور محمد صدیق

### اسمبلی میں مسٹر کاباک سے سوالات

دہلی ۴ جنوری: مسٹر غلام مطلب کاباک ایم۔ ایل۔ اے۔ اپنی ٹوپی تو رکھے ہوئے ہیں مگر ٹوپی پر سے مسلمانوں کی ناراضگی کے متعلق سوالات کے علاوہ اسمبلی میں خاص توجہ دلاؤ سوالات کے ذریعہ سے مسلمانوں کی ناراضگی کے متعلق سوالات کے علاوہ ۱۰ سوالات اور کئے ہیں۔ ان میں سے ۸ سوالات غازی عبد القیوم اور محمد صدیق کے ہیں۔ ان سوالات کا تعلق ان کی گرفتاری سے ہے۔ ۸ سوالات کے علاوہ ۲ سوالات اور ہیں۔ ان میں سے ایک سوال مسٹر کاباک کا ہے اور دوسرا سوال مسٹر جوشی کا ہے۔ مسٹر کاباک کا سوال یہ ہے کہ کیا یہ سچ ہے کہ ۲۰ فروری کو اسمبلی کا اجلاس ختم ہو جائے گا اور ۱۰ فروری کو اس پر اہم بحث ہو گی۔ جنرل بجٹ ۲۷ فروری کو پیش ہو گا اور ۲۸ فروری کو اس پر بحث ہو گی۔ جنرل بجٹ دو دن میں ختم ہو جائے گا اور ۲ مارچ کو اسمبلی کی میعاد ختم ہو جائے گی۔ ۲ مارچ کو اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو گا

Regd No. L 1793.

# The Jamiat

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے خوبصورت انگریزی مضمون کا بنے معلوم کرنے پر ہندی اور انگریزی اخبارات کا تبصرہ پڑھیے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے

قیمت فی جلد بوجہ ڈاک وغیرہ ۱۰ آنہ

نسیم الجمعیۃ دہلی

Vol. XXI No. 9 DELHI TUESDAY 5th FEBRUARY 1935. PRICE ONE ANNA



نورانی قرآن مجید

نہایت صاف چھپی اور نہایت صحیح قرآن شریف (سائز آکٹاوو کارہو) لاہور اور اکثر قرآن مجید کی کمپنیوں دہلی سے طلب فرمائیے نہایت خوبصورت جلد بارجہ ہیرو


## دہلی میونسپلٹی سے اپیل

### مسلمانان باڑا ہندو راؤ کی شکایت

دہلی میونسپلٹی کے ذمہ جو کام ہے شہر کے باشندگان اس کو دام اگر اسے اس قدر خراب ہونے ہی میں کیا اسباب اور بھی ہو سکتے ہیں جو ہیں ان ک

# مکتوب جرمنی

## جرمنی کو علاقہ سار کی واپسی
## فرانس کی خوف ہراس اور اتحادیوں کے منصوبے

ہر شرف نے پبلک تقریر میں صلح کا اعلان کر دیا

(از مکتوب نگار مقیم برلن کے قلم سے)

برلن ۱۳ جنوری ۱۹۳۵ء

ہٹلر کی تقریر کا جرمنی میں بڑی بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ ہر شخص یہ جاننا چاہتا تھا کہ ہٹلر سار کے ریفرنڈم کے بعد کیا رویہ اختیار کرتا ہے۔ آیا وہ اپنی سابقہ پالیسی پر قائم رہتا ہے یا اس میں کوئی تبدیلی کرتا ہے۔ ہٹلر کی تقریر سے یہ بات واضح ہو گئی کہ جرمنی کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ وہ اپنے پہلے اعلانات پر قائم ہے۔ اس نے صاف طور پر کہہ دیا کہ جرمنی کو اب کسی سے کوئی علاقہ نہیں لینا۔ اس کے بعد اس نے فرانس سے دوستی کی خواہش ظاہر کی۔ اس نے کہا کہ جرمنی اور فرانس کی دشمنی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ اب دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی علاقہ نہیں لینا۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی جنگ نہیں کرنی۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی مخالفت نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی رقابت نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ جرمنی کو فرانس سے کوئی جھگڑا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## صوبۂ سرحد کے مظلوم "خدائی خدمتگار"

### اسمبلی میں حکومت کو شکست فاش

اسمبلی مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۳۵ء کو صوبہ سرحد کے خدائی خدمتگاروں کی نجوں پر سے بندیاں ہٹا لینے کے متعلق سردلی داس نے جو گورنمنٹ ہند کی طرف سے پیش کی تھی، اس تجویز کی مخالفت میں جو تقریریں کی گئیں ان کا کوئی معقول جواب حکومت نہ دے سکی۔ اس سے حکومت کی اخلاقی کمزوری اور بھی نمایاں ہو گئی۔ اس کے بعد جب تجویز پر رائے لی گئی تو حکومت کو شکست فاش ہوئی۔ ۶۴ ممبروں نے تجویز کی مخالفت میں اور صرف ۴۰ نے اس کے حق میں رائے دی۔ ۲۴ ممبر غیر حاضر رہے۔ ان میں سے ۱۲ ممبر ایسے تھے جو حکومت کے حامی ہیں۔ اگر یہ سب بھی ووٹ دیتے تو حکومت کو ۵۲ ووٹ ملتے۔ اس صورت میں بھی حکومت کو ۱۲ ووٹوں سے شکست ہوتی۔ اس شکست کی ذمہ داری حکومت پر ہے۔ اس نے اپنے ممبروں کو ووٹ دینے پر مجبور نہیں کیا۔ اس کے ممبروں کی اکثریت نے اپنی رائے سے حکومت کو شکست دی۔ اس لئے حکومت کو اب اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔

حکومت کے ممبروں کی اکثریت نے جو رائے دی اس کی وجہ سے ہندوستان کے ہر محب وطن کو رنج ہوا ہے۔ ان ممبروں نے اپنی رائے سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہندوستان کی آزادی کے دشمن ہیں۔ وہ ہندوستان کی ترقی کے مخالف ہیں۔ وہ ہندوستان کی بہتری کے مخالف ہیں۔ وہ ہندوستان کی بھلائی کے مخالف ہیں۔ وہ ہندوستان کی خوشحالی کے مخالف ہیں۔ وہ ہندوستان کی عزت کے مخالف ہیں۔ وہ ہندوستان کی ہمدرد نہیں ہیں۔ وہ ہندوستان کے خیر خواہ نہیں ہیں۔ وہ ہندوستان کے دوست نہیں ہیں۔ وہ ہندوستان کے وفادار نہیں ہیں۔ وہ ہندوستان کے محب نہیں ہیں۔ وہ ہندوستان کے بہی خواہ نہیں ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ انصاف نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ ہمدردی نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ محبت نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ رحم نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ عدل نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ ترحم نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ مروت نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ شفقت نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ رواداری نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ مہربانی نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ نیکی نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ بھلائی نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ احسان نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ فیاضی نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ سخاوت نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ ایثار نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ قربانی نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ جانثاری نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ وفاداری نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ ایمانداری نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ دیانت نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ راستی نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ صداقت نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ سچائی نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ حق نہیں کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے ساتھ انصاف

## مجوزہ اصلاحات محض فریب ہیں

### اسمبلی میں پارلیمنٹری رپورٹ پر بحث

ہندوستان میں سودیشی کی حکومت سے

نئی دہلی ۸ فروری کل اسمبلی کی گیلریاں بھری ہوئی تھیں۔ سر ڈارسی لیمنگ صاحب پریسیڈنٹ اسمبلی نے ٹھیک ۱۱ بجے اجلاس شروع کیا۔ سب سے پہلے سوال و جواب ہوئے۔ اس کے بعد سر محمد یامین خاں نے مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ پر بحث شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لئے ہم نے جو مطالبہ کیا تھا وہ یہ نہیں تھا۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ڈومینین کا درجہ دیا جائے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو کینیڈا، آسٹریلیا اور افریقہ کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو آئرلینڈ کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو مصر کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو عراق کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو سیام کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو ابی سینیا کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو لائبیریا کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو ہیٹی کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو ایران کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو افغانستان کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو نیپال کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو بھوٹان کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو تبت کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو چین کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو جاپان کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو روس کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو امریکہ کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو انگلستان کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو آسٹریلیا کو حاصل ہے۔ ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ہندوستان کو ایسا درجہ دیا جائے جو کینیڈا

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

جنوری ڈسمبر نمبر ۱۷۹۳

# ۳ سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری بدایونی
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۱


## معاصرین کے افکار و آراء

### اگر مزیدی تمدن کے مسلمان عہدہ دار

مسلمانوں کی سب سے بڑی جدوجہد یہ ہے کہ مسلمانوں کو دنیا سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اعلیٰ عہدے دے جائیں، بشرطیکہ ہم تعلیم کرتے ہیں کہ اس زمانہ میں اعلیٰ عہدوں کی اصول اس لئے ضروری ہے کہ قومی اور ملکی جدوجہد میں مسلمانوں کی قومی اور سیاسی حقوق کی حفاظت کو سکیں اور مخالفوں کے مذہب اور قانون کے کسی سیاسی حقوق کو کسی قسم کا نقصان نہ پہونچنے دیں، اور ان کی نگاہ اپنی اور آئندہ کی نسل سے مسلمانوں کو اس اور ان کے قومی کاموں کی بہتری طرح فائدہ پہونچا سکیں۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ہر سرکاری سلمان عہدہ دار کو اپنے خصوصی اختیارات کے ماتحت ہر ممکن طریقہ سے اپنے ہم مذہبوں کی ترقی کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ ناجائز طریقہ سے ہم مذہبوں کی مدد کرے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے اختیارات کے ماتحت ہر ممکن طریقہ سے اپنے ہم مذہبوں کی ترقی کی کوشش کرے۔ (مدینہ)

### اسمبلی میں کانگریس کی فتح

اسمبلی کی سماعت کے لئے ۲۰ مسلمان ممبر منتخب ہوئے ہیں جن میں ۱۴ کانگریسی ہیں۔ ان کانگریسی ممبروں کی تعداد ۱۹۳۰ء کی اسمبلی کے کانگریسی ممبروں کی تعداد سے ۲ زیادہ ہے۔ ۱۹۳۰ء کی اسمبلی میں کانگریسی ممبروں کی تعداد ۱۲ تھی۔ اس سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں نے کانگریس کی پالیسی کو ۱۹۳۰ء کی بہ نسبت اب زیادہ پسند کیا ہے۔ (الجمعیۃ)

### سودی قرض سے شادی

بہت سے مسلمان نوجوان ہیں جو شادیوں پر بیجا رسم و رواج کی وجہ سے مسلمان اپنے بہت سے جائز حقوق حاصل کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ بعض حضرات کی بڑی بڑی رقمیں اس قدر بڑھ گئی ہے کہ مسلمانوں سے لئے دوسرے مسلمانوں کو بغیر اشتہار دیئے چارہ نہیں رہتا۔ ایک شخص کی سالانہ آمدنی ۱۲۰ روپیہ ہے اور اس کی لڑکی کی شادی ہے تو وہ ۱۲۰ روپیہ کی رقم کہاں سے لائے گا۔ اس کو مجبوراً سود پر قرض لینا پڑے گا۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ہر مسلمان کو اپنی آمدنی کے موافق اپنے اخراجات کو محدود کرنا چاہئے۔ (الجمعیۃ)

### ضروری گزارش

غرباء الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط لکھتا بند کر دیں۔ ورنہ قبول اور نشر نہ ہو گی۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

## صوبہ متحدہ میں ثانوی تعلیم کی از سر نو تنظیم کی تجویز

### حکومت کے جواب میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا محضر نامہ

### طلباء کیلئے زراعت اور صنعت و حرفت کی ضرورت

گذشتہ سے پیوستہ

۹۔ اس غرض سے کہ طلباء میں جن کی تعلیم کا استعداد پائی جائے ان کو مڈل کے بعد ۱۴ سال کی عمر تک زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل ہو جائیں۔

(ب) جہاں تک ممکن ہو، ابتدائی تعلیم کو جبری بنا دیا جائے تاکہ

(ج) تمام سرکاری اور نیم سرکاری ملازمتوں کا زیادہ حصہ ان لوگوں کو ملے جو کم از کم ہائی اسکول کا امتحان پاس کر چکے ہوں۔

۱۰۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو ایسی تعلیم ملے جو ان کو زندگی میں کام آ سکے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ

(الف) ثانوی تعلیم کے نصاب میں زراعت، صنعت و حرفت کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔

(ب) ہر ضلع میں ایک زرعی فارم قائم کیا جائے جس میں طلباء کو عملی تعلیم دی جائے۔

(ج) ہر ضلع میں ایک صنعتی اسکول قائم کیا جائے جس میں طلباء کو عملی تعلیم دی جائے۔

(د) ہر ضلع میں ایک تجارتی اسکول قائم کیا جائے جس میں طلباء کو عملی تعلیم دی جائے۔

۱۱۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو مذہبی تعلیم کا موقع ملے۔

۱۲۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی تاریخ اور تمدن سے واقفیت حاصل ہو۔

۱۳۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی زبان اور اردو زبان سے واقفیت حاصل ہو۔

۱۴۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی زبان اور اردو زبان میں اپنے خیالات کے اظہار کی قابلیت حاصل ہو۔

۱۵۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی زبان اور اردو زبان میں اپنے خیالات کے اظہار کی قابلیت حاصل ہو۔

۱۶۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی زبان اور اردو زبان میں اپنے خیالات کے اظہار کی قابلیت حاصل ہو۔

۱۷۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی زبان اور اردو زبان میں اپنے خیالات کے اظہار کی قابلیت حاصل ہو۔

۱۸۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی زبان اور اردو زبان میں اپنے خیالات کے اظہار کی قابلیت حاصل ہو۔

۱۹۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی زبان اور اردو زبان میں اپنے خیالات کے اظہار کی قابلیت حاصل ہو۔

۲۰۔ ثانوی تعلیم کے نصاب میں ایسی تبدیلی کی جائے کہ طلباء کو اپنی قومی زبان اور اردو زبان میں اپنے خیالات کے اظہار کی قابلیت حاصل ہو۔

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)


بیحد سستا گویا بالکل مفت

## نیا بہشتی زیور مدلل مبرہن بجواشی جدیدہ

توحید و سنت کا علمبردار

## الفرقان (ریوی)


## زراعت کی کیمیاوی تحقیقات

اوپر کی شرح سے واضح ہو رہا ہے کہ زراعت کی قلیل تعداد کی بنا پر اور دوسری وجوہ کی بنا پر زراعت کی کیمیاوی تحقیقات کا بہت کم انتظام ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ زراعت کی کیمیاوی تحقیقات کا انتظام کیا جائے۔ اس کے

# ترکوں کی اجتماعی زندگی میں عورت کی حیثیت

## یونانی اور رومانی تہذیب میں عورت کا درجہ

### ترک خواتین شاہراہ ترقی پر

خالدہ ادیب خانم کا مکاتوں الیکچر

دہلی ۱۶ فروری آج کا یہ لکچر ترکی کی عورت سے متعلق اتنا اور ظاہر ہے کہ خالدہ ادیب خانم ترکی کی مشہور مصنف ہیں ترکی کی صنوفی دنیا کی، جہاں اسی کی ذات گرامی ایک مینارۂ نور کی حیثیت رکھتی ہے، اور ترکی عورتوں کی ترقی کی تاریخ میں ان کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اس وقت ان کی عمر ۵۰ سال کی ہے، اور ۲۵ برس سے وہ ترکی کی خدمت کر رہی ہیں۔ ان کی تصانیف کی تعداد ۲۰ ہے، جن میں ۱۰ ناول ہیں، ۵ ڈرامے ہیں، ۲ سوانح عمریاں ہیں، ۲ سفرنامے ہیں، ۱ مجموعہ مضامین ہے، ۱ ترکی کی تاریخ ہے، اور ۱ ترکی کی عورتوں کی تاریخ ہے۔ ان کی تصانیف کا ترجمہ فرانسیسی، انگریزی، جرمنی، اطالوی، ہسپانوی، روسی، پولستانی، ہنگری، عربی، فارسی اور اردو میں ہو چکا ہے۔ ۱۹۲۳ء میں ترکی کی قومی مجلس کی رکن منتخب ہوئیں، اور ۱۹۲۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۲۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۲۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۳۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۳۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۳۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۳۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۳۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۳۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۳۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۳۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۳۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۴۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۴۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۴۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۴۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۴۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۴۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۴۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۴۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۴۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۴۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۵۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۵۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۵۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۵۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۵۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۵۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۵۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۵۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۵۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۵۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۶۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۶۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۶۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۶۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۶۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۶۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۶۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۶۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۶۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۶۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۷۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۷۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۷۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۷۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۷۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۷۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۷۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۷۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۷۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۷۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۸۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۸۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۸۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۸۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۸۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۸۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۸۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۸۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۸۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۸۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۹۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۹۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۹۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۹۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۹۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۹۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۹۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۹۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۱۹۹۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۱۹۹۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۰۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۰۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۰۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۰۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۰۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۰۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۰۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۰۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۰۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۰۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۱۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۱۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۱۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۱۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۱۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۱۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۱۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۱۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۱۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۱۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۲۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۲۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۲۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۲۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۲۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۲۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۲۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۲۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۲۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۲۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۳۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۳۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۳۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۳۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۳۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۳۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۳۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۳۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۳۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۳۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۴۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۴۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۴۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۴۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۴۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۴۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۴۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۴۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۴۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۴۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۵۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۵۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۵۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۵۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۵۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۵۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۵۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۵۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۵۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۵۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۶۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۶۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۶۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۶۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۶۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۶۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۶۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۶۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۶۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۶۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۷۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۷۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۷۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۷۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۷۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۷۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۷۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۷۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۷۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۷۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۸۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۸۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۸۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۸۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۸۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۸۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۸۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۸۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۸۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۸۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۹۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۹۱ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۹۲ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۹۳ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۹۴ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۹۵ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۹۶ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۹۷ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۰۹۸ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔ ۲۰۹۹ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں گئیں۔ ۲۱۰۰ء میں ترکی کی نمائندہ بن کر جنیوا کی لیگ آف نیشنز کی اسمبلی میں گئیں۔

جبکہ کن اثرات کے باوجود عوام الناس کے اپنی پرانی اور مضبوط و خلاقہ زندگی کی شاہراہ پر چلتے چلے جانے کا یقین رہے۔ اس دوران میں خانہ ازدواج کی ذمہ داری کی حیثیت پر کچھ بھی نہ کہا جائے گا۔ اس دوران میں ان کے اخبار، مدارس، ادبیات، صنعت و حرفت، تجارت، زراعت، غرض ہر شعبہ زندگی میں ان کی ترقی کی کوئی انتہا نہ ہوتی۔ اس تمام عرصہ میں ترکی داؤں کے دوہرے بوجھ، اجتماعی عورت کا بدیہ بہ بہتر مردوں، یا چند پیشہ ور عورتوں کا نہیں بلکہ ان عورتوں کا مقصد صاف طور پر مرد کے ساتھ برابر کے حقوق کی بنا پر ہوتی ہے۔ یہ ترجمہ ہے اس تحریک کا جو ۱۹۰۸ء میں ترکی کی عورتوں کی طرف سے شروع ہوئی۔ اس تحریک کا مقصد صاف طور پر یہ ہوگا کہ ہم کو اپنی مشرقانہ تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی روایات کا احترام کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی تہذیب کی حفاظت کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی زبان کی اصلاح کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی ادبیات کی ترقی کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی صنعت و حرفت کی ترقی کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی تجارت کی ترقی کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی زراعت کی ترقی کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی مدارس کی ترقی کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنی مشرقی اخبار کی ترقی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ

یوم چہارشنبہ ۹ ر ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری

## "غیر اطمینان بخش، مایوس کن اور ناقابل قبول"

### مجوزہ دستور کے متعلق اسمبلی کا فیصلہ

ہندوستان میں انگریزی حکومت کا دارومدار اب صرف اس پر رہ گیا ہے کہ مختلف جماعتوں اور مختلف فرقوں کے درمیان، تفرقہ و انتشار پیدا کر رہتے اور اس سے فائدہ اٹھا کر اپنی حکومت کا قائم رکھنا ممکن ہو سکے۔ جب تک کہ باہمی کچھ تنازعہ اور اختلاف موجود ہے اور اس میں جب تک اہل انصاف یہ دیکھ رہے ہیں کہ ہندوستان کی مختلف جماعتیں اور مختلف فرقوں کے درمیان، اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی کوشش ہو رہی ہے اور اس سے فائدہ اٹھا کر انگریز کی حکومت کا قائم رکھنا ممکن ہو سکے۔ جب تک کہ ہندوستان کی مختلف جماعتیں اور مختلف فرقوں کے درمیان، اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، اور اس کے لئے ہندوستان کے تمام مصنوبے خلاف عمل ہیں گے۔

### تاخیر میں چالاکی کی معاملہ فہمی

اگرچہ یہ سچ ہے کہ انگریز کی حکومت کا دارومدار اب صرف اس پر رہ گیا ہے کہ ہندوستان کی مختلف جماعتوں اور مختلف فرقوں کے درمیان، تفرقہ و انتشار پیدا کرتے رہیں اور اس سے فائدہ اٹھا کر اپنی حکومت کا قائم رکھنا ممکن ہو سکے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ انگریز کی حکومت کا یہ مقصد اس وقت تک پورا نہیں ہو سکتا جب تک کہ ہندوستان کی مختلف جماعتیں اور مختلف فرقے، اس مقصد کو نہ سمجھ لیں اور اس کے لئے تیار نہ ہو جائیں۔ اس لئے انگریز کی حکومت کا یہ مقصد ہے کہ ہندوستان کی مختلف جماعتوں اور مختلف فرقوں کے درمیان، اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، اور اس کے لئے ہندوستان کے تمام مصنوبے خلاف عمل ہیں گے۔

### انگریز کی چالاکی

انگریز کی حکومت کا دارومدار اب صرف اس پر رہ گیا ہے کہ مختلف جماعتوں اور مختلف فرقوں کے درمیان، تفرقہ و انتشار پیدا کرتے رہیں اور اس سے فائدہ اٹھا کر اپنی حکومت کا قائم رکھنا ممکن ہو سکے۔ جب تک کہ باہمی کچھ تنازعہ اور اختلاف موجود ہے اور اس میں جب تک اہل انصاف یہ دیکھ رہے ہیں کہ ہندوستان کی مختلف جماعتیں اور مختلف فرقوں کے درمیان، اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی کوشش ہو رہی ہے

## معلم ہل کے خلاف شدید احتجاج

### مسلمانانِ نجیب آباد کا نمائندہ فیصلہ

مسئلہ کی اہمیت کو مدنظر رکھ کر جامع مسجد نجیب آباد دیوان خطیر چھ سے بیشتر مندوب جو ضلع بجنور اور ضلع میرٹھ کے مختلف شہروں سے تشریف لائے تھے انتہائی جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ پارس ہل جو ہندو کے بدعہدانہ اخلاق پر مبنی ہے اس کے پاس ہونے کے بعد مسلمانانِ نجیب آباد کا یہ اجتماع عظیم کرزنٹ مندوب اور مسلمان اسمبلی پر اس حقیقت کو بصورت واضح کر دیا ہے کہ مسلمان کسی قیمت پر بھی اس بل کو منظور نہیں کریں گے۔ صبح کو پہلے بھی اس بل کے متعلق مقامی معززین کا ایک جلسہ ہوا تھا جس میں اس بل کے متعلق بحث کی گئی اور اس کے خلاف احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۱ بجے جامع مسجد نجیب آباد میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ۱۵ ہزار مسلمان جمع ہوئے۔ اس کی صدارت مولانا عبدالحلیم صاحب نے کی۔ جلسہ میں مولانا عبدالحلیم صاحب، مولانا عبدالرؤف صاحب، مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالحمید صاحب، مولانا عبدالحکیم صاحب، مولانا عبدالحفیظ صاحب، مولانا عبدالحنان صاحب، مولانا عبدالحی صاحب، مولانا عبدالحیم صاحب، مولانا عبدالحیی صاحب، مولانا عبدالحیی صاحب، مولانا عبدالحیی

Regd No L 1793.

# The Jamiat

Vol. XII No 11 — DELHI WEDNESDAY 13 FEBRUARY 1935. — PRICE ONE ANNA



پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

ایسے کیفیت میں گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت ہندوستان کی مذہبی آزادی کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ اس واقعہ کی تفصیل ہم کو ایک مسلمان دوست سے معلوم ہوئی ہے جو اس کے چشم دید گواہ ہیں۔ ہم اس کو بلا کم و کاست شائع کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

مدراس کی ایک لڑکی جس کا نام سوسی ہے اور جس کی عمر ۱۸ سال کی ہے۔ ۱۹۳۴ء میں عیسائی ہوگئی تھی۔ اس کے والد ایک پادری ہیں۔ اس لڑکی نے اسلام کا مطالعہ کیا اور اس کے دل میں اسلام کی صداقت اور حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے عیسائیت کو چھوڑ کر اسلام قبول کرنے کا ارادہ کر لیا۔ اس کے والد کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے اس کو بہت سمجھایا اور ڈرایا دھمکایا۔ مگر اس لڑکی پر کوئی اثر نہ ہوا۔ اس کے والد نے اس کو گھر سے نکال دیا۔ اس لڑکی نے ۱۲ جنوری ۱۹۳۵ء کو مدراس کی مسجد میں جا کر اسلام قبول کر لیا۔ اس کا نام زینب رکھا گیا۔ اس کے بعد اس لڑکی کے والد نے اس کو اپنے گھر میں آنے کی اجازت دے دی۔

# جاپان میں اسلام کی ابتداء اور اُس کے نتائج

## بعض وجوہ جو اسلام کی فوری ترقی میں حائل ہیں

## بے بنیاد خوف نے جاپانیوں کو آگ بگولہ کر دیا ہے

(نوٹ مسلمانوں کے دلوں میں شہنشاہ کی ذات کی بڑی خاص قدر و منزلت ہے۔ اور وہ اُس کے بارے میں ان الفاظ کا استعمال اور جاپانی قومی حکومت جائز جانتے تھے۔ لیکن یہ کہ اُن کے دلوں میں اس خیال کو جگہ دے دینا کہ یہ خود ہدایت کی قوم کے عقائد کے خلاف ہے دوسرے کے نظریہ کو ناقابلِ قبول سمجھنے کا ہے۔ اپنے مذہب کو غیر اور دوسرے مذہب کو غلط اعتقاد کرنا شیطانِ بزرگ کے ہتھکنڈوں میں سے ہے۔ دینِ فاتی قدیم سے اس بات کو یقینی طور پر سمجھتا ہوں کہ کسی مذہب کو جاپانیوں کو ہرگز پھیلانے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم جاپانی کی ملیت اسلام اور جاپانیت اسلام سے غیر متوجہ ہو جائے۔ میں سچے دل سے ہمدرد ہوں۔ اسی خیال کو مدِ نظر رکھ کر میں نے یہ مضمون لکھا ہے۔ اور اس کو اس لئے شائع کرتا ہوں کہ ہمارے ملک کے لوگ اس سے واقف ہو جائیں۔ اور اس کے مطابق عمل کریں۔ ایڈیٹر)

جاپان کے مسلمان اسلامی ادبیات کا بہت اشتیاق سے انگریزی میں پڑھتے ہیں لیکن اس کی مانے کے لیے کسی کا بیشتر صداقت پسندی سے پڑھتے ہیں اور جاپان میں ہونے والی تبدیلیوں سے بخوبی واقف ہیں۔ اس کو کوئی شک نہیں کہ سلیمان قوی پر اسلام نے بہت گہرا نقش قائم کر دیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں نہایت قابلِ قدر ہیں اور دنیا کے لئے بہت مفید ہیں۔ جب میں جاپان کے بارے میں یہ جملہ بولتا ہوں تو بعض اوقات مجھے یہ خیال ہوتا ہے کہ جاپان کے لئے نہایت خطرناک ہے۔ اس عقیدہ پر قائم رہ سکتا ہوں کہ جاپان اسلام سے بہت پیچھے ہے۔ اور اس کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ اس عقیدہ پر قائم رہ سکتا ہوں کہ جاپان اسلام سے بہت پیچھے ہے۔ اور اس کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ اس عقیدہ پر قائم رہ سکتا ہوں کہ جاپان اسلام سے بہت پیچھے ہے۔ اور اس کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔

جاپان میں اسلام کے متعلق جو باتیں میں نے اہلِ اسلام اور غیر مسلمانوں سے سنا ہے۔ ان کی بنا پر میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جاپان میں اسلام کی ترقی میں حائل ہیں۔ ان میں اُن میں صاف طور سے بیان کروں گا کہ جاپان کی طبیعت اسلام اور جاپانیت اسلام سے بہت مختلف ہو جائے۔ اس کے بعد میں اس کی وجوہ بیان کروں گا جو اس کی ترقی میں حائل ہیں۔ اور میں اُن میں سے ہر ایک کو بیان کروں گا۔ اس کے بعد میں اس کا علاج بتاؤں گا۔ اور یہ بھی بتاؤں گا کہ جاپان کے لئے اسلام کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد میں اس کا علاج بتاؤں گا۔ اور یہ بھی بتاؤں گا کہ جاپان کے لئے اسلام کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔

جاپان کے مسلمان اسلامی ادبیات کا بہت اشتیاق سے انگریزی میں پڑھتے ہیں لیکن اس کی مانے کے لیے کسی کا بیشتر صداقت پسندی سے پڑھتے ہیں اور جاپان میں ہونے والی تبدیلیوں سے بخوبی واقف ہیں۔ اس کو کوئی شک نہیں کہ سلیمان قوی پر اسلام نے بہت گہرا نقش قائم کر دیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں نہایت قابلِ قدر ہیں اور دنیا کے لئے بہت مفید ہیں۔ جب میں جاپان کے بارے میں یہ جملہ بولتا ہوں تو بعض اوقات مجھے یہ خیال ہوتا ہے کہ جاپان کے لئے نہایت خطرناک ہے۔ اس عقیدہ پر قائم رہ سکتا ہوں کہ جاپان اسلام سے بہت پیچھے ہے۔ اور اس کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ اس عقیدہ پر قائم رہ سکتا ہوں کہ جاپان اسلام سے بہت پیچھے ہے۔ اور اس کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔

جاپان میں اسلام کی ابتداء اور اُس کے نتائج

بعض وجوہ جو اسلام کی فوری ترقی میں حائل ہیں

بے بنیاد خوف نے جاپانیوں کو آگ بگولہ کر دیا ہے

(نوٹ مسلمانوں کے دلوں میں شہنشاہ کی ذات کی بڑی خاص قدر و منزلت ہے۔ اور وہ اُس کے بارے میں ان الفاظ کا استعمال اور جاپانی قومی حکومت جائز جانتے تھے۔ لیکن یہ کہ اُن کے دلوں میں اس خیال کو جگہ دے دینا کہ یہ خود ہدایت کی قوم کے عقائد کے خلاف ہے دوسرے کے نظریہ کو ناقابلِ قبول سمجھنے کا ہے۔ اپنے مذہب کو غیر اور دوسرے مذہب کو غلط اعتقاد کرنا شیطانِ بزرگ کے ہتھکنڈوں میں سے ہے۔ دینِ فاتی قدیم سے اس بات کو یقینی طور پر سمجھتا ہوں کہ کسی مذہب کو جاپانیوں کو ہرگز پھیلانے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم جاپانی کی ملیت اسلام اور جاپانیت اسلام سے بہت مختلف ہو جائے۔ اس کے بعد میں اس کی وجوہ بیان کروں گا جو اس کی ترقی میں حائل ہیں۔ اور میں اُن میں سے ہر ایک کو بیان کروں گا۔ اس کے بعد میں اس کا علاج بتاؤں گا۔ اور یہ بھی بتاؤں گا کہ جاپان کے لئے اسلام کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد میں اس کا علاج بتاؤں گا۔ اور یہ بھی بتاؤں گا کہ جاپان کے لئے اسلام کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔

جاپان میں اسلام کی ابتداء اور اُس کے نتائج

بعض وجوہ جو اسلام کی فوری ترقی میں حائل ہیں

بے بنیاد خوف نے جاپانیوں کو آگ بگولہ کر دیا ہے

(نوٹ مسلمانوں کے دلوں میں شہنشاہ کی ذات کی بڑی خاص قدر و منزلت ہے۔ اور وہ اُس کے بارے میں ان الفاظ کا استعمال اور جاپانی قومی حکومت جائز جانتے تھے۔ لیکن یہ کہ اُن کے دلوں میں اس خیال کو جگہ دے دینا کہ یہ خود ہدایت کی قوم کے عقائد کے خلاف ہے دوسرے کے نظریہ کو ناقابلِ قبول سمجھنے کا ہے۔ اپنے مذہب کو غیر اور دوسرے مذہب کو غلط اعتقاد کرنا شیطانِ بزرگ کے ہتھکنڈوں میں سے ہے۔ دینِ فاتی قدیم سے اس بات کو یقینی طور پر سمجھتا ہوں کہ کسی مذہب کو جاپانیوں کو ہرگز پھیلانے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم جاپانی کی ملیت اسلام اور جاپانیت اسلام سے بہت مختلف ہو جائے۔ اس کے بعد میں اس کی وجوہ بیان کروں گا جو اس کی ترقی میں حائل ہیں۔ اور میں اُن میں سے ہر ایک کو بیان کروں گا۔ اس کے بعد میں اس کا علاج بتاؤں گا۔ اور یہ بھی بتاؤں گا کہ جاپان کے لئے اسلام کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔

دوران بحث میں جاپان کے شہریوں میں مختلف مذہب و ملت کے لوگ بھی ہیں جہاں نوازی کا پورا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے بچے یا بچیاں خوب ہلی ہوتی ہیں۔ اسی خیال کو پورا کرنے کے لئے ہم کو ان کے دلوں میں اس خیال کو جگہ دینا چاہیئے کہ وہ خود ہی قوم کے عقائد کے خلاف ہے دوسرے کے نظریہ کو ناقابلِ قبول سمجھنے کا ہے۔ اپنے مذہب کو غیر اور دوسرے مذہب کو غلط اعتقاد کرنا شیطانِ بزرگ کے ہتھکنڈوں میں سے ہے۔ دینِ فاتی قدیم سے اس بات کو یقینی طور پر سمجھتا ہوں کہ کسی مذہب کو جاپانیوں کو ہرگز پھیلانے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم جاپانی کی ملیت اسلام اور جاپانیت اسلام سے بہت مختلف ہو جائے۔ اس کے بعد میں اس کی وجوہ بیان کروں گا جو اس کی ترقی میں حائل ہیں۔ اور میں اُن میں سے ہر ایک کو بیان کروں گا۔ اس کے بعد میں اس کا علاج بتاؤں گا۔ اور یہ بھی بتاؤں گا کہ جاپان کے لئے اسلام کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔

جاپان میں اسلام کی ابتداء اور اُس کے نتائج

بعض وجوہ جو اسلام کی فوری ترقی میں حائل ہیں

بے بنیاد خوف نے جاپانیوں کو آگ بگولہ کر دیا ہے

(نوٹ مسلمانوں کے دلوں میں شہنشاہ کی ذات کی بڑی خاص قدر و منزلت ہے۔ اور وہ اُس کے بارے میں ان الفاظ کا استعمال اور جاپانی قومی حکومت جائز جانتے تھے۔ لیکن یہ کہ اُن کے دلوں میں اس خیال کو جگہ دے دینا کہ یہ خود ہدایت کی قوم کے عقائد کے خلاف ہے دوسرے کے نظریہ کو ناقابلِ قبول سمجھنے کا ہے۔ اپنے مذہب کو غیر اور دوسرے مذہب کو غلط اعتقاد کرنا شیطانِ بزرگ کے ہتھکنڈوں میں سے ہے۔ دینِ فاتی قدیم سے اس بات کو یقینی طور پر سمجھتا ہوں کہ کسی مذہب کو جاپانیوں کو ہرگز پھیلانے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم جاپانی کی ملیت اسلام اور جاپانیت اسلام سے بہت مختلف ہو جائے۔ اس کے بعد میں اس کی وجوہ بیان کروں گا جو اس کی ترقی میں حائل ہیں۔ اور میں اُن میں سے ہر ایک کو بیان کروں گا۔ اس کے بعد میں اس کا علاج بتاؤں گا۔ اور یہ بھی بتاؤں گا کہ جاپان کے لئے اسلام کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔

# مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

## نجد اور دیگر مقامات میں کامل امن و سکون

## حجاج کے دشمنوں کی ایک اور شرارت

نجد اور دیگر مقامات میں کامل امن و سکون کا اطمینان دلایا گیا ہے جس میں لکھا ہے کہ کوئی حوادث اور خوف و بدامنی کا اندیشہ اور اضطراب کی بات نہیں ہے۔ نجد کے ایک عالم نے "العالم العربی" میں اس فوادہ کی تردید کی ہے۔

موصوف نے لکھا ہے کہ میں حال ہی میں نجد سے آیا ہوں۔ اس نے یقین کے ساتھ کہا ہوں کہ یکوئی خلاف بات میں بالکل سکون و اطمینان ہے اور اضطراب و بدامنی کا کوئی شعبہ نہیں پایا جاتا۔ ہاں سرحدی علاقہ میں ایسے لوگ ہیں جو قبائل ہیں اور ان کی عادت لوٹ مار کی ہے۔ ان کی غلل عاقبت میں زندگی بسر کرنے ہیں۔ اس لئے ان کی آبادی کی تعریف کی ضرورت ہے۔ نیز کہ نجد کے باشندے آتا جانا چھوڑ دیں۔ بلکہ اس کی آبادی کی تعریف کی ضرورت ہے۔ نیز کہ نجد کے باشندے آتا جانا چھوڑ دیں۔ بلکہ اس کی آبادی کی تعریف کی ضرورت ہے۔ نیز کہ نجد کے باشندے آتا جانا چھوڑ دیں۔

## فلسطین میں آباد ہونے کیلئے دینا کے یہودیوں کو دعوت

### یہودی اخبار کے نمائندہ کا انٹرویو

پیرس (اگست) یہودی اخبار کے نمائندہ نے فلسطین کے ایک مشہور یہودی سے انٹرویو لیا جس میں یہودیوں کی آمد و رفت کے متعلق دریافت کیا گیا۔ جواب میں یہودی نے کہا کہ ہم فلسطین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## حکومت کی شکست کے بعد

### نیم سرکاری اخبارات کا پرُ پگاپڈا

اسکیل بی جب سے کہ سٹر جنرل کی ترمیم وا منظور ہوئی ہے اور دستور ساز ہی کے مسئلہ پر حکومت کو شکست فاش دیکھنا پڑا ہے سرکاری حلقوں میں ایک بڑی فکر اور گھبراہٹ کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے۔ خود ہمارے ملک کے مختلف حصوں میں جہاں آخر فی الحال حکومت ہی کا یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ وہ جو کچھ سوچ رہی ہے، وہ بالکل غلط ثابت ہوا اور کانگریس کو توقع سے بہت زیادہ کامیابی حاصل ہوئی ہے، اس شکست کے بعد حکومت کے حلقوں میں ایک قسم کی بوکھلاہٹ پائی جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف ذمہ دار ارکان اپنے اپنے طور پر اس شکست کی تلافی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے ہمارے ملک کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی تقریروں میں اس شکست کو تسلیم کیا۔ اور اس کے بعد ہی ان کے ہم خیال اخبارات نے اس شکست کی ذمہ داری کانگریس کے ان ارکین پر ڈالنی شروع کی جو کہ ترمیم کے دونوں حصوں پر بحیثیت مجموعی ووٹ دینے کے لئے تیار نہ تھے۔ اور جنہوں نے اپنی رائے کو ووٹ دینے کے وقت بدل دیا۔ اس سلسلہ میں ہم نے ان اخبارات کے بعض اداریے اور مضامین بھی پڑھے ہیں، جن میں یہ کہا گیا ہے کہ کانگریس کے ان ارکین کو جنہوں نے اپنی رائے کو بدل دیا، ان کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ اور ان کو اپنی رائے پر قائم رہنا چاہیئے تھا۔ ہم اس سلسلہ میں صرف اتنا ہی کہنا چاہتے ہیں کہ ہم نے اپنی رائے کو بدلا ہے، اور ہم نے اپنی رائے کو بدلنے کے لئے جو وجوہ پیش کی ہیں، وہ بالکل معقول ہیں۔ اور ہم کو یقین ہے کہ ہماری رائے کو بدلنے کے بعد ہی ہمارے ملک کی اکثریت نے ہماری رائے کو تسلیم کیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہی ہمارے ملک کو اتنی بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے ہم کو اپنی رائے کو بدلنے پر کسی قسم کی ندامت نہیں ہے۔ بلکہ ہم اس کو اپنی ایک بڑی کامیابی سمجھتے ہیں۔ اور ہم کو امید ہے کہ ہمارے ملک کی اکثریت بھی اس کو ایک بڑی کامیابی سمجھے گی۔

اس کے بعد ہم نے اپنی رائے کو بدلنے کی جو وجوہ پیش کی ہیں، ان کا جواب نہ تو اب تک دیا گیا ہے اور نہ ہم کو امید ہے کہ اب دیا جائے گا۔ ہم نے اپنی رائے کو بدلنے کی جو وجوہ پیش کی ہیں، ان کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم کو اس ترمیم کی اس حد تک مخالفت کرنی چاہیئے تھی، جس حد تک کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اقلیتوں کے بنیادی حقوق پر حملہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس حد تک اس ترمیم کی مخالفت بھی کی۔ لیکن ہم نے اس ترمیم کے ان حصوں کی مخالفت نہیں کی، جن کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق پر حملہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کے ان حصوں کی مخالفت نہیں کی، جن کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق پر حملہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کے ان حصوں کی مخالفت نہیں کی، جن کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق کو تحفظ دیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کے ان حصوں کی مخالفت نہیں کی، جن کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق کو تحفظ دیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کے ان حصوں کی مخالفت نہیں کی، جن کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق کو تحفظ دیا گیا ہے۔

ہم نے اس ترمیم کی مخالفت صرف اس لئے کی تھی کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اقلیتوں کے بنیادی حقوق پر حملہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کی مخالفت صرف اس لئے کی تھی کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق پر حملہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کی مخالفت صرف اس لئے کی تھی کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق کو تحفظ دیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کی مخالفت صرف اس لئے کی تھی کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق کو تحفظ دیا گیا ہے۔

ہم نے اس ترمیم کی مخالفت صرف اس لئے کی تھی کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اقلیتوں کے بنیادی حقوق پر حملہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کی مخالفت صرف اس لئے کی تھی کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق پر حملہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کی مخالفت صرف اس لئے کی تھی کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق کو تحفظ دیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس ترمیم کی مخالفت صرف اس لئے کی تھی کہ اس ترمیم کے ذریعہ سے ہمارے ملک کی اکثریت کے بنیادی حقوق کو تحفظ دیا گیا ہے۔

### شذرات

#### معلمین کا مسودۂ قانون

معلمین کا مسودہ قانون غالباً دو ہفتے کے بعد اسمبلی کے اجلاس میں آجائے گا اور اس پر بحث ہوگر پاس ہوگا اور یہ ملک کی تعلیمی ترقی کے سلسلہ میں ایک بڑا قدم ہوگا۔ اس مسودہ قانون کے ماتحت ہر ضلع میں ایک ڈسٹرکٹ بورڈ قائم ہوگا جس کے ذمہ ضلع کے تمام مدارس کا انتظام ہوگا۔ اس بورڈ کے ممبر ضلع کے معلمین منتخب کریں گے۔ اس بورڈ کے ماتحت ایک ایجوکیشنل کمیٹی ہوگی جس کے ذمہ ضلع کے تمام مدارس کا انتظام ہوگا۔ اس کمیٹی کے ممبر بھی ضلع کے معلمین منتخب کریں گے۔ اس کمیٹی کے ماتحت ہر مدرسہ کا ایک مینیجنگ کمیٹی ہوگی جس کے ذمہ مدرسہ کا انتظام ہوگا۔ اس کمیٹی کے ممبر بھی معلمین منتخب کریں گے۔ اس مسودہ قانون کے ماتحت ہر ضلع کے معلمین کو اپنے ضلع کے تعلیمی انتظام میں بہت کچھ دخل حاصل ہوگا۔ اور یہ ایک بہت بڑی ترقی ہوگی۔ اس مسودہ قانون کے ماتحت معلمین کو ایک بہت بڑا حق حاصل ہوگا۔ اور وہ یہ کہ ہر ضلع کے معلمین اپنے ضلع کے لئے ایک ایجوکیشنل ایڈوائزری کمیٹی منتخب کریں گے۔ اس کمیٹی کے ذمہ یہ کام ہوگا کہ وہ ضلع کے تعلیمی انتظام کے متعلق اپنی رائے ڈسٹرکٹ بورڈ کو دے۔ اس کمیٹی کے ممبر بھی معلمین منتخب کریں گے۔ اس مسودہ قانون کے ماتحت ہر ضلع کے معلمین کو اپنے ضلع کے تعلیمی انتظام میں بہت کچھ دخل حاصل ہوگا۔ اور یہ ایک بہت بڑا حق ہوگا۔ اس مسودہ قانون کے ماتحت ہر ضلع کے معلمین کو اپنے ضلع کے تعلیمی انتظام میں بہت کچھ دخل حاصل ہوگا۔ اور یہ ایک بہت بڑا حق ہوگا۔

#### کولھاپور میں تحقیقاتی کمیشن کا تقرر

گزشتہ ماہ یہ بات ہم نے ایک موقعہ میں جو کچھ لکھا تھا اب یہ سیاست کے حکام نے ایک نئے طریقہ سے ثابت کر دیا ہے کہ ان کی ناراضگی اور ان کی خفگی کی وجہ سے متعدد مسلمان مسجد اور مذہبی عمارتوں کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیشن مقرر کیا گیا ہے اس کے ممبروں میں ایک بھی مسلمان نہیں ہے۔ اس کمیشن کے ممبر ہندو اور مسلمان دونوں ہوتے تو ہم کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہوتا۔ لیکن ہندو ہی ہندو اس کمیشن کے ممبر ہیں۔ اور ایک بھی مسلمان اس کمیشن کا ممبر نہیں ہے۔ اس سے ہم کو یہ امید نہیں ہے کہ اس کمیشن کی رپورٹ سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ اور ہم کو یہ امید ہے کہ اس کمیشن کی رپورٹ سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ اور ہم کو یہ امید ہے کہ اس کمیشن کی رپورٹ سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔

### حوادث و احکام

#### استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ مسئلہ میں کہ ہندو جب صورت روانی فرض قبل حیوۃ غلامت نماز جنازہ ان کے واقعہ پڑھ سکتے ہیں کہ نہیں اور اگر کوئی قائل وعادم فاضل شخص موجود ہو تو کیا حکم ہے بینوا توجروا۔

#### الجواب

ملہم۔ امام مقررہ وسیعین کی موجودگی میں بلا عذر جمعہ کو گئی بھی اس دوسرے شخص کو امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہوگا کیونکہ یہ بغیر کسی نائل اس کے بعد قاسق ہونے کے نہیں اور اگر کوئی قائل وعادم فاضل شخص موجود ہے تو امام کے اسوء امام مقررہ وسیعین کی موجودگی بغیر اجازت امام کے نماز پڑھانے کا تو اصل نہ جائز کہ ہر جگہ ہو گا فقط واللہ اعلم

ملہم۔ فقہاء متاخرین نے بوجہ ضرورت ضرورت کے ماحت دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دی ہے اور اسی پر عمل ہے اور جو فرق سنی دینیہ اور دنیاوی تعلیم میں بیان کیا گیا ہے وہ بالکل غلط ہے اور اس کی کوئی اصل نہیں ہے اور اگر کسی کو اس کا ثبوت ہو تو پیش کرے۔ فقہاء متاخرین نے جو کچھ فیصلہ کیا ہے وہ حقیقت کے مطابق کیا ہے اور ان کا یہ فیصلہ ان کے علم اور تجربہ کی بنا پر تھا اور اس کی ضرورت تھی اور اب بھی ضرورت ہے اور اس کی ضرورت ہمیشہ رہے گی۔ اور اس فیصلہ کے خلاف کرنا بڑی غلطی ہے اور اس کے خلاف کرنے والے بڑی غلطی پر ہیں۔ اور اس کے مخالف ہیں۔ اور اس کے مخال

## اسمبلی میں حکومت کو ایک اور شکست

### مذمت کی تجویز پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی

دہلی ۱۳ فروری ۲۵ء اسمبلی کے بارہ بجے پرنڈت موتی لعل نہرو نے مظفر پور کیس کے متعلق ایک التوا کارروائی رسالے سے منظور کردی، آپ کے جملہ سپریٹنڈنٹی کی صداقت سے حکومت نے علیحدگی اور اعلان کیا ہے کہ آپ کی علیحدگی کے خلاف یہ تحریک پیش کی گئی۔

حال ہی میں اسمبلی نے مسٹر فارقوہر کا ایک تحریم پاس کی تھی کہ جو ہندوستانی تجارتی معاہدہ کو فوراً شروع کردیا جائے۔ حکومت ہند نے اسمبلی کے اس فیصلہ کو قبول کرنے سے انکار کردیا۔ مسٹر مکانیا نے انواع حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے تحریک التوا کے جلاس بلائی کرنا چاہی لیکن صاحب صدر نے اجازت نہیں دی۔ اسی طرح سر محمد یعقوب نے اس تحریک کو بھی پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ سر محمد اسکی نے غلبہ کی کمیٹی کی رپورٹ پر بحث کے دوران میں بعض میران کو تقریر کرنے کا موقع نہیں دیا۔

## قربانی کی گایوں پر ٹیکس لگا دیا گیا

### بمبئی کے میونسپل کمشنر کی حرکت

بمبئی ۱۳ فروری۔ بمبئی کے میونسپل کمشنر نے فیصلہ کیا ہے کہ عقریب کے موقع پر تمام ان گایوں پر جو شہر یعنی میں قربانی کے لئے فروخت کئے جائیں دو روپیہ فی گائے ٹیکس لگا دیا جائے گا۔ دوسرے مواقع میں پانچ روپے فی گائے ٹیکس لگایا جائے گا۔ دوسرے موقعوں پر بھی اس ٹیکس کی وصولی کی جائے گی۔ یہ ٹیکس ان گایوں پر لگایا جائے گا جو ذبح ہونے کے لئے لائی جائیں گی۔ مذکورہ بالا ٹیکس آئندہ ۱۵ مارچ سے شروع ہو جائے گا۔ جو لوگ گائیں فروخت کریں گے ان کو پیشگی رقم ادا کرنا ہوگی۔ اور جو گائیں ذبح ہونے کے لئے لائی جائیں گی ان پر ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

## کتنا سونا ہندوستان سے باہر گیا؟

تجارتی ۱۳ فروری سر ہرکورٹ بٹلر نے مسٹر جمن لال بکاجی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ۱۹۲۴ء میں ۳۷ کروڑ روپیہ کا سونا ہندوستان سے باہر جا چکا ہے۔ اسی عرصہ میں ۱۸ کروڑ روپیہ کا سونا ہندوستان سے آیا۔

## سرت چندر بوس کو بھی رہا نہیں کیا جائیگا

سی بی ۱۳ فروری۔ بنگال آرڈیننس کے ماتحت مسٹر سرت چندر بوس کو بھی رہا نہیں کیا جائیگا۔ اس کی وجہ امن عامہ بتلائی گئی ہے۔ مسٹر بوس سے بھی سوال کا جواب دیتے ہوئے ہوم سکریٹری نے کہا کہ ظاہر ہے کہ حالات پر مجھے ماہ اس کی نظر نہیں ہے کہ ہم فوراً ہی رہا کر دیں گے۔ حکومت ہند نے حال ہی میں اس کے کیس کا مقدمہ کیا تھا۔ ابھی اسے رہا کرنا نہیں چاہتی۔

## کشتی الٹ گئی، ۴۰ ماہی گیر غرق

لنگی ۱۳ فروری۔ ریلوے خبر رساں ایجنسی کی ایک کشتی پر سوار ۴۵ ماہی گیر ساحل سے پچاس میل کے فاصلہ پر سخت طوفان سے مقابلہ کر رہے تھے اور بالآخر کشتی الٹ گئی اور ۴۰ ماہی گیر غرق ہو گئے۔

## یونیورسٹی کے گریجویٹوں کی شرمناک حرکت

نگاٹ ۱۳ فروری۔ ریلوے خبر رساں ایجنسی کی ایک گریجویٹ کسی کالج کے طلباء نے تریم پاس کی تھی کہ جو ہندوستانی ہندو مسلمان کا جھگڑا ختم کرنے کی کوشش کرے گا اس کو ایک سو روپیہ انعام دیا جائے گا۔ حکومت ہند نے اسمبلی کے اس فیصلہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ مسٹر کانیا نے اس تحریک کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے تحریک التوا کے جلاس بلانی کرنا چاہی لیکن صاحب صدر نے اجازت نہیں دی۔ اسی طرح سر محمد یعقوب نے بھی تحریک کرنے کی اجازت نہیں دی۔ مسٹر جناح نے کہا کہ ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوشش کرنا ہر گریجویٹ کا فرض ہے۔ اس تحریک کو بھی صاحب صدر نے قبول نہیں کیا۔

## لارنس اور ورڈت کی ٹکر میں ۴ مسافر ہلاک

نگپور ۱۳ فروری۔ ایک موٹر لاری ایک عمیق سے بچنے کی کوشش میں ورڈت سے ٹکرا گئی جس کے باعث ۴ مسافر ہلاک ہو گئے۔

## شمالی انگلستان میں اسلام کی ترقی

اس شہر کے بہت سے لوگ حلقہ بگوش اسلام ہو گئے ہیں اور مسٹر سلیمان مسلمان ہو کر بیاہ کر چکے ہیں اور زیادہ تر لوگ اس طرف مائل ہو رہے ہیں۔ شمالی انگلستان میں اسلام بڑی تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔


## حسب زرین

زرین الصوتوں پر تیار کی ہوئی حب زرین ۔ یہ حبیں خاص زرین ۔ یہ حبیں خواص کی خاص ہیں۔ یہ حبیں مستقل طور پر تقویت باہ کو جوڑ کر، انگڑائی اور قابل رشک بنانا بدن کی تمام طاقتوں کو جمائی معلوم کرنا اور دل کی حفاظت کرنا جس سے حملۂ فالج سے بچاؤ رہتا ہے۔ یہ کمزوری کی طاقت حاصل کرنے کے لئے بہت ہی مفید ہیں۔ ان کا استعمال زیادہ تر عورتوں میں ہوتا ہے۔ ان حبوں کے استعمال سے بڑھاپا دور ہو جاتا ہے۔ جوانی زیادہ دیر تک قائم رہتی

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳

## معاصرین کے افکار و آراء

### مسودۂ قانون معلمین حجاج

تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشوں کی بنا پر اسمبلی میں پیش کیے ہوئے پابندی مالیہ ہونے والے تین مسودہ پیش ہو گئے ہیں جن میں سے دو مسئلہ پر پچھلے اجلاس میں مسودۂ قانون معلمین حجاج کو دفعہ سیکیچن کمیٹی میں بھیجا گیا تھا۔ اب بھر حکومت ہند نے اس کو پیش کیا ہے۔

سب سے زیادہ خطرناک معلمین حجاج کا مسودۂ قانون ہے جس کا منشا یہ ہے کہ معلمین ہندوستان میں آنے والے اور حجاج کی رہنمائی کرنے والے (انسپکٹر اسسودہ لائسنس کے لیے نہیں ہوگی کیونکہ یہ لوگ ہندوستان ہی میں رہتے ہیں) دے سکتے اور اس کو جو غیر حکومت ہند سے لائسنس لے ہوئے انکام نہیں دے سکتے اور اس لائسنس کے لیے فیس بھی لازمی ہوگی۔

اگر یہ خطرناک مسودۂ قانون بن گیا تو اس سے حکومت حجاز کی رہی سہی ہا یہ پابندی عائد ہو گی اور عرب ملکین کے لئے سفر حج اور بھی مشکل ہو جائے گا۔ جدہ تو لائسنس لائسنس حاصل کرنے کے لئے ہندکے جانا اور واپس جانے کے لئے جس سے حجاج کے لئے آمام کے بجائے مشکلات کا سامنا ہوگا۔

اس کے سوا حکومت ہند کے لائسنس دالنے سے حکومت حجاز کی رہنمائی کے لئے بھی ایک معیبت پیدا ہو جائیگی کیونکہ وہ لائسنس کے حصول کے لئے حکومت ہند کی "عنایات" بھی انجام دینے لگے گی کوئی مسلمان گوارہ نہیں کرسکتا۔

معلمین حجاج کے قانون کی نظر بظاہر ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس وقت حکومت حجاز معلمین کے مزدل کی نگرانی کرتی ہے۔ اسلامی حکومتوں کے سفارتی نمائندے بھی اس کے سامنے ہر طرح سلوک کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔

(نقیب)

### بمبئی میں قربانی کی گایوں پر ٹیکس

بمبئی کی میونسپلٹی سے معلوم ہوا کہ کمیٹی کا پروپوزل ہے کہ ایک قربانی کے بکرے پر ۱ روپیہ ٹیکس لگایا جائے اور ایک گائے پر ۱۰ روپیہ ٹیکس لگایا جائے۔ اس پروپوزل کے خلاف مسلمانوں میں بے چینی ہے۔ اجلاس ۲۵ فروری کو ہوگا۔

(ہمدرد)

### ڈاکہ اور کانسٹبل

ڈاکہ تو وہ ہے جس کا ذکر ہمارے اخبار میں ہوا ہے کہ ۱۲ فروری کو ۱۲ بجے دن کے وقت ۱۲ ڈاکو ۱۲ بندوقیں لے کر ۱۲ موٹروں پر آئے اور ۱۲ ہزار روپیہ لوٹ کر لے گئے۔ اس ڈاکہ کی تفتیش کے لئے ۱۲ کانسٹبل مقرر کیے گئے ہیں۔

(حقیقت)

### سجل واصراف

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخل و اسراف دونوں معیوب و مذموم اور قبیح و حرام ہیں لیکن ہم مسلمانوں کے نزدیک بخل ہی مذموم نہیں بلکہ ایسی گناہ کبیرہ ہے جس کا مرتکب فاسق ہے اور اسراف صرف مکروہ ہے۔ اسراف کی برائی اس وقت ہے جب کہ وہ ناجائز کاموں میں ہو۔ اور اسراف کی تعریف یہ ہے کہ جائز کاموں میں ضرورت سے زیادہ خرچ کیا جائے۔ اور بخل کی تعریف یہ ہے کہ ضروری کاموں میں بھی خرچ نہ کیا جائے۔ اور اسراف کی تعریف یہ ہے کہ ضروری کاموں میں بھی ضرورت سے زیادہ خرچ کیا جائے۔ اور بخل کی تعریف یہ ہے کہ ضروری کاموں میں بھی ضرورت سے کم خرچ

# مرزا محمود قادیانی کی مہم اور تازہ تدبیریں

## مجلس احرار ہند کیا کرنا چاہتی ہے

## امام قادیان کے الزامات کی مؤثر تردید

مولانا عطاء اللہ صاحب آلہ بخاری (صدر مجلس کنونشن احرار اسلام ہند) نے جنرل سکریٹری خطبہ (صدر احرار اسلام ہند) صب ذیل بیان جاری فرمایا ہے۔ اشاعت اخبارات کو دیا۔

مرزا بشیر الدین محمود قادیانی نے خلوت سلط انڈیا مشن ڈویژن گرشت لاہور کے ذریعہ ۹ فروری شکستہ میں شائع ہوئے ہے۔ اس بیان میں امیر احمد احرار ہند نے احرار کے خلاف بے بنیاد الزامات لگائے ہیں۔ اور کہا ہے کہ "احرار اس کے ذمہ داروں کو ہلاک کرنے کی کوشش کریں گے" اس قسم کے الزامات کی اشاعت سے ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ہم اپنے ان کارکنوں کو جو مخالفین کی طرف سے ہلاک کئے جانے کا شکار ہوں۔ ان کے خون کا ذمہ دار مرزا صاحب کو قرار دیں۔ ہمارا یہ بیان صرف اس لئے ہے کہ مرزا صاحب کو اس کی ذمہ داری سے پہلے ہی آگاہ کر دیا جائے۔

مرزا صاحب اور ان کے پیروؤں کا یہ طریق ہے کہ جس کے وہ ہر گز مستحق نہیں۔ ہر اس چیز کے وہ اپنے آپ کو اہل سمجھتے ہیں۔ اور جس کے لئے وہ ہر گز موزوں نہیں ہیں۔ اس کے لئے وہ اپنے آپ کو امیدوار سمجھتے ہیں۔ اور جس کے لئے وہ ہر گز اہل نہیں ہیں۔ اس کے لئے وہ اپنے آپ کو اہل سمجھتے ہیں۔ اور جس کے لئے وہ ہر گز موزوں نہیں ہیں۔ اس کے لئے وہ اپنے آپ کو موزوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم چہار شنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## ہندوستان کا سب سے زیادہ محبوب و مظلوم علاقہ

### بدنصیب بلوچستان

جس وقت سے کہ ہندوستان کو مزید اصلاحات دینے کی مسلسل تجویز پیش ہوئی ہے اخبارات اور پبلک فورم پر برابر یہ مطالبہ کیا جاتا رہا ہے کہ بلوچستان کو جو ایک زمانہ کی پولیٹکل ایجنسی کی حیثیت سے ایک بالکل ہی پسماندہ صوبہ ہے اور جہاں کی ۹۵ فی صدی آبادی ان پڑھ ہے، کم از کم ایک ایسی اسمبلی دی جائے جو اس کے ۱۶ لاکھ باشندوں کی ۱۶ ممبروں کے ذریعہ نمائندگی کرے۔ اس مطالبہ کی تائید میں ہمیشہ یہ دلیل پیش کی جاتی رہی ہے کہ بلوچستان کی آبادی اتنی کم ہے کہ اس کو اس سے زیادہ نمائندگی نہیں دی جا سکتی۔ اس دلیل کا جواب ہمیشہ یہ دیا گیا ہے کہ اگر آبادی کی کمی کو نمائندگی کی کمی کا سبب بنایا جائے تو پھر بلوچستان کی نمائندگی کو اور بھی کم کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ بلوچستان کی اہمیت اس کی آبادی کی وجہ سے نہیں بلکہ اس کے محل وقوع کی وجہ سے ہے۔ اس کی سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں اور اس کی سرحدوں کی حفاظت کا سوال ہندوستان کے لئے بہت اہم ہے۔ اس لئے اس کو ایک بڑے صوبہ کی طرح اہمیت دینی چاہئے۔ ان دلائل کے باوجود بلوچستان کو اب تک کوئی نمائندگی نہیں دی گئی۔ اس کے برخلاف اس کو ایک ایسے نظام کے ماتحت رکھا گیا ہے جو ہندوستان کے تمام صوبوں کے نظام سے بالکل مختلف ہے۔ اس کا انتظام ایک چیف کمشنر کے سپرد ہے جو براہ راست وائسرائے کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس کے ماتحت ایک ایڈوائزری کونسل ہے جس کے ۱۰ ممبروں میں سے ۵ سرکاری افسر ہوتے ہیں اور ۵ غیر سرکاری ممبر ہوتے ہیں۔ ان غیر سرکاری ممبروں میں سے ۳ کو چیف کمشنر نامزد کرتا ہے اور ۲ کو قلات کے خان۔ اس کونسل کو صرف مشورہ دینے کا اختیار ہے۔ اس کے مشورہ کو ماننا یا نہ ماننا چیف کمشنر کی مرضی پر منحصر ہے۔ اس کونسل کے ممبروں کو بجٹ پر رائے دینے کا بھی اختیار نہیں ہے۔ بلوچستان کی ۱۶ لاکھ آبادی کے لئے ۱۰ ممبروں کی اسمبلی کا مطالبہ اس نظام کے ماتحت بالکل بے معنی ہے۔ اس نظام کے ماتحت بلوچستان کو ۱۰ ممبروں کی اسمبلی دینا اس کے ساتھ ایک مذاق ہوگا۔ اس کے ساتھ انصاف کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ایک گورنر کے ماتحت کر دیا جائے۔ اس کے بعد اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔ اس کے بغیر بلوچستان کے ساتھ انصاف نہیں ہو سکتا۔

### بلوچستان کی محرومی کے بنیادی وجوہ

مندرجہ بالا سطور کے لئے سائمن کمیشن نے اپنی رپورٹ میں جو وجوہ پیش کئے تھے وہ حسب ذیل تھے:۔

(۱) بلوچستان کا صرف ایک خطہ صحرا ملانے کی علاقہ ہے۔

(۲) بلوچستان کے باشندوں کا ایک بڑا حصہ خانہ بدوش ہے۔

(۳) اگر بلوچستان میں جدید طرز حکومت کو رائج کیا گیا اور پراونشل ایڈمنسٹریشن کو صوبہ بنا دیا گیا تو اس کا نظم و نسق بہت مہنگا پڑے گا۔

(۴) بلوچستان کے باشندوں کی آزادی کے جذبات کو صدمہ پہنچے گا۔

(۵) اسی سلسلہ میں سائمن کمیشن کی ایک جماعت (جس کو مسٹر بیکر اور مسٹر جنا صاحب بھی شامل تھے) نے بلوچستان کا دورہ کیا تھا۔ اس جماعت نے اپنی رپورٹ میں لکھا تھا کہ:

"بلوچستان کے باشندوں کی اکثریت ان پڑھ ہے۔ ان کو اپنے حقوق کا علم نہیں ہے۔ ان کو اپنے حقوق کی حفاظت کی ضرورت ہے۔ ان کو ایسے نمائندوں کی ضرورت ہے جو ان کے حقوق کی حفاظت کر سکیں۔ ان کو ایسے نمائندوں کی ضرورت ہے جو ان کی ترقی کی راہ میں حائل ہونے والی رکاوٹوں کو دور کر سکیں۔ ان کو ایسے نمائندوں کی ضرورت ہے جو ان کو ترقی کی راہ پر لے جا سکیں۔ ان کو ایسے نمائندوں کی ضرورت ہے جو ان کو ترقی کی راہ پر لے جا سکیں۔ ان کو ایسے نمائندوں کی ضرورت ہے جو ان کو ترقی کی راہ پر لے جا سکیں۔"

(۶) ۱۹۲۸ء میں بلوچستان کی جرگہ نے متفقہ طور پر یہ مطالبہ کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷) ۱۹۲۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸) ۱۹۳۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے گول میز کانفرنس میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹) ۱۹۳۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰) ۱۹۳۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۱) ۱۹۳۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۲) ۱۹۳۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۳) ۱۹۳۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۴) ۱۹۳۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۵) ۱۹۳۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۶) ۱۹۳۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۷) ۱۹۴۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۸) ۱۹۴۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۹) ۱۹۴۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۰) ۱۹۴۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۱) ۱۹۴۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۲) ۱۹۴۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۳) ۱۹۴۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۴) ۱۹۴۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۵) ۱۹۴۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۶) ۱۹۴۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۷) ۱۹۵۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۸) ۱۹۵۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۲۹) ۱۹۵۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۰) ۱۹۵۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۱) ۱۹۵۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۲) ۱۹۵۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۳) ۱۹۵۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۴) ۱۹۵۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۵) ۱۹۵۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۶) ۱۹۵۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۷) ۱۹۶۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۸) ۱۹۶۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۳۹) ۱۹۶۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۰) ۱۹۶۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۱) ۱۹۶۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۲) ۱۹۶۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۳) ۱۹۶۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۴) ۱۹۶۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۵) ۱۹۶۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۶) ۱۹۶۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۷) ۱۹۷۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۸) ۱۹۷۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۴۹) ۱۹۷۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۰) ۱۹۷۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۱) ۱۹۷۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۲) ۱۹۷۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۳) ۱۹۷۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۴) ۱۹۷۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۵) ۱۹۷۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۶) ۱۹۷۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۷) ۱۹۸۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۸) ۱۹۸۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۵۹) ۱۹۸۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۰) ۱۹۸۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۱) ۱۹۸۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۲) ۱۹۸۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۳) ۱۹۸۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۴) ۱۹۸۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۵) ۱۹۸۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۶) ۱۹۸۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۷) ۱۹۹۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۸) ۱۹۹۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۶۹) ۱۹۹۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۰) ۱۹۹۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۱) ۱۹۹۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۲) ۱۹۹۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۳) ۱۹۹۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۴) ۱۹۹۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۵) ۱۹۹۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۶) ۱۹۹۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۷) ۲۰۰۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۸) ۲۰۰۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۷۹) ۲۰۰۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۰) ۲۰۰۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۱) ۲۰۰۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۲) ۲۰۰۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۳) ۲۰۰۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۴) ۲۰۰۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۵) ۲۰۰۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۶) ۲۰۰۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۷) ۲۰۱۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۸) ۲۰۱۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۸۹) ۲۰۱۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۰) ۲۰۱۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۱) ۲۰۱۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۲) ۲۰۱۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۳) ۲۰۱۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۴) ۲۰۱۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۵) ۲۰۱۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۶) ۲۰۱۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۷) ۲۰۲۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۸) ۲۰۲۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۹۹) ۲۰۲۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۰) ۲۰۲۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۱) ۲۰۲۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۲) ۲۰۲۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۳) ۲۰۲۶ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۴) ۲۰۲۷ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۵) ۲۰۲۸ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۶) ۲۰۲۹ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۷) ۲۰۳۰ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۸) ۲۰۳۱ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۰۹) ۲۰۳۲ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۱۰) ۲۰۳۳ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۱۱) ۲۰۳۴ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اسمبلی میں یہ مطالبہ پیش کیا تھا کہ بلوچستان کو ایک صوبہ بنا دیا جائے اور اس کو ۳۰ ممبروں کی اسمبلی دی جائے۔

(۱۱۲) ۲۰۳۵ء میں بلوچستان کے ۱۰ ممبروں نے اس

## ہوائی جہاز تباہ — آٹھ مسافر ہلاک

لنڈن ۱۵ فروری۔ ہوائی وزارت کا اعلان ہے کہ ایک ہوائی جہاز جس پر آٹھ مسافر سوار تھے ویلز کے پہاڑی علاقہ میں گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جہاز میں سوار مسافر لنگ گئے اور جہاز کے اندر ہی جل کر ہلاک ہو گئے۔

## حکومت جش کا احتجاج

۱۵ فروری۔ حکومت جش نے بعض کی حدود پر جنوبی کے اجتماع کے خلاف حکومت اٹلی کو ایک احتجاجی تار بھیجا ہے۔

## پارلیمنٹ میں لیبر پارٹی کی شکست

لندن ۱۵ فروری۔ مسٹر بالڈون کی حکومت کے خلاف مذمت کی جو تحریک پیش کی گئی تھی وہ ۴۱۰ ووٹوں کے مقابلہ ۲۷۰ ووٹوں سے نامنظور ہو گئی۔ اس تحریک کے حق میں لیبر پارٹی کے ارکان نے ووٹ دیئے تھے۔

## ہوائی جہاز کی ٹکر سے ۱۲ ہلاک

بغداد ۱۵ فروری۔ سابق بادشاہ فیصل کا طیارہ جو عراق سے لاپتہ ہو گیا تھا، ایک پہاڑ سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا ہے۔ اس حادثہ میں ۱۲ آدمی ہلاک ہو گئے۔ ان میں ایک انگریز بھی ہے۔ ۱۰ زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں ۲ انگریز ہیں۔

## ہوائی جہاز کی ٹکر سے ۱۲ ہلاک

بغداد ۱۵ فروری۔ سابق بادشاہ فیصل کا طیارہ جو عراق سے لاپتہ ہو گیا تھا، ایک پہاڑ سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا ہے۔ اس حادثہ میں ۱۲ آدمی ہلاک ہو گئے۔ ان میں ایک انگریز بھی ہے۔ ۱۰ زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں ۲ انگریز ہیں۔

## دوسرا خوش اور ایک سپاہی ہلاک

نئی دہلی ۱۶ فروری۔ آسام نرائی سے اطلاع ہے کہ مقامی لوگوں اور پولیس کے درمیان جو تصادم ہوا تھا اس میں ایک سپاہی ہلاک ہو گیا ہے۔ دوسرا خوش ہلاک ہو گیا ہے۔ ۱۰ زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں ۲ انگریز ہیں۔

## ہوائی جہاز کی ٹکر سے ۱۲ ہلاک

بغداد ۱۵ فروری۔ سابق بادشاہ فیصل کا طیارہ جو عراق سے لاپتہ ہو گیا تھا، ایک پہاڑ سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا ہے۔ اس حادثہ میں ۱۲ آدمی ہلاک ہو گئے۔ ان میں ایک انگریز بھی

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۶۷

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۴ فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳

جنوری ۱۹۳۳ء

قیمت ایک آنہ


## معاصرین کے افکار و آراء

### سوراج کی تشریحیں

جب سے ہندوستان کی سیاسی اصطلاحات میں بنگالی لفظ "سوراج" داخل ہوا ہے، اس لفظ کی کوئی ایک تشریح نہیں ہو سکی ہے۔ ایک تشریح یہ ہوئی کہ حکومت اختیاری (مانحت برطانیہ) حاصل ہو جیسے ہندوستانی ریاستیں۔ دوسری تشریح یہ ہوئی کہ وہ درجہ حاصل کیا جائے جو انگریزی نوآبادیات کو نصیب ہے جیسی ریاستوں سے زیادہ ہے۔ حکومت کے زمانہ ارتقی تقریر میں جب پریسیڈنٹ ولسن نے فیڈریشن کا دعوہ کیا تھا مگر اس کے حصول میں جب پریسیڈنٹ جو دل سے چاہتے تھے تو کانگریس پر نہ لارڈ برک کے ضمیر میں کامل آزادی (پورن سوراج) کا اعلان کر دیا یعنی ہندوستان شامل انگلستان کے مکمل طور پر آزاد ہو جائے۔ اعلان سنتے ہی ہم نے کہہ دیا تھا کہ "لارڈ" (لارڈ) کا اعلان نہ ہو گا۔ اب ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارا یہ قیاس کس قدر صحیح تھا۔ اس اعلان کی ضرورت موجود نہیں۔ اس لئے کہ ہندوستان کے لیڈر اس کا اعلان اس سے پہلے کر چکے ہیں۔ اس اعلان کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ ہندوستان کے لیڈر اس کا اعلان کریں۔ اس اعلان کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ ہندوستان کے لیڈر اس کا اعلان کریں۔ اس اعلان کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ ہندوستان کے لیڈر اس کا اعلان کریں۔

(الجمعیۃ)

### ہندوستان کے یورپین اور مسلمان

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے ہاتھ میں جو رپورٹ ہے وہ بظاہر بہت قابل قبول ہے۔ اس کی دو زیادہ صاف اور یورپین کے مفاد کے زیادہ تر حمایتی کرنے والی باتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہندوستان کو صاف الفاظ میں اس کی حکومت کی گارنٹی دی جائے۔ دوسرے یہ کہ ہندوستان کی جدوجہد اور کوشش کا زیادہ حصہ مثلاً ہے۔ ان کے اس بیان سے یہ حقیقت بالکل سپید ہو جاتی ہے کہ ہندوستان کی اصلاحات تعلیمی بنا پر ہیں۔ ان کی غرض یورپین کی حفاظت اور ان کے حقوق کی حفاظت ہے۔ لہٰذا ہم یہ رپورٹ کو بھی بہت قابل قدر نہیں سمجھتے۔ ہندوستان کی آزادی اور خود مختاری کی راہ میں ہر ایک قدم ہمارے لئے ایک نئی لڑائی ہے۔ ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ ہم کو اس کی کامیابی کا یقین ہے۔ ہم کو اس کی کامیابی کا یقین ہے۔ ہم کو اس کی کامیابی کا یقین ہے۔

(الجمعیۃ)

### شریعت بل کی تائید میں جلسہ

۱۷ فروری کو ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں شریعت بل کی تائید میں زبردست جلسہ ہوا۔ ایک غیر معمولی جلسہ تھا۔ مولانا شمس الحق صاحب صدر جمعیت العلماء نے صدارت فرمائی۔ مولانا عبدالحکیم صاحب نے تقریر کرتے ہوئے شریعت بل اور شریعت کی اہمیت بیان کی۔ مولانا عبدالرحمٰن صاحب نے لوگوں کو پرجوش تقریریں کیں۔ مولانا عبدالرحمٰن صاحب نے بھی تقریر کی۔ (دسیاں طلباء الدین کا تائید میں)

### آجرہ کے مسلمانوں کی ہمدردی میں جلسہ

بتاریخ ۶ رفروری ۱۹۳۳ء (رات کے وقت) مسجد کے سامنے آجرہ کے سلاطین کی ہمدردی میں ایک جلسہ زیر صدارت جناب احمد صاحب حلقی بڑا جلسہ میں ہندو بھی شریک تھے۔ سب سے پہلے جناب مولانا مولوی عبدالحمید صاحب نے آجرہ کے مسلمانوں کی طرف سے تمام حالات مفصل بیان کیا۔ اس کے بعد جناب گھرانا شریف صاحب نے تمام لوگوں پر اثر ہو

# خطبۂ صدارت شریعت کانفرنس

منعقدہ ۲۲-۲۳-۲۴ فروری ۱۹۳۵ء بمقام پشاور (صوبہ سرحد)

از

علامۃ العصر فہامۃ الدہر مفتی ہند شیخ الحدیث والفقہ حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

صدر جمعیۃ علماء ہند و صدر کانفرنس

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ، اھل الکبریاء المتعال المتوحد فی ذاتہ المتفرد بصفاتہ الکمال، نحمدہ ایاہ لا الٰہ الا ھو وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر، ونشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ افضل الرسل واکمل الانبیاء صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم تسلیما کثیرا۔ اما بعد

حاضرین جلسہ، مقررین خطابت، اور معززین ملت! آج کا دن ہمارے لئے بڑی خوشی کا دن ہے، اور ہمارے دلوں کی مسرت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا کہ ہم کو اپنے ملک کے ایک ایسے مرکز میں جمع ہونے کا موقع ملا ہے جو اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ یاد گار رہے گا، اور جس کی یاد ہمارے دلوں میں ہمیشہ تازہ رہے گی، یہ وہ مرکز ہے جس کی بنیاد ہمارے اسلاف نے اپنے خون سے ڈالی ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی آبادی کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی حفاظت کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی زندگیوں کو وقف کر دیا ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی عظمت کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی ہر چیز کو قربان کر دیا ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی ترقی کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی ہر خواہش کو مٹا دیا ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی خدمت کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی ہر تمنا کو فنا کر دیا ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی محبت کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی ہر محبت کو بھلا دیا ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی یاد کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی ہر یاد کو مٹا دیا ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی عظمت کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی ہر عظمت کو قربان کر دیا ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی ترقی کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی ہر ترقی کو بھلا دیا ہے، یہ وہ مرکز ہے جس کی خدمت کے لئے ہمارے اسلاف نے اپنی ہر خدمت کو فراموش

# خطبۂ صدارت شریعت کانفرنس

منعقدہ ۲۲-۲۳-۲۴ فروری ۱۹۳۵ء بمقام پشاور (صوبۂ سرحد)

از

علامۃ العصر فہامۃ الدہر مفتی ہند شیخ الحدیث والفقہ حضرت مولانا الحاج مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

صدر جمعیۃ علماء ہند و صدر کانفرنس

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ العلی الکبیر المتعال الموحد فی ذاتہ المتفرد فی صفاتہ الذی لا تحیط بکنہ جلالہ الظنون ولا تدرک بکیفیۃ کمالہ العقول ولا یزال ولا یزول والصلوٰۃ والسلام علی سید الرسل الہادی المادی والنبی المرتضی والعلم المنتقی من ھاشمیۃ العرب والصلوٰۃ والسلام علی آلہ وصحبہ الذین ھم اولیاء اللہ المتقون وحزبہ المفلحون اما بعد فقد قال اللہ تعالیٰ وکم من الایام واللیال وقال صلی اللہ علیہ وسلم الصلوٰۃ یا ابا ذر وقال صلی اللہ علیہ وسلم الجماعۃ یا ابا ذر وقال صلی اللہ علیہ وسلم التودد یا ابا ذر

اما بعد۔ فقد بعثت عنایۃ اللہ المتعال الموحد فی ذاتہ والمتفرد فی صفاتہ الذی لا یزال ولا یحول ولا یزول ولا یتغیر بالتغیر والتبدل ولا یتأثر بالتأثر والتحول ولا یتقید بالزمان والمکان ولا یتحد بالحدود والاقران ولا یتجسد بالجسم والجسمانیات ولا یتمثل بالصور والتمثیلات ولا یتحیز بالجہات والحیزیات ولا یتأثر بالعوارض والکیفیات ولا یتجزی بالکمیات ولا یتبعض بالمقدار والنہایات ولا یتأثر بالمادیات ولا یتأثر بالمادیات ولا یتأثر بالمادی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## ہندوستان کا سب سے زیادہ مجبور و مظلوم علاقہ

### بدنصیب بلوچستان

(۲)

دائرہ پیمائی شاعت کے بعد جب یہ علم ہوا کہ بلوچستان کو بالکل ہی نظر انداز کر دیا گیا اور ان تمام مطالبات کے طول و عرض میں جو ہندوستان کے مختلف طبقات کی جانب سے بلوچستان کی نظماء نامہ کے متعلق پیش کئے گئے تھے کہیں ذکر تک نہ پایا گیا اور دہلی کی حکومت کو ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح بلوچستان کی نظماء نامہ کے متعلق اپنی رائے دینے کا اختیار نہیں دیا گیا تو ہمیں یہ محسوس ہوا کہ ہمارے ہم وطن بلوچستان کی نظماء نامہ کے متعلق کچھ نہ کچھ لکھیں۔ اس لئے ۵ فروری کو ہم نے بلوچستان کے متعلق اپنے اختیارات حاصل کرنے کے سلسلہ میں تین تجاویز پیش کی تھیں۔ ان تجاویز کا اس کے سوا کیا مطلب ہو سکتا ہے کہ ہم بلوچستان کی نظماء نامہ کے متعلق اپنی رائے دینے کا اختیار چاہتے ہیں۔ ہم نے ان تجاویز میں یہ بھی لکھا تھا کہ بلوچستان کی نظماء نامہ کے متعلق ہماری رائے کو ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح اہمیت دی جائے۔ ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ بلوچستان کی نظماء نامہ کے متعلق ہماری رائے کو ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح اہمیت دی جائے۔ ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ بلوچستان کی نظماء نامہ کے متعلق ہماری رائے کو ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح اہمیت دی جائے۔

ایک برطانوی اسکالر لکھتا ہے:

(۸) سودی کاروبار کی ممانعت کے متعلق قانون ادا کرتا ہے۔

(۹) شریعت کے ان حصہ جات کا نام دیا جائے گا جن کو نافذ کیا جائے گا۔ یہ بھی بتایا جائے گا کہ کن کتابوں کے فتاویٰ کے مطابق فیصلے کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ان تمام قانونوں کے متعلق بھی بتایا جائے گا جو عام طور پر نافذ ہوں گے۔

(۱۰) ریاستوں کی اپنی عدالت بنائے عالیہ ہوں گی۔ یہ جنرل کشمنر سے دشوار ہوں گی۔ جن میں سے ایک ناظمی طور پر یقینی سلطان ہوگا، ہر بلوچی بلوچستان کی عدالت عالیہ کے فرائض سرانجام دے گا۔

(۱۱) ہر ناظمی بلوچستان اور ریاستوں کے پانچ ناموروں پر مشتمل ہوگی۔

(۱۲) ہر ضلع میں کشمر کے ماتحت ہوگا۔ جو کہ اپنے کاموں میں پوری طرح بہتر نظام حکومت و ضبط رکھتا ہو۔ اور جہاں سے پوری طرح مطمئن ہو۔ یہ بھی لازمی یاد داشت کا نتیجہ تھا جو بلوچستان کے باشندوں کی جانب سے پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے ضرور کے لئے پیش کی گئی تھی۔

لطف یہ کہ وہ سرکار جو ہر قسم کی سرکاری خدمت جو بلوچستان سے حکومت کی نامزدگی کے بعد عمل میں آئی ہے اس کو ہر طرح کے لئے اکتساب تعلیم یافتہ کرنے اور انہیں ہر ہندوستان کے ہندو اور مسلمان میں برابر قانونی سہولتیں دینے کا حکم دیا ہے۔ اور ہندوستان کے ہندو اور مسلمان کو ایک دوسرے کی لڑکی دینے کا حکم دیا ہے۔ اور چاہے وہ ہندو ہو یا مسلمان اگر وہ اپنی لڑکی کا بیاہ کسی بلوچی سے کرے تو اس کو بلوچستان کی شہریت حاصل ہو جاتی ہے۔ اور وہ بلوچستان کی زمین خرید سکتا ہے۔ اور بلوچستان کے کسی بھی علاقہ میں آباد ہو سکتا ہے۔ اور بلوچستان کی ہر قسم کی ملازمت کا اہل ہو جاتا ہے۔ اور بلوچستان کی ہر قسم کی تجارت کر سکتا ہے۔ اور بلوچستان کی ہر قسم کی صنعت کا مالک ہو سکتا ہے۔ اور بلوچستان کی ہر قسم کی زراعت کا مالک ہو سکتا ہے۔ اور بلوچستان کی ہر قسم کی معدنیات کا مالک ہو سکتا ہے۔ اور بلوچستان کی ہر قسم کی جائیداد کا مالک ہو سکتا ہے۔ اور بلوچستان کی ہر قسم کی تجارت کا مالک ہو

## جاپان اور منگولیا میں جنگ شروع ہوگئی

**متعدد اشخاص ہلاک و مجروح**

ڈیرن (دائچوکو) ۲۹ فروری۔ جاپانی مشرقی ریلوے لائن پر واقع ہے اور ہارن جانے وقت راستہ میں آتا ہے۔ تازہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جاپانی افواج دریائے ہیلر پہنچ رہی ہیں اور ان کی ترقی صورت حالات پیدا ہوگئی ہے۔ جاپانی توپوں کا خاتمہ ہے کہ قبیل بارانڈ کے علاقہ میں روس کے جو اکثر کو قتل کر دیا گیا ہے۔ ان کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان کے ساتھ ۱۰۰ روسی سپاہی بھی ہیں۔ ان کے پاس ۱۰۰ ہے۔ ان کے ساتھ ۱۰۰ روسی سپاہی بھی ہیں۔ ان کے پاس ۱۰۰ ہے۔

## قادیانی صحیفہ کا افتتار

**مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی تردید**

سیاسی حلقوں، اخبار الفضل قادیان مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۳۵ء میں یہ شائع کیا گیا ہے کہ مجھے شاہی سپاہ بھیجا ہے اور میں تقریر نہیں دیا گیا اور اس کے ۱۰۰ سپاہی کے ساتھ ۱۰۰ سپاہی کے ساتھ ۱۰۰ سپاہی کے ساتھ

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی۔اے)  معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔یوم پنجشنبہ وجمعہ ۲۴ و ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۸ فروری و یکم مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۵ و ۱۶

دسمبر ڈنمبل ۱۶۹۳


## معاصرین کے افکار و آرا

### بلبل ہند کا مشورہ

بلبل ہند مسٹر سروجنی نائیڈو نے طلبائے پنجاب کی کانفرنس میں طلبہ کو جو مشورہ دیا وہ درحقیقت ہمیں اس قابل ہے کہ آئے ہر طالبعلم گوش ہوش سے سنے۔ آپنے طلبہ سے کہا کہ وہ سیاسیات جیسے اور ہنگامے قوم کی کامیابی کی بات کریں۔ کیونکہ اس سلسلہ میں اُن سے زیادہ سرگرمی کی توقع نہیں کرسکتا۔ موصوفہ کا یہ خیال نہایت صحیح ہے۔ کانگریس کے طلبہ کے لئے بھوک کے رہنمائے والے ہیں۔ اس وقت ارکان کی کوشش یہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ اگر ان میں یہ خاصیت نہ ہوگی تو اُن سے اس سلسلہ میں کسی قابل ذکر کام کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

اس کے علاوہ موصوفہ نے طلبہ کو یہ مشورہ دیا کہ وہ فرقہ وارانہ تحریکات کے خلاف ایک مسلسل جنگ جاری کریں۔ ہمارا رائے ہے کہ فرقہ وارانہ تحریکات نے ہندوستان کو جو نقصان پہونچایا ہے اُس کا تخمینہ لگانا مشکل ہے۔ ہندوستان کی دشمن طاقتوں نے ہمیشہ اسی حربہ سے کام لیا ہے۔ اور ہندوستان کی ترقی کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ اس کی تازہ مثال سائمن کمیشن ہے۔ اسکی تقرری کا مقصد ہی یہ تھا کہ ہندوستان کی ترقی کو روکا جائے۔ اور اس کے لئے ہندوستانیوں کے دلی جذبات کو مجروح کیا گیا۔ اور اس کی مخالفت کو فرقہ وارانہ رنگ دیا گیا۔ اس کی مخالفت کو ہندو مسلم فساد کا رنگ دیا گیا۔ اور

# سرزمین حجاز میں نظام حکومت کی استواری

## وہ خطہ جس کا قانون اللہ کی شریعت ہے
## حجاز کی تخت نشینی پر امام القریٰ کا مقالہ

ام القریٰ مکہ مکرمہ کے ہفت روزہ اخبار حجاز کی تخت نشینی کی تقریب پر حجاز کے اہم مقالہ افتتاحیہ پر قلم اٹھایا ہے:-

کل دو دن ہوگا جب مکہ مکرمہ کی وادی اطہر میں سلطان عبدالعزیز آل سعود کی تخت نشینی کی سالگرہ کی خوشی منائی جائے گی۔ اور ان کامل دو سال ہوں گے جب سے ہمارے ملک کو ایک مضبوط حکومت کی سرکردگی حاصل ہوئی ہے۔ اور اس کامیابی کے ساتھ کہ ہر ایک ہمسایہ ملک اس کی طرف رشک کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور اس کی ترقی کی رفتار پر حیران ہے۔ اور اس کی کامیابی کی داد دیتا ہے۔

اس کی بہت سی وجوہ ہیں۔ سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے کہ ہمارے ملک کی آبادی ایک ہی قوم کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی مذہب کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی زبان بولنے والی آبادی ہے۔ اور ایک ہی رسم و رواج کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی تاریخ کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی روایات کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی امنگوں کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی مقصد کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی نصب العین کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی آئین کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی قانون کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی حکومت کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی سلطان کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی خاندان کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی دستور کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی نظام کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی ضابطہ کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی اصول کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی ڈھب کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی طریق کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی سلسلہ کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی ترتیب کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی نظم کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی ضبط کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی انتظام کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی نسق کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی ترکیب کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی ترکیب کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی ترکیب کی آبادی ہے۔ اور ایک ہی ترکیب کی آبادی ہے۔

یہ وہ ملک ہے جس میں صاحب اقتدار حکومت ہی اس کی وسعت کی تعریف کرتی ہے۔ کہ اس کی جنگی قوت اور مدافعانہ طاقت کا کوئی مقابلہ نہیں۔ اس کی ہمسایہ حکومتیں اس کی دوستی کی خواہاں ہیں۔ اس کی مالی حالت اس کی ہمسایہ حکومتوں کی مالی حالت سے بہتر ہے۔ اس کی تجارت اس کی ہمسایہ حکومتوں کی تجارت سے بہتر ہے۔ اس کی صنعت اس کی ہمسایہ حکومتوں کی صنعت سے بہتر ہے۔ اس کی زراعت اس کی ہمسایہ حکومتوں کی زراعت سے بہتر ہے۔ اس کی معدنیات اس کی ہمسایہ حکومتوں کی معدنیات سے بہتر ہے۔ اس کی آمد اس کی ہمسایہ حکومتوں کی آمد سے بہتر ہے۔ اس کی برآمد اس کی ہمسایہ حکومتوں کی برآمد سے بہتر ہے۔ اس کی درآمد اس کی ہمسایہ حکومتوں کی درآمد سے بہتر ہے۔ اس کی بچت اس کی ہمسایہ حکومتوں کی بچت سے بہتر ہے۔ اس کی ساکھ اس کی ہمسایہ حکومتوں کی ساکھ سے بہتر ہے۔ اس کی ریزرو اس کی ہمسایہ حکومتوں کی ریزرو سے بہتر ہے۔ اس کی ریزرو اس کی ہمسایہ حکومتوں کی ریزرو سے بہتر ہے۔ اس کی ریزرو اس کی ہمسایہ حکومتوں کی ریزرو سے بہتر ہے۔

یہ وہ ملک ہے جس کی جنگی قوت اور کامل کو بھی تسلیم ہے جس کا نام ہی قوت اور ولی اور دردمندی کی زبانوں پر ہے تو اقوام اور شعوب کے لئے باعث عبرت نہ ہو تو اور کیا ہے۔

یہ وہ ملک ہے جس میں صاحب ایمان صوبہ یعنی اشکیں تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور جس میں صاحب ایمان صوبہ یعنی اشکیں تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور جس میں صاحب ایمان صوبہ یعنی اشکیں تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور جس میں صاحب ایمان صوبہ یعنی اشکیں تبلیغ کر رہے ہیں۔

### ذات الٰہی پر بھروسہ اور استقامت

سلطان کی کامیابی ذات قدرتی اور ان کی وہ امانتی دیانت کی بنا پر ہوئی ہے۔ جس کے متعلق تاریخ نے یہ شہادت دی ہے کہ ایک شخص سو سال سے زیادہ جاری کیا ہو سکتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ و جمعہ ۲۴ و ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری

## ہندوستان کا سب سے زیادہ مجبور و مظلوم علاقہ
## بدنصیب بلوچستان

(۲)

صوبہ بلوچستان کی اس فسوسناک محرومی کے اسباب میں سب سے پہلا سبب یہ بتایا جاتا ہے کہ اس صوبہ میں بہت بڑا حصہ ریاستوں کا ہے اور بقیہ ملک انگریز کی براہ راست نگرانی میں ہے۔ انگریزی حکومت اس خطہ کو ہمیشہ آزادی سے حکوم رہنے کی بنا پر اندرونی علاقہ کی بہ نسبت زیادہ توجہ دیتی رہی اور ان ریاستوں کی آبادی اس معاملہ میں اتنی بیدار نہیں ہوئی جتنا کہ انگریزی علاقہ کی آبادی ہے۔ ہندوستان کے دوسرے صوبوں میں جو ترقی ہوئی ہے اس کا بہت کچھ سہرا ان کے تعلیم یافتہ طبقہ کے سر ہے۔ ان کی ترقی کا بڑا سبب یہ ہے کہ ان کے ہاں ایک تعلیم یافتہ طبقہ پیدا ہو گیا ہے جو ہر ضلع اور ہر شہر میں موجود ہے اور جو اپنے اپنے علاقہ کی ضروریات کو سمجھتا ہے اور ان کے پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بلوچستان کی بدنصیبی یہ ہے کہ یہاں ایسا طبقہ سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے یہاں کی ترقی کی رفتار بہت سست ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ایک سبب ہے کہ یہاں کی آبادی بہت کم ہے۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کے مطابق یہاں کی آبادی ۴۱۲۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق یہ آبادی ۴۶۷۰۰۰ ہو گئی ہے۔ یعنی دس سال میں صرف ۵۵۰۰۰ کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کے مقابلہ میں پنجاب کی آبادی ۲۰۱۵۰۰۰۰ سے بڑھ کر ۲۳۴۱۸۰۰۰ ہو گئی ہے۔ یعنی دس سال میں ۳۳۰۰۰۰۰ کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ بلوچستان کی آبادی کی رفتار ترقی پنجاب کی رفتار ترقی سے دس گنا کم ہے۔ اس کی وجہ سے بلوچستان کی ترقی کی رفتار بھی بہت سست ہے۔ ان اسباب کے علاوہ ایک بڑا سبب یہ ہے کہ بلوچستان کی آبادی کا بڑا حصہ خانہ بدوش ہے۔ اس لئے انتظامی اور سوشل دقتیں بہت زیادہ ہیں۔ ان وجوہ سے بلوچستان کی ترقی کی رفتار بہت سست ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی بہ نسبت بلوچستان کی حالت روز بروز پیچھے ہوتی جاتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی بہ نسبت بلوچستان کی حالت روز بروز پیچھے ہوتی جاتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی بہ نسبت بلوچستان کی حالت روز بروز پیچھے ہوتی جاتی ہے۔

### تیسری دلیل

تیسری دلیل جس کو بہت کم توجہ کے ساتھ سنا گیا ہے اور جس کو ہمارے کمیشن کے بعد حکومت ہند اور حکومت برطانیہ نے بار بار دہرایا ہے وہ خود بلوچستان کے باشندوں کی خواہش کے متعلق ہے۔ ہندوستان کے اندر آزادی حاصل کرنے کا جو جذبہ پایا جاتا ہے اس کے ساتھ ہمدردی رکھنے والے ہر شخص کو یہ بات معلوم ہے کہ ہندوستان کے لوگ اپنے ملک کے لئے کوئی نظام حکومت اس وقت تک قبول نہیں کریں گے جب تک کہ اس کو ان کی اکثریت کی تائید حاصل نہ ہو۔ اسی اصول کو ہندوستان کے لئے ہر نئے دستور کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ اسی اصول کو ۱۹۱۹ء کے قانون میں تسلیم کیا گیا۔ اسی اصول کو ۱۹۳۵ء کے قانون میں تسلیم کیا گیا۔ اسی اصول کو گول میز کانفرنس کے تینوں اجلاسوں میں تسلیم کیا گیا۔ اسی اصول کو سائمن کمیشن نے تسلیم کیا۔ اسی اصول کو حکومت برطانیہ نے بار بار دہرایا ہے۔ اسی اصول کو حکومت ہند نے بار بار دہرایا ہے۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام سیاسی لیڈروں نے تسلیم کیا ہے۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اخبارات نے تسلیم کیا ہے۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام مسلمان تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام ہندو تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام سکھ تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام عیسائی تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام پارسی تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام یہودی تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام بدھ تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام جین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام شیڈولڈ کاسٹ تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام ایڈورڈین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو انڈین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو برمن تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو اسکاٹس تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو فرنچ تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو پرتگیز تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو اسپینش تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو اٹالین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو جرمن تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو ڈچ تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو گریک تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو آرمینین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو ایرانین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو افغان تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو عرب تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو ترک تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو چینی تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو جاپانی تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو افریقن تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو امریکن تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو آسٹریلین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو نیوزی لینڈرز تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو کینیڈین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو ساؤتھ افریکن تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو ویسٹ انڈین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو ایسٹ انڈین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو ساؤتھ امریکن تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو مڈل ایسٹرن تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو فار ایسٹرن تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو یورپین تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو ایشیاٹک تسلیم کرتے ہیں۔ اسی اصول کو ہندوستان کے تمام اینگلو افریک

## مولانا اسمٰعیل غزنوی کا جہاز جانکی جائز مل گئی

مفتی عبدالرحیم بٹالہ ماری سے بھی پابندیاں اٹھالی گئیں

دہلی ۲۸ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے مولانا سید محمد اسمٰعیل غزنوی مرحوم کا جہاز جانکی اجازت دیدی ہے اور انہیں بذریعہ جہاز اس امر کے مطلق رپورٹ بھی کر دیا گیا ہے۔ مولانا موصوف نے دہلی میں اس امر کی اطلاع پانے پر جہاز جانکی کے لئے درخواست دائر کر دی تھی اور اب پاسپورٹ وغیرہ کی کارروائی کے لئے روانہ ہو گئے۔

اسی طرح مولانا عبدالرحیم صاحب بٹالوی کو بھی گزشتہ سال حکومت نے حج کے لئے جانے سے روک دیا تھا مگر اب وہ بھی حج کو جانے کے لئے تیار ہیں۔ مگر یہ خیال غلط ثابت ہوا اور آج کے اجلاس میں پیشاور کی اطلاع سے کہ ۲۱ فروری کو ایک سب انسپکٹر مولانا عبدالرحیم صاحب کا پاسپورٹ دیا اور ایک فوٹس بھی نہیں کی جائے جس میں لکھا ہو کہ مفتی صاحب کو پاسپورٹ دین

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

# الجمعیۃ

ہفت روزہ

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی۔اے)
معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۵ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۷

## نوامیس فطرت اور حقوق کی تقسیم

### اسلام میں عورت کا مرتبہ اور اسکے حقوق

### حوا کی بیٹیوں پر کس نے احسان کیا؟

(از مولانا سید محمد مرتضیٰ مدنی)

(۲)

اس حدیث میں بھی مخاطب تمام کا تمام عورت کو دین کی تعلیم دینا چاہتے ہیں؛ اور یہ کوئی نئی عبادت صحیح ہوئی جسے انہیں؛ اور یہ کوئی جنت ہیں جو ان کو ملے گی؟

(۱) یا ایھا النساء

اس حدیث میں عیسیٰ کہیں کی ایک فارسی کہاوت کی طرح ہے کہ "ہمسایہ را بگو تا دختر من بشنود" اور ان تمام مخاطب النساء کو اشارہ اور اعلان تمام مخاطب النساء کی دعوت دینی قولی اور عملی حیثیت سے پیدا کرنے کے لئے ہے۔ مگر وہ کسی خاص عورت کو مخاطب نہیں کرتے۔

(۲) ان کنتن مومنات

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب عورتیں ہیں۔ مگر ان کو مخاطب بنانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ ایمان کی حقیقت کو سمجھ لیں۔ اور ایمان کی حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد ان کے لئے ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنا آسان ہو جائے۔

(۳) فلا ترجعوھن الی الکفار

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو واپس کرنے کا حکم مردوں کو دیا گیا ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ عورتوں کو واپس کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴) لا ھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو حلال کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵) واسئلوا ما انفقتم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو خرچ کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶) ولیسئلوا ما انفقوا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو خرچ کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷) ذلکم حکم اللہ یحکم بینکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو حکم دینے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸) واللہ علیم حکیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو علیم و حکیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹) وان فاتکم شیء من ازواجکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ازواج کے فوت ہونے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰) فعاقبتم فاتوا الذین ذھبت ازواجھم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ازواج کے فوت ہونے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱) واتقوا اللہ الذی انتم بہ مومنون

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۲) یا ایھا النبی اذا جاءک المومنات یبایعنک

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بیعت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۳) ان لا یشرکن باللہ شیئا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو شرک کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۴) ولا یسرقن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو چوری کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۵) ولا یزنین

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو زنا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۶) ولا یقتلن اولادھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قتل کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۷) ولا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بہتان باندھنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۸) ولا یعصینک فی معروف

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو نافرمانی کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۹) فبایعھن واستغفر لھن اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بیعت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۰) ان اللہ غفور رحیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو غفور و رحیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۱) یا ایھا النبی حرض المومنین علی القتال

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قتال کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۲) ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو صبر کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۳) وان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفا من الذین کفروا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو کفار پر غلبہ پانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۴) ما کان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قیدی بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۵) فاما منا بعد واما فداء

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو احسان کرنے یا فدیہ لینے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۶) ان الذین اٰمنوا وھاجروا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۷) والذین اٰمنوا ولم یھاجروا ما لکم من ولایتھم من شیء حتی یھاجروا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۸) وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو نصرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۲۹) الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو فساد کبیر کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۰) والذین اٰمنوا وھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۱) والذین اٰووا ونصروا اولئک ھم المومنون حقا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۲) لھم مغفرۃ ورزق کریم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو مغفرت اور رزق کریم کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۳) والذین اٰمنوا من بعد وھاجروا وجاھدوا معکم فاولئک منکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۴) واولوا الارحام بعضھم اولی ببعض فی کتاب اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۵) ان اللہ بکل شیء علیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو علیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۶) یا ایھا الذین اٰمنوا اذا جاءکم المومنات مھاجرات

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۷) فامتحنوھن اللہ اعلم بایمانھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۸) فان علمتموھن مومنات فلا ترجعوھن الی الکفار

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو واپس کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۳۹) لا ھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو حلال کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۰) واسئلوا ما انفقتم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو خرچ کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۱) ولیسئلوا ما انفقوا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو خرچ کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۲) ذلکم حکم اللہ یحکم بینکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو حکم دینے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۳) واللہ علیم حکیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو علیم و حکیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۴) وان فاتکم شیء من ازواجکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ازواج کے فوت ہونے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۵) فعاقبتم فاتوا الذین ذھبت ازواجھم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ازواج کے فوت ہونے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۶) واتقوا اللہ الذی انتم بہ مومنون

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۷) یا ایھا النبی اذا جاءک المومنات یبایعنک

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بیعت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۸) ان لا یشرکن باللہ شیئا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو شرک کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۴۹) ولا یسرقن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو چوری کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۰) ولا یزنین

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو زنا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۱) ولا یقتلن اولادھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قتل کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۲) ولا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بہتان باندھنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۳) ولا یعصینک فی معروف

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو نافرمانی کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۴) فبایعھن واستغفر لھن اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بیعت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۵) ان اللہ غفور رحیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو غفور و رحیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۶) یا ایھا النبی حرض المومنین علی القتال

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قتال کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۷) ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو صبر کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۸) وان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفا من الذین کفروا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو کفار پر غلبہ پانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۵۹) ما کان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قیدی بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۰) فاما منا بعد واما فداء

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو احسان کرنے یا فدیہ لینے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۱) ان الذین اٰمنوا وھاجروا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۲) والذین اٰمنوا ولم یھاجروا ما لکم من ولایتھم من شیء حتی یھاجروا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۳) وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو نصرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۴) الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو فساد کبیر کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۵) والذین اٰمنوا وھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۶) والذین اٰووا ونصروا اولئک ھم المومنون حقا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۷) لھم مغفرۃ ورزق کریم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو مغفرت اور رزق کریم کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۸) والذین اٰمنوا من بعد وھاجروا وجاھدوا معکم فاولئک منکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۶۹) واولوا الارحام بعضھم اولی ببعض فی کتاب اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۰) ان اللہ بکل شیء علیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو علیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۱) یا ایھا الذین اٰمنوا اذا جاءکم المومنات مھاجرات

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۲) فامتحنوھن اللہ اعلم بایمانھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۳) فان علمتموھن مومنات فلا ترجعوھن الی الکفار

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو واپس کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۴) لا ھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو حلال کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۵) واسئلوا ما انفقتم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو خرچ کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۶) ولیسئلوا ما انفقوا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو خرچ کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۷) ذلکم حکم اللہ یحکم بینکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو حکم دینے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۸) واللہ علیم حکیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو علیم و حکیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۷۹) وان فاتکم شیء من ازواجکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ازواج کے فوت ہونے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۰) فعاقبتم فاتوا الذین ذھبت ازواجھم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ازواج کے فوت ہونے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۱) واتقوا اللہ الذی انتم بہ مومنون

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۲) یا ایھا النبی اذا جاءک المومنات یبایعنک

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بیعت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۳) ان لا یشرکن باللہ شیئا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو شرک کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۴) ولا یسرقن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو چوری کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۵) ولا یزنین

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو زنا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۶) ولا یقتلن اولادھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قتل کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۷) ولا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بہتان باندھنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۸) ولا یعصینک فی معروف

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو نافرمانی کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۸۹) فبایعھن واستغفر لھن اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بیعت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۰) ان اللہ غفور رحیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو غفور و رحیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۱) یا ایھا النبی حرض المومنین علی القتال

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قتال کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۲) ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو صبر کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۳) وان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفا من الذین کفروا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو کفار پر غلبہ پانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۴) ما کان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو قیدی بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۵) فاما منا بعد واما فداء

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو احسان کرنے یا فدیہ لینے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۶) ان الذین اٰمنوا وھاجروا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۷) والذین اٰمنوا ولم یھاجروا ما لکم من ولایتھم من شیء حتی یھاجروا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۸) وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو نصرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۹۹) الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو فساد کبیر کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۰) والذین اٰمنوا وھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۱) والذین اٰووا ونصروا اولئک ھم المومنون حقا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۲) لھم مغفرۃ ورزق کریم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو مغفرت اور رزق کریم کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۳) والذین اٰمنوا من بعد وھاجروا وجاھدوا معکم فاولئک منکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۴) واولوا الارحام بعضھم اولی ببعض فی کتاب اللہ

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۵) ان اللہ بکل شیء علیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو علیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۶) یا ایھا الذین اٰمنوا اذا جاءکم المومنات مھاجرات

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ہجرت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۷) فامتحنوھن اللہ اعلم بایمانھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۸) فان علمتموھن مومنات فلا ترجعوھن الی الکفار

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو واپس کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۰۹) لا ھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو حلال کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۰) واسئلوا ما انفقتم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو خرچ کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۱) ولیسئلوا ما انفقوا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو خرچ کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۲) ذلکم حکم اللہ یحکم بینکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو حکم دینے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۳) واللہ علیم حکیم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو علیم و حکیم بنانے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۴) وان فاتکم شیء من ازواجکم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ازواج کے فوت ہونے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۵) فعاقبتم فاتوا الذین ذھبت ازواجھم

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ازواج کے فوت ہونے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۶) واتقوا اللہ الذی انتم بہ مومنون

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۷) یا ایھا النبی اذا جاءک المومنات یبایعنک

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو بیعت کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا سکتا۔

(۱۱۸) ان لا یشرکن باللہ شیئا

اس عبارت سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس میں مخاطب مرد ہیں۔ کیونکہ عورتوں کو شرک کرنے کا حکم عورتوں کو نہیں دیا جا س

# اسلام کے خلاف ایک نئی صلیبی جنگ

## فرانس نے مسلمانوں کے مدارس و مساجد بند کردئے

### عربی زبان، عربی تہذیب اور اسلام کے خلاف جہاد

ڈاکٹر فاضل نبیلہ عبدالکریم نے ذیل کا بیان شائع کیا ہے:-

آج حالات مترجح ہیں کہ فرانسیسی مقررین و سیاست دانوں نے پوری اعلم کی صلیبی کو کس طرح پس پشت ڈال دیا ہے، یہ نہیں کہ مسلمانوں کی دینی آزادی، اور اپنے اقتدار اور مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کی ترغیب دلانا تھا، ہم اہل کے چوتھائی حصہ کی زبان سیکھیں کہ ہم کو سمجھ سکیں، فرانسیسی قوم مقدم ہو، ہی ہے اس نے فرانسیسی پریوں کی اور دیگر کالنی افریقہ کے مسلمانوں کو علیٰ الاعلان یہ شامل کر لیا ہے کہ اپنی قوت کو ختم کرنے سے پہلے مضبوط بنانے میں لگ رہا ہے۔

گلوب پیرس اسٹار آف اسلام سوسائٹی کے نگران کی بھی جدید تاریخی فورم قول شائع ہے اور ان بیانیوں کے سرسری سے جو مراد ہو اس صلیبی جنگ کے خلاف ہوا کر رہے ہیں اور تمام مسلمانوں کو ایک رشتہ اتحاد میں منسلک کر کے اکٹھا ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم


# الجمعیت دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری


## حکومت ہند کا سالانہ بجٹ

حکومت ہند کے نئے مزید مال سر پہ آیا اور وہ بے ایک مرتبہ پھر لوگ کی منفعت کی اسی سلسلہ کا ایک جزیر پیش کردیا۔ اور کیا کرتا بیچارہ بھی اس کے سوا کہ ہر سال یہ ساعت دیا جائوں کی ہجری کے لئے ہوتی اور گذشتہ سال کی بہ نسبت اس بار کیا کچھ نیا پن دکھایا ہوگا۔ معلوم ہوا کہ یہ وہی گھسا پٹا بجٹ ہے جو ہر سال ہمارے سامنے آتا ہے۔ وہی پرانی گھسی پٹی باتیں، وہی پرانے طریقے، وہی پرانی اسکیمیں، وہی پرانی تجویزیں، وہی پرانی تدبیریں، وہی پرانی تجاویز، وہی پرانی تحریکیں، وہی پرانی تدابیر، وہی پرانی تلقین، وہی پرانی تسلی، وہی پرانی تشفی، وہی پرانی تسکین، وہی پرانی تحسین، وہی پرانی تزئین، وہی پرانی تمکین، وہی پرانی تہذیب، وہی پرانی تعلیم، وہی پرانی تعلم، وہی پرانی تعلق، وہی پرانی تعلی، وہی پرانی تعمیر، وہی پرانی تعمیل، وہی پرانی تعمیم، وہی پرانی تعین، وہی پرانی تعیش، وہی پرانی تغافل، وہی پرانی تغلب، وہی پرانی تفاخر، وہی پرانی تفاوت، وہی پرانی تفریق، وہی پرانی تفریط، وہی پرانی تفسیر، وہی پرانی تفضل، وہی پرانی تفکر، وہی پرانی تفکیر، وہی پرانی تفوق، وہی پرانی تقابل، وہی پرانی تقدیر، وہی پرانی تقرب، وہی پرانی تقریر، وہی پرانی تقسیم، وہی پرانی تقشف، وہی پرانی تقلب، وہی پرانی تقلید، وہی پرانی تقوی، وہی پرانی تکاسل، وہی پرانی تکبر، وہی پرانی تکذیب، وہی پرانی تکرار، وہی پرانی تکریم، وہی پرانی تکلف، وہی پرانی تکلم، وہی پرانی تکمیل، وہی پرانی تکوین، وہی پرانی تلاش، وہی پرانی تلافی، وہی پرانی تلاوت، وہی پرانی تلبیس، وہی پرانی تلخیص، وہی پرانی تلطف، وہی پرانی تلقین، وہی پرانی تلمیح، وہی پرانی تلون، وہی پرانی تمتع، وہی پرانی تمثیل، وہی پرانی تمدن، وہی پرانی تمسک، وہی پرانی تمکین، وہی پرانی تمنا، وہی پرانی تموج، وہی پرانی تمہید، وہی پرانی تنبیہ، وہی پرانی تنزل، وہی پرانی تنزیہ، وہی پرانی تنعم، وہی پرانی تنقید، وہی پرانی تنقیح، وہی پرانی تنکیل، وہی پرانی تنوع، وہی پرانی توازن، وہی پرانی توبیخ، وہی پرانی توجیہ، وہی پرانی توحید، وہی پرانی توسل، وہی پرانی توسیع، وہی پرانی توصیف، وہی پرانی توقیر، وہی پرانی توکل، وہی پرانی تہذیب، وہی پرانی تہلکہ، وہی پرانی تہمت، وہی پرانی تیقظ، وہی پرانی تیمم، وہی پرانی ثابت، وہی پرانی ثبات، وہی پرانی ثبوت، وہی پرانی ثروت، وہی پرانی ثقاہت، وہی پرانی ثقل، وہی پرانی ثمر، وہی پرانی ثمرات، وہی پرانی ثنا، وہی پرانی ثواب، وہی پرانی جاذبیت، وہی پرانی جامعیت، وہی پرانی جبر، وہی پرانی جبلت، وہی پرانی جدت، وہی پرانی جذبات، وہی پرانی جذبہ، وہی پرانی جرأت، وہی پرانی جرح، وہی پرانی جرم، وہی پرانی جزا، وہی پرانی جزاء، وہی پرانی جزائر، وہی پرانی جزو، وہی پرانی جزوی، وہی پرانی جزیرہ، وہی پرانی جزیرے، وہی پرانی جسارت، وہی پرانی جسم، وہی پرانی جسمانی، وہی پرانی جسمانیت، وہی پرانی جسمیت، وہی پرانی جشن، وہی پرانی جلا، وہی پرانی جلال، وہی پرانی جلوہ، وہی پرانی جلوے، وہی پرانی جلی، وہی پرانی جمال، وہی پرانی جمالیات، وہی پرانی جمع، وہی پرانی جمعیت، وہی پرانی جمود، وہی پرانی جنت، وہی پرانی جنس، وہی پرانی جنسی، وہی پرانی جنگ، وہی پرانی جنگی، وہی پرانی جنگیں، وہی پرانی جنون، وہی پرانی جنین، وہی پرانی جواب، وہی پرانی جواز، وہی پرانی جوانی، وہی پرانی جوہر، وہی پرانی جوہری، وہی پرانی جہاد، وہی پرانی جہالت، وہی پرانی جہت، وہی پرانی جہتیں، وہی پرانی جہد، وہی پرانی جہل، وہی پرانی جہنم، وہی پرانی جہنمی، وہی پرانی جیسی، وہی پرانی جیسے، وہی پرانی جیسی، وہی پرانی جیسے، وہی پرانی جیسی، وہی پرانی جیسے

## پارلیمنٹ میں قومی حکومت برباد کے نعرے

### قومی حکومت کو برباد کر دینا چاہئے

لندن ۴ فروری۔ گزشتہ شام ہاؤس آف کامنز میں لیبر لیڈر مسٹر ایمرے نے اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے تحریک پیش کی کہ چونکہ قومی حکومت برباد ہو چکی ہے اور اس کے قائم رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے اس لئے اس کو برباد کر دینا چاہئے۔

مسٹر ایمرے نے کہا کہ ہم کو اس بات کا افسوس ہے کہ ہم کو اس تحریک کے پیش کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ ہم کو اس بات کا بھی

## قادیان میں احرار کی زندگی

### احرار کو حکومت کی طرف سے امداد

احرار کو حکومت کی طرف سے امداد ملنے کی خبر پر ہمارے ایک نامہ نگار کا تبصرہ

[illegible]

## پارٹیوں میں قومی حکومت کا مطالبہ

### قومی حکومت کو برباد کرنے والی پارٹیاں

[illegible]

## ایک مفید حکومت کی تشکیل

[illegible]

## پارلیمنٹ میں سرحدی مشکلات

[illegible]

## عجمی کی جوابی تجویز کا فیصلہ

[illegible]

## شیر اسلام سہارنپور

[illegible]

## ثناء اللہ کی نئی تحقیقی زراعتی خدمات

[illegible]

## انجمن یوسف الاسلام دلی کا جلسہ

[illegible]

## جامعہ ملیہ کا قیام اور اس کا استحکام

اعانت کیلئے مرکز قبول اور کارکنان کا استقبال

[illegible]

## حکومت کا مرکز جمعیۃ العلماء کی طرف توجہ

[illegible]

## وزیر مالیہ کا قبل کرنے کا ارادہ

[illegible]

## پیر جماعت علی کا انتقال

[illegible]

## صرف تین روپیہ میں چار رکھ یاں

ایک عمدہ مکمل جنتری ۱۹۳۵ء ایک عمدہ ڈائری ۱۹۳۵ء ایک عمدہ ڈیسک کیلنڈر ۱۹۳۵ء

[illegible]

## تقویم پرست چھپ کر تیار ہو گئی

[illegible]

## فہرست مضامین

[illegible]

## سہارنپور کے قریب ریل کا حادثہ

[illegible]

## ڈرامہ اور بریلی کے نام نہاد ریفارمر

[illegible]

## دلی میں گلستان ٹائمز کی عمارت

[illegible]

## علاقہ سارک کے قیدیوں کی رہائی

[illegible]

## حبیب رین

[illegible]

## امرتسر میونسپل الاؤنس میں گورنمنٹ پنجاب کا حصہ

[illegible]

## پیوند الوہیت

[illegible]

## بانی ان ہی

[illegible]

## صنعت لوہ چوب و نجاری کو رواج دینے کی تجویز

[illegible]

## شیخ نظام الدین صاحب دہلی میں

[illegible]

## ہندوستان کی وزارتوں کی توسیع

[illegible]

## تھیٹر کی بکنگ

[illegible]

## ہمدرد کی مشہور دواؤں کے اشتہار



تمہارے جوڑوں میں درد ہو تو



سر درد ہو تو



کلزانہ

یَدُاللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۲۸

جرسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

# روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی۔اے)  معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم شنبہ ۳ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۸

## معاصرین کے افکار و آراء

### پنڈت مالویہ کا عدم انگستان

پنڈت مالویہ جنہوں نے گیؤ ل ایوارڈ کی مخالفت کا علم بلند کر رکھا ہے مقام بنارس کی ایک دفعہ فیڈریشن کانگستان جاری ہے، اُن کے اس سفر کو مقصد سے کہ انگلستان میں گیؤ ل ایوارڈ کے خلاف پروپیگنڈا کیا جائے اور وہاں کے پنڈت کو مضر بنایا جائے اور تو قع ظاہر کی ہے کہ وہ اس کام میں کامیاب ہوں گے۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ پنڈت مالویہ کا وجود ایک عجیب و غریب شئی ہے جس کے معنی کسی کی سمجھ میں نہیں آسکتے۔ انہوں نے گیؤ ل ایوارڈ کے لئے وزیر اعظم انگستان سے درخواست کی۔ اور پھر ڈ ی کے اعلان کے بعد بہت دنوں تک اس کی مخالفت میں ایک لفظ نہ کہا۔ اور پھر کہا تو یہ کہ کہ یہ فیصلہ قومیت پسندی کے اصولوں کی تو ثیق کرتا ہے اور اس پر کسی بحث کی گنجائش نہیں ہے کہ وہ اس کی تنسیخ کے لئے انگلستان تشریف لے جائیں گے۔ لیکن ڈیڑھ سال بعد انہیں بتایا گیا ہے کہ ڈ ی ٹگ سٹریٹ کا فیصلہ گذشتہ کے مقابلہ میں زیادہ تر حریت پسندی کی تائید میں ہے۔ بلکہ ہندستان سے معاملہ کو پوری طرح سے اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد یہ فیصلہ کرنے کی ذمہ داری بالآخر برطانیہ کے ہی سر پر ہے کہ ہندستان کے لئے کون سا آئین موزوں اور حقیقت بخش ہوگا کیا اس اعلان کی روشنی میں برطانی حکومت کا یہ دعویٰ اقتدار نہیں ہو جاتا ہے کہ وہ ہندستان کی آئینی ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرے۔ اگر ہندستان کو کوئی ایسا فیصلہ کیا جائے جو مسلمانوں کو منظور نہ ہو تو کیا اس کو ہندستان کی متفقہ رائے کہا جا سکتا ہے؟ ہمارے نزدیک تو ہندستان کا ایک متوسط الحال مسلمان عالم کو مسلمانان عالم کو مسلمانان عالم کو مسلمان

# مولانا سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی سماعت

## گواہان استغاثہ پر پُرزور جرح
## متنبی قادیان کے اثبات اور مغلظات

(گزشتہ سے پیوستہ)

**سوال** :- آپ کسی احمدی کو جانتے ہیں۔

**جواب** :- ہاں احمدیوں میں سے مظہر صاحب مظفر صاحب اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کو جانتا ہوں۔

س :- کیا وہ قادیان میں رہتے ہیں۔ (ج) ہاں

س :- کیا قادیان میں سب غریب ہیں۔ (ج) ہاں

س :- کیا مولوی صاحب نے کہا تھا کہ قرصا صاحب کے الہام کو اس جگہ پر اور لگا دیجئے گا۔ (ج) ہاں

س :- مرزا صاحب فقیر نہ بنا چاہتے تھے۔ (ج) ہاں

س :- مرزا صاحب کو الہام ہوا۔ (ج) ہاں

س :- کیا وہ الہام پورا ہوا۔ (ج) ہاں

س :- کیا مرزا صاحب کو کوئی اور الہام ہوا۔ (ج) ہاں

س :- کیا وہ الہام پورا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۳ مرذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## "سُود ایکٹ کو اور زیادہ سخت بنایا جائے"

### اسمبلی میں ایک جدید مسودۂ قانون

مسٹر دی ایس امبا ایل۔ اے نے سالہا ایکٹ میں ترمیم کی غرض سے ایک مسودہ قانون پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس پر گورنمنٹ کی اور تجارت طلب طبقہ کی رائے ہے اور جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں اس کی تائید ہندوستان کے تمام ہی حصوں سے ہو رہی ہے۔ اس مسودہ قانون کے متعلق ہماری رائے کا اظہار ہم پہلے کر چکے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ مسودہ قانون اس سے کہیں زیادہ سخت ہونا چاہئے جتنا کہ اس کو پیش کیا گیا ہے۔ ہم اس کو ایک ناکافی قانون سمجھتے ہیں۔ ہم کو امید ہے کہ اسمبلی اس مسودہ قانون کو اور زیادہ سخت بنا دے گی۔ اس مسودہ قانون کے متعلق ہم اپنی رائے کا اظہار کر چکے ہیں۔ اس وقت ہم اس کے متعلق کچھ نہیں لکھنا چاہتے۔ ہم صرف اس قدر لکھنا چاہتے ہیں کہ اس مسودہ قانون کے متعلق ہم کو جو خطوط موصول ہوئے ہیں ان میں سے اکثر خطوط میں اس مسودہ قانون کو ناکافی بتایا گیا ہے۔ ہم کو امید ہے کہ اسمبلی اس مسودہ قانون کو اور زیادہ سخت بنا دے گی۔

کمی زراعتی پیشگی کی بنا پر کسی معزز اور شریف سے شریف انسان کو ستانا یا ذلیل کرنا جائز نہ ہوگا۔ اور بعض اس کا ایک قصوری اطلاع دینا بھی اس کے لئے کافی ہوگا کہ قانون کا سردرد ثابت ہو جائے خواہ اس کے تعین میں جرم ثابت ہونا ہو۔ نکاح میں بھی یہ بات کسی معاملہ میں اول تو حکومت کی مداخلت اور پھر وہ بھی اس طرح جیسی کہ تجویز کی جارہی ہے بقیناً سخت نکلیف دہ پریشانی کا موجب ہوگی۔

### سزا میں زیادتی

اسی طرح جو اشتہاری کا معاملہ ہے کہ اگر محض اس قدر کی اطلاع پر حکم امتناعی جاری کیا جانے لگا تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہر شخص کو ہر وقت کے لئے ہوا کی جگہ جانا پڑے گا۔ اور بعض اس کا ایک قصوری اطلاع دینا بھی اس کے لئے کافی ہوگا کہ قانون کا سردرد ثابت ہو جائے خواہ اس کے تعین میں جرم ثابت ہونا ہو۔ نکاح میں بھی یہ بات کسی معاملہ میں اول تو حکومت کی مداخلت اور پھر وہ بھی اس طرح جیسی کہ تجویز کی جارہی ہے بقیناً سخت نکلیف دہ اور پریشانی کا موجب ہوگی۔

اسی طرح جو اشتہاری کا معاملہ ہے کہ اگر محض اس قدر کی اطلاع پر حکم امتناعی جاری کیا جانے لگا تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہر شخص کو ہر وقت کے لئے ہوا کی جگہ جانا پڑے گا۔ اور بعض اس کا ایک قصوری اطلاع دینا بھی اس کے لئے کافی ہوگا کہ قانون کا سردرد ثابت ہو جائے خواہ اس کے تعین میں جرم ثابت ہونا ہو۔ نکاح میں بھی یہ بات کسی معاملہ میں اول تو حکومت کی مداخلت اور پھر وہ بھی اس طرح جیسی کہ تجویز کی جارہی ہے بقیناً سخت نکلیف دہ اور پریشانی کا موجب ہوگی۔

سزا میں زیادتی

# امن کے نام پر بحری، بری اور ہوائی قوت میں زبردست اضافہ

## روس جاپان اور امریکہ کی اسلحہ بندی سے خوف و ہراس

## برطانیہ کے فوجی اخراجات میں اضافہ وائٹ پیپر شائع ہو گیا

گو بظاہر وزیر مسٹر بیلڈ ون کے خطاب برطانیہ نے لیگ آف نیشنز کے ذریعہ امن کی خصوصیت سے خدمت کی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کی بنیاد ہی طاقت پر رکھی گئی تھی اور اسی وجہ سے اس کے ممبروں کی ہمدردی اور تعاون کا دارومدار اس بات پر تھا کہ وہ اپنی فوجی طاقت کو بڑھائیں۔ اس کے بعد سے اب تک برابر اس کی کوشش کی جاتی رہی ہے کہ ہر ملک اپنی فوجی طاقت کو بڑھائے۔ اس کا نتیجہ ہے کہ اس وقت دنیا کی تمام بڑی طاقتیں اپنی فوجی طاقت کو بڑھا رہی ہیں۔ اور اس کی وجہ سے ہر ملک کے فوجی اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ برطانیہ کے فوجی اخراجات میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق وائٹ پیپر شائع ہو گیا ہے۔ اس کے مطابق ۱۹۳۵ء میں برطانیہ کی حکومت نے ۱۹۳۴ء کے مقابلہ میں ۱۱ کروڑ روپیہ زیادہ خرچ کرنے کی تجویز کی ہے۔ اس کی تفصیل میں اضافہ بحری فوج کے لئے ہے۔ ہوائی فوج کے لئے ۲ کروڑ روپیہ اور باقی فوج کے لئے ہے۔ اس اضافہ کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ دنیا کی موجودہ حالت کے لحاظ سے برطانیہ کی حفاظت کے لئے یہ اضافہ ضروری ہے۔ اس کے متعلق ہندوستان میں مختلف رائے ظاہر کی جا رہی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہندوستان کو اس سے کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے اس کو اس اضافہ کا بوجھ نہیں اٹھانا چاہئے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہندوستان کو اس اضافہ کا بوجھ اٹھانا چاہئے۔ ہم اس کے متعلق کچھ نہیں کہتے۔ ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ ہندوستان کی مالی حالت ایسی نہیں ہے کہ وہ اس اضافہ کا بوجھ اٹھا سکے۔ ہندوستان کی مالی حالت ایسی ہے کہ اس کو اپنے ہر شعبہ میں اخراجات کو کم کرنا چاہئے۔ ہندوستان کی مالی حالت کی وجہ سے ہی ہندوستان کے ہر شعبہ میں اخراجات کو کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہندوستان کی مالی حالت کی وجہ سے ہی ہندوستان کے ہر شعبہ میں اخراجات کو کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہندوستان کی مالی حالت کی وجہ سے ہی ہندوستان کے ہر شعبہ میں اخراجات کو کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

## یونان میں بغاوت ہو گئی

### باغیوں کے جہازوں پر گولہ باری

تھیسنر ۸ مارچ۔ کریٹ میں بلوہ کے نمبر ۱ میں بھی اسی طرح کے واقعات ہوئے ہیں۔ ۲ مقامات پر ۱۰۰ مسلمانوں کے گھر جلا دیئے گئے ہیں۔ ۱۰۰ مسلمان زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۰ مسلمان مارے گئے ہیں۔ ۱۰ مسلمان لاپتہ ہیں۔ ۱۰ مسلمان گرفتار ہوئے ہیں۔ ۱

Regd No. L 1793.

# The Jamiat

Vol. XXI No. 18 DELHI SATURDAY 9th MARCH 1935. PRICE ONE ANNA



پادری کی لڑکی
قبول اسلام
اور اس کے مکتبہ انجمن کا بیان ہے معلوم کرنے ہوں تو آج ہی منگائیے
دیکھئے میں کرم پھر کر اب اسلام کی حقانیت کے قائل ہو گئے ہیں
قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی
قرآن مجید
نہایت سہولت سے ہر
قرآن مجید کمپنی انگلیسی دہلی سے طلب کیجئے



تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۲۸

یداللہ علی الجماعۃ

# روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی۔اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم چہارشنبہ، ۷ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳


## ایک معتبر نومسلم کو پریکھوں کے مظالم

### بچہ کا اغوا اور قتل کی دھمکی

ریاست بہاولپور کے ایک معزز مسلمان نومسلم مولوی عبید الرحمٰن صاحب اور آپ کی اہلیہ صاحبہ جو ریاست جنیدہ کی رہنے والی ہیں ۱۲ مارچ کو دہلی پہنچ گئے ہیں۔ ان کے ساتھ ان کا ۷ سال کا لڑکا بھی ہے۔ مولانا عبید الرحمٰن صاحب نے اپنے کو پریکھوں کے مظالم سے بچانے کے لئے اپنا وطن چھوڑا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ ان کے لڑکے کو اغوا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ان کو قتل کی دھمکی دی گئی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ ان کے لڑکے کو اغوا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ان کو قتل کی دھمکی دی گئی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ ان کے لڑکے کو اغوا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ان کو قتل کی دھمکی دی گئی ہے۔

## مولانا ابوالکلام آزاد کا خطبہ عید اضحیٰ

### عیدگاہوں اور جامع مساجد کے خطیب مفت منگتے ہیں

۱۰ ذی الحجہ جمعہ کے مبارک ایام اب قریب آگئے ہیں جن سے اسلامی سال کا اول مہینہ محرم اور عید میلاد النبی صلعم کی مبارک یاد گار منائی جاتی ہیں۔ ان دونوں مہینوں میں مسلمان بڑے سعید اور مبارک ہوتے ہیں۔ محرم میں ان کے سامنے شہادت اور قربانی کی مثالیں ہوتی ہیں جو ان کے سلسلہ کے بزرگوں نے اپنے اصول اور اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے پیش کی تھیں۔ ربیع الاول میں ان کے سامنے آقائے نامدار صلعم کی پاک زندگی کا نمونہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان دونوں مہینوں میں مسلمانوں کے جلسے ہوتے ہیں۔ ان میں ان کے مذہبی پیشوا ان کو ان کے اسلاف کے کارنامے سناتے ہیں۔ ان کو ان کے فرائض بتاتے ہیں۔ ان کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے ہیں۔ ان کو ان کی کمزوریوں پر متنبہ کرتے ہیں۔ ان کو ان کی ترقی کے راستے بتاتے ہیں۔ ان کو ان کی ترقی کے راستے بتاتے ہیں۔ ان کو ان کی ترقی کے راستے بتاتے ہیں۔

## حامیان طب جدید کا اجتماع عظیم

یعنی آل انڈیا یونین خادم الحکمت لاہور جو عرصہ ۴ سال سے بایں طور خاموش اور خدمتگاری کے ساتھ بطرز پرسنی ابوالاتحاد حضرت علامہ حکیم احمد الدین صاحب "شاگرد الاطباء" موجد طب جدید و پرنسپل طبیہ کالج شاہدرہ اپنے جدید طبی اصول فن کو لوائے نہایت پر ہوں اور صحیح علمی و فنی خدمات انجام دے رہی ہے، درحیص کی علمی تحقیقات نے طبی دنیا میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے۔ اس کا نہایت ہی مفید اور مثبت نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان اسلامی طب کو چھوڑ کر طب جدید کی طرف تیزی سے متوجہ ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ ہمیں صدہا مراسلات حضرت مولانا کی تقریر سننے کے بعد اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو۔ ہزارہ در ہزارہ لوگ "جاء الحق و زھق الباطل" کا یہ تماشا دیکھنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ چونکہ لیڈ یہ ہیں تقاریر نہایت ہی مفید اور دلچسپ ہوتی ہیں۔ اس لئے ہر ایک شخص بخوشی اپنا وقت فراغت اور اپنا روپیہ خرچ کرنے کو تیار ہوتا ہے۔ اور ہر ایک شخص اپنے کو خوش نصیب سمجھتا ہے کہ اس کو ایسے جلسہ میں شریک ہونے کا موقع ملا۔ اس لئے ہم کو یقین ہے کہ ہمارے ناظرین بھی اس جلسہ کی خبر سننے کے لئے بے چین ہوں گے۔ اس لئے ہم ذیل میں اس کی روئداد درج کرتے ہیں۔

(ناظم الدین احمد تاج جنرل سکریٹری)

## انجمن فدائے سنت آباد کا جلسہ

آج تاریخ ۹ فروری ۱۹۳۵ء کو بعد نماز عشاء جامع مسجد اہلحدیث انجمن فدائے سنت کے زیر اہتمام حضرت مولانا مولوی داؤد غزنوی صاحب (امام اہلحدیث) کی صدارت میں عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا مولوی محمد میاں صاحب سکریٹری جمعیۃ العلماء جمرات و بانی و رئیس الاحرار، ڈاکٹر مشتاق حسین صاحب سے پرزور تقاریر کیں اور ایک تجویز میں ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات کی ستائش کی گئی۔ (سکریٹری انجمن)

## ڈاک کے ماحیل حیل میں ہر اڈیکا سٹنگ اسٹیشن

مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۳۵ء کو پولیس اسلم خاں ٹھانیدار خان بہادر نتلی خاں بوقت ایک بجے ڈوگ اسمعیل خیل در مجرخ ذیلدار احمد اکبر خان صاحب تشریف فرما ہوئے اور انہوں نے مقتم اہل خیل کو ہدایت کی کہ ہر ڈاکو کو ڈاک سٹنگ کے فرائض انجام دینے چاہئیں۔ چونکہ لیڈ یہ ہیں دیگر گزٹ صاحب تشریف لائے چونکہ جمرخ ذیلدار صاحب سے کہ ذریعہ ہندستان میں ہی ہے۔ ضرور ڈاک کا انتظام ہونا چاہئے۔ ۹ مارچ ۱۹۳۵ء کو ہر ڈاکو کو ڈاک سٹنگ کے فرائض انجام دینے چاہئیں۔ (نامہ نگار)

## اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

## مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کیجئے ایورریڈی کالج انبالہ شہر

## خضاب جھوڑدو

اسلامی ہند بال کیمیکل کا لج کا بنا ہوا کلاں کا بے ضرر اور مفید خضاب ہر سن کے لئے ۱۰ روپے کا نوٹ روانہ کرنے سے ۱۰ روپے کا ۱۰ دن کا ۱۰ روپے کا ۱۰ دن کا ۱۰ روپے کا ۱۰ دن کا

# زندگی کا پیام - بقاء کی نوید اور ترقی کا نقطۂ ماسکہ

## قربانی اصل روح نفس اور زندہ رہنے کا سبق دیتی ہے

### اسوۂ ابراہیمی اور تکمیل معرفت سے بہار کا انعام

(از جناب مولانا احمد علی صاحب محدث لاہوری)

دنیا میں بقاء کا کوئی عام اور یقینی قانون ہے تو یہ ہے کہ ہر زندہ انسان کو اپنی زندگی کے لئے کچھ نہ کچھ قربانی کرنی پڑتی ہے۔ ہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیت دہلی

یوم چہار شنبہ ۷ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## اجودھیا کے گزشتہ ہولناک فسادات کا انجام
## قربانی بند کر دی گئی

گزشتہ سال اجودھیا میں جو المناک واقعات رونما ہوئے تھے ان سے ہر محب وطن کا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک سخت اضطراب اور بے چینی کی جو لہر پیدا ہوئی تھی اس سے ہر شخص واقف ہے۔ مسلمانوں کا جذبہ مذہبی کا مجروح ہونا ایک طبعی امر تھا۔ اور اس سے بڑھ کر ان کے لئے یہ امر اور بھی تکلیف دہ تھا کہ ان کے ساتھ ظلم کرنے والے ہندو تھے۔ جن کے ساتھ ان کے صدیوں سے برادرانہ تعلقات چلے آرہے تھے۔ جن کے ساتھ مل جل کر وہ ہندوستان کی آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے۔ جن کے ساتھ ان کے ہزاروں رشتے ناطے تھے۔ جن کے ساتھ ان کی روزانہ کی زندگی کے معاملات وابستہ تھے۔ جن کے ساتھ ان کے بچپن کے کھیل اور جوانی کے ارمان وابستہ تھے۔ جن کے ساتھ ان کے بزرگوں کی یادیں وابستہ تھیں۔ جن کے ساتھ ان کے مرنے اور جینے کی قسمیں وابستہ تھیں۔ ان کے ہاتھوں ان کا یہ حشر ہوا کہ ان کے گھر لوٹ لئے گئے۔ ان کے گھروں کو آگ لگا دی گئی۔ ان کی عورتوں کی بے حرمتی کی گئی۔ ان کے بچوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا۔ ان کے بزرگوں کو بے عزت کیا گیا۔ ان کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی گئی۔ ان کے مذہبی شعائر کی توہین کی گئی۔ ان کی مساجد کو نذر آتش کیا گیا۔ ان کے مقدس مقامات کو ناپاک کیا گیا۔ ان کے مذہبی تہوار کو ان کے لئے ماتم بنا دیا گیا۔ ان کی عید کی خوشیوں کو ان کے لئے غم میں تبدیل کر دیا گیا۔ ان کی قربانی کی رسم کو ان کے لئے ایک مصیبت بنا دیا گیا۔ ان کے ساتھ یہ سب کچھ کیا گیا اور اس کے باوجود ان کی وفاداری کا امتحان لیا گیا۔ ان کی حب الوطنی کو مشکوک قرار دیا گیا۔ ان کو پاکستان جانے کا مشورہ دیا گیا۔ ان کو ہندوستان کا غدار کہا گیا۔ ان کو ہندوستان کا دشمن سمجھا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ترقی میں رکاوٹ قرار دیا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر مصیبت کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدنامی کا باعث بتایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بربادی کا سبب قرار دیا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر تباہی کا موجب سمجھا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدحالی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدامنی کا مجرم قرار دیا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدنظمی کا قصوروار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدانتظامی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدعنوانی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدکاری کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدچلنی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدمعاملگی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدسلوکی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدتمیزی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدتہذیبی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدتمیزی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدتہذیبی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدتمیزی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کو ہندوستان کی ہر بدتہذیبی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔

خلاصہ یہ کہ ان کے ساتھ وہ سب کچھ کیا گیا جو ایک مہذب قوم کے ساتھ کسی حالت میں بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اور ان کے ساتھ وہ سب کچھ کیا گیا جو ایک وحشی قوم کے ساتھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اور ان کے ساتھ وہ سب کچھ کیا گیا جو ایک درندہ صفت قوم کے ساتھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اور ان کے ساتھ وہ سب کچھ کیا گیا جو ایک بہیمانہ قوم کے ساتھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اور ان کے ساتھ وہ سب کچھ کیا گیا جو ایک شیطانی قوم کے ساتھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اور ان کے ساتھ وہ سب کچھ کیا گیا جو ایک ابلیسی قوم کے ساتھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اور ان کے ساتھ وہ سب کچھ کیا گیا جو ایک جہنمی قوم کے ساتھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔

اس ہولناک سانحہ کے بعد ہندوستان کے مسلمانوں کے سامنے دو راستے تھے۔ ایک راستہ تو یہ تھا کہ وہ اس ظلم و ستم کے خلاف ملک گیر پیمانہ پر احتجاج کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہڑتال کر دیتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک جلوس نکالتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک جلسے کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ریزولیوشن پاس کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف نفرت کا اظہار کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف غصہ کا اظہار کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف بائیکاٹ کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف مظاہرے کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف ہڑتالیں کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف ہنگامے کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف فساد کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف جنگ کرتے۔ ہندوستان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک ہندوؤں کے خلاف جہاد کرتے۔

لیکن مسلمانوں نے ان میں سے کوئی راستہ اختیار نہیں کیا۔ انہ

## صدر مجلس احرار ہند کے نام

### حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا مکتوب گرامی

### شعبہ تبلیغ کی امداد ہر مسلمان پر واجب ہے

بعنوان مکرمی مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دام فضلہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

عنایت نامہ پہونچا۔ مجلس احرار کا شعبہ تبلیغ دفع مضرت قادیانیت کے لئے جو خدمت اسلام کر رہا ہے اس سے وہ سب اہل اسلام کا فریضہ ہے جس پر کونسل احرار کو خود کمر باندھ لینی ضرور ہے۔

۲۔ خصوصاً اس کمی کے پیش نظر کہ قادیان کے اندر مسجد و مدرسہ و دفتر ہو اور قادیان کے تاریخ جلسہ کی جگہ ہونا بہت مصلحت ہے۔

۳۔ مقصود بالاصل اس کی امداد تمام مسلمانوں پر لازم اور استطاعت ہے۔ یہ تینوں وجوہ نصوص سے ثابت ہیں۔ اما الاول فلقولہ تعالیٰ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِھَا اُولٰٓئِکَ مَا کَانَ لَھُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْھَآ اِلَّا خَآئِفِیْنَ لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (پ ۱ ع ۱۴) وَاَمَّا الثَّانِیْ فَلِاَنَّ الْاَمْرَ بِالشَّیْءِ نَھْیٌ عَنْ ضِدِّہٖ کَمَا ھُوَ مُقَرَّرٌ فِیْ اُصُوْلِ الْفِقْہِ وَاَمَّا الثَّالِثُ فَلِاَنَّ الْاَمْرَ بِالشَّیْءِ اَمْرٌ بِمَا لَا یَتِمُّ ذٰلِکَ الشَّیْءُ اِلَّا بِہٖ کَمَا ھُوَ مُقَرَّرٌ فِیْ اُصُوْلِ الْفِقْہِ وَاَمَّا الرَّابِع

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۶۳۸

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

عید مبارک

# ۳ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم شنبہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۰

دسمبر ۱۹۳۴ء


## معاصرین کے افکار و آراء

### معتدل افواج کی حق گوئی!

اسمبلی کے اجلاس ۵ مارچ میں مسٹر اینس سکریٹری سکھ پیش نے دریافت کیا کہ ہندوستان کی فوج کو ہندوستانی بنانے میں اب تک کتنا وقت لگے گا۔ ان کو جواب ملا کہ غالباً یہ ہدف لگ بھگ پچاس برس میں حاصل ہوگا۔ اس پر مسٹر اینس نے کہا کہ اس طرح تو ہندوستان کو آزاد ہونے کے لئے پانچ سو برس درکار ہوں گے۔ لیکن اسمبلی میں ہی اس کے متعلق کوئی اعلان نہیں ہوا کہ فوج کے ہندوستانی کرنے میں کتنا وقت لگے گا۔ بہتر ہوگا کہ ہندوستان کی اسمبلی اس کے متعلق متفقہ طور پر کوئی قرارداد پاس کرکے حکومت کو اس نظریہ سے مطلع کر دیا جائے۔

اس بارے میں جناب ہلال کا نپوری نے جو اب مرکزی کونسل کے ممبر منتخب ہوئے ہیں، گو فی الحال ہمارے سامنے کوئی بیان نہیں دیا ہے، لیکن ہم کو امید ہے کہ وہ اس اہم مسئلہ کو اسمبلی میں ضرور پیش کریں گے۔ ہم ان کی توجہ اس طرف مبذول کراتے ہیں کہ ہندوستان کی آزادی کا ایک اہم جزو یہ بھی ہے کہ ہندوستان کی فوج ہندوستانی ہو۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی اسمبلی اس مسئلہ کو بہت جلد اپنے ہاتھ میں لے گی۔

### ہمارے تعلیمی مسائل

مسٹر سکسینہ نے جو انجمن کے ڈائرکٹر تعلیم تھے اور حال ہی میں حیدرآباد تشریف لائے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنے اس دورہ کے دوران میں ہمارے اسکولوں کا بھی معائنہ کریں گے۔ ہم ان کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ان کے معائنہ سے ہمارے تعلیمی مسائل پر بہت کچھ روشنی پڑے گی۔ ہم کو یقین ہے کہ ان کے معائنہ سے ہمارے اسکولوں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

### ہندوؤں کی دلن پرستی

دہلی میں مسٹر پٹیل نے ایڈریس پڑھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندو، اور کہا انہوں نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد شروع کی ہے۔ ہندو تنظیم کا مقصد یہ ہے کہ ہندو ایک قوم بن جائیں

عربی اور طبی پریس کی خوراک

## مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

### فلسطین کی مؤثر عام کانشاندار اجلاس
### وہ تجاویز جو ہندی مسلمانوں کی تشفی کیلئے کی گئیں

علاوہ فلسطین کی ایک مفکر کانفرنس فلسطین میں منعقد ہوکر ہماری اس کانفرنس کے مادی قدس کے حق البر میں حمایت کی۔ اس کانفرنس میں جو تجاویز منظور ہوئیں ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

(۱) یہودیوں کی ہجرت کے سلسلہ کو روک دیا جائے اور اسکے ذمہ داروں کا محاسبہ کیا جائے۔

(۲) یہودیوں کو جو زمین فروخت کی گئی ہے اسکو واپس لیا جائے۔

(۳) اسلامی ملکوں کے نام مکتوب الیہ کے ساتھ مسلمانوں کے حمایت کی طرف متوجہ کیا جائے۔

(۴) جو مسلمان خطیر طور پر یہودیوں کے ہاتھ بک رہے ہوئے ہیں انکے ناموں کا اعلان کیا جائے۔ اور ایک خفیہ کمیٹی شائع کیا جائے جس میں یہ تصریح ہو کہ جو مسلمان یہودیوں کے ہاتھ اپنی زمین فروخت کریگا فروخت کرنے میں دوسرے کسی قسم کی امداد کرے گا اور جو یہودی کسی مسلمان سے زمین خریدے گا اسکے ساتھ بھی کوئی تعلق نہ رکھا جائے۔ اور ایک خفیہ کمیٹی شائع کیا جائے جس میں یہ تصریح ہو کہ جو یہودی کسی مسلمان سے زمین خریدے گا اسکے ساتھ بھی کوئی تعلق نہ رکھا جائے۔

(۵) خیر کی صنعتوں کا خاطر خواہ دستی صنعتوں کی حمایت ۔

### امریکہ میں عورتوں کی آزادی کا رد عمل
### پھر بھری سینے پر نے اور کھانے نیا ایجنسی تعلیم

آج کل امریکہ میں عورتوں کی آزادی کے خلاف ایک تحریک زور پکڑ رہی ہے۔ کئی ریاستوں کی عورتوں نے اس خیال میں جمع ہوکر یہ طے کیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلائیں گی۔ اس تحریک کی ابتدا ایک ڈاکٹر نے کی ہے۔ اس نے کہا ہے کہ عورت کی آزادی کا یہ نتیجہ ہوا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دودھ پلانا اپنی توہین سمجھتی ہے۔ اس نے کہا کہ بچوں کو دودھ پلانا عورت کا فرض ہے۔ اس سے اسکی صحت بھی اچھی رہتی ہے اور بچے بھی تندرست ہوتے ہیں۔ اس نے کہا کہ بچوں کو دودھ پلانا عورت کا فرض ہے۔ اس سے اسکی صحت بھی اچھی رہتی ہے اور بچے بھی تندرست ہوتے ہیں۔ اس نے کہا کہ بچوں کو دودھ پلانا عورت کا فرض ہے۔ اس سے اسکی صحت بھی اچھی رہتی ہے اور بچے بھی تندرست ہوتے ہیں۔

### امسالہ حج میں حجاج کی کثرت
### مصر الجزائر، چین، المغرب سے قافلوں کی روانگی

حکومت حجاز اور حکومت عراق کے مابین تاج کے بڑی حد تک تحسین معاہدہ ہوگیا ہے جس کی دفعات و مواد امر القریٰ اور مدت الحجاز میں خاص توجہ دی گئی ہیں۔ ہوا ہے کہ نصف حصہ ان سے اور نصف حصہ ان سے ہوگا۔ اس کے بعد ہی یہ تجویز پیش ہوئی ہے کہ تمام ذرائع سے اور ہر ممکن طریقہ سے مسلمانوں کو اس بات کی دعوت دی جائے کہ وہ اس سال حج کے لئے ضرور جائیں۔ اس کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری


## عیدِ اضحیٰ اور مسلمانوں سے حقیقی قربانی کا مطالبہ

### سنت خلیل اللہ کا مقصد اور مسلمانوں کا فرض

الحمد للہ کہ عیدِ قرباں کی گونج سالوں کی طرح پھر ہم پر سایہ فگن ہوئی اور ہمارے ملک کے ہر گوشہ و کنار میں مسلمان نے اپنے اپنے مقام پر اپنے خدا کے حضور اپنی جبین نیاز کو جھکا دیا۔ عید الاضحیٰ کا یہ عظیم الشان تہوار جو ہر سال ذوالحجہ کی دسویں تاریخ کو منایا جاتا ہے، اپنے اندر اسلام کی بڑی روح اور زندگی کی اہم حقیقتوں کو سمیٹے ہوئے ہے۔ اور قربانی کے مقصد عظیم کو ہمیشہ اس کے مطابق اپنے ایمان کی تشکیل و تعمیر میں مصروف ہیں۔

### قربانی کیا ہے؟

عید الاضحیٰ یا عید قربان کیا ہے؟ اور مسلمانوں کا کون سا عمل ہے جو کیا گیا ہے؟ اس کا جامع اور مکمل جواب خود کلام اللہ ہی کے الفاظ میں دیا جا سکتا ہے۔ اور قربانی کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اس سے بہتر کوئی ترجمان نہیں ہو سکتا۔ ارشاد ہے:

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقویٰ منکم۔

خدا کی جناب میں نہ تو ان قربانیوں کا گوشت اور خون ہی پہنچتا ہے بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

(اردو ترجمہ)

قربانی جانوروں کے خون بہانے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ تو اس بڑی قربانی کا حصالی نمونہ ہے جو انسان کو اپنے نفس اور اس کی خواہشات سے پیش کرنا ہے۔ ہر قربانی سے پہلے ہر شخص کو اپنے دل کا جائزہ لینا چاہئے کہ اس میں کون سی چیز اللہ کے راستہ میں قربان ہونے سے رہ گئی ہے۔ اور کون سی کمزوری ہے جو اس کو خدا کی راہ میں قربان ہونے سے روک رہی ہے۔ اور اس کو اپنے اندر سے نکالنے کی کوشش کرنا چاہئے۔ اسی طرح ہر قربانی کے وقت ہر شخص کو اپنے دل میں یہ عہد کرنا چاہئے کہ وہ اپنی جس کمزوری کو قربان کر رہا ہے آئندہ اس کے قریب نہ جائے گا۔ اور اپنی زندگی کو اس سے پاک رکھے گا۔ اسی کا نام تقویٰ ہے اور یہی قربانی کا اصل مقصد ہے۔

### اسلام اور قربانی

اسلام کیا ہے؟ اسلام نام ہے اطاعت و بندگی کا اور اس بندگی کا جس کی بنیاد توحید پر قائم ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کی تاریخ کا ہر ورق ہمیں بتاتا ہے کہ مسلمان کی زندگی کا اصلی جوہر اس کی قربانی اور جانثاری ہے۔ اس نے ہر زمانہ میں اور ہر ملک میں اپنے ایمان کا ثبوت اسی طرح دیا ہے کہ اپنے مال و جان کو اللہ کی راہ میں قربان کر دیا ہے۔ اور اسی کا نام اسلام ہے۔ اسلام کی تاریخ کا ہر ورق اس کی شہادت دیتا ہے۔ اور ہر زمانہ کے مسلمان اس کی گواہی دیتے ہیں۔ اسلام کی تاریخ کا آغاز ہی قربانی سے ہوا ہے۔ اور اس کی ہر منزل پر قربانی کے نشانات ثبت ہیں۔ اسلام کی تاریخ کا پہلا ورق ہمیں بتاتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں قربان کرنا چاہا۔ اور اس کے بعد ہی ان کو اسلام کا امام بنایا گیا۔ اسلام کی تاریخ کا دوسرا ورق ہمیں بتاتا ہے کہ اسماعیل علیہ السلام نے اپنے باپ کے ہاتھ میں اپنی گردن رکھ دی۔ اور اس کے بعد ہی ان کو نبوت کا مقام عطا کیا گیا۔ اسلام کی تاریخ کا ہر ورق ہمیں بتاتا ہے کہ اس کی ہر منزل پر قربانی کے نشانات ثبت ہیں۔ اور اسلام کی ہر منزل قربانی کے بغیر طے نہیں ہوئی

# اسمبلی میں حکومت کو ایک دن میں دو مرتبہ شکست

## فوج کو ہندوستانی بنانے کا مطالبہ۔ محکمہ فوج کا مطالبہ نامنظور

## برطانی بلوچستان میں حکومت کی جابرانہ پالیسی کی مذمت

شام دہلی ۱۰ مارچ کل سر شفاعت الدین نے وہ تحریک پیش کردہ تحریک التوا پر بحث ہوئی جس میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ فوج کو ہندوستانی بنانے کی غرض سے فوج کی بھرتی ہندوستان میں ہی کی جائے۔ اس تحریک التوا پر بحث کرتے ہوئے سر شفاعت الدین نے کہا کہ ہندوستان کی فوج کا خرچ ہندوستان کے ذمہ ہے اور ہندوستان کی فوج کو ہندوستان میں ہی رہنا چاہیئے۔ اس کے بعد سر شفاعت الدین نے کہا کہ

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۱


## معاصرین کے افکار و آراء

### امسال کا موسم حج

ان حالات کو دیکھ کر خوف قحط کا ہونا کچھ بعید نہیں کہ حجاج کا سلسلہ ہی منقطع ہو جائے خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں نے وقت رہتے ہی اس کے اسباب کے دلوں میں تخلیوں در تخلیوں اور انتشار پیدا کرنے والوں کے خلاف اور حق و صداقت کی دعوت دی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوستان کے ہر گوشہ سے لوگوں کو حج و عمرہ کی زیارت کی دعوت دی گئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہر سال ہزاروں نے ہر گوشہ سے حاضر ہو کر

# جرمنی نے معاہدہ وارسیلز کو چاک کر ڈالا

## فرانس اور برطانیہ کے قصر سیاست میں زلزلہ

## جرمنی نے پانچ گنا فوجی اضافہ کا اعلان کر دیا

## دیگر اقوام پر معاہدہ کی خلاف ورزی کا الزام

جرمنی نے معاہدہ وارسیلز کی خلاف ورزی کا دیرینہ اعلان کیا جو ہمیں توقع تھا مگر اب ہمیں اس کا افسوس اور حیرت ہے نہ مصلحت ہم کو اس کا کام ہوا ہے۔ جرمنی نے پہلے تو ہولناک قسم کے اعلان کیا پھر معاہدہ کا ذکر ہی کر چکا خلاف ورزی کا پیرایہ اس نے بہت سہل بنا دیا ہے۔ جرمنی کا یہ کہنا کہ اس کی فوج صرف ۳۶۰۰۰ ہے کیونکہ اس کی آبادی ۷۰ ملین ہے اور فرانس کی آبادی ۴۰ ملین ہے اور اس کی فوج ۶۰۰۰۰ ہے۔ اس لئے جرمنی کو ۶۰۰۰۰ فوج رکھنے کا حق ہے۔ یہ ایک ایسا بہانہ ہے جس کا کوئی جواب نہیں ہو سکتا۔ اس کے ساتھ ہی جرمنی نے اپنی بحری قوت کا بھی اعلان کر دیا ہے۔ اس کے مطابق جرمنی کے پاس ۳۵ آبدوز کشتیاں ہیں۔ ۲ جنگی جہاز ہیں۔ ۳ کروزر ہیں۔ ۲ ہوائی جہاز ہیں۔ ۲ ہوائی جہاز ہیں۔ ۲ ہوائی جہاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری

## جرمنی کا خوفناک اعلان

جب حکومت برطانیہ نے اپنے فوجی بجٹ میں غیر معمولی اور غیر شدید اضافہ کیا اس کے اعلان کے ساتھ ہی ہوائی بیڑے کی تجدید کا ایک زبردست پروگرام بھی منظور کرلیا گیا تھا، اور اسی وقت سے ہر سال برابر اس میں ترقی ہوتی رہی ہے۔ یہاں تک کہ اس وقت برطانیہ کا ہوائی بیڑہ دنیا کے تمام بیڑوں سے زیادہ طاقتور ہے۔ اور اس کے لئے کراچی کے ارباب حکومت کو حیرت بھی ہوتی ہے اور افسوس بھی۔ حیرت اس لئے کہ

# حرم محترم پر یہودی ہوائی جہاز کا پہلا حملہ

## حملہ آوروں کو موقعہ پر ہی گولی سے اڑا دیا گیا

## انگلستان اور ہندوستان میں حملہ کی پرزور مذمت

لندن ۱ مارچ۔ حجاز کے ملک سلطان ابن سعود نے جہاز اور آپ کے دو ہوا باز سوویٹ یونین کو فاشٹ حملہ کیا گیا اور ان دونوں نے ان دونوں کو دشمنوں کے حملوں سے اپنی جان کو بچایا۔ سلطان ابن سعود کو ہوا بہ سے کے بعد چوتھی بار طیاروں پر سفر کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ جو خوبیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ ان پر ٹوپی ڈالے اور آپ کا نشانہ ایسے سوویٹ کے ساتھ حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن وہ چند آدمی کے سرغنہ کو قتل اس کے کہ وہ دوسری بار حملہ کرے گولی مار کر ختم کر دیا گیا۔ ان کے ساتھ ہی ان کے دو اور ساتھی مارے گئے۔ حملہ آوروں کی تعداد سات تھی۔ ان میں سے کوہ دو سرے حملہ آوروں نے حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن قبل اس کے کہ وہ دوسری بار حملہ کرے گولی مار کر ختم کر دیا گیا۔ ان سات میں سے چار ہلاک ہو گئے۔ تین زخمی ہو گئے۔ ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کے ساتھ ہی ان کے دو اور ساتھی مارے گئے۔ ان کے ساتھ ہی ان کے دو اور ساتھی مارے گئے۔ ان کے ساتھ ہی ان کے دو اور ساتھی مارے گئے۔

### دہلی میں ہڑتال

نصف طیارے مظہر ہیں کہ حملہ آور ہوا بن سعود جو خود فوج کی کمان کر رہے تھے کے لئے تب پہنچ گئے تھے۔ ان کے ساتھ ہی ان کے دو اور ساتھی مارے گئے۔ ان کے ساتھ ہی ان کے دو اور ساتھی مارے گئے۔ ان کے ساتھ ہی ان کے دو اور ساتھی مارے گئے۔

### مجلس کا ہنگامہ جلسہ

دہلی ۱ مارچ۔ آج دہلی کی مجلس میں طلباء اور ہندو اور شاہ ابن سعود کو حملہ آور ہونے کا الزام دیا گیا۔ اس حملہ کی خبر پاتے ہی ہندو اور مسلمان طلباء نے ایک جلسہ کیا۔ جس میں انہوں نے اس حملہ کی مذمت کی۔ اس جلسہ میں ہندو اور مسلمان طلباء نے ایک جلسہ کیا۔ جس میں انہوں نے اس حملہ کی مذمت کی۔ اس جلسہ میں ہندو اور مسلمان طلباء نے ایک جلسہ کیا۔ جس میں انہوں نے اس حملہ کی مذمت کی۔

### ہندوستان کی مذمت

دہلی ۱ مارچ۔ آج دہلی کی مجلس میں طلباء اور ہندو اور شاہ ابن سعود کو حملہ آور ہونے کا الزام دیا گیا۔ اس حملہ کی خبر پاتے ہی ہندو اور مسلمان طلباء نے ایک جلسہ کیا۔ جس میں انہوں نے اس حملہ کی مذمت کی۔ اس جلسہ میں ہندو اور مسلمان طلباء نے ایک جلسہ کیا۔ جس میں انہوں نے اس حملہ کی مذمت کی۔

### انگلستان کی مذمت

دہلی ۱ مارچ۔ آج دہلی کی مجلس میں طلباء اور ہندو اور شاہ ابن سعود کو حملہ آور ہونے کا الزام دیا گیا۔ اس حملہ کی خبر پاتے ہی ہندو اور مسلمان طلباء نے ایک جلسہ کیا۔ جس میں انہوں نے اس حملہ کی مذمت کی۔ اس جلسہ میں ہندو اور مسلمان طلباء نے ایک جلسہ کیا۔ جس میں انہوں نے اس حملہ کی مذمت کی۔

### ترکی میں جمعہ کے بجائے اتوار کو تعطیل

لندن ۱ مارچ۔ ترکی حکومت نے ایک قانون کا مسودہ تیار کیا ہے جسکا مقصد یہ ہے کہ تمام ترکی میں جمعہ کے بجائے اتوار کو یوم تعطیل قرار دیا جائے۔ یہ مسودہ عنقریب پارلیمنٹ میں پیش کیا جائیگا۔

### جرمنی مجلس اقوام میں شریک ہو جائیگا

پیرس ۱ مارچ۔ آج کے اخبار ماسکو میں لکھا ہے کہ جرمنی اب مجلس اقوام میں دوبارہ شریک ہو جائیگا۔


## بچوں کا لو ہوشیار

ہر قسم کی جوئیں، گھن، کھٹمل، مسوری، بادی، دودھ والا دست ہونا، خسرہ، کیڑے مکوڑے، مکھی، مچھر

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

جلد ۱۳

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی اے)
معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۲ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

## معاصرین کے افکار و آرا

### دینی اصلاح کی بنیاد

"مسلمان" وہ ہے جو اسلام کی تعلیمات پر ایمان رکھتا ہو، اور ان کی روح سے واقف ہو۔ اسلام کی تعلیمات کا بہترین ذخیرہ قرآن مجید اور حدیث کی کتابیں ہیں۔ ان کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اسی طرح ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کو قرآن مجید اور حدیث کی تعلیم دلائے۔ اور ان کو اسلام کے ضروری مسائل سے واقف کرے۔ اسلام کے یہ دو سرچشمے ہیں جن سے ہر زمانہ میں مسلمانوں نے اپنی دینی اصلاح کی ہے۔ اور جب تک مسلمان ان سرچشموں سے فیض حاصل کرتے رہیں گے ان کی اصلاح ہوتی رہے گی۔ اور وہ اپنے کو اسلام کے سانچے میں ڈھالتے رہیں گے۔ اسلام کی تاریخ میں ایسے بہت سے مصلح گذرے ہیں جنہوں نے مسلمانوں کی اصلاح کی ہے۔ ان کی اصلاح کا طریقہ یہی تھا کہ وہ قرآن مجید اور حدیث کی تعلیم کو پھیلاتے تھے۔ اور مسلمانوں کو ان کی طرف بلاتے تھے۔ ان کی اصلاح کا یہ طریقہ نہیں تھا کہ وہ اسلام کی تعلیم کو چھوڑ کر کسی اور طریقہ سے مسلمانوں کی اصلاح کریں۔ اسلام کی تعلیم کو چھوڑ کر کسی اور طریقہ سے مسلمانوں کی اصلاح کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی مریض کا علاج کرے۔ اور اس کی دوا کو چھوڑ کر کسی اور چیز سے اس کا علاج کرے۔ مسلمانوں کی اصلاح کا یہ طریقہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مسلمانوں کی اصلاح کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ان کو قرآن مجید اور حدیث کی تعلیم دی جائے۔ اور ان کو اسلام کے ضروری مسائل سے واقف کیا جائے۔ اسی طریقہ سے مسلمانوں کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ اور اسی طریقہ سے ان کی اصلاح ہوتی رہی ہے۔

(الہلال)

### قاتلانہ حملہ

سلطان ابن سعود والیٔ نجد پر جمعہ کے روز مسجد میں جو پر خلوص قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے، اس کی نہ صرف عالم اسلام بلکہ تمام دنیا کے آزاد خیال لوگ مذمت کریں گے بلکہ دنیا کا کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جو اس وحشیانہ فعل پر افسوس نہ کرے گا۔ ہر مذہب اور ہر ملک میں ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اپنے مخالفوں کو قتل کر کے اپنے مذہب یا اپنے ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ایسے لوگوں کو کبھی کامیابی نہیں ہوئی۔ ان کا فعل ہمیشہ ان کے مذہب اور ان کے ملک کے لئے مضر ثابت ہوا ہے۔ ہم کو امید ہے کہ سلطان ابن سعود اس حملہ سے محفوظ رہیں گے۔ اور ان کی زندگی سے نجد کی اصلاح کا جو کام ہو رہا ہے وہ برابر جاری رہے گا۔

(الہلال)

### صحیح مشورہ

ایک طرف ہندوستان کے کروڑوں مسلمان ہیں جو فقر و فاقہ کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ پیٹ بھر کھانے کو نہیں ملتا۔ علاج کے لئے دوا نہیں ملتی۔ ہر سال ہزاروں بچے اور بوڑھے بھوک اور بیماری سے مر جاتے ہیں۔ دوسری طرف ان کے حکمران ہیں جو ہر سال اپنی آمدنی کا ۶۰ فیصدی حصہ فوج پر خرچ کرتے ہیں۔ ہر سال ہزاروں نئے سپاہی بھرتی کئے جاتے ہیں۔ ہر سال نئے نئے ہوائی جہاز بنائے جاتے ہیں۔ ہر سال نئی نئی توپیں ڈھالی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی بندوقیں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی بارودیں تیار کی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی زہریلی گیسیں ایجاد کی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی بمبار طیارے بنائے جاتے ہیں۔ ہر سال نئی نئی آبدوز کشتیاں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی جنگی کشتیاں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی بندرگاہیں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی چھاؤنیاں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی سڑکیں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی ریلوے لائنیں بچھائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی سرنگیں کھودی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی پلیں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی ٹکسالیں کھولی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی بینک قائم کئے جاتے ہیں۔ ہر سال نئی نئی کمپنیاں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی تجارتیں کی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی ایجنسیاں کھولی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی کوٹھیاں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی موٹریں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی ریلوے گاڑیاں بنائی جاتی ہیں۔ ہر سال نئی نئی ریلوے لائنیں بچھ

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

# روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۲


## معاصرین کے افکار و آرا

### دینی اصلاح کی بنیاد

"مسلمان" وہ ہے جو اسلام کی تعلیمات پر ایمان و عمل رکھتا ہے، البذا ہر مسلمان سے مطالبہ ہے کہ اسلام کی تعلیمات پر ایمان و عمل رکھے۔ سب سے مقدم چیز عقائد کا معاملہ ہے، میرا بھی پہلا پیش مطالبہ یہ ہے کہ ہر مسلمان کے عقائد درست ہوں جو اسلام نے بتلائے ہیں۔ اسلام کے تمام عقائد کتاب، (شریعت) موجود ہیں اور ان کی تشریح و تفسیر سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہے۔ اگر کسی مسلمان کے عقائد کتاب و سنت کے مطابق نہیں ہیں تو وہ میری نظر میں مسلمان نہیں ہے، اگرچہ ہیٹ اس کے کافر ہونے کا فتویٰ نہ دیتی ہیں، دوں گا جب تک وہ خود ہی صاف لفظوں میں اسلام سے مکمل جانے کا اعلان نہ کرے۔

اس وقت مسلمانوں کی سب سے بڑی بدقسمتی یہی ہے کہ ان کے عقائد فاسد ہو گئے ہیں، کتاب و سنت سے بالکل دور ہو چکے ہیں، مسلمانوں کے تنزل کا راز یہی ہے، اور انہیں سنبھالنے اور اٹھانے کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں، مگر اصلی بنیاد کی طرف سے سب غافل ہیں، بنیاد عقائد کی درستی ہے، جب تک عقائد نہ ٹھیک ہوں گے، مسلمان ہرگز اعمیر نہیں ہو سکیں گے۔ بے شک وہ اسلام سے فارغ ہو کر ترقی کر سکتے ہیں، مگر اسلام میں رہ کر اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتے جب تک اُن کے عقائد صحیح اسلام کے مطابق نہ ہو جائیں۔ (منار)

### صحیح مشورہ

ایک طرف ہندوستان کے کروڑوں باشندے فقر و فاقہ کی زندگی بسر کر رہے ہیں دوسری طرف چند ہزار سرکاری ملازم عیش و آرام میں زندگی بسر کر رہے ہیں، عوام الناس پر کے دن بجلی بن کر گرتا ہے اور وہ حسرتِ دل کی تکرار میں مبتلا ہوتا ہے اور اس طرح سے جور و قہر کا دور دورہ ہوتا ہے، اعلیٰ حکام اور بڑے بڑے افسروں کے مذہب ہوا کرتا ہے۔ علاج کی ضرورت اس کی کی گئی ہے، ان اعلیٰ تنخواہ دار ملازمین کی تنخواہ میں تخفیف کی جائے، اور اس سے غریبوں کو مدد دی جائے۔ لیکن افسوس ہے کہ ایسا نہیں ہو رہا ہے۔

اس صورتِ حال کی جانب ۱۴ مارچ کو اسمبلی میں ایک ممبر نے حکومت کو توجہ دلائی، جب بات یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ حکومت شروع ہوئی تو سترہ لاکھ کے سوم نے حکومت کو اس افسوس ناک طرزِ عمل کی طرف متوجہ کیا، انہوں نے کہا کہ حکومت کو اپنے ملازموں کا بیٹ بھرنے کے بجائے عوام کی حالت کو بہتر بنانے کی زیادہ خیال رکھنا چاہئے۔ یہ خود صرف اسمبلی کے ایک ممبر ہی کا نہیں ہے بلکہ سارے ملک کی یہی رائے ہے۔ کاش حکومت کو بھی اس کا احساس ہوتا اور وہ اعلیٰ حکام کی عیاشی کے بجائے عوام کی خوشحالی اور فارغ البالی کا زیادہ خیال رکھتی۔ (ظفر)

### زرین مشورہ

مسٹر شانمکھم چٹی کی رائے میں ہندوستان کی بہبود اس میں ہے کہ ہندو مسلمان وطنی مفاد کے لئے متحد ہو کر کام کریں، سالہا شیشہ مسٹر شانمکھم چٹی ہی نہیں بلکہ ہر ہندوستانی کا یہی خیال ہے، اور اگر ملک کی فضا پہلے سے ہموار نہ ہو تو بھی ہندوستان کی تمام اہمدان کا مرکز یہ ہے، مگر افسوس ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کی یہ آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی ہے، اور اس کی ذمہ داری ہندو مسلم دونوں پر عائد ہوتی ہے، ہندو اس لئے کہ وہ اکثریت کے زعم میں مبتلا ہیں، اور مسلمان اس لئے کہ وہ اقلیت کے احساس میں مبتلا ہیں، اور اس طرح دونوں ہی اپنی اپنی جگہ پر غلط ہیں، اور اس غلطی کا خمیازہ دونوں ہی بھگت رہے ہیں۔ (منار)

### قاتلانہ حملہ

سلطان ابن سعود والیٔ نجد جمعہ کے روز مسجد محترم میں جو بغرضِ قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے، اس کی نہ صرف عالم اسلام میں عام مذمت کی جائے گی بلکہ تمام دنیا کو قدر قابل نفرت دیکھے گی۔ حرم محترم میں شہادی، خون بہانے کی اجازت نہیں (ہندو) اس مرکزی اہل سے ہر مسلمان کو عقیدت ہے، اور ہر مسلمان اسلام کی عزت کرتا ہے، اس لئے ہر مسلمان کو اس کا احترام کرنا چاہئے، اور اس کی بے حرمتی کرنا اسلام کی بے حرمتی ہے، اور ایسا فعل ہے جس سے تمام اہل اسلام کے جذبات مشتعل ہو جانے کا قوی اندیشہ ہے، جنہوں نے بطور احتجاج ریل پر اور دوسرے مقامات پر زیارت جلسے کئے ہیں، اب تک تو تمام مسلم اوقات جو ملک شام میں تھے زیر نگرانی فرنچ ہائی کمشنر سے ہیں جنہیں سلطان ایلی پور دمشق، بنام اور حمد نے اس سفر کے متعلق شکایتی خطوط لکھے ہیں اور ریلوے نہ کو کی واپسی کا پورے زور سے مطالبہ کیا ہے۔

### وقف کی طلاقت سے انکار

ایلی پور میں ایک کانفرنس کے بعد یک دفعہ مالی کمشنر کے پاس یہ معاملہ پیش کرنے کے لئے گئے۔ مگر کمشنر نے اس وفد کو سننے سے انکار کر دیا۔ یہ بلجیم خلاف ورزی ہے، مجاہد اور زیر کی سیاسیت کے لئے تعبیر کی گئی تھی اور ایک مقدس کام انجام دے رہی تھی، لہٰذا فرانس کا یہ جابرانہ طرزِ عمل شامی مسلمانوں کے لئے بھی قابل غور ہے، پس تمام ملک کے مسلمان ایک آہنگ ہو کر فرانس کے خلاف بلند آواز اٹھائیں اور اپنی اپنی حکومتوں کو مجبور کریں کہ وہ فرانس سے اس معاملہ میں مناسب تعدیل کی جاوے۔

مجازیہ سے سلطانوں کی ملکیت نہ رہی ہے اور نہ کی حکومت نے ان کا نظم و نسق اپنی نگرانی میں لے لیا ہے، بلکہ یہ بیت المال مسلم شہار ہوتی ہیں، یہ رقمیں بہت سے ملاک کے متدین مسلمانوں کے پیسے سے قوم ہیں، اس لئے ان کا جواب ہے۔

جنگ عظیم کے بعد فرانس (منڈیٹ) جاری ہوئے اور عثمانیہ میں اوقاف کے اس کے وقف کی حیثیت کو تسلیم ہی نہیں کیا۔ بلکہ زبردستی ۲ (فروری ۱۹۲۱ء) کو ان

# کراچی میں بے گناہ اور نہتے مجمع پر گولیوں کی بارش

## زعماء سندھ کا مشترکہ اور نمائندہ بیان

## بمبئی کونسل اور کونسل آف اسٹیٹ میں بحث

کراچی ۲۷ مارچ مولانا محمد صادق صدر جمعیۃ علماء سندھ، سر عبداللہ ہارون صدر انجمن اتحاد اہلسنت، سید میر علی محمد شاہ صاحب راشدی، سید احمد علوی سابق صدر سندھ مسلم لیگ، سید حامد محمود شاہ صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## شہدائے کراچی کا خون

### آزاد تحقیقات کا مطالبہ اور مظلومین کی امداد

کراچی کے تمام خیر اور نوجوان ہندو مسلمان کے اتحاد کے ساتھ جس بے نظیر جوش و خروش کا اظہار کیا ہے اس کی داد نہ دینا بڑی ناانصافی ہوگی۔ ہندو اور مسلمان دونوں نے اپنے اپنے محلوں میں جس طرح اپنے اپنے بھائیوں کی حفاظت کی ہے اس کی مثال ہندوستان کی تاریخ میں بہت کم ملے گی۔ ہندو اور مسلمان دونوں نے اپنے اپنے محلوں میں جس طرح اپنے اپنے بھائیوں کی حفاظت کی ہے اس کی مثال ہندوستان کی تاریخ میں بہت کم ملے گی۔ ہندو اور مسلمان دونوں نے اپنے اپنے محلوں میں جس طرح اپنے اپنے بھائیوں کی حفاظت کی ہے اس کی مثال ہندوستان کی تاریخ میں بہت کم ملے گی۔

# برلن میں ہر ہٹلر اور سر سائمن کی گفت وشنید شروع ہوگئی

## روس اور اٹلی سے تبادلہ خیال کے ارادے

لندن ۲۵ مارچ۔ برلن سے آمدہ اطلاع کی بنا پر اولٹر فلڈ ہوائی جہاز کے آج پائلٹ کے دفتر میں سرجان سائمن سفارت خانہ انگلستان کے بعض ممبران اور ہر ہز ہائنس ولیم ڈیوک آف گلوسٹر کے ساتھ ۱۰ بجے صبح برلن پہنچ گئے۔ اسی صبح سے معلوم ہوتا ہے کہ تخفیف اسلحہ اور ہر یکر تعرفہ کے مسائل پر خاص طور پر بات چیت ہوا ہے۔ یہ گفت وشنید سہ پہر کے بعد تک جاری رہی۔ کھانے کے بعد ہٹلر اور سر جان سائمن دیگر مہمانوں کے برلن کے تاریخی مکانوں سے ملاقات کریں گے۔

آج کے بعد یہ سلسلہ گفتگو بدھ کے روز تک جاری رہے گا جس کے بعد سر جان سائمن پہلے جرمنی جائیں گے اور وہاں دو دن قیام کرنے کے بعد واپس لندن پہنچ جائیں گے۔ اس کے بعد پہلے پیرس اور پھر روم جائیں گے۔ ان تمام ملاقاتوں کے نتائج کی رپورٹ رہائیکسٹاگ کی کابینہ کو پیش کی جائے گی۔

جمعہ کے روز سے ہی ہوائی جہاز کی روانگی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ ہوائی جہاز علاوہ سر سائمن کے وزارت خارجہ کے دیگر ممبران کو بھی لے جائے گا۔ اس کے بعد ہٹلر اور سر سائمن دیگر مہمانوں کے ساتھ ۲۶ مارچ کو برلن سے روانہ ہوں گے۔

## مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی کا انتقال

### تمام ہندوستان میں ماتمی جلسے

### زعمائے ملک وملت کا اظہار تعزیت

ملک وملت کے لئے یہ خبر کس قدر رنج وغم کا پیام ہے کہ ہر مخلص قدیمی اور صحافتی دیرینہ کی وفات اس وقت اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ہندوستان کے ایک مشہور مسلمی لیڈر اور قومی ہیرو اور اپنی قوم کے بیشتر حصہ کے تحریک آزادی میں گذارا تھا۔ آپ جنوری ۱۹۲۰ء کے گرجن ٹرم کانگریس میں شامل تھے۔ اور آخری وقت میں ڈاکٹر انصاری اور حکیم محمد احسان صاحب کے ساتھ نیشنلسٹ اور آزاد خیال مسلمان تھے وہ تحریک خلافت سے لیکر اپنی بیماری کے ایام تک برابر ملک وقوم کی خدمت میں مصروف رہے۔ آپ کی وفات پر ہندوستان کے ہر ایک طبقہ کے اخبارات نے بڑے رنج وافسوس کا اظہار کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ باری تعالیٰ ان کے اہل وعیال کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (ایڈیٹر)

۲۶ مارچ ۳۶ء۔ موضع نجف خاں کے ایک روز بعد دہلی میونسپل کمیٹی کی ایک خصوصی میٹنگ بلائی گئی اور مذکورہ بالا تجویز پیش ہوئی۔ اس میں ایک کانگریسی ممبر نے کہا کہ کانگریس کی طرف سے ہم اس تجویز کی تائید کرتے ہیں۔ ہم کو مرحوم کی بہت سی خدمات کا علم ہے۔ وہ ۱۹۲۰ء سے کانگریس کے ممبر تھے۔ ۱۹۲۱ء کے بعد سے وہ برابر کانگریس کے ساتھ رہے۔ ۱۹۲۳ء کے بعد سے وہ کونسل کے ممبر تھے۔ ۱۹۲۴ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۲۷ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے وائس پریذیڈنٹ تھے۔ ۱۹۲۸ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے پریذیڈنٹ تھے۔ ۱۹۳۰ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۱ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۲ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۳ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۴ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۵ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۶ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔

### ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مرحوم شیروانی کی وفات پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ مرحوم کی موت تک ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے آپ ایک نہایت قابل اور مستعد سپہ سالار کے طور پر ہم دوست اور چوٹے پختہ نیشنلسٹ اور آزاد خیال مسلمان تھے وہ تحریک خلافت سے لیکر اپنی بیماری کے ایام تک برابر ہندوستان کی آزادی کے حامی رہے۔ میری دعا ہے کہ باری تعالیٰ ان کے اہل وعیال کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ میری دعا ہے اور ہمدردی ظاہر کرتا ہوں۔ ہم کو ان کے انتظامات علی گڑھ کے ساتھ بڑی ہمدردی تھی۔ وہ علی گڑھ کے بڑے مخلص دوست تھے۔ ہم ان کی مغفرت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہم ان کے لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کرتے ہیں۔

### ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات

### ہولی گائے کی قربانی اور مسجد کے سامنے باجہ

کلکتہ ۲۷ مارچ۔ ایک طاقتور ہولی کی سواری نکل رہی تھی کہ تقریباً ۱۲ بجے دوپہر کو ایک مسجد کے سامنے باجہ بجانے کا سوال پیدا ہوا۔ اس پر فساد ہوگیا۔ ہندو اور مسلمان دونوں فریق کے کئی آدمی زخمی ہوئے۔ موقع پر پولیس کی امداد پہنچ گئی۔ اب حالت تسلی بخش ہے۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

۲۸ مارچ ۳۶ء۔ موضع نجف خاں کے قریب ایک گائے کو ذبح کرنے کی قربانی پر مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان ایک خونریز فساد ہوگیا جس میں ایک درجن سے زائد آدمی زخمی ہوگئے اور دونوں فریق کے متعدد مکانات بھی جل کر خاکستر ہوگئے۔ موقع پر پولیس پہنچ گئی اور اس نے حالات کو قابو میں کر لیا ہے۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

کلکتہ ۲۸ مارچ۔ ہولی کے شب کو ہوا سے بالا خانہ پر جو مجمع کے موقع پر سلطان الاسلام جلالۃ الملک سلطان عبدالعزیز ابن سعود خلد اللہ ملکہ اور امیر سعود ولیعہد اپنا استقبال کرنے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ایک ہندو نے باجا بجانے پر اعتراض کیا۔ اس پر فساد ہوگیا جس میں ایک درجن سے زائد مرد اور عورتیں زخمی ہوگئے جن میں سے ایک شخص نے شفاخانہ جاکر دم توڑ دیا۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

## سلطان ابن سعود پر حملہ اور حکومت ین

### تحقیقات کیلئے گورنر خریدہ کا تقرر

بمبئی ۲۷ مارچ۔ یمن کے دربار خریدہ نے سرکاری بیان شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جو کچھ یقین نہیں کیا جاسکتا کہ سلطان ابن سعود پر حملہ کرنے والے یمن کے زیدی تھے اس لئے سابق گورنر عدن کو جو اس وقت مکہ مکرمہ میں مقیم ہیں سعودی گورنمنٹ کے پاس بھیجا جائیگا۔ تاکہ اس حملہ کے متعلق تحقیقات کی جائے۔ اس اعلان میں حکومت یمن نے شدت کی نفی کی ہے اور سلطان ابن سعود کے گہرے جذبات کا اظہار کیا گیا ہے۔

## بنگال میں خوفناک آندھی

### دو آدمی ہلاک

کلکتہ ۲۸ مارچ۔ آج شام کو شدید آندھی آئی جس سے بہت نقصان ہوا۔ لوز گلھی اور اس کے آس پاس میں آندھی ایک گھنٹہ تک رہی۔ بڑے بڑے سائن بورڈ، ٹینک کیب کے نیچے ہوا میں اڑ گئے اور کئی آدمی زخمی ہوئے۔ موضع بجاگ جیپ اور تنزلی میں جو آندھی آئی اس سے بہت نقصان ہوا۔ ایک درجن کے قریب مکانوں کو زبردست نقصان پہنچا۔ ایک درجن آدمی زخمی ہوگئے جن میں سے دو آدمی مکانوں کے نقصان کے علاوہ دو آدمی اور بھی ہلاک ہوگئے۔ کئی مویشی بھی مارے گئے اور مسقف شاہراہ کے ایک حصہ کو نقصان پہنچا۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

## حملہ کی پُرزور مذمت

سرحد ۲۸ مارچ۔ سرحد کے ۲۰ بزرگ جنہیں یہ خبر ملی انہوں نے اس حملہ کی پُرزور مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ یہ حملہ اسلام کے خلاف ہے۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

سلطان الاسلام جلالۃ الملک سلطان عبدالعزیز ابن سعود خلد اللہ ملکہ اور امیر سعود ولیعہد اپنا استقبال کرنے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ایک ہندو نے باجا بجانے پر اعتراض کیا۔ اس پر فساد ہوگیا جس میں ایک درجن سے زائد مرد اور عورتیں زخمی ہوگئے جن میں سے ایک شخص نے شفاخانہ جاکر دم توڑ دیا۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

سلطان ابن سعود پر حملہ کی اطلاع سن کر ہندو مسلم فساد ہوگیا جس میں متعدد مسلمان زخمی ہوگئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چند مسلمانوں نے ایک سندر کے قریب گائے کی قربانی کرنے کی کوشش کی جس پر ہندوؤں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔

## مدرسہ رحمانیہ کا افتتاح

۲۶ مارچ۔ کل ۲۵ مارچ کو بمقام حیدرآباد علامہ مفتی محمد شفاء الدین صاحب مدرسہ رحمانیہ کا افتتاح فرمایا۔ مدرسہ ایک لاکھ روپے کے سرمایہ سے قائم ہوا ہے۔ انجام دینے والے احباب کے اصرار پر جناب مولانا عبدالعزیز صاحب رحمانی لکھنوی کا کام انجام دینا مناسب سمجھا گیا۔ مولانا موصوف نے اپنی تقریر میں مدرسہ کے مقاصد اور اس کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ (ناظم مدرسہ)

## مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

### آٹھ سو قادیانیوں کے سامنے مرزا محمود کی آمد

گورداسپور ۲۸ مارچ۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے مرزا محمود و دیگر وہ عقیدہ قادیان) اسپیشل ٹرین کے ذریعہ آج گورداسپور پہنچ گئے۔ ہزار ہا مرد عورتیں مولانا بخاری کے خلاف اس تقریر کے متعلق شہادت دینے کے لئے جمع کیا گیا ہے جو انہوں نے اخبار کانفرنس میں کی تھی۔ اس اسپیشل ٹرین میں آٹھ سو قادیانی ہیں جن کے لئے خاص انتظام کیا گیا ہے۔ پولیس کا کافی انتظام ہوگا شاہ اکرم ٹرین واپس چلی جائے گی۔ کل کی کارروائی میں تین اخبار نویس کی شہادت ہوئی۔

## صدر جمعیۃ علماء ہند کا اظہار تعزیت

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مرحوم تصدق احمد خاں شیروانی کی وفات پر مندرجہ ذیل بیان دیا ہے۔

مرحوم تصدق احمد خاں شیروانی ایم اے کی وفات نے مسلمانوں میں ایک بلند کار مستقل مزاج محب وطن اور بیباک قائد اور جوشیلا رہنما چھین لیا ہے۔ قانون کی بیگار خالی کر دی۔ جرم نے قوم وطن کی خاطر جو قربانیاں پیش کی تھیں اور جن شاندار اخبار وترقی خدمات کی انجام دہی کا جو عزم انہوں نے ظاہر کیا تھا وہ ہندوستان کا بچا بچا جانتا ہے۔ آپ زندہ کی طرح یاد کئے جائیں گے۔ ہم ان کے لواحقین اور ہندوستان کے ملت میں بیٹھ کر ان کا ماتم کرنے والے ہر ہر فرد کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کرتے ہیں۔

## مسلمانان دہلی کا جلسہ

مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ کل کے پروگرام کے مطابق حکیم اجمل خاں مرحوم کی احاطہ کوچہ چلان کے باہر ہوا۔ جس میں صاحب صدر نے تصدق احمد خاں مرحوم کی اچانک موت کو بہت بڑا نقصان بتایا اور کہا کہ ان کے نقصان کا احساس ہر مسلمان کو ہے اور ہم ان کے لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی کرتا ہے اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

اسی طرح آزاد پارک میں اہل شہر کا ایک مشترکہ جلسہ زیر صدارت مسٹر عبدالرحمٰن ڈپٹی کمشنر ہوا جس میں صاحب صدر کی تقریر کے بعد مسٹر آصف علی بیرسٹر پنڈت نرائن جی، مسٹر شیو نرائن، امام مسٹر بشیر کاشی نرائن سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب مایوسری پرکاش، مسٹر زیڈ الحق انصاری، لالہ دیش بندھو گپتا، پنڈت نہرو وغیرہ نے تقریریں کیں اور مرحوم کی قومی وملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اظہار تعزیت کیا اور ایک تجویز منظور کی گئی جسکو تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر منظور کیا۔

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مرحوم شیروانی کی وفات پر مندرجہ ذیل بیان دیا ہے۔

## الہ آباد ہائی کورٹ میں حضرت

اخبار تعزیت کے طور پر ملک کے مختلف حصوں میں جلسے ہو رہے ہیں۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے بار کا جلسہ اور بمبئی کارپوریشن کی میٹنگ ہوئی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے بار کا جلسہ ہوا۔ اس میں ایک کانگریسی ممبر نے کہا کہ ہم کانگریس کی طرف سے اس تجویز کی تائید کرتے ہیں۔ ہم کو مرحوم کی بہت سی خدمات کا علم ہے۔ وہ ۱۹۲۰ء سے کانگریس کے ممبر تھے۔ ۱۹۲۱ء کے بعد سے وہ برابر کانگریس کے ساتھ رہے۔ ۱۹۲۳ء کے بعد سے وہ کونسل کے ممبر تھے۔ ۱۹۲۴ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۲۷ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے وائس پریذیڈنٹ تھے۔ ۱۹۲۸ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے پریذیڈنٹ تھے۔ ۱۹۳۰ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۱ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۲ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۳ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۴ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۵ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۳۶ء سے وہ میونسپل کمیٹی کے ممبر تھے۔

## آسٹی کا اجلاس ملتوی

جمعہ کے روز آسٹی کا اجلاس ہی جلد بھائی ڈیسائی کی گرفتاری پر اظہار تعزیت ملتوی کر دیا گیا اور اگر یہ ان نے صوبہ کی خدمات کا بہترین الفاظ میں تذکرہ کیا۔ ایس سکار نے بھی حکومت کی طرف سے تائید کی اور صدر صاحب کی تقریر کے بعد اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

کل کانگریس کی وفات پر جلسہ کا اعلان کر دیا گیا اور کانگریس کے ریزولیوشن بھیجنے کا انتظام کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۰ بجے دن کو اجلاس ہوگا جس میں ہر ایک ممبر کو اپنے اپنے علاقہ کے ریزولیوشن پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔

## جامع مسجد اور آزاد پارک میں جلسہ

نماز جمعہ کے بعد جو جامع مسجد میں سلمانوں کی ایک مظہر اجتماع ہوا تھا۔ اس میں علماء کرام وعہ دہلی، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مدرس مدرسہ امینیہ کی تقریر بڑی پرجوش اور دیگر تقریروں کے علاوہ مرحوم تصدق احمد خاں شیروانی کی وفات پر اظہار تعزیت کی مندرجہ ذیل تجویز منظور کی گئی۔

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ ملک کے پرجوش کارکن سیاسی رہنما سر تصدق احمد خاں مرحوم کی اچانک موت کو بڑے رنج وافسوس کے ساتھ محسوس کرتا ہے اور ان کے اہل خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا سیاسی رہنما سر تصدق احمد خاں مرحوم کی اچانک موت کو بڑے رنج وافسوس کے ساتھ محسوس کرتا ہے اور ان کے اہل خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔


# The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION

OF

THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD

WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION

TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except 1st) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - - LAHORE


## کراچی کے خونی حادثہ پر ایک فوجی افسر کا اظہار افسوس

### ۴۲ جانوں کے اتلاف کی قیمت سو روپے

### بعض زخمیوں کے اعضا کاٹ دئے گئے۔ عورتوں اور بچوں کی حالت

کراچی کی تازہ ترین اطلاعات ظاہر کرتی ہیں کہ اب بالکل امن وامان ہے۔ موقع اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ کراچی کے خونی حادثہ میں شہیدوں اور زخمی ہونے والے مسلمانوں کی جو تعداد اس سے پہلے زیادہ بتلائی گئی تھی بہت سے زخمیوں کی حالت نازک ہے اور بہت سے عورتیں اور بچے بھی ہلاک ہوگئے ہیں۔ اخبار نویسوں کی شب تک بھی جان بحق ہونے والے اشخاص میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں اور کئی بچے گلیوں سے شہید بھی ہوچکے ہیں۔ ہندو اور مسلمان سرکردہ اشخاص کی طرف سے مجروحین متفقہ طور پر سیلانہ امداد کے لئے ایک مشترکہ اپیل شائع ہوئی ہے۔ ہندو اور مسلمان سرکردہ اشخاص کی طرف سے مجروحین متفقہ طور پر سیلانہ امداد کے لئے ایک مشترکہ اپیل شائع ہوئی ہے۔ ہندو اور مسلمانوں کے تعلقات خوشگوار ہیں۔ شہداء اور مجروحین کے لئے جو ریلیف فنڈ کھولا گیا تھا اس میں ہندو اور مسلمان دونوں نے دل کھول کر امداد دی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک سکھ نے ایک سو روپیہ کی رقم ایک ہندو اور ایک مسلمان کے ہمراہ ایک نہایت دردناک خط ہمراہ بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس سانحہ پر افسوس کا اظہار کرنے کے لئے ہم نے یہ رقم جمع کی ہے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندو اور مسلمان اس رقم کو اپنے ہندو اور مسلمان بھائیوں کی امداد کے لئے خرچ کریں گے۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

کراچی ۲۷ مارچ۔ کل ۲۵ مارچ کو حضرت علامہ سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری کی وفات پر جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں ایک تعزیتی جلسہ ہوا۔ جس میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مرحوم کے علمی کمالات اور دینی خدمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ہندوستان کے علمی حلقوں میں حضرت شاہ صاحب مرحوم کا جو مقام تھا وہ محتاج بیان نہیں۔ ہندوستان کے تمام علماء ان کی علمی فضیلت کا لوہا مانتے تھے۔ ان کی وفات سے ہندوستان کے علمی حلقوں میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پر ہونا بہت مشکل ہے۔ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی نے حضرت شاہ صاحب مرحوم کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی۔ مولانا مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی نے حضرت شاہ صاحب مرحوم کے اخلاق کریمانہ پر روشنی ڈالی۔ مولانا سید حامد میاں صاحب ناظم جامعہ ملیہ دہلی نے حضرت شاہ صاحب مرحوم کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی نے حضرت شاہ صاحب مرحوم کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی۔ مولانا سید حامد میاں صاحب ناظم جامعہ ملیہ دہلی نے حضرت شاہ صاحب مرحوم کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی نے حضرت شاہ صاحب مرحوم کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی۔

## مجلس علماء احرار اسلام سہارنپور کا اہم جلسہ

جنرل سکریٹری کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ ہر ضلع میں ضلع کانگریس کمیٹی کے ساتھ مل کر کام کیا جائے۔ اس کے بعد ۱۲ بجے دوپہر کو مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا جس میں مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی، مولانا مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی، مولانا سید حامد میاں صاحب ناظم جامعہ ملیہ دہلی، مولانا سید سلیمان صاحب ندوی، مولانا عبدالحلیم صاحب جونپوری، مولانا عبدالواحد صاحب غازی آبادی، مولانا سید طلحہ صاحب حسنی، مولانا عبدالرحیم صاحب غازی آباد

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول - ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون - محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق یکم اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۳

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳


## کراچی میں خونی حادثہ کی مفصل اور مستند روداد

### عمال حکومت کی عہدشکنی اور نہتے مجمع پر فائر

#### مسلم زعماء کا مستند بیان

#### مجسٹریٹ سے ملاقات

ہر چند کہ کراچی کے واقعہ کی تفصیلات جو تاروں کے ذریعہ موصول ہوئی تھیں "الجمعیۃ" میں شائع ہو چکی ہیں لیکن ذیل کا مفصل بیان کراچی کے سرکردہ مسلمانوں کی طرف سے حکام کی طرف جواب دہی کے مطالبہ کے لئے شائع کیا گیا ہے جس کے چند سطر سے ہر شخص کو اندازہ ہو جائے گا کہ کراچی کے مسلمانوں کے ساتھ کس قدر بے رحمانہ سلوک کیا گیا ہے۔ ہم اس بیان کو اس لئے بھی شائع کر رہے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ ان کے بھائیوں پر کیا گزری ہے اور ان کو کس طرح بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ ہم اس بیان کو اس لئے بھی شائع کر رہے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان اس کے ذریعہ سے اپنے ان بھائیوں کی مدد کر سکیں جو اس حادثہ میں زخمی ہوئے ہیں اور جن کے علاج کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ ہم اس بیان کو اس لئے بھی شائع کر رہے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان اس کے ذریعہ سے ان مظلوم مسلمانوں کی امداد کر سکیں جن کے مقدمات عدالت میں پیش ہیں

پہنچ رہا تھا کہ دفعۃً دو آدمی دوڑتے ہوئے آئے اور کہا کہ جلدی چلئے ہندو مسلمان میں لڑائی ہو گئی ہے۔ ہم وہاں تھانہ سے آئے ہیں۔ ہم وہاں پہنچے تو دیکھا کہ ہندوؤں کا ایک بڑا ہجوم ہے اور مسلمان تھوڑے ہیں۔ ہندو مسلمانوں کو مار رہے ہیں۔ ہم نے بیچ بچاؤ کرایا۔ ہندو مسلمان دونوں کو الگ الگ کیا۔ ہندوؤں کو سمجھایا کہ تم کو ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ ہندو مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ ان کو مارنا بہت برا ہے۔ ہندو سمجھ گئے اور چلے گئے۔ ہم نے مسلمانوں کو سمجھایا کہ تم کو بھی ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ ہندو مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ ان کو مارنا بہت برا ہے۔ مسلمان بھی سمجھ گئے اور چلے گئے۔ ہم وہاں سے چلنے لگے۔

اس کے بعد غازی کے رشتہ داروں کے ساتھ ہم تھانہ گئے اور ان کی اجازت لے کر غازی کو جیل کی طرف چلے۔ جیل کی مسافت ۱۲ میل تھی۔ ہم نے ۱۲ بجے دوپہر کو جیل کے پھاٹک پر پہنچ کر غازی کو ان کے رشتہ داروں کے حوالہ کیا۔ ہم نے غازی کو ان کے رشتہ داروں کے سپرد کر دیا۔ غازی کے رشتہ داروں نے غازی سے ملاقات کی۔ غازی نے ان سے کہا کہ میں بالکل خیریت سے ہوں۔ تم لوگ گھر جاؤ۔ میں بھی جلد ہی آ جاؤں گا۔ غازی کے رشتہ داروں نے غازی کو سلام کیا۔ غازی نے ان کو سلام کا جواب دیا۔ پھر غازی کے رشتہ دار واپس چلے گئے۔ ہم نے غازی سے ملاقات کی۔ غازی نے ہم سے کہا کہ میں بالکل خیریت سے ہوں۔ تم لوگ گھر جاؤ۔ میں بھی جلد ہی آ جاؤں گا۔ ہم نے غازی سے کہا کہ ہم آپ کے لئے کچھ لائے ہیں۔ غازی نے کہا کہ کیا لائے ہو۔ ہم نے کہا کہ ہم آپ کے لئے کھانا لائے ہیں۔ غازی نے کہا کہ کھانا کہاں ہے۔ ہم نے کہا کہ یہ ہے۔ ہم نے کھانا غازی کے سامنے رکھ دیا۔ غازی نے کہا کہ میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔ ہم نے کہا کہ کیوں نہیں کھاؤ گے۔ غازی نے کہا کہ میں روزہ سے ہوں۔ ہم نے کہا کہ روزہ کا کیا ہوا۔ غازی نے کہا کہ میں نے روزہ رکھا ہے۔ ہم نے کہا کہ روزہ کیوں رکھا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## اسمبلی کے فیصلوں کا حشر

## ہندوستان کی مجبوری و بیچارگی کا نظارہ

گزشتہ اسمبلی کی ہیئت ملی حیثیت سے اطمینان بخش سال تھا سب سے زیادہ تعجب اس بات پر ہوا تھا کہ باوجود اس کے کہ اس میں ہندوستان کی نمائندہ ہوائی اور حکومت نے اپنے اختیارات خصوصی لے لئے تھے اس مدت میں عدم اعتماد کی کوئی تجویز پیش نہیں کی گئی جانے کے بعد ایک نہایت بڑے فساد روپا ہونے والی تھی اور حکومت کے تمام صوبوں میں ہندو مسلمان فسادات کی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے اس لئے اس سال کی اسمبلی سے بہت کچھ توقعات وابستہ کی جاتی تھیں۔

بجٹ جلسہ منعقد ہوتے ہیں۔ حکومت کا بجٹ عمل میں آتا ہے اور یہ جلسے نہیں کہ ہندوستان کی مجموعہ و مستند اسمبلی کے ماتحت ایک مستقل نظم و نسق کی بنا ڈالی جائے اور ہر سال اسی کے سامنے حکومت کے تمام کاموں کا جائزہ لیا جائے اور اس کی منظوری حاصل کی جائے۔ اسمبلی کے فیصلوں کو جو بہت بڑی قوت حاصل ہے اس کے ساتھ کسی حکومت کو انکار کی جرأت نہیں ہوسکتی۔ اور اسمبلی کے فیصلوں کی تعمیل کرنا ہر حکومت کا فرض ہے۔ اسمبلی کے ممبروں کو جو بہت بڑی قوت حاصل ہے اس کے ساتھ ساتھ ان پر بہت بڑی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ اسمبلی کے فیصلوں کو ہندوستان کے تمام باشندے اپنا فرض سمجھتے ہیں اور ان کی تعمیل کرتے ہیں۔ اس لئے اسمبلی کے ممبروں کو ہندوستان کے تمام باشندوں کی طرف سے ایک بہت بڑا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ اسمبلی کے ممبروں کو ہندوستان کے تمام باشندوں کی طرف سے ایک بہت بڑا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ اسمبلی کے ممبروں کو ہندوستان کے تمام باشندوں کی طرف سے ایک بہت بڑا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔

گزشتہ اسمبلی کے اجلاس میں جو اہم تجویز پیش ہوئی تھی وہ ایک سال کا بجٹ ہے۔ حکومت کا بجٹ عمل میں آتا ہے اور یہ جلسے نہیں کہ ہندوستان کی مجموعہ و مستند اسمبلی کے ماتحت ایک مستقل نظم و نسق کی بنا ڈالی جائے اور ہر سال اسی کے سامنے حکومت کے تمام کاموں کا جائزہ لیا جائے اور اس کی منظوری حاصل کی جائے۔ اسمبلی کے فیصلوں کو جو بہت بڑی قوت حاصل ہے اس کے ساتھ کسی حکومت کو انکار کی جرأت نہیں ہوسکتی۔ اور اسمبلی کے فیصلوں کی تعمیل کرنا ہر حکومت کا فرض ہے۔ اسمبلی کے ممبروں کو جو بہت بڑی قوت حاصل ہے اس کے ساتھ ساتھ ان پر بہت بڑی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ اسمبلی کے فیصلوں کو ہندوستان کے تمام باشندوں کی طرف سے ایک بہت بڑا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ اسمبلی کے ممبروں کو ہندوستان کے تمام باشندوں کی طرف سے ایک بہت بڑا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔

گزشتہ سال اسمبلی کی ممبری کے لئے جو انتخاب ہوا تھا اس میں جو جوش و خروش پایا گیا تھا اور جو دلچسپی ظاہر کی گئی تھی اس سے یہ توقع ہوتی تھی کہ اسمبلی کے اجلاس میں بھی ممبروں کی بڑی تعداد شریک ہوگی اور ہر ممبر اپنی ذمہ داری کو سمجھ کر اس میں حصہ لے گا۔ لیکن افسوس ہے کہ اسمبلی کے اجلاس میں ممبروں کی حاضری بہت کم رہی۔ اور بعض اوقات تو اسمبلی کی کارروائی اس لئے ملتوی کرنی پڑی کہ اسمبلی میں کورم پورا نہیں تھا۔ اسمبلی کے ممبروں کی اس غفلت اور بے پروائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسمبلی کے بہت سے فیصلے ردی کی ٹوکری میں پھینک دیئے گئے۔ اسمبلی کے ممبروں کی اس غفلت اور بے پروائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسمبلی کے بہت سے فیصلے ردی کی ٹوکری میں پھینک دیئے گئے۔

## ئۆتۆمبێلی ئاگرکوژێنەوە بۆ ئۆتۆمبێلی ئاگرکوژێنەوە

ئۆتۆمبێلی ئاگرکوژێنەوە بۆ ئۆتۆمبێلی ئاگرکوژێنەوە

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

# ۳ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول - ہلال احمد زبیری (بی اے)  معاون - محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۳۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۵/ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۴


## معاصرین کے افکار و آراء

### بلا ضرورت فائر

ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ گورنمنٹ صحت عامہ کی بہتری کے متعلق جو کچھ کر رہی ہے اس کے مطالعہ کو کیوں نہیں مشتہر کرتی تاکہ ہر گھر کے اندر وہ تمام تر کاوشیں اور تحقیقات کا ذخیرہ نہ ہو جس طرح عوام الناس سے عقلی اپیل کی جاتی ہے اسی طرح حکام بھی فرشتہ تو نہیں ہوتے۔ ان سے بھی غلطیوں کا ہونا ممکن ہے۔ اس تحقیقات کا یہ نتیجہ ہوگا کہ اگر حکام سے کسی الٰہام کچھ غلطیاں ہو رہی ہیں تو وہ کام سے آئینہ ہو جائیں گی اور ان کی غلطیاں مرتفع ہو جائیں گی۔ قطرہ قطرہ مل کر سیل بن جاتا ہے۔ اگر ہر ایک شہری اپنے اپنے علاقہ کی صحت عامہ کی نگرانی کرے تو بہت جلد ہی ہمارے شہر کی حالت بدل جائے۔ ہم گورنمنٹ کے محکمہ صحت عامہ کے افسروں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی تحقیقات کو شائع کریں۔ ہم ان کے ممنون ہوں گے۔

(ملاپ)

### تعلیم کا مقصد

ہندوستان میں تعلیم یافتہ طبقہ کی بیکاری روز بروز ترقی پر ہے اور یہی کیا بیکاری کا مرض متقل روپ لیتا جا رہا ہے۔ اس کی کوئی مناسب حل نہیں نکلتی۔ ایک وقت تھا کہ ہندوستان کی ایک ایک یونیورسٹی میں ہزار ہزار طلباء تعلیم پاتے تھے۔ انگریز حکام کو ضرورت تھی اس لیے کلرکوں کی ایک اطلاع تعلیم کے پرزے پر بیکار کی ضرورت تھی۔

# مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

## ٹیونس، الجزائر اور مغرب اقصیٰ

### فوج اور پولیس سے عربوں کا تصادم

### حکومت کے دفاتر پر حملے، متعدد ہلاکتیں، فرانسیسی زخمی

مغرب اقصیٰ، ٹیونس اور الجزائر میں حکومت فرانس کے خلاف بغاوت کا آتش فشاں پھٹ پڑا ہے۔ مراکش کے مختلف شہروں میں فرانسیسی نظم و نسق کے خلاف عام ہیجان برپا ہو گیا ہے۔ مقامی عرب باشندوں نے فرانسیسی سپاہ کے ساتھ تصادم کیا۔ ہجوم ایک دکان کے سامنے جمع ہو گیا۔ دکان کے مالک نے ہجوم پر گولی چلا دی۔ جس سے کئی عرب ہلاک ہو گئے۔ اس واقعہ سے مشتعل ہو کر عربوں نے فرانسیسی دکانوں کو لوٹنا اور آگ لگانا شروع کر دیا۔ ٹیونس کے دارالحکومت ٹیونس میں بھی ہنگامے ہوئے۔ ٹیونس کے وزیر اعظم صالح بن یوسف نے ان ہنگاموں کا الزام کمیونسٹوں پر لگایا ہے۔ ٹیونس کے ایک اخبار کے مطابق ۱۵ مارچ کو ٹیونس کے ایک قصبہ میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر گولی چلا دی۔ جس سے ۱۵ عرب ہلاک اور ۴۰ زخمی ہوئے۔ الجزائر میں بھی عربوں اور فرانسیسیوں کے درمیان تصادم ہوا ہے۔ الجزائر کے دارالحکومت الجزائر میں ۱۴ مارچ کو ایک بڑا جلوس نکلا۔ جلوس پر پولیس نے گولی چلا دی۔ جس سے ۱۰ عرب ہلاک ہو گئے۔ اس کے بعد عربوں نے فرانسیسیوں پر حملے شروع کر دیئے۔ ۱۵ مارچ کو الجزائر میں ہڑتال ہو گئی۔ ۱۶ مارچ کو عربوں نے فرانسیسی دکانوں کو لوٹنا اور آگ لگانا شروع کر دیا۔ ۱۷ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج اور عربوں کے درمیان زبردست تصادم ہوا۔ اس تصادم میں ۱۰۰ عرب مارے گئے اور ۲۰۰ زخمی ہوئے۔ ۱۸ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۹ مارچ کو الجزائر میں ہڑتال ہو گئی۔ ۲۰ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۱ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۲ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۳ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۴ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۵ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۶ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۷ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۸ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۹ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۳۰ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳۱ مارچ کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۴ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۵ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۶ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۷ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۸ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۹ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۰ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۱ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۲ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۳ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۴ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۵ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۶ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۷ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۸ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۹ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۰ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۱ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۲ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۳ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۴ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۵ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۶ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۷ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۸ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۹ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳۰ اپریل کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۴ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۵ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۶ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۷ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۸ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۹ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۰ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۱ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۲ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۳ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۴ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۵ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۶ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۷ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۸ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۹ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۰ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۱ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۲ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۳ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۴ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۵ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۶ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۷ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۸ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۹ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳۰ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳۱ مئی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۴ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۵ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۶ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۷ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۸ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۹ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۰ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۱ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۲ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۳ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۴ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۵ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۶ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۷ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۸ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۹ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۰ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۱ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۲ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۳ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۴ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۵ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۶ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۷ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۸ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۹ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳۰ جون کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۴ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۵ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۶ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۷ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۸ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۹ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۰ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۱ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۲ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۳ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۴ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۵ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۶ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۷ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۸ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۹ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۰ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۱ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۲ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۳ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۴ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۵ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۶ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۷ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۸ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۹ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳۰ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۳۱ جولائی کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۳ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۴ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۵ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۶ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۷ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۸ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۹ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۰ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۱ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۲ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۳ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۴ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۵ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۶ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۷ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۸ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۹ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۰ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۱ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۲ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۳ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۴ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۵ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۶ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۷ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۸ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۹ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۳۰ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳۱ اگست کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۴ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۵ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۶ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۷ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۸ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۹ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۰ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۱ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۲ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۳ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۴ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۵ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۶ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۷ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۸ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۹ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۰ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۱ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۲ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۳ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۴ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۵ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۶ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۷ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۸ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۹ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳۰ ستمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۴ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۵ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۶ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۷ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۸ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۹ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۰ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۱ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۲ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۳ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۴ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۵ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۶ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۷ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۸ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۹ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۰ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۱ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۲ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۳ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۴ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۵ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۶ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۷ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۸ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۹ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۳۰ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳۱ اکتوبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۴ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۵ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۶ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۷ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۸ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۹ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۰ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۱ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۲ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۳ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۴ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۵ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۶ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۷ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۸ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۹ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۰ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۱ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۲ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۳ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۴ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۵ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۶ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۲۷ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۲۸ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲۹ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳۰ نومبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۲ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۳ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۴ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۵ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۶ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۷ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۸ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۹ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۰ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر توپوں سے گولہ باری کی۔ ۱۱ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ ۱۲ دسمبر کو الجزائر میں فرانسیسی فوج نے عربوں پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ ۱۳ دسمبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۳۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

## ساحل عرب پر برطانیہ کا بحری مستقر

### جزیرۃ العرب کی آزادی کیلئے جدید خطرہ

ٹرومن کی رائے اگر اطلاع سے متعلق ہو تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانوی حکومت نے فتح آباد فارس میں اپنا مستقر بنانے کے بعد اب ساحل عرب پر بھی قدم آگے بڑھا لیا ہے اور اس سلسلہ میں تمام ضروری آسمانی خبریں فراہم کر لی گئی ہیں۔ اور اس سے متعلق فتح بحرین کی اطلاع دے کر عملاً اس کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اگر حکومت عظیم یا نائبہ نرمخواروں کے ذکر کا انتظار کرے یا کوئی رکاوٹ پیدا ہو تو اس کا ابطال کر دے اور اعلان کر دے کہ ہم نے اپنی آزاد مرضی سے بحرین کو اپنا مستقر بنا لیا ہے۔ اس کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اگر حکومت عظیم کی اطلاع کے مطابق فتح بحرین کی اطلاع دی جاتی تو پھر اس کے بعد اس کے ساحل پر مستقر قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ اور اس کے بعد اس کے ساحل پر مستقر قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ اور اس کے بعد اس کے ساحل پر مستقر قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔

بہرحال یہ ایک ایسا اقدام ہے جس سے ساحل عرب پر برطانیہ کی بحری طاقت کا مستقل قیام ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ساحل عرب کی آزادی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس اقدام سے انتہائی تکلیف دہ صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ اس اقدام سے جزیرۃ العرب کی آزادی کو جو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے اس کی شدت کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے پس منظر پر ایک نظر ڈالیں۔ اس کے بعد ہی ہم اس کی شدت کو سمجھ سکتے ہیں۔

سلطان ابن سعود کی ایک مضبوط حکومت قائم ہو گئی ہے اور اس کے ساتھ سلطان عالم کی بیعت کو بھی وقعات و تاریخ میں بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور ایشیائے خاور زمین میں بار بار اس خیال کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ عرب ملکوں میں بھی حکومت کی باگ ڈور اقتدار کے ساتھ عرب پر گہرا شعور عرب میں پیدا ہے۔ تازہ واقعات و حالات بتا رہے ہیں کہ یہ تاثر و خیال بے بنیاد نہیں ہے۔ اور اس وقت جزیرۃ العرب کے ساتھ عالم عرب کی حکومت اور سیاست کا جو تعلق ہے اس کے پیش نظر یہ ایک بڑا اہم مسئلہ ہے۔ اس لئے اس کے متعلق ہم کو بہت کچھ لکھنا ہے۔ لیکن ہم اس وقت اس کی تفصیل میں نہیں جائیں گے۔ ہم اس وقت صرف اس کے ایک پہلو پر روشنی ڈالیں گے۔ اور وہ ہے برطانیہ کا بحری مستقر۔

جزیرۃ العرب کے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی ہے۔ جہاں اس نے اپنے اس اور اس سلسلہ میں تمام ضروری آسمانی خبریں فراہم کر لی گئی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کے متعلق فتح بحرین کی اطلاع دے کر عملاً اس کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اگر حکومت عظیم یا نائبہ نرمخواروں کے ذکر کا انتظار کرے یا کوئی رکاوٹ پیدا ہو تو اس کا ابطال کر دے اور اعلان کر دے کہ ہم نے اپنی آزاد مرضی سے بحرین کو اپنا مستقر بنا لیا ہے۔ اس کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اگر حکومت عظیم کی اطلاع کے مطابق فتح بحرین کی اطلاع دی جاتی تو پھر اس کے بعد اس کے ساحل پر مستقر قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ اور اس کے بعد اس کے ساحل پر مستقر قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ اور اس کے بعد اس کے ساحل پر مستقر قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔

بہرحال یہ ایک ایسا اقدام ہے جس سے ساحل عرب پر برطانیہ کا بحری مستقر قائم ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ساحل عرب کی آزادی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس اقدام سے انتہائی تکلیف دہ صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ اس اقدام سے جزیرۃ العرب کی آزادی کو جو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے اس کی شدت کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے پس منظر پر ایک نظر ڈالیں۔ اس کے بعد ہی ہم اس کی شدت کو سمجھ سکتے ہیں۔ اور اس کے بعد اس کے ساحل پر مستقر قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ اور اس کے بعد اس کے ساحل پر مستقر قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔

سلطان ابن سعود کی ایک مضبوط و مستحکم

# روس، فرانس اور زیکوسلیویکیا کے درمیان جرمنی کے خلاف اتحاد

## برطانیہ اور روس میں اتحاد رائے۔ برطانی نمائندہ کی کامیابی

### مسٹر ٹرنوف کا مسٹر ایڈن کو آخری پیغام

لندن یکم اپریل۔ مسٹر ایڈن نے جو روس کا دورہ کیا تھا اس کے متعلق ایک اعلان شائع کیا گیا ہے جس کا جواب اب یہ ہے کہ گو روس اور برطانیہ میں قیام امن کے لئے پورا اتفاق ہے مسٹر ایڈن اور روسی نائب وزیر خارجہ مسٹر ٹرنوف کے درمیان بین الاقوامی صورت حالات کے متعلق تبادلہ خیالات ہوا جس میں خصوصاً مشرق وسطیٰ کا بھی ذکر آیا ہے اس کے علاوہ اتحاد مرکز یہ یورپی تبادلہ خیال ہوا۔ اب دونوں ملکوں کو سمجھنے کے باہمی تعلقات اس قدر مستحکم ہو چکے ہیں کہ ایسے معاملہ کا ہونا جو دونوں سے دور کیا گیا ہو اور جس کا دونوں کے باہمی تعلقات پر بری تباہ کن اثر پڑ سکتا ہو۔ ناممکن ہے۔ اب دونوں ملکوں کے درمیان ہر قسم کا غلط فہمی کا امکان بھی ختم ہو چکا ہے۔ اس طرح مجوزہ جرمنی روس تصریح پندوں کے اختلافات کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

آج ۱۵/۱۵ بجے (۱۰ بجے گرینچ) اخبار کا نمائندہ لکھتا ہے کہ اندازہ ۱۹۱۰ء اور ۱۹۰۹ء کے سپاہ کو فوجی خدمات کے لئے تیار کیا جائیگا۔ چونکہ جرمنی کی جدید فوجی اور جری تعلیم یہ بہت زیادہ خرچ بیٹھے گا اس لئے خدمات مال پیٹ کے تزئین پر غور کر رہی ہے۔ حکام کو اس سلسلہ میں مزید اختیارات دینے کا بل کے ایک قانون نافذ کیا گیا ہے۔ وہ فوجی اخراجات کے پیش نظر ٹیکس عائد کرنے کے لئے اپنے اختیارات کو کام میں لائیں۔

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا نمائندہ لکھتا ہے کہ مسٹر ایڈن نے مسٹر ہٹلر سے ریورائٹ کر یہ میں جنگ پھیلنے پر ٹوری گورنمنٹ کی ثالثی کا پیش کش کیا ہے۔ اگر اسٹالن کا نظریہ یہ ہے کہ آئندہ یورپا ہو سکتا ہے اور جنگ شدت اختیار کر جائے تو مسٹر ہٹلر کو اس کا مستقل ذمہ دار ہونا پڑے گا۔ چونکہ جنگ عمومی میں صرف یہ خطرہ ہے کہ ایک حکومت ہے خطرہ ہے لہٰذا اسے آئندہ کی جنگ کو جرمنی اور جاپان کا مقابلہ ہوگا!

# جرمنی میں آئندہ جنگ کیلئے زبردست تیاریاں شروع ہو گئیں

## ڈیفنس کونسل کی تشکیل۔ افواج کی تعداد ۱۰ لاکھ تک پہونچ جائے گی

### اسٹالن کا خیال ہے کہ یہ جنگ گذشتہ جنگ سے زیادہ خوفناک ہو گی

لندن یکم اپریل۔ ۱۹۳۹ء کے لئے برطانیہ اور روس میں مسٹر ہٹلر کے خطرے کو لوگوں کی نگاہ میں جو اہمیت حاصل ہے اس کے ثبوت میں جدید فوجی تعلیم کی تکمیل اور جنگ کی تیاریاں شروع کی گئی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جرمنی افواج کی تعداد ۱۰ لاکھ تک پہونچ جائے گی۔ ۴۵ سے ۶۵ سال عمر تک کے جرمنی افراد پر جری تعلیم دی جائیگی۔ جرمنی کے روح رواں ڈاکٹر گوئبلز اور ان کیبنٹ ممبروں کے مامیوں میں سے ہیں۔ اس طرح موجودہ جرمنی اور تعمیر یہ پندوں کے اختلافات کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

آج ۱۵/۱۵ بجے (۱۰ بجے گرینچ) اخبار کا نمائندہ لکھتا ہے کہ اندازہ ۱۹۱۰ء اور ۱۹۰۹ء کے سپاہ کو فوجی خدمات کے لئے تیار کیا جائیگا۔ چونکہ جرمنی کی جدید فوجی اور جری تعلیم یہ بہت زیادہ خرچ بیٹھے گا اس لئے خدمات مال پیٹ کے تزئین پر غور کر رہی ہے۔ حکام کو اس سلسلہ میں مزید اختیارات دینے کا بل کے ایک قانون نافذ کیا گیا ہے۔ وہ فوجی اخراجات کے پیش نظر ٹیکس عائد کرنے کے لئے اپنے اختیارات کو کام میں لائیں۔

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا نمائندہ لکھتا ہے کہ مسٹر ایڈن نے مسٹر ہٹلر سے ریورائٹ کر یہ میں جنگ پھیلنے پر ٹوری گورنمنٹ کی ثالثی کا پیش کش کیا ہے۔ اگر اسٹالن کا نظریہ یہ ہے کہ آئندہ یورپا ہو سکتا ہے اور جنگ شدت اختیار کر جائے تو مسٹر ہٹلر کو اس کا مستقل ذمہ دار ہونا پڑے گا۔ چونکہ جنگ عمومی میں صرف یہ خطرہ ہے کہ ایک حکومت ہے خطرہ ہے لہٰذا اسے آئندہ کی جنگ کو جرمنی اور جاپان کا مقابلہ ہوگا!

کا دورہ روم ہو گیا۔ مسٹر مورینو نے تائید کی۔ خود مسٹر ایڈن نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ ہم نے بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ہمیں ایک نظام (فاشزم) کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ ہمارا تعلق صرف اس سے ہے کہ ہم اس نظام کے خارجہ امور کے ساتھ کیا برتاؤ کرتے ہیں۔ ہم اس کے داخلی امور میں دخل نہیں دیتے۔ ہم اس

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۴ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۵


## مسلمانوں کی شادیاں

نکاح اور شادی کا طریقہ جو تمدنی انسان اسلام میں ہے، دنیا کے کسی مذہب میں نہیں کسی نامزد کے بعد جب بھی بیٹھکر ایجاب، قبول کر لیا اور نکاح ہو گیا، اس کے بعد شہر کی ایک بڑی بھاری دعوت کرا دی، پھر گھر بجائے، اگر سنت ہوتو اپنے دوست احباب کو ایک دعوت ولیمہ کا اور نہ ہو تو ایک چھوٹے سے مجمع کا انتظام کر دیا، بس اور کچھ ضرورت نہیں۔ تجارتی فوائد کے علاوہ جو ہمیں پر مفید ایک سیاسی ضرورت بھی تھا کہ یورپ کی قومیں ہر ملک کی طاقت کو شمار کرنے کے لئے مجرد کنوارے مرد اور عورتوں کی تعداد پر نظر کرتی ہیں، اور یہ ظاہر ہے کہ ازدواج حاصل کرنے سے مجرد کی بہ نسبت طاقت کو بہت زیادہ فائدہ پہنچتا ہے۔

لیکن انسان طریقہ ہے لیکن ہم مسلمانوں نے اس شادی بیاہ کو کس قدر مشکل اور مصیبت انگیز بنا دیا ہے۔ ہمارے اس طریق عمل نے اولاً تو کوئے خوب کے خواب کی صورت دیدی ہے۔

مسلمانوں نے زیادہ تر غیر اسلامی تاثرات سے متاثر ہو کر اور کچھ اپنی ضرورت و اقوال و دقت و قبیل کے زائد پیچیدگیوں سے نکاح و شادی کا یہ طریقہ اختیار کر لیا تھا، مگر اب جب کہ ان طریقوں کی خرابیاں اور مضرتیں ظاہر ہو چکی ہیں، ہمارا فرض ہے کہ ان کا علاج کریں۔ ضرورت ہے کہ ہر مسلمان شریف اسلام کے سیدھے سادے طریقہ کو اختیار کرے، اور اپنے لڑکے لڑکیوں کی شادی بیاہ کو اپنے لئے مصیبت نہ بنا لیں۔

(نقیب)

## برادران وطن سے

کل جماعتی جو تھام پور کے مسلمانوں اور حکام کانپور کی سرکاری فوج کے مابین ہوئی، کہ اس کی خبر سنکر ہمارے ہندو بھائی بہت ہی رنجیدہ ہوئے ہیں، اور ہمارے پاس بہت سے ہندو بھائیوں کے خط آئے ہیں، جن میں وہ اپنے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ہم سے دریافت کرتے ہیں کہ اس فساد کا سبب کیا ہوا؟ ہم اس کے جواب میں صرف اتنا لکھنا کافی سمجھتے ہیں کہ اس فساد کا سبب وہ نہیں ہوا جو عام طور پر مشہور کیا گیا ہے، بلکہ اس کا سبب وہ ہوا جو ہمیشہ ہوتا رہا ہے، یعنی گائے کی قربانی۔ ہم کو امید ہے کہ ہمارے ہندو بھائی اس کا جواب پا کر مطمئن ہو جائیں گے۔

(ریڈیو)

## شیخ بحرین کی وطن فروشی

ہندوستان کی مسلمان خلافت و حمیت چند سال سے شروع ہوتی، جو ہر محب


## اخبار الجمعیۃ

میں شہتار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے


## مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے یا خاصہ تعلیم حاصل کرکے آیورویدک یونانی حکمت ہو بیشک یا ایکیمی کی سند امتحان حاصل کرنے کا خواہشمند و خواہشمند کا رڈ ڈاکر مفت طلب کرو۔

پرنسپل وائڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

## خضاب چھوڑ دو

اس نیچر سے بال کالے کرنے کا یہ بالکل لاپرواہ ہے کہ ساٹھ برس تک کا لڑکا نہ ہو تو ہمارے ذمہ ہے اس سے زیادہ دعویٰ کیا کریں ایک دھوبی بھی بچا ہو تو قرنیہ لفت سے زیادہ دعویٰ کیا کریں ایک دھوبی بھی بچا ہو تو بعد دو دہیہ کا تیل مفت ملے گا۔

پتہ: بابل کالا سٹوڈیس پوسٹ کنٹی سمری دوسرا بھنگر

## تقریر سے چھپ کر تیار ہو گئی

حضرت مولانا سید حامد میاں صاحب مدظلہ العالی کی تقریر جو ۲۴ مارچ کو جامع مسجد دہلی میں ہوئی تھی، بہت سے احباب کی خواہش تھی کہ چھپ جائے، اس لئے اس کو ٹیپ کر لیا گیا تھا، اب وہ چھپ کر تیار ہو گئی ہے، اس کا نام "تقریر" رکھا گیا ہے، اس میں حضرت مولانا نے اپنے خاندان کے بزرگوں کے حالات اور ان کی خدمات کا ذکر فرمایا ہے، اور ان کے بعد اپنے حالات بیان کئے ہیں، اور آخر میں اپنے مشن کو واضح کیا ہے، اور اپنے کارکنوں کو ہدایتیں دی ہیں، یہ تقریر ہر مسلمان کے پڑھنے کی ہے، ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور منگا کر پڑھنا چاہیئے، ہر مسجد میں اس کا ایک نسخہ رکھا جائے، ہر مدرسہ میں اس کا ایک نسخہ ہونا چاہیئے، ہر مسلمان کے گھر میں اس کا ایک نسخہ ہونا چاہیئے، ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور منگا کر پڑھن

# مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

## اعلیٰ حضرت محمد ظاہر شاہ کا فرمان

### عید سعید کی تقریب پر شرعی ہدایات

معاصر اصلاح [illegible] کامل مفتی اعظم افغانستان کا ایک فرمان شائع ہوا ہے جس میں حضرت ظاہر شاہ نے اپنی محروب رعایا کو عید سعید کی تقریب پر مبارکباد دی ہے اور عید الاضحیٰ اور قربانی کی حقیقت کو واضح فرما کر ذیل کے کاموں پر اپنے فرمان ذی شان کو ختم کر دیا ہے۔

"ہمیں بہایت خوشی ہے کہ الحمد للہ تعالیٰ کا فضل اس موقعہ پر ہمارے ساتھ ہے۔ ہمارے اس ملک میں [illegible] ہمارے لئے [illegible] کے لئے [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

# الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان

یومیہ شمارہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۳۶ء

العام الجدید مبارک

سال نو کا آغاز

## اسمبلی نے وائسرائے کی مخالفت کی پروا نہ کرتے ہوئے ۳۳ روٹوں کی اکثریت سے حکومت کو شکست دیدی

یہ ووٹ بل کا پہلا مرحلہ طے ہونے پر دیئے گئے ہیں۔ اب بل کی تفصیلات پر بحث ہوگی

## کانگریس نے وزارت سے کوئی تعاون نہیں کیا

## پولیس نے گولی چلا دی اور سات اشخاص ہلاک ہو گئے

## کانگریس میں قبرستان کے سوال پر زبردست ہنگامہ

## سپیشل ٹرین پر لیویز کی فائرنگ

## ٹھاکر نارائن سنگھ کا قتل

## دہلی میونسپل کمیٹی کا ہنگامہ

## عیدگاہ کے لیے زمین کا سوال

## دہلی میونسپل کمیٹی کا ہنگامہ

## شہید اسلام کی یاد

## انجمن اصلاح اسلمیہ کا جلاس

## دہلی میں ہنگامہ

## تبلیغی جلسہ

## ڈاکٹر انصاری کا دورہ

## پارلیمنٹری بورڈ

## کسی مذہب کی توہین کرنا جرم ہے

## خلافت کانفرنس

## ڈسٹرکٹ بورڈ

## ہندوستان کا مال تجارت

## ہندوستان کا مال تجارت

## سلور جوبلی

## ڈسٹرکٹ بورڈ

## آسمبلی میں تحریک التوا

## جامعہ ملیہ اسلامیہ

## ڈراما

## بنارس میں ہنگامہ

## فرانس کے نام ہٹلر کا خفیہ پیغام

## ٹیلیفون کی ۲۵ سو لائنیں بند ہو گئیں

## ڈاک خانہ

## ڈاک خانہ

## ڈاک خانہ

## خطوط اور لفافوں کی قیمت میں کمی

### اسمبلی میں حکومت کو کئی شکستیں

دہلی اور لاہور کے ہوائی ڈاک کے اسے سب اسمبلی کے پہلے اجلاس میں حکومت کو تین شکستیں ہوئی ہیں۔ پہلی تحریک پر مسٹر گلاب دین نے پیش کی تھی جس پر تجویز کیا گیا کہ ایک تولہ وزنی لفافوں پر جو ۲ پائی کے ٹکٹ لگتے ہیں ان کی بجائے ۱ پائی کے ٹکٹ لگائے جائیں۔ اس تجویز کے حق میں ۷۰ اور مخالفت میں ۶۰ ووٹ دیئے گئے۔ اس طرح یہ تجویز کثرت رائے سے منظور ہوگئی۔ دوسری تحریک مسٹر مٹل نے پیش کی جس پر تجویز کیا گیا کہ خط کے وزن کی حد ۱ تولہ سے بڑھا کر ۲ تولہ کر دی جائے۔ اس تجویز کے حق میں ۷۰ اور مخالفت میں ۶۰ ووٹ دیئے گئے۔ اس طرح یہ تجویز بھی منظور ہوگئی۔

تیسری تحریک مسٹر ٹھاکر داس بھارگو نے پیش کی جس میں یہ تجویز کیا گیا کہ موجودہ اندرون ملک کے لفافوں پر جو ۱ پائی کا ٹکٹ لگتا ہے اس کی بجائے ۱ پائی کا ٹکٹ لگایا جائے۔ اس تجویز کے حق میں ۷۰ اور مخالفت میں ۶۰ ووٹ دیئے گئے۔ اس طرح یہ تجویز بھی منظور ہوگئی۔

ان تینوں تجاویز کے منظور ہو جانے سے حکومت کو سالانہ ۲۰ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوگا۔

حکومت کی طرف سے اس کا جواب دیتے ہوئے مسٹر جوشی نے کہا کہ حکومت نے اسمبلی کی کمیٹی کے سامنے یہ سوال پیش کیا تھا۔ کمیٹی کی اکثریت نے اس کی مخالفت کی تھی۔ اس لئے حکومت کو مجبوراً اس تجویز کو قبول کرنا پڑا۔ لیکن ان میں ایک تو تعلیمی ضرورت کے ماتحت ہے اور ابتدائی مصنوں کی ترقی میں ہر ممکن امداد دینا حکومت کا فرض ہے۔ دوسرے یہ کہ ۲۰ لاکھ روپیہ کا نقصان حکومت کے لئے کوئی بڑی رقم نہیں ہے۔ ہاں تیسری تجویز کے منظور ہو جانے سے ۴۰ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوگا۔ اس لئے حکومت اس کو منظور نہیں کر سکتی۔

مسٹر جوشی کی اس تقریر کے بعد تینوں تجاویز پر رائے شماری ہوئی اور حسب ذیل ۳ تجاویز کثرت رائے سے منظور ہو گئیں۔

۱۔ سر رنگا سوامی آئینگر نے تجویز پیش کی کہ حکومت کو اسمبلی کے سامنے یہ سوال پیش کرنا چاہئے کہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی دفعہ ۱۱۳ کے ماتحت جو ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم ہر سال ہندوستانی تعلیم کی ترقی کے لئے مقرر کی گئی ہے اس کو بڑھا کر ۱۰ کروڑ روپیہ کر دیا جائے۔

۲۔ مسٹر ٹھاکر داس بھارگو نے تجویز پیش کی کہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی دفعہ ۱۱۳ کے ماتحت جو ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم ہر سال ہندوستانی تعلیم کی ترقی کے لئے مقرر کی گئی ہے اس کو بڑھا کر ۱۰ کروڑ روپیہ کر دیا جائے۔

۳۔ مسٹر مٹل نے تجویز پیش کی کہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی دفعہ ۱۱۳ کے ماتحت جو ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم ہر سال ہندوستانی تعلیم کی ترقی کے لئے مقرر کی گئی ہے اس کو بڑھا کر ۱۰ کروڑ روپیہ کر دیا جائے۔

## مسٹر ایڈن کی وارسا سے روانگی

### پولینڈ کے نوٹی جواب نہیں دیا

وارسا (پولینڈ) ۸ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ مسٹر ایڈن وارسا سے روانہ ہو گئے ہیں۔ روانگی سے قبل مسٹر ایڈن نے وزیر خارجہ پولینڈ کے ساتھ ایک گھنٹہ تک وقفہ تعلیم کرنے میں صرف کیا۔ مسٹر ایڈن نے وارسا میں کسی سے ملاقات نہیں کی۔ نہ ہی کسی نے ان سے ملاقات کی درخواست کی۔ مسٹر ایڈن کے دورہ کے متعلق پولینڈ کے اخبارات نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ نہ ہی کسی نے ان کے دورہ کے متعلق کوئی سوال کیا۔ مسٹر ایڈن کے دورہ کے متعلق پولینڈ کے اخبارات نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ نہ ہی کسی نے ان کے دورہ کے متعلق کوئی سوال کیا۔ مسٹر ایڈن کے دورہ کے متعلق پولینڈ کے اخبارات نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ نہ ہی کسی نے ان کے دورہ کے متعلق کوئی سوال کیا۔

## اسمبلی کی منظور کردہ ترمیمات کو وائسرائے نے ٹھکرا دیا

### "وائسرائے کو آرڈیننس کے ذریعہ حکومت کرنے دو"

### مالیات کے بل کی بحالی کیلئے وائسرائے کا اسمبلی کے نام پیغام

دہلی اور لاہور کی ہوائی ڈاک کے اسے سب اسمبلی کے پہلے اجلاس میں حکومت کو تین شکستیں ہوئی ہیں۔ پہلی تحریک مسٹر گلاب دین نے پیش کی تھی جس پر تجویز کیا گیا کہ ایک تولہ وزنی لفافوں پر جو ۲ پائی کے ٹکٹ لگتے ہیں ان کی بجائے ۱ پائی کے ٹکٹ لگائے جائیں۔ اس تجویز کے حق میں ۷۰ اور مخالفت میں ۶۰ ووٹ دیئے گئے۔ اس طرح یہ تجویز کثرت رائے سے منظور ہوگئی۔ دوسری تحریک مسٹر مٹل نے پیش کی جس میں یہ تجویز کیا گیا کہ خط کے وزن کی حد ۱ تولہ سے بڑھا کر ۲ تولہ کر دی جائے۔ اس تجویز کے حق میں ۷۰ اور مخالفت میں ۶۰ ووٹ دیئے گئے۔ اس طرح یہ تجویز بھی منظور ہوگئی۔ تیسری تحریک مسٹر ٹھاکر داس بھارگو نے پیش کی جس میں یہ تجویز کیا گیا کہ موجودہ اندرون ملک کے لفافوں پر جو ۱ پائی کا ٹکٹ لگتا ہے اس کی بجائے ۱ پائی کا ٹکٹ لگایا جائے۔ اس تجویز کے حق میں ۷۰ اور مخالفت میں ۶۰ ووٹ دیئے گئے۔ اس طرح یہ تجویز بھی منظور ہوگئی۔

ان تینوں تجاویز کے منظور ہو جانے سے حکومت کو سالانہ ۲۰ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوگا۔

حکومت کی طرف سے اس کا جواب دیتے ہوئے مسٹر جوشی نے کہا کہ حکومت نے اسمبلی کی کمیٹی کے سامنے یہ سوال پیش کیا تھا۔ کمیٹی کی اکثریت نے اس کی مخالفت کی تھی۔ اس لئے حکومت کو مجبوراً اس تجویز کو قبول کرنا پڑا۔ لیکن ان میں ایک تو تعلیمی ضرورت کے ماتحت ہے اور ابتدائی مصنوں کی ترقی میں ہر ممکن امداد دینا حکومت کا فرض ہے۔ دوسرے یہ کہ ۲۰ لاکھ روپیہ کا نقصان حکومت کے لئے کوئی بڑی رقم نہیں ہے۔ ہاں تیسری تجویز کے منظور ہو جانے سے ۴۰ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوگا۔ اس لئے حکومت اس کو منظور نہیں کر سکتی۔

اس تجویز پر رائے شماری ہوئی اور ۷۰ ووٹوں کے مقابلہ میں ۶۰ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔

چوتھی تحریک مسٹر ٹھاکر داس بھارگو نے پیش کی جس میں یہ تجویز کیا گیا کہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی دفعہ ۱۱۳ کے ماتحت جو ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم ہر سال ہندوستانی تعلیم کی ترقی کے لئے مقرر کی گئی ہے اس کو بڑھا کر ۱۰ کروڑ روپیہ کر دیا جائے۔

پانچویں تحریک مسٹر مٹل نے پیش کی کہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی دفعہ ۱۱۳ کے ماتحت جو ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم ہر سال ہندوستانی تعلیم کی ترقی کے لئے مقرر کی گئی ہے اس کو بڑھا کر ۱۰ کروڑ روپیہ کر دیا جائے۔

ان دونوں تحریکوں پر رائے شماری ہوئی اور ۷۰ ووٹوں کے مقابلہ میں ۶۰ ووٹوں سے منظور ہو گئیں۔

## حکومت کیمبی ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف اپیل کریگی

بمبئی ۸ اپریل۔ انجمن اسلام سنسکرت ودیالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی ہائی کورٹ جسٹس بیچلر کے حکم امتناعی کے خلاف اپیل کرے گی۔ جس کی رو سے ۱۵ مارچ کو ہائی کورٹ نے مسٹر ایم۔ آر۔ مسانی، مسٹر پی جے دیسائی، مسٹر ایم بی بار کے وغیرہ کی درخواست منظور کر لی تھی۔ اس درخواست میں کہا گیا تھا کہ ۱۵ مارچ کو ہونے والے ادام کے انتخاب کے خلاف جو پروٹسٹ کی گئی ہے اس پر ہائی کورٹ کی رجسٹرار کی طرف سے جو نوٹس جاری کیا گیا ہے وہ غیر قانونی ہے۔ ناظم کو اپیل کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس لئے ہوئے فیصلہ کو کالعدم قرار دیا جائے۔ ہائی کورٹ نے اس درخواست کو منظور کر لیا تھا۔ اس لئے ہوئے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اپیل کی سماعت ۱۲ اپریل کو ہوگی۔

## دو ہزار روپے سے کم پر ٹیکس نہیں لگایا جائیگا

دہلی ۸ اپریل۔ آج کونسل میں کنور جگدیش پرشاد نے حکومت اتحادی پنجاب سے دریافت کیا تھا کہ کیا یہ صحیح ہے کہ ۲ ہزار روپیہ سے کم آمدنی رکھنے والوں پر انکم ٹیکس لگایا جائیگا۔ اس کے جواب میں سر جیمز گرگ نے کہا کہ ۲ ہزار روپیہ سے کم آمدنی رکھنے والوں پر انکم ٹیکس نہیں لگایا جائیگا۔

سر جیمز گرگ نے آج اجلاس شروع ہونے سے پہلے اعلان کیا کہ چونکہ مسودہ قانون بابت ترائیوں کے متعلق بعض کمیٹیوں نے کچھ کام کرنا ہے اس لئے وہ آج بالعمل پیش نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے یہ تجویز کی جاتی ہے کہ اجلاس ۱۲ اپریل تک ملتوی کر دیا جائے۔ تاہم سر جیمز گرگ نے کہا کہ حکومت اس بات کی کوشش کریگی کہ مسودہ قانون ۱۲ اپریل کو پیش کر دیا جائے۔

## سیاست میں ہر قسم کے جانور ذبح کرنے کی ممانعت

### مجرم سے زیر روستی بیان حاصل کرنے کا جرم

سیالکوٹ ۸ اپریل۔ ہوائی جہاز جو ۲ روپے فی صاحب کا ٹکٹ رکھتا ہے اس کے ذریعہ سیالکوٹ سے لاہور صرف ۲ گھنٹہ میں پہنچا جا سکتا ہے۔ اس کے ذریعہ ۱۰ مسافر سفر کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعہ ۱۰ سیر وزن بھی لے جایا جا سکتا ہے۔ اس کے ذریعہ ۱۰ سیر وزن بھی لے جایا جا سکتا ہے۔

## کراچی کا واقعہ اور ایک ہندو خاتون

### مجرموں کے کئے ہوئے اعتراف کا ڈھونگ

شریمتی امرت کور نے محلی منیجنگ سے ریلوے کا کام شروع کر دیا اور حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے جو ہمارے سامنے ہے۔ اس اعلان کے ساتھ یہ خبر بھی چھپی ہے کہ شریمتی پارسی ہندو دیوی کے ایک ہزار روپے کے عطیہ کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ اعلان حسب ذیل ہے۔

"میں مسمات شریمتی امرت کور بنت سردار بھگت سنگھ ہندو مذہب اپنی سے انسانیت کے نام پر ہندوستان کی خوفناک حالت سے متاثر ہو کر ۱۰ اپریل ۱۹۳۷ء کو اپنی سی۔ ایس۔ ایل کی پاکیزہ ترین پیشہ سے مستعفی ہو کر اپنی آزادی کے متعلقہ خصوصی میں مبتلا ہو کر روز مرہ کی بہتری اور ہندو کہلانے والے راستہ کی روک اور اس کا بیخ بن کے لیے اقدام کرنا چاہتی ہے۔

پبلسٹی میں اس وقت کراچی میں ہونے والے جو مجرمانہ کیس کی روئی ہے اس کے متعلق اور اس کے تمام مجرموں کے اعتراف کا ڈھونگ ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندو مذہب کی توہین کی گئی ہے۔ ان میں سے بعض مالی اعتبار سے کمزور ہیں اور ایک تو قطعی طور پر زراعت پیشہ لوگوں کے مقابلہ کے ساتھ ہے اور ہندو سبھا کی کوئی مدد نہیں کر سکتی۔ ان میں ایک تو قطعی طور پر زراعت پیشہ لوگوں کے مقابلہ کے ساتھ ہے اور ہندو سبھا کی کوئی مدد نہیں کر سکتی۔ ان میں ایک تو قطعی طور پر زراعت پیشہ لوگوں کے مقابلہ کے ساتھ ہے اور ہندو سبھا کی کوئی مدد نہیں کر سکتی۔

## حکومت پونچھ کو دو شکستیں

### کونسل میں پونچھ کے حال پر بحث

کونسل میں آج پونچھ کے حال پر بحث ہوئی۔ اس میں شیخ دین محمد اور دیگر ممبروں نے حکومت کے خلاف ہوئے مظالم پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہندو ممبروں کو بھی اس میں شکایت ہے۔ مسلمان ممبروں کی تعداد بائیس ہے اور ہندو ممبروں کی تعداد صرف ۳ ہے۔ اس کے باوجود ۳ ہندو ممبروں کو ۲۲ مسلمان ممبروں پر ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ۳ ہندو ممبروں کو ۲۲ مسلمان ممبروں پر ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ۳ ہندو ممبروں کو ۲۲ مسلمان ممبروں پر ترجیح دی گئی ہے۔

کونسل میں ۲ تحریکیں پیش ہوئیں۔ ایک تحریک میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی دفعہ ۱۱۳ کے ماتحت جو ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم ہر سال ہندوستانی تعلیم کی ترقی کے لئے مقرر کی گئی ہے اس کو بڑھا کر ۱۰ کروڑ روپیہ کر دیا جائے۔ دوسری تحریک میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی دفعہ ۱۱۳ کے ماتحت جو ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم ہر سال ہندوستانی تعلیم کی ترقی کے لئے مقرر کی گئی ہے اس کو بڑھا کر ۱۰ کروڑ روپیہ کر دیا جائے۔

## پولیس پر کسانوں کا حملہ

بارسلونا (سپین) ۸ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ مرچ نیلے کے خاص کاشت کار جو مرچ نیلے کے خاص کاشت کار ہیں نے مالیہ کی ادائیگی کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ مالیہ کی ادائیگی کے خلاف احتجاج کرنے والے کسانوں پر پولیس نے گولی چلا دی۔ جس سے ۲ کسان مارے گئے۔ ۱۰ کسان زخمی ہوئے۔ ۱۰ کسانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ۱۰ کسانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

## چینی حکومت کے تین ہزار نوجوان کا قتل

ہانکو (چین) ۸ اپریل۔ ۳ ہزار نوجوان چینی حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے جمع ہوئے تھے۔ ان پر حکومت کی طرف سے گولی چلا دی گئی۔ جس سے ۳ ہزار نوجوان مارے گئے۔ ۱۰ ہزار نوجوان زخمی ہوئے۔ ۱۰ ہزار نوجوان گرفتار کر لئے گئے۔

## سیاست میں زبردستی بیان حاصل کرنے کا جرم

### مقیدار کو قید سخت

برلن ۸ اپریل۔ ملائی کے ضلع شلیگ ہائن سے ایک رکن اسمبلی کو ۲ سال قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔ الزام یہ تھا کہ اس نے ایک شخص کو مجبور کیا کہ وہ اس کے حق میں بیان دے۔ اس شخص نے عدالت میں بیان دیا کہ اس نے یہ بیان زبردستی دیا تھا۔ اس کی تائید میں اس نے ۲ اور آدمیوں کو پیش کیا۔ جنہوں نے عدالت میں بیان دیا کہ انہوں نے اس شخص کو مجبور کرتے ہوئے سنا تھا۔ اس کے بعد عدالت نے ۲ گواہوں کی شہادت پر اس رکن اسمبلی کو ۲ سال قید سخت کی سزا دی۔

## ریاست میں ہر قسم کے جانور ذبح کرنے کی ممانعت

### مجرم سے زبردستی بیان حاصل کرنے کا جرم

سیالکوٹ ۸ اپریل۔ ہوائی جہاز جو ۲ روپے فی صاحب کا ٹکٹ رکھتا ہے اس کے ذریعہ سیالکوٹ سے لاہور صرف ۲ گھنٹہ میں پہنچا جا سکتا ہے۔ اس کے ذریعہ ۱۰ مسافر سفر کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعہ ۱۰ سیر وزن بھی لے جایا جا سکتا ہے۔ اس کے ذریعہ ۱۰ سیر وزن بھی لے جایا جا سکتا ہے۔

## جلسہ اصلاح المسلمین بھیرہ کی کامیابی

### علماء ذی شان کا بے نظیر اجتماع

انجمن ہذا اور جلسہ کا جو مختصر اعلان سابق میں شائع ہوا تھا اس کے مطابق جلسہ مدرسہ اول مدرسہ احمدیہ بھیرہ کی فضا سے خاموش کی کوششوں کا مجھے ہے اس سے ۱۰ بجے صبح تک جلسہ کے دلوں میں مسلمانوں کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔ اور وہ صدق نیتی سے اس کے خواہاں ہیں کہ فریضہ اسلامی مسلم اور دینی کی بجائیں جو ان کی زندگی کا ضروری جزو ہے اور جماعت ثانیہ بنا کر اور دلیل ہو گئی ہے اس کی اسلامی زندگی کے لئے تو قائل ہیں ان کا جلسہ اخلاق جلسہ کے جائے اس مقصد کو نظر انداز رکھا کر اس کو ترک کر دیا ہے۔ ہندوستان کے ہر حصہ سے بیانات آئے ہیں۔ ہر ایک مقرر نے اپنا مدعا بیان کیا۔ ہر ایک حاضری کا دل اس کی تائید میں تھا۔ ہر ایک کی زبان پر یہ الفاظ تھے کہ ہم کو ہر قربانی کے لئے تیار ہونا چاہئے۔ ہر ایک کی آنکھ سے آنسو جاری تھے۔ ہر ایک

Regd No. L 1793.

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

نورانی قرآن مجید

نیابت صاحبزادگی زیارت مجمع قرآن شریف اگر دکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے قیمت فقط بارہ آنہ ہجر

# The Aljamiat

Vol. XII No. 25 DELHI TUESDAY 9th MARCH 1935 PRICE ONE ANNA


## سکھوں کا مسلمانوں پر ظالمانہ حملہ

موضع گیر پور کے قصور نما ہونے میں کوئی شک نہیں کیونکہ یہ گاؤں ضلع وضلع فیروز پور کا تحصیل جیرا ضلع لدھیانہ کے زمانہ امن وسکام وقت جلتے ہیں کہ اس کے گاؤں کی مسلمان ہیں اور ان کی اکثریت ہے اور ہندو اقلیت میں ہیں۔ اس صورت حال سے یہ کہنا بیجا ہوگا کہ ہندو اکثریت کے گاؤں میں حکومت وقت کی نظر کے مطابق ہیں ہندو اقلیت کے ساتھ ہمدردی اور ہمدردی جو ایک قطعہ زمین ہے جو ہندو اکثریت کے گاؤں میں ہے اور ہندو اقلیت کے گاؤں میں ہے۔ ایک طرف پختہ چار دیواری ہے اور دوسری طرف کچی دیوار ہے۔ ایک طرف پختہ مکان ہے اور دوسری طرف کچا مکان ہے۔ ایک طرف پختہ گلی ہے اور دوسری طرف کچی گلی ہے۔ ایک طرف پختہ کنواں ہے اور دوسری طرف کچا کنواں ہے۔ ایک طرف پختہ سڑک ہے اور دوسری طرف کچی سڑک ہے۔ ایک طرف پختہ پل ہے اور دوسری طرف کچا پل ہے۔ ایک طرف پختہ مسجد ہے اور دوسری طرف کچی مسجد ہے۔ ایک طرف پختہ مدرسہ ہے اور دوسری طرف کچا مدرسہ ہے۔ ایک طرف پختہ مکتب ہے اور دوسری طرف کچا مکتب

# شہادت حسینؓ میں امت اسلامیہ کیلئے زندگی کا پیغام

## محرم کی شرعی حیثیت اور مسلمانوں کے فرائض

## حال نوکی بےعملیوں اور ان کے انسداد کی ضرورت

محرم کے مہینہ کو سال نو کا مہینہ ہونے کی حیثیت سے دنیا کی تمام قومیں کچھ نہ کچھ اہمیت دیتی آئی ہیں۔ اسلام سے پہلے عرب میں بھی یہ مہینہ اشہر حرم میں سے تھا۔ اسلام نے اس کی اس حیثیت کو برقرار رکھا۔ اور اس میں جنگ و قتال کی ممانعت کی۔ اسلام کے بعد بھی یہ مہینہ مسلمانوں کے نزدیک بڑی اہمیت رکھتا رہا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مہینہ کی دسویں تاریخ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے مظالم سے نجات ملی تھی۔ اور اس کی خوشی میں یہود اس دن روزہ رکھتے تھے۔ اسلام نے اس دن کی اس اہمیت کو تسلیم کیا۔ اور مسلمانوں کو بھی اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت فرمائی۔ اس کے علاوہ اس مہینہ کی دسویں تاریخ کو حضرت حسینؓ کی شہادت کا المناک واقعہ پیش آیا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کے دل میں اس مہینہ کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی۔ اور اس کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کا اہتمام کیا جانے لگا۔ اس طرح محرم کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کی تین وجوہ ہو گئیں۔ ایک یہ کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے مظالم سے نجات ملی تھی۔ دوسری وجہ یہ کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کا المناک واقعہ پیش آیا۔ تیسری وجہ یہ کہ اس دن حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تھی۔ اور ان کو بہشت میں داخل کیا گیا تھا۔ اس طرح محرم کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کی تین وجوہ ہو گئیں۔ ان میں سے پہلی دو وجوہ تو اب باقی نہیں رہیں۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے مظالم سے نجات ملنے کا واقعہ بھی اب تاریخ کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ اور حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ کی قبولیت کا واقعہ بھی اب ماضی کا ایک حصہ ہے۔ لیکن حضرت حسینؓ کی شہادت کا المناک واقعہ ہمارے لئے ہمیشہ ایک زندہ حقیقت رہے گا۔ اور اس کی وجہ سے محرم کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کی اہمیت بھی ہمیشہ باقی رہے گی۔

### یوم عاشورہ

فیل میں اس حقیقت پر روشنی ڈالی جاتی ہے کہ محرم کے مہینہ کو شریعت سے کیا تعلق ہے اور مسلمانوں کی سنت یہود کے خلاف کیا تعلیم دیتی ہے۔ آنحضرت صلعم نے یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے پر کیا تاکید فرمائی ہے۔ اور اس کے ساتھ ایک روز پہلے یا ایک روز بعد میں روزہ رکھنے کی کیا ہدایت فرمائی ہے۔ ایک طرف اسلام نے یہود کی مخالفت کا حکم دیا ہے۔ دوسری طرف محرم کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ اسلام نے اس دن روزہ رکھنے کی جو وجہ بیان فرمائی ہے وہ بھی اس فیل میں بیان کی گئی ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دن روزہ رکھنے کی وہ وجہ اب باقی نہیں رہی۔ اور اب اس دن روزہ رکھنے کی وجہ صرف حضرت حسینؓ کی شہادت کا المناک واقعہ ہے۔ اور اس کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ اس فیل میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دن روزہ رکھنے کی فضیلت کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ایک روز پہلے یا ایک روز بعد میں روزہ رکھنے کی ہدایت کیوں فرمائی گئی ہے۔ اور اس کی حکمت کیا ہے۔ اس فیل میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دن روزہ رکھنے کی فضیلت کے بارے میں جو حدیثیں بیان کی جاتی ہیں ان میں سے کون سی حدیثیں صحیح ہیں اور کون سی حدیثیں ضعیف ہیں۔ اور ان کے بارے میں ہمارا رویہ کیا ہونا چاہئے۔

### یوم عاشورہ

(۱) مسلمان شریعت سے نابلد ہونے کی وجہ سے بہت سی غلطیوں میں مبتلا ہیں۔ (۲) بعض لوگ یہود کی مخالفت کے نام پر ایسی باتیں کرتے ہیں جو اسلام کی روح کے خلاف ہیں۔ (۳) یہود عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ (۴) آنحضرت صلعم نے یہود کی مخالفت کا حکم دیا۔ (۵) یہود عاشورہ کے ساتھ ایک روز پہلے یا ایک روز بعد کا روزہ رکھتے تھے۔ (۶) آنحضرت صلعم نے یہود کی مخالفت کا یہ طریقہ اختیار نہیں فرمایا۔ (۷) آپ نے عاشورہ کے ساتھ ۹ تاریخ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ (۸) آپ نے ۹ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس سے یہود کی مخالفت ہوگی۔ (۹) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت موسیٰ کو فرعون سے نجات ملی تھی۔ (۱۰) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت آدم کی توبہ قبول ہوئی تھی۔ (۱۱) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ شہید ہوئے تھے۔ (۱۲) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کا المناک واقعہ پیش آیا۔ (۱۳) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ (۱۴) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ (۱۵) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ (۱۶) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ (۱۷) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ (۱۸) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ (۱۹) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ (۲۰) آپ نے ۱۰ تاریخ کا روزہ رکھنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس دن حضرت حسینؓ کی شہادت کی مناسبت سے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔

### اسلام میں

اسلام ہی واحد مذہب ہے جس نے انسان کی اصلاح کا ہر پہلو سے خیال رکھا ہے۔ اسلام سے پہلے دنیا میں جتنے مذاہب تھے ان میں سے کسی نے بھی انسان کی اصلاح کا اتنا اہتمام نہیں کیا۔ اسلام نے انسان کی اصلاح کے لئے جو اہتمام کیا ہے اس کی وجہ سے اسلام کو دین فطرت کہا جاتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم


# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۸ محرم الحرام ۱۳۵۶ ہجری


## مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کا مستقبل

### چند مخلصانہ معروضات

مسلمانوں میں بدقسمتی سے اتحاد کی صحیح اسٹفدر سمجھ ہوگئی ہے کہ شاید ہی اس خوش قسمت قوم کا کوئی افراد ایسا ہوگا جو کانگرس کی باہمی وجود وہ پیدا کرنے سے خوش ہوتا ہو۔ مسلم لیگ کے قیام کے بعد سے ہی ہندوستان کی ہر مسلم جماعت نے اتحاد کی خاطر جو کچھ کیا ہے وہ ہماری نظر میں ہے۔ ہم نے اپنے مطالبات کو کبھی اتحاد کی راہ میں حائل نہیں ہونے دیا

# حادثہ فاجعہ کراچی پر حکومت بمبئی کا بیان

(سلسلہ صفحہ ۳)

لیے ہی فیصلہ کیا گیا تھا جو کراچی پہنچ کر بھگدڑ مچا دینے والے ثابت ہوئے۔ اس کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں ایسے مسافر تھے جو ریل کے ذریعہ کراچی پہنچے تھے اور جن کے پاس ٹکٹ نہیں تھے۔ ان کی تعداد کا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے۔ ان کے علاوہ ہزاروں ایسے لوگ تھے جو کراچی میں رہتے تھے اور جن کے پاس ٹکٹ نہیں تھے۔ ان کی تعداد کا اندازہ لگانا بھی بہت مشکل ہے۔ ان کے علاوہ ہزاروں ایسے لوگ تھے جو کراچی میں رہتے تھے اور جن کے پاس ٹکٹ نہیں تھے۔ ان کی تعداد کا اندازہ لگانا بھی بہت مشکل ہے۔

ان تمام لوگوں کو ٹرین میں سوار کرانے کے لیے ریلوے حکام نے ٹکٹ کی شرط اٹھا دی تھی۔ اس کے علاوہ ٹرین میں سوار ہونے کے لیے کوئی روک ٹوک نہیں تھی۔ اس کے علاوہ ٹرین میں سوار ہونے کے لیے کوئی روک ٹوک نہیں تھی۔ اس کے علاوہ ٹرین میں سوار ہونے کے لیے کوئی روک ٹوک نہیں تھی۔

ان تمام لوگوں کو ٹرین میں سوار کرانے کے لیے ریلوے حکام نے ٹکٹ کی شرط اٹھا دی

# الجمعیۃ دہلی

روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳


## معاصرین کے افکار و آراء

### غیر ذمہ دار حکومت

انگلستان کی پارلیمنٹ کے اجلاس میں یہ سوال کیا گیا کہ اس بار اسمبلی میں حکومت کو کتنی مرتبہ شکست ہوئی۔ مسٹر بالڈون نے کہا کہ تین مرتبہ۔ یہ شکستیں صرف جدید انتخاب کے جھگڑوں میں یہ جواب سن کر مسٹر بالڈن کی پیشانی خاصی پر روز نے گاہ۔ آئی اور انہوں نے گھبرا تے ہوئے سوال کیا کہ کیا ایسی حالت میں بھی وہ برسر اقتدار رہ سکتے ہیں؟ موجودہ اسمبلی کے ۴۵۵ ارکان میں سے چالیس حکومت کے انتہائی مخلص ہیں۔ باقی ۴۱۵ اسمبلی میں پہونچے جاتے ہیں۔ سوال کا جواب یہ ہے کہ ان میں سے کسی کو بھی حکومت کے خلاف ووٹ دینے کی خواہش نہیں ہوتی۔ ان کی اکثریت اپنا وقت کھیل تماشوں میں برباد کرتی ہے۔ اسمبلی کے اجلاس کے وقت ان میں سے بہت کم ممبر موجود ہوتے ہیں۔ اکثر ممبر اپنے حلقوں میں رہتے ہیں۔ اور اپنے ووٹروں کو خوش کرنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ ان کو اس بات کی کچھ پروا نہیں ہوتی کہ حکومت کا کیا حشر ہو رہا ہے۔ (الجمعیۃ)

### شہداء اور محبین کی تعداد

مسٹر بالڈن نے کسی قدر صفائی سے جواب دیا کہ ایسے نتائج کا نکالنا درست نہیں ہوتا۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ووٹر صرف اس خیال سے کہ حکومت کا تختہ الٹ جائے گا۔ حکومت کے مخالف ووٹ دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے ووٹر بھی ہیں جو دل سے حکومت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ مسٹر بالڈن نے غلط بیانی سے کام لیا ہے۔ ہندوستان کی اسمبلی کے ووٹروں کی تعداد ۱۰ لاکھ ہے۔ اور ان میں سے ۱۰ لاکھ ووٹر ایسے ہیں جو حکومت کے مخالف ہیں۔ اور ۱۰ لاکھ ووٹر ایسے ہیں جو حکومت کے موافق ہیں۔ اور

# وحدۃ عرب۔ ترقی اسلام اور شریعت آلہی کا علمبردار

## والیٔ حجاز پر حملہ کے متعلق اہم انکشافات

## سیاہ بختی باطل پرستوں کی حمایت میں

## امام یمن کا انتباہ تاسف

جملۃ الحق قاہرہ کی اشاعت ۱۴ مارچ میں شیخ احمد عبدالعزیز خطیب کے قلم سے ذیل کا پارہ مطبوعات معظمین شائع ہوا ہے۔

ایسے مقام پر جہاں ایک مسلمان دنیا کو خود فراموشی کے پردے اٹھا دینے چاہئیں فکر ہر مقام سے اپنے اپنے دماغی طرز میں مشغول ہے۔

ایسے مقام پر جہاں مسلمانوں کے سامنے پورا نقشہ کائنات ہے جہاں وہ اپنے روحانی مرکز کا نظارہ کر سکتے ہیں وہ اپنے دماغوں کو مادی خیالات سے بھرے ہوئے ہیں۔

ایسے مقام پر جہاں مسلمانوں کے سامنے پورا نقشہ کائنات ہے جہاں وہ اپنے روحانی مرکز کا نظارہ کر سکتے ہیں وہ اپنے دماغوں کو مادی خیالات سے بھرے ہوئے ہیں۔

ایسے مقام پر جہاں اللہ کے بندے مظہر برکات ہے اگر وہ اپنی دلی نگاہ کو کام میں لائیں تو اس کے سامنے اپنے پختہ حال اور جس میں خیر کے ساتھ شر اور اصلاح کے ساتھ بگاڑ شامل ہوا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ

یوم سہ شنبہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ ہجری

## سلور جوبلی میں مساجد اللہ کا حصّہ

### متولیان اوقاف کی تعدی

آئندہ ماہ میں صدر جمہوریہ کی ہم سے جو تقریب تقریر ملاقات میں ہونے والی ہے اس میں ہمیں ۲۶ جنوری کے لئے آٹھ دعوتیں کرنا ہے۔ اس دعوت نامہ کے ساتھ ہی ہمیں ۲۶ جنوری کی ریلوے کنسشن کے لئے ۱۲ ٹکٹ بھی ملے ہیں۔ ہم اپنے معزز مہمانوں کے ساتھ دہلی سے آگرہ جانا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۶ جنوری کی صبح کو آگرہ میں ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس جلسہ میں ہم اپنے مہمانوں کو تاج محل دکھانا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۶ جنوری کی شام کو آگرہ سے واپس آنے کا پروگرام بنایا ہے۔ ہم ۲۷ جنوری کی صبح کو دہلی پہنچ جائیں گے۔ ہم نے ۲۷ جنوری کی شام کو اپنے مہمانوں کے اعزاز میں ایک ضیافت کا انتظام کیا ہے۔ ہم نے ۲۸ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ہوائی جہاز سے بمبئی روانہ کرنا ہے۔ ہم نے ۲۸ جنوری کی شام کو بمبئی میں ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس جلسہ میں ہم اپنے مہمانوں کو بمبئی کی مسجدیں دکھانا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۹ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ہوائی جہاز سے دہلی واپس لانا ہے۔ ہم نے ۲۹ جنوری کی شام کو اپنے مہمانوں کے اعزاز میں ایک ضیافت کا انتظام کیا ہے۔ ہم نے ۳۰ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ریلوے اسٹیشن پر رخصت کرنا ہے۔

ہم اپنے معزز مہمانوں سے نہایت ادب کے ساتھ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا یہ پروگرام ہندوستان اس تقریب کو ادا کرنے کے لئے کافی ہے۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ مسلمانوں کو گورنمنٹ کی طرف سے بعض شکایات ہیں۔ ہم ان شکایات کو بھی پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۶ جنوری کی صبح کو آگرہ میں ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس جلسہ میں ہم اپنے مہمانوں کو تاج محل دکھانا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۶ جنوری کی شام کو آگرہ سے واپس آنے کا پروگرام بنایا ہے۔ ہم ۲۷ جنوری کی صبح کو دہلی پہنچ جائیں گے۔ ہم نے ۲۷ جنوری کی شام کو اپنے مہمانوں کے اعزاز میں ایک ضیافت کا انتظام کیا ہے۔ ہم نے ۲۸ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ہوائی جہاز سے بمبئی روانہ کرنا ہے۔ ہم نے ۲۸ جنوری کی شام کو بمبئی میں ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس جلسہ میں ہم اپنے مہمانوں کو بمبئی کی مسجدیں دکھانا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۹ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ہوائی جہاز سے دہلی واپس لانا ہے۔ ہم نے ۲۹ جنوری کی شام کو اپنے مہمانوں کے اعزاز میں ایک ضیافت کا انتظام کیا ہے۔ ہم نے ۳۰ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ریلوے اسٹیشن پر رخصت کرنا ہے۔

جی کی غیر قسمتی اور بدنصیبی سمجھا جائے گا۔ ہندوستان کی ۳۵ کروڑ آبادی میں سے صرف ۱۲ آدمیوں کا اس تقریب کی شرکت کے لئے آمادہ ہونا ہمیں کسی طرح بھی تسلی بخش نہیں ہے بلکہ یہ حد درجہ افسوسناک ہے۔ اس وقت تک ۱۲ غریب آدمیوں کے علاوہ کسی ایک ہندوستانی نے بھی اس تقریب میں شرکت کرنا پسند نہیں کیا ہے۔ ہم اپنے ہندوستانی بھائیوں کی اس بے التفاتی پر حیران ہیں۔ ہم اپنے ہندوستانی بھائیوں کی اس بے التفاتی پر متعجب ہیں۔ ہم اپنے ہندوستانی بھائیوں کی اس بے التفاتی پر افسوس کرتے ہیں۔ ہم اپنے ہندوستانی بھائیوں کی اس بے التفاتی پر رنج کرتے ہیں۔

ہم اپنے معزز مہمانوں سے نہایت ادب کے ساتھ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا یہ پروگرام ہے۔ بہت سے بیگانے مسلمانوں کو گورنمنٹ کی طرف سے شکایات ہیں۔ ہم ان شکایات کو بھی پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۶ جنوری کی صبح کو آگرہ میں ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس جلسہ میں ہم اپنے مہمانوں کو تاج محل دکھانا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۶ جنوری کی شام کو آگرہ سے واپس آنے کا پروگرام بنایا ہے۔ ہم ۲۷ جنوری کی صبح کو دہلی پہنچ جائیں گے۔ ہم نے ۲۷ جنوری کی شام کو اپنے مہمانوں کے اعزاز میں ایک ضیافت کا انتظام کیا ہے۔ ہم نے ۲۸ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ہوائی جہاز سے بمبئی روانہ کرنا ہے۔ ہم نے ۲۸ جنوری کی شام کو بمبئی میں ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس جلسہ میں ہم اپنے مہمانوں کو بمبئی کی مسجدیں دکھانا چاہتے ہیں۔ ہم نے ۲۹ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ہوائی جہاز سے دہلی واپس لانا ہے۔ ہم نے ۲۹ جنوری کی شام کو اپنے مہمانوں کے اعزاز میں ایک ضیافت کا انتظام کیا ہے۔ ہم نے ۳۰ جنوری کی صبح کو اپنے مہمانوں کو ریلوے اسٹیشن پر رخصت کرنا ہے۔

### مسلمانوں کا سوال

جہاں تک ہندوستان کی بھلائی کا سوال ہے اس میں ہندو اور مسلمان کی ۳۵ کروڑ آبادی میں سے کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے جو اس سوال کو اہم نہ سمجھتا ہو۔ ہندوستان کی آزادی کا سوال ہندوستان کی بھلائی کا سوال ہے۔ ہندوستان کی بھلائی کا سوال ہندوستان کی آزادی کا سوال ہے

## حکام جدید کی فریب کاریاں

### مولوی حبیب الرحمٰن نومسلم کے پے کا اکاغذ

مولوی حبیب الرحمٰن صاحب نومسلم کے نابالغ بچے کو اغوا کرنے کی جو ترکیب کچھ عرصہ پہلے کی گئی تھی اس سے صوبہ میں بدیشی طاقت راست جدید کے لیڈروں کی اصل سوز شرارت اور سربستہ سازش کی طرف بہت سے ملزمین کی گرفتاری سے اور بھی زیادہ اعتماد ہو رہا ہے۔ یہ بدیشی طاقت جو شاید اب تک کا غیاروں میں چھپنوں سے عالم کی عادت ہے عہد نبوی اور خصوصاً عہد فاروقی سے حکام راست کے انصاف اور سچائی کا سکہ دنیا کے ضمیر پر بٹھا رہی تھی اب اس کے برخلاف ہر شرارت میں بازی لے جانے کی ضرورت کیا۔

سوری صاحب کے استعفاء کا مطلب سمجھنے کے لئے حکام پولیس کچھ لگی ڈھونگ رچا رہے۔ بعمول مقدمہ کی ایک کھلی نیل ہوائی تو فوراً دوسری سمجھ کر دوران چوٹ لانے کے لئے سیاسی نظارے اڑائی سے پیش کر دئے گئے۔ کارروائی شروع کر دیا۔ بعد ہی مسلمانی شان مارتی ہوئی تو ہوا اڑ گئی۔ اس اثنا میں ہی ایک سیر سے زیادہ کھلی کی سوئی کے قریب پہنچا کر بتایا جاتا ہے کہ اس نے کیا ایک اپنے پے کا اکاغذ بنا کر اسی پر دستخط کر دئے ہیں اور جب بالغ ہو کر

"تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

یداللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

# روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۸


## شہید گنج میں مسلم راجپوت برادری کا اجتماع عظیم

اتوار ۱۴ اپریل ۱۹۳۵ء کو شہید گنج کے میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ مسلم راجپوت برادری کا منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت کے لئے چوہدری محمد یونس صاحب بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ دہلی کا نام پیش ہوا۔ اور بالاتفاق پاس ہوا۔ صدر جلسہ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہم کو اپنی قوم کی ترقی کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنی چاہیئے۔ اور ہر ایک کو اپنی ذمہ داری کو سمجھنا چاہیئے۔ اس کے بعد مولوی محمد اسحاق صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اور مولوی محمد یونس صاحب نے نعت شریف پڑھی۔ اس کے بعد جلسہ کے مقاصد بیان کئے گئے۔ اور مولوی محمد اسحاق صاحب نے ایک مختصر تقریر کی۔ اس کے بعد مولوی محمد یونس صاحب نے ایک تقریر کی۔ اس کے بعد مولوی محمد اسحاق صاحب نے ایک

# عدالت میں مولانا سید عطاء اللہ بخاری کا معرکہ آرا بیان

## متنبی قادیان نے علماء اور انبیاء کی توہین کی ہے

## مرزائی کتابیں نفرت انگیزی کا سرچشمہ ہیں

## کھلی عدالت میں قادیانی اخلاق کی عریانی

گورداسپور ۱۰ اپریل: آج حضرت شاہ صاحب کے مقدمہ میں استغاثہ کی طرف سے بحث ہوئی تھی۔ اور حضرت شاہ صاحب کے قریبی بیان (اخل) پر اعتراض کیا۔ اور عدالت اندر آنے (اندکہ) کی پابندی نہ ہونے کی شکایت کی۔ اور عدالت کا فیصلہ سنانے کے لئے ۱۲ اپریل ۱۹۴۰ء مقرر ہوئی۔ بڑا

اصرار جمیع کا فرض کی سمارت کرتے ہوئے تو نذیر صاحب نے کہا کہ میں نے کچھ نہیں کہا۔ میں اس بات کو چاہتا ہوں کہ حکومت کا ایمانداری سے ساتھ دے۔ اور حضرت شاہ صاحب کی تقریر بیان (اخل) پر اعتراض کیا۔ اور عدالت اندر آنے (اندکہ) کی پابندی نہ ہونے کی شکایت کی۔ اور عدالت کا فیصلہ سنانے کے لئے ۱۲ اپریل ۱۹۴۰ء مقرر ہوئی۔ بڑا


**The HOLY QURAN**

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

**ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI**

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION OF THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD

WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION TO

**ISLAMIC LITERATURE**

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

**Price per Part Re. 1**

*Postage Extra*

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except 1st) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

*WRITE FOR FIRST PART TO*

**Sh. MUHAMMAD ASHRAF**

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - LAHORE


حضرت مسیح کی توہین

پہلے ہی دن مسٹر کچلو نے بڑی بے باکی سے حضرت مسیح کی توہین کی۔ اور کہا کہ مسیح نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا کہا۔ اور اپنے آپ کو خدا کہا۔ اور اپنے آپ کو خدا کہا۔ اور اپنے آپ کو خد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری

## فرقہ وارانہ فسادات کی وبا

### فیروزآباد کی مسابقت

یہ ہفتہ بھی گزشتہ ہفتوں کی طرح سوچ وخیال میں گزرا کہ سال جس خلفشار، فرقہ وارانہ فسادات کو ورثہ میں لے کر آیا تھا، اس میں حکام نے ہندوؤں کے سامنے کا کہ آلہ وار خانے کے سطح میں ہو چکا تھا۔ اُس میں حکام نے ہندوؤں کے ہاتھ میں کلہاڑا دے کر مسلمانوں کے مکان نہ دفن کا پہلا قابل ذکر کارنامہ انجام دیا ہے۔ موجب ہو کہ آلہ کلہاڑا کے مکان نہ دفن کا پہلا قابل ذکر کارنامہ انجام دیا ہے۔

ہندو مذہب کی ذمہ دار اور بااثر سبھاؤں کو پریشان کرتے رہتے تھے۔ اس وقت بھی مسلمانوں کی تجی جماعتیں بھی ہیں، جو اب مسلمانوں کا سابقہ کو کھونا اور اس میں ناروا کرنا چاہتی ہیں جن لوگوں نے ہندو مذہب کی عظمت کو بڑھایا ہے، ان کے نام تاریخ میں زندہ رہیں گے۔ سوامی دیانند، سوامی شردھانند، مہاتما گاندھی، مدن موہن مالویہ، لالہ لاجپت رائے، ان کے نام ہندو مذہب کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ان لوگوں نے ہندو مذہب کی عظمت کو بڑھایا ہے، ان کے نام ہندو مذہب کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ان لوگوں نے ہندو مذہب کی عظمت کو بڑھایا ہے، ان کے نام ہندو مذہب کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

### تعلقات کی کشیدگی

واقعہ یہ ہے کہ جب پارٹی سے ہندو قوموں کے باہمی تعلقات ناخوشگوار ہو جاتے ہیں تو ہر اس آدمی کا پہلی تعداد ہر موقع پر تیز پکڑ سے وہ موقع خوشی کا ہو یا غم کا، ہر وقت ہر قسم کا ہو، ہر وقت ہر قسم کا ہو، ہر وقت ہر قسم کا ہو

# فیروزہ آباد میں ہندی کے جلوس پر خوفناک ہنگامہ

## مکان میں آگ لگادی گئی، پولیس نے تین بار فیر کئے

## شاہ آباد۔ بارہ بنکی۔ ندیاد اور رانچی میں فسادات کی تفصیلات

۱۴ ہلاک اور متعدد زخمی

ہفتہ کے دن رام نومی کی تھی اور دوسرے دن خورشید آباد میں ہندی کے جلوس کا تھا۔ مقامی حلقوں کو اندیشہ تھا کہ ضرور کسی کی طرف سے دونوں کے لئے اتفاقات مقرر کئے جائیں گے اور یہ اندیشہ بیکار نہ تھا۔ اس جلوس کو ہر طرح سے پرامن بنانے کی کوشش کی گئی تھی مگر پھر بھی ۱۴ ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ اس لئے کہ مجرم ان لوگوں کو بھی نہیں چھوڑتے جو ان کی مدد کرتے ہیں۔ ایک مسلمان کی جمعیت سے پتھر آئے ان پتھروں کا اثر اکثر ہندو والے جلوس کے ساتھ شامل تھا۔ اور اس طرح یہ فساد شروع ہو گیا۔

جس وقت ہندی کا جلوس بازار کے گذر رہا تھا اور راجپوتہ کے مکان کے قریب پہنچا ہے تو اس میں آوازی ہوئی تھی لیکن جونہی وہ جلوس وہاں سے گذر گیا تو مسلمانوں کے ساتھ پولیس کے آدمی رہ گئے تھے۔ اس کے بعد ہی ایک مکان کی چھت سے پتھر آئے ان پتھروں کا آنا تھا کہ جلوس والے مشتعل ہو گئے اور فساد شروع ہو گیا۔

جس وقت ہندی کا جلوس بازار کے گذر رہا تھا اور راجپوتہ کے مکان کے قریب پہنچا ہے تو اس میں آوازی ہوئی تھی لیکن جونہی وہ جلوس وہاں سے گذر گیا تو مسلمانوں کے ساتھ پولیس کے آدمی رہ گئے تھے۔ اس کے بعد ہی ایک مکان کی چھت سے پتھر آئے ان پتھروں کا آنا تھا کہ جلوس والے مشتعل ہو گئے اور فساد شروع ہو گیا۔

اسی وقت ہندی کا جلوس بازار کے گذر رہا تھا اور راجپوتہ کے مکان کے قریب پہنچا ہے تو اس میں آوازی ہوئی تھی لیکن جونہی وہ جلوس وہاں سے گذر گیا تو مسلمانوں کے ساتھ پولیس کے آدمی رہ گئے تھے۔ اس کے بعد ہی ایک مکان کی چھت سے پتھر آئے ان پتھروں کا آنا تھا کہ جلوس والے مشتعل ہو گئے اور فساد شروع ہو گیا۔

### سرکاری بیان

گزشتہ اتوار کی صبح کو فیروزہ آباد میں جو خوفناک واردات ہوئی اس کے متعلق ایک سرکاری بیان ظہور ہے کہ دو اس روٹ راستے ہندو جلوس کے ساتھ ہو گئے تھے اور یہ جلوس ہندوؤں کے ایک تہوار کے متعلق تھا۔ اس جلوس پر جنوب کی طرف سے چھتوں پر سے اینٹیں برسائی گئیں۔ یہ واقعہ اس وقت ہوا جب جلوس والے راجپوتی کے مندر کے قریب گذر رہا تھا اس سے اہل جلوس میں بہت تفرقہ پھیل گیا اور انہوں نے مسلمانوں کے مکانوں میں آگ لگادی اور اسی وقت سے ہوئے راہ زنی شروع ہو گئی۔ چنانچہ ۱۵ سرکردہ مسلمان اور پولیس کو زخم پہنچے ہیں۔ ۱۴ اپریل کو ۱۲ بجے دوپہر کو ایک ہندو کی دوکان کو آگ لگا دی گئی۔ اس کے بعد دو مسلمانوں کی دوکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ ۱۲ بجے دوپہر کو ایک مسلمان کے مکان میں

# روزہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

"تار کا پتہ" الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۸ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳


## ہندی اسلامی تمدن کی آفرینش

### ترکستان اور ایران کے تمدنی اثرات کی ہمہ گیری

ہندوستانی تمدن پر جو عام نہایت اہم ایرانی اثرات بالواسطہ پڑے وہ کابل اور قندھار سے ہوکر ہندوستان آئے۔ اصل میں یہ اثرات ہندوستان کے نہیں بلکہ ایران کے تھے۔ ہندوستان کے اب وہ بھی قدیمی ہی تمدن تھا جس کے ذروع سے ہندوستان کے ہمسایہ ممالک آگاہ اور مرعوب تھے۔ اور جس کے لئے ہندوں سے پہلے ایرانی ہی اساتذہ تھے۔ ایرانی ہی اس ہندوستان کے تمدن پر حاوی تھے جس کی ہندو آج فخریہ مثالیں پیش کرتے ہیں۔ ایرانی ہی اس ہندوستان کے تمدن پر حاوی تھے جس کی ہندو آج فخریہ مثالیں پیش کرتے ہیں۔ ایرانی ہی اس ہندوستان کے تمدن پر حاوی تھے جس کی ہندو آج فخریہ مثالیں پیش کرتے ہیں۔

ان کی تہذیب کی ایک، جو یہ ہے کہ ہندی قومی تمدن اور ایرانی صنعت ایک نہایت قلیل تعداد میں ہندوستان آئے تھے۔ لیکن ان کی تہذیب کی بدولت ہندوستان کے تمام اہل ملک کی تہذیب پر ایرانی تہذیب کا رنگ غالب آگیا۔ ان کی تہذیب کی بدولت ہندوستان کے تمام اہل ملک کی تہذیب پر ایرانی تہذیب کا رنگ غالب آگیا۔ ان کی تہذیب کی بدولت ہندوستان کے تمام اہل ملک کی تہذیب پر ایرانی تہذیب کا رنگ غالب آگیا۔

ان کی تہذیب کی ایک، جو یہ ہے کہ ہندی قومی تمدن اور ایرانی صنعت ایک نہایت قلیل تعداد میں ہندوستان آئے تھے۔ لیکن ان کی تہذیب کی بدولت ہندوستان کے تمام اہل ملک کی تہذیب پر ایرانی تہذیب کا رنگ غالب آگیا۔ ان کی تہذیب کی بدولت ہندوستان کے تمام اہل ملک کی تہذیب پر ایرانی تہذیب کا رنگ غالب آگیا۔

ان کی تہذیب کی ایک، جو یہ ہے کہ ہندی قومی تمدن اور ایرانی صنعت ایک نہایت قلیل تعداد میں ہندوستان آئے تھے۔ لیکن ان کی تہذیب کی بدولت ہندوستان کے تمام اہل ملک کی تہذیب پر ایرانی تہذیب کا رنگ غالب آگیا۔ ان کی تہذیب کی بدولت ہندوستان کے تمام اہل ملک کی تہذیب پر ایرانی تہذیب کا رنگ غالب آگیا۔

## معاصرین کے افکار و آراء

### صوبہ سرحدی اور ہندو سبھا

جہاں سبھا کی یہی وہ ذہنیت ہے جس نے سارے ہندوستان کے مسلمانوں کو مشتعل کر رکھا ہے اور ہندوؤں سے اچھے اچھے لوگوں کو بنا رکھا ہے اور یہ سب غضب کی بات ہے کہ جہاں سبھا کی اس ذہنیت کو نہ تو ملک جب بھی انہیں موقع ملتا ہے مسلمانوں کو برا بھلا کہنے اور ان کے خلاف مکمل کے خلاف کھلم کھلا حملہ کرنے سے بھی باز نہیں رہتے اور اپنی اس جدوجہد کے دوران میں انہیں باتوں کی بھی پروا نہیں ہوتی کہ ان کی وجہ سے ملک کی عام فضا کس قدر مکدر ہو رہی ہے اور ملک کے امن و امان کو کس قدر خطرہ لاحق ہو رہا ہے۔ ان کی اس ذہنیت کے مظاہرے کے لئے ہمیں زیادہ دور جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ابھی حال ہی میں صوبہ سرحد میں جو کچھ ہوا ہے اس سے ہندو سبھا کی اس ذہنیت کا بخوبی پتہ چل سکتا ہے۔ صوبہ سرحد میں ہندو سبھا کی کوئی شاخ نہیں ہے۔ وہاں کے ہندو کانگریس کے ممبر ہیں۔ اور کانگریس کے ہی ٹکٹ پر وہ اسمبلی کے ممبر بھی منتخب ہوئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہندو سبھا کی ذہنیت نے وہاں بھی اپنا رنگ دکھایا۔ اور اس کے نتیجہ میں وہاں کے ہندو کانگریس کے ممبر اسمبلی ہونے کے باوجود اس بات کے لئے تیار ہو گئے کہ صوبہ سرحد میں ہندو مسلم فساد کرا دیں۔ اور اس کے لئے انہوں نے ایک بہت بڑی سازش بھی کی۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ ان کی یہ سازش بروقت ظاہر ہو گئی اور وہ اپنے ناپاک ارادوں میں کامیاب نہ ہو سکے۔

### مہاسبھائی سرگرمیاں

ہندو مہاسبھا اور اس کی تمام دوسری مقررہ راہنمائیوں کے تھوڑا عرصہ قبل اس کے سوا اور کچھ نہیں تھا کہ ہندوستان اور ہندوستان کی دوسری قوموں کی بعض ذمہ دار جماعتوں کو ہندو مسلم فساد کرانے کی کوشش کرتے رہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کر سکتے کہ ہندو مہاسبھا کی یہ کوشش بہت کم کامیاب ہوئی تھی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ ہندو مہاسبھا کی اس ذہنیت کو ہندو قوم کی اکثریت کبھی بھی پسند نہیں کرتی تھی۔ لیکن اب ہندو مہاسبھا کی یہ ذہنیت ہندو قوم کی اکثریت کی ذہنیت بن گئی ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہندو مہاسبھا کی کوششیں بہت زیادہ کامیاب ہو رہی ہیں۔ اور ہندو قوم کی اکثریت ہندو مہاسبھا کی ہم خیال بنتی جا رہی ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہندو مہاسبھا کی سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ اور ہندو مہاسبھا کی ذہنیت کے ہندو ہر جگہ ہندو مسلم فساد کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ہندو مہاسبھا کی ذہنیت کے ہندو ہر جگہ ہندو مسلم فساد کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

### مسلم کانفرنس کی خاموشی

کراچی میں جو حال ہی میں ہوئے تھے۔ اور جس میں کچھ پولیس افسروں کی بھی شرکت ہوئی تھی۔ اور جس میں کچھ ہندو مسلم فساد کرانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اور جس میں کچھ ہندو مسلم فساد کرانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اور جس میں کچھ ہندو مسلم فساد کرانے کی کوشش کی گئی تھی۔

## تقریرِ ستر چھپ کر تیار ہو گئی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد صدیق صاحب دامت برکاتہم کی مایہ ناز تصنیف "تقریرِ ستر" جو کہ ۷۰ صفحات پر مشتمل ہے، طبع ہو کر تیار ہو گئی ہے۔ اس کتاب میں آپ کو ۷۰ مختلف موضوعات پر تقریر کرنے کے گر بتائے گئے ہیں۔ ہر موضوع پر تقریر کرنے کے لئے ۷ صفحات دیئے گئے ہیں۔ پہلے صفحہ پر موضوع کا تعارف، دوسرے صفحہ پر موضوع کی اہمیت، تیسرے صفحہ پر موضوع کے مختلف پہلو، چوتھے صفحہ پر موضوع کے مختلف پہلو، پانچویں صفحہ پر موضوع کے مختلف پہلو، چھٹے صفحہ پر موضوع کے مختلف پہلو، اور ساتویں صفحہ پر موضوع کے مختلف پہلو۔ اس طرح ۷۰ موضوعات پر ۴۹۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ہر مقرر کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اس کتاب کی قیمت صرف ۱ روپیہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ہے۔ ۱۰ کاپی سے زیادہ منگانے والوں کو ۲۵ فیصد کمیشن دیا جائے گا۔ ۱۰۰ کاپی سے زیادہ منگانے والوں کو ۳۳ فیصد کمیشن دیا جائے گا۔ ۱۰۰۰ کاپی سے زیادہ منگانے والوں کو ۵۰ فیصد کمیشن دیا جائے گا۔ ۱۰۰۰ کاپی سے زیادہ منگانے والوں کو ۵۰ فیصد کمیشن دیا جائے گا۔

### مختصر فہرستِ مضامین

| | | | |
|---|---|---|---|
| روحانی اور جسمانی قوت | بچوں کے کمالات | جاہل پیروں سے سوال | کتابیات |
| عالم باعمل کی خدمات | انبیاء علیہم السلام کی تاریخ | منقبتوں کی تاریخ | تاریخ شہادت |
| عالم مثلی کے سخترات | روایات و حکایات کا فرق | قبروں سے استمداد | تاریخ شہادت |
| روحانی اظہار | حضرت داؤد و آدم کی مناسبت | سلمانوں کی سوت یا لوری | تاریخ شہادت |
| روحانی اور رسمی کارکن | حضرت داؤد و آدم کی نوشش | سوت کے رشتے کی لوری | تاریخ شہادت |
| تیسرے پہلوی قوت | حضرت آدم و حوا کی کہانی | حضرت ابراہیم کا واقعہ | تاریخ شہادت |
| عالم رنج و کلفت | یوم پیدائش کے واقعات اور نام | قرآنی اسلام کی ہمہ گیری | تاریخ شہادت |
| عالم رنج و کلفت کی ایک اطلاع | حضرت یوسف علیہ السلام کا مثیل | جادو اور عمرہ کا فرق | تاریخ شہادت |
| حضرت عزیر اور اسلام | سترکین اور دل کتاب کا فرق | حضرت عزیر کے واقعہ کا | تاریخ شہادت |
| اغلاط الاکاذیب | حضرت عیسیٰ کی تاریخ پیدائش | عیسیٰ کے واقعہ کا | تاریخ شہادت |
| عالم رنج و کلفت کی ایک اطلاع | حسنین علیہم السلام اور فاطمی | مرزا کا کیا جینا | تاریخ شہادت |
| عالم رنج و کلفت کی ایک اطلاع | مرزا کا کذاب ہونا | پنجاب کا ذوری فرقہ | تاریخ شہادت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| انبیاء کی تعداد | انبیاء میں تفاوت | | |
| حضرت داؤد اور ان کی مسجد | حضرت داؤد اور ان کی مسجد | | |
| حضرت داؤد اور ان کی مسجد | حضرت یوسف کی سوانح | | |
| حضرت یوسف کی سوانح | ملائک اور شیطان | | |
| حضرت یوسف کی سوانح | قرآن کی تین | | |
| حضرت یوسف کی سوانح | حضرت یوسف اور ہمارے | | |
| حضرت یوسف کی سوانح | حضرت یوسف کی شرکت

# عدالت میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا معرکہ آرا بیان

## متنبی قادیان کے علماء اور انبیاء کی توہین کی ہے

## مرزائی کتابیں (نفرت انگیزی کا سرچشمہ ہیں)

## کھلی عدالت میں قادیانی اخلاق کی مرمّت کی

(گزشتہ سے پیوستہ)

میں نے اس حوالے کو پڑھ کر سنایا کیا اتنا گرا ہوا قرآن سوزی کا تصور ہے تو یہ پتہ چلتا ہے انہیں اسلام مطلوب ہی نہیں ہے ورنہ کیا وجہ ہے ان کو کہتے ہوئے شرم نہیں آتی کہ ہم نے قرآن کو جلا دیا اور اس کی بے حرمتی کی ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو پھر کہنا چاہئے تھا کہ ہم نے قرآن کے خلاف ناقابل برداشت کام کیا ہے۔ حکومت کو سلام پہنچے کہ مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے ان کو سزا دی۔ اس حوالہ کو پڑھ کر میں نے کہا کہ یہ ہے مرزا قادیانی کا اخلاق۔ اور یہ ہے ان کا اسلام۔ اور یہ ہے ان کا قرآن۔ اور یہ ہے ان کا رسول۔ اور یہ ہے ان کا خدا۔ اور یہ ہے ان کا دین۔ اور یہ ہے ان کی تعلیم۔ اور یہ ہے ان کی تہذیب۔ اور یہ ہے ان کی شائستگی۔ اور یہ ہے ان کی اخلاقی تربیت۔ اور یہ ہے ان کی روحانی پاکیزگی۔ اور یہ ہے ان کی روحانی طہارت۔ اور یہ ہے ان کی روحانی بلندی۔ اور یہ ہے ان کی روحانی ترقی۔ اور یہ ہے ان کی روحانی عظمت۔ اور یہ ہے ان کی روحانی برتری۔ اور یہ ہے ان کی روحانی فضیلت۔ اور یہ ہے ان کی روحانی شرافت۔ اور یہ ہے ان کی روحانی کمال۔ اور یہ ہے ان کی روحانی جلال۔ اور یہ ہے ان کی روحانی جمال۔ اور یہ ہے ان کی روحانی حسن۔ اور یہ ہے ان کی روحانی خوبی۔ اور یہ ہے ان کی روحانی رفعت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری

## بھکشواوتما کا خطبۂ صدارت

### پان ہندوازم کی تلقین

ہندو بھا سبھا کے بیدار مغز جناب بھکشو اوتما صاحب نے امسال کے اجلاس کا جو تاریخی خطبۂ صدارت پڑھ کے سنایا ہے وہ ہمارے خیال میں ایسے خطوط کا نشان دہ ہے جن پر ہندو مہاسبھا کو اپنا کام کرنا چاہیئے۔ یہ ہندو دھرم اور ہندوستان کے باشندوں کی خدمت ہی کا ایک طریقہ ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہمیں اس کی اشد ضرورت ہے کہ ہندو مہاسبھا کے نظریات کی وضاحت کی جائے۔ اس کے مقاصد اور اغراض کو اچھی طرح سمجھا جائے۔ اس کے پروگرام کو ٹھیک طور پر سمجھ لیا جائے۔ اس کے بعد ہی ہم اس کی صحیح خدمت کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد ہی ہم اس کی مدد کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد ہی ہم اس کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔ اس کے بعد ہی ہم اس کو ہندو دھرم اور ہندوستان کی خدمت کے لئے ایک موثر ذریعہ بنا سکتے ہیں۔ اس کے بعد ہی ہم اس کو ہندو دھرم اور ہندوستان کی خدمت کے لئے ایک موثر ذریعہ بنا سکتے ہیں۔

بھکشو اوتما صاحب کی تقریر کا ہر پہلو قابل غور ہے۔ ہر پہلو قابل توجہ ہے۔ ہر پہلو قابل عمل ہے۔ ہر پہلو قابل تعریف ہے۔ ہر پہلو قابل تحسین ہے۔ ہر پہلو قابل تقلید ہے۔ ہر پہلو قابل تبلیغ ہے۔ ہر پہلو قابل اشاعت ہے۔ ہر پہلو قابل ترویج ہے۔ ہر پہلو قابل ترقی ہے۔ ہر پہلو قابل ترغیب ہے۔ ہر پہلو قابل تشویق ہے۔ ہر پہلو قابل تحریص ہے۔ ہر پہلو قابل تلقین ہے۔ ہر پہلو قابل تفہیم ہے۔ ہر پہلو قابل تفہیم ہے۔ ہر پہلو قابل تعلیم ہے۔ ہر پہلو قابل تدریس ہے۔ ہر پہلو قابل تدریس ہے۔ ہر پہلو قابل تدریس

# تین ہزار افراد ہلاک اور گیارہ ہزار مجروح

## دس ہزار مکانات تباہ ۔ دو صوبے بالکل غارت ہوگئے

## جزیرہ فارموسا میں زلزلہ کے مزید حالات

لندن ۲۸ اپریل۔ جزیرہ فارموسا میں تیامت خیز زلزلہ کے سلسلہ میں تازترین اطلاع یہ ملی ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد تین ہزار تک پہنچ گئی ہے اور دس ہزار مکانات گر کر تودۂ خاک ہوگئے ہیں۔ تباہ شدہ مکانات کی تعداد بعد میں بڑھ کر بارہ ہزار ہوگئی۔ ۱۵ ہزار افراد زخمی ہوئے۔ ۱۰ ہزار مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ ریل کے ۲۰ پل بالکل تباہ ہوگئے۔ ۱۰۰ میل لمبی سڑک ٹوٹ گئی۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین دھنس گئی۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین پانی میں ڈوب گئی۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین پر ریت بچھ گئی۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین پر چٹانیں گر پڑیں۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین پر دراڑیں پڑ گئیں

یداللہ علی الجماعۃ

تارکابیتہ:۔ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

# روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:۔ ہلال احمد زبیری (بی۔اے)  معاون:۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری مطابق یکم مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۰


## معاصرین کے افکار و آراء

### سلور جوبلی اور مسجدیں

ہز مجسٹی شاہ انگلستان کی سلور جوبلی عنقریب منائی جانے والی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ مسجدوں میں چراغاں کیا جائے اور شکرانے کی نماز پڑھی جائے۔

مسلمانوں نے جب سے یہ بات سنی ہے، ہر طرف سے مخالفت پر کمر بستہ ہو گئے ہیں۔ ہماری رائے میں مسلمانوں کی یہ مخالفت بالکل بجا ہے۔ مسجدیں صرف اللہ کے لئے ہیں۔ کہ وہ بادشاہوں کے استوذ کے لئے، عام اس سے کہ وہ بادشاہ مسلم ہوں یا غیر مسلم ہوں۔

ہم نہیں سمجھ سکتے کہ یہ تجویز کیوں پیش کی گئی ہے اور اس سے غرض کیا ہے۔ لیکن یہ تو ظاہر ہے کہ اس تجویز کے پیش کرنے والے کو یہ خیال نہ ہوا ہوگا کہ مسجدوں میں بادشاہ کی سلامتی کی دعا مانگی جائے گی۔ کیونکہ یہ تو ہر نماز میں ہوتا ہی ہے۔ پھر اس کے لئے کسی خاص تجویز کی ضرورت ہی کیا ہے۔ اس تجویز کے پیش کرنے کا مقصد تو یہ ہے کہ مسجدوں میں چراغاں کیا جائے۔ اور شکرانے کی نماز پڑھی جائے۔ اگر اس کا مقصد یہ ہے تو ہم کہیں گے کہ یہ تجویز بالکل ناقابل عمل اور ناقابل عمل ہے۔ اس لئے کہ مسجدیں اس کام کے لئے نہیں بنائی گئیں۔ اگر اس کا مقصد یہ ہے کہ مسجدوں میں بادشاہ کی سلامتی کی دعا مانگی جائے تو ہم کہیں گے کہ یہ تجویز بالکل ناقابل عمل ہے۔ اس لئے کہ مسجدیں اس کام کے لئے نہیں بنائی گئیں۔ اگر اس کا مقصد یہ ہے کہ مسجدوں میں بادشاہ کی سلامتی کی دعا مانگی جائے تو ہم کہیں گے کہ یہ تجویز بالکل ناقابل عمل ہے۔ اس لئے کہ مسجدیں اس کام کے لئے نہیں بنائی گئیں۔

### موجودہ حکومت کے کام

فروری ۱۹۳۴ء میں گورنمنٹ ہائے متحدہ نے مسلمانوں کی مذہبی آزادی کے متعلق ایک تحریری عہد کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے جواب میں مسلمانوں کے مطالبات معلوم کرنے کی غرض سے کمیٹی بنی۔ اس کا نقرئس طلب کیا گیا۔ اس میں ہوئے کے ان مطالبوں کو درج کیا گیا تھا جن کا تعلق مذہبی امور سے ہے۔ دو دن تک کانفرنس کا اجلاس زیر صدارت وزیر تعلیمات ہو چودھری محمد اکرم خاں رئیس سرشتہ تعلیمات منعقد ہوا۔ اور دستاویز بحث و مباحثہ کے بعد پاس کر دی گئی۔ یہ بات بالکل سچ ہے کہ موجودہ حکومت نے مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں کبھی مداخلت نہیں کی۔ اور ہمیشہ ان کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کیا ہے۔ لیکن ہندوستان کی موجودہ حالت کے لحاظ سے یہ بات کافی نہیں ہے۔ ہندوستان میں ہندو اور مسلمان دو بڑی قومیں آباد ہیں۔ جن کے مذہبی اصول ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ ہر قوم کے مذہبی معاملات کے متعلق الگ الگ قانون بنا دیا جائے۔ اور ہر قوم کو اس کے مطابق عمل کرنے کی اجازت دی جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ موجودہ حکومت اس طرف توجہ کرے گی۔

(مدینہ)

### کب تک سمجھوتہ نہ ہوگا

افغانستان کی سرحد میں پھر ہندوؤں اور مسلمانوں کے دونوں قوموں کے درمیان سمجھوتہ نہ ہوگا کے ساتھ ساتھ ہمیشہ کے لئے تباہ ہو جائے گا۔ ہم نہ تو ہندو ہیں اور نہ مسلمان۔ ہم تو ہندوستانی ہیں۔ ہم کو ہندو مسلمان دونوں سے ہمدردی ہے۔ ہم دونوں کو ہی ترقی کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم دونوں کو ہی ترقی کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم دونوں کو ہی ترقی کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔

(مدینہ)

### رہنماؤں کا سب سے پہلا کام

گزشتہ چند دنوں سے ملک کے مختلف حصوں میں مختلف موقعوں سے فرقہ وارانہ کشیدگی پھر پیدا ہو گئی ہے۔ اس سے تمام قوم کے حقوق اور مفادات دفعۃً خطرہ میں پڑ گئے ہیں۔ اگر اس کی لڑائی سے نہ تو مسلمانوں کو کچھ فائدہ پہنچ سکتا ہے اور نہ ہندوؤں کو۔ دونوں ہی کو اپنے نقصان ہوں گے۔ اگر اس سے نقصان ہوگا تو دونوں کا ہوگا۔ اور دونوں ہی کو اپنے جائداد کا برباد ہونا پڑے گا۔ برخلاف اس کے اگر آپس کے جھگڑے مٹ جائیں اور سکون کی زندگی حاصل ہو جائے گی۔ اور ہندو مسلمان دونوں ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکیں گے۔ اور وہ ہر طرح سے خوشحال ہو جائیں گے۔ اس سلسلہ میں ہم دونوں کو ایک خیال پیش کرتے ہیں کہ ہندوستانی سیاسی زندگی سے مسلمانوں کو بالکل بے دخل کر دیں گے تو اسے ان کی خوشنودی کہنا چاہئے یا اور اس سے تو اگر آپ نے دل میں سمجھ لیا ہے کہ ہندوستان کے مختلف شعبوں اور قسموں میں ہندوؤں اور مسلمان ایسے جوڑ کے ہو جو حضرت مولانا کے سر اعظا حسنہ منتفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سنتے کے باوجود ہیشہ میں سے کسی کو ایک مرتبہ بھی نہیں دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ بھی ہندو مسلم فساد کے موقع پر حضرت مولانا کی تقریر سنتے کے بعد ہندو مسلم فساد کو ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتے ہوئے دیکھا ہو۔ حضرت مولانا کی تقریر کا یہ اثر ہوتا ہے کہ ہندو مسلم فساد کے موقع پر ہندو اور مسلمان دونوں ہی ان کی تقریر کو سنتے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اور ان کی تقریر سنتے کے بعد ہندو مسلم فساد کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیتے ہیں۔ اور ان کی تقریر سنتے کے بعد ہندو مسلم فساد کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیتے ہیں۔

(ہمدم)

### سلور جوبلی کی تقریب اور حکومت کا فرض

یہ پیغامات اور ان کے جواب میں آئندہ مئی میں سلور جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں جو کچھ ہونے والا ہے اس کا ایک خاکہ ہمارے سامنے آ جاتا ہے۔ اور ہم کو اس کے متعلق کچھ کہنے کا موقع مل جاتا ہے۔ ہم کو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہز مجسٹی شاہ انگلستان کی سلور جوبلی کی تقریب میں ہندوستان کی تمام رعایا اپنی اپنی حیثیت کے موافق جوش و خروش کا اظہار کرے گی۔ اور ہندوستان کی ہر ایک قوم اپنے اپنے طریقہ پر اس تقریب میں شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت دے گی۔ ہم کو اس میں بھی کوئی شبہ نہیں ہے کہ ہندوستان کی تمام قومیں اس تقریب میں شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت دیں گی۔ لیکن ہندوستان میں ایک مذہبی قوم ایسی بھی ہے جو اس تقریب میں شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت نہیں دے سکتی۔ وہ مسلمان ہیں۔ مسلمان اس تقریب میں شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت نہیں دے سکتے۔ اس لئے کہ مسلمان صرف اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کسی کے لئے سجدہ کرنا شرک سمجھتے ہیں۔ اس لئے مسلمان اس تقریب میں شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت نہیں دے سکتے۔ اس لئے مسلمان اس تقریب میں شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت نہیں دے سکتے۔

ہم نہیں سمجھ سکتے کہ یہ تجویز کیوں پیش کی گئی ہے اور اس سے غرض کیا ہے۔ لیکن ہندوستان کی ہر ایک قوم کی طرح مسلمان بھی یہ چاہتے ہیں کہ ہز مجسٹی شاہ انگلستان کی سلور جوبلی کی تقریب میں ہندوستان کی تمام قومیں شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت دیں۔ اس لئے ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس تقریب میں مسلمان بھی شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت دیں۔ اس لئے ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس تقریب میں مسلمان بھی شریک ہو کر اپنی وفاداری کا ثبوت دیں۔

(ملت)

## زنداں میں اب وہ شورِ سلاسل نہیں رہا

عرش بریں بھی اس کے مقابل نہیں رہا — جس دل کو تو نے دیکھ لیا دل نہیں رہا
تیرا ہی جلوہ گرمیِ محفل نہیں رہا — کیا میرا حسنِ دید بھی شامل نہیں رہا
درسِ جنونِ عشق کو کچھ ظرف چاہئے — دیوانہ کیا بنے گا، جو عاقل نہیں رہا
کل اس پہ بوئے بادۂ کوثر حرام ہے — جو آج مستِ خمکدۂ دل نہیں رہا
اٹھے ہیں سرِ دشتِ جنوں کو جنابِ شیخ — کیا کوئی خاراب سرِ منزل نہیں رہا
بیداریٔ حیات کے نغمے سنائے کون — زنداں میں اب وہ شورِ سلاسل نہیں رہا
پھر موجِ زندگی میں نہیں شورشِ عمل — پھر کوئی سنگِ راہِ مقابل نہیں رہا
چشمِ کرم کی شوخیِ طرزِ ستم نہ پوچھ — غم ہی بقدرِ حوصلۂ دل نہیں رہا
گم تھی فضائے عشق میں کل کائناتِ حسن — اٹھا غبارِ قیس تو محمل نہیں رہا
صدقے ترے کرم کے مصیبت ہے زندگی — مرنا بلِ ہوش کا مشکل نہیں رہا
اب غرقِ بحرِ غم کو ہے طوفان کی تلاش — دستِ طلب میں دامنِ ساحل نہیں رہا
جب سے جمالِ عشق ہے پیشِ نظر سہیل — میں آب و رنگِ حسن کا قائل نہیں رہا

(اقبال سہیل)

## تعزیوں پر فساد

بہت مدت ہوئی اس وقت ہوئی کہ تعزیوں پر غیر معمولی فسادات ہوئے۔ ہمیں یاد نہیں کہ کبھی ایسا ہوا ہو کہ تعزیوں پر فساد نہ ہوا ہو۔ ہر سال تعزیوں پر فساد ہوتے ہیں۔ ہر سال تعزیوں پر فساد ہوتے ہیں۔ ہر سال تعزیوں پر فساد ہوتے ہیں۔

(۱ بجلی)

## پادری کی لڑکی کا قبولِ اسلام

ایسین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا تقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو خود بہ دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے اور اس کے علاوہ جتنے مذہب ہیں وہ سب باطل اور صراطِ مستقیم سے ہٹا ہوا رہے والے ہیں جب عیسائیوں کو اس کی خبر پہنچی تو تمام پادریوں نے اس لڑکی پر بیشمار اعتراضات کئے اور حملے کئے اور مقدمہ چلایا گیا اور عدالت میں بیانات لئے گئے دیکھئے اس کے نتیجے کیا ہوتے ہیں۔ ہم اس لڑکی کو مبارکباد دیتے ہیں اور اس کے فیصلہ کو بہت اچھا سمجھتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا اس لڑکی کو اور اس کے والدین کو اسلام پر ثابت قدم رکھے۔ آمین۔

(الجمعیۃ)

## تقریر ستیہ چھپ کر تیار ہو گئی

حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب کا تاریخی جلسہ جامعہ ملیہ اسلامیہ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز تقریر جو مدتوں سے ہمارے ہاتھوں میں آنے کا وعدہ کر رہی تھی، اب ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ ہم نے اس کو ترتیب دے کر اور حواشی لکھ کر اس کو ایک مستقل کتاب کی شکل دے دی ہے۔ اس کتاب میں حضرت شیخ الہند کی تقریر کے علاوہ ان کے مختصر حالات بھی ہیں۔ اور ان کے تلامذہ کی تقریریں بھی۔ اور ان کے بعض مکاتیب بھی۔ اور ان کے بعض فتاوے بھی۔ اور ان کے بعض اشعار بھی۔ اور ان کے بعض خطبات بھی۔ اور ان کے بعض مواعظ بھی۔ اور ان کے بعض مضامین بھی۔ اور ان کے بعض رسائل بھی۔ اور ان کے بعض تراجم بھی۔ اور ان کے بعض تصانیف بھی۔ اور ان کے بعض تالیفات بھی۔ اور ان کے بعض تحریرات بھی۔ اور ان کے بعض تقریرات بھی۔ اور ان کے بعض ارشادات بھی۔ اور ان کے بعض ملفوظات بھی۔ اور ان کے بعض مکتوبات بھی۔ اور ان کے بعض مراسلات بھی۔ اور ان کے بعض مقالات

# کرنل نواب سر احمد سعید خاں صاحب کا خطبۂ صدارت

## سلامتی جانی و جسمانی حقوق کا مکمل ضابطہ ہے، پنجاب کے مسلمانوں کی اقتصادی زبوں حالی کفایت شعاری ہی سنوی مرض کا علاج ہے

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس مسلمہ میں تمام لوگوں کو جمانا خیال ہے کہ ہم لوگ کہ اسلامی حکومت کی ہر شاخ کے قوانین و ریزہ دیوانوں سے متعلق ہیں صاف صاف بیان کرنے کی ضرورت ہے۔

مرحوم نے:

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیلت احد احدا (الا ان یعطیہ الاحد الا مامت المدینۃ فتحیل لہ ترجمہ)

کی اگر ہر کوئی کے لئے کوئی حکومت وضع کرنا کہ وہ حکم تالیف ہو تو ہر شخص کو اپنے ذمہ عورت کو حکم نہ کرنا چاہیے۔

یا ہی خواہیں گی ہیں اگر ہم اپنی قومی زندگی کی اصلاح کا بیڑا اٹھائیں تو ہمیں اس کام کو بڑی احتیاط اور دانشمندی سے کرنا چاہیے۔ ہمارے ملک میں ہر ایک شخص کو تعلیم دینے کا انتظام کرنا ہمارے لئے ناممکن ہے۔ اگر ہم اپنی قومی زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی تعلیم کو ایک خاص نہج پر چلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم چہار شنبہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری

## مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

### چھ ماہ قید سخت کی سزا

حضرت مجاہد ملت حضرت امیر شریعت شاہ عطاء اللہ بخاری کے خلاف تقریباً چار مقدمے گورداسپور میں چل رہے تھے ان کا مختصر سا خلاصہ ہم پہلے شائع کر چکے ہیں۔ ان مقدمات کی تفصیلات ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں۔ تاہم سب کی نوعیت ایک سی تھی کہ ایک ایسے فرقہ کے خلاف جو نہ صرف حکومت کا وفادار ہے بلکہ اسے اپنی ۱۱ مرئیں داخل کرتا ہے۔ ۱۔ دفعہ ۱۵۳ الف کا مقدمہ جس کا فیصلہ ۱۰ جنوری کو ہوا۔ ۲۔ دفعہ ۱۵۳ الف کا مقدمہ جس کا فیصلہ ۱۳ جنوری کو ہوا۔ ۳۔ دفعہ ۱۵۳ الف کا مقدمہ جس کا فیصلہ ۱۷ جنوری کو ہوا۔ ۴۔ دفعہ ۱۵۳ الف کا مقدمہ جس کا فیصلہ ۲۰ جنوری کو ہوا۔ ان مقدمات کی روئداد ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

### مقدمہ نمبر ۱

مسٹر ایم ایل کھنہ ایڈیشنل مجسٹریٹ گورداسپور کی عدالت میں ۱۰ جنوری کو پیش ہوا۔ مسٹر ایم ایل کھنہ نے ۱۱ بجے کرسی صدارت پر جلوہ افروز ہو کر مقدمہ کی سماعت شروع کی

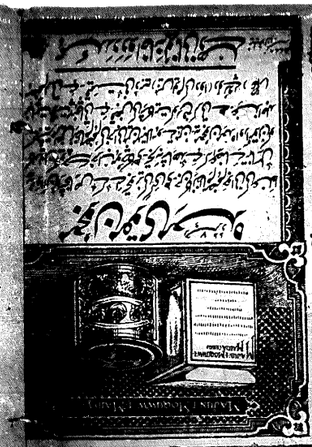


## شهربانو قهوه‌خانه

Shahrbani Qahvehkhaneh

بهترین قهوه‌خانه‌ی شهر با منظره‌ی رودخانه و موسیقی زنده هر شب.


## کارگاه ساعت‌سازی استاد رحیم

تعمیر ساعت‌های جیبی و دیواری با قطعات اصلی و ضمانت یک‌ساله.

## کتابفروشی نیلوفر

کتاب‌های درسی و عمومی، لوازم‌التحریر و جدیدترین نشریات.

## آموزشگاه رانندگی پیک

گواهینامه‌ی پایه‌ی یک و دو با مربیان مجرب و خودروهای نو.

## داروخانه‌ی شبانه‌روزی مهر

نوبت‌دهی آنلاین و تحویل دارو در منزل.

## آژانس هواپیمایی آسمان‌سیر

بلیت داخلی و خارجی با کمترین قیمت و بهترین مسیرها.

## رستوران سنتی باغ انار

غذاهای محلی و دیزی‌های سفارشی در فضای باز.

## آموزشگاه زبان پارسی‌یار

کلاس‌های خصوصی و گروهی برای دانش‌آموزان و بزرگسالان.

## بیمه‌ی سلامت آرامش

بیمه‌ی درمانی خانوادگی با پوشش دندان و عینک.

## کارگاه تولید لوازم‌التحریر

دفتر، جلد و کاغذ با کیفیت صادراتی.

## مرکز مشاوره‌ی حقوقی

وکلای پایه‌یک دادگستری، مشاوره‌ی اولیه رایگان.

## کارگاه تولید لوازم‌التحریر

دفتر، جلد و کاغذ با کیفیت صادراتی.

## مرکز مشاوره‌ی حقوقی

وکلای پایه‌یک دادگستری، مشاوره‌ی اولیه رایگان.

## بیمه‌ی سلامت آرامش

بیمه‌ی درمانی خانوادگی با پوشش دندان و عینک.

## آموزشگاه زبان پارسی‌یار

کلاس‌های خصوصی و گروهی برای دانش‌آموزان و بزرگسالان.

## رستوران سنتی باغ انار

غذاهای محلی و دیزی‌های سفارشی در فضای باز.

## آژانس هواپیمایی آسمان‌سیر

بلیت داخلی و خارجی با کمترین قیمت و بهترین مسیرها.

## داروخانه‌ی شبانه‌روزی مهر

نوبت‌دهی آنلاین و تحویل دارو در منزل.

## آموزشگاه رانندگی پیک

گواهینامه‌ی پایه‌ی یک و دو با مربیان مجرب و خودروهای نو.

## کتابفروشی نیلوفر

کتاب‌های درسی و عمومی، لوازم‌التحریر و جدیدترین نشریات.

## کارگاه ساعت‌سازی استاد رحیم

تعمیر ساعت‌های جیبی و دیواری با قطعات اصلی و ضمانت یک‌ساله.


## شهربانو قهوه‌خانه

Shahrbani Qahvehkhaneh

بهترین قهوه‌خانه‌ی شهر با منظره‌ی رودخانه و موسیقی زنده هر شب.

# الجمعیۃ دہلی

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

روزہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۴۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم یکشنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۵ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۶


## معاصرین کے افکار و آراء

### افسوسناک فہمیت

ہندو مہاسبھا کے (اپنے اجلاس منعقدہ کانپور میں حادثہ کراچی کے متعلق جو تجویز منظور کی ہے) اس سے اس جماعت کی تنگ نظری اور قرطاسی کا بیان ہوتا ہے (افسوسناک مظاہرہ ہوتا ہے) اس تجویز میں ہندو مہاسبھا نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے جو تدابیر اختیار کیں ان کے افتقار کرنے کے علاوہ اسے چارۂ کار ہی نہ تھا۔

ہندو مہاسبھا کے اس اعلان کے پیش نظر ہی کہ وہ کہ کراچی کی گولی چلانے جانے کو بالکل حق بجانب اور عین بے انصافی سمجھتی ہے ایسی حالت میں جبکہ ملک کے کونے کونے میں اس واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ جمعیۃ پچاس کے قریب قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور سینکڑوں زخمی ہیں اور جبکہ ملک کے بیشتر حصے میں اس واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ہندو مہاسبھا کے صدر ڈاکٹر مونجے کا یہ بیان کہ "ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعہ کی تحقیقات کرانے سے گریز کرے" ہمارے نزدیک ایک افسوسناک بیان ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعہ کی تحقیقات کرائے۔

### اشاعت زبان ہندی

جملہ کالمان زبان اردو کو معلوم ہے کہ ہندی کا قائل مشاہدہ ہی کرنا زبان کی ترقی و توسیع کا دعوا ہندی کے ساتھ بھی قائل ہے کہ اس زبان کی بھی ترقی ہو رہی ہے اور جب ملک میں ایک بڑی تعداد ہندی کا بولنے والا ہے اور اس کی اشاعت ہو رہی ہے تو

# کرنل نواب سر احمد سعید خاں صاحب کا خطبۂ صدارت

## اسلام روحانی اور جسمانی حقوق کا مکمل ضابطہ ہے

### پنجاب کے مسلمانوں کی اقتصادی زبوں حالی

### کفایت شعاری ہی سوئی ترقوس کا علاج ہے

(گزشتہ سے پیوستہ)

اگر کسی کی مالی حالت خراب ہے تو کفایت شعاری وہ طریقہ ہے جس سے کیا جا سکتا ہے (۱) اسراف میں کمی کر کے (۲) اور (۳) یکطرفہ کی زیادتی کے ذریعہ سے۔ اگر ہم اسراف میں کمی کر دیں تو ہماری آمدنی میں بہت کچھ اضافہ ہو جائے گا۔ اس کے بعد ہم اس کو اپنی ضروریات کے مطابق خرچ کر سکتے ہیں۔ اسراف کی مثال ہم ایک مثال سے واضح کر سکتے ہیں۔ ایک شخص کی آمدنی ۱۰۰ روپیہ ماہوار ہے۔ اس کے ۱۰ بچے ہیں۔ اس کی بیوی اور وہ خود ۱۲ افراد ہیں۔ اس کی آمدنی ۱۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱۲ افراد کے کنبہ کے لئے ۱۰۰ روپیہ کافی نہیں ہو سکتے۔ اس کے لئے ۱۲۰ روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس کے ۱۰ بچوں میں سے ۵ لڑکے ہیں اور ۵ لڑکیاں۔ اس کے ۵ لڑکوں میں سے ۲ لڑکے ۱۸ سال کی عمر کے ہیں۔ ۲ لڑکے ۱۵ سال کی عمر کے ہیں۔ ۱ لڑکا ۱۲ سال کی عمر کا ہے۔ اس کی ۵ لڑکیوں میں سے ۲ لڑکیاں ۱۸ سال کی عمر کی ہیں۔ ۲ لڑکیاں ۱۵ سال کی عمر کی ہیں۔ ۱ لڑکی ۱۲ سال کی عمر کی ہے۔ اس ک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

## یورپ کی آئندہ جنگ

### جرمنی کا "نیا پروگرام" اور برطانیہ کا "پرانا وعدہ"

آرہے ہیں کہ وہ اپنی بحری اور ہوائی قوت کو اور بھی زیادہ بڑھائے۔ انھیں خوف تھا کہ اقوام سے علیحدگی اختیار کرکے اس سے اس کا بڑا ہتھیار چھن گیا ہے اور اس کی مخالفانہ طاقتیں مضبوط ہو گئی ہیں۔ اس لئے اپنے تحفظ کے لئے اس کو اپنی بحری اور ہوائی قوت کو بڑھانا ضروری تھا۔ اس کے علاوہ ہٹلر کی قیادت میں جرمنی کی قومی قوت کے تمام شعبوں کو ترقی دینا جاری ہے۔ سپاہ، بحریہ، ہوائی جہاز اور توپ خانہ کی مضبوطی کے لئے اس کی کوششیں جاری ہیں۔ اس کے علاوہ جرمنی کی فوجی سلطنت کا ڈھانچہ بھی بدلا جا رہا ہے۔ اس کی فوج کی تعداد اس وقت ۵ لاکھ ۳۰ ہزار ہے۔ اس کو بڑھا کر ۱۲ لاکھ کر دیا گیا ہے۔ اس کے لئے ہر سال ۱۲ ہزار نئے افسروں کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ۱۹۳۵ء میں ۱۲ ہزار نوجوانوں کو فوجی تعلیم دی جائے گی۔ ۱۹۳۶ء میں ۲۴ ہزار کو۔ ۱۹۳۷ء میں ۳۶ ہزار کو۔ ۱۹۳۸ء میں ۴۸ ہزار کو۔ ۱۹۳۹ء میں ۶۰ ہزار کو۔ اس طرح ۱۹۳۹ء کے آخر تک ۱۲ لاکھ افسر تیار ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ۱۹۳۵ء میں ۱۲ ہزار نوجوانوں کو ہوائی جہاز اڑانے کی تعلیم دی جائے گی۔ ۱۹۳۶ء میں ۲۴ ہزار کو۔ ۱۹۳۷ء میں ۳۶ ہزار کو۔ ۱۹۳۸ء میں ۴۸ ہزار کو۔ ۱۹۳۹ء میں ۶۰ ہزار کو۔ اس طرح ۱۹۳۹ء کے آخر تک ۱۲ لاکھ ہوائی جہاز اڑانے والے تیار ہو جائیں گے۔ ان تعلیمات کے علاوہ جرمنی کی ہر عورت کو بھی فوجی تعلیم دی جا رہی ہے۔ ۱۹۳۵ء میں ۱۲ ہزار عورتوں کو۔ ۱۹۳۶ء میں ۲۴ ہزار کو۔ ۱۹۳۷ء میں ۳۶ ہزار کو۔ ۱۹۳۸ء میں ۴۸ ہزار کو۔ ۱۹۳۹ء میں ۶۰ ہزار کو۔ اس طرح ۱۹۳۹ء کے آخر تک ۱۲ لاکھ عورتیں فوجی تعلیم حاصل کر لیں گی۔ ان کے علاوہ ۱۹۳۵ء میں ۱۲ ہزار لڑکیوں کو۔ ۱۹۳۶ء میں ۲۴ ہزار کو۔ ۱۹۳۷ء میں ۳۶ ہزار کو۔ ۱۹۳۸ء میں ۴۸ ہزار کو۔ ۱۹۳۹ء میں ۶۰ ہزار کو۔ اس طرح ۱۹۳۹ء کے آخر تک ۱۲ لاکھ لڑکیاں فوجی تعلیم حاصل کر لیں گی۔ ان تعلیمات کے علاوہ جرمنی کی ہر عورت کو بھی فوجی تعلیم دی جا رہی ہے۔ ۱۹۳۵ء میں ۱۲ ہزار عورتوں کو۔ ۱۹۳۶ء میں ۲۴ ہزار کو۔ ۱۹۳۷ء میں ۳۶ ہزار کو۔ ۱۹۳۸ء میں ۴۸ ہزار کو۔ ۱۹۳۹ء میں ۶۰ ہزار کو۔ اس طرح ۱۹۳۹ء کے آخر تک ۱۲ لاکھ عورتی

## برطانوی فوجی فسروں کے مشاہرے

### نائب وزیر ہند کا جواب

لندن ۳ مئی۔ مسٹر بالڈون نے آج کامنز میں اعلان کیا کہ ہز میجسٹی کی سرکار نے ہندوستان کی فوج کے افسروں کے مشاہروں کی تجدید کے لئے ایک کمیشن مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کمیشن کے صدر لارڈ پیل ہوں گے۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام ہوگا کہ وہ ہندوستان کی موجودہ حالت کو مدنظر رکھ کر اس بات پر غور کرے کہ آیا ہندوستان کی فوج کے افسروں کے مشاہرے اور الاؤنس موجودہ حالت کے لحاظ سے مناسب ہیں یا نہیں۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام بھی ہوگا کہ وہ ہندوستان کی فوج کے افسروں کے مشاہروں کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔

مسٹر بالڈون نے جواب دیا کہ کامنز کا ممبر ہونے کی حیثیت سے میں اس کمیشن کا ممبر نہیں ہو سکتا۔ اس کام کے لئے ایک ایسے شخص کا انتخاب کیا جائے گا جو ہندوستان کی فوج کے افسروں کے حالات سے واقف ہو۔ اس کمیشن کے ممبر ہندوستان جائیں گے اور وہاں کے افسروں سے ملاقات کریں گے۔ اس کمیشن کی رپورٹ ۱۹۳۶ء کے شروع میں پیش ہوگی۔

## جرمنی میں بحری بیڑہ کے استحکام کیلئے جہازوں کی تعمیر

### اٹلی اور انگلستان میں اضطراب۔ سرجان سائمن کا بیان

### جرمنی حکومت کی درخواست پر بحری گفت وشنید ملتوی کر دی گئی

روم ۳ مئی۔ اس اعلان کو جو آج مسولینی کی تجویز کا منتظر تھا اٹلی کے ایک ذمہ دار اخبار نے خاص توجہ بخشی ہے۔ اخبار کہتا ہے کہ جرمنی کی بحری طاقت جو سنہ ۱۹۳۵ء کے معاہدہ وارسیلز کی رو سے ۱۵ فیصدی تھی اب ۳۵ فیصدی ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ جرمنی آبدوز کشتیوں کی تعمیر کے متعلق بھی اپنے حقوق کو استعمال کرے گا۔ اخبار کہتا ہے کہ جرمنی کی بحری طاقت کا یہ اضافہ اس کی خشکی کی فوجی طاقت کے اضافہ کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ اس سے ظاہر ہے کہ جرمنی کی فوجی طاقت کا اضافہ اس کی اقتصادی حالت کے مطابق ہوگا۔

لندن ۳ مئی۔ سر جان سائمن نے آج ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا کہ جرمنی کی بحری طاقت کے متعلق جو درخواست برلن کی حکومت نے کی ہے اس پر غور کرنے کے لئے ۱۰ مئی کو ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس میں برطانیہ، فرانس اور اٹلی کے نمائندے شریک ہوں گے۔ اس کانفرنس کے بعد جرمنی کے ساتھ بحری گفت وشنید شروع ہوگی۔

## جرمنی کی جنگی تیاریاں

### دارالعوام میں زبردست بحث

لندن ۳ مئی (رائٹر) کل دارالعوام میں وزیر دفاع مسٹر ڈف کوپر نے ۱۹۳۵ء کے بجٹ کا اعلان کیا۔ اس بجٹ کی تجاویز کے مطابق ۱۹۳۵ء کے لئے ۱۱۴ ملین پونڈ کی رقم مختص کی گئی ہے

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۹

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)  معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ صفر المظفر ۱۳۵۴ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۲

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۳


## ارض مقدس میں اکناف عالم کے مسلمانوں کی مؤتمر

### حجاز کے دستور و نظام کے متعلق پاسبان حرم کا اعلان

### معاصر ام القریٰ کا ایک اہم مقالہ

[redacted] میرا نظام دل ناشاد اور مسلمانوں پر اپنی جان و عزت نذر کرنے والے ۔ اسی تعلق اسلام کی خادم اور مسلمانوں پر اپنی جان و عزت نذر کرنے والے ۔ اسی شخص کو یہ بھی قبول ہے کہ اس میں، میرا نام ہندوستان اور یہ بھی کہ اس میں، اسلامی قوم میں سے اسلامی حکومت کی ایک بھلائی کے لئے بھی مشق کی جا رہی ہے ۔ یہ صرف قول ہی نہیں ہے بلکہ آپ کے اعمال سے، اس کی تائید ہوتی ہے، اور نتائج بتا رہے ہیں کہ آنکھوں سے ان کا منشا بارہ کر سکے ۔ یہ، اور اپنے باتوں سے چھوا معلوم کر سکتے ہیں، یہاں خواہش ہوتی ہے کہ مسلمان رسول ﷺ، اللہ و رسل رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کریں ۔ افسوس ہے ان مسلمانوں پر جو اپنی جہد و جہد میں وحدت کا رنگ نہ پیدا کریں ۔ افسوس ہے ان مسلمانوں پر جو تاریخ اسلام کو بھول کر اپنے کو اسلام سے الگ سمجھتے ہی

# سامی زبانیں اور اقوام قدیم کا لسانی تمدن

## عربی زبان کی تبری علم اللسان کی روشنی میں
## دنیا میں زبانوں کی بناکس طرح پڑی؟

(از جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب عمر، ریجیہ علامہ برما)

(گزشتہ سے پیوستہ)

بابل کے عروج کے بعد جب زوال شروع ہوا تو وہ سیمٹ جو بابل میں آباد تھے، وہاں سے پھر فینیقیہ واپس آگئے جو ایک حد تک ان کا وطن تھا۔ انہوں نے وہاں بھی اپنی حکومت قائم کی جو ایک عرصہ تک رہی۔ فینیقیہ کے ساحل پر بہت سے شہر آباد ہوئے جو سب کے سب سامی تھے۔ ان میں صور اور صیدا بہت مشہور ہیں۔ یہ بہت زبردست بحری طاقت تھے۔ ان کے جہاز ساری دنیا میں تجارت کرتے تھے۔ ان کی تجارت کا مرکز قرطاجنہ تھا۔ یہ شہر شمالی افریقہ میں تھا۔ یہ بہت بڑا شہر تھا۔ اس کی آبادی ۷ لاکھ تھی۔ اس کے باشندے بہت دولت مند تھے۔ ان کی تجارت کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ یہ لوگ ہسپانیہ سے قلعی لاتے تھے۔ یہ ہسپانیہ کے ساحل پر بھی آباد تھے۔ ان کی ایک نوآبادی قادس تھی۔ یہ آج تک موجود ہے۔ یہ لوگ ہسپانیہ سے سونا بھی لاتے تھے۔ یہ لوگ بحر روم کے ساحل پر بھی آباد تھے۔ ان کی ایک نوآبادی سسلی میں تھی۔ یہ لوگ بحر روم کے ساحل پر بھی آباد تھے۔ ان کی ایک نوآبادی سسلی میں تھی۔ یہ لوگ بحر روم کے ساحل پر بھی آباد تھے۔ ان کی ایک نوآبادی سسلی میں تھی۔ یہ لوگ بحر روم کے ساحل پر بھی آباد تھے۔ ان کی ایک نوآبادی سسلی میں تھی۔

### عبرانی

سامی زبانوں کا تیسرا شاخ ہے عبرانی۔ عبرانی نام ہے بدوی قوم کا جو شام میں مشہور ہے۔ انہوں نے اپنی زبان کا نام عبرانی رکھا۔ عبرانی زبان کا سب سے پہلا نمونہ توراۃ ہے۔ توراۃ کی موجودہ حالت کے متعلق محققین میں بہت اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ توراۃ موسیٰ علیہ السلام کی لکھی ہوئی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ توراۃ موسیٰ علیہ السلام کی لکھی ہوئی نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۵ ر صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

## تحقیقات آبجرہ کے متعلق سرکاری گزٹ کی تفصیلات

### مہاراجہ کو لہاپور کے منصفانہ احکام

اس ہفتہ وار پرچہ کی اشاعت ۱۵ ر فروری کو ہوگی اور ۲۰ ر فروری کو ہر پوسٹ آفس میں پہنچ جائے گا۔ ۲۱ ر فروری کو ہم آبجرہ کی تحقیقات کے متعلق سرکاری گزٹ کی اشاعت میں ہر ہندوستانی کو ایک ہی سوال کا جواب ملے گا۔ وہ سوال یہ ہے کہ آیا ہندو ہونا ہی ان کے لئے کافی ہے یا نہیں؟ اس سوال کا جواب ہر ہندوستانی کو دینا ہے۔ اگر ہندو ہونا ہی کافی ہے تو ہندوستان کے ہر ہندو کو اپنے ہندو بھائیوں کی مدد کرنی چاہئے۔ اگر ہندو ہونا ہی کافی نہیں ہے تو ہندوستان کے ہر ہندو کو اپنے ہندو بھائیوں کی مخالفت کرنی چاہئے۔ ہم اس سوال کا جواب ہندوستان کے ہر ہندو سے مانگتے ہیں۔

### حادثہ سے قبل کے واقعات

ان نکات پر اور نہایت معمولی سائل کو لیا گیا ہے کہ مہاراجہ کی شکایت کرنے کے لئے کوئی اب تازہ وجہ باقی نہیں رہی۔ ریاست کا پولیس اور پریس پر مکمل قابو تھا۔ ۱۱ ر اپریل ۱۹۳۵ء کا ایک پرچہ ہمارے سامنے ہے جس میں ہز ہائینس مہاراجہ کی مدحت اور تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے گئے ہیں۔ ایسی حالت میں ریاست کے خلاف کوئی بغاوت نہیں ہو سکتی تھی

## فلم ساز ادارے ’’ہمایوں فلمز‘‘ کی بڑی پیش کش

**شاہ نور سٹوڈیو میں ’’ہمایوں فلمز‘‘ کا نیا فلور**

**ہمایوں فلمز کی پہلی فلم ’’شاہ نور‘‘ کا آغاز

Regd No L 1793.

# The Aljamiat

PRICE ONE ANNA

Vol. XXI No 32 DELHI THURSDAY 9th MAY 1935

پادری کی لڑکی
قبول اسلام

عورت کا بہت اچھا علاج ہے بلکہ معلوم کرنا چاہیں تو ان لاکھوں عورتوں سے پوچھ لیجئے جن کو پڑھکر یہ اسلام کی شائستگی سے واقف ہوئی ہیں۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی
قرآن مجید

خوبصورت جلد میں اور نہایت صحیح ترجمہ تفسیر شریف اگر دیکھنا چاہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بالمقابل دہلی سے طلب فرمائیں قیمت صرف بارہ روپیہ

## وائسرائے کی خدمت میں تار

۹ اپریل ۱۹۳۵ء روز کیشنبہ بوقت شب ساڑھے آٹھ بجے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جو تار وائسرائے ہند کی خدمت میں روانہ کیا گیا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اور ہمارے قارئین سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس تار کے جواب کا مطالبہ کیا جائے۔ چنانچہ ہمارا یہ "فرض" فلاح عام" سب بازیں کر آگاہ کر دینا چاہئے ہیں کہ ہم نے ۱۰ روز وقفہ کا جو وائسرائے کی خدمت میں درخواست کی تھی اس کا جواب ہمیں

# مولانا شفیع داؤدی کے انتخاب کا مقدمہ

## استغاثہ کی شہادتیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

پٹنہ ۱۸ اپریل۔ آج پھر سپریم شرعی جج خان سٹریٹ میں مولانا شفیع داؤدی نے سوالات کے ان سوالات کے جواب میں جو مجید الحق خاں نے کچھ دیر بیان کیا اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

"میں یقیناً یہ نہیں کہتا کہ میرا مذہب ہی سچا ہے۔ یہ بالکل جھوٹ ہے کہ میں یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ میرا مذہب ہی سچا ہے۔ میں یقیناً مذہب کے بارے میں بحث کرتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ میرا مذہب ہی سچا ہے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ میرا مذہب قرآن اور حدیث پر مبنی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۹ رصفر المظفر ۱۳۵۴ھ ہجری

## دہلی کی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ

### ۸ مئی ۱۹۳۵ء کے واقعات

آج شہر میں یہ کیفیت ہے کہ جس طرف بھی جایئے، جو شخص سے بھی بات کیجئے گفتگو کا صرف ایک ہی موضوع ہوگا۔ ۸ مئی کا وہ منحوس "بدھ" جبکہ "بدھ" کے نام تک سے ہندو قوم کو نفرت ہے، ہندوؤں کی مذہبی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش باب بن گیا ہے۔ ہر شخص کی زبان پر یہی ایک سوال ہے کہ آخر یہ کیونکر ہوا؟ کیا واقعی اس کا ذمہ دار مسلمان ہیں؟ کیا واقعی انہوں نے ہی پہل کی تھی؟ کیا واقعی ان کی طرف سے اشتعال انگیزی ہوئی تھی؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی گئی تھی؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی شعائر کی توہین کی گئی تھی؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی مقامات کی بے حرمتی کی گئی تھی؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر حملہ کیا گیا تھا؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر پتھراؤ کیا گیا تھا؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر فائر کیا گیا تھا؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر بم پھینکا گیا تھا؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر تیزاب پھینکا گیا تھا؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر تلوار سے حملہ کیا گیا تھا؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر لاٹھی سے حملہ کیا گیا تھا؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر اینٹ سے حملہ کیا گیا تھا؟ کیا واقعی ان کی طرف سے ہندوؤں کے مذہبی جلوس پر

## ڈیجیٹل ٹیلی فون ایکسچینج

ٹیلی فون کی گھنٹی کی آواز سنتے ہی ریسیور اٹھا لیں۔ ڈائل ٹون کا انتظار نہ کریں۔ نمبر ملائیں اور بات کریں۔ ڈیجیٹل ٹیلی فون ایکسچینج خود بخود آپ کی کال کو ملا دے گا۔

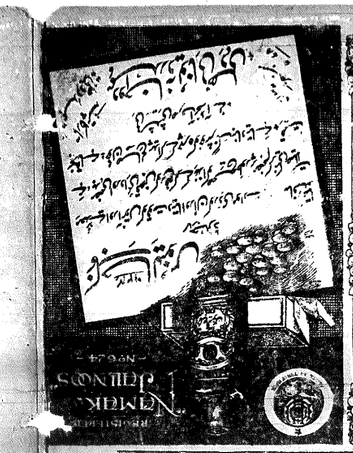


## شربتی پکھراج

ہمارے ہاں کی بنی ہوئی ہر چیز خالص ہے۔ ہم کسی قسم کی ملاوٹ پر یقین نہیں رکھتے۔ ہمارا مقصد صرف اور صرف آپ کی خدمت ہے۔ ہمارے ہاں کی بنی ہوئی ہر چیز خالص ہے۔ ہم کسی قسم کی ملاوٹ پر یقین نہیں رکھتے۔ ہمارا مقصد صرف اور صرف آپ کی خدمت ہے۔

## ڈیجیٹل ٹیلی فون ایکسچینج

ٹیلی فون کی گھنٹی کی آواز سنتے ہی ریسیور اٹھا لیں۔ ڈائل ٹون کا انتظار نہ کریں۔ نمبر ملائیں اور بات کریں۔ ڈیجیٹل ٹیلی فون ایکسچینج خود بخود آپ کی کال کو ملا دے گا۔

## شربتی پکھراج

ہمارے ہاں کی بنی ہوئی ہر چیز خالص ہے۔ ہم کسی قسم کی ملاوٹ پر یقین نہیں رکھتے۔ ہمارا مقصد صرف اور صرف آپ کی خدمت ہے۔ ہمارے ہاں کی بنی ہوئی ہر چیز خالص ہے۔ ہم کسی قسم کی ملاوٹ پر یقین نہیں رکھتے۔ ہمارا مقصد صرف اور صرف آپ کی خدمت ہے۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

# روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۱۶ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۴

دسمبر ڈیمبرل ۱۶۹۳

## معاصرین کے افکار و آراء

### پان ہندوازم

پچھلے دنوں یورپ کی مطبوعات نے اس امر کی سازش کی تھی کہ دنیا میں جو بھی اسلامی سلطنتیں ہیں ان کو متحد کر دیا جائے اس وقت سلاطین نے اس سازش کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی تھی اور ان کا یہ فعل خلوص انسانی کے خلاف ہی تھا سلطانوں کی صدائے احتجاج نے بلند نام یورپ نے پان اسلامزم رکھا۔ اور ہندوستان کے خود غرض ہندوؤں نے سلاطین کو یہ الزام دینا شروع کیا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے وطن ہندوستان سے کچھ بھی محبت نہیں ہے بلکہ ان کو جو کچھ محبت ہے وہ ٹرکی اور ایران سے ہے لیکن آج ہم قدرت خدا کا تماشا دیکھ رہے ہیں کہ جاپان جو ہندو سلطانوں کو پان اسلامزم کا الزام دیتے تھے آج انہوں نے ہندو جاپان کا اعلان کر دیا۔ کیا ہندو ٹرکی کو اپنا وطن نہیں سمجھتے ہیں۔ کیا ہندو ٹرکی کو اپنا وطن نہیں سمجھتے ہیں۔ کیا ہندو ایران کو اپنا وطن نہیں سمجھتے ہیں۔ کیا ہندو افغانستان کو اپنا وطن نہیں سمجھتے ہیں۔ کیا ہندو عرب کو اپنا وطن نہیں سمجھتے ہیں۔ کیا ہندو مصر کو اپنا وطن نہیں سمجھتے ہیں۔ کیا ہندو ان تمام ملکوں کو اپنا وطن نہیں سمجھتے ہیں جن کو مسلمان اپنا وطن سمجھتے ہیں۔ اگر ہندو ان تمام ملکوں کو اپنا وطن سمجھتے ہیں تو پھر ہندو جاپان کو اپنا وطن کیوں نہیں سمجھتے ہیں۔ ہندو جاپان کو اپنا وطن

# مسلمانوں کا موسم ہے

ان دنوں سرعنصہ اور بدھی کی شکایات بہت ہو جاتی ہیں، پاس بہت تھی ہے پانی پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے۔ دست ہو جاتے ہیں اور پیٹ کے مشہور امراض اس ساسی طاقت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے موسم میں حاصل کی ہوئی ہوتی ہے۔ اسلئے آج کل کے دنوں میں

## امرت دھارا کی خصوصی ضرورت ہے

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہکام دیتی ہے کہ آپ حیران ہو جائیں گے

یہ وقت ہے قوت کی کمی کو پورا کرنے کا، کیونکہ ان دنوں بہت سی طاقت ضائع ہو جاتی ہے۔ اس لئے امرت دھارا کا استعمال کرو۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

جس گھر میں موجود ہو تو گھر کو چھوڑنا نہیں چاہتے کہ ایک بڑا ڈاکٹر ہمارا ہمسایہ گھر میں موجود ہے۔

یہ وقت ہے ہیضہ کا، اسہال کا، پیچش کا، اس کے مقابلہ کے لئے امرت دھارا سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ ہر وقت ہر ضرورت کے لئے امرت دھارا کا استعمال کرو۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ ہر ضرورت کے لئے امرت دھارا کا استعمال کرو۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ ہر ضرورت کے لئے امرت دھارا کا استعمال کرو۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

جب کوئی بیمار ہو تو اس کو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۲ر صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

## تحقیقات آبجرہ کی روشنی میں

### ایک لمحہ فکریہ

گزشتہ ہیبت ناک شاعت میں تحقیقات آبجرہ کے نتائج اور ان کے متعلق جو ہدایات کو بہاپور کے احکام پہم صادر ہوئی تھیں ان کو ہم بالکل دہرانا نہیں چاہتے۔ ہم یہ بھی نہیں کہتے کہ ان ہدایات پر کہاں تک عمل درآمد ہوا ہے۔ ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ان ہدایات کے بعد ہمارا اخبار ہمیشہ اس امر کا منتظر رہا کہ ان تحقیقات کے نتائج کی روشنی میں کوئی ایسا قدم اٹھایا جائے جس سے آئندہ کے لئے ایسے ہولناک حادثات کا سدباب ہو سکے۔ لیکن افسوس ہے کہ ہماری یہ توقع پوری نہ ہوئی۔ ہم نے دیکھا کہ ان تحقیقات کے نتائج کو ایک ظاہر بین نظر سے دیکھا گیا۔ ان کے اصل مقصد کو نظر انداز کر دیا گیا۔ اور ان کے متعلق جو کچھ کیا گیا وہ صرف یہ تھا کہ ان کو ایک مقدمہ کی شکل دے کر ان کے ذریعہ سے چند افراد کو سزا دلا دی جائے۔ اس سے زیادہ ان تحقیقات کی کوئی اہمیت نہیں سمجھی گئی۔ اور اس سے زیادہ ان کے نتائج سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔

آج تک ہم اس امر کے جواز و عدم جواز پر بحث کرتے رہے ہیں کہ آیا ان تحقیقاتی کمیشنوں کا انعقاد ہونا چاہیئے یا نہیں۔ ان کے نتائج کو شائع کرنا چاہیئے یا نہیں۔ ان کے متعلق تفتیشی حال ہی میں جو کچھ کیا گیا ہے اس سے ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کمیشنوں کی رپورٹ کا شائع ہونا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ اس سے ہمیں ان کے نتائج کو پڑھنے اور ان پر غور کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اور ہم اس قابل ہوتے ہیں کہ ان کی روشنی میں اپنے لئے کوئی لائحہ عمل تجویز کر سکیں۔ اس لئے ہم اس امر کے لئے بہت ممنون ہیں کہ ہمیں ان رپورٹوں کے پڑھنے کا موقع دیا گیا۔ اور ہم نے ان کو بغور پڑھا ہے۔ اور ان کے متعلق اپنی رائے قائم کی ہے۔ ہم یہ بھی کہنا چاہتے ہیں کہ ان رپورٹوں کے پڑھنے سے ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کمیشنوں کے ممبروں نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں بہت کچھ محنت سے کام لیا ہے۔ اور ان کی رپورٹیں ہر لحاظ سے قابل قدر ہیں۔ ہم ان کے لئے ان کی خدمات کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

## وزیر ہند پر دعویٰ کیا جائیگا

### حادثہ کراچی کی صدائے بازگشت

لاہور کراچی ٹریڈ یونین کونسل کے سیکرٹری مسٹر ہرنام سنگھ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہندوستان اسمبلی کراچی کے ہندو مسلم فساد کی تحقیقات کے لئے کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز پاس کرے۔ ہم نے ہندو مسلم فساد کی تحقیقات کے لئے کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز پاس کرنے کی خبر پڑھی ہے۔ ہم اس تجویز کی حمایت کرتے ہیں

## وزیر ہند پر دعویٰ کیا جائیگا

### حادثہ کراچی کی صدائے بازگشت

لاہور، کراچی خریطی ڈاک "ہفت روزہ" کراچی میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے ساتھ ہیں وزیر ہند کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کے متعلق خود خوض کر رہی ہے وہ اس بارے میں قانونی مشورے حاصل کر رہی ہے کہ آیا ہز میجسٹی وقتی لین طرف سے قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے یا حکومت کا اپنی کارروائی کو حق بجانب کہنا مقدمہ میں مسلمانوں کا رکاوٹ پیدا کرے گا۔

مسٹر گاندھی اپنے اہل اللہ ہونے کا اور جو زبان سے کہتے ہیں عمل خورد خوض کرکے اپنی زندگی کو مکمل طور پر تضییع کر لیا ہے۔ آپ نے برائے ظاہر خوائی کے لئے جو بھوک اور تکلیف دنیا کی گھنگور گھٹا میں گذشتہ سات سال کے دوران میں برداشت کی ہے اس کے متعلق یہ کہنا کہ آپ نے یہ بھوک ہڑتالیں اور تکلیف دہ روزے رکھے ہیں اور ہندوستان کی آزادی کی خاطر ہیں، ایک ایسا دعویٰ ہے جس کی تردید کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ آپ نے یہ بھوک ہڑتالیں اور روزے ہندوستان کی آزادی کی خاطر نہیں بلکہ اپنے ہم مذہب لوگوں کو خوش کرنے کی خاطر رکھے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔

## الہ آباد ہائی کورٹ کے جج ہلاک ہوگئے

### موٹر کھڈ میں جا پڑی

سرجارج سپنسر واٹ الہ آباد ہائی کورٹ کے جج تھے۔ وہ گذشتہ منگل کے روز گھر سے موٹر پر جا رہے تھے کہ راستہ میں ان کی موٹر ٹرک سے ٹکرا گئی اور وہ موٹر سمیت ایک گہرے کھڈ میں گر پڑی اور چکنا چور ہو گئی۔ ڈرائیور کی حالت نازک ہے۔ سر جارج سپنسر کی عمر ۶۵ سال تھی۔ وہ ۱۹۲۵ء میں جج مقرر ہوئے تھے۔

لیڈی کنڈلی اپنی تمام طبیعی خوبیوں کے ساتھ ایک بہادر خاتون تھیں۔ ان کی بھی ایک موٹر ایک دفعہ ایک ٹرک سے ٹکرا گئی تھی۔ اس حادثہ میں لیڈی کنڈلی کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ لیکن وہ اس کی پروا نہ کرتے ہوئے اپنے کام میں مصروف رہیں۔

## وزیر ہند کو ہندوستان سے تنخواہ نہ دیجائے

### اسمبلی کے اجلاس میں تجویز

شملہ ۱۰ ستمبر۔ اسمبلی کے آج کے اجلاس میں ۱۹۳۵ء کے قانون ہند پر بحث جاری رہی۔ سر ہنری گڈنی نے کہا کہ ہندوستان کو اس قانون سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ اس کے ذریعہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔ اس قانون کے ذریعہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔ اس قانون کے ذریعہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔

مسٹر جوشی نے کہا کہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔ اس قانون کے ذریعہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔ اس قانون کے ذریعہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔

مسٹر جوشی نے کہا کہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔ اس قانون کے ذریعہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔ اس قانون کے ذریعہ ہندوستان کو جو آزادی ملنی چاہئے تھی وہ نہیں ملی۔

## پولینڈ۔ فرانس اور روس میں اتحاد قائم کرنیکی کوشش

### کانفرنس ریاستہائے بلقان میں اضطراب۔ وارسا مشن کی کامیابی

### وزیر خارجہ فرانس اور اسٹالن صدر جمہوریہ روس کی ملاقات

وارسا ۸ ستمبر۔ مسٹر اڈاٹل وزیر خارجہ فرانس اور حکومت پولینڈ کے درمیان کل دو ساعت طویل گفتگو ہوئی اور اس سلسلہ میں صدر پولینڈ اور وزیر خارجہ نے بھی ملاقات کی۔ اس گفتگو کے بعد مسٹر اڈاٹل ماسکو روانہ ہو گئے۔ ماسکو میں مسٹر اڈاٹل اور اسٹالن صدر جمہوریہ روس کی ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں مسٹر مولوٹوف وزیر خارجہ روس بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کے بعد مسٹر اڈاٹل پیرس واپس روانہ ہو گئے۔

### فرانس کی پولینڈ سے دوستی

پیرس ۸ ستمبر۔ مسٹر اڈاٹل وزیر خارجہ فرانس نے آج ایک بیان میں کہا کہ فرانس کی پولینڈ سے دوستی ہمیشہ قائم رہے گی۔ فرانس اور پولینڈ کی دوستی کو کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی۔ فرانس اور پولینڈ کی دوستی کو کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی۔ فرانس اور پولینڈ کی دوستی کو کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی۔

### روس اور پولینڈ کی دوستی

ماسکو ۸ ستمبر۔ روس اور پولینڈ کی دوستی کو کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی۔ روس اور پولینڈ کی دوستی کو کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی۔ روس اور پولینڈ کی دوستی کو کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی۔

### کانفرنس ریاستہائے بلقان میں اضطراب

بلقان کانفرنس کے اجلاس کے بعد بلقان ریاستوں میں اضطراب پایا جاتا ہے۔ بلقان ریاستوں کے نمائندے اس کانفرنس میں شریک ہوئے تھے۔ بلقان ریاستوں کے نمائندے اس کانفرنس میں شریک ہوئے تھے۔ بلقان ریاستوں کے نمائندے اس کانفرنس میں شریک ہوئے تھے۔

### وارسا مشن کی کامیابی

وارسا مشن کی کامیابی کے بعد بلقان ریاستوں میں اضطراب پایا جاتا ہے۔ وارسا مشن کی کامیابی کے بعد بلقان ریاستوں میں اضطراب پایا جاتا ہے۔ وارسا مشن کی کامیابی کے بعد بلقان ریاستوں میں اضطراب پایا جاتا ہے۔

### وزیر خارجہ فرانس اور اسٹالن صدر جمہوریہ روس کی ملاقات

وارسا ۸ ستمبر۔ مسٹر اڈاٹل وزیر خارجہ فرانس اور حکومت پولینڈ کے درمیان کل دو ساعت طویل ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں صدر پولینڈ اور وزیر خارجہ نے بھی ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد مسٹر اڈاٹل ماسکو روانہ ہو گئے۔ ماسکو میں مسٹر اڈاٹل اور اسٹالن صدر جمہوریہ روس کی ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں مسٹر مولوٹوف وزیر خارجہ روس بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کے بعد مسٹر اڈاٹل پیرس واپس روانہ ہو گئے۔

## یرمایں خوفناک آتشزدگی

خط اندرکی۔ سلور جوبلی میں ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔

## سلور جوبلی میں ۱۰ لاکھ روپیہ

خط اندرکی۔ سلور جوبلی میں ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔

## راجگوپال اچاریہ مستعفی ہوگئے

مدراس ۸ ستمبر۔ مدراس کانگریس پارٹی کے سربراہ راجگوپال اچاریہ نے آج اپنے استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ اس استعفیٰ کے پیش کرنے کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ راجگوپال اچاریہ نے کانگریس کمیٹی کی میٹنگ بلانے کی درخواست کی تھی لیکن کانگریس کمیٹی کی میٹنگ بلانے سے انکار کر دیا گیا۔ اس لئے راجگوپال اچاریہ نے استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔

## مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں فساد

کراچی۔ کراچی کے دو حصوں میں کئی فاصلہ پر مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں فساد ہو گیا ہے جس میں ۱۲ آدمی شدید زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس نے فساد کو فرو کر دیا ہے۔ فساد کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے ہندوؤں کے جلوس کے ساتھ یہ کہا تھا کہ یہ ہندو ہیں۔ ہندوؤں نے یہ کہا تھا کہ یہ مسلمان ہیں۔ اس پر فساد شروع ہو گیا۔

## بندوق اور ریوالور برآمد ہوئے

بلند شہر۔ بلند شہر کے علاقہ کے موضع جہانیر میں گذشتہ ہفتہ پہاری سہار کے مکان سے تین بھرے ہوئے ریوالور اور ایک بندوق اور بہت سے کارتوس برآمد ہوئے۔ اس سلسلہ میں ۴ اشخاص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان اشخاص کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

## برطانیہ اور اسلامی دنیا کا اتحاد

لندن ۸ ستمبر۔ سلور جوبلی کے موقع پر لندن میں برطانوی لارڈوں اور مسلم لیڈروں نے ملکر یہ کوشش شروع کی ہے کہ برطانیہ اور اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد قائم ہو جائے۔ اس سلسلہ میں ۴ اشخاص کی ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ برطانیہ اور اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد قائم ہو جائے۔

## پچاس ہزار کے نوٹ نذر آتش

رنگون۔ ہاتھی دانت کی ایک فیکٹری میں آگ لگ گئی جس سے پچاس ہزار کے نوٹ جل گئے۔ آگ بجھانے کے وقت ایک آدمی مجروح ہو گیا۔ ایک چند دیہاتی کے پچاس ہزار روپیہ کے کرنسی نوٹ جل گئے۔ بہت سے نوٹ بچ گئے۔

## اطلاع ضروری

ہم خاص عوام کو یہ اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ ہم نے اپنے ادارہ کا نام بدل کر "ہفت روزہ" رکھ دیا ہے۔ اس لئے اب ہمارے کاغذ کا نام "ہفت روزہ" ہو گیا ہے۔ اس لئے اب ہمارے کاغذ کا نام "ہفت روزہ" ہو گیا ہے۔

## راجگوپال اچاریہ مستعفی ہوگئے

مدراس ۸ ستمبر۔ مدراس کانگریس پارٹی کے سربراہ راجگوپال اچاریہ نے آج اپنے استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ اس استعفیٰ کے پیش کرنے کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ راجگوپال اچاریہ نے کانگریس کمیٹی کی میٹنگ بلانے کی درخواست کی تھی لیکن کانگریس کمیٹی کی میٹنگ بلانے سے انکار کر دیا گیا۔ اس لئے راجگوپال اچاریہ نے استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔

## ہٹلر کو گالیاں دینے پر بیوی کو طلاق

### ایک آسٹرین کو سزا

لندن ۸ ستمبر۔ ہٹلر کو گالیاں دینے پر بیوی کو طلاق دینے والے ایک آسٹرین کو عدالت نے سزا دی ہے۔ اس کو ۶ ماہ کی قید کی سزا دی گئی ہے۔ اس کو ۶ ماہ کی قید کی سزا دی گئی ہے۔ اس کو ۶ ماہ کی قید کی سزا دی گئی ہے۔

## نوجوانوں کی گرفتاریاں

### سرخ اشتہارات کی تقسیم

لاہور ۸ ستمبر۔ نوجوان بھارت سبھا لاہور کے ایک کارکن کو آج گرفتار کیا گیا۔ اس کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ اس کے گھر سے سرخ اشتہارات برآمد ہوئے۔ اس کے گھر سے سرخ اشتہارات برآمد ہوئے۔ اس کے گھر سے سرخ اشتہارات برآمد ہوئے۔

## سلور جوبلی میں ۱۰ لاکھ روپیہ

خط اندرکی۔ سلور جوبلی میں ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰ لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔

## راجگوپال اچاریہ مستعفی ہوگئے

مدراس ۸ ستمبر۔ مدراس کانگریس پارٹی کے سربراہ راجگوپال اچاریہ نے آج اپنے استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ اس استعفیٰ کے پیش کرنے کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ راجگوپال اچاریہ نے کانگریس کمیٹی کی میٹنگ بلانے کی درخواست کی تھی لیکن کانگریس کمیٹی کی میٹنگ بلانے سے انکار کر دیا گیا۔ اس لئے راجگوپال اچاریہ نے استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔

## جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

### اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے انجمنہ بک ایجنسی کیلئے اس کے پرلے فرصت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ۴۰×۴۰ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد چار ہے محصول ڈاک ۴ ہو گا۔ طرفین نفیسین جلد موصول ہونی چاہئیں۔

ملنے کا پتا

منیجر انجمنہ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

## اٹلی اور حبش کی جنگی تیاریاں

### مصالحت کی کوشش

لندن ۸ ستمبر۔ حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس کے درمیان یہ مسئلہ ہو رہا ہے کہ کوئی ایسی ترکیب کی جائے کہ جس سے ایک ایسا مصالحتی پروجیکٹ وجود میں آ جائے جس پر دونوں حکومتوں کو اعتبار ہو۔

یہ کیا جا رہا ہے کہ حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس کے وزیر خارجہ کی ملاقات ہو۔ اس ملاقات میں یہ کوشش کی جائے گی کہ ایک ایسا پروجیکٹ تیار کیا جائے جس پر دونوں حکومتیں متفق ہو جائیں۔

## ۱۳۵۰ء کے عیسائی اطالوی سپاہیوں کی ریزرو سے متعلق حکومتوں کے درمیان خیالات کا تبادلہ

### ایک خبر جاننا چاہتا ہے

لندن ۸ ستمبر۔ ایک خبر جاننا چاہتا ہے کہ ۱۳۵۰ء کے عیسائی اطالوی سپاہیوں کی ریزرو سے متعلق حکومتوں کے درمیان خیالات کا تبادلہ ہوا ہے۔ اس خبر کے مطابق ۱۳۵۰ء کے عیسائی اطالوی سپاہیوں کی ریزرو سے متعلق حکومتوں کے درمیان خیالات کا تبادلہ ہوا ہے۔

## جاپان کی صنعت پارچہ سے امریکہ کو شک

لندن ۸ ستمبر۔ جاپان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ جاپان چاہتا ہے کہ اس معاہدہ کی میعاد میں توسیع کر دی جائے۔ امریکہ کو شک ہے کہ جاپان کی صنعت پارچہ سے امریکہ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ امریکہ کو شک ہے کہ جاپان کی صنعت پارچہ سے امریکہ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ امریکہ کو شک ہے کہ جاپان کی صنعت پارچہ سے امریکہ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

## حبش کیلئے جرمنی اسلحہ فراہم کر رہا ہے؟

### جرمنی پر اٹلی کے اخبار کا الزام

لندن ۸ ستمبر۔ اطالیہ کے ایک اخبار نے جرمنی کے خلاف حبش کو ہتھیار بھیجنے کا الزام لگایا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ جرمنی نے حبش کے ساتھ ۱۰ کروڑ مارک کی مالیت کے فوجی ساز و سامان کے معاہدے کئے ہیں۔ جرمنی نے حبش کے ساتھ ۱۰ کروڑ مارک کی مالیت کے فوجی ساز و سامان کے معاہدے کئے ہیں۔ جرمنی نے حبش کے ساتھ ۱۰ کروڑ مارک کی مالیت کے فوجی ساز و سامان کے معاہدے کئے ہیں۔

## جبش کیلئے جرمنی اسلحہ فراہم کر رہا ہے؟

### جرمنی پر اٹلی کے اخبار کا الزام

لندن ۸ ستمبر۔ اطالیہ کے ایک اخبار نے جرمنی کے خلاف حبش کو ہتھیار بھیجنے کا الزام لگایا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ جرمنی نے حبش کے ساتھ ۱۰ کروڑ مارک کی مالیت کے فوجی ساز و سامان کے معاہدے کئے ہیں۔ جرمنی نے حبش کے ساتھ ۱۰ کروڑ مارک کی مالیت کے فوجی ساز و سامان کے معاہدے کئے ہیں۔ جرمنی نے حبش کے ساتھ ۱۰ کروڑ مارک کی مالیت کے فوجی ساز و سامان کے معاہدے کئے ہیں۔

## ہردوار اور جوالاپور میں ہندو مسلمانوں کی گردن پر دو حکومتوں کا جوا

### رعنائے ملت اور حکام کیلئے قابل غور مسئلہ

جناب ایڈیٹر صاحب السلام!

گو حریف مرحوم کو حکومت عالیہ برطانیہ کا وفادار کہنا غلط بیانی سے شمار ہوتا ہے کہ ریشن رہا کی طرح اوائل میں اپنے حقوق کے ساتھ ڈٹ کر اور قدم بقدم ہی ایک گونہ دوسرے سے کوئی نہ کوئی شکایت ہی رہتی تھی۔ مگر بعد میں جو تاجر پر ملک سر سلطان محمد شاہ صاحب کی وساطت سے ہوا اس کے بعد تو ہم نے دیکھا کہ ہر ایک ہندوستانی کی زبان پر حکومت کی تعریف ہی تھی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔

## ہردوار اور جوالاپور میں ہندو مسلمانوں کی گردن پر دو حکومتوں کا جوا

### رعنائے ملت اور حکام کیلئے قابل غور مسئلہ

جناب ایڈیٹر صاحب السلام!

گو حریف مرحوم کو حکومت عالیہ برطانیہ کا وفادار کہنا غلط بیانی سے شمار ہوتا ہے کہ ریشن رہا کی طرح اوائل میں اپنے حقوق کے ساتھ ڈٹ کر اور قدم بقدم ہی ایک گونہ دوسرے سے کوئی نہ کوئی شکایت ہی رہتی تھی۔ مگر بعد میں جو تاجر پر ملک سر سلطان محمد شاہ صاحب کی وساطت سے ہوا اس کے بعد تو ہم نے دیکھا کہ ہر ایک ہندوستانی کی زبان پر حکومت کی تعریف ہی تھی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔

## قارئین انجمنیہ کے خیالات

علمی کالج پٹنہ

ہردوار اور جوالاپور میں ہندو مسلمانوں کی گردن پر دو حکومتوں کا جوا

رعنائے ملت اور حکام کیلئے قابل غور مسئلہ

جناب ایڈیٹر صاحب السلام!

گو حریف مرحوم کو حکومت عالیہ برطانیہ کا وفادار کہنا غلط بیانی سے شمار ہوتا ہے کہ ریشن رہا کی طرح اوائل میں اپنے حقوق کے ساتھ ڈٹ کر اور قدم بقدم ہی ایک گونہ دوسرے سے کوئی نہ کوئی شکایت ہی رہتی تھی۔ مگر بعد میں جو تاجر پر ملک سر سلطان محمد شاہ صاحب کی وساطت سے ہوا اس کے بعد تو ہم نے دیکھا کہ ہر ایک ہندوستانی کی زبان پر حکومت کی تعریف ہی تھی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہندوؤں کی خاطر بھوک ہڑتالیں کی ہیں اور کبھی مسلمانوں کی خاطر بھوک ہڑتال نہیں کی۔

## مسلم آبادی اور ملازمتوں کا تناسب

یونین بورڈ میں تعین تعداد کے مطابق مسلمان بورڈ کے ممبر ہیں ہیں ہیں

## وزیر ہند پر دعویٰ کیا جائیگا

### حادثۂ کراچی کی صدائے بازگشت

لاہور، کراچی ٹریڈ یونین کانگریس کے سالانہ اجلاس میں وزیر ہند کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کی تجویز منظور ہوئی ہے۔ وہ اس بات سے میں قانونی مشورہ حاصل کر رہی ہے کہ آیا ہز میجسٹی سیکرٹری آف سٹیٹ کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے یا حکومت ہند کی کانگریس وزارتی کو حق بجانب سمجھا جائے۔ مقدمہ سوچا جائے۔ مسٹر غلام حسین، سیکرٹری ٹریڈ یونین کانگریس نے کارکنوں کو یقین دلایا کہ ایک طرف تو ہم قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے، دوسرے کانگریس سیکرٹریٹ کی طرف سے بھی ہر ممکن امداد کی جائیگی۔

### رانی گنج میں فرقہ وارانہ فساد

#### پولیس کو گولی چلانی پڑی

نگلکتہ ۱۲ مئی۔ پرسوں رات کو رانی گنج میں فرقہ وارانہ فساد ہوگیا جس میں ۱۴ اشخاص مجروح ہوئے۔ پولیس کے دو افسروں بھی زخم آئے۔ ہجوم کو منتشر کرنے کی کوشش کی گئی مگر کامیابی نہ ہوئی۔ ہجوم کے منتشر کرنے کے لئے پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ مزید پولیس منگوائی گئی۔ اب حالت قابو میں ہے۔ فساد کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے ہندوؤں کے جلوس سے کہا کہ وہ باجا بجانا بند کردیں۔ ہندو وؤں نے باجہ بجانے سے انکار کردیا۔

### دردِ زایمان کا مسئلہ

لندن ۱۲ مئی۔ زچہ و بچہ کی حفاظت کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سر جان سائمن نے کہا کہ ایسے ہی کیسوں کی تحقیقات کی گئی ہے جن میں کہ زچہ کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ان کا درد زایمان بہت کم ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے کہ مسلمانوں نے ہندوؤں کے ساتھ مل کر کوشش کی ہے۔

### برطانیہ اور اسلامی دنیا کا اتحاد

لندن ۱۲ مئی۔ سلسلہ چوبی کے موقع پر لندن میں برطانوی ڈومنین اور مسلم پریذیڈنٹ کے ملک کی کونسل بنائی گئی ہے تاکہ ربط پیدا کرنے اور مسلم دنیا میں مستحکم دوستی قائم کی جائے۔

### پچاس ہزار کے نوٹ نذرِ آتش

رنگون۔ ناٹنازی میں آگ لگ گئی جس سے پچاس مکانات جل گئے۔ آگ بجھانے وقت ایک آدمی مجروح ہوگیا۔ ایک ہندو دیوی کے پاس پچاس ہزار روپیہ کے نوٹ جل گئے بہت سے سونے بھی جل گئے۔

### اطلاع ضروری

ہر خاص و عام کو یہ رقم اشتہار ہذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ ہم نے اپنے ملازم محمد امین، دکھ الیاس وکیل محمد آبی ٹرانسلیٹ ایجنٹ کو ان کی بدتمیزیوں کی وجہ سے اپنے کارخانہ کے ملازمت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اب ہم سے یا ہمارے کارخانہ سے محمد امین اور محمد الیاس کا کوئی تعلق نہیں ہے اور ہماری صاحب ان کے کردار یا ہمارے کارخانہ کا ذمہ کچھ نہیں ہوگا۔

المشتہر شیخ خلیل خالق خلیل مالک سودا گران خلوت
حاجی شیخ خلیل خالق خلیل مالک سودا گران خلوت
بازار چوک مراد آباد

## پولینڈ، فرانس اور روس میں اتحاد قائم کرنیکی کوشش

### کانفرنس ریاستہائے بلقان میں اضطراب، وارسا مشن کی کامیابی

### وزیر خارجہ فرانس اور اسٹالن صدر جمہوریہ روس کی ملاقات

وارسا، ۱۲ مئی۔ مسٹر لاول وزیر خارجہ فرانس اور حکومت پولینڈ کے درمیان کل دوستانہ طریقہ پر پولینڈ کے سالانہ دورہ کے سلسلہ میں وزیر خارجہ فرانس وارسا پہنچ گئے ہیں۔ مسٹر لاول کو فرانس اور روس کے معاہدہ کی روشنی میں تو روس سے متعلق بات چیت کرنی ہے اور اس مسئلہ میں معاہدہ لوکارنو کے ماتحت جرمنی اور فرانس کے درمیان جو کشمکش ہے اس کے متعلق بھی گفتگو کرنی ہے۔ مسٹر لاول کی آمد کے موقع پر پولینڈ کے مختلف شہروں میں زبردست مظاہرے ہوئے ہیں۔ مسٹر لاول کا مقصد یہ ہے کہ پولینڈ کو فرانس اور روس کے معاہدہ سے علیحدہ رکھا جائے۔ مسٹر لاول کے مقابلہ میں مسٹر بیک وزیر خارجہ پولینڈ کے خیالات فرانس کے خلاف ہیں۔ مسٹر بیک نے پیرس کا دورہ کیا تھا۔ اس وقت سے ان کے خیالات میں تبدیلی پیدا ہوگئی ہے۔ مسٹر بیک نے پیرس کا دورہ کیا تھا۔ اس وقت سے ان کے خیالات میں تبدیلی پیدا ہوگئی ہے۔ مسٹر بیک نے پیرس کا دورہ کیا تھا۔ اس وقت سے ان کے خیالات میں تبدیلی پیدا ہوگئی ہے۔

### مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں فساد

کراچی۔ کراچی کے دو سیلیما کے تماشا دیکھنے والوں کی دو پارٹیوں میں فساد ہوگیا جس میں ۱۴ آدمی خفیہ مجروح ہوئے ہیں۔ چار کی نازک حالت بیان کی جاتی ہے۔ فساد کی وجہ دو لوں پارٹیوں میں پرانا بھگڑا بتایا جاتا ہے۔

### بندوق اور پستول برآمد ہوئے

بدر گھاٹ۔ بدر گھاٹ تھانہ کے مرتبہ تھانیدار نے گشت پر جاری سوار کے سامان سے تین جوڑے پستول اور ایک بندوق اور بہت سے کارتوس برآمد کیے۔ اس سلسلہ میں ۴ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔

### برطانیہ اور اسلامی دنیا کا اتحاد

لندن ۱۲ مئی۔ سلسلہ چوبی کے موقع پر لندن میں برطانوی ڈومنین اور مسلم پریذیڈنٹ کے ملک کی کونسل بنائی گئی ہے تاکہ ربط پیدا کرنے اور مسلم دنیا میں مستحکم دوستی قائم کی جائے۔

### پچاس ہزار کے نوٹ نذرِ آتش

رنگون۔ ناٹنازی میں آگ لگ گئی جس سے پچاس مکانات جل گئے۔ آگ بجھانے وقت ایک آدمی مجروح ہوگیا۔ ایک ہندو دیوی کے پاس پچاس ہزار روپیہ کے نوٹ جل گئے بہت سے سونے بھی جل گئے۔

### اطلاع ضروری

ہر خاص و عام کو یہ رقم اشتہار ہذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ ہم نے اپنے ملازم محمد امین، دکھ الیاس وکیل محمد آبی ٹرانسلیٹ ایجنٹ کو ان کی بدتمیزیوں کی وجہ سے اپنے کارخانہ کے ملازمت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اب ہم سے یا ہمارے کارخانہ سے محمد امین اور محمد الیاس کا کوئی تعلق نہیں ہے اور ہماری صاحب ان کے کردار یا ہمارے کارخانہ کا ذمہ کچھ نہیں ہوگا۔

المشتہر شیخ خلیل خالق خلیل مالک سودا گران خلوت
حاجی شیخ خلیل خالق خلیل مالک سودا گران خلوت
بازار چوک مراد آباد

### خوشخبری — خوشخبری — خوشخبری

#### کمزور طلباء کیلئے نادر موقع

جو لڑکے جلد امتحان میں داخل ہونے والے ہیں اور کمزوری کے باعث کامیابی کی امید نہیں رکھتے وہ ہمارے ہاں آکر داخل ہوجائیں۔ ہم ان کو ایسی تیاری کرائیں گے کہ وہ سرکاری اور دیگر امتحانات میں کامیاب ہوجائیں۔ ہمارے ہاں کے تعلیم یافتہ نوجوان بہت جلد ملازمت حاصل کرلیتے ہیں۔ ہمارے ہاں کے ۱۰ سو طلباء ایسے ہیں جن کو ۱۰ سو روپیہ ماہوار تنخواہ مل رہی ہے۔ جو لڑکے ہمارے ہاں آکر داخل ہوں گے ان کو ہم ملازمت دلانے کی بھی کوشش کریں گے۔

عہدہ ملی برسکان مولوی جلد محمد حسن صاحب کریانہ والے دلی

## اٹلی اور حبش کی جنگی تیاریاں

### مصالحت کی کوشش

لندن ۱۲ مئی۔ مارکی آف رڈنا پاس پارلیمنٹ اٹلی کے سلسلہ میں جنگی جہاز کا تعلق ہے۔ مشرقی بحیرہ روم میں اٹلی کے جنگی بیڑہ کی کمان کر رہا ہے۔ چنانچہ اب ان دونوں ملکوں کے ابین خوفناک کشمکش ہے۔ کل قبرہ نزدیک قبرہ سے ۲۰ ہوائی جہاز پرواز کر گئے۔ ان کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ حبشی ریل روڈ کو تباہ کرنے جا رہے تھے۔ اس طرح امریکہ میں اطلاع پہنچی ہے کہ حبشی فوج کا ۱۰ ہزار کا دستہ مارچ کرتا ہوا ۱۰ میل تک پہنچ گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اٹلی کے جنگی جہاز کے متعلق امریکی سفارت خانہ کو اطلاع دی گئی ہے۔ اٹلی کے مقابلہ کرنے کے لئے جو تدبیریں سوچی گئی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حبش کو ہتھیار نہ پہنچنے دیئے جائیں۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ جاپان بھی اسی کے ساتھ ساتھ اسلحہ حبش کو بھیج رہا ہے۔ حبش کے متعلق یہ بھی خبر ہے کہ وہ اٹلی کے ساتھ صلح کرنے کو تیار ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سفید رنگ کا جھنڈا اتار کر اس کی جگہ سبز رنگ کا جھنڈا لہرایا گیا ہے۔

### جاپان کی صنعت پر جرمنی کو شک

لندن ۱۲ مئی۔ مارکی آف رڈنا پاس پارلیمنٹ اٹلی کے سلسلہ میں جنگی جہاز کا تعلق ہے۔ مشرقی بحیرہ روم میں اٹلی کے جنگی بیڑہ کی کمان کر رہا ہے۔ چنانچہ اب ان دونوں ملکوں کے ابین خوفناک کشمکش ہے۔ کل قبرہ نزدیک قبرہ سے ۲۰ ہوائی جہاز پرواز کر گئے۔ ان کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ حبشی ریل روڈ کو تباہ کرنے جا رہے تھے۔ اس طرح امریکہ میں اطلاع پہنچی ہے کہ حبشی فوج کا ۱۰ ہزار کا دستہ مارچ کرتا ہوا ۱۰ میل تک پہنچ گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اٹلی کے جنگی جہاز کے متعلق امریکی سفارت خانہ کو اطلاع دی گئی ہے۔ اٹلی کے مقابلہ کرنے کے لئے جو تدبیریں سوچی گئی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حبش کو ہتھیار نہ پہنچنے دیئے جائیں۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ جاپان بھی اسی کے ساتھ ساتھ اسلحہ حبش کو بھیج رہا ہے۔ حبش کے متعلق یہ بھی خبر ہے کہ وہ اٹلی کے ساتھ صلح کرنے کو تیار ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سفید رنگ کا جھنڈا اتار کر اس کی جگہ سبز رنگ کا جھنڈا لہرایا گیا ہے۔

### نوجوانوں کی گرفتاریاں

#### سرخ اشتہارات کی تقسیم

لاہور ۱۲ مئی۔ نوجوان بھارت سبھا لاہور کے ایک ممبر کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ کل لاہور کے دھرم پورہ سٹیشن کے قریب سرخ پوش کی سلسلہ میں سرخ اشتہارات تقسیم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس کا بیان ہے کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے سرخ پوش اشتہارات کے سلسلہ میں کئی مکانوں کی تلاشی کی ہیں ایک انجار کے خانہ کی تلاشی کا گھنٹہ بھی خالی نہ تلاشی نامہ کی تلاشی کی درخواست میں لیا گیا۔ فضا خاصت پر سکون ہے۔

دہلی ۱۲ مئی۔ مقدمہ سازش دہلی میں تمام اہم گواہوں کا بیان ہو چکا ہے۔ اب صرف ۲ گواہ باقی رہ گئے ہیں۔ ان کا بیان ۱۴ مئی کو ہوگا۔ اس کے بعد ۱۵ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۱۶ مئی کو سرکاری وکیل اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۱۷ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۱۸ مئی کو سرکاری وکیل اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۱۹ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۰ مئی کو سرکاری وکیل اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۱ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۲ مئی کو سرکاری وکیل اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۳ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۴ مئی کو سرکاری وکیل اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۵ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۶ مئی کو سرکاری وکیل اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۷ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۸ مئی کو سرکاری وکیل اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۲۹ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۳۰ مئی کو سرکاری وکیل اپنی بحث شروع کریں گے۔ ۳۱ مئی کو ملزموں کے وکلاء اپنی بحث شروع کریں گے۔

### ہٹلر کو گالیاں دینے پر یہودی کو طلاق

#### ایک آسٹرین کو سزا

لندن ۱۲ مئی۔ مونچی سے ایک ریڈیو اطلاع موصول ہوئی ہے جو خوفناک ہے۔ [illegible] فضل اس بات کا ہے کہ یہ اطلاع بیحد ہی [illegible] کا ایک مقدمہ پیش ہوا۔ مرد خرمت و نہ ہ کے عدالت سے اتھا کی گئی کہ چونکہ بیوی نے ہر شکر کی تحت سست کہا ہے اس لئے مجھے اس سے طلاق دلوائی جائے۔ عدالت نے یہ بنیاد کیا کہ اگر وہ کسی اذیات ثابت نہ ہوں تو اس کے لئے یہ حریف تحقیقات کی جائے۔ آیا اس نے ہر شکر کو سخت سست کہا ہے یا نہیں۔

(اہم) کی ایک اور سری ڈیپلومیٹ اطلاع نے نزدیک نرث سے آئی ہے۔ معاصر شائع کا ناشر کا تعلیم نزدیک لرث زنا ہوا ہے کہ آسٹریا کے بات چیت کو جو کہ ہٹلری بیوی اور جارجیوں کے ہمراہ ندن میں تعلیم ظاہر ہٹلر جرمنی اور جرمن خواتین کی شان میں توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے کی اذاعت ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ اطلاع دی گئی ہے کہ ایک یہودی کو کھلی عدالت میں اس شرط پر طلاق دی گئی ہے کہ اس نے ہٹلر کے خلاف سخت الفاظ استعمال کئے تھے۔ اس کی اطلاع ملنے پر ہٹلر نے اس کو طلاق دینے کا حکم دیا۔

### ایک مشنری قتل کر دیا گیا

بلوچستان ایجنسی۔ انگلستان مشن بلوچستان کے ایک ممبر ہاوٹ آج صبح مشن بنگلے کے ایک کمرہ میں مردہ پایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کمرے میں چھرے کے چوٹوں نے آپ کو قتل کر دیا۔ مزید تفصیلات و مستقبلہ نہیں ہو سکیں پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

### انجیتہ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت

حسب ذیل مقامات پر انجیتہ کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جائیگا۔

ڈیلہ۔ مظفر نگر۔ حیدرآباد (دکن) بھوپال۔ بریلی۔ کیرنہ آگرہ علی گڑھ۔ ٹونک۔ اجمیر۔ کلکتہ۔ لاہور۔ امرتسر۔ انبالہ۔ راولپنڈی۔

جو اصحاب ان مقامات کے لئے انجیتہ کی ایجنسی لینا چاہیں وہ جلد ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

منیجر انجیتہ دہلی

## جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

### اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے انجیتہ بک ایجنسی کیلئے اس کے بڑے فروخت حاصل کرنے ہیں چونکہ حضرت آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام اہم مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ۴۰۰ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد پونے ۴ روپے ہے محصول ڈاک علیحدہ۔

آرڈر بہ ہمراہ گاہکوں کو تین جلد موصول ہونی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر انجیتہ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی



## قارئین الجمعیۃ کے خیالات

### ہردوار اور جوالاپور میں ہندو براہمن مسلمانوں کی گردن پر دو حکومتوں کا جوا

#### زعمائے ملت اور حکام کیلئے قابل غور مسئلہ

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم

اگرچہ موجودہ حکومت مایہ ناز برطانیہ کا دعوٰی ہے کہ وہ اپنے ہندوستانی رعایا کی بلا لحاظ مذہب و ملت برابر نگاہ سے دیکھتی ہے اور قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ چنانچہ ہندوستان کے ہر ایک باشندہ کو اپنے اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی ہے۔ ہر ایک شخص کو اپنے مذہب کی اشاعت کرنے کا حق حاصل

یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ

# الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" — ٹیلیفون نمبر ۱۶۹۳

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۶ر صفر المظفر ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۰ر مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۵


## معاصرین کے افکار و آراء

### اقدامی پالیسی

ملک کے جوان مرد کانگریس سے ذرا کنارہ کش ہو رہے ہیں، یہ کیا ان پر بزدلی کا الزام ہے، متوسط حال طبقہ کے افراد بھوک و ننگ برداشت کر رہے ہیں، یہ کیا ان پر بزدلی کا الزام ہے، اسکولوں اور کالجوں کے بچے سخت تعلیم کے لئے ... نہیں ہے، ملک پر وطن پر جانوں نے مورچال قبضہ کر لیا ہے، سرحدی خبار سے خراب حالت ہیں، لیکن حکومت کے پاس ہوائی جہاز ہیں، یہ سب کچھ تو وہ اپنی پالیسی کا عام نہیں بتا رہا ہے، لیکن حکومت چھوٹی چھوٹی باتوں کا قائم ہونا چاہتا ہے، اور ان پر کسی نہ کسی بڑی دلیل کی سرپرستی سے بیک مشورہ ہیں ایسا نہیں ہو کر حکومت کو دیدنا چاہئے، اور اس کو درجۂ قبول حاصل ہو جائے۔ (ملت)

### قومی مجلس عاملہ کی حکومت

جماعت تاسیسی کا ایک اور اجلاس ۲۲ر اپریل ۱۹۳۵ء کو بمقام بمبئی ہوا، اس نے ملک کی حکومت اپنے ہاتھوں میں لے لی، اس کام کو انجام دینے کے لئے ایک مجلس عاملہ منتخب کی گئی، اس مجلس عاملہ کے ۱۲ ممبر ہیں، ان میں سے پہلی جمہوری حکومت بنانے کے لئے ۱۲ ممبروں کو ۱۲ وزارتیں تقسیم کر دی گئیں، ان وزارتوں کے نام یہ ہیں:

۱ وزیر اعظم، ۲ وزیر داخلہ، ۳ وزیر خارجہ، ۴ وزیر مالیہ، ۵ وزیر تعلیم، ۶ وزیر صحت، ۷ وزیر زراعت، ۸ وزیر تجارت، ۹ وزیر صنعت، ۱۰ وزیر محنت، ۱۱ وزیر نوآبادیات، ۱۲ وزیر مواصلات۔

ان وزارتوں کے ساتھ ساتھ ان کے قلمدان بھی تقسیم کر دیئے گئے، اس مجلس عاملہ کے ۱۲ ممبروں کے نام یہ ہیں:

۱ مسٹر ایم این رائے، ۲ مسٹر ایم آر مسانی، ۳ مسٹر ایم ایس سوامی ناتھن، ۴ مسٹر ایم سنگاروالو، ۵ مسٹر ایم ایس سوامی ناتھن، ۶ مسٹر ایم سنگاروالو، ۷ مسٹر ایم ایس سوامی ناتھن، ۸ مسٹر ایم سنگاروالو، ۹ مسٹر ایم ایس سوامی ناتھن، ۱۰ مسٹر ایم سنگاروالو، ۱۱ مسٹر ایم ایس سوامی ناتھن، ۱۲ مسٹر ایم سنگاروالو۔

(ملت)

### حقیقتِ مسلم

جو بوالہوس ہیں، وہ مجلو سمجھ نہیں سکتے
زمانہ لاکھ کہیں کی تاب جولانی
محال عشق ہے عالم سے میرا مٹ جانا
میں بے نیاز ہوں قطع و برید کے غم سے
میں ترجمانِ حقیقت ہوں رازِ استقلال
مرے مقام سے اونچا نہیں کسی کا مقام
جو کہہ رہا ہوں میرے پاس اسکی حجت ہے
کروں گا مشرق و مغرب کو پھر میں زیر نگیں
میرے جہاد سے کہہ دو ہوس پرستوں کو
میری گرفت سے دنیا نکل نہیں سکتی،
زبانِ وقت بتا دی ہاں کہ کیا ہوں میں

شہید ناز ہوں میں کشتۂ وفا ہوں میں
اسی مجاہد اعظم کا نقشِ پا ہوں میں
کہ آفرینشِ عالم کا مدعا ہوں میں
جو راست ہے قدرت پہ فیصلہ ہوں میں
تغیرات کی حد سے نکل چکا ہوں میں
کمال اوج ہوں رفعت کی انتہا ہوں میں
تاریخ کا جگر ہوں میں
زمانہ دیکھ رہا ہے گا جو کہہ رہا ہوں میں
کھڑے ہوں ہتک کا اک تیر لے خطا ہوں میں

(خدا معاصب ہوشیارپوری)

## جنگ آزادی میں ترکوں کا حصہ

### یورپ کا مرد بیمار کس طرح جوانمرد اور فاتح بنا

#### مسلمہ یونان اور سیاسی کانفرنسیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

تیرہویں صدی میں عثمانی سلطنت کی نئی منصوبہ بندیوں کی روداد سات سو سال تک پھیلی ہوئی ہے۔

قبل ازیں ہم بتا چکے ہیں کہ ۱۴ر اپریل ۱۹۲۳ء کو یونان کی حکومت نے ترکی کی حکومت کو اس بات کی اطلاع دی تھی کہ وہ اس کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے اپنے نمائندے بھیج رہی ہے۔ اس کانفرنس کے لئے ۱۲ر اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ ۱۲ر اپریل کو یونان کی طرف سے وزیر خارجہ مسٹر وینی زیلوس اور ترکی کی طرف سے وزیر خارجہ عصمت پاشا لوزان پہنچ گئے۔ ۱۳ر اپریل کو کانفرنس کا پہلا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں مسٹر وینی زیلوس نے ایک تقریر کی۔ اس تقریر میں انہوں نے کہا کہ ہم ترکی کے ساتھ صلح کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ دوستی کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ تجارت کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ امن و آشتی سے رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ ہر قسم کا سمجھوتہ کرنے کو تیار ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ ہر قسم کا معاہدہ کرنے کو تیار ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ ہر قسم کا عہد و پیمان کرنے کو تیار ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ ہر قسم کا اتحاد کرنے کو تیار ہیں۔ ہم ترکی کے ساتھ ہر قسم کا اتفاق

# فسادات فیروز آباد

کے متعلق

## جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ (مراد آباد) کے تحقیقاتی وفد کی رپورٹ

(گزشتہ سے پیوستہ)

### مختلف حادثات

(۱) ۲۰ مئی ۱۹۳۰ء کو جمعہ کے دن ۱۱ بجے دن کے قریب ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۴) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۵) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۶) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۷) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۸) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۹) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۰) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۱) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۲) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۳) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۴) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۵) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۶) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۷) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۸) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۱۹) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۰) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۱) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۲) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۳) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۴) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۵) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۶) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۷) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۸) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۲۹) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۰) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۱) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۲) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۳) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۴) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۵) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۶) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۷) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۸) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۳۹) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۴۰) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۴۱) ۲۱ مئی ۱۹۳۰ء کو بوقت ۱۱ بجے دن ۲۰۰ مسلمان جو جلوس کی شکل میں جا رہے تھے، ان پر ہندوؤں کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ۱۲ مسلمان زخمی ہوئے جن میں سے ۳ کی حالت نازک تھی۔ ان میں سے ایک کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ اس کے سر پر لاٹھی کا ایسا زبردست وار کیا گیا کہ اس کا دماغ باہر نکل آیا۔ اس کے بعد اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا دماغ اندر رکھ کر زخم کو سی دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ۱۵ دن تک بیہوش رہا۔ اس کے بعد اس کو ہوش آیا۔ اب وہ اچھا ہو رہا ہے۔

(۴۲) ۲۱ مئی 

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۶ر صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

## مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ

### ٹریبونل کے فیصلوں اور سفارشات میں تضاد

مسٹر شفیع داؤدی نے دہلی کے مشہور استمراری تحقیقات کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی اس کے فیصلہ کو متروع سے آخر تک پڑھ لینے کے بعد ہمیں اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ہمارے تمام تر خوش فہمیوں کے باوجود ہمیں اس فیصلہ سے خوشی نہیں ہوئی۔ ہمارا خیال تھا کہ کمیٹی کے فیصلہ کے بعد مسٹر داؤدی کی حمایت میں ہمیں کچھ لکھنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ لیکن افسوس ہے کہ ہمارا یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ کمیٹی کے فیصلہ کے بعد ہمیں اس کے متعلق بہت کچھ لکھنا پڑ رہا ہے۔ ہم نے کمیٹی کے فیصلہ کو بغور پڑھا ہے اور اس کا تمام تر مواد ہمارے سامنے ہے۔ ہم نے کمیٹی کے فیصلہ کو اس کے مواد کے ساتھ ملا کر دیکھا ہے۔ ہم نے کمیٹی کے فیصلہ کو اس کی سفارشات کے ساتھ ملا کر دیکھا ہے۔ ہم نے کمیٹی کے فیصلہ کو اس کے دلائل کے ساتھ ملا کر دیکھا ہے۔ ہم نے کمیٹی کے فیصلہ کو اس کے ٹریبونل کے فیصلوں

## بنیاد بازار کے ارباب انتظام کی ابتدائی عملی

### شہر میں عام ناراضگی حق بجانب ہے

### صدر تحقیقاتی کمیٹی کا بیان

رولٹ ایکٹ کے خلاف ستیہ گرہ کی تحریک کے دوران میں جن اخبارات نے حکومت کا ساتھ دیا تھا ان میں سے ایک اخبار "سیاست" بھی تھا۔ اس کے ایڈیٹر مسٹر شفیع داؤدی نے ۱۹۱۹ء میں ستیہ گرہ کے خلاف جو اداریے لکھے تھے ان کا مجموعہ "ستیہ گرہ" کے نام سے شائع کیا گیا تھا۔ اس کتاب کے دیباچہ میں مسٹر شفیع نے لکھا تھا کہ "ستیہ گرہ کی تحریک ہندوستان کی تاریخ میں ایک نئی چیز ہے۔ اس کے متعلق ہمیں کوئی تجربہ حاصل نہیں ہے۔ اس لئے ہم کو اس کے متعلق کوئی رائے قائم کرنے میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ ہم کو اس کے ہر پہلو پر غور کرنا چاہیئے۔ ہم کو اس کے اچھے اور برے نتائج پر نظر رکھنی چاہیئے۔ ہم کو اس کے ہر پہلو کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہم کو اس کے ہر پہلو کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہم کو اس کے ہر پہلو کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے۔"

اس بیان میں ہم نے جو الفاظ نمایاں کر دیئے ہیں ان سے ایک مدبر کی حیثیت سے مسٹر شفیع داؤدی کی ذہنیت کا پتہ چلتا ہے۔ ان کے اداریوں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ستیہ گرہ کی تحریک کے مخالف تھے۔ اور اس کے خلاف ہر ممکن طریقہ سے رائے عامہ کو بھڑکانا چاہتے تھے۔ لیکن جب ستیہ گرہ کی تحریک کامیاب ہو گئی اور حکومت کو ستیہ گرہ کے مطالبات کے سامنے سر جھکانا پڑا تو مسٹر شفیع داؤدی نے اپنی ذہنیت کو بدلنا شروع کر دیا۔ اور اب وہ ستیہ گرہ کے مخالف نہیں بلکہ اس کے حامی بن گئے ہیں۔ اس کا ثبوت ان کے وہ اداریے ہیں جو انہوں نے بنیاد بازار کے متعلق لکھے ہیں۔ ان اداریوں میں انہوں نے بنیاد بازار کی تعمیر کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس سے ہم کو اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ مسٹر شفیع داؤدی کی ذہنیت میں کس قدر تبدیلی ہو گئی ہے۔ ہم کو اس بات کا افسوس ہے کہ مسٹر شفیع داؤدی نے اپنی ذہنیت کو بدلنے میں اتنی جلدی کی ہے۔ ہم کو امید تھی کہ وہ کچھ عرصہ تک اس بات کا انتظار کریں گے کہ بنیاد بازار کی تعمیر کے متعلق جو شکایات کی جا رہی ہیں ان کی تحقیقات کی جائے۔ اور اس کے بعد اپنی رائے کا اظہار کریں۔ لیکن افسوس ہے کہ انہوں نے اس کا انتظار نہیں کیا۔ اور اپنی رائے کا اظہار کر دیا۔

ہم نے ایک ہفتہ ہوا یہ لکھا تھا کہ بنیاد بازار کی تعمیر کے متعلق جو شکایات کی جا رہی ہیں ان کی تحقیقات کرنے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جائے۔ اور ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ اس کمیٹی کے ممبر ایسے ہونے چاہئیں جو بنیاد بازار کی تعمیر کے متعلق کسی قسم کی ذمہ داری سے بالکل آزاد ہوں۔ ہم کو اس بات کا افسوس ہے کہ حکومت نے ہماری تجویز کو نظر انداز کر دیا۔ اور ایسے ممبروں کو کمیٹی میں شامل کیا ہے جو بنیاد بازار کی تعمیر کے ذمہ دار ہیں۔ ہم کو امید تھی کہ حکومت ہماری تجویز کو منظور کر لے گی۔ لیکن افسوس ہے کہ حکومت نے ہماری تجویز کو منظور نہیں کیا۔ اور ایسے ممبروں کو کمیٹی میں شامل کیا ہے جو بنیاد بازار کی تعمیر کے ذمہ دار ہیں۔ ہم کو امید تھی کہ حکومت ہماری تجویز کو منظور کر لے گی۔ لیکن افسوس ہے کہ حکومت نے ہماری تجویز کو منظور نہیں کیا۔ اور ایسے ممبروں کو کمیٹی میں شامل کیا ہے جو بنیاد بازار کی تعمیر کے ذمہ دار ہیں۔

## مسٹر شفیع داؤدی کے انتخاب کا معاملہ

### ٹریبونل کے فیصلہ پر گورنر جنرل کی خدمت میں وفد

مسٹر شفیع داؤدی کے انتخاب کی درخواست پر ٹریبونل کے فیصلہ کے خلاف جو اپیل کی گئی تھی اس کا فیصلہ ۲۴ مئی کو ہو گیا۔ ٹریبونل نے اپنے فیصلہ میں مسٹر شفیع داؤدی کے انتخاب کو کالعدم قرار دیا ہے۔ اس فیصلہ کے خلاف ہر طبقہ میں ناراضگی پائی جاتی ہے۔ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد کا خیال ہے کہ ٹریبونل نے مسٹر شفیع داؤدی کے خلاف جو فیصلہ کیا ہے وہ انصاف پر مبنی نہیں ہے۔ اس لئے ۲۵ مئی کو ۱۱ بجے دن کے وقت ۱۰۰ مسلمانوں کا ایک وفد گورنر جنرل سے ملا۔ اور ان سے درخواست کی کہ وہ ٹریبونل کے فیصلہ کو منسوخ کر دیں۔ وفد میں ہر طبقہ کے مسلمان شامل تھے۔ وفد کے ممبروں نے گورنر جنرل سے کہا کہ ہم کو امید ہے کہ آپ ہماری درخواست کو منظور کر لیں گے۔ اور مسٹر شفیع داؤدی کو ممبر مقرر کر دیں گے۔ وفد کے ممبروں کی تعداد ۱۰۰ تھی۔ وفد کے ممبروں نے گورنر جنرل سے ملنے کے بعد ایک پریس کانفرنس کی۔ جس میں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس پریس کانفرنس میں ۱۰۰ مسلمانوں کے علاوہ ۲۰۰ ہندو بھی شامل تھے۔ ہندوؤں نے بھی مسٹر شفیع داؤدی کے انتخاب کو کالعدم قرار دینے کی درخواست کی ہے۔

## شاہ آباد میں محرم پر فساد

### مسلمانوں کی بیچارگی

قصبہ شاہ آباد ضلع ہردوئی میں ہے۔ یہ قصبہ ۲۰ ہزار کی آبادی کا ہے۔ اس میں ۱۵ ہزار مسلمان اور ۵ ہزار ہندو ہیں۔ محرم میں تعزیہ داری تقاضا ہے کہ تعزیہ کو بازار میں گشت کرایا جائے۔ اور اس کے ساتھ ماتم کیا جائے۔ ہندو اس کو برداشت نہیں کرتے۔ اس لئے ہر سال محرم میں فساد ہوتا ہے۔ اس سال بھی فساد ہوا۔ اور اس میں ۱۰ مسلمان زخمی ہوئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے مکان لوٹے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کی دکانیں لوٹی گئیں۔ ۱۰ مسلمانوں کے مکان جلا دیئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے مویشی لوٹ لئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے کپڑے لوٹ لئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے برتن لوٹ لئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے زیور لوٹ لئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے روپے لوٹ لئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے کپڑے لوٹ لئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے برتن لوٹ لئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے زیور لوٹ لئے گئے۔ ۱۰ مسلمانوں کے روپے لوٹ لئے گئے۔

(باقی بقیہ صفحہ ۱۰ کالم ۲)

## علی گڈھ یونیورسٹی کے دو پروفیسروں کی نوٹس

### نئے وائس چانسلر کے جدید احکام

علی گڈھ سے خبر ہے کہ وائس چانسلر صاحب نے دو پروفیسروں کو نوٹس دیا ہے۔ ان میں سے ایک پروفیسر ہیں۔ ان کو نوٹس دینے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ انہوں نے یونیورسٹی کے ایک جلسہ میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ یونیورسٹی کے ملازمین کو یونین بنانے کی اجازت دی جائے۔ اور یونین کے ذریعہ ان کی شکایات پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اس تجویز کو یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے نامنظور کر دیا تھا۔ اور اس کے بعد ان پروفیسروں کو نوٹس دیا گیا ہے۔ دوسرے پروفیسر صاحب کو نوٹس دینے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ انہوں نے یونیورسٹی کے ایک جلسہ میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ یونیورسٹی کے ملازمین کو ہڑتال کرنے کا حق دیا جائے۔ اور اس تجویز کو بھی وائس چانسلر نے نامنظور کر دیا تھا۔ اور اس کے بعد ان پروفیسروں کو نوٹس دیا گیا ہے۔ ان نوٹسوں کے بعد وائس چانسلر صاحب نے یونیورسٹی کے ملازمین کے لئے جدید احکام شائع کئے ہیں۔ ان احکام کے مطابق ملازمین کو ہڑتال کرنے کا حق نہیں ہے۔ ان کو یونین بنانے کا حق نہیں ہے۔ ان کو اپنی شکایات پیش کرنے کا حق نہیں ہے۔ ان کو اپنی شکایات پیش کرنے کا حق نہیں ہے۔ ان کو اپنی شکایات پیش کرنے کا حق نہیں ہے۔

## خیر پور میں صنعتی کی شادیاں

خیر پور میں صنعتی کی شادیاں بہت مشہور ہیں۔ یہاں کے لوگ شادی بیاہ کے موقع پر بہت خرچ کرتے ہیں۔ اور قرض لے کر بھی خرچ کرتے ہیں۔ اس لئے یہاں کے لوگ شادی بیاہ کے موقع پر بہت مقروض ہو جاتے ہیں۔ اور قرض کی ادائیگی میں ان کی ساری عمر گزر جاتی ہے۔ اس لئے یہاں کے لوگ شادی بیاہ کے موقع پر بہت مقروض ہو جاتے ہیں۔ اور قرض کی ادائیگی میں ان کی ساری عمر گزر جاتی ہے۔

## آگ لگنے سے سکول کی عمارت تباہ ہوئی

ڈیرہ غازی خاں کے ایک قصبہ شاہ جیونہ میں ایک سکول کی عمارت بالکل تباہ ہو گئی۔ اس سکول کی عمارت بالکل تباہ ہو گئی۔ اس سکول کی عمارت بالکل تباہ ہو گئی۔ اس

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

# الجمعیۃ

سہ روزہ دہلی

مدیر مسئول: ہلال اعذبیری (بی اے) معاون: محمد شان فاطمی

جلد ۲۱ | دہلی یوم جمعہ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۴ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۶


## معاصرین کے افکار و آرا

### گورنر بمبئی کا علیہ

کراچی میں پچاس سے زیادہ بے گناہ مسلمانوں کے قتل عام اور سو سے زیادہ کلمہ گویان کو تہ تیغ کئے جانے کے واقعات نے ہندوستان کی حکومت کی طرح دنیا کے مہذب حلقوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ اور ہر طرف سے ان ظالمانہ کارروائیوں کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے۔ ان واقعات کے سلسلہ میں گورنر بمبئی کا بیان بھی شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ "ہندو مسلم فساد کے بعد ہندوؤں کی ذہنیت کا مطالعہ کرنے کے لئے میں کراچی گیا تھا۔ مگر وہاں مجھے ہندوؤں کی ذہنیت کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ وہاں کے ہندو بالکل بے حس ہیں۔ ان کے دل میں مسلمانوں کے لئے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ وہ اس قتل عام کے بعد بھی اپنے کاروبار میں مشغول ہیں۔ ان کے دل میں کوئی رحم

# جاپان میں اشاعت اسلام

## ہندی اور تاتاری مسلمانوں کی تعداد
## بے بنیاد خبریں کہاں سے شائع کی جاتی ہیں؟
### جاپان میں عیسائیوں کے کوشش
(از نومہ نصیر ۲۵ مس دہلی ٹریڈ ٹیچر)

جاپان میں پہلے پہل ۱۹۰۰ء میں روس سے ہجرت کر کے جاپان میں آباد ہو گئے ہیں۔ ان کی پہلی تعداد ۲۰ گھروں اور کل بیس نفوس پر مشتمل تھی۔ اب ان کی تعداد ۱۵۰ گھروں اور ۷۰۰ نفوس تک پہنچ گئی ہے۔ ان میں سے ۱۰۰ کے قریب مرد اور عورتیں جاپان کی مختلف بندرگاہوں میں ملازم ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے ہیں جو جاپانی مدارس میں تعلیم پا رہے ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے اور بچیاں ہیں جو ابھی سکول نہیں جاتے۔ ۱۰۰ کے قریب مرد اور عورتیں ہیں جو مختلف کاموں میں مصروف ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بوڑھے اور بوڑھیاں ہیں جو کام نہیں کرتے۔ ۱۰۰ کے قریب بیوہ عورتیں ہیں جو اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے ہیں جو یتیم ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے ہیں جو ناجائز ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے ہیں جو مختلف کاموں میں مصروف ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے ہیں جو بیمار ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے ہیں جو معذور ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے ہیں جو مختلف کاموں میں مصروف ہیں۔ ۱۰۰ کے قریب بچے ہیں جو مختلف کاموں میں مصروف ہیں۔

جاپان میں اس کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اور ہر سال ہزاروں کی تعداد میں بڑھ رہی ہے۔ ان کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ان کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ان کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

## مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ

### ٹریبونل کے فیصلوں اور سفارشات میں تضاد

تمام دنیا کی عدالتوں کا قاعدہ یہ ہے کہ ان کے آخری فیصلے ان شہادتوں پر مبنی ہوتے ہیں جو عدالت کے سامنے پیش ہوتی ہیں اور جن کی صداقت کو مدعا علیہ کی طرف سے جرح کے ذریعہ ثابت کیا جاتا ہے۔ اسی لئے ان عدالتوں کے فیصلے بھی ایک حد تک غلط ہوتے ہیں جن کے سامنے جھوٹی شہادتیں پیش کی جائیں۔ لیکن ایسے جج جو اپنے سامنے پیش ہونے والے ہر مقدمہ کی تحقیقات خود کرتے ہیں اور جن کے سامنے ہر مقدمہ کے دونوں فریق اپنے اپنے دلائل اور شہادتیں پیش کرتے ہیں، ان کے فیصلے بہت کم غلط ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ ان کے سامنے ہر مقدمہ کے دونوں پہلو آجاتے ہیں اور وہ ان کا موازنہ کرکے صحیح نتیجہ پر پہنچ جاتے ہیں۔

مسٹر شفیع داؤدی نے اپنے خلاف کمشنر دہلی کے فیصلہ پر جو اپیل کی تھی اس کی سماعت کے لئے جو ٹریبونل مقرر ہوا تھا اس کے سامنے مسٹر شفیع داؤدی کے مقدمہ کی پوری تفصیلات پیش کی گئی تھیں۔ اس ٹریبونل کے سامنے مسٹر شفیع داؤدی کے وکیل نے بحث کی تھی۔ اس ٹریبونل نے مسٹر شفیع داؤدی کے خلاف کمشنر دہلی کے فیصلہ کو منسوخ کرکے مسٹر شفیع داؤدی کو بری کر دیا تھا۔ اس ٹریبونل کے فیصلہ کی بنیاد جن امور پر تھی وہ یہ تھے:

(۱) قابل اعتراض مضمون میں جن باتوں کا ذکر ہے وہ سچی ہیں۔

(۲) دیوبند کی کئی ہفت روزہ اور ماہوار اخبارات نے ان کو چھاپا ہے۔

(۳) رشوت ستانی کے واقعات۔

(۴) خلاف عادہ اور غلط حسابات

ان الزامات پر دہلی کے ہر شخص کو اس لئے بھی شبہات پیدا ہوگئے تھے کہ اسی ٹریبونل کے سامنے مسٹر شفیع داؤدی کے خلاف ایک اور الزام بھی پیش ہوا تھا جس کو ٹریبونل نے ثابت نہیں سمجھا تھا۔ اس الزام کے ثابت ہونے کے بعد مسٹر شفیع داؤدی کے لئے ٹریبونل کے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کا کوئی راستہ نہیں رہ جاتا تھا۔ اس الزام کے ثابت نہ ہونے کے بعد مسٹر شفیع داؤدی کے لئے ٹریبونل کے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کا راستہ کھلا ہو

## روس جنگ کیلئے تیار نہیں ہے

### مسٹر ایڈن کے خیالات

لندن ۲۳ مئی۔ مسٹر انتھونی ایڈن وزیر خارجہ برطانیہ نے گذشتہ شب ٹیم ہم میں ایک تقریر کی جو ہاؤس آف کامنز میں بھی سنی گئی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے روس کا دورہ کیا تھا۔ میں نے وہاں کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی تھی۔ میں نے وہاں کے اکابر سے ملاقات کی تھی۔ میں نے وہاں کے عوام سے ملاقات کی تھی۔ میں نے وہاں کے فوجی افسروں سے ملاقات کی تھی۔ میں نے وہاں کے ہوائی بیڑے کا معائنہ کیا تھا۔ میں نے وہاں کے ہوائی جہازوں کا معائنہ کیا تھا۔ میں نے وہاں کے ہوائی جہازوں کی پرواز دیکھی تھی۔ میں نے وہاں کے ہوائی جہازوں کی پرواز میں حصہ لیا تھا

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

جنوری ڈسمبر ۱۹۳۱

# روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۸ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۷


## معاصرین کے افکار و آراء

### فساد مالیر کوٹلہ

مالیر کوٹلہ میں جو فساد ہوا اس کے متعلق ہندو جماعت کے ذمہ داروں نے بھی اور مسلمانوں نے بھی اپنا اپنا نقطۂ نظر پیش کیا ہے۔ ہندو جماعت کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ مسلمانوں نے ہندو محلہ پر حملہ کیا اور مسلمانوں کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ ہندوؤں نے مسلمانوں کے محلہ پر حملہ کیا۔ ہم نے دونوں بیانات کو بغور پڑھا ہے اور ہمارا خیال ہے کہ ہندو جماعت کا بیان صحیح ہے۔ ہندو محلہ پر حملہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ ہندو محلہ میں مسلمانوں کی آبادی بہت کم ہے۔ ہندو محلہ پر حملہ کرنے سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ ہندو محلہ پر حملہ کرنے سے مسلمانوں کا نقصان ہی نقصان ہے۔ اس لئے ہندو محلہ پر حملہ کرنے کی وجہ نہیں تھی۔ مسلمان محلہ پر حملہ کرنے کی وجہ ضرور تھی۔ مسلمان محلہ میں ہندوؤں کی آبادی بہت زیادہ ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو ہندو محلہ پر حملہ کرنے سے فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اس لئے ہندو محلہ پر حملہ کرنے کی وجہ ضرور تھی۔ ہندو محلہ پر حملہ کرنے سے مسلمانوں کو فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اس لئے ہندو محلہ پر حملہ کرنے کی وجہ ضرور تھی۔ ہندو محلہ پر حملہ کرنے سے مسلمانوں کو فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اس لئے ہندو محلہ پر حملہ کرنے کی وجہ ضرور تھی۔

(الجمعیۃ)

### دہلی کا مینا بازار

سادر جرمی کے موقع پر دہلی کے ناعاقبت اندیش منتظمین نے جو حماقتیں کی ہیں


اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دینے کی اپنی تجارت کو فروغ دیجئے


## مسودۂ قانون برائے تحفظِ مقروضین پنجاب

مسودہ قانون ہذا امر ہے گذشتہ قوانین پنجاب کی زیادہ تر مخرصات کے لئے انضمام کیا جائے۔

### تمہید

ہرگاہ مقروضین کی زیادہ تر مخرصات کے لئے یہ قرین مصلحت ہے کہ رعایا کو بلحاظ مفاد عامہ کے بارہ میں قانون تا نفاذ قانون کی ترمیم کی جائے۔ اور ہرگاہ کہ اس کے پیش نظر یہ امر ضروری ہے کہ ایسے قانون کی ترمیم کی جائے جس کے ماتحت مقروضین کو ان کے حقوق سے محروم کیا جائے۔ اور ہرگاہ کہ ایسے قانون کی ترمیم کی جائے جس کے ماتحت مقروضین کو ان کے حقوق سے محروم کیا جائے۔ اور ہرگاہ کہ ایسے قانون کی ترمیم کی جائے جس کے ماتحت مقروضین کو ان کے حقوق سے محروم کیا جائے۔

(۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۲۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۳۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۴۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۵۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۶۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۷۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۸۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۱) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۲) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۳) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۴) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۵) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۶) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۷) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۸) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۹۹) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

(۱۰۰) ہر مقروض کو اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ بطور معافی کے ملے گا۔

## موجِ ساحل

حقیقت مسکرا جاتی ہے باطل دیکھنے والے
ذرا بھی خاک بھی اور چند لاشیں جاں نثاروں کی
بس آنکھیں بند کر اور قطع کر راہِ غم ہستی
بہت ہمت طلب تھا ڈوبنے والوں کا نظارہ
پلٹ آئے سوادِ شامِ ساحل دیکھنے والے
ستم ہائے تغافل کی شکایت کر تو دوں لیکن
کرم نا آشنا میں جانبِ دل دیکھنے والے
جنہیں پہچانتی ہیں لہریں طوفانِ الم اکثر
کرم تو ہیں پسِ ہر موجِ ساحل دیکھنے والے
عیاں ہر اشک سے رنگِ یقین کا بیاں ہو
اب اپنی لاج رکھ لے خیمِ سائل دیکھنے والے
تصور کے فریبوں سے ابھی واقف نہیں شاہد
غبارِ نجد میں لیلیٰ کا محمل دیکھنے والے

(شاہد صدیقی کبیر آبادی رجسٹرڈ)

## پادری کی لڑکی

یہ ہے کہ ایک پادری کی لڑکی نے مذہب اسلامی قبول کر لیا ہے۔ اور یہ خبر ہندوستان کے تمام اخباروں میں شائع ہو چکی ہے۔ اس لڑکی کا نام مسز ہیلن ہے۔ اور اس کے والد کا نام ڈاکٹر

# جاپان میں اشاعت اسلام

## ہندی اور تاتاری مسلمانوں کی تعداد
## بے بنیاد خبروں کہاں سے شائع کی جاتی ہیں؟
## جاپان میں عیسائیوں کے مشن

(گزشتہ سے پیوستہ)

### مذہب اور سیاست

"جاپانی لوگ سیاست میں مذہب کی دخالت کو بالکل ناپسند کرتے ہیں۔ یہ بات جاپان کی عیسائی مہم کے لئے بہت نقصان دہ ثابت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ جاپانی عیسائی پر فیسر ہمیشہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ عیسائیت کو مغربی تہذیب سے الگ کر دیں۔ اس کوشش کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ جاپانی عیسائیت کی کوئی مستقل تعریف نہیں کی جا سکتی۔ ان تصاویر کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ جاپان میں عیسائیت کے لئے کتنا بڑا میدان ہے۔ اگر عیسائی مشنری اس کی طرف توجہ کریں تو بہت جلد جاپان کی اکثریت عیسائی ہو سکتی ہے۔ اس زمانہ میں جاپانی لوگ اپنی سلطنت کی ترقی کے لئے انجینئروں کی بہت ضرورت محسوس کرتے تھے۔ اس لئے سلطنت میں مسیحی خدمت انجام دیتے تھے۔ اس کی وجہ سے جاپانی لوگوں میں عیسائیت کی بہت قدر تھی۔ اس وقت جاپان میں بھی بڑے بڑے عہدوں پر عیسائی فائز ہیں۔ مختلف وزارتوں میں عیسائی موجود ہیں۔ اور جو لوگ نہ تو عیسائی ہیں اور نہ عیسائیت کی طرف مائل ہیں وہ بھی عیسائیت کی بہت قدر کرتے ہیں۔ اس لئے جاپان میں عیسائیت کی ترقی کے لئے بہت موقع ہے۔ اگر عیسائی مشنری اس طرف توجہ کریں تو بہت جلد جاپان کی اکثریت عیسائی ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ جاپانی پروفیسر ہمیشہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ عیسائیت کو مغربی تہذیب سے الگ کر دیں۔ اس کوشش کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ جاپانی عیسائیت کی کوئی مستقل تعریف نہیں کی جا سکتی۔ ان تصاویر کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ جاپان میں عیسائیت کے لئے کتنا بڑا میدان ہے۔ اگر عیسائی مشنری اس طرف توجہ کریں تو بہت جلد جاپان کی اکثریت عیسائی ہو سکتی ہے۔ اس زمانہ میں جاپانی لوگ اپنی سلطنت کی ترقی کے لئے انجینئروں کی بہت ضرورت محسوس کرتے تھے۔ اس لئے سلطنت میں مسیحی خدمت انجام دیتے تھے۔ اس کی وجہ سے جاپانی لوگوں میں عیسائیت کی بہت قدر تھی۔ اس وقت جاپان میں بھی بڑے بڑے عہدوں پر عیسائی فائز ہیں۔ مختلف وزارتوں میں عیسائی موجود ہیں۔ اور جو لوگ نہ تو عیسائی ہیں اور نہ عیسائیت کی طرف مائل ہیں وہ بھی عیسائیت کی بہت قدر کرتے ہیں۔ اس لئے جاپان میں عیسائیت کی ترقی کے لئے بہت موقع ہے۔ اگر عیسائی مشنری اس طرف توجہ کریں تو بہت جلد جاپان کی اکثریت عیسائی ہو سکتی ہے۔

جاپانیوں میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کر کے کل پھر کچھ لکھوں گا۔ ابھی صرف یہ بتا دینا کافی ہے کہ جاپانی مسلمانوں کی تعداد جو بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ ۱۵ ہزار ہے، بالکل غلط ہے۔ جاپان میں اس وقت صرف ۱۵ جاپانی مسلمان ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ ہندی اور تاتاری مسلمان ہیں۔ ان کی تعداد بھی ۱۵ سے زیادہ نہیں ہے۔ ان کے علاوہ کچھ ہندی اور تاتاری مسلمان ہیں۔ ان کی تعداد بھی ۱۵ سے زیادہ نہیں ہے۔

### مذہب اور سیاست

"جاپانی لوگ سیاست میں مذہب کی دخالت کو بالکل ناپسند کرتے ہیں۔ یہ بات جاپان کی عیسائی مہم کے لئے بہت نقصان دہ ثابت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ جاپانی عیسائی پروفیسر ہمیشہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ عیسائیت کو مغربی تہذیب سے الگ کر دیں۔ اس کوشش کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ جاپانی عیسائیت کی کوئی مستقل تعریف نہیں کی جا سکتی۔ ان تصاویر کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ جاپان میں عیسائیت کے لئے کتنا بڑا میدان ہے۔ اگر عیسائی مشنری اس طرف توجہ کریں تو بہت جلد جاپان کی اکثریت عیسائی ہو سکتی ہے۔ اس زمانہ میں جاپانی لوگ اپنی سلطنت کی ترقی کے لئے انجینئروں کی بہت ضرورت محسوس کرتے تھے۔ اس لئے سلطنت میں مسیحی خدمت انجام دیتے تھے۔ اس کی وجہ سے جاپانی لوگوں میں عیسائیت کی بہت قدر تھی۔ اس وقت جاپان میں بھی بڑے بڑے عہدوں پر عیسائی فائز ہیں۔ مختلف وزارتوں میں عیسائی موجود ہیں۔ اور جو لوگ نہ تو عیسائی ہیں اور نہ عیسائیت کی طرف مائل ہیں وہ بھی عیسائیت کی بہت قدر کرتے ہیں۔ اس لئے جاپان میں عیسائیت کی ترقی کے لئے بہت موقع ہے۔ اگر عیسائی مشنری اس طرف توجہ کریں تو بہت جلد جاپان کی اکثریت عیسائی ہو سکتی ہے۔

جاپانیوں میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کر کے کل پھر کچھ لکھوں گا۔ ابھی صرف یہ بتا دینا کافی ہے کہ جاپانی مسلمانوں کی تعداد جو بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ ۱۵ ہزار ہے، بالکل غلط ہے۔ جاپان میں اس وقت صرف ۱۵ جاپانی مسلمان ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ ہندی اور تاتاری مسلمان ہیں۔ ان کی تعداد بھی ۱۵ سے زیادہ نہیں ہے۔ ان کے علاوہ کچھ ہندی اور تاتاری مسلمان ہیں۔ ان کی تعداد بھی ۱۵ سے زیادہ نہیں ہے۔

# ممالک خارجہ کے اہم حالات وکوائف

## جنگی تیاریاں اور جدید لغت کی ترمیمیں

روزنامہ ملکوٹ ورلڈ کے نمبر پر اس وقت دنیا کے جو مختلف ایٹمی دعوے سامنے آ رہے ہیں ان کے سلسلہ میں ایک خاص پہلو یہ بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ہر ملک کی بڑی اور چھوٹی کمپنیوں اپنی حفاظت کے لئے جو تیاریاں کر رہی ہیں اور اقدام کر رہا ہے کیا یہ تمام کے تمام عہد نامے اور کی دفاعی کی مشترک نوعیت کی ہیں اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۵۴ھ ہجری

## مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ

### ٹریبونل کے فیصلوں اور سفارشات میں تضاد

(۳)

آفتاب کے تجربہ پر بھروسہ نہ کیا گیا اور اب زیادہ پختہ ہے۔ یہ بات اہل علم جانتے ہیں کہ پولنگ اسٹیشن کے قریب ہی بیت الخلاء قائم ہوتے ہیں جہاں دوڑوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ان بیت الخلاء کے لئے کوئی جزیرہ علاحدہ کی طرف نہیں بنائی گئی

# دین فطرت کا فلسفۂ اتحاد

(بقیہ صفحہ ۳)

# بین الاقوامی سیاسیات کے متعلق ہر ہائنس کی تقریر

## موجودہ صورت حال پر پبلک مدبرانہ بیان

## جرمنی کی مقبولیت پسندی کا مظاہرہ

ہز ہائنس نے تقریر کے متعلق خشت سے تحلّا کرتے ہوئے کہا کہ ہم کو موجودہ صورت حال پر بالکل مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ ہم کو خدا کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنے فرائض ادا کرنے چاہئیں۔ ہم کو اپنے ملک کی خدمت کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے امید کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے یقین کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے ایمان رکھنا چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے محبت کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے ہمدردی کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے ایثار کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے قربانی کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے محنت کرنی چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے کام کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنے ملک کی ترقی کے لئے ترقی کرنی

Regd No. L 1793.

# The Tanzeem

Vol. XXI No. 37. DELHI TUESDAY 28th MAY 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی
قرآن مجید
زبان صاف اور ترجمہ محترم حضرت شیخ الہند صاحب
نورانی قرآن جمعیۃ اہلحدیث بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے
قیمت خطبا رجم ایک روپیہ اٹھ آنہ (۱۶ر)

4612
Moulvi Mehdi Hassan Sahib Mufti
P.O. Rander
Dt. Surat

پادری کی لڑکی
قبول اسلام
ہمارے محبت انگیز کارنامے معلوم کرنا ہوں تو ہمارا رسالہ ملاحظہ فرمائیے
مکمل کتابچہ مفت کا کتابچہ اسلام کی تبلیغ کے لئے تقسیم کیا جائے گا۔
قیمت فی جلد ۱۰ روپیہ صدا ڈاک۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

## قصیدہ تہنیت بقدوم میمنت حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب بنام جمعیۃ علماء ہند

بتقریب جلسہ اصلاح المسلمین بھوارہ منعقدہ ۲۳-۲۴-۲۵ ربیع ۱۹۳۵ء

(نظم مولوی ابو شبیر عبدالرشید صاحب نشتر نظر پوری)

ہے عجب رنگ پہ امروز بہار گلشن
پھر ترے پاؤں سے وابستہ ہوئی جنگ کی یاد بہار
رنگ سے کیوں نہیں مل جائیں حسود خواہ
ہے ترے فیض قدم کا یہ کرشمہ اولیٰ
ایسی خلعت تھی کہاں آپ چلاتے تشریف
علم دین ڈالے تھی مسلمان کو حالات تیری
شمس اسلام بھی تیرا ہے رئیس الاحرار
آپ ہیں بحضرت مولانا مسیحد احمد
حریت زندہ ہے دم سے ترے اے والا گہر
جان اور مال کی نثار اناں ہوں تجھ پر
آپ کی ہمت و جرأت کو کروں کیا تعریف
آپ کی حسرت ہی کا شمل یہ سچ ہے
آپ کے طور و کلالت کا بھلا لفظ نظیر
خوش مسلمان ہیں تو اسلام ہے نازاں تم پر
اے شہ فضل و عطا آپ کی فیاضی سے
گو عیاں ہر میں چاند اور درخشاں تارے
لوگ کہتے ہیں مبارک ہے عیاں کا ساہ
ذرہ ذرہ ہے اگر سایہ عیاں کا ہو جائے
ہم کو اس ظل عطا کو تو تمنا کہتے ہیں
آپ کا سایہ ہیں کہ پھیلے گا اشبارا دامن
سایہ وہ سایہ جو ہمالہ پہ ہمایہ افگن
سکھ کا سایہ ہیں چھپالے گا اشبارا دامن
ایسے مدوح سے ہے در در کو آئے درماں
مقتضی ہے یہ دعا آئی ہے یہ ساختہ ہیں
آپ کا سایہ ہمیشہ تا بہ ابد ہو قائم
آپ کا نام ہے یزم جہاں میں روشن
آپ کا نام ہے یہ جیب بلند اقبال
دور ساغر ہے آباد رہے یہ گلشن

تہنیت ہے تجھ پہ مرغان چمن
بوستاں گل کی تہنیت ہے ہرے ہیں مرغان چمن
پیرت ہے سبب ہر رنج کا ہے ہر رشمن
گل امید ہے ہیں مثل کنول کے روشن
ہے قدم رنجہ جو حضرت سے بہار گلشن
رحمت حق نے کیا گلشن کا ہے یہ چمن
آپ سے ہوگا اب ہیں میں قوم کے نیتا کھیون
جو کہ اسلام پہ ہے ہیں فدا آن من و تن

## تقریر سیرت

حضرت حجۃ الاسلام مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی یہ تقریر اپنی بے نظیر خصوصیات کے اعتبار سے ایک بے نظیر ذخیرہ ہے جو حد موجودہ سے بڑھ کر ہمیشہ کے لئے خاص حیثیت رکھتی ہیں ان کے دل آویز شگفتہ اور دلچسپ انداز بیان کا بھی یہ ایک نمونہ ہے۔ شریعت مقدسہ کے نہایت اہم مسائل اور دشوار گھاٹیاں اس طرح پیش کر گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور فائدہ کے ساتھ ساتھ محظوظ ہوتا ہے۔ مولانا کی علمی و دماغی سلاست زبان اور روانی بیان کا یہ عالم ہے کہ معمولی سے معمولی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے یہ آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے اور کتاب ختم ہونے پر بھی طبیعت کو یہ محسوس نہیں ہوتا کہ کوئی بات ادھوری رہ گئی ہے۔ ہر مضمون اپنی جگہ پر مکمل ہے اور ہر مسئلہ اپنی جگہ پر حل شدہ۔ ہر مضمون کو پڑھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کے بعد کچھ اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہی۔ یہ ہے وہ کمال جو ایک مصنف کو حاصل ہونا چاہیے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

یہ بھی کتاب کی بہت بڑی خصوصیت ہے کہ اس میں ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

بڑی کتاب ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

## رسالہ جامعہ کی تنقید

جناب مولانا احمد سعید صاحب ہندوستان کے خوش بیان اور اعلیٰ دماغوں میں ایک خاص حیثیت رکھتے ہیں ان کے دل آویز شگفتہ اور دلچسپ انداز بیان کا بھی یہ ایک نمونہ ہے۔ شریعت مقدسہ کے نہایت اہم مسائل اور دشوار گھاٹیاں اس طرح پیش کر گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور فائدہ کے ساتھ ساتھ محظوظ ہوتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

## اخبار خلافت کی رائے

مولانا احمد سعید صاحب ہندوستان کے مشہور مقرر اور بلند پایہ خطیب ہیں۔ مولانا کا وعظ بے حد مقبول ہے۔ مقال و مقامین میں بھی مولانا کا درجہ بہت بلند ہے۔ مولانا کی تقریر سیرت ایک بہت بڑی کمی کو پورا کرتی ہے۔ ہر مضمون میں حضرت مولانا نے اپنی مخلصانہ تقریر دلپذیر سے چار چاند لگا دیئے ہیں۔ ہر مضمون کو پڑھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ مولانا نے اپنی تقریر دلپذیر سے چار چاند لگا دیئے ہیں۔ ہر مضمون کو پڑھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ مولانا نے اپنی تقریر دلپذیر سے چار چاند لگا دیئے ہیں۔

## تقریر سیرت

حضرت حجۃ الاسلام مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی یہ تقریر اپنی بے نظیر خصوصیات کے اعتبار سے ایک بے نظیر ذخیرہ ہے جو حد موجودہ سے بڑھ کر ہمیشہ کے لئے خاص حیثیت رکھتی ہیں ان کے دل آویز شگفتہ اور دلچسپ انداز بیان کا بھی یہ ایک نمونہ ہے۔ شریعت مقدسہ کے نہایت اہم مسائل اور دشوار گھاٹیاں اس طرح پیش کر گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور فائدہ کے ساتھ ساتھ محظوظ ہوتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ ساتھ مولانا کی علمی و دماغی صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

## اخبار خلافت کی رائے

مولانا احمد سعید صاحب ہندوستان کے مشہور مقرر اور بلند پایہ خطیب ہیں۔ مولانا کا وعظ بے حد مقبول ہے۔ مقال و مقامین میں بھی مولانا کا درجہ بہت بلند ہے۔ مولانا کی تقریر سیرت ایک بہت بڑی کمی کو پورا کرتی ہے۔ ہر مضمون میں حضرت مولانا نے اپنی مخلصانہ تقریر دلپذیر سے چار چاند لگا دیئے ہیں۔ ہر مضمون کو پڑھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ مولانا نے اپنی تقریر دلپذیر سے چار چاند لگا دیئے ہیں۔ ہر مضمون کو پڑھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ مولانا نے اپنی تقریر دلپذیر سے چار چاند لگا دیئے ہیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

## تقریر سیرت کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

### رسالہ معارف کا تبصرہ

مولانا حافظ احمد سعید صاحب دہلوی کی سیرت النبی پر ایک مکمل تقریر نظیر کی گئی ہے کہ "تقریر سیرت" کے نام سے شائع کی گئی ہے اور صرف دو جلدوں میں ہی ہے۔ مگر اس کا استقبال رسالہ و اخبار والوں نے بڑی گرمجوشی سے کیا ہے۔ ہر رسالہ و اخبار والوں نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ ہر رسالہ و اخبار والوں نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ ہر رسالہ و اخبار والوں نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔

### پادری کی لڑکی

آپ نے پادری الفنسٹن کی لڑکی کے مذہب اسلام قبول کرنے کا حال پڑھا ہوگا۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ہر مسلمان اس کتاب کو پڑھے۔ اس کتاب کو پڑھ کر ہر مسلمان کا دل اسلام کی عظمت سے بھر جائے گا۔ اس کتاب کو پڑھ کر ہر مسلمان کا دل اسلام کی عظمت سے بھر جائے گا۔ اس کتاب کو پڑھ کر ہر مسلمان کا دل اسلام کی عظمت سے بھر جائے گا۔

### معجز نما قرآن مجید

اس قرآن پاک کی عظمت کا ہر مسلمان کو عقیدہ ہے۔ مگر اس کتاب کی عظمت کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کتاب کی عظمت کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کتاب کی عظمت کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کتاب کی عظمت کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔

### حمائل شریف متر جم

اس کتاب کی عظمت کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کتاب کی عظمت کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کتاب کی عظمت کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کتاب کی عظمت کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

---

# ۳ روزہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم شنبہ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق یکم جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۸

## معاصرین کے افکار و آراء

### سرحدی قبائل کی خانہ جنگی

مسلم ایڈیٹر گزٹ "وزیری قبائل کے ایک خانہ جنگی کے شعلے اٹھ رہے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ قبائل کو وہابی تحریک سے تعلق ہے۔ ہمیں اندیشہ ہے کہ یہ وہابی تحریک ہندوستان میں بھی پھیل جائے گی۔ ہمارے خیال میں یہ بات صحیح نہیں ہے۔ ہمارے خیال میں یہ بات صحیح نہیں ہے۔ ہمارے خیال میں یہ بات صحیح نہیں ہے۔

### اخبارات کی آزادی

پریس کی آزادی میں دلائل پیش کرنا بیکار ہے۔ تمام جمہوری اصولوں کے تحفظ کا تقاضا ہے کہ اخبارات کی آزادی کو برقرار رکھا جائے۔ اخبارات کی آزادی کو برقرار رکھا جائے۔ اخبارات کی آزادی کو برقرار رکھا جائے۔

## مسودۂ قانون

متعلق

## حقوق ازدواج اہل اسلام

عنوانی جلیل القدر انسان صاحب صدیقی رکن مجلس مشرع قانون ساز ہندوستان جناب آباد دو رکعت نے حسب ذیل مسودہ قانون بکار تقنین، اس غرض سے ارسال کیا ہے کہ یہ مسودہ کسی اسی مسودے کے پیش کرنے کی اجازت حاصل کی جائے۔ اگر مسودہ کا قانون کے پیش کرنے کی اجازت نہیں ملتی تو اس کو بطور ایک تجویز کے پیش کیا جائے۔ اس مسودہ کا قانون کے متعلق ہر ایک شخص کو رائے ظاہر کرنے کا حق ہے۔ ہم اس مسودہ کو شائع کرتے ہیں۔ ہر ایک شخص کو رائے ظاہر کرنے کا حق ہے۔ ہم اس مسودہ کو شائع کرتے ہیں۔ ہر ایک شخص کو رائے ظاہر کرنے کا حق ہے۔ ہم اس مسودہ کو شائع کرتے ہیں۔

### تمہید

ہر شخص کو اپنی ملکیت کے متعلق حقوق حاصل ہیں۔ ہر شخص کو اپنی ملکیت کے متعلق حقوق حاصل ہیں۔ ہر شخص کو اپنی ملکیت کے متعلق حقوق حاصل ہیں۔

### مختصر نام و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱۔ یہ قانون مسلمانان ہند (مرتب ۱۹۳۵ء) کہلائے گا۔ یہ قانون مسلمانان ہند (مرتب ۱۹۳۵ء) کہلائے گا۔ یہ قانون مسلمانان ہند (مرتب ۱۹۳۵ء) کہلائے گا۔

### تعریف

دفعہ ۲۔ (الف) اس قانون میں جو زوجہ کا لفظ آئے گا اس سے مراد ہر وہ عورت ہوگی جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہو۔ (ب) اس قانون میں جو زوج کا لفظ آئے گا اس سے مراد ہر وہ مرد ہوگا جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہو۔ (ج) اس قانون میں جو زوجین کا لفظ آئے گا اس سے مراد ہر وہ مرد اور عورت ہوں گے جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہوں۔

### باقیات فانی

خلوت یار میں کوئی خیال نہ جائے
ہوش رہے نہ دوش کا فکر مآل نہ جائے
کوئی جلوہ ٹھہرا نہ رکھ کوئی سوال نہ جائے
عشق ہے جب جنوں تو پھر شوق ہوائے
ہاں وہ انتظار میں گرد ملال نہ جائے
تاب نظارۂ جلال حشر میں بخش کر مجھے
شان جمال بھی دکھا شان جلال نہ جائے
عجز ادھر ادھر غرور دونوں غیور سے غیور
دامن مدعا سے دور دست سوال نہ جائے
جب قیود عام کر، کار فغاں تمام کر
غیرت غم کو رام کر ناف کی مجال نہ جائے

فانی زار جانبری عشق میں مصلحت نہیں
جان وداع دل کے بعد کوئے وبال نہ جائے

(فانی بدایونی)

## ضروری گزارش

خریداران اخبار سے بصد ادب گزارش ہے کہ اپنے کوائف کے متعلق قریب ترین خریدار کو اطلاع دیں (خواہ کتابت کے متعلق ہو یا ترسیل زر کے متعلق) اور اپنے خریدار نمبر کا حوالہ دیں۔ (منیجر)

## مولوی جی کا وفد نہیں جائیگا

بنارس کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا کہ پنڈت مدن موہن مالویہ نے گورنمنٹ یوپی کے قانون (ایجی ٹیشن) کے خلاف وفد بھیجنے کا ارادہ ترک کر دیا۔ کانگریسی اخبار نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ ہم کو اس کی تعریف سے کوئی تعرض نہیں۔ ہم کو صرف اس سے بحث ہے کہ مالویہ جی نے وفد بھیجنے کا ارادہ کیوں ترک کر دیا۔ کیا وہ اس کو ضروری نہیں سمجھتے تھے یا اس لئے کہ ان کو اندیشہ تھا کہ وفد کی ناکامی سے کانگریس کی ہوا بگڑ جائے گی۔ ہم کو اس سے بحث

# آئندہ دستور اساسی میں صوبوں کی خود مختاری کا مطلب کیا ہوگا

## ہندوستانیوں کے اختیارات اور حکومت کے تحفظات

### صوبجاتی دائرۂ عمل کی نئی تشریح

اصل بات یہ ہے کہ مارکیٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جب ذکر آتا تھا اس وقت سر سیموئل ہور نے کہا تھا کہ "ہندوستانیوں کی کچھ نہ کچھ شکایتیں ہیں اور ان شکایتوں کو دور کرنے کے لئے ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے"۔ اس کے بعد ہی ہندوستان کی طرف سے ایک وفد ولایت گیا تھا۔ اس وفد نے بھی یہی کہا تھا کہ "ہندوستان کی شکایتیں دور کرنے کے لئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۵۴ھ ہجری

## مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ

### ٹریبونل کے فیصلوں اور سفارشات میں تضاد

(۴)

اشاعت گزشتہ میں ہم (treating) دھوکوں کی عام طور پر ملاقاتی کے متعلق کچھ لکھ چکے تھے اور ہم نے بتایا تھا کہ ٹریبونل نے اس مسئلہ میں اس امر کا اطمینان کیا ہے کہ دھوکوں کو ایک کرایہ کی مشین تیار ہیں استعمال کی گئی ہے یہاں تک کہ ایک ہی مقدمہ میں کئی کئی مشینیں استعمال کی گئی ہیں۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنی گواہی میں ۱۲ مشینوں کے نمبر بتائے ہیں اور یہ بھی بتایا ہے کہ ان مشینوں کے ذریعہ سے ۱۲ ہزار دھوکوں کی کاپیاں تیار کی گئی ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس قدر کاپیاں تیار کرنے کے لئے کئی مشینوں کا استعمال ضروری ہے۔ ایک ہی مشین سے اتنی کاپیاں تیار کرنا ناممکن ہے۔ ٹریبونل نے اس کے متعلق یہ بھی لکھا ہے کہ اس نے مشینوں کی تعداد کے متعلق جو بیان دیا ہے وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ اس کے متعلق اس کا بیان قابل اعتماد ہو یا نہ ہو۔ ہمارے لئے اس کا بیان قابل اعتماد ہے کیونکہ اس نے اپنے بیان کی تائید میں ۱۲ مشینوں کے نمبر بتائے ہیں اور ان کے ذریعہ سے ۱۲ ہزار دھوکوں کی کاپیاں تیار کرنے کا اقرار کیا ہے۔ ٹریبونل کا یہ کہنا کہ اس کا بیان قابل اعتماد نہیں ہے ہمارے لئے کوئی وزن نہیں رکھتا۔ ہم اس کے بیان کو اس کے اقرار کی وجہ سے قابل اعتماد سمجھتے ہیں۔ ٹریبونل نے اس کے بیان کو قابل اعتماد نہ سمجھنے کی جو وجہ بتائی ہے وہ بھی قابل اعتماد نہیں ہے۔ ٹریبونل کا یہ کہنا کہ اس نے مشینوں کی تعداد کے متعلق جو بیان دیا ہے وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے اپنے بیان کی تائید میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ اس کے بیان کی تائید میں ثبوت پیش کرنا اس کا فرض نہیں تھا۔ اس کا فرض صرف یہ تھا کہ وہ اپنے بیان کو اقرار کی وجہ سے قابل اعتماد سمجھے۔ اس کے بیان کی تائید میں ثبوت پیش کرنا ٹریبونل کا فرض تھا۔ اس نے اس فرض کو ادا نہیں کیا ہے۔ اس لئے اس کا یہ کہنا کہ اس کا بیان قابل اعتماد نہیں ہے ہمارے لئے کوئی وزن نہیں رکھتا۔

### مشین ڈپلیکیٹر کی شہادت

جتایا جا چکا ہے کہ ٹریبونل کے سامنے اس مشین کے استعمال کی کیا کیا شہادتیں ہوئی ہیں۔ ان شہادتوں کے علاوہ ہم یہ بھی بتا چکے ہیں کہ ایک کرایہ کی مشین کے استعمال کی کئی شہادتیں ہیں۔ ان شہادتوں کے علاوہ ہم یہ بھی بتا چکے ہیں کہ ایک کرایہ کی مشین کا پتہ بھی چل گیا ہے۔ اس کا مالک دہلی کا ایک شخص ہے۔ اس کا نام بھی معلوم ہو گیا ہے۔ اس کا نام ہے ہری کشن۔ اس کی دکان کا پتہ بھی معلوم ہو گیا ہے۔ اس کی دکان کا پتہ ہے ۱۲۰ دریا گنج۔ اس کی دکان کا نام ہے ہری کشن اینڈ برادرز۔ اس کی دکان پر جو مشین ہے اس کا نام ہے مشین ڈپلیکیٹر۔ اس کا نمبر ہے ۱۲۰۰۰۔ اس کا رنگ ہے سبز۔ اس کی قیمت ہے ۱۲۰ روپیہ۔ اس کا کرایہ ہے ۱۲ روپیہ ماہوار۔ اس کی دکان پر جو کاپیاں تیار کی جاتی ہیں ان کا رنگ ہے سبز۔ اس کی دکان پر جو کاپیاں تیار کی جاتی ہیں ان کا سائز ہے ۱۳ × ۸ انچ۔ اس کی دکان پر جو کاپیاں تیار کی جاتی ہیں ان کا کاغذ ہے ۲۰ پونڈ

## ہمارے ادارے کی نئی مطبوعات

### ہمارے ادارے کی نئی مطبوعات

### ہمارے ادارے کی نئی مطبوعات

###

## ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستان

**هەولێر، ٢٠ی ئایاری ٢٠٢٤** — کۆمیسیۆنی باڵای سەربەخۆی هەڵبژاردن ئەمڕۆ ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستانی ڕاگەیاند. ٦٨٪ی دەنگدەران بەشداریی هەڵبژاردنەکەیان کرد.

### ئەنجامی کۆتایی

| لیست | دەنگ | کورسی |
|---|---|---|
| یەکگرتووی نیشتمانی | ٣٤٢ هەزار | ٣٨ |
| لیستی گۆڕان | ٢٩١ هەزار | ٣٢ |
| یەکگرتووی ئیسلامی | ٢٠٤ هەزار | ٢٢ |
| لیستی ئازادی | ١٦٧ هەزار | ١٨ |
| لیستی ئاشتی | ٩٦ هەزار | ١٠ |

### ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستان

**هەولێر، ٢٠ی ئایاری ٢٠٢٤** — کۆمیسیۆنی باڵای سەربەخۆی هەڵبژاردن ئەمڕۆ ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستانی ڕاگەیاند. ٦٨٪ی دەنگدەران بەشداریی هەڵبژاردنەکەیان کرد.

| لیست | دەنگ | کورسی |
|---|---|---|
| یەکگرتووی نیشتمانی | ٣٤٢ هەزار | ٣٨ |
| لیستی گۆڕان | ٢٩١ هەزار | ٣٢ |
| یەکگرتووی ئیسلامی | ٢٠٤ هەزار | ٢٢ |
| لیستی ئازادی | ١٦٧ هەزار | ١٨ |
| لیستی ئاشتی | ٩٦ هەزار | ١٠ |

### ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستان

**هەولێر، ٢٠ی ئایاری ٢٠٢٤** — کۆمیسیۆنی باڵای سەربەخۆی هەڵبژاردن ئەمڕۆ ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستانی ڕاگەیاند. ٦٨٪ی دەنگدەران بەشداریی هەڵبژاردنەکەیان کرد.

| لیست | دەنگ | کورسی |
|---|---|---|
| یەکگرتووی نیشتمانی | ٣٤٢ هەزار | ٣٨ |
| لیستی گۆڕان | ٢٩١ هەزار | ٣٢ |
| یەکگرتووی ئیسلامی | ٢٠٤ هەزار | ٢٢ |
| لیستی ئازادی | ١٦٧ هەزار | ١٨ |
| لیستی ئاشتی | ٩٦ هەزار | ١٠ |

# The Aljamiat

Regd No. L 1793.

پادری کی لڑکی
قبول اسلام
اور اس کا عجیب و غریب کارنامہ جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے۔ نیز ہندو اور عقلاء و مصنوعی خدا کی حقیقت پر مدلل بحث

لورانی
قرآن مجید
ثبوت صانع کی ایسی دلیل جس کو قرآن شریف اور کلام پاک کے سوا کسی اور کتاب میں نہیں پاؤ گے۔ قرآن مجید کی تفسیر اور ترجمہ کا بہترین مجموعہ۔ قیمت فی جلد ۱۲ پیسہ

Vol. XX/ No 38 DELHI SATURDAY 1st JUNE 1935. PRICE ONE ANNA


## بھوانی کی میونسپلٹی کا انتظام

بھوانی شہر کی صفائی اور حفظ صحت کے لئے میونسپل کمیٹی نے ایک مدت سے کمر ہمت باندھ رکھی ہے اور اس وقت اس کا انتظام بہت اچھا ہے۔ اس کمیٹی کے ممبر اور عہدہ دار بھی اپنے اپنے کام کو بڑی توجہ اور محنت سے انجام دیتے ہیں۔ اس کمیٹی کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے ممبروں میں ہندو اور مسلمان دونوں ہیں اور دونوں کے باہمی تعلقات بہت خوشگوار ہیں۔ اس کمیٹی کے ممبر اور عہدہ دار بھی اپنے اپنے کام کو بڑی توجہ اور محنت سے انجام دیتے

# تبلیغ کانفرنس سہارنپور کا ہمہ گیر و بصیرت افروز خطبۂ صدارت

از

## حضرت مولانا فخر الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و صدر اجلاس

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔ اما بعد

قال اللہ الحکیم الخبیر فی کتابہ الکریم: وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورۂ یوسف)

حامدین کرام! ربانی کانفرنس آپ حضرات کے مخلصانہ اخلاص کا شکریہ ادا کرنا بیسود ہے بہ مقابلہ ہر سہ سیاسی کانفرنسوں کے جو ہمارے ملک میں ہوئی ہیں یہ کانفرنس اپنی بعض خصوصیات کی بنا پر ممتاز ہے۔ سیاسی کانفرنسوں کا مقصد ہمیشہ ملک کی خدمت ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ملک کی خدمت کے ساتھ ساتھ ملت کی خدمت بھی کرتی ہے اور اس کا مقصد ملک و ملت دونوں ہیں۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں اختلاف ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تضاد ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تصادم ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تناقض ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تباین ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تخالف ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تغایر ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تنافی ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تعاند ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تضارب ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تعارض ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تناکر ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تباعد ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تنابذ ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تدابر ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تجافی ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تنازع ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تخاصم ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تحارب ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تصارع ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تجاذب ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تنافر ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تباغض ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تحاسد ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تباغی ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تحاقد ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تعادی ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تحارم ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تنابر ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تحاسر ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تباعض ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تحاقر ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تباہل ہوتا ہے مگر یہ کانفرنس ایک مقصد رکھتی ہے اور وہ ہے اسلام کی خدمت۔ سیاسی کانفرنسوں کے مقاصد میں تحاسب

# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ جمعیۃ علمائے ہند

جلد ۳۳ شمارہ ۱۰ سہ شنبہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ


## ہندوستان میں قیامت صغریٰ کا ظہور

### کوئٹہ کا ہلاکت آفرین زلزلہ

اہل صوبہ بہار ابھی سیلاب کی تباہ کاریوں کو بھول نہ پائے تھے کہ ۱۵ جنوری کی صبح کو ۸ بجے کے قریب ایک ایسا ہولناک زلزلہ آیا جس نے ہندوستان کے ایک بڑے حصہ کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس زلزلہ کا مرکز کوئٹہ سے ۲۰ میل شمال مغرب کی جانب تھا۔ اس کے جھٹکے ۱۰ منٹ تک محسوس کئے گئے۔ ان جھٹکوں کی وجہ سے کوئٹہ کا ۸۰ فیصدی حصہ تباہ ہو گیا۔ ۳۰ ہزار کی آبادی میں سے ۲۰ ہزار کے قریب انسان ہلاک ہو گئے

## جزائر انڈمان میں ہندوستانی جلاوطنی کی حالت

### دیوان بہادر رزاں سوامی چیٹی کا بیان

خواجہ احمد فاروقی صاحب کے نام آنریبل سوامی چیٹی ایڈیٹر ہندو حال میں رپورٹ شائع ہوئی ہے جو حال ہی میں جزائر انڈمان کا دورہ کرکے واپس آئے ہیں۔ ذیل خلاصہ اس رپورٹ کا ہے۔ مصنف کو سنہ ۱۹۲۷ء میں بھی جزائر انڈمان کا دورہ کرنے کا موقع ملا تھا۔ اب کے دورہ میں انہوں نے دیکھا کہ جزائر انڈمان کی حالت میں بہت کچھ اصلاح ہوئی ہے۔ مصنف کو سنہ ۱۹۲۷ء میں جو شکایتیں پیدا ہوئی تھیں ان کا بہت کچھ ازالہ کیا گیا ہے۔ اب کے دورہ میں مصنف نے قیدیوں سے ملاقات کی اور ان کی حالت کا بغور مطالعہ کیا۔ ان کو معلوم ہوا کہ قیدیوں کی حالت میں بہت کچھ اصلاح ہوئی ہے۔ ان کی تکلیفوں کا بہت کچھ ازالہ کیا گیا ہے۔ ان کی شکایتوں کو بہت کچھ رفع کیا گیا ہے۔ ان کی حالت کو بہت کچھ بہتر بنایا گیا ہے۔ ان کی غذا کو بہت کچھ اچھا کیا گیا ہے۔ ان کے کام کے اوقات کو بہت کچھ کم کیا گیا ہے۔ ان کے کام کی نوعیت کو بہت کچھ بدلا گیا ہے۔ ان کے لئے تفریح کے سامان بہم پہنچائے گئے ہیں۔ ان کے لئے تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لئے کھیل کود کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لئے ورزش کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لئے کتابوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لئے اخبار کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لئے ڈاک کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لئے ملاقات کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لئے خط و کتابت کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لئے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی آسانیاں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی راحتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی خوشیاں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی مسرتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی لذتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی نعمتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی دولتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی عزتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی شہرتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی عظمتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی بڑائیاں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی کامیابیاں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی کامرانیاں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی فتحیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی ترقیاں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی بلندیاں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی رفعتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی شوکتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی جلالتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی ہیبتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی دبدبے بہم پہنچائے گئے ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی طنطنے بہم پہنچائے گئے ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی شان و شوکتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی آن بان بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی شان و شکوہ بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی جاہ و جلال بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی حشمتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کی سطو

یداللہ علی الجماعۃ

نمائندہ — الجمعیۃ دہلی

# ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ جون | عیسوی | نمبر ۴۰

مدیر مسئول — ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون — محمد عثمان فارقلیط

جنوری فی نمبر ۱۹۳۵

## تذکار ولادت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

### رسول کمال کا ظہور قدسی اور تکمیل شریعت

### داعی الی اللہ کی سیرۃ و دعوت

(از جناب مولانا مولوی محمد علی صاحب حمدی لکھی غلام الدین)

## معاصرین کے افکار و آراء

### احساس مرض

### سیاسی بیداری اور کونسلیں

### والیان ریاست کی دیوالی

## شان جمال

کچھ نہیں کہ فیض جنوں رائیگاں رہے — یہ بھی تو اک نشاں ہے کہ ہم بے نشاں رہے

توفیق دے کہ پیش کروں غم کو اس طرح — دنیا کو میرے غم پہ خوشی کا گماں رہے

فصل بہار غم تجھیں تصور کی ساعتیں — وہ بھی ہمارے ساتھ ہے ہم جہاں رہے

ہے تنگ دل پہ وسعت دنیا ترے بغیر — آخر، یہ نامراد محبت کہاں رہے

شام اُنکی اک ادا ہے سحر اُن کا ایک نور — یعنی کہ وہ عیاں نہ ہوئے او عیاں رہے

سجدے میں درعائے نمائش میں بار بار — یارب تراہے جس کا جبیں پر نشاں رہے

بخشا ہے مجھ کو اُن کی نظر نے زر سے کرم — وہ ہوش جس پہ بے خبری کا گماں رہے

بے واسطہ نظارہ شان جمال کر — یہ بھی ہے اک خطا کہ نظر درمیاں رہے

شوق سخن فضول ہے شاہد بغیر حسن — دل میں کوئی خلش ہو تو شعر میں زباں ہے

(جناب شاہد صدیقی اکبرآبادی)


Regd No L 1793.

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اسکے حیرت انگیز کارنامے کے مسلمان مرد اور عورتیں بن جائیں گے۔ یہ ناظرین کے سامنے ہے جس کو قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ شائع ہوئی قیمت فی جلد عہ عاوہ محصول ڈاک

منیجر انجمن خدام الدین لاہور

# The Aljamiat

Vol. XX No 39. DELHI. WEDNEDAY. 5th JUNE, 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

جناب حاجی مولوی محمد یعقوب صاحب تاجر قرآن شریف گرد کلاں چوتھ زورانی قرآن مجید الجمعیۃ کی لکھنؤ دہلی سے طلب فرمائیے قیمت مجلد پارچہ بیرہ


## ماہی جابہ

## دہلی میں زنانہ درسگاہ کی بنیاد

## مجالس احرار اسلام کو اطلاع

## مدرسہ مظہر العلوم کرتپور ضلع بجنور

## دو مرزائیوں کا قبول اسلام

## جامعہ حسینیہ راندیر میں جلسہ دعا

## مشرقی امتحانات میں عربی طلبا کی کامیابی

## تقریر ستیہ

### رسالہ معارف کا تبصرہ

### اخبار خلافت کی رائے

### رسالہ جامعہ کی تنقید

## تقریر ستیہ کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

## پادری کی لڑکی

## تماثل شریف مترجم

## مینا بازار کے بعد

## ولیان ریاست کی دیوالی

## ضرورت مسجد

# تبلیغ کانفرنس سہارنپور کا ہمہ گیر و بصیرت افروز خطبۂ صدارت

از

## حضرت مولانا فخر الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و صدر اجلاس

(گزشتہ سے پیوستہ)

### غیرت و تاسف

معزز حاضرین! اس طبقہ کی عام حالت بیان کرتے ہوئے غیرت اور تاسف کی ملی جلی رو میرے دل اور دماغ پر غلبہ کر لیتی ہے۔

مؤثر بیان تب! کسی شرمے کہیں اور کس قلم سے اس دلگداز واقعہ کو لکھوں کہ یہ تیرہ کروڑ وہ ہے جو اٹھسے کے نام سے بھی بیگانہ ہے سہام سے ہندو ہو سکتے ہیں لیکن اس جماعت کی تباہی کے قصے کچھ اور ہیں، اپنے ہی گھر کی تباہی کے قصے کچھ اور۔ کیا تعجب ہے کہ یہ قوم وہ ہے جو اٹھسے کے نام سے بھی بیگانہ ہو سکتی ہے لیکن اس جماعت کی تباہی کے قصے کچھ اور ہیں، اپنے ہی گھر کی تباہی کے قصے کچھ اور۔ کیا تعجب ہے کہ یہ قوم وہ ہے جو اٹھسے کے نام سے بھی بیگانہ ہو سکتی ہے لیکن اس جماعت کی تباہی کے قصے کچھ اور ہیں، اپنے ہی گھر کی تباہی کے قصے کچھ اور۔

دوں کی ٹکڑو لو۔ اور گھر والوں کے دشمن بن گئے ہیں۔ اور گھر والوں کے دشمن بن گئے ہیں۔ اور گھر والوں کے دشمن بن گئے ہیں۔

### تقسیم علم

عالم مسلمانوں کا تنہم پہلی ہی چوٹ کھا چکا ہے اب یہ دوسری جماعت آن مسلمانوں کی ہے جن کا مذہب سے بھی واسطہ ہے۔ مگر افسوس ہے جماعت جس کو قطعی طور پر یہ یقین ہو چکا ہے کہ ہمارا سیکڑوں ہاتھوں میں پرورش ہونا خود غرضوں کی ذاتی اغراض نے حقیقت کے چہرہ پر کیسا پردہ ڈال دیا ہے۔ غرض دنیا کے تمام خطوں میں ہر جگہ ایک ہی حال ہے۔ عدالت کی گہری مشکل ہو گئی ہے۔ اور تعلیم کے پردہ میں انسان دین اللہ کی پستی میں پڑ چکا ہے۔ ہر حال اس تمام داستان کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمارا ہی برا عیار لوگوں کی بدولت خدا کی پرستش کے صدیا معبودوں کے وہ زہ کھولے ہوئے ہے۔ اور ہر ایک اپنے اپنے طریقہ پر اس کی عبادت کر رہا ہے۔ اور ہر ایک اپنے اپنے طریقہ پر اس کی عبادت کر رہا ہے۔ اور ہر ایک اپنے اپنے طریقہ پر اس کی عبادت کر رہا ہے۔

### دست قدرت کا انتظام

معزز حضرات! دنیا ایک سخت نازک وقت سے گزر رہی ہے۔ انسان کا ہر کیل نقص ہے۔ آپ یقین جانتے ہیں کہ جو کچھ آج ہو رہا ہے اس کا ہر کیل نقص ہے۔ کل کو یہ کارخانہ ٹوٹ جائے گا۔ اور ایک نیا کارخانہ بنے گا۔ اور ایک نیا کارخانہ بنے گا۔ اور ایک نیا کارخانہ بنے گا۔

مزید برآں ہندوستان کی حالت نازک ہے۔ انسان کا ہر کیل نقص ہے۔ آپ یقین جانتے ہیں کہ جو کچھ آج ہو رہا ہے اس کا ہر کیل نقص ہے۔ کل کو یہ کارخانہ ٹوٹ جائے گا۔ اور ایک نیا کارخانہ بنے گا۔ اور ایک نیا کارخانہ بنے گا۔ اور ایک نیا کارخانہ بنے گا۔

### مزدائی فتنہ کا آغاز

جس نے زمین پر کفر و شرک کا وہ بیل بویا کہ ہر گھر اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔

جدید نبوت کا دعویٰ کیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔

### مرزائی فتنہ کا آغاز

جس نے زمین پر کفر و شرک کا وہ بیل بویا کہ ہر گھر اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔

جدید نبوت کا دعویٰ کیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔ اور ہر ایک کا دل اس سے مسموم ہو گیا۔

### غیرت و تاسف

معزز حاضرین! اس طبقہ کی عام حالت بیان کرتے ہوئے غیرت اور تاسف کی ملی جلی رو میرے دل اور دماغ پر غلبہ کر لیتی ہے۔

مؤثر بیان تب! کسی شرمے کہیں اور کس قلم سے اس دلگداز واقعہ کو لکھوں کہ یہ تیرہ کروڑ وہ ہے جو اٹھسے کے نام سے بھی بیگانہ ہو سکتے ہیں لیکن اس جماعت کی تباہی کے قصے کچھ اور ہیں، اپنے ہی گھر کی تباہی کے قصے کچھ اور۔ کیا تعجب ہے کہ یہ قوم وہ ہے جو اٹھسے کے نام سے بھی بیگانہ ہو سکتی ہے لیکن اس جماعت کی تباہی کے قصے کچھ اور ہیں، اپنے ہی گھر کی تباہی کے قصے کچھ اور۔ کیا تعجب ہے کہ یہ قوم وہ ہے جو اٹھسے کے نام سے بھی بیگانہ ہو سکتی ہے لیکن اس جماعت کی تباہی کے قصے کچھ اور ہیں، اپنے ہی گھر کی تباہی کے قصے کچھ اور۔

# اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح بخاری

## سب سے پہلا انگریزی ترجمہ

الحاج مولانا محمد اسعد صاحب سلمہ ریویو اینڈ ریویو آف ریویوز (نومبر ۱۹۳۳ء) کی طرف سے مندرجہ ذیل ضمون بغرض اشاعت موصول ہوا ہے۔

مسلمانوں کے لیے یہ فیصلہ کرنے کا وقت آگیا ہے کہ انہیں اپنی ترقی کے لیے کون سا راہ اختیار کرنا چاہیے۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اس وقت تک اپنے مقام کو حاصل نہیں کر سکتے جب تک وہ اپنے عقائد کی صحیح بنیاد پر اپنی زندگی کی تعمیر نو نہ کریں۔ اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب کہ وہ اسلام کی اصل روح کو سمجھ لیں۔ اور اس کی اصل روح کا اندازہ کرنے کے لیے ہمیں اسلام کی اصل کتاب قرآن کریم کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ اور اس کے بعد اس کی عملی تشریح کے لیے ہمیں آنحضرت صلعم کی تاریخ اور آپ کی احادیث کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ جو لوگ آنحضرت صلعم کے تاریخی اور قولی حالات سے پوری طرح واقف نہیں ان کے لیے یہ حوالہ بے ثباتات ہوں گے۔

اب جو برادران اسلام سے استدعا ہے احادیث کے مجموعوں میں سے صحیح بخاری کو منتخب فرمائیں۔ یہ ظاہر ہے کہ تمام احادیث میں سے بخاری کو ہی یہ شرف حاصل ہے کہ اس کا نام اصح الکتب بعد کتاب اللہ رکھا گیا ہے۔ اس کے بعد صحیح مسلم کا درجہ ہے۔ اس لیے ہم صرف بخاری کا ترجمہ انگریزی زبان میں شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور اس کے بعد مسلم کا۔ اور پھر دوسری کتابوں کا۔ ہمارا ارادہ ہے کہ بخاری کا ترجمہ پانچ سال کے اندر ختم کر دیں۔ اور اس کے بعد مسلم کا ترجمہ شائع کر دیں۔ اور اس کے بعد دوسری کتابوں کا ترجمہ شائع کر دیں۔

ہمارا ان اسلام اس وقت صرف پانچ ہزار ممبروں پر مشتمل ہے۔ اور ہمارا ارادہ ہے کہ ہم اس تعداد کو پانچ سال کے اندر پچاس ہزار تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو ایک لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو دو لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو تین لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو چار لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو پانچ لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو چھ لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو سات لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو آٹھ لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو نو لاکھ تک پہنچا دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس تعداد کو دس لاکھ تک پہنچا دیں۔

### سب سے پہلا ترجمہ

بنیاد اسلام علی الشہید ہم کی صدا عرفی نے ناشت مسلمانوں، اور سالہا سال تعلیمات کے حسن اور ہدایت سے بے خبر رہنے کے بعد اب تحریر اس ضرب کے کانوں تک پہنچا ہے کہ انہوں نے اپنے دلوں کے دروازے کھول دیے ہیں۔ اور اس کی تعلیم کو قبول کر لینے کی دعوت دی ہے۔ یہ ایک بڑی خوشی کی بات ہے۔ اور ہم اس کے لیے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ اس کے بعد ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم صحیح بخاری کا ترجمہ شائع کریں گے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کام کے لیے ہمیں مسلمانوں کی طرف سے بھی مدد ملے گی۔ اور ہم اس کام کو جلد سے جلد پورا کر سکیں گے۔ ہمارا ارادہ ہے کہ ہم اس کام کو پانچ سال کے اندر ختم کر دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس کام کو دس سال کے اندر ختم کر دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس کام کو پندرہ سال کے اندر ختم کر دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس کام کو بیس سال کے اندر ختم کر دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس کام کو پچیس سال کے اندر ختم کر دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس کام کو تیس سال کے اندر ختم کر دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس کام کو چالیس سال کے اندر ختم کر دیں۔ اور اس کے بعد ہم اس کام کو پچاس سال کے اندر ختم کر دیں۔

### تبلیغ اسلام

اب ہم اس کام کو شروع کرتے ہیں۔ اس کام کے لیے ہمیں مسلمانوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ اس کام کے لیے ہمیں مسلمانوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ اس کام کے لیے ہمیں مسلمانوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ اس کام کے لیے ہمیں مسلمانوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ اس کام کے لیے ہمیں مسلمانوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ اس کام کے لیے ہمیں مسلمانوں کی مدد کی ضرورت ہے۔

### تبلیغ اسلام

اب ہم اس کام کو شروع کرتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری


## مصیبت زدگان کی امداد

جیسا کہ ہم نے گزشتہ اطلاعات میں اظہار خیال کیا تھا جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے کوئٹہ کے زلزلے کی تفصیلات اور زیادہ خوفناک اور دردانگیز ہوتی جارہی ہیں اور تعداد ہلاک شدگان کی تعداد میں ہزار ہا کا اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اور یہ تعداد اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔ جبکہ ملبے کے نیچے سے دس ہزار آدمی زندہ نہیں نکالے جاسکے ہیں۔ زلزلہ کا رقبہ سو میل چالیس میل بتایا جاتا ہے۔ اب تک صرف ۱۵ ہزار نفوس کی لاشیں گنی جاسکی ہیں۔ ۱۵ ہزار زخمی ہیں۔ ۲۰ ہزار بے گھر ہیں۔ ۱۰ ہزار مویشی ہلاک ہوئے ہیں۔ ۱۰ ہزار مکانات منہدم ہوئے ہیں۔ ۱۰ ہزار دکانیں تباہ ہوئی

## فرنٹیر کوئٹہ کے لئے آمادی کا ہفتہ

### ڈائرکٹ کی ریل

## زلزلہ کوئٹہ اور مجلس احرار

## پیٹیالہ کے دو پولیس افسر معطل

## شاہانی نکتین کو حکومت جین کا عطیہ

## کونسل آف اسٹیٹ کی میعاد میں توسیع

## طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

## کوئٹہ اور قرب وجوار میں اموات کی تعداد چھپن ہزار تک پہنچ گئی

### دارالعوام میں وزیر ہند کا بیان۔ بڑے زلزلہ کے بعد چھوٹے زلزلے

### ساٹھ ہزار سائیکلیں برآمد۔ کوئٹہ میں داخلہ ممنوع

## ایک آزمایا کا ہوئی عاصب

### دلی میں دن دہاڑے اغوا

## خوفناک آتشزدگی جانی ومالی نقصان

## اسٹیشن ماسٹر قتل کیا

## جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

### اُردو میں

## قارئین الجمعیت کے خیالات

### وشی صاحب کے چیلنج کا کامیاب جواب

### "اولڈ علی گرین"

## "نگارستان کشمیر"

## ایک فقیر کا عطیہ

## عرق سوزاک

## قوس جریان

## رسالہ

## اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

## شمشیر برہنہ

## یوم کراچی

### سکرٹری مسلم یونی پورڈ کا بیان

## ریلوے افسران توجہ فرمائیں

## میلاد النبی کے موقع پر خاص اشتہارات

### سوداگران ودیگر عام شائقین کٹ پیس کیلئے نادر موقعہ

یکم جون سے ۱۵ جون ۱۹۳۵ء تک کے لئے۔


ہم نے خاص یہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوئی سیل ہول تک کیلئے کپڑوں کا جو مال کٹ پیس کیا ہے اس کی قیمت بازار کی قیمت سے بہت کم ہے۔ اگر آپ خاندان یا کنبہ نہیں رکھتے تو آپ کو بھی یہ موقع ہاتھ سے نہ دینا چاہیئے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ یہ مال بہت ہی اعلیٰ قسم کا ہے۔ ہمارے پاس ہر قسم کے کپڑے ہیں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ یہ موقع پھر نہیں ملے گا

Regd No L 1793.

# The Aljamiat

پادری کی الرٹی
قبول اسلام
اور اس کے بعد اس کی زندگی کا مطالعہ کرنے والوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جارہی ہے
آپ بھی اس کو پڑھ کر اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائینگے
قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک
منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی قرآن مجید
ناشر: حافظ محمد نعیم صاحب مہتمم مجید قرآن شریف آگرہ کا مطبوعہ نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے قیمت مجلد بارجز پیر

PRICE ONE ANNA

Vol. XXI No 40 — Delhi Sunday 7th June 1935.

## بمبئی میں مسلمانان دہلی کا جلسہ عام

### دہلی کے نقلی بینا بازار پر تجویز ملامت کی منظوری

مدینہ کی شب کو مسلمانان دہلی بمقام بینا سنیما ہال ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا جس کا اعلان پہلے سے ہو چکا تھا۔ جلسہ کی صدارت جناب مولانا حکیم محمد شمس الاسلام صاحب محتمد دہلی نے فرمائی۔ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے ہی ہال کھچا کھچ بھر گیا تھا۔ اور بہت سے لوگ واپس ہوئے۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز جناب مولانا سید حبیب صاحب ایڈیٹر سیاست کی تلاوت کلام مجید سے ہوا۔ اس کے بعد جناب حکیم محمد شمس الاسلام صاحب نے مندرجہ ذیل تجویز پیش کی۔

"مسلمانان دہلی کا یہ جلسۂ عام دہلی کے نام نہاد بینا بازار کے متعلق جو ہندوؤں کی ملکیت ہے اور جس میں مسلمان دکانداروں کے ساتھ نہایت ناروا سلوک کیا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے مسلمانوں کی دکانیں بند ہو رہی ہیں اور ان کے مالکوں کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے اس بات کی تجویز کرتا ہے کہ بینا بازار کی تعمیر نو کی جائے اور اس کی تعمیر اس طرح کی جائے کہ مسلمان دکانداروں کو بھی اس میں دکانیں ملیں اور ان کے ساتھ بھی انصاف کا برتاؤ کیا جائے۔"

محترم حکیم صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ بینا بازار کے جدید انتظام کے ساتھ ہی ساتھ مسلمانوں کے ساتھ ناروا سلوک شروع ہو گیا ہے۔ اور ہندو دکاندار مسلمانوں کو دکانیں نہیں دیتے۔ اور اگر کسی مسلمان کو دکان ملتی بھی ہے تو اس کو بہت زیادہ کرایہ دینا پڑتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کو بہت سی ناجائز تکلیفیں بھی دی جاتی ہیں۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ ہم کو اس بات کی بہت زیادہ ضرورت ہے کہ ہم اپنی تجارت کو ترقی دیں۔ اور اپنے بھائیوں کی مدد کریں۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ ہم کو اس بات کی بہت زیادہ ضرورت ہے کہ ہم اپنی تجارت کو ترقی دیں۔ اور اپنے بھائیوں کی مدد کریں۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ ہم کو اس بات کی بہت زیادہ ضرورت ہے کہ ہم اپنی تجارت کو ترقی دیں۔ اور اپنے بھائیوں کی مدد کریں۔

جناب حکیم صاحب کی تجویز کی تائید جناب مولانا سید حبیب صاحب ایڈیٹر سیاست نے کی۔ آپ نے فرمایا کہ بینا بازار کا معاملہ بہت عرصہ سے چلا آرہا ہے۔ اور اس کے متعلق بہت سی تجویزیں پاس ہو چکی ہیں۔ مگر ان پر عمل نہیں ہوا۔ اس لئے اب ہم کو اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم اس کے متعلق کوئی ایسی تجویز پاس کریں جس پر عمل ہو سکے

# تبلیغ کانفرنس سہارنپور کا ہمہ گیر تاثر اور فروغ خطبۂ صدارت

## حضرت مولانا فخرالدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ وصدر اجلاس

(گزشتہ سے پیوستہ)

مرزا قادیان کے جرائم

بالآخر حقیقت یہ ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب کے دعوے کی پانچ اصل بنیادیں کام کر رہی تھیں کیا۔ (۱) وحی کی نوعیت (۲) پیغمبر عام اور عمومی انسان کی بجائے امتی نبی اور ظلی نبی کے منصب کا دعا کے خود اس منصب کی محدود پیمانہ پر تو ہیں۔ (۳) خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا اظہار اتمام حجت (۴) مخالف اہل زبان سے مقابلہ (۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مساوات۔ بلکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی کی دعویٰ کر دیا ہے۔ یہ تھیں کچھ عرصہ علیہ وظلم وقدری کا یہ وہ تھیں کچھ (امنا وانا) چنانچہ حقیقت الوحی وغیرہ میں اس کے ایمان ہوتے ہیں جن میں مرزا کو بڑے بڑے درجہ سے ۔ انت منی بمنزلۃ ابنائی۔ انت منی بمنزلۃ اولادی وغیرہ تم سے ہیں تم سے ہیں تو ہمیں سے ایسا ہونا لازم آتا۔ اپنے پیغمبر کے حق میں اس کی بابت کہ آخر میں (ایام) صلح کیا ہے۔ انا ملائکۃ اللہ ونحن الصافون ونحن المسبحون (۱۵۹)۔

اب ہم کیا جمالی فرماتے ہیں اور کیا وہم شماری کے اندر دیکھا ہے کہ ہم نے کیا کیا ہے اور کیا کیا ہے کہ ہم نے کیا کیا ہے اور کیا کیا ہے کہ ہم نے کیا کیا ہے اور کیا کی

# تبلیغ کانفرنس سہارنپور کا ہمہ گیر و بصیرت افروز خطبۂ صدارت

از

## حضرت مولانا فخر الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و صدر اجلاس

(گزشتہ سے پیوستہ)

### مرزا قادیان کے جرائم

بالخیر حقیقت یہ ہے کہ مرزا غلام احمد نے انگریز کا پانچ مستقل پیروں کی ارح کیا۔ (۱) وحی کی نوت (۲) اپنے جملہ عام اور معمولی انسان کیلئے اس شریعت محمدیہ منسلب ہونے کا دعوے کے خواب میں منصب کی صدد دیہ تو ہیں۔ (۳) خود اللہ کریم پر بہانہ اتہام دہ۔ (۴) طبیعت الٰہی صوبہ خدا ہونا۔ (۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مساوات۔ بلکہ منصوص قاطع صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھنے کا دعویٰ کیا۔ یہ ہے کہ ان کے ہر دعوے کا ہر نقطہ ہر ہر ہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

## ریلیف کمیٹیوں پر پابندیوں کا انجام

## ملک میں تشویش واضطراب اور پریشان کن افواہیں

انجمن صلیب احمر

پبلک ریلیف کمیٹیوں کے بلا اتفاقی حکام کے ساتھ انجمن صلیب احمر کو دہلی کام کرنے کی اجازت جاتا دیئے جانے کا حکم جاری ہوا ہے۔ اس کے روانی نے بہت سے شکوک وشبہات کا دروازہ کھول دیا ہے۔ ہندستان بھر میں ان حاکموں کے خلاف جوش کی طرف سے کام ہی قدرتی خود بیانی کیا جا رہا ہے اور وہ کوک شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ عام طور پر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انجمن صلیب احمر کو انگریزی حکومت کے ساتھ مل کر ہندوستان کی ریلیف کمیٹیوں کے کام کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہم ذیل میں اس مسئلہ پر اپنے خیالات ظاہر کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے ملک کے ذمہ دار لوگ اس پر غور کریں گے۔

### ابتدائی غلطی

یہاں لوگوں میں یہ بات بہت مشہور ہے کہ ریڈ کراس سوسائٹی کو سیاسی طور پر حکومت کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔ یہ بات بہت حد تک صحیح ہے۔ ریڈ کراس کے سلسلہ میں حکومت نے جو ضابطہ بنا رکھا ہے اور حکومت کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے ریڈ کراس سوسائٹی کو ہندوستان کی کسی سیاسی جماعت کے ساتھ کام کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔ اس کا استعمال صرف حکومت کے ماتحت ہی کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستان کی آزادی کی جو تحریک ہے اس کے ساتھ ریڈ کراس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے برعکس ریڈ کراس کا تعلق انگلستان کی حکومت کے ساتھ ہے۔ اس کی مجلس منتظمہ میں انگلستان کے بڑے بڑے حکام شامل ہیں۔ اس کا صدر دفتر لندن میں ہے۔ اس کے ممبروں کی فہرست پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب کے سب انگلستان کے بڑے بڑے حکام ہیں۔ ان کے ساتھ ہندوستان کا کوئی ذمہ دار آدمی شامل نہیں ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ریڈ کراس سوسائٹی کو ہندوستان میں کام کرنے کا حق نہیں ہے۔ ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ اس کو ہندوستان کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیئے۔ اس کو ہندوستان کی ریلیف کمیٹی

## رام اپرتاب کے مقدمہ قتل کی سماعت

### رشوت لیکر عبدالستار کو نہیں چھوڑا گیا

دہلی ۱۲ جون آج پھر مجسٹریٹ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رفیع الدین صاحب اور سٹی انسپکٹر عبدالرشید صاحب اور دیگر افسران کی موجودگی میں رام پرتاب کے مقدمہ کی سماعت ہوئی آج اس مقدمہ میں استغاثہ کی شہادت ختم ہوئی اور صفائی کی شہادت شروع ہوئی۔ پہلے گواہ عبدالستار ولد عبدالرحمن ساکن کھاری باؤلی تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رام پرتاب کو قتل نہیں کیا۔ میں نے اس سے کچھ روپیہ لیا تھا جو میں نے واپس کر دیا۔ اس کے بعد پولیس نے مجھ کو گرفتار کر لیا۔ میں نے کوئی جرم نہیں کیا۔ میں نے اس سلسلہ میں ۱۴ یا ۱۵ روپیہ رام پرتاب کو دیا تھا۔ اس کے بعد میں نے اس سے روپیہ واپس مانگا۔ اس نے کہا کہ میں نے روپیہ واپس کر دیا ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے واپس نہیں لی

## SHER LITHO INK

شیر لیتھو انک

لیتھو پریس کی چھپائی کے لیے بہترین سیاہی۔ ہر قسم کی مشینوں پر یکساں عمدہ۔ خشک ہونے میں تیز، کاغذ پر صاف۔ ایک بار آزمائیے۔

Sher Ink Co., 22 Jail Road, Lahore


## ٹائپ رائٹر کی مرمت

ہر قسم کے ٹائپ رائٹر کی مرمت، صفائی اور تیل دینے کا کام۔ ماہر کاریگر۔ کام کی ضمانت۔

## ٹائپ رائٹر کرایہ پر

ہفتہ وار اور ماہانہ کرایہ پر ٹائپ رائٹر دستیاب ہیں۔ ہر قسم کے ٹائپ رائٹر کی مرمت، صفائی اور تیل دینے کا کام۔ ماہر کاریگر۔ کام کی ضمانت۔

# حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے اپیل کا فیصلہ

## قادیانیوں کی دہشت انگیزی و فرعونیت کی داستان

### مرزا کا دعویٰ نبوت اور شغل شراب نوشی

(دلیرانہ حق گو مجاہد ملت کے خلاف مقدمہ کی روئداد۔ مفتی اعظم مرزا بشیر الدین کی شہادت)

سو مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری نے اپنے خلاف مرزا بشیر الدین محمود کی پیش کردہ مسجد شہید گنج کے مقدمہ میں جو تقریر کی تھی اس کا ایک حصہ ۱۹۳۵ء میں شائع ہوا تھا۔ یہ مولانا موصوف کی وہ تقریر ہے جو انہوں نے ۱۹۲۷ء میں لاہور ہائی کورٹ میں کی تھی۔ اس تقریر کی اہمیت اس وجہ سے اور بھی بڑھ گئی ہے کہ اس میں مرزا بشیر الدین محمود کی زندگی کے بعض ایسے گوشے بے نقاب کئے گئے ہیں جن سے اب تک عوام ناواقف تھے۔ اس تقریر کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مرزا بشیر الدین محمود کی زبان سے بعض ایسے اقرار کرائے گئے ہیں جن کی وجہ سے مرزا بشیر الدین محمود کی پوزیشن بہت کمزور ہو گئی ہے۔ اس تقریر کی اشاعت سے مرزائی جماعت میں ایک زلزلہ سا آ گیا تھا۔ اس لئے مرزائی جماعت نے اس کی اشاعت کو روکنے کی بہت کوشش کی۔ مگر مولانا موصوف کے مخلص دوستوں نے اس کو شائع کر دیا۔ اب ہم اس تقریر کو قسط وار شائع کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

### مسجد شہید گنج کا مقدمہ

مسجد شہید گنج کا مقدمہ ۱۹۳۵ء میں ہائی کورٹ لاہور میں پیش ہوا۔ اس مقدمہ کی تاریخ ۱۹۳۵ء کے آخر میں مقرر ہوئی۔ مقدمہ کی سماعت کے لئے جسٹس ڈگلس اور جسٹس بھنڈاری کا بنچ مقرر ہوا۔ مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔ مرزا بشیر الدین محمود کی طرف سے بیرسٹر جگن ناتھ اور بیرسٹر مسعود پیش ہوئے۔ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی طرف سے بیرسٹر دوارکا داس اور بیرسٹر دنی ناتھ پیش ہوئے۔ مرزا بشیر الدین محمود کے وکلاء نے مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کے خلاف جو الزام لگائے تھے ان کا خلاصہ یہ تھا کہ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری نے مسجد شہید گنج کے سامنے جو تقریریں کی ہیں ان میں مرزا بشیر الدین محمود کی ذات پر حملے کئے ہیں۔ ان کو گالیاں دی ہیں۔ ان کی ہتک کی ہے۔ ان کو بدنام کیا ہے۔ ان کی توہین کی ہے۔ ان کو ذلیل کیا ہے۔ ان کو رسوا کیا ہے۔ ان کو بے عزت کیا ہے۔ ان کو بے آبرو کیا ہے۔ ان کو بے وقار کیا ہے۔ ان کو بے اعتبار کیا ہے۔ ان کو بے اعتماد کیا ہے۔ ان کو بے ایمان کہا ہے۔ ان کو بے دین کہا ہے۔ ان کو بے مذہب کہا ہے۔ ان کو بے ضمیر کہا ہے۔ ان کو بے حیا کہا ہے۔ ان کو بے شرم کہا ہے۔ ان کو بے غیرت کہا ہے۔ ان کو بے حمیت کہا ہے۔ ان کو بے مروت کہا ہے۔ ان کو بے لحاظ کہا ہے۔ ان کو بے ادب کہا ہے۔ ان کو بے تمیز کہا ہے۔ ان کو بے شعور کہا ہے۔ ان کو بے عقل کہا ہے۔ ان کو بے وقوف کہا ہے۔ ان کو بے سمجھ کہا ہے۔ ان کو بے فہم کہا ہے۔ ان کو بے ادراک کہا ہے۔ ان کو بے بصیرت کہا ہے۔ ان کو بے بصر کہا ہے۔ ان کو بے نظر کہا ہے۔ ان کو بے ہنر کہا ہے۔ ان کو بے کمال کہا ہے۔ ان کو بے جوہر کہا ہے۔ ان کو بے استعداد کہا ہے۔ ان کو بے لیاقت کہا ہے۔ ان کو بے صلاحیت کہا ہے۔ ان کو بے قابلیت کہا ہے۔ ان کو بے اہلیت کہا ہے۔ ان کو بے مقدور کہا ہے۔ ان کو بے بس کہا ہے۔ ان کو بے چارہ کہا ہے۔ ان کو بے کس کہا ہے۔ ان کو بے یار و مددگار کہا ہے۔ ان کو بے سہارا کہا ہے۔ ان کو بے آسرا کہا ہے۔ ان کو بے ٹھکانہ کہا ہے۔ ان کو بے گھر کہا ہے۔ ان کو بے در کہا ہے۔ ان کو بے وطن کہا ہے۔ ان کو بے خانماں کہا ہے۔ ان کو بے گھر کہا ہے۔ ان کو بے ٹھکانہ کہا ہے۔ ان کو بے آسرا کہا ہے۔ ان کو بے سہارا کہا ہے۔ ان کو بے یار و مددگار کہا ہے۔ ان کو بے کس کہا ہے۔ ان کو بے چارہ کہا ہے۔ ان کو بے بس کہا ہے۔ ان کو بے مقدور کہا ہے۔ ان کو بے اہلیت کہا ہے۔ ان کو بے قابلیت کہا ہے۔ ان کو بے صلاحیت کہا ہے۔ ان کو بے لیاقت کہا ہے۔ ان کو بے استعداد کہا ہے۔ ان کو بے جوہر کہا ہے۔ ان کو بے ہنر کہا ہے۔ ان کو بے کمال کہا ہے۔ ان کو بے بصر کہا ہے۔ ان کو بے نظر کہا ہے۔ ان کو بے بصیرت کہا ہے۔ ان کو بے ادراک کہا ہے۔ ان کو بے فہم کہا ہے۔ ان کو بے سمجھ کہا ہے۔ ان کو بے عقل کہا ہے۔ ان کو بے وقوف کہا ہے۔ ان کو بے شعور کہا ہے۔ ان کو بے تمیز کہا ہے۔ ان کو بے ادب

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ

# الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری


## صوبہ سرحد کا شریعت بل

### مجلس منتخبہ کی کارروائی

ڈیرہ جلد ہندوستان کے کسی صوبہ میں غیر سرکاری ممبروں کی تجویز قانون کی صورت میں پیش ہونے کا یہ پہلا موقع ہے۔ اس لئے صوبہ کے تمام مسلمانوں کی نظریں اس بل کی طرف لگی ہوئی تھیں۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے دوسرے حصوں کے مسلمان بھی بڑی دلچسپی سے اس کی کارروائی کا حال پڑھ رہے تھے۔ اس لئے ہم نے اس کی تفصیلی رپورٹ کے ساتھ ساتھ اس کے متعلق ضروری تبصرے بھی کئے۔ اب بل پاس ہو چکا ہے اور ہم اس کی کارروائی کا خلاصہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

صوبہ سرحد کے وزیر مال خان بہادر سردار اورنگزیب خان نے بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس بل کے متعلق ہم نے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس کے ممبروں کی تعداد ۱۵ تھی۔ ان میں سے ۱۰ ممبر مسلمان تھے اور ۵ غیر مسلم۔ کمیٹی نے بل کے ہر دفعہ پر غور کیا اور اس کی رپورٹ ہم نے اسمبلی کے سامنے پیش کر دی۔ اس کے بعد اس بل کو مجلس منتخبہ کے سامنے پیش کیا گیا۔ مجلس منتخبہ نے بھی اس پر غور کیا اور اس کی رپورٹ ہم نے اسمبلی کے سامنے پیش کر دی۔ اس کے بعد اس بل کو اسمبلی کے سامنے پیش کیا گیا۔ اسمبلی نے اس بل کی ہر دفعہ پر غور کیا اور اس میں ترمیمیں کیں۔ اس کے بعد اس بل کو اسمبلی نے پاس کر دیا۔ اب یہ بل گورنر کے پاس جائے گا۔ گورنر کے دستخط ہونے کے بعد یہ بل قانون بن جائے گا۔

اس بل کے متعلق ہم نے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس کے ممبروں کی تعداد ۱۵ تھی۔ ان میں سے ۱۰ ممبر مسلمان تھے اور ۵ غیر مسلم۔ کمیٹی نے بل کے ہر دفعہ پر غور کیا اور اس کی رپورٹ ہم نے اسمبلی کے سامنے پیش کر دی۔ اس کے بعد اس بل کو مجلس منتخبہ کے سامنے پیش کیا گیا۔ مجلس منتخبہ نے بھی اس پر غور کیا اور اس کی رپورٹ ہم نے اسمبلی کے سامنے پیش کر دی۔ اس کے بعد اس بل کو اسمبلی نے پاس کر دیا۔ اب یہ بل گورنر کے پاس جائے گا۔ گورنر کے دستخط ہونے کے بعد یہ بل قانون بن جائے گا۔

اس بل کے متعلق ہم نے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس کے ممبروں کی تعداد ۱۵ تھی۔ ان میں سے ۱۰ ممبر مسلمان تھے اور ۵ غیر مسلم۔ کمیٹی نے بل کے ہر دفعہ پر غور کیا اور اس کی رپورٹ ہم نے اسمبلی کے سامنے پیش کر دی۔ اس کے بعد اس بل کو مجلس منتخبہ کے سامنے پیش کیا گیا۔ مجلس منتخبہ نے بھی اس پر غور کیا اور اس کی رپورٹ ہم نے اسمبلی کے سامنے پیش کر دی۔ اس کے بعد اس بل کو اسمبلی نے پاس کر دیا۔ اب یہ بل گورنر کے پاس جائے گا۔ گورنر کے دستخط ہونے کے بعد یہ بل قانون بن جائے گا۔

## شذرات

### ترکی کا جدید قانون

اخبار ناطق کے حوالہ سے حکومت ترکی کے ایک جدید قانون کی جو اطلاع اخبارات میں شائع ہوئی ہے وہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ تمام دنیائے اسلام کے لئے ایک خصوصی خبر ہے۔ جو لوگ ان تمام مغربی بدعات کے باوجود جو ترکی کے وجود کو دورِ حاضر میں لاحق ہو گئی ہیں مصطفیٰ کمال پاشا اور ان کی حکومت کے ساتھ یہ حسنِ ظن رکھتے ہیں کہ ان خرابیوں کو جو آئے دن شائع ہوتی رہتی ہیں وہ نہ صرف ہمارے ناقابلِ فہم قرار دیتے ہیں۔ ان کا تو سارا زور اس پر صرف ہوتا ہے کہ ہمارے ان لوگوں میں جن پر یورپ کی پوری پوری چھاپ لگ چکی ہے اور جو یورپ کی ہر ادا پر فریفتہ ہیں ہم کو ترکی کے وجود کو ہندوستان کے لئے نمونہ بنا کر پیش کرنا چاہئے۔ ہم ہمیشہ یہ کہتے رہے ہیں کہ ترکی کے وجود کو ہندوستان کے لئے نمونہ بنا کر پیش کرنا ایک خطرناک چیز ہے۔ اس سے ہمارے نوجوانوں کے اندر یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ ترکی نے جو کچھ کیا ہے وہ ٹھیک کیا ہے۔ اس طبقہ کا اظہار بہت بڑھ چکا

## ہندوستان کی سرحد پر گولہ باری

### آزاد علاقوں میں قبائل کی سرگرمیاں

شملہ ۱۹ جون۔ وزارتِ دفاع کی طرف سے آج شام کو ایک پریس کانفرنس میں ایئر مارشل سر تھامس ایلمہرسٹ نے کشمیر کی موجودہ صورتِ حال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ پونچھ کے علاقہ میں ہندوستانی فوج کی پوزیشن بہت مضبوط ہے۔ دشمن کی توپوں کی مار سے باہر ہے۔ اس علاقہ میں ہندوستانی فوج کی تعداد بہت کم ہے۔ اس کے برعکس دشمن کی فوج کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اس کے پاس توپیں بھی بہت ہیں۔ ہندوستانی فوج کی توپیں بہت کم ہیں۔ اس کے باوجود ہندوستانی فوج کی پوزیشن بہت مضبوط ہے۔ دشمن کی توپوں کی مار سے باہر ہے۔ ہندوستانی فوج کی توپیں دشمن کی توپوں کی مار سے باہر ہیں۔ ہندوستانی فوج کی توپیں دشمن کی توپوں کی مار سے باہر ہیں۔

### سہارنپور میں سیرۃ النبی کا جلسہ

سہارنپور ۱۹ جون۔ سہارنپور میں سیرۃ النبی کا جلسہ ہوا۔ اس میں شہر کے تمام مسلمان شریک ہوئے۔ اس میں مولانا عبدالماجد دریابادی نے سیرۃ النبی پر تقریر کی۔ اس میں مولانا عبدالماجد دریابادی نے سیرۃ النبی پر تقریر کی۔ اس میں مولانا عبدالماجد دریابادی نے سیرۃ النبی پر تقریر کی۔

## حکومتِ چین کی پریشانی اور اسکی

### جاپانیوں کے خوفناک مطالبات

ریکن ۱۹ جون۔ جاپانیوں نے آج حکومتِ چین کے سامنے نئے اور خوفناک مطالبات پیش کئے ہیں۔

جنہیں سن کر انگریز حاکمِ اعلیٰ ہانگ کانگ کی حکومت چین کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئی ہے۔ کیونکہ ان میں سے ایک مطالبہ یہ ہے کہ انگریز اپنی تمام فوجیں ہانگ کانگ سے نکال لیں۔ اس مطالبہ کے ساتھ ہی جاپانیوں نے یہ بھی دھمکی دی ہے کہ اگر انگریز نے ان کے مطالبات کو نہ مانا تو وہ ہانگ کانگ پر حملہ کر دیں گے۔ اس دھمکی کے بعد انگریز نے جاپانیوں کے مطالبات کو مان لیا ہے۔

اس مطالبہ کے ماننے کے بعد انگریز نے جاپانیوں کے ساتھ ایک اور معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدہ کے مطابق انگریز نے جاپانیوں کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ ہانگ کانگ میں اپنی فوجیں رکھ سکتے ہیں۔ اس معاہدہ کے بعد انگریز نے جاپانیوں کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ ہانگ کانگ میں اپنی فوجیں رکھ سکتے ہیں۔

### یوم کراچی

جناب مولانا محمد ابوالانعام صاحب سیف نائب مدیر الجمعیۃ اپنی صحت کی خرابی کی وجہ سے ۱۵ جولائی کو کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کی صحت کی خرابی کی وجہ سے ۱۵ جولائی کو کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔

آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کے تمام شائقین کو معلوم ہے کہ کانفرنس کا سالانہ جلسہ ۱۵ جولائی کو کراچی میں ہو گا۔ اس جلسہ کے لئے ہر طرف سے لوگ جا رہے ہیں۔ اس جلسہ کے لئے ہر طرف سے لوگ جا رہے ہیں۔

### خدارا مظلومینِ کراچی کو نہ بھولو

ملت اسلامیہ کا تقریباً ایک ثلث حصہ اس وقت ہندوستان کے مختلف حصوں میں مہاجرانہ زندگی کے دن گزار رہا ہے۔ ان مہاجرین کی تعداد ۱۵ لاکھ سے کم نہیں ہے۔ ان مہاجرین کی تعداد ۱۵ لاکھ سے کم نہیں ہے۔

## شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کا اہم اجلاس

### پھر ایک بار شہادتیں لی جائیں گی مخالفین کے منصوبے

پشاور ۱۹ جون۔ آج شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی نہایت اہم تھی اس لئے مخالفوں کو کراچی سے بھی لوگ حاضر ہوئے تھے۔ اجلاس شروع ہوتے ہی ایک مخالف نے کھڑے ہو کر کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ آج کی کارروائی میں ہمیں بولنے کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ اس پر چیئرمین نے کہا کہ ہم نے ایسا کوئی حکم نہیں دیا۔ ہم نے صرف یہ کہا تھا کہ آج کی کارروائی میں ہمیں بولنے کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ اس پر چیئرمین نے کہا کہ ہم نے ایسا کوئی حکم نہیں دیا۔ ہم نے صرف یہ کہا تھا کہ آج کی کارروائی میں ہمیں بولنے کا موقع نہیں دیا جائے گا۔

### ہسپتال میں رہنا لازمی کر دیا گیا ہے

تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہو گا۔

پراسپکٹس فارم وغیرہ "بک ایجنٹ پریس" بالقیمت بھیجا جاتا ہے۔

المنہر حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

### ڈائریکٹ پوسٹل طبی کالج دہلی

جو طلباء اور طالبات پوسٹل اور کریسپونڈنس کی جائز طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہش ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ جولائی تک دفتر پرنسپل میں بھیج دینی چاہئیں اور طلباء کے لئے بورڈنگ

### میٹھی نیند کا مزہ اڑائیے

### نگارستانِ تشبیہ

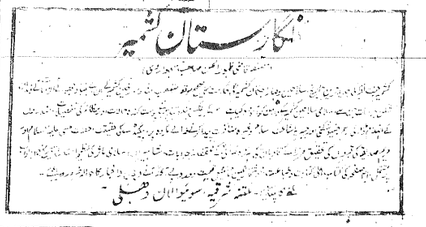

### جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ آج سے اردو میں شائع ہو گئی ہے اور ہمارے الجمعیۃ بک ایجنسی کے لئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق طالبِ دین ہوں گے انکو چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں یہ کتاب ۳۰۰ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ۱۲ ہے۔ تصویر ڈاک ۱۰ ہے گی۔

خریداشیں جلد موصول ہونی چاہئیں

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

### ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

### شربت النیلوفر خاص

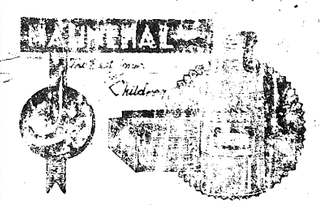

### نونہال





## میونسپلٹی بار فضلِ شکایت حالت

اندازِ تخلاصات پر نظر ڈالنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کے بعض حصوں میں مسلمانوں کی بیکاری کے باعث ان کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔

## حضرت نوسو آدمی زندہ ہے

### حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا وعظ

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا وعظ آج ۱۵ جولائی کو ہوا۔ اس میں حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہم سب کو اللہ کی طرف سے ایک دن مرنا ہے۔ اس دن ہم سب کو اللہ کی طرف سے ایک دن مرنا ہے۔ اس دن ہم سب کو اللہ کی طرف سے ایک دن مرنا ہے۔

## دہلی کی چیزیں

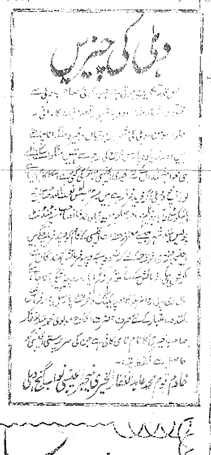

## اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

(عنقریب کالج ہونے والا ہے)

ہندوستان کے ہر حصے کے مسلمان طلبہ کے لئے ہر سہ درجہ کا اسلامی تعلیم و تربیت کا واحد مرکز

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

## جامعہ عثمانیہ دہلی میں داخلہ

جامعہ عثمانیہ دہلی تعلیم و تربیت قریب

داخلہ کا آخری ہفتہ ہو گا۔

داخلہ امتحانات ۱۵ جولائی

ہاسٹل میں جگہ ضروری ہے۔

## پادری کی لڑکی کا قبولِ اسلام



## ساوتری



## تعلیم الاسلام



## جشنِ فتح

# شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کا اہم اجلاس

## پھر ایک بار شہادتیں لی جائیں گی مخالفین کے منصوبے

پیشاور آج مرحوم حاجی عبدالرحمٰن کے شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے لئے زیر صدارت نریمن جی ایف کانٹریکٹر مورخہ ۲۰ جون کو اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس منعقد ہونے سے قبل ہی ہال میں بھیڑ لگی ہوئی تھی اور ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ سلیکٹ کمیٹی کے ممبران کے علاوہ بہت سے ایسے اشخاص بھی موجود تھے جو کہ شہادت دینے کے لئے بلائے گئے تھے۔ ان میں سے بعض اشخاص کو تو کمیٹی نے بلایا تھا اور بعض کو مخالف پارٹی نے۔ اجلاس شروع ہونے سے قبل ہی ہال میں کافی شور و غل تھا۔ ہر شخص دوسرے سے بلند آواز میں بات کر رہا تھا۔ اجلاس شروع ہونے کے بعد بھی یہ شور و غل جاری رہا۔ اس کی وجہ سے کارروائی میں کافی دقت پیش آئی۔ اجلاس کی کارروائی کا ہر لفظ ریکارڈ کیا جا رہا تھا۔ اس لئے ہر شخص کو بولنے سے پہلے اپنا نام بتانا پڑتا تھا۔ اس کے بعد ہی وہ بول سکتا تھا۔ اس طریقہ کار کی وجہ سے بھی کارروائی میں کافی دقت پیش آئی۔ اجلاس کی کارروائی کا ہر لفظ ریکارڈ کیا جا رہا تھا۔ اس لئے ہر شخص کو بولنے سے پہلے اپنا نام بتانا پڑتا تھا۔ اس کے بعد ہی وہ بول سکتا تھا۔ اس طریقہ کار کی وجہ سے بھی کارروائی میں کافی دقت پیش آئی۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے چیئرمین نے کہا کہ ہم نے اس بل کے متعلق بہت سی شہادتیں لی ہیں۔ اب ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم ان لوگوں کی شہادت بھی لیں جو کہ اس بل کے مخالف ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے مخالف پارٹی کے ممبروں سے کہا کہ وہ اپنے گواہ پیش کریں۔ اس پر مخالف پارٹی کے ممبروں نے کہا کہ ہم اپنے گواہ پیش کرنے سے پہلے یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین دلایا جائے کہ ہمارے گواہوں کو بھی اسی طرح تحفظ حاصل ہوگا جس طرح کہ حامی پارٹی کے گواہوں کو حاصل ہے۔ اس پر چیئرمین نے کہا کہ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ کے گواہوں کو بھی وہی تحفظ حاصل ہوگا جو کہ حامی پارٹی کے گواہوں کو حاصل ہے۔

اس کے بعد

# ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستان

## ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستان

### ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستان

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستان

## ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی هەرێمی کوردستان

## بيان من مجلس المعارف العمومي

بناء على ما ورد من الاخبار بان بعض المعلمين في المدارس الابتدائية يستعملون الضرب في تاديب التلاميذ خلافا للنظامات المعارفية قرر المجلس ان كل معلم يثبت عليه استعمال الضرب يعاقب بالتوبيخ ثم بالحرمان من الراتب ثم بالعزل حسب درجة الذنب

## اعلان عن مزاد

في يوم الاحد ٢٥ ربيع الثاني الساعة ٩ صباحا يباع بالمزاد العلني في دكان الحاج مصطفى البقالي في سوق الغلة ٣٠ كيسا من الارز و١٥ صندوقا من الشاي و٢٠ برميلا من السمن

## مفقود

فقد من الطريق بين قرية الزيتونة والمدينة كيس جلد اسود فيه اوراق ودفاتر تجارية ومبلغ من النقود فمن وجده وسلمه الى صاحبه او الى مخفر الشرطة فله مكافاة مجزية

## اعلان عن مزاد

في يوم الاحد ٢٥ ربيع الثاني الساعة ٩ صباحا يباع بالمزاد العلني في دكان الحاج مصطفى البقالي في سوق الغلة ٣٠ كيسا من الارز و١٥ صندوقا من الشاي و٢٠ برميلا من السمن

## مفقود

فقد من الطريق بين قرية الزيتونة والمدينة كيس جلد اسود فيه اوراق ودفاتر تجارية ومبلغ من النقود فمن وجده وسلمه الى صاحبه او الى مخفر الشرطة فله مكافاة مجزية

## بيان من مجلس المعارف العمومي

بناء على ما ورد من الاخبار بان بعض المعلمين في المدارس الابتدائية يستعملون الضرب في تاديب التلاميذ خلافا للنظامات المعارفية قرر المجلس ان كل معلم يثبت عليه استعمال الضرب يعاقب بالتوبيخ ثم بالحرمان من الراتب ثم بالعزل حسب درجة الذنب

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۴

مدیر مسئول:- بلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۱ | فی یوم دوشنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۴ جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۳


## پشاور میں آتشزدگی سے خوفناک تباہی

### رات بھر شہر کی فضا میں سرخ بلند ہوتے رہے

### ڈائنامیٹ سے مکانات اڑائے گئے، چھاؤنی کے میدان میں لوگوں کا اجتماع

پشاور ۲۱ جون۔

آج شب کو چار بجے ایک بازار میں ہوگ اسٹریٹ بھاتا سے بھیانک آگ لگی۔ شعلے کے وقت اس نے شروع ہوئی تھی۔ اور ۱۲ بجے رات تک خوفناک شکل اختیار کر چکی تھی۔ اس وجہ سے کہ ہوا تیز چل رہی تھی۔ اور مکانات کو جلد جلد اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی۔ فوج کے ہندوستانی اور برطانوی سپاہی گشت لگا رہے تھے۔

چونکہ آگ تیزی سے پھیل رہی تھی اس لئے اس کے ارد گرد کی زیادہ تر آبادی کو آگ کی طرح پھیلنے لگی۔ خطرے کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر صاحب نے فیصلہ کیا کہ اردگرد کی آبادی کو خالی کرا دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ اس کے بعد ڈائنامیٹ سے کام لیا گیا۔ اور مکانات کو اڑا دیا گیا۔ اس طرح آگ کو پھیلنے سے روک دیا گیا۔

ڈپٹی کمشنر صاحب، سپرنٹنڈنٹ پولیس اور دوسرے افسر موقع پر موجود رہے۔ اور انہوں نے آگ بجھانے کے لئے بڑی کوشش کی۔ اس کام میں ہندو اور مسلمان دونوں نے حصہ لیا۔ اور ایک دوسرے کی مدد کی۔ اس وقت تک ۲۰۰ مکانات جل کر خاکستر ہو چکے ہیں۔ اور ۱۰۰ مکانات کو ڈائنامیٹ سے اڑا دیا گیا ہے۔ اس طرح ۳۰۰ خاندان بے گھر ہو گئے ہیں۔ ان کے لئے ۱۲ بجے رات تک کوئی انتظام نہیں ہو سکا تھا۔ وہ چھاؤنی کے میدان میں پڑے ہوئے تھے۔ ان کے لئے کھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

## پٹنہ میں آموں کی نمائش

پٹنہ ۲۱ جون۔ پٹنہ میں آموں کی سب سے پہلی نمائش کا انتظام کل آرٹیکل ایسوسی ایشن کے ہال میں ہوا۔ اس نمائش میں ۱۲۰ قسم کے آم پیش کئے گئے تھے۔ جن میں سے ۲۰ قسم کے آم بہت عمدہ تھے۔ نمائش کا افتتاح ایک انگریز افسر نے کیا۔ اس موقع پر ۲۰۰ آدمی جمع تھے۔

## ایرانیوں نے بھی یورپین لباس اختیار کر لیا

### قصل جنرل ایران کا سرکاری اعلان

شملہ ۲۱ جون

ایران کے قنصل جنرل شیخ ہندوستان نے ایک سرکاری اعلان جاری کیا ہے جس میں ایرانیوں کو جو ہندوستان میں رہتے ہیں یہ اطلاع دی گئی ہے کہ تمام ایرانی قوم نے نیابت خوشی کے ساتھ یورپین لباس اور ٹوپ اختیار کر لیا ہے۔ اس لئے یہ امید واثق ہے کہ ہندوستان میں رہنے والے ایرانی بھی ایسا ہی کریں گے۔

## سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بنجائے ہیں صرف چب زرین جو کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکمل علاج (دس گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (پتہ) میں

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجاں دہلی سے طلب کیں

## سرکاری اعلانات

## ریاست گوالیار کا حادثہ

### ایامہ چہان زمین میں دھنس گئی

## مسٹر اینڈ نیوز اور دل میں

### پرتپاک خیر مقدم

## مسلمانوں کو علاوہ دیگر اقلیتوں کے حلقہ سے نمائندگی کا سوال

### بھوپال مسلمانوں کا اعلان

## دہلی میونسپلٹی کے خلاف تقدمہ

## پشمینہ میں آموں کی نمائش

## پنجاب کی ایک نہر کا بند ٹوٹ گیا

### گردونواح کے دیہات میں زبردست طغیانی

## مصیبت زدگان کوئٹہ کی امداد کس طرح کیجا سکتی ہے

### کوئٹہ کے داخلہ پر پابندیاں اور حکومت کی ذمہ داری

### صدر انڈین نیشنل کانگریس کا بیان

## دہلی میں مصیبت زدگان کوئٹہ کی امداد

### پنجابی یونیورسٹی کیمپ کے انچارج کا بیان

## چاؤڑی بازار میں رات کے وقت ڈاکہ

### پانچ ڈاکوؤں نے موٹر روک کر سونے کی زنجیر اتار لی

### پولیس کانسٹیبل اور مگر سے ڈاکوؤں کی جنگ

## ایک سیاسی کانفرنس کا ممکنہ قیام

### شیخ دین محمد مسلم لیڈر کی کوشش

## سرکس کے ان میں دن کا قاتلانہ حملہ

### ملزم گرفتار کر لیا گیا

## ہلال عید

## اختر اور ضیہ

## حکومت ہند کا ایک اہم اعلان

## پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

## حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

## غریبوں کا قرآن مجید معرّا

## حیرت انگیز عیاتی اعلان

## الفرقان کا مناظرہ نمبر

### دیوبند اور بریلی کا فیصلہ کن معرکہ

# ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

## مسلمانوں کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

(حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب) ایک پیرشریعت مورخ بہار

(۲)

حکومت کو خطرہ نہیں ہے کہ کہاں سے تو بھی ہلاکت کا دروازہ دست اندازی کے دروازہ کو کھلوانے کے لئے بنیادی حقوق کی ضرورت ہے جو ہمارے پاس ہے اس کے دو وجوہ ہیں بیان کئے جاتے ہیں کہ اکثر افسوس ہوتا ہے اور ہنسی بھی آتی ہے کہ دو کس قدر احمقانہ باتوں سے ہندو سیاستدانوں کو ٹالا رہا جاتا ہے ہیں مصنفین بھیجنے کا اشارہ ہے کہ

ایک وجہ تو یہ ہے کہ مسلمان بڑے سیاسی ہیں ہوتے ہیں، یا جذباتی کیونکہ وہ قدیماً حکومت کرتے رہے ہیں، جو کرنا چاہیں اور کہنا چاہیں کر لیتے ہیں، اور ہم کو اپنی ذہنی حالت کے لحاظ سے ہندوستان کے ۲۵ کروڑ باشندوں کے لئے ایسے دستور کی ضرورت ہے جو ہمارے ہاتھ باندھ دے، اور ہمیں بھی ویسا ہی بنا دے جیسا کہ ہندو ہیں، یا ہونا چاہتے ہیں، یہ ہے وہ بنیادی حق جس کو ہم اپنے لئے مانگ رہے ہیں، اور جس کو ہندو ہمیں دینا نہیں چاہتے۔

### حقیقت حال

میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ ہی حق ہمیں دیا ہے، وہ حقیقتاً کچھ کم نہیں ہے، ہم کو اپنی ذہنی حالت کو بدلنا چاہئے، اور اس حقیقت کو سمجھنا چاہئے کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے، اور اس میں اصل حکومت عوام کی ہے، اور ہندو اکثریت کی وجہ سے ہندو ہی حکومت کرتے ہیں، اس حقیقت کو سمجھنے کے بعد ہمارے لئے ہندو ذہنیت کا سمجھنا بہت آسان ہو جاتا ہے، اور ہم کو اپنے لئے ایسا طریقہ عمل تجویز کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے، جو ہمارے لئے مفید ہو، اور ہندوؤں کو بھی ناگوار نہ ہو

# ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

## مسلمانوں کیلئے ایک لمحہ فکریہ

(از حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار)

(۲)

پارلیمنٹری بورڈ یعنی وائسرائے کی کونسل کے ذمہ داروں نے مسلمانوں کے ذہنی اطمینان و دست اندازی کے دروازہ کو ہمارے لیے کلیۃً بند کر دیا ہے۔ اب ہمارے لئے بنیادی حقوق کی حفاظت کی صرف ایک ہی صورت باقی رہ گئی ہے۔ وہ یہ کہ ہم اپنی قوت و طاقت کا اندازہ کریں اور اپنی طاقت کے مطابق اپنے لئے بنیادی حقوق کی حفاظت کا انتظام کریں۔ اس کے بغیر ہمارے لئے کوئی چارہ کار نہیں ہے۔

### مسلمانوں کی خوش قسمتی

مگر خوش ہے کہ یہ مسئلہ بڑا سہل ہو چکا ہے۔ اب ہم کو تاج کے لئے نہیں لڑنا ہے۔ ہم کو تخت کے لئے نہیں لڑنا ہے۔ ہم کو ملک کی تقسیم کے لئے نہیں لڑنا ہے۔ ہم کو ملک کی تقسیم کے خلاف لڑنا ہے۔ ہم کو ملک کی وحدت کے لئے لڑنا ہے۔ ہم کو ملک کی سالمیت کے لئے لڑنا ہے۔ ہم کو ملک کی آزادی کے لئے لڑنا ہے۔ ہم کو ملک کی جمہوریت کے لئے لڑنا ہے۔ ہم کو ملک کی اکثریت کے لئے لڑنا ہے۔ ہم کو ملک کی اقلیتوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری


## دُنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

### دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند ضلع سہارنپور ہندوستان میں ایک عظیم اسلامی مدرسہ ہے جس کی دینی خدمات کے لئے ایک بے نظیر درسگاہ کی حیثیت سے تمام اسلامی دنیا میں (خصوصاً برصغیر ہند و پاک میں) وسیع پیمانہ پر اعتراف کیا گیا ہے۔ اسلامی دنیا کے کونے کونے سے طلبہ یہاں آکر علوم دینیہ کی تکمیل کرتے ہیں۔ اور یہاں سے فارغ ہو کر اپنے اپنے علاقوں میں واپس جا کر اسلام کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ اس طرح یہ مدرسہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اور اس کے فارغ التحصیل علماء کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ اس مدرسہ کی بنیاد ۱۲۸۳ھ میں پڑی تھی۔ اور اس وقت سے اب تک برابر اس کا فیض جاری ہے۔ اس کے بانی مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی تھے۔ جو اپنے وقت کے بڑے عالم اور اکابر علماء دیوبند میں سے تھے۔ ان کے ساتھ اور بھی بہت سے علماء نے اس کام میں حصہ لیا۔ اور ان کی کوششوں سے یہ مدرسہ قائم ہوا۔ اور ترقی کرتا رہا۔ یہاں تک کہ آج یہ اسلامی دنیا کا ایک عظیم الشان مدرسہ بن گیا ہے۔

مگر یہ اس کی عروج کے دور کا ذکر ہے۔ اس کی تو ہر ادا زوال کی داستان ہے۔ اس کی ہر ادا سے ہر شخص کو عبرت حاصل کرنی چاہئ

## مصیبت زدہ گان کوئٹہ کے حالات

(سلسلہ صفحہ ۳)

مزید معذرت کرتی ہے کہ دیہاتوں کی مدد کو فوراً نہ پہنچ سکی۔ اور مقامی امداد پر تعویل کرنا پڑا۔

(۱) یہ کہ گورنمنٹ تسلیم کرتی ہے کہ دیہاتوں کی مدد کو فوراً نہ پہنچ سکی۔

(۲) یہ کہ گورنمنٹ تسلیم کرتی ہے کہ ریلوے کی بندوبست کی وجہ سے ریلوے کے ذریعہ سے کوئٹہ کو امداد بھیجنے میں دقت پیش آئی۔

(۳) یہ کہ گورنمنٹ تسلیم کرتی ہے کہ ریلوے کے ذریعہ سے کوئٹہ کو امداد بھیجنے میں دقت پیش آئی۔

(الف) کہ گورنمنٹ کو اس کا اندازہ ٹھیک نہ تھا۔

(ب) اگر کوئی اس کا ذمہ دار ہے تو کون ہے؟ کیا گورنمنٹ کے مخالف ہی اس کا ذمہ دار ہیں؟ اور کیا گورنمنٹ کے مخالف ہی اس کے

# Aljamiat Delhi

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۴

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۴



4612
Mushir Mehdi
Hassan Sit Trafic
P.O. Ramdar
Dt Surat


## یورپ کی آئندہ جنگ عظیم میں جرمنی کا طریق عمل کیا ہوگا

### مسافروں کے جہازوں اور تجارتی مال کو تباہ نہیں کیا جائیگا

### دارالعوام میں برطانوی امیر البحر کا بیان

لندن ۲۷ جون

امیر البحر ہالینڈ سر ریجنالڈ اسٹیفن ٹنسیل نے گزشتہ شب دارالعوام کو اطلاع دی کہ حال ہی میں جرمنی سے بحری افواج کے متعلق جو گفت وشنید ہوئی تھی اس میں جرمنی نے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ جنگ کے موقع پر آبدوز کشتیوں کے ذریعہ وہ دستور مستعمل سے بحری کام نہ لیں گے۔

دارالعوام میں جس وقت یہ اعلان کیا گیا تو اس کا خیر مقدم کیا گیا اور دیر دیر کے ساتھ تالیاں بجائی گئیں گذشتہ جنگ عظیم کے دوران میں آبدوز کشتیوں کے ذریعہ جرمنی نے بے پناہ تباہی مچائی تھی اور اس کی انتہائی کوشش کی تھی کہ برطانیہ کی تجارتی جہاز رانی کو بالکل تباہ کر دے۔

مستقبل کی جنگوں میں جرمنی یہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ مسافروں اور جہازوں کے عملہ کو نہ ہلاک کرے گا اور نہ گرفتار کرے گا۔ اس کا یہ بھی وعدہ ہے کہ وہ تجارتی مال کو بھی تباہ نہ کرے گا۔ بشرطیکہ وہ قابل ضبط نہ ہو۔

## برطانیہ نے ایک عجیب و غریب ہوائی جہاز بنایا ہے

### بغیر چلانے والے ہوا باز کے ریڈیو سے چلتا ہے

### ایک میل فی گھنٹہ کی رفتار

لندن ۲۷ جون

ہوائی جہازوں کی ساخت میں ایک عظیم انقلاز فی کا اعلان کیا گیا ہے۔ برطانیہ کے ہوائی فوج نے ایک جہاز تیار کیا ہے جو بغیر چلانے والے ہوا باز کے ریڈیو سے چلتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا "ہوائی بم" ہوگا۔ یہ ہوائی جہاز سے اڑایا جائیگا۔ اس پر کسی چلانے والے ہوا باز کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ خود بخود ہوا میں اڑے گا۔ اور ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جائیگا۔ یہ بڑی طاقتور بارود کا بم ہوگا۔ اور جہاں جائیگا اس کو تباہ کر دیگا۔ یہ ایک بڑا ہوائی جہاز ہوگا۔ اور اس کے بھیجنے والے ہوا باز کو اس کے ساتھ جانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ بم ہوائی جہاز سے اڑایا جائیگا۔ اور اس کے بعد وہ خود بخود اپنے مقام پر پہنچ جائیگا۔ اور وہاں پہنچ کر اپنا کام کر دیگا۔

## کوئٹہ میں پبلک کے داخلہ کا فیصلہ کیا جائیگا

### حکومت ہند کے کمشنری کو ۲۰ لاکھ روپیہ سالانہ دینا ہوگی

### مقامی حکام سے مشورہ

کوئٹہ ۲۷ جون

گورنمنٹ آف انڈیا نے کوئٹہ کے سرکاری اعلان مورخہ ۱۸ جون میں یہ بیان کیا تھا کہ اطلاع دی گئی ہے کہ گورنر شہر میں صحت اور جان و مال کے تحفظ کی خرض سے حفظ ماتقدم کے طور پر بحری جہاز کو روانہ کرنے کا اختیار کے تحت بعض ہندوستانی افسروں کو بھی ایک کشتی پر بھیجنے کا حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ اس کشتی پر ۲۰ جون کو ہندوستانی افسروں کو بھیجا جائیگا۔ ایک ترجمہ کے مطابق اس کے بعد وہ بحری جہاز کراچی پہنچ جائیگا۔ اس کے بعد اس جہاز پر ہندوستانی افسروں کو بھیجا

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ — مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۴

جمعیۃ دہلی رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۴



4612
Mufti Mehdi
Hassan Sb Mufti
P.O Ramdar
Dt Surat


## یورپ کی آئندہ جنگ عظیم میں جرمنی کا طریق عمل کیا ہوگا

### مسافروں کے جہازوں اور تجارتی مال کو تباہ نہیں کیا جائیگا

### دارالعوام میں برطانوی ایئر منسٹر کا بیان

لندن ۲۵ جون

ایئر منسٹر مسٹر برطانیہ سر فلپ سمز نے آج شام کو ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا کہ اگر جرمنی کے ساتھ جنگ چھڑ گئی تو برطانیہ کی ہوائی فوج کا یہ طریق عمل ہوگا کہ وہ مسافروں کے جہازوں اور تجارتی مال کو تباہ نہیں کرے گی۔

ایئر منسٹر نے کہا کہ ہوائی جہاز کے ذریعہ بمباری کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اس کے پیش نظر ہوائی فوج کا یہ طریق عمل ہوگا کہ وہ مسافروں کے جہازوں اور تجارتی مال کو تباہ نہیں کرے گی۔

### پہلے بدترحالت

اب تو ہوائی جہازوں کی ایجاد ہو جانے کے بعد صاف طور پر یہ اعلان کر دینا چاہئے کہ اگر جنگ چھڑ جائے تو ہوائی جہاز کی بمباری میں جرمنی سے پہلی ضرب کھانے والا ملک انگلستان ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انگلستان کے ہوائی جہاز جرمنی کے مقابلہ میں بہت کم ہیں۔ اس لئے جرمنی کے ہوائی جہاز انگلستان کے مقابلہ میں بہت زیادہ تعداد میں آئیں گے۔ اس کے علاوہ انگلستان کے ہوائی جہاز جرمنی کے مقابلہ میں بہت کم طاقت ور ہیں۔ اس لئے جرمنی کے ہوائی جہاز انگلستان کے مقابلہ میں بہت زیادہ بم گرا سکیں گے۔ اس کے علاوہ انگلستان کے ہوائی جہاز جرمنی کے مقابلہ میں بہت کم تیز رفتار ہیں۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ جرمنی کے ہوائی جہاز انگلستان کے ہوائی جہازوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ تیز رفتار ہیں۔

### برطانیہ نے ایک عجیب و غریب ہوائی جہاز بنایا ہے

### بغیر چلانے والے ہوائی جہاز کا ریڈیو سے چلتا ہے

### ایک میل فی گھنٹہ کی رفتار

لندن ۲۵ جون

ہوائی جہازوں کی ساخت میں ایک عظیم انقلاب کی اطلاع ملی ہے۔ برطانیہ کی ہوائی فوج نے ایک ایسا ہوائی جہاز بنایا ہے جو بغیر چلانے والے ہوا باز کے ریڈیو سے چلتا ہے۔ یہ ایک بیان ہے کہ اس جہاز کو ریڈیو سے چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ۲۰ جون کو یہ جہاز ۲۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑا۔ اس کے بعد اس کی رفتار بڑھا کر ۱۰۰ میل فی گھنٹہ کر دی گئی۔ اس کے بعد اس کی رفتار ۱۵۰ میل فی گھنٹہ کر دی گئی۔ اس کے بعد اس کی رفتار ۱۵۰ میل فی گھنٹہ کر دی گئی۔

### کوئٹہ میں پبلک کے داخلہ کا فیصلہ کیا جائیگا

### حکومت ہند کے کمشنری کی پوزیشن کا سوال ہوگئی ہے

### مقامی حکام سے مشورہ

شملہ ۲۵ جون

گورنمنٹ آف انڈیا نے اپنے سرکاری اعلان مورخہ ۱۹ جون میں یہ بتایا تھا کہ اپنے سرکاری اعلان مورخہ ۱۹ جون میں یہ بتایا تھا کہ کوئٹہ شہر میں صحت اور جان و مال کے تحفظ کی خاطر جو حفاظتی اقدام کئے جائیں گے ان کے متعلق اختیار حکام مقامی کو ہوگا۔ اس اعلان کے بعد سے حکومت ہند کے پاس یہ شکایت پہنچی ہے کہ کوئٹہ میں ایک کمشنری کی پوزیشن قائم کی جائے۔ اس شکایت کے بعد حکومت ہند نے اس کے متعلق مقامی حکام سے مشورہ کیا ہے۔

### دو ہوائی جہاز دھماکہ سے گر گئے

### سترہ آدمی ہلاک ہو گئے

پٹنہ ۲۵ جون

کرغستان کے ہوائی ڈپارٹمنٹ کے دو پیسنجر ہوائی جہازوں کی ٹکر ہو جانے کی وجہ سے سترہ آدمی ہلاک ہو گئے۔ ان ہلاک شدگان میں ایک مشہور علمی شاعر بھی شامل تھا۔

ایک طیارہ ہوا میں اور ایک ٹرانسپورٹ ہوائی جہاز جو ڈاک کا سامان لئے ہوئے تھا زمین پر کام آ گیا۔ دیڑھ گھنٹہ

### تم مجھے گرفتار کرنیکی کوشش کروگے تو مار ڈالا جاؤ گے

### سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام ایک ڈاکو کا خط

### علی گڈھ کی مسلح پولیس ڈاکو کی تلاش میں گشت لگا رہی ہے

علی گڈھ ۲۵ جون

علی گڈھ کی ایک اطلاع سفر یہ ہے کہ آج کل ضلع کا تمام پولیس راہداجیوں ہاتھی ایک مشہور ڈاکو کا پتہ لگانے میں مصروف ہے جس نے حوام ضلع میں ہنگامہ مچا رکھا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک رتبہ وہ کوشش پہ ہو گئی تھا لیکن اس کے بعد دیر تک خاموشی رہی۔ پھر اس نے ایک خط کے ذریعہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام بھیجا۔ اس خط میں اس نے لکھا تھا کہ اگر تم نے میرا پیچھا نہ چھوڑا تو میں تم کو مار ڈالوں گا۔ اس کے بعد پولیس کی مسلح پارٹیاں اس کی تلاش میں گشت لگا رہی ہیں۔

### مسلمانان ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

(بقیہ صفحہ ۲)

یا پاکہ راست ہندوستان کے مذہبی عقائد سے تعلق رکھتے ہوں، ان کی کایا پلٹی کی ایسی مثالی صورت میں ہے کہ ہندوستانی زبان کا کوئی دوسرا اپنے اوپر ایسی اور بیکسی اجنبیت محسوس نہ کرے جیسا کہ اس کو اپنی اس چہارمی اہم مادری زبان پر محسوس ہوگی۔

یہی ان کا مرکز بن جائے۔

اشاعت ہندوستانیوں کی غرض وغایت کا کلی قدم یہ حال ہے مگر یہ نظریہ صرف معاشرتی قوانین کے متعلق ہی ہے۔ ورنہ عمومی معاملات میں اس پالیسی کا نافذ کیا جانا بہرحال ہی ہے حقیقت اپنی طرح واضح ہو گئی کہ اسلامی اشکار ہا شرعت ہیں ان زندہ رواج، نظارہ طلاق و رائت، حفاظت، شرعی پردہ وغیرہ کے (کلاسیکل اصل میں ان میں تبدیل کر کے) کی مرکزی کمیٹی رہنمائی کی گئی اور آئندہ دستور کے ماتحت اب باب میں کچھ گنجائش بھی رکھی گئی۔

اب اگر شاید کوئی نصیب دشمن کو یہ گمانی ہو کہ ورنہ ریاست جو تنہا حقوق اقلیت کے محافظ قرار دیئے گئے ہیں وہ اپنے خصوص اختیارات سے اس قسم کے قوانین کی آسانی سے منظوری دے دیں گے تو ان کی آج کے اس خیال سے مایوس ہونا پڑے گا کہ "گورنروں کی خصوصی ذمہ داری کی دفعہ" کے باب دوم کے ماتحت (۴۵) بیرکی گورنر کو اقلیت کے مفاد کی حفاظت کا بھی تو اختیار ہے۔

پھر بھی خاص طور پر اس کی اس طرح وضاحت کر دی گئی ہے کہ

"ایسا اختیار استعمال میں اس کو صاف کر دیا جائے گا اور اس بات کو بھی کہ اس اختیار خصوصی کے ماتحت کسی بھی قانون ساز مجلس کے گورنر کو اس کی اجازت نہ ہوگی کہ وہ کسی ایسے قانون کی منظوری اطلاع کے لئے روک رکھے جو اس کی رائے میں اس کے اختیار خصوصی کے ماتحت ہو۔"

اس طرح ہندوستانیوں کی اس اساسی دستاویز کی تیاری میں جو کچھ بھی کمی رہ گئی تھی وہ بھی پوری ہو گئی۔

### پانسے بدترحالت

اب تو ہوائی جہازوں کی ایجاد ہو جانے کے بعد صاف طور پر یہ اعلان کر دینا چاہئے کہ اگر جنگ چھڑ جائے تو ہوائی جہاز کی بمباری میں جرمنی سے پہلی ضرب کھانے والا ملک انگلستان ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انگلستان کے ہوائی جہاز جرمنی کے مقابلہ میں بہت کم ہیں۔ اس لئے جرمنی کے ہوائی جہاز انگلستان کے مقابلہ میں بہت زیادہ تعداد میں آئیں گے۔ اس کے علاوہ انگلستان کے ہوائی جہاز جرمنی کے مقابلہ میں بہت کم طاقت ور ہیں۔ اس لئے جرمنی کے ہوائی جہاز انگلستان کے ہوائی جہازوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ بم گرا سکیں گے۔ اس کے علاوہ انگلستان کے ہوائی جہاز جرمنی کے مقابلہ میں بہت کم تیز رفتار ہیں۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ جرمنی کے ہوائی جہاز انگلستان کے ہوائی جہازوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ تیز رفتار ہیں

# ریگستان عرب کی بغاوت کے پُراسرار واقعات

## کرنل لارنس کی زندگی کا ایک مختصر خاکہ

### شریف مکہ کو کس طرح غداری پر آمادہ کیا گیا

(ایک انگریز مؤرخ کے قلم سے)

لارڈ رڈنبرے نے ایک بار اصل دشمن برطانوی ڈکٹیٹر کے متعلق تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جب ایک صوبے دنیا کے عین قدم کعبۃ کرتے ہوئے آپ کو یہ کہنا پڑے کہ اصل دشمن کون ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس کا مقابلہ کوئی طاقت نہیں کر سکتی۔ کرنل لارنس بھی ایک عملی صوفی اور دیوانہ وجود ہے کہ دنیا کے سیاسی اور سائنسی اور دماغ نہیں ہیں شامل کر دیا ہے۔ ابھی ابھی رضا مندی کے ساتھ ایک نوجوان عربی لارنس میں پیرس پہنچے اور عام طور پر صاحبِ حیثیت عربی لارنس کی زندگی کا ایک مختصر خاکہ شائع کرنے والے ہیں۔ اس کتاب کے شائع ہونے سے پہلے ہی ہم اس کے بعض اہم حصے پڑھ چکے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اس کتاب کے شائع ہونے سے پہلے ہی ہم اس کے بعض اہم حصے پڑھ چکے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اس کتاب کے شائع ہونے سے پہلے ہی ہم اس کے بعض اہم حصے پڑھ چکے ہیں۔

قانون عمل درآمد کے ساتھ ہی ہندوستان کے ہر صوبے میں ایک نہ ایک ایسا شخص ضرور پیدا ہو گیا جو اس قانون کی مخالفت میں سب سے پیش پیش ہو۔ ان میں سب سے زیادہ نمایاں شخصیت موہن داس کرم چند گاندھی کی تھی۔ گاندھی نے اس قانون کے خلاف ستیہ گرہ کی تحریک شروع کی۔ ستیہ گرہ کے معنی ہیں "حق کی طاقت"۔ اس کے ذریعہ گاندھی نے ہندوستان کے عوام کو یہ سبق دیا کہ وہ بغیر تشدد کے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں۔ اس تحریک کے ذریعہ گاندھی نے ہندوستان کے عوام کو یہ سبق دیا کہ وہ بغیر تشدد کے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں۔ اس تحریک کے ذریعہ گاندھی نے ہندوستان کے عوام کو یہ سبق دیا کہ وہ بغیر تشدد کے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں۔

لارنس کی ابتدائی زندگی کے حالات بہت کم معلوم ہیں۔ وہ ۱۸۸۸ء میں ویلز میں پیدا ہوا۔ اس کے والد ایک انگریز جاگیردار تھے۔ لارنس نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں تعلیم پائی۔ وہاں اس نے قدیم تاریخ کا مطالعہ کیا۔ اس کے بعد وہ مشرقِ وسطیٰ کے آثارِ قدیمہ کی کھدائی میں مصروف ہو گیا۔ ۱۹۱۴ء میں جب جنگِ عظیم شروع ہوئی تو لارنس کو مشرقِ وسطیٰ کے محاذ پر بھیج دیا گیا۔ وہاں اس نے عربوں کی بغاوت کو منظم کیا۔ اس بغاوت کی وجہ سے ترکی فوجوں کو بہت نقصان پہنچا۔ اس کارنامے کی وجہ سے لارنس کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ جنگ کے بعد لارنس نے اپنے کارناموں کی داستان لکھی۔ اس کتاب کا نام "سیون پلرز آف وزڈم" ہے۔ اس کتاب کا خلاصہ ہم یہاں پیش کرتے ہیں۔

### عرب کی بغاوت

جنگِ عظیم کے شروع ہونے سے پہلے ہی ترکی حکومت کو اس بات کا شبہ تھا کہ عرب اس کے خلاف بغاوت کریں گے۔ اس لئے ترکی حکومت نے عربوں کی وفاداری کو مشکوک سمجھ کر ان کے ساتھ سختی کا برتاؤ شروع کر دیا تھا۔ ترکی حکومت کے اس برتاؤ کی وجہ سے عربوں میں بھی بے چینی پیدا ہو گئی تھی۔ ان حالات میں جنگ شروع ہو گئی۔ ترکی حکومت نے جرمنی کا ساتھ دیا۔ اس لئے عرب بھی ترکی حکومت کے خلاف ہو گئے۔ عربوں کی بغاوت کی وجہ سے ترکی فوجوں کو بہت نقصان پہنچا۔ اس بغاوت کی وجہ سے ترکی فوجوں کو بہت نقصان پہنچا۔ اس بغاوت کی وجہ سے ترکی فوجوں کو بہت نقصان پہنچا۔

### لارنس کی روانگی

لارنس کو عربوں کی بغاوت کے منظم کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ لارنس کو عربوں کی بغاوت کے منظم کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ لارنس کو عربوں کی بغاوت کے منظم کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ لارنس کو عربوں کی بغاوت کے منظم کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔

### شریف حسین سے پہلی ملاقات

لارنس کی پہلی ملاقات شریف حسین سے ۱۹۱۶ء میں ہوئی۔ اس وقت شریف حسین مکہ کے گورنر تھے۔ لارنس کی پہلی ملاقات شریف حسین سے ۱۹۱۶ء میں ہوئی۔ اس وقت شریف حسین مکہ کے گورنر تھے۔ لارنس کی پہلی ملاقات شریف حسین سے ۱۹۱۶ء میں ہوئی۔ اس وقت شریف حسین مکہ کے گورنر تھے۔

### شریف حسین کا پس منظر

شریف حسین کا خاندان ہاشمی کہلاتا ہے۔ یہ خاندان پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کے خاندان سے ہے۔ شریف حسین کا خاندان ہاشمی کہلاتا ہے۔ یہ خاندان پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کے خاندان سے ہے۔ شریف حسین کا خاندان ہاشمی کہلاتا ہے۔ یہ خاندان پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کے خاندان سے ہے۔

### شریف حسین کی ذہنیت

شریف حسین ایک عالم آدمی تھے۔ وہ عربی ادب کے بڑے دلدادہ تھے۔ شریف حسین ایک عالم آدمی تھے۔ وہ عربی ادب کے بڑے دلدادہ تھے۔ شریف حسین ایک عالم آدمی تھے۔ وہ عربی ادب کے بڑے دلدادہ تھے۔

### لارنس کی ملاقات

لارنس کی ملاقات شریف حسین سے ۱۹۱۶ء میں ہوئی۔ اس وقت لارنس کی عمر ۲۸ سال تھی۔ لارنس کی ملاقات شریف حسین سے ۱۹۱۶ء میں ہوئی۔ اس وقت لارنس کی عمر ۲۸ سال تھی۔ لارنس کی ملاقات شریف حسین سے ۱۹۱۶ء میں ہوئی۔ اس وقت لارنس کی عمر ۲۸ سال تھی۔

### فیصل سے یارانہ

اس نے شریف حسین کے بیٹے فیصل سے یارانہ شروع کیا۔ لارنس کا خیال تھا کہ اس شخص کے ذریعہ وہ عربوں کو متحد کر سکے گا۔ لارنس کا خیال تھا کہ اس شخص کے ذریعہ وہ عربوں کو متحد کر سکے گا۔ لارنس کا خیال تھا کہ اس شخص کے ذریعہ وہ عربوں کو متحد کر سکے گا۔

### فیصل کی کامیابیاں

فیصل نے لارنس کی مدد سے کئی کامیابیاں حاصل کیں۔ فیصل نے لارنس کی مدد سے کئی کامیابیاں حاصل کیں۔ فیصل نے لارنس کی مدد سے کئی کامیابیاں حاصل کیں۔

### لارنس کی مایوسی

لارنس کو اب یہ محسوس ہونے لگا کہ عرب اتحاد کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔ لارنس کو اب یہ محسوس ہونے لگا کہ عرب اتحاد کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔ لارنس کو اب یہ محسوس ہونے لگا کہ عرب اتحاد کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔

### آخری کوشش

آخر کار لارنس نے ایک آخری کوشش کی۔ اس نے فیصل کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ شریف حسین کو معزول کر دے۔ اس نے فیصل کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ شریف حسین کو معزول کر دے۔ اس نے فیصل کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ شریف حسین کو معزول کر دے۔

### شریف حسین کی معزولی

شریف حسین کو معزول کر دیا گیا۔ شریف حسین کو معزول کر دیا گیا۔ شریف حسین کو معزول کر دیا گیا۔

### فیصل کی کامیابی

فیصل کامیاب ہو گیا۔ فیصل کامیاب ہو گیا۔ فیصل کامیاب ہو گیا۔

### لارنس کی واپسی

لارنس واپس انگلستان چلا گیا۔ لارنس واپس انگلستان چلا گیا۔ لارنس واپس انگلستان چلا گیا۔

### لارنس کی موت

لارنس کی موت ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔ لارنس کی موت ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔ لارنس کی موت ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔

### شراب کا شغل

لارنس کو شراب کا شغل تھا۔ لارنس کو شراب کا شغل تھا۔ لارنس کو شراب کا شغل تھا۔

### آسٹریا کی ہیتاکو پہ سکوڈا

آسٹریا کی ہیتاکو پہ سکوڈا آسٹریا کی ہیتاکو پہ سکوڈا آسٹریا کی ہیتاکو پہ سکوڈا

### شام اور فلسطین کی تقسیم

لیکن جنگ ختم ہوئی تو فیصل کو شام کی حکومت ملی۔ لیکن جنگ ختم ہوئی تو فیصل کو شام کی حکومت ملی۔ لیکن جنگ ختم ہوئی تو فیصل کو شام کی حکومت ملی۔

### فیصل سے یارانہ

فیصل نے لارنس کو بہت عزت دی۔ فیصل نے لارنس کو بہت عزت دی۔ فیصل نے لارنس کو بہت عزت دی۔

### لارنس کی رہائی

لارنس کو رہائی ملی۔ لارنس کو رہائی ملی۔ لارنس کو رہائی ملی۔

### لارنس کی موت

لارنس کی موت ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔ لارنس کی موت ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔ لارنس کی موت ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔

### لارنس کی وصیت

لارنس نے وصیت کی۔ لارنس نے وصیت کی۔ لارنس نے وصیت کی۔

### لارنس کی تدفین

لارنس کو دفن کیا گیا۔ لارنس کو دفن کیا گیا۔ لارنس کو دفن کیا گیا۔

### لارنس کی یادگار

لارنس کی یادگار قائم کی گئی۔ لارنس کی یادگار قائم کی گئی۔ لارنس کی یادگار قائم کی گئی۔

### لارنس کی کتابیں

لارنس کی کتابیں شائع ہوئیں۔ لارنس کی کتابیں شائع ہوئیں۔ لارنس کی کتابیں شائع ہوئیں۔

### لارنس کی شخصیت

لارنس کی شخصیت ایک پراسرار شخصیت تھی۔ لارنس کی شخصیت ایک پراسرار شخصیت تھی۔ لارنس کی شخصیت ایک پراسرار شخصیت تھی۔

### لارنس کی اہمیت

لارنس کی اہمیت آج بھی قائم ہے۔ لارنس کی اہمیت آج بھی قائم ہے۔ لارنس کی اہمیت آج بھی قائم ہے۔

---

## تمباکو فروشی پر لائسنس

### نابالغوں کے ہاتھ فروخت کرنے کی ممانعت

### پنجاب کے نئے قواعد ضوابط

قانون محصول تمباکو فروشی پنجاب ۱۹۱۰ء رائج ہے یا قبل ازیں جن علاقوں میں حکومت پنجاب اور صاحب نیا نظل کشمیر نافذ ہے وہاں کے لئے حکومت پنجاب نے قواعد بنائے ہیں۔ ان قواعد کے رو سے ہر شخص کو جو تمباکو فروخت کرنے کا کاروبار کرتا ہے یا کرنا چاہتا ہے لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔ لائسنس کی فیس ۱۰ روپے سالانہ ہے۔ لائسنس کی فیس ۱۰ روپے سالانہ ہے۔ لائسنس کی فیس ۱۰ روپے سالانہ ہے۔

### لائسنس کی شرائط

(۱) لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کم از کم ۲۱ سال کی عمر کا ہو۔ لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کم از کم ۲۱ سال کی عمر کا ہو۔ لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کم از کم ۲۱ سال کی عمر کا ہو۔

(۲) لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کسی ایسے مکان یا دکان میں تمباکو فروخت کرے گا جو پہلے سے کسی لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو۔ لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کسی ایسے مکان یا دکان میں تمباکو فروخت کرے گا جو پہلے سے کسی لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو۔ لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کسی ایسے مکان یا دکان میں تمباکو فروخت کرے گا جو پہلے سے کسی لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو۔

(۳) لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کسی ایسے مکان یا دکان میں تمباکو فروخت کرے گا جو پہلے سے کسی لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو۔ لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کسی ایسے مکان یا دکان میں تمباکو فروخت کرے گا جو پہلے سے کسی لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو۔ لائسنس صرف اس شخص کو دیا جائے گا جو کسی ایسے مکان یا دکان میں تمباکو فروخت کرے گا جو پہلے سے کسی لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو۔

(۴) کوئی لائسنس دار کسی ایسے شخص کے ہاتھ تمباکو فروخت نہیں کرے گا جس کی عمر ۲۱ سال سے کم ہو۔ کوئی لائسنس دار کسی ایسے شخص کے ہاتھ تمباکو فروخت نہیں کرے گا جس کی عمر ۲۱ سال سے کم ہو۔ کوئی لائسنس دار کسی ایسے شخص کے ہاتھ تمباکو فروخت نہیں کرے گا جس کی عمر ۲۱ سال سے کم ہو۔

(۵) ہر لائسنس دار کو دام یکدہ ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ہر لائسنس دار کو دام یکدہ ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ہر لائسنس دار کو دام یکدہ ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔

(۶) لائسنس کی مدت ۱۵ اگست سے ۳۱ جولائی تک ہوگی۔ لائسنس کی مدت ۱۵ اگست سے ۳۱ جولائی تک ہوگی۔ لائسنس کی مدت ۱۵ اگست سے ۳۱ جولائی تک ہوگی۔

(۷) لائسنس کی تجدید ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے شروع ہوگی۔ لائسنس کی تجدید ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے شروع ہوگی۔ لائسنس کی تجدید ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے شروع ہوگی۔

(۸) لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے دینی ہوگی۔

(۹) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔

(۱۰) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔

(۱۱) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔

(۱۲) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔

(۱۳) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔

(۱۴) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔

(۱۵) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔

(۱۶) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔

(۱۷) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔

(۱۸) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔

(۱۹) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۰ روپے ادا کرنے ہوں گے۔

(۲۰) لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔ لائسنس کی تجدید کے لئے ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء سے پہلے درخواست دینی ہوگی۔

---

## دلچسپ حقائق و معلومات

### جاپان میں آبادی کا مسئلہ

جاپان کی آبادی اس تیز رفتاری کے ساتھ بڑھ رہی ہے کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جب جاپان کی آبادی اس کی خوراک سے بڑھ جائے گی۔ جاپان کی آبادی اس کی خوراک سے بڑھ جائے گی۔ جاپان کی آبادی اس کی خوراک سے بڑھ جائے گی۔

### چاول کو درد ملا بھی تو لادوا نہ ملا

### خوشی کی حد میں بھٹکے ہر خدا نہ ملا

### پھر اسکے بعد اذیت ملی، مزانہ ملا

### مزا ملا تھا محبت کی ابتدا میں مگر

### جبینِ شوق ملی، ان کا نقشِ پا نہ ملا

### پھر ابہامِ نے مانے میں مجھکو مبتلا کر دیا

### کسے یقین ہے مگر کسوں ملا نہ ملا

### دعا مگر کہ مانگ اضطراب میں آدل

### ترے بغیر کسی سانس میں مزانہ ملا

### حیاتِ عشق کو بیدارِ حسن لازم ہے

### جو مر رہا تھا اسے کوئی آسرا نہ ملا

### عزیز تھے مرے لیکن طبیعتے نہ ملے

### تلاشِ حسن تو ہے ہمت آزما شاہد

### مری نگاہ کو اب تک مرا پتا نہ ملا

(خاص الخاص کیلئے)

(از قلم عطاء محمد خان صاحب)

---

## تلاشِ حسن

### بقدرِ شوق مزا اضطراب کا نہ ملا

### بہت قریب تھی سرحدِ تیز بینی لیکن

### مزا ملا تھا محبت کی ابتدا میں مگر

### پھر ابہامِ نے مانے میں مجھکو مبتلا کر دیا

### دعا مگر کہ مانگ اضطراب میں آدل

### حیاتِ عشق کو بیدارِ حسن لازم ہے

### عزیز تھے مرے لیکن طبیعتے نہ ملے

### تلاشِ حسن تو ہے ہمت آزما شاہد

### مری نگاہ کو اب تک مرا پتا نہ ملا

(خاص الخاص کیلئے)

(از قلم عطاء محمد خان صاحب)

---

## آوازِ کی خوبیاں

جو بات کہنے کی ہو وہ کہی جائے اور جو بات نہ کہنے کی ہو اسے نہ کہا جائے۔ جو بات کہنے کی ہو وہ کہی جائے اور جو بات نہ کہنے کی ہو اسے نہ کہا جائے۔ جو بات کہنے کی ہو وہ کہی جائے اور جو بات نہ کہنے کی ہو اسے نہ کہا جائے۔

---

## شہری زندگی کی قدامت

ڈاکٹر ہاگ، تھریٹ، اسٹرانگ اور ڈاکٹر ہاگ نے اعلان کیا ہے کہ ان کی تحقیق کے مطابق شہری زندگی کی قدامت کا اندازہ ۵۰۰۰ سال ہے۔ ان کی تحقیق کے مطابق شہری زندگی کی قدامت کا اندازہ ۵۰۰۰ سال ہے۔ ان کی تحقیق کے مطابق شہری زندگی کی قدامت کا اندازہ ۵۰۰۰ سال ہے۔

---

## ماؤنٹ ایورسٹ کی آبرو خم

ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی کے اعلان کے بعد سے کہ اس کی بلندی ۲۹۰۰۲ فٹ ہے، ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی کے اعلان کے بعد سے کہ اس کی بلندی ۲۹۰۰۲ فٹ ہے، ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی کے اعلان کے بعد سے کہ اس کی بلندی ۲۹۰۰۲ فٹ ہے۔

---

## ریڈیو کی ہمہ گیری

ریڈیو کے ذریعہ سنائی جانے والی تقاریر، موسیقی، خبریں وغیرہ کی ہر روز ریڈیو کے ذریعہ سنائی جانے والی تقاریر، موسیقی، خبریں وغیرہ کی ہر روز ریڈیو کے ذریعہ سنائی جانے والی تقاریر، موسیقی، خبریں وغیرہ کی ہر روز

---

## ہندوستان کی آبادی

ہندوستان کی آبادی ۳۲۰ ملین ہے۔ ہندوستان کی آبادی ۳۲۰ ملین ہے۔ ہندوستان کی آبادی ۳۲۰ ملین ہے۔

---

## ہندوستان کی زبانیں

ہندوستان میں ۲۲۵ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں ۲۲۵ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں ۲۲۵ زبانیں بولی جاتی ہیں۔

---

## ہندوستان کی ریلوے

ہندوستان کی ریلوے کا کل طول ۴۲۰۰۰ میل ہے۔ ہندوستان کی ریلوے کا کل طول ۴۲۰۰۰ میل ہے۔ ہندوستان کی ریلوے کا کل طول ۴۲۰۰۰ میل ہے۔

---

## ہندوستان کی ڈاک

ہندوستان کی ڈاک ۲۳۰۰۰ ڈاک خانوں کے ذریعہ تقسیم ہوتی ہے۔ ہندوستان کی ڈاک ۲۳۰۰۰ ڈاک خانوں کے ذریعہ تقسیم ہوتی ہے۔ ہندوستان کی ڈاک ۲۳۰۰۰ ڈاک خانوں کے ذریعہ تقسیم ہوتی ہے۔

---

## ہندوستان کی تجارت

ہندوستان کی تجارت کا حجم ۴۰۰ ملین روپے ہے۔ ہندوستان کی تجارت کا حجم ۴۰۰ ملین روپے ہے۔ ہندوستان کی تجارت کا حجم ۴۰۰ ملین روپے ہے۔

---

## ہندوستان کی فوج

ہندوستان کی فوج ۱۵۰۰۰۰ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ ہندوستان کی فوج ۱۵۰۰۰۰ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ ہندوستان کی فوج ۱۵۰۰۰۰ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔

---

## ہندوستان کی ریل

ہندوستان کی ریل ۴۲۰۰۰ میل لمبی ہے۔ ہندوستان کی ریل ۴۲۰۰۰ میل لمبی ہے۔ ہندوستان کی ریل ۴۲۰۰۰ میل لمبی ہے۔

---

## ہندوستان کی آبادی

ہندوستان کی آبادی ۳۲۰ ملین ہے۔ ہندوستان کی آبادی ۳۲۰ ملین ہے۔ ہندوستان کی آبادی ۳۲۰ ملین ہے۔

---

## ہندوستان کی زبانیں

ہندوستان میں ۲۲۵ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں ۲۲۵ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں ۲۲۵ زبانیں بولی جاتی ہیں۔

---

## ہندوستان کی ریلوے

ہندوستان کی ریلوے کا کل طول ۴۲۰۰۰ میل ہے۔ ہندوستان کی ریلوے کا کل طول ۴۲۰۰۰ میل ہے۔ ہندوستان کی ریلوے کا کل طول ۴۲۰۰۰ میل ہے۔

---

## ہندوستان کی ڈاک

ہندوستان کی ڈاک ۲۳۰۰۰ ڈاک خانوں کے ذریعہ تقسیم ہوتی ہے۔ ہندوستان کی ڈاک ۲۳۰۰۰ ڈاک خانوں کے ذریعہ تقسیم ہوتی ہے۔ ہندوستان کی ڈاک ۲۳۰۰۰ ڈاک خانوں کے ذریعہ تقسیم ہوتی ہے۔

---

## ہندوستان کی تجارت

ہندوستان کی تجارت کا حجم ۴۰۰ ملین روپے ہے۔ ہندوستان کی تجارت کا حجم ۴۰۰ ملین روپے ہے۔ ہندوستان کی تجارت کا حجم ۴۰۰ ملین روپے ہے۔

---

## ہندوستان کی فوج

ہندوستان کی فوج ۱۵۰۰۰۰ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ ہندوستان کی فوج ۱۵۰۰۰۰ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ ہندوستان کی فوج ۱۵۰۰۰۰ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔

---

## ہندوستان کی ریل

ہندوستان کی ریل ۴۲۰۰۰ میل لمبی ہے۔ ہندوستان کی ریل ۴۲۰۰۰ میل لمبی ہے۔ ہندوستان کی ریل ۴۲۰۰۰ میل لمبی ہے۔

---


رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت
طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ
ونیس کی ہر دلعزیزی
سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول
شیر مارکہ کتابت کی سیاہی
SHER LITHO INK
M. Sher & Co.




# مہذب یورپ کی متمدن زندگی کے چند نمونے

## آزادیٔ معاشرت اور کشمکشِ حیات کے اندوہناک نتائج

(وارالسلطنت برلن کے نامۂ ڈاک سے)

### (۱)

### شادی کے تیسرے دن خودکشی

ایک نوجوان لڑکا جرمنی کے شہر ہائیڈل برگ میں پڑھتا تھا۔ اس کے والد ایک بڑے تاجر تھے۔ لڑکا ان کا اکلوتا بیٹا تھا۔ وہ بہت لاڈ پیار سے پلا تھا۔ اس کی ہر خواہش پوری کی جاتی تھی۔ وہ جو کچھ مانگتا فوراً مل جاتا تھا۔ اس کی ہر خواہش پوری کی جاتی تھی۔ وہ جو کچھ مانگتا فوراً مل جاتا تھا۔ اس کی ہر خواہش پوری کی جاتی تھی۔ وہ جو کچھ مانگتا فوراً مل جاتا تھا۔

### (۲)

### کمپنی کے ڈائریکٹری کی موت

### ترکی میں حماسوں کی گرفتاری

### (۳)

### بازاروں میں عریانی کے مظاہرے

### (۴)

### اشتہار دینے سے

### (۵)

### ولادتِ مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

### عقل و نقل کی روشنی میں

### (۶)

### قرآن اور یوگا کتب مقدسہ

### جامعہ ملیہ دہلی میں داخلہ

### داخلہ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

### نگارستانِ کشمیر

### (۷)

### تحریک اتحاد بین المسلمین

### (۸)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۹)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۰)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۱)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۲)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۳)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۴)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۵)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۶)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۷)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۸)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۱۹)

### اشتراکیت اور اسلام

### (۲۰)

### اشتراکیت اور اسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

## دُنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

## دارالعلوم دیوبند

(۲)

علماء ہیوں کے سرور غیر ملکی اور خلاف عادت ہونے کی وجہ سے اس قدر استعجاب اور ردّ افعال قوی کہ اس کے خلاف بھی جلسے ہوئے اور اس کے خلاف بھی، ایک جماعت نے اس کی تائید میں اور دوسری نے اس کی مخالفت میں ہر دو طرف سے کثرت رائے کے لئے کوشش کی گئی، اور اگر اس کے مخالف اپنی کوشش میں کامیاب ہو جاتے تو ہیوں کے لئے ہندوستان میں کام کرنا بہت مشکل ہو جاتا، لیکن اس کے موافق اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے، اس کے بعد ہیوں کے لئے ہندوستان میں کام کرنا بہت آسان ہو گیا، اور اس کے بعد ہیوں کی جماعت کو ہندوستان میں جو ترقی ہوئی وہ ظاہر ہے، اس کے بعد ہیوں کی جماعت نے ہندوستان کے ہر حصہ میں اپنے مراکز قائم کئے، اور ہر جگہ ان کی کوششوں سے مدارس اسلامیہ قائم ہوئے، اس طرح ہیوں کی جماعت نے ہندوستان کے ہر حصہ میں اپنے مراکز قائم کر کے اپنی تبلیغی سرگرمیوں کو وسیع کر دیا، اور ہندوستان کے ہر حصہ میں ہیوں کی جماعت پیدا ہو گئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

## دُنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

### دارالعلوم دیوبند

(۲)

قصبہ دیوبن کے سرسبز شریف گھرانوں اور خطاب ضابطہ جاہلی کی نوعیت اس قدر سادہ اور واضح تھی کہ اس کے متعلق کسی ماخذ و مجلس میں دو رائیں ہو نہیں سکتی تھیں اور اگر چند انگریز پرستی ذہنیت کے لوگوں نے اپنی غلطی سے ایک غلط کار اور باغی شخص کو قومی لیڈر بنانے کی کوشش بھی کی تو اس کی صورت میں بھی اس کے ہیرو بننے کا موقع نہ مل سکا۔ اس کے گرد و پیش کے گاؤں کے لوگ اس کی حقیقت سے اچھی طرح واقف تھے اور اس کے گھر کے لوگ جو اس کی ذہنی و اخلاقی کمزوریوں کو اس سے بہتر جانتے تھے اس کے ساتھ کسی قسم کی غلط فہمی میں مبتلا نہ تھے۔ اس لئے اس بدنصیب کو اس کے اپنے وطن میں کوئی ایسا شخص نہ مل سکا جو اس کی بیرونی کامیابیوں کو دیکھ کر اس کی اندرونی کمزوریوں کا اندازہ نہ کر سکتا ہو۔ اس کے برعکس اس کے ہم وطن اس کی ہر کامیابی کو اس کی ذاتی کمزوریوں کے پس منظر میں دیکھتے تھے اور اس کی ہر ناکامی کو اس کی ذاتی کمزوریوں کے پس منظر میں دیکھتے تھے۔ اس لئے اس کی ہر کامیابی کو اس کے ہم وطن اس کی ہر ناکامی کو اس کی ذاتی کمزوریوں کے پس منظر میں دیکھتے تھے۔ اس لئے اس کی ہر کامیابی کو اس کے ہم وطن اس کی ہر ناکامی کو اس کی ذاتی کمزوریوں کے پس منظر میں دیکھتے تھے۔

ان کے ہم وطن اس کی ہر کامیاب

## انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس لکھنؤ میں ہوگا

کلکتہ ۲۷ جون۔ انڈین نیشنل کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی جو گزشتہ تاریخیں پہلے سے طے ہو چکی تھیں ان کے مطابق کمیٹی کا اجلاس کل کلکتہ میں شروع ہوا۔ آج کے اجلاس میں آئندہ کانگریس کا صدر کون ہوگا اس کا فیصلہ کیا جانا تھا۔ اس سے پہلے کانگریس کا جو اجلاس ہوا تھا اس میں اس کا صدر پنڈت جواہر لال نہرو کو منتخب کیا گیا تھا۔ اس وقت یہ طے ہوا تھا کہ آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے کسی ایسے شخص کو منتخب کیا جائے جو ہندوستان کے تمام فرقوں میں یکساں ہر دلعزیز ہو۔ اس لئے کانگریس کے حلقوں میں یہ امید کی جا رہی تھی کہ اس دفعہ کانگریس کی صدارت کا سہرا مسٹر گاندھی کے سر بندھے گا۔ لیکن آج کے اجلاس میں مسٹر گاندھی نے اس عہدہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد کانگریس کی صدارت کے لئے مختلف ناموں پر غور کیا گیا۔ آخر کار پنڈت جواہر لال نہرو کے نام پر اتفاق رائے ہو گیا۔ لیکن انہوں نے بھی اس عہدہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر غور کیا گیا۔ لیکن انہوں نے بھی اس عہدہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد کانگریس کی صدارت کے لئے مختلف ناموں پر غور کیا گیا۔ آخر کار ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیا کے نام پر اتفاق رائے ہو گیا۔ لیکن انہوں نے بھی اس عہدہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد کانگریس کی صدارت کے لئے مختلف ناموں پر غور کیا گیا۔ آخر کار پنڈت جواہر لال نہرو کے نام پر اتفاق رائے ہو

# Aljamiat دہلی

سہ روزہ

مدیر و مسئول: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲



19
انجمن اصلاح القدیم
مدرسہ امینیہ


## کوسہ میں فوجی حکومت ختم ہو گئی

### ہیضہ کی وبا کے پھیلنے کا خطرہ اور انسدادی کارروائی

### وائسرائے ہلاک شدگان کی قبروں پر پھول چڑھائینگے

کوسہ ۲۸ جون

آج صبح کو کوسہ میں ہیضہ کی وبا پھوٹ پڑنے کی خبر سنتے ہی گورنر صاحب بہادر نے اپنا ہوائی جہاز لے لیا۔ اس وقت تک شہر کے بیس آدمی اس مرض کے ہاتھوں ہلاک ہو چکے تھے۔ ان میں سے بعض کو ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی موت نے آلیا۔ ۳۰ نئے مریض ہسپتال میں داخل کئے گئے۔ ہسپتال کے ڈاکٹر اور نرسیں دن رات کام کر رہی ہیں۔ ہسپتال میں ہیضہ کے مریضوں کے لئے ۱۰۰ بستر مہیا کئے گئے ہیں۔ ہسپتال کے علاوہ شہر کے مختلف حصوں میں بھی ۱۰۰ بستر مہیا کئے گئے ہیں۔ ہسپتال کے ڈاکٹر اور نرسیں دن رات کام کر رہی ہیں۔ ہسپتال میں ہیضہ کے مریضوں کے لئے ۱۰۰ بستر مہیا کئے گئے ہیں۔

گورنر صاحب بہادر نے ہوائی جہاز سے شہر کا دورہ کیا۔ اس وقت شہر کی حالت بہت خراب تھی۔ گورنر صاحب بہادر نے ہوائی جہاز سے شہر کا دورہ کیا۔ اس وقت شہر کی حالت بہت خراب تھی۔ گورنر صاحب بہادر نے ہوائی جہاز سے شہر کا دورہ کیا۔ اس وقت شہر کی حالت بہت خراب تھی۔

## سرحد فرانس پر جرمنی کے وحشیانہ حملے

### یورپ کی آئندہ جنگ سے بیس تیس روز نہایت سخت ہونگے

### فرانسیسی وزیر جنگ نے چار کروڑ پونڈ اور دس لاکھ فوج کی منظوری لی

لندن ۲۹ جون

کل جمعرات کے دن فرانس کے وزیر جنگ نے مجلس مندوبین کے سامنے فوجی بجٹ پیش کیا جو پاس کر دیا گیا۔ اس بجٹ میں گزشتہ سالوں سے بڑھا ہوا خرچ اس کے متعلق وزیر جنگ نے کہا کہ اس کی وجہ جرمنی کی عسکری تیاریاں ہیں۔

حکومت فرانس ۔۔۔ ۲ جولائی سے شروع کر دی ہے۔ اس اسکیم کے ماتحت فرانس کی با قاعدہ فوج کو بڑھا کر ۷ لاکھ تک کر دیا جائے گا۔ اس اسکیم کے ماتحت فرانس کی با قاعدہ فوج کو بڑھا کر ۷ لاکھ تک کر دیا جائے گا۔

## زبیدہ طاہر کی یاد میں

ان اللہ ما اخذ ولہ ما اعطی کل شیء عندہ باجل مسمی فلتصبر ولتحتسب

پیکر ضعف کا اگر مد نظر ہے امتحاں — صبر و رضا سے کر مدد ناکردہ سر نگوں نہ ہو

خوگر درد کا مٹا ضبط میں پر الم شباب — پیری میں تاب ضبط کی مدت عمر فزوں نہ ہو

تیری رضا کا ہوں غلام میں نہیں کسی کی چاہ — صبر کا یہ امتحاں ایسا ہو یا کہ یوں نہ ہو

ضبط کی تیرے یا خدا اس کو کہیں پہ گرنہ ہو — تلوؤں سے آشکار خوش غم دروں نہ ہو

زیر کفن بھی عشق کا جوش نہیں قرار دل — باغ میں جو کہ دفن ہے زیر کی گلکسوں نہ ہو

[illegible] — [illegible]

تیرے لئے ہو ملت یوں اس پہ نثار جاں — کرے یہ ملت یوں اس پہ نثار جاں

صورت سخت دل ہیں قبر نے چوڑی ہیں چھاتیاں — اس کے فراق میں خدا دل کا جگر کا خوں نہ ہو

سایہ والدین سے رحمت حق کی گود میں — جا چکی جبکہ طاہر خلد نصیب کیوں نہ ہو

دیکھ محمد میں ہیں تیرے ہزاروں کج نصیب — تیرے نصیب سا ذکا پر گوئی ورگوں نہ ہو

فرحی سدیقی

## صوبہ سرحد میں ایک قادیانی پر قاتلانہ حملہ

### عبدالعزیز کو سال دیدہ کی سزا

پشاور ۲۸ جون

کل بعدالت شاہ عبدالعزیز گورنر و فرقہ ۳۰۰ (قسم قتل) تعزیرات ہند کے ماتحت سات سال قید سخت کی سزا دی اور قانون اسلحہ کے ماتحت دو سال کی سزا دی۔ دونوں سزائیں ساتھ ساتھ چلیں گی۔

یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مسمی عبدالعزیز نے مسمی غلام محمد پر اس وجہ سے حملہ کیا تھا کہ اس نے مسمی عبدالعزیز کو قادیانی ہونے کا طعنہ دیا تھا۔ اور حملہ کے وقت مسمی غلام محمد نے کہا تھا کہ میں تم کو مسلمان سمجھتا ہوں۔

## کوئٹہ کی دوبارہ تعمیر مشکلوں سے موجودہ جگہ پر تعمیر نہیں کیا جائیگا

لاہور ۲۸ جون ۔ مسٹر ہاروس بیگ جنرل منیجر کوئٹہ ریلوے کی بیوی کا بیان ہے کہ کوئٹہ شہر کی موجودہ جگہ پر تعمیر نہیں کیا جائیگا۔ کیونکہ یہ جگہ زلزلہ کے لحاظ سے بہت ہی خطرناک ہے۔

## مدراس کی کان میں ایک کان بھٹ پڑنے سے تین قلی زندہ دفن ہو گئے

مدراس ۲۸ جون

## گڈھ شنکر میں زلزلہ آگیا

### مکانات پھٹ گئے اور تار کا سلسلہ منقطع ہو گیا

### آندھی کے طوفان سے تاجپور کی اور اہمیگڑ کی ہلاکت

چاندپور ۲۸ جون

## پکنک میں ایک مرد شل لاقائم کر دیا گیا

### بغاوت فرو ہو گئی۔ باغی نکال دئے گئے

ڈربی ۲۸ جون

## ایک ہوائی جہاز سمندر میں گر گیا

### ہوا بازی کی آگ کا شکار ہو گئی

لندن ۲۸ جون

## ٹی جش کو صدر کرنے پر تیار ہوا ہے

### اگر کچھ کہلے کہا گیا تو میرا قوم کو چھوڑ دیگا

لندن ۲۸ جون

## صوبہ متحدہ میں ہندی شعبہ کا قیام

### تعلیم سماج کی توسیع

# جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

## جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(انا لہ کرشن مدن پال)

(۱)

شکست کے بعد جرمنی کی عسکری قوت کو ختم کر دیا گیا تھا۔ ورسیلز معاہدہ کی رو سے جرمنی کی فوج کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ نہیں ہو سکتی تھی۔ اس کے پاس ٹینک، توپیں، ہوائی جہاز اور آبدوز کشتیاں نہیں ہو سکتی تھیں۔ اس کے بحری بیڑے کا بیشتر حصہ اتحادیوں کو دے دیا گیا تھا۔ اس کے ہوائی جہاز اور ہوائی اڈے تباہ کر دیئے گئے تھے۔ اس کے قلعے مسمار کر دیئے گئے تھے۔ اس کی فوج کے افسروں کی تعداد ۴۰۰ سے زیادہ نہیں ہو سکتی تھی۔ اس کے سپاہیوں کی مدت ملازمت بارہ سال مقرر کی گئی تھی۔ اس کے ہر سپاہی کو ۱۵ سال تک فوج سے الگ رہنا پڑتا تھا۔ اس کے فوجی افسروں کو ۲۵ سال تک فوج سے الگ رہنا پڑتا تھا۔ اس کے فوجی افسروں کو ۲۵ سال تک فوج سے الگ رہنا پڑتا تھا۔ اس کے فوجی افسروں کو ۲۵ سال تک فوج سے الگ رہنا پڑتا تھا۔

جرمنی کی فوج کی تعداد ۱۰۰ ہزار تھی۔ اس کے پاس ۱۰۰ ہوائی جہاز تھے۔ اس کے پاس ۱۰۰ ٹینک تھے۔ اس کے پاس ۱۰۰ توپیں تھیں۔ اس کے پاس ۱۰۰ بحری جہاز تھے۔ اس کے پاس ۱۰۰ آبدوز کشتیاں تھیں۔ اس کے پاس ۱۰۰ ہوائی اڈے تھے۔ اس کے پاس ۱۰۰ قلعے تھے۔ اس کے پاس ۱۰۰ فوجی افسر تھے۔ اس کے پاس ۱۰۰ سپاہی تھے۔ اس کی فوج کی مدت ملازمت بارہ سال تھی۔ اس کے ہر سپاہی کو ۱۵ سال تک فوج سے الگ رہنا پڑتا تھا۔ اس کے فوجی افسروں کو ۲۵ سال تک فوج سے الگ رہنا پڑتا تھا۔ اس کے فوجی افسروں کو ۲۵ سال تک فوج سے الگ رہنا پڑتا تھا۔

### "مستقبل کی جنگ"

اس زمانہ میں جرمنی کی فوج کے ایک افسر جنرل وان سیکٹ نے "مستقبل کی جنگ" کے نام سے ایک کتاب لکھی تھی۔ اس کتاب میں جنرل وان سیکٹ نے لکھا تھا کہ جرمنی کی فوج کا کام یہ ہے کہ وہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرے۔ اس کا کام یہ ہے کہ وہ ملک کی سرحدوں پر دشمن کو روکے۔ اس کا کام یہ ہے کہ وہ ملک کی سرحدوں پر دشمن کو شکست دے۔ اس کا کام یہ ہے کہ وہ ملک کی سرحدوں پر دشمن کو شکست دے۔ اس کا کام یہ ہے کہ وہ ملک کی سرحدوں پر دشمن کو شکست دے۔

### نئے باب کا آغاز

۱۹۳۳ء میں ہٹلر برسر اقتدار آیا۔ اس کے بعد جرمنی کی عسکری قوت کو ختم کرنے کا کام بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد جرمنی کی عسکری قوت کو ختم کرنے کا کام بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد جرمنی کی عسکری قوت کو ختم کرنے کا کام بند کر دیا گیا۔

### قوت کا احساس

جرمنی کی عسکری قوت کو ختم کرنے کا کام بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد جرمنی کی عسکری قوت کو ختم کرنے کا کام بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد جرمنی کی عسکری قوت کو ختم کرنے کا کام بند کر دیا گیا۔

# ولادتِ مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

## عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب قاضی ریاست بالکوٹ کے قلم سے تاریخ و تقویم کے لئے)

(۲)

(۳) "خلاف العقل اور ناقوی النقل"

(باقی آئندہ)

# معاصرین کے افکار و آراء

## برطانوی سلطنت

جان بل ایک انگریزی ہفت روزہ میں سیر سے لکھتا ہے کہ اس ہفتہ کے اخبار کے لئے شائع کیا ہے۔ انگریزی اخبار کا مرکز ہے۔ اور اصل اخبار کا مرکز ہے۔ اس اخبار کا مرکز ہے۔ اس اخبار کا مرکز ہے۔ اس اخبار کا مرکز ہے۔

## یورپی میں اُردو کا زوال

کیا ہندوستان کی اردو کے قابل قدر شعبے ہے کہ ہندی کی کتب کی تعداد تو بہت زیادہ ہے اور اس کے مقابلہ میں اردو کی تعداد بہت کم ہے۔ اردو کی ترقی کے لئے ہندی کی ترقی ضروری ہے۔ اردو کی ترقی کے لئے ہندی کی ترقی ضروری ہے۔ اردو کی ترقی کے لئے ہندی کی ترقی ضروری ہے۔

## شاہ صاحب کے مقدمہ کا فیصلہ

مسٹر بی۔ ڈی کپور سشن جج گورداسپور نے شاہ صاحب مقدمہ شاہ صاحب مقدمہ شاہ صاحب مقدمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری

## دفعہ ۲۹۹ کا مفہوم

### شدپرشیاں خواب من ازگشتِ تعبیرہا

(۱)

اس وقت ہندوستان کی سیاسی و اور سیاسی و دستوری کشمکش کے باوجود دفعہ ۲۹۹ میں کوئی بحث زیادہ غور طلب نہیں آئی۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ اس دفعہ میں وہ خطرات پیدا ہو سکتے تھے جن کا پہلے تذکرہ کیا جا چکا ہے۔ مثلاً یہ کہ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ جو ریاستی اختیارات کے ماتحت رکھا گیا ہے وہ بالکل ختم ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد ان کے حقوق کا انحصار صرف اس پر ہو گا کہ وہ اپنے حقوق کا کافی طاقت کے ساتھ مطالبہ کر سکیں۔ اور حکومت یہ خیال کرے کہ اس کے بعد اس کو اقلیتوں کے حقوق کی کوئی پروا نہیں رہی ہے۔ لیکن اس دفعہ کے ماتحت جو اختیارات گورنر جنرل کو دیئے گئے ہیں ان کی موجودگی میں اس قسم کے خطرات کا پیدا ہونا بہت مشکل ہے۔ اس لئے کہ گورنر جنرل کو ان اختیارات کے استعمال کرنے کے لئے اپنی وزارت کی رائے کا پابند ہونا پڑے گا۔ اور وزارت کی رائے کا پابند ہونا ہی اس دفعہ کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ اس دفعہ کے ماتحت گورنر جنرل کو جو اختیارات دیئے گئے ہیں ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہنگامی حالات میں ان کے ذریعہ وہ ملک کی سلامتی کا انتظام کر سکے۔ اور ظاہر ہے کہ ہنگامی حالات میں ملک کی سلامتی کا انتظام کرنا وزارت کی ذمہ داری ہے۔ اس لئے اس کو ان اختیارات کے استعمال کرنے کا حق ہونا چاہئے۔ اس دفعہ کے ماتحت گورنر جنرل کو جو اختیارات دیئے گئے ہیں ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہنگامی حالات میں ملک کی سلامتی کا انتظام کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ ان کا کوئی اور مقصد نہیں ہے۔ اس لئے اس دفعہ کے ماتحت اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرنا گورنر جنرل کی ذمہ داری ہے۔ اور اس کے لئے وہ اپنی وزارت کی رائے کا پابند ہو گا۔ اس لئے اس دفعہ کے ماتحت اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرنا وزارت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری


## دفعہ ۲۹۹ کا مفہوم

## شدپرشیاں خواب من از کثرتِ تعبیرہا

(۱)

اسی جنتِ دیرینہ پانی (پریسر آبگی) دوا رنگی کے بعد دفعہ ۲۹۹ سے ہمارے ہاں کی بہت زیادہ غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں، اگرچہ یہ صحیح ہے کہ اس دفعہ سے وہ خطرات یکسر تو نہیں ہٹ جاتے جو پہلے پیش آتے تھے، لیکن اس میں شک نہیں کہ اس دفعہ کی وجہ سے بہت سی غلط فہمیاں دور ہوگئی ہیں، اور بہت سے ایسے مواقع جو پہلے بڑی مشکل سے حل ہوتے تھے، اب بہت آسانی سے حل ہوجاتے ہیں، اس لئے ضروری ہے کہ اس دفعہ کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے، اس دفعہ کے مفہوم کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے اس کے پس منظر کو سمجھنا ضروری ہے، اس لئے ہم پہلے اس کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہیں۔

### (۲) دفعہ ۲۹۹ سے پہلے کی صورت حال

۱۹۴۷ء میں جب ہندوستان کی تقسیم عمل میں آئی، اور ہندوستان سے لاکھوں مسلمان ہجرت کرکے پاکستان چلے گئے، تو ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں مسلمانوں کی آبادی بہت کم رہ گئی، اور بہت سے علاقے ایسے ہوگئے جن میں مسلمانوں کی آبادی برائے نام رہ گئی، ان علاقوں میں مسلمانوں کی جو جائیدادیں رہ گئیں، ان کے بارے میں یہ طے کیا گیا کہ ان کو "متروکہ جائیداد" قرار دیا جائے، اور ان کا انتظام ایک سرکاری محکمہ کے سپرد کیا جائے، اس محکمہ کا نام "محکمۂ اوقاف" رکھا گیا، اس وقت یہ سمجھا گیا تھا کہ یہ انتظام عارضی ہوگا، اور جیسے ہی حالات ٹھیک ہوں گے، یہ جائیدادیں ان کے اصل مالکوں کو واپس کردی جائیں گی، لیکن بعد میں حالات ٹھیک نہیں ہوئے، اور ان جائیدادوں کو واپس کرنے کا سلسلہ بند کردیا گیا، اس وقت ان جائیدادوں کی تعداد تقریباً ۱۰ لاکھ ہے، اور ان کی مالیت کا اندازہ ۱۰ ہزار کروڑ روپے لگایا جاتا ہے، ان جائیدادوں کا انتظام محکمۂ اوقاف کے ذمہ ہے، اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو جائیداد جس مسلمان کی تھی، اس کے ورثاء کو اس جائیداد کا متولی بنادیا جاتا ہے، اور اس کی آمدنی میں سے ایک حصہ اس متولی کو دیا جاتا ہے، اور باقی آمدنی محکمۂ اوقاف اپنے پاس رکھتا ہے، اس طریقہ کار کی وجہ سے بہت سی خرابیاں پیدا ہوگئی تھیں، مثلاً:

(۱) متولی کو اس جائیداد کی آمدنی میں سے جو حصہ ملتا تھا، وہ بہت کم ہوتا تھا، اور اس کا دل چاہتا تھا کہ اس جائیداد کی آمدنی بڑھانے کی کوشش کرے، لیکن اس کوشش کا فائدہ محکمۂ اوقاف کو پہنچتا تھا، متولی کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا تھا، اس لئے متولی کی دلچسپی اس کام میں نہیں ہوتی تھی۔

(۲) بہت سی جائیدادیں ایسی تھیں جن کے متولی کا انتقال ہوگیا، اور ان کے ورثاء کا پتہ نہیں چلتا تھا، اس لئے ان جائیدادوں کا انتظام محکمۂ اوقاف کے ذمہ آگیا، اس طرح محکمۂ اوقاف کے ذمہ جائیدادوں کی تعداد بہت بڑھ گئی، اور اس کے لئے ان کا انتظام کرنا بہت مشکل ہوگیا۔

(۳) بہت سی جائیدادیں ایسی تھیں جن کے متولی کا پتہ تو چل گیا تھا، لیکن وہ اپنی جائیداد کا انتظام محکمۂ اوقاف کے حوالہ کرنے پر تیار نہیں ہوتے تھے، اس لئے ان جائیدادوں کا انتظام بھی محکمۂ اوقاف کے ذمہ آگیا، اس طرح بھی محکمۂ اوقاف کے ذمہ جائیدادوں کی تعداد بہت بڑھ گئی۔

(۴) بہت سی جائیدادیں ایسی تھیں جن کے متولی کا پتہ تو چل گیا تھا، اور وہ اپنی جائیداد کا انتظام محکمۂ اوقاف کے حوالہ کرنے پر تیار بھی ہوگئے تھے، لیکن محکمۂ اوقاف کے افسروں کی رشوت خوری کی وجہ سے ان کا کام نہیں ہوتا تھا، اور وہ بہت پریشان ہوتے تھے۔

### (۳) دفعہ ۲۹۹ کے ذریعہ اصلاح

ان خرابیوں کو دور کرنے کے لئے دفعہ ۲۹۹ کے ذریعہ یہ طے کیا گیا کہ جو جائیداد جس مسلمان کی تھی، اس کے ورثاء کو اس جائیداد کا متولی بنادیا جائے، اور اس کی آمدنی میں سے جو حصہ متولی کو ملتا تھا، وہ پورا کا پورا اس کو دیدیا جائے، اور محکمۂ اوقاف کا اس میں کوئی حصہ نہ رکھا جائے، اس طرح محکمۂ اوقاف کی ذمہ داری بہت کم ہوگئی، اور اس کے لئے ان جائیدادوں کا انتظام کرنا بہت آسان ہوگیا، اس دفعہ کے ذریعہ یہ بھی طے کیا گیا کہ جو جائیداد متولی کے انتقال کی وجہ سے محکمۂ اوقاف کے ذمہ آگئی تھی، اس کے ورثاء کو واپس کردی جائے، اور جو متولی اپنی جائیداد کا انتظام محکمۂ اوقاف کے حوالہ کرنے پر تیار نہیں ہوتے تھے، ان کو بھی اپنی جائیداد کا متولی بنادیا جائے، اس دفعہ کے ذریعہ یہ بھی طے کیا گیا کہ جو جائیداد محکمۂ اوقاف کے ذمہ ہے، اس کی آمدنی میں سے متولی کو جو حصہ ملتا تھا، وہ اس کو دیدیا جائے، اور محکمۂ اوقاف کا اس میں کوئی حصہ نہ رکھا جائے، اس طرح محکمۂ اوقاف کی ذمہ داری بہت کم ہوگئی، اور اس کے لئے ان جائیدادوں کا انتظام کرنا بہت آسان ہوگیا، اس دفعہ کے ذریعہ یہ بھی طے کیا گیا کہ جو جائیداد محکمۂ اوقاف کے ذمہ ہے، اس کی آمدنی میں سے متولی کو جو حصہ ملتا تھا، وہ پورا کا پورا

## تجارت کی ترقی کے لیے نئی تجاویز

ملک کی تجارت کو ترقی دینے کے لیے ایک نئی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس تجویز کے مطابق درآمد و برآمد پر عائد محصولات میں کمی کی جائے گی۔ تجویز کے حق میں اور مخالف دونوں طرح کی آرا سامنے آئی ہیں۔

## ریل کے کرایوں میں اضافہ

ریل کے کرایوں میں اضافہ کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس تجویز کے مطابق درجہ اول کے کرایوں

## حجاج کی تکلیف
### ایک فرحم کا بیان

بمبئی ۱۰ دسمبر (اے پی) بمبئی کے ایک حاجی نے جو کہ حال ہی میں حج سے واپس آئے ہیں بمبئی کے ایک نامہ نگار کو بتایا کہ حجاج کو بہت تکلیف اٹھانی پڑی۔ ان کو کھانا اور پانی بہت کم ملتا تھا۔ ان کو بہت کم جگہ دی گئی تھی۔ ان کو بہت کم جگہ دی گئی تھی۔ ان کو بہت کم جگہ دی گئی تھی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

# الجمعیۃ Aljamiat دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری۔ ایم۔ اے

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۵ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۲

۱۹ انجمن اصلاح القلم مدرسہ امینیہ دہلی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۔ ۱۹۳۵ء


## لاہور کی مسجد شہید گنج پر سکھوں کا ہجوم

### ننگی کرپانوں کا مظاہرہ اور جتھوں کی روانگی

### مسجد کی شہادت کے متعلق اضطراب انگیز خبریں

لاہور ۴ جولائی

مسجد شہید گنج کی عمارت کو منہدم کرکے چند گھنٹوں نے جو صورت حال پیدا کردی ہے اس سے وزیر وزارت تشغل پریشان جارہا ہے۔ پیر کی شب کو یہ کہا گیا کہ سکھوں نے مکان کے کام کے باوجود خفیہ طور پر مسجد کا ایک حصہ گرا دیا ہے۔ یہ افواہ مکمل طور پر غلط ثابت ہوئی ہے کہ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر دہلی واپس نہ آئیں۔

چند کا پرشاد، کھچوا نہ، اور مجیں پا ٹھک کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے کہ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر چلے جائیں اور صوبہ دہلی کی حدود میں پھر داخل نہ ہوں۔

پولیس نے فی الحال تشدد کی پالیسی اختیار کی ہے۔ مگر مظاہرین کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ پولیس کی اس حرکت کے خلاف آواز اٹھائی جارہی ہے۔

مسٹر سول سپرنٹنڈنٹ پولیس اور دیگر حکام پولیس کو ہر وقت موقعہ پر پہنچنے اور سکھوں کو مسجد گرانے سے روکنے دلانے اور مگر دیا کہ دونوں فریقین اپنے اپنے اقدامات پر اس کریں۔ اس کے بعد فیصلہ کیا جائے گا کہ مسجد کی تعمیر کی جانی چاہئے۔

حکام پولیس کے احکام اس بات پر فور کررہے ہیں کہ اگر حالات خوفناک صورت اختیار کرلیں تو کیا کیا جائے۔ اس کے متعلق یہ بات قابل ذکر ہے کہ ۱۹۳۳ء میں جب مسجد کی تعمیر کے لئے بنیادیں کھودی جارہی تھیں تو سکھوں نے اس کی مخالفت کی تھی اور اس وقت بھی حکام نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ مسجد کی تعمیر کو روک دیا جائے۔

حکام کی اس حرکت کے خلاف انہوں نے ہائی کورٹ میں اپیل کی تھی جس نے حکام کے فیصلہ کو منسوخ کردیا تھا۔

سکھوں اور مسلمانوں میں مسجد شہید گنج کے متعلق جو تنازعہ عرصہ جاری تھا اس کا ابھی تک کوئی تصفیہ نہیں ہو سکا۔

سکھوں کے لئے یہ بات بہت اہم ہے کہ مسجد کی عمارت کا کوئی حصہ باقی نہ رہے۔ اس لئے وہ اس کے ایک ایک حصہ کو گرا رہے ہیں۔ اور مسلمان اس کی حفاظت کررہے ہیں۔ پولیس کا فرض ہے کہ وہ امن قائم رکھے۔ اس لئے وہ سکھوں کو مسجد گرانے سے روکتی ہے۔ اور مسلمانوں کو اس کی حفاظت کرنے سے۔ اس طرح پولیس کی پوزیشن بہت نازک ہے۔

سکھوں کے جتھے مجھے بابے ضرور دہلی پہنچ رہے ہیں جیسے شہر میں ہیجان پھیل رہا ہے۔ مسلمانوں کے قریب ہے کہ وہ بھی جتھے بنا کر روانہ ہوں۔ اس وقت دونوں فریقوں کے جتھوں کا آپس میں ٹکراؤ ہوگا۔ اور اس کے بعد کیا ہوگا۔ اس کا اندازہ ہر شخص کرسکتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ تو شہ خانہ اشتعال شائع کرنے کے سلسلہ میں بابا کھڑک سنگھ کو گرفتار کرلیا جائے گا۔

## دہلی میں چھ نوجوانوں کو نوٹس

دہلی ۴ جولائی

اسپیشل ڈیٹ ایک کے وقت چھ نوجوانوں کو نوٹس دیئے گئے ہیں۔ نوٹس کو ترکوں نے چیلنج کیا تھا۔ ان کو ۲۴ گھنٹے کے اندر دہلی چھوڑ دینے اور دہلی میونسپل اور نوٹیفائڈ ایریا کی حدود میں پھر واپس نہ آنے کا حکم دیا گیا ہے۔

## اپنی بیوی اور چار بچوں کو قتل کردیا

### غازی آباد میں ایک ہولناک واقعہ

غازی آباد ۴ جولائی

غازی آباد میں ایک قتل کی وارادات کے متعلق خبر موصول ہوئی ہے۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اگر ان کا صحیح قلب ہو جائے تو اس سے زیادہ دہشت ناک قاتلانہ حرکت کا ہونا مشکل ہے۔

اطلاع ملی ہے کہ ایک پنجابی نے اپنے چار بچوں کو اور اپنی بیوی کو جو حاملہ تھی ایک ایک کرکے سب کو قتل کردیا۔

اس ہولناک واقعہ کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ کسی معمولی سی بات پر جھگڑا ہوگیا تھا۔

ملزم گرفتار کرلیا گیا ہے۔

## راز داری کے باوجود ظفر پیدی

### طلبہ کالج کی طرف سے مسٹر عظیم الدین پیدی

دہلی ۴ جولائی

مسٹر ظفر الدین بیرسٹر ایٹ لا کو جو آج صبح ۹ بجے دہلی کالج کے طلبا کی جانب سے ظفر پیدی کے وقت چند نوجوانوں نے ایک ایڈریس پیش کیا۔ ایڈریس کی ایک کاپی پولیس کو بھی دی گئی تھی۔ اس میں ظفر پیدی کی ۲۴ گھنٹے کے اندر دہلی سے واپسی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

## گلال چند اور رام پرتاب کے قتل کے مقدمات

### عبدالستار اور عبدالغفور لاہور ہائیکورٹ میں اپیل کررہے ہیں

### پھانسی کی سزاؤں کے بعد ملزمین کے ارادے

دہلی ۴ جولائی

سلام ہو ہائے عبدالستار اور عبدالغفور جنہوں گلال چند اور رام پرتاب کے قتل کے مقدمات میں پھانسی کی سزائیں دی گئی ہیں ہائیکورٹ میں اپیل کررہے ہیں۔ اور ان کی طرف سے بیرسٹر دوارکا ناتھ کچلو اس اپیل کی پیروی کریں گے۔

رام پرتاب کے قتل کا مقدمہ ۲۰ جون کو شروع ہوا تھا اور ۲۷ جون ۱۹۳۵ء کو ختم ہوگیا تھا۔ اس مقدمہ کا فیصلہ کل ہوا ہوں گا۔ جائے عالیہ ایڈیشنل سیشن جج نے اپنے فیصلہ میں عبدالستار اور عبدالغفور کو قتل کا قصوروار قرار دیا تھا اور دونوں کو پھانسی کی سزا دی تھی۔ عدالت نے اس مقدمہ میں عبدالستار کو مجرم قرار دیا اور عبدالغفور کو سات سال قید بامشقت کی سزا دی تھی۔

گلال چند کا مقدمہ ۲۰ جون ۱۹۳۵ء کو شروع ہوا تھا اور ۲۷ جون کو ختم ہوا تھا۔ اس مقدمہ میں بھی اسیسروں کی رائے ایک تھی۔ اسیسروں کی رائے یہ تھی کہ ملزمان عبدالستار اور عبدالغفور کو پھانسی کی سزا دی جائے۔ عدالت نے اس مقدمہ میں عبدالستار کو مجرم قرار دیا اور عبدالغفور کو سات سال قید بامشقت کی سزا دی تھی۔

ان دونوں مقدمات میں عبدالستار اور عبدالغفور کی طرف سے بیرسٹر دوارکا ناتھ کچلو پیروی کریں گے۔

## ایک غریب طالب علم کی ضرورت

ہمارے ایک غریب طالب علم کو جو ہمارے ہی محلہ میں رہتا ہے اور بی۔ اے کا امتحان دینے والا ہے، فوری طور پر ۱۵ روپے کی ضرورت ہے۔ اس کے والد کا انتقال ہوگیا ہے۔ اور وہ اپنے پیچھے بیوہ اور یتیم بچے چھوڑ گئے ہیں۔ ان کی بیوہ کے پاس کچھ نہیں ہے۔ اور یہ لڑکا ٹیوشن کرکے اپنا اور اپنی ماں کا پیٹ پالتا ہے۔ اس کو ۱۵ روپے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد وہ ۱۵ روپے ماہوار دیتا رہے گا۔ جو صاحب اس کی مدد کرنا چاہیں وہ ہمارے دفتر میں روپیہ بھیج دیں۔

## ایک گورکھی مینٹ کی ضبطی

ریاض ہند پریس امرتسر کی ۲۰۰ روپے کی ضمانت ضبط ہوگئی ہے۔ اس پریس سے ایک رسالہ "ریاض ہند" شائع ہوتا ہے۔ اس رسالہ کے ایڈیٹر سردار بھگت سنگھ ہیں۔ اس رسالہ کے ۱۵ جون کے پرچہ میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کا عنوان ہے "ہندوستان کی آزادی کا راستہ"۔ اس مضمون میں ہندوستان کی آزادی کے متعلق بحث کی گئی ہے۔ اس مضمون کی بنا پر ضمانت ضبط ہوئی ہے۔

## ہنگامی عنوانین میں توسیع کی کوشش

### تمام ملک کا احتجاج

### کانگریس کمیٹیوں کے نام مرکز کی شدید چیٹی

لاہور ۴ جولائی

پنجاب میں ہنگامی عنوانین کے نفاذ کی مدت ختم ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ ایک نوٹس کے مطابق ان عنوانین میں توسیع کی جائے گی۔ اس سے تمام ملک میں زبردست احتجاج ہو رہا ہے۔ کانگریس کمیٹیوں کے نام مرکز کی طرف سے جو چٹھی جاری کی گئی ہے اس میں اس کے متعلق روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس چٹھی میں کہا گیا ہے کہ ان عنوانین کے ماتحت ہزاروں آدمی بغیر کسی مقدمہ کے جیلوں میں بند ہیں۔ ان کو نہ تو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیا گیا ہے اور نہ ان کو اپیل کا حق دیا گیا ہے۔ ان عنوانین کے ماتحت ہزاروں آدمیوں کی جائیدادیں ضبط کرلی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ ہزاروں آدمیوں کو بید کی سزا دی گئی ہے۔ ان عنوانین کے ماتحت ہزاروں آدمیوں کو بید کی سزا دی گئی ہے۔ ان عنوانین کے ماتحت ہزاروں آدمیوں کو بید کی سزا دی گئی ہے۔

## جنت اور دوزخ

### ایسرلے کی لاہور سے روانگی

لاہور ۴ جولائی

وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن کی لاہور سے روانگی کے متعلق جو تنازعہ جاری تھا اس کا اب کوئی تصفیہ نہیں ہو سکا۔

۸۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۹۔ اس کے طالبعلموں کا امتحان کس طرح لیا جاتا ہے اور ان کی تعداد کتنی ہے۔

۱۰۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۱۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۲۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۳۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۴۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۵۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۶۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۷۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۸۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۹۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۲۰۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

## مظلومین کراچی کی دادخواہی

### وزیر ہند کو نوٹس

سید محمد ہاشم بیرسٹر چاند مظلومین حادثہ کراچی کی طرف سے وزیر ہند کو نوٹس دے رہے ہیں۔ ایک نوٹس کا مضمون ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

عمارت منزل ۱۰ بلنگ

مارچن ۱۹۳۵ء

مخاطب جناب ہوم ممبر ایم اے آکسفورڈ بیرسٹر ایٹ لا

حکومت وزیر ہند بواسطہ حکومت بمبئی کراچی

تیسرا دفعہ۔ مضابطہ فوجداری

جناب محترم

اپنے سکل سوسائٹی کراچی کی طرف سے مندرجہ ذیل گذارش کرنے کی جرأت کرتا ہوں۔

۱۔ ۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء کو کھیے سکول کا ہفت سالہ شیاملم محمد اپنے ہمجولیوں کے ساتھ چنگ سے کھیل رہا تھا کہ وہ گیند میں ہوا بھرنے کی غرض سے ایک جلوس میں شریک ہوگیا۔ ایک جلوس کے قریب سے گزرا۔

۲۔ جلوس کے گزرنے کے چند منٹ بعد ترجمہ کی بھیجا گیا شروع کردی اور ایک گولی میرے لڑکے کے سر میں آلگی جس سے اس کا موقعہ پر ہی ہوگیا۔

۳۔ میرے کو سکل استقبال میں پیدا ہوا تھا۔ لیکن وہ اسکول ریزرو فنڈ کی رقم سے بالکل بے بہرہ تھا۔

۴۔ فوج نے سول افسروں کے حکم سے گولی چلائی تھی۔

۵۔ اور یہ گولی بلا وجہ اور کسی مظاہرہ کے غیر قانونی گنتی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ فوج نے گولی چلانے سے پہلے قریب دو ہزار کے باشندوں کو کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔ اور نہ انہیں اپنے مکان خالی کرنے کے لئے کہا تھا۔

۶۔ میرے لڑکے کی لاش کو ۲۰۰ گز تک گھسیٹ کر لے جایا گیا۔

۷۔ میرے کو سکل کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۸۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۹۔ اس کے طالبعلموں کا امتحان کس طرح لیا جاتا ہے اور ان کی تعداد کتنی ہے۔

۱۰۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۱۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۲۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۳۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۴۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۵۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۶۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۷۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۸۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۱۹۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

۲۰۔ میرے سکول کا پیشا بت ہونا چاہئے کہ اس کی تعداد کتنی ہے۔

## بین الاقوامی مذہبی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

(بقیہ صفحہ ۴)

تیار ہوئے اور جلسہ کی سفارشات "اتحاد" کے نام سے پیش کیں۔ یہ سفارشات ۱۰ نکات پر مشتمل تھیں۔ ان کا خلاصہ یہ ہے:

۱۔ تمام مذاہب کے پیروؤں کو ایک دوسرے کے مذہبی پیشواؤں کا احترام کرنا چاہئے۔

۲۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

۳۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

۴۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

۵۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

۶۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

۷۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

۸۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

۹۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

۱۰۔ ہر مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔

## خطابت و فقر

آج جمعہ ہے۔ مسلمانوں کی عید بھی ہوتی ہے۔ اور جمعہ کی نماز بھی پڑھی جاتی ہے۔ اور قریب قریب ہر مسلمان کو سال میں دو بار ضرور خانہ خدا میں حاضر ہونا پڑتا ہے۔ اور قریب قریب ہر مسلمان کو سال میں دو بار ضرور خانہ خدا میں حاضر ہونا پڑتا ہے۔ اور قریب قریب ہر مسلمان کو سال میں دو بار ضرور خانہ خدا میں حاضر ہونا پڑتا ہے۔

## سکھ قیدیوں کی بھوک ہڑتال

امرتسر ۴ جولائی۔ سردار سنگھ جیل میں پولیس کے ظلم و ستم کے بارے میں انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ جیل میں سکھوں کے ساتھ بہت تلخ سلوک کیا جارہا ہے۔ اس لئے انہوں نے بھوک ہڑتال کردی ہے۔ پانی تک نہیں پیتے۔

## بلاغ مبین

(مضمون نگار مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی)

## اختر ورضیہ

ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ جوالہ مکھی کی طرح بھڑک رہی تھی۔ اختر کے دل میں محبت کی چنگاری پہلے پہل کب پیدا ہوئی۔ اس کا پتہ لگانا مشکل ہے۔ ہاں اتنا معلوم ہے کہ جب سے اختر نے ہوش سنبھالا تھا۔ اس نے رضیہ کو اپنے دل میں جگہ دی تھی۔ اختر کے والد ایک معمولی حیثیت کے آدمی تھے۔ اختر کی والدہ کا انتقال اس کے بچپن ہی میں ہوگیا تھا۔ اختر کے والد کو اپنی بیوی سے بہت محبت تھی۔ اس لئے انہوں نے دوسری شادی نہیں کی۔ اختر کی پرورش اس کی نانی نے کی۔ اختر کی نانی کا مکان رضیہ کے مکان کے قریب ہی تھا۔ اختر کی نانی اور رضیہ کی والدہ میں بہت گہرا میل جول تھا۔ اس لئے اختر کا رضیہ کے گھر بہت آنا جانا تھا۔ اختر اور رضیہ کی عمر میں صرف ایک سال کا فرق تھا۔ اختر رضیہ سے ایک سال بڑا تھا۔ اختر اور رضیہ کا بچپن ساتھ ساتھ گزرا۔ دونوں ساتھ ساتھ کھیلتے۔ ساتھ ساتھ پڑھتے۔ ساتھ ساتھ کھاتے۔ ساتھ ساتھ سوتے۔ اختر اور رضیہ کی محبت کا چرچا محلہ کے ہر گھر میں تھا۔ اختر اور رضیہ کی محبت کا چرچا محلہ کے ہر گھر میں تھا۔ اختر اور رضیہ کی محبت کا چرچا محلہ کے ہر گھر میں تھا۔

## پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

## حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

## حیرت انگیز عالیتی اعلان

## غریبوں کا قرآن مجید معرّا

## جاپان کا تباہ کن طوفان

### ۹۰ ہلاک، ۱۰ لاپتہ، ۳۰ زخمی

ٹوکیو ۴ جولائی

جنوبی مغربی جاپان میں سخت طوفان آیا تھا۔ اس میں تباہی کے تازہ ترین اعداد یہ ہیں کہ ۹۰ اشخاص ہلاک، ۱۰ لاپتہ اور تین سو زخمی ہوئے۔

## امریکہ میں موٹروں کے حادثے

### پندرہ ہزار آدمی سڑکوں پر کچلے گئے

لندن ۴ جولائی

ڈیلی ٹیلی گراف اینڈ مارننگ پوسٹ لندن نے اطلاع دی ہے کہ اس سال کے ابتدائی چھ مہینوں میں پندرہ ہزار آدمی سڑکوں کے حادثوں سے موت کے گھاٹ اترے۔ ان میں نصف سے زائد وہ پیدل چلنے والے تھے جو موٹروں وغیرہ سے کچلے گئے۔

## مسلم لیگ اور کانفرنس کا مشترکہ اجلاس

دہلی ۴ جولائی

آل انڈیا مسلم لیگ اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مکمل حالا کا ایک مشترکہ اجلاس ۱۴ جولائی کو شام کے ۴ بجے لیگ کے دفتر واقع بلیماران میں ہوگا۔

## مسلم کوٹہ ریلیف کمیٹی دہلی

دہلی ۴ جولائی

دہلی مسلم کوٹہ ریلیف کمیٹی دہلی کا کہنا ہے جواب کمیٹی کو ۹۰ مصیبت زدہ

## مجرم وفا

مائل عشق ہوں تکمیل مرادوں میں
خدا ہی دے تو ملے فرصت نماز مجھے
سبب ہے میری بیگانگی کا دنیا سے
سزا قبول ہے بیگانگی قبول نہیں
عجیب چیز ہیں مجبوریاں محبت کی
نہ آرزئے مسرت نہ جستجوئے سکون
خصوصیات محبت سمجھ گیا ہوں میں
سنایہ ہے کہ وہ ہیں صبر آزما شاہد
مقابلہ ہی سہی، جبر آزما ہوں میں

وہ مل گئے ہیں مجھے اور کھو گیا ہوں میں
ابھی تو دل کی پیشش میں مبتلا ہو لیں
تری نظر نے کہا تھا کہ آشنا ہوں میں
مجھے معاف نہ کر مجرم وفا ہوں میں
نگاہ پھیرنے والوں کو دیکھتا ہوں میں
خصوصیات محبت سمجھ گیا ہوں میں

(شاہد رضا کے قلم سے)

## کیموفل یورپ میں کوئی تبدیلی بغیر باہمی سمجھوتے کے نہیں ہوگی

### گورنمنٹ آف انڈیا بل کی دفعہ ۱۳۰ کے متعلق غلط خبر کی تردید

### حکومت ہند کا سرکاری بیان شائع ہوگیا

شملہ ۴ جولائی

ملک معظم کی حکومت نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کا جو قانون نافذ کیا ہے اس کے مطابق آج شملہ سے ایک سرکاری بیان شائع کیا گیا ہے اس بیان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ انڈیا بل کی موجودہ دفعہ ۱۳۰ کے متعلق جس میں مقامی ہیں یہ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ کسی وقت کیموفل یورپ میں تبدیلی کردی جائے گی۔ یہ خیال اس دفعہ کے مطابق ملک معظم کی حکومت کو اپنی خوشی سے کسی وقت کیموفل یورپ میں تبدیلی کے اختیارات دے دیتے ہیں۔ یہ صحیح نہیں ہے۔

سرکاری بیان میں اس خیال کی سختی کے ساتھ تردید کی گئی ہے۔ اور اس قسم کی تبدیلی کو غیر ممکن قرار دیا ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایسی تبدیلی اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان کوئی باہمی سمجھوتہ ہو جائے۔

## برحدی قبائل کی مزید کیلئے گورنر جنرل کے مخصوص اختیارات

### ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی میں ایک اہم ترمیم

لندن ۴ جولائی

گورنمنٹ آف انڈیا بل کی دفعہ ۱۱۳ میں ایک معنی دفعہ بڑھانے کی تحریک دارالامرا میں کی گئی ہے جو فوجی نقطہ نگاہ سے اہمیت رکھتی ہے۔

اس دفعہ کی رو سے گورنر جنرل کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ سرحد کی محفوظ حدود میں سے کسی سرحد کی حفاظت کے لئے جو فوج مناسب سمجھے جاری کرسکتا ہے۔ یہ اختیارات گورنر جنرل کو صرف اپنی خواہش اور مرضی کے مطابق استعمال کرنے کا حق ہوگا۔

یہ دفعہ دارالامرا میں پیش کرتے ہوئے لارڈ سنکلیر نے کہا کہ اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ یہ اختیارات گورنر جنرل کو پہلے سے حاصل ہیں۔ اس دفعہ کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے کہ ۱۹۳۳ء میں ہندوستانی قانون ساز اسمبلی نے ایک قرارداد پاس کی تھی جس میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ گورنر جنرل کے ان اختیارات کو ختم کردیا جائے۔ اس قرارداد کی رو سے گورنر جنرل کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ سرحد کی حفاظت کے لئے جو فوج مناسب سمجھے جاری کرسکتا ہے۔ اس کے لئے اسے کسی سے مشورہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

لارڈ سنکلیر نے کہا کہ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی میں اس دفعہ کو ایک اہم ترمیم کی حیثیت حاصل ہوگی۔

(بقیہ ترجمہ صفحہ ۴ کالم ۲ پر ملاحظہ ہو)

# حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی
## دوسری تقریر سیرت
### ناگپور کے عظیم الشان جلسہ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۲)

مسلم و غیر مسلم نوجوانوں سے شکایت!

صاحبو! جب میں نوجوانوں کا یہ گلہ سنتا ہوں کہ وہ دین کی طرف توجہ نہیں کرتے، اور دین کی بے قدری کے لئے کوشش کرتا ہے، تو مجھ کو بڑی حیرت ہوتی ہے کہ یہ نوجوان کون ہیں؟ کیا یہ وہی نوجوان نہیں ہیں جو ہماری قوم کی امید ہیں؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کی باگ ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کی ناؤ ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کی کشتی ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا بیڑا ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا جہاز ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا سفینہ ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا لنگر ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا بادبان ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا چپو ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا پتوار ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ملاح ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ناخدا ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا کپتان ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا رہبر ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا رہنما ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا پیشوا ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا سردار ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا سالار ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا علم ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا نشان ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا جھنڈا ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا بیرق ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا پرچم ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا دستور ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا قانون ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ضابطہ ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا آئین ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا نظام ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا انتظام ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا نسق ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ضبط ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ربط ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ڈسپلن ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا نظم ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ترتیب ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا سلسلہ ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تسلسل ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ترکیب ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ترتیب ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تنظیم ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تنسیق ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تعاون ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تناسب ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا توازن ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تعادل ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تناسق ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تلازم ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تضمن ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تلازم ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا تعلق ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ربط ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ضبط ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا نسق ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا انتظام ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا نظام ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا آئین ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا دستور ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا قانون ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جن کے ہاتھ میں ہماری قوم کا ضابطہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری

## "دفعہ ۲۹۹ کا مفہوم

### شدھ پرشیاں خواب مار کثرت تعبیر ما

(۲)

جہاں تک اس دفعہ کا سوال ہے جس کی رو سے مسلمانوں نے ۹۹ کے عدد کو ملے ہوئے حکم کیا ہے اور جس کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ جدید ترمیمات کے آنے کی وجہ سے ۲۹۹ ہو گئی ہے اس کے متعلق ہم یہ عرض کر چکے ہیں کہ ہمارے نزدیک اس دفعہ کا مفہوم وہ نہیں ہے جو سمجھا گیا ہے اور نہ اس کا یہ منشا ہے کہ ۹۹ کے عدد کو ۲۹۹ کر دیا جائے۔ ہم اس دفعہ کی جو تشریح کر چکے ہیں اس کے بعد ہم اس کے متعلق کچھ اور لکھنا نہیں چاہتے۔ ہم صرف اس قدر کہہ دینا کافی سمجھتے ہیں کہ اس دفعہ کا منشا یہ ہے کہ ۹۹ کے عدد کو ۲۹۹ کر دیا جائے۔ اور ہمارے نزدیک اس کا یہ منشا ہو بھی نہیں سکتا۔ اس لئے کہ ۹۹ کے عدد کو ۲۹۹ کر دینا ایک ایسی بات ہے جس کا کوئی معقول سبب نہیں ہو سکتا۔ اس کے برخلاف ۹۹ کے عدد کو ۲۹۹ کر دینا ایک ایسی بات ہے جس کا معقول سبب ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہم اس دفعہ کی جو تشریح کر چکے ہیں اس کے بعد ہم اس کے متعلق کچھ اور لکھنا نہیں چاہتے۔ ہم صرف اس قدر کہہ دینا کافی سمجھتے ہیں کہ اس دفعہ کی جو تشریح ہم نے کی ہے اس کے بعد ہم اس کے متعلق کچھ اور لکھنا نہیں چاہتے۔ ہم صرف اس قدر کہہ دینا کافی سمجھتے ہیں کہ اس دفعہ کی جو تشریح ہم نے کی ہے اس کے بعد ہم اس کے متعلق کچھ اور لکھنا نہیں چاہتے۔

### مجلس عاملہ کا اجلاس

مجلس عاملہ کا اجلاس ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

### ضروری اعلان

(۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۲۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۳۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۴۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۵۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۶۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۷۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۸۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۴) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۵) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۶) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۷) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۸) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۹۹) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۰۰) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۰۱) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۰۲) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

(۱۰۳) ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء بروز جمعہ ۴ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ وقت پر تش

## ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی سلێمانی

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی سلێمانی کە دوێنێ ٢٠ی ئەم مانگە ئەنجام درا، بەم شێوەیە دەرکەوت. لە ٢٤ کورسی ئەنجومەن، ١٣ کورسی بۆ لیستی یەکگرتووی خەڵکی شار و ٨ کورسی بۆ لیستی ئاشتی و پێشکەوتن و ٣ کورسی بۆ لیستی سەربەخۆ بڕیار درا. ژمارەی دەنگدەرانی تۆمارکراو ٤٢٬٥٠٠ کەس بوو و ٣٨٬٢٠٠ کەس دەنگیان دا.

سەرۆکی لیستی یەکگرتووی خەڵکی شار، کاک ئاراس محەمەد، لە ئاهەنگی سەرکەوتندا گوتی: «ئەم سەرکەوتنە هی هەموو ئەو کەسانەیە کە ماندوو بوون و شەو و ڕۆژ کار بۆ شار دەکەن، نەک هی تاکە کەسێک.» ئەو ئاماژەی بە پلانەکانی ئەنجومەنی نوێ بۆ چارەسەرکردنی کێشەی ئاو و ڕێگاوبان کرد.

لە بەرامبەردا، سەرۆکی لیستی ئاشتی و پێشکەوتن، خانم نەسرین جەلال، ئەنجامەکانی بە «ناڕەوا» وەسف کرد و داوای ژمێرەوەی دەستی کرد. بەڵام کۆمیسیۆنی هەڵبژاردن ڕایگەیاند کە هیچ سکاڵایەکی جدی نەگەیشتووە و پڕۆسەکە بە شێوەیەکی ئاسایی بەڕێوە چووە.

## کۆبوونەوەی ئەنجومەنی شارەوانی سلێمانی

ئەنجومەنی شارەوانی سلێمانی ڕۆژی سێشەممە ٢٤ی ئەم مانگە کۆبوونەوەی ئاسایی خۆی لە هۆڵی کۆنگرەی شارەوانی بەڕێوە برد. لە کۆبوونەوەکەدا ٢١ ئەندام لە ٢٤ ئەندام ئامادەبوون. دانیشتنەکە لە ساعەت ١٠ی بەیانییەوە دەستی پێکرد و نزیکەی ٤ کاتژمێر خایاند.

سەرۆکی ئەنجومەن، کاک ئاراس محەمەد، لە سەرەتادا ڕایگەیاند کە ٣ بڕیار لە دانیشتنی پێشووی ئەنجومەن بە ڕێژەی پێویست پەسەند کراون و ئەندامان هیچ تێبینییەکیان لەسەر تۆمارەکە نەبوو. دواتر ڕایگەیاند کە ٢ بڕیار لە کۆبوونەوەکەدا پەسەند کران.

## ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی سلێمانی

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی سلێمانی کە دوێنێ ٢٠ی ئەم مانگە ئەنجام درا، بەم شێوەیە دەرکەوت. لە ٢٤ کورسی ئەنجومەن، ١٣ کورسی بۆ لیستی یەکگرتووی خەڵکی شار و ٨ کورسی بۆ لیستی ئاشتی و پێشکەوتن و ٣ کورسی بۆ لیستی سەربەخۆ بڕیار درا. ژمارەی دەنگدەرانی تۆمارکراو ٤٢٬٥٠٠ کەس بوو و ٣٨٬٢٠٠ کەس دەنگیان دا.

سەرۆکی لیستی یەکگرتووی خەڵکی شار، کاک ئاراس محەمەد، لە ئاهەنگی سەرکەوتندا گوتی: «ئەم سەرکەوتنە هی هەموو ئەو کەسانەیە کە ماندوو بوون و شەو و ڕۆژ کار بۆ شار دەکەن، نەک هی تاکە کەسێک.» ئەو ئاماژەی بە پلانەکانی ئەنجومەنی نوێ بۆ چارەسەرکردنی کێشەی ئاو و ڕێگاوبان کرد.

لە بەرامبەردا، سەرۆکی لیستی ئاشتی و پێشکەوتن، خانم نەسرین جەلال، ئەنجامەکانی بە «ناڕەوا» وەسف کرد و داوای ژمێرەوەی دەستی کرد. بەڵام کۆمیسیۆنی هەڵبژاردن ڕایگەیاند کە هیچ سکاڵایەکی جدی نەگەیشتووە و پڕۆسەکە بە شێوەیەکی ئاسایی بەڕێوە چووە.

## کۆبوونەوەی ئەنجومەنی شارەوانی سلێمانی

ئەنجومەنی شارەوانی سلێمانی ڕۆژی سێشەممە ٢٤ی ئەم مانگە کۆبوونەوەی ئاسایی خۆی لە هۆڵی کۆنگرەی شارەوانی بەڕێوە برد. لە کۆبوونەوەکەدا ٢١ ئەندام لە ٢٤ ئەندام ئامادەبوون. دانیشتنەکە لە ساعەت ١٠ی بەیانییەوە دەستی پێکرد و نزیکەی ٤ کاتژمێر خایاند.

سەرۆکی ئەنجومەن، کاک ئاراس محەمەد، لە سەرەتادا ڕایگەیاند کە ٣ بڕیار لە دانیشتنی پێشووی ئەنجومەن بە ڕێژەی پێویست پەسەند کراون و ئەندامان هیچ تێبینییەکیان لەسەر تۆمارەکە نەبوو. دواتر ڕایگەیاند کە ٢ بڕیار لە کۆبوونەوەکەدا پەسەند کران.

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

# Aljamiat

# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

مدیر مسئول:- بلال احمد زبیری (بی اے) معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳

دسمبر ڈیٹ نمبر ۱۹۳۵

## ایک مسلمان نے آگ کے شعلوں سے مسجد کو بچانے کیلئے جان دیدی

### ایبٹ آباد کی آتشزدگی کے متعلق تفصیلات

### ۳۱ آدمی مجروح - پچاس لاکھ روپیہ کا نقصان

### مصیبت زدگان کے لئے خیمے نصب کردئے گئے ہیں

ایبٹ آباد ۶ جولائی

ایک غیر سرکاری اطلاع کے مطابق ایبٹ آباد کے تباہ شدہ علاقہ میں ۳۱ آدمی مجروح ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس تخمینہ کی تصدیق کی ہے کہ نقصان پچاس لاکھ روپیہ سے متجاوز ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آگ ایک دوکان سے شروع ہوئی جہاں ایک شخص نے کھانا پکانے کے لئے تیل کے چولہے میں سے آگ جلائی۔ اس سے تیل کا ڈبہ اپنے کنارات کو خالی کرنے لگا۔ پھیل گئی۔ فوج نے فوٹے سے بچانے کی کوشش کی۔ آتشی زدہ علاقہ کے چاروں طرف گھیرا ڈال دیا۔

مصیبت زدگان کو موقع کی لاریاں میں ایک کیمپ کی طرف لے جایا گیا جہاں ان کے لئے خیمے نصب کئے گئے تھے۔

ایبٹ آباد سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ایک عرصہ سے شہر کا پانی بند ہے۔ ایک کنواں ہے جس پر ہجوم رہتا ہے۔ ایک دوسرا کنواں ہے جو شہر سے ۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں سے پانی لایا جاتا ہے۔

حکومت نے مصیبت زدگان کے لئے شہر کی سائبانوں کا انتظام کیا ہے۔ ایبٹ آباد چھاؤنی کا کچھ حصہ بھی جل گیا ہے۔

### عزیز الرحمن کا والہانہ جوش

متصیبت گانی ۶ جولائی

ایبٹ آباد سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ایک عرصہ تک نوبت یہ رہی کہ آتشزدگی کے مرکز پر جمع ہونے والے ہر شخص کو یہ خطرہ لاحق تھا کہ شاید وہ زندہ واپس نہ جا سکے۔ ایسی حالت میں عزیز الرحمن نے

# Aljamiat-e-Dehli

ہفت روزہ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

جمعرات ڈیٹ ۱۹۳۵ء

مدیر مسئول:- بلال احمد زبیری (بی اے) معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳



Ayurvedic Medicine
Shaikh Mohd. Hakeem Sahib
P.O. Kanden Sh. Surat


## ایک مُسلمان نے آگ کے شعلوں سے مسجد کو بچانے کیلئے جان دیدی

### ایبٹ آباد کی آتشزدگی کے متعلق تفصیلات

### ۳۱ آدمی مجروح - پچاس لاکھ روپیہ کا نقصان

### مصیبت زدگان کے لئے خیمے نصب کردئے گئے ہیں

ایبٹ آباد ۷ جولائی

ایک خبر یکی اطلاع کے مطابق ایبٹ آباد کے تباہ شدہ علاقہ میں ۳۱ آدمی مجروح ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس تخمینہ کی تصدیق کردی ہے کہ شہر کا چوتھا حصہ تباہ ہو گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آگ ایک دکان سے شروع ہوئی جہاں ایک شخص نے کھانا پکانے کے لئے لکڑی کے تیل سے آگ جلائی۔ اس سے قبل کہ لوگ اپنے مکانات کو خالی کریں آگ پھیل گئی۔ فوج نے شعلے بجھانے کے لئے آتش زدہ علاقے کے چاروں طرف گھیرا ڈال دیا۔

مصیبت زدگان کو خوراک کی رایوں میں ایک کیمپ کے اندر پہنچایا گیا ہے جن کے لئے فضل طبہ پہنچایا گیا تھا۔

ڈپٹی کمشنر نے مزید اطلاع دی ہے کہ ۱۲۰ مکانات جل کر خاکستر ہو گئے ہیں۔ ۱۲۰ مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ ۱۲۰ مکانات میں سے ۱۲۰ مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔

### ایک کالمان پھٹ گئی

۷ ہندوستانی ہلاک اور پانچ مجروح

مدراس ۷ جولائی

اگرام کی ایک اطلاع کے مطابق کے آج تڑکے مدورگ کو کان میں ایک چٹان پھٹ گئی جس کی وجہ سے چھ جنوبی ہلاک ہوئے اور پانچ زخمی

## لاہور کی سڑکوں پر فوج کا پہرہ

### شہید گنج کی مسجد کے متعلق تشویشناک صورت حالات

### گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانوں اور سکھوں کے وفود

### سرکاری اعلان - اور اخبارات کو انتباہ

لاہور ۷ جولائی

شہید گنج کی مسجد کے متعلق تنازعہ کی صورت پیدا ہو گئی ہے۔ ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانوں اور سکھوں کے دو علیحدہ علیحدہ وفود حاضر ہوئے ہیں۔

مسلمانوں کے وفد میں مولانا ظفر علی خاں، سید حبیب، سید ابن عزیز، سید ابن فیاض الدین، شاہنواز، فیروز الدین احمد اور حضرات شامل تھے اور اسی طرح سکھوں کے وفد میں۔

اسے کے علاوہ دیگر وفود نے بھی گورنر سے ملاقات کی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ گورنر نے تمام وفود کو یقین دلایا ہے کہ حکومت کسی کی طرفداری نہیں کرے گی۔ وہ انصاف کے ساتھ کام کرے گی۔

ان وفود کی ملاقات کے بعد حسب ذیل اعلان شائع کیا گیا ہے۔

لاہور ۷ جولائی

شہید گنج کی مسجد کے متعلق تشویشناک صورت حالات کے پیش نظر گورنر پنجاب نے آج مسلمانوں اور سکھوں کے وفود سے ملاقات کی۔ ان وفود نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ مسجد کے متعلق فیصلہ کرنے کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ گورنر نے وفود کو یقین دلایا کہ وہ انصاف کے ساتھ کام کریں گے۔ اس کے بعد وفود نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ مسجد کے متعلق فیصلہ کرنے کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ گورنر نے وفود کو یقین دلایا کہ وہ انصاف کے ساتھ کام کریں گے۔

## حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی کا صدمہ جانکاہ

### پُر خلوص ہمدرد، بیباک شاعر

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کرن جلیل رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان کے ایک کامیاب مکتوب نگار ہی نہیں شاعر اور صوفی بھی تھے۔ ان کا انتقال ہندوستان کے ادب و شعر کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ان کے خطوط کا مجموعہ "مکاتیب" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ان کی شاعری کا مجموعہ "نغمۂ سحر" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ان کی شاعری کا مجموعہ "نغمۂ سحر" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

## ایک کالمان پھٹ گئی

### ۷ ہندوستانی ہلاک اور پانچ مجروح

مدراس ۷ جولائی

اگرام کی ایک اطلاع کے مطابق کے آج تڑکے مدورگ کو کان میں ایک چٹان پھٹ گئی جس کی وجہ سے چھ جنوبی ہلاک ہوئے اور پانچ زخمی

## حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی کا صدمہ جانکاہ

### پُر خلوص ہمدرد، بیباک شاعر

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کرن جلیل رحمۃ اللہ علیہ ملاوہ ہندوستان کے ایک کامیاب مکتوب نگار ہی نہیں شاعر اور صوفی بھی تھے۔ ان کا انتقال ہندوستان کے ادب و شعر کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ان کے خطوط کا مجموعہ "مکاتیب" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ان کی شاعری کا مجموعہ "نغمۂ سحر" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

## اٹلی پر نہر سوئز کا راستہ بند کردینے کی تجویز

### حبش کے خلاف اعلان جنگ کرنے کا علاج

لیبن ۷ جولائی

سلام اٹلی نے حبش کا اعلان جنگ کرنے کے بعد اس کے خلاف اٹلی نے اعلان جنگ کر دیا اور اس صورت میں دباؤ ڈالنے کی غرض سے اٹلی کے لئے سوئز کا راستہ بند کر دیا گیا تو اس کی آبی حیثیت کیا ہوگی۔ جبشہ اقوام کے مرکزی جنرل سیکرٹریٹ سے احتجاج کرنے والے ہیں۔ اٹلی نے اس سلسلہ کے متعلق تفصیلی نوٹ تیار کر لیا ہے۔ اس دوران میں اٹلی نے سلام سوئز کے راستہ کو بند کر دیا ہے۔ اس کے بعد اٹلی نے اعلان جنگ کر دیا ہے۔

## اٹلی بھی اپنی فوجی قوت بڑھا رہا ہے

### بحری افواج کے اعلیٰ عہدہ داروں سے مسولینی کا مشورہ

روم ۷ جولائی

سینیٹر مسولینی اور اس کے بحری افسروں کی جو جلسہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس کے اختتام پر ایک سرکاری اعلان حکومت اٹلی کی جانب سے شائع کیا گیا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ حکومت نے اٹلی کی بحری قوت میں مستعدی اضافہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس اجلاس میں وائسرائے اور جرنیلوں کے جدید جہازوں پر بحث ہوئی اور معلوم ہوا ہے کہ فرانس کے اس فیصلہ کے بعد کہ وہ اپنی بحری قوت کو بڑھائے اٹلی اس ارادہ پر مجبور ہو گیا ہے کہ وہ بھی اپنی بحری قوت کو تقویت دے۔

## تین ہزار عربوں کے جلوس پر گولیاں

### الجزائر میں حکومت فرانس کے کارنامے

الجزائر ۷ جولائی

جمعہ کے دن اطلاع موصول ہوئی تھی کہ الجزائر میں فرانسیسی فوج نے مظاہرین پر گولی چلا دی جس کے نتیجہ میں سو عرب ہلاک اور ایک ہزار زخمی ہوئے تھے۔

تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ اس روز عربوں نے فرانسیسی حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا تھا اور شہر کی گشتی کے قریب فوج اور جلوس میں تصادم ہو گیا۔ فوج نے گولی چلا دی تھی۔ تین سو آدمی ہلاک ہوئے۔ اکثر مجروح ہوئے۔ اکثر مجروحین کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

## ایک مسلمان کی قربانی

### ایک شخص کی جان بچانے کیلئے جان دیدی

ایبٹ آباد ۷ جولائی

ایبٹ آباد سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ایک مرحوم نوجوان کی آتشزدگی کے موقع پر جب جرأت و ہمت کا ثبوت دیا جا رہا تھا اس کی جان چلی گئی۔ اس نوجوان نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے آگ کے شعلوں سے مسجد کو بچانے کی کوشش کی تھی۔ اس وقت جب کہ شعلے آسمان تک بلند ہو رہے تھے دیوار جلتی ہوئی گر پڑی اور وہ بیچارہ اس کے نیچے دب کر جاں بحق ہو گیا۔

مسٹر الدین نے پبلسٹی کمشنر نے اس مرحوم کو بہادر شہید قرار دیا ہے۔ اس کی نعش کو سرکاری اعزاز کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اس کے جنازہ میں ہزاروں آدمی شریک ہوئے۔

## ایک مسلمان نے آگ کے شعلوں سے مسجد کو بچانے کیلئے جان دیدی

### ایبٹ آباد کی آتشزدگی کے متعلق تفصیلات

### ۳۱ آدمی مجروح - پچاس لاکھ روپیہ کا نقصان

### مصیبت زدگان کے لئے خیمے نصب کردئے گئے ہیں

ایبٹ آباد ۷ جولائی

ایک خبر یکی اطلاع کے مطابق ایبٹ آباد کے تباہ شدہ علاقہ میں ۳۱ آدمی مجروح ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس تخمینہ کی تصدیق کردی ہے کہ شہر کا چوتھا حصہ تباہ ہو گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آگ ایک دکان سے شروع ہوئی جہاں ایک شخص نے کھانا پکانے کے لئے لکڑی کے تیل سے آگ جلائی۔ اس سے قبل کہ لوگ اپنے مکانات کو خالی کریں آگ پھیل گئی۔ فوج نے شعلے بجھانے کے لئے آتش زدہ علاقے کے چاروں طرف گھیرا ڈال دیا۔

مصیبت زدگان کو خوراک کی رایوں میں ایک کیمپ کے اندر پہنچایا گیا ہے جن کے لئے فضل طبہ پہنچایا گیا تھا۔

ڈپٹی کمشنر نے مزید اطلاع دی ہے کہ ۱۲۰ مکانات جل کر خاکستر ہو گئے ہیں۔ ۱۲۰ مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ ۱۲۰ مکانات میں سے ۱۲۰ مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔

## دیوبند لکھنؤ اور درجنگہ کا دورہ

دہلی ۷ جولائی

حضرت علامہ سید حامد صاحب صدیقی کی صحت کی خبر کل آچکی ہے کہ حضرت نے دیوبند لکھنؤ اور درجنگہ کا دورہ فرمایا ہے۔ حضرت کی تشریف آوری کی خبر سن کر ہر جگہ کے مسلمانوں میں بیحد جوش و خروش پیدا ہو گیا تھا۔ ہر جگہ کے مسلمانوں نے حضرت کا شاندار استقبال کیا۔ حضرت کی تشریف آوری کی خبر سن کر ہر جگہ کے مسلمانوں نے حضرت کا شاندار استقبال کیا۔

## کچہری کے احاطہ میں چاقو کا استعمال

### حادثہ کے متعلق مزید تفصیلات

دہلی ۷ جولائی

کل شام ہفتہ کچہری کے احاطوں میں جو حادثہ پیش آیا تھا اس کے متعلق مزید تفصیلات معلوم ہوئی ہیں۔ ایک شخص کی شناخت ہو گئی ہے۔ اس کا نام [illegible] ہے۔ وہ ایک [illegible] کا رہنے والا ہے۔ اس کے ساتھ [illegible] بھی تھا۔ [illegible] کے ساتھ [illegible] کا جھگڑا ہو گیا تھا۔ [illegible] نے [illegible] پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ [illegible] کو [illegible] کے ساتھ [illegible] کا جھگڑا ہو گیا تھا۔ [illegible] نے [illegible] پر چاقو سے حملہ کر دیا۔

## عزیز الرحمٰن کا والہانہ جوش

### منتقیا گلی ۷ جولائی

ایبٹ آباد سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ایک مرحوم نوجوان نے آتشزدگی کے موقع پر جرأت و ہمت کا ثبوت دیا تھا۔ [illegible] نے [illegible] کی جان بچانے کی کوشش کی تھی۔ اس وقت جب کہ شعلے آسمان تک بلند ہو رہے تھے دیوار جلتی ہوئی گر پڑی اور وہ بیچارہ اس کے نیچے دب کر جاں بحق ہو گیا۔

مسٹر الدین نے پبلسٹی کمشنر نے اس مرحوم کو بہادر شہید قرار دیا ہے۔ اس کی نعش کو سرکاری اعزاز کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اس کے جنازہ میں ہزاروں آدمی شریک ہوئے۔

## اٹلی بھی اپنی فوجی قوت بڑھا رہا ہے

### بحری افواج کے اعلیٰ عہدہ داروں سے مسولینی کا مشورہ

روم ۷ جولائی

سینیٹر مسولینی اور اس کے بحری افسروں کی جو جلسہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس کے اختتام پر ایک سرکاری اعلان حکومت اٹلی کی جانب سے شائع کیا گیا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ حکومت نے اٹلی کی بحری قوت میں مستعدی اضافہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس اجلاس میں وائسرائے اور جرنیلوں کے جدید جہازوں پر بحث ہوئی اور معلوم ہوا ہے کہ فرانس کے اس فیصلہ کے بعد کہ وہ اپنی بحری قوت کو بڑھائے اٹلی اس ارادہ پر مجبور ہو گیا ہے کہ وہ بھی اپنی بحری قوت کو تقویت دے۔

## تین ہزار عربوں کے جلوس پر گولیاں

### الجزائر میں حکومت فرانس کے کارنامے

الجزائر ۷ جولائی

جمعہ کے دن اطلاع موصول ہوئی تھی کہ الجزائر میں فرانسیسی فوج نے مظاہرین پر گولی چلا دی جس کے نتیجہ میں سو عرب ہلاک اور ایک ہزار زخمی ہوئے تھے۔

تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ اس روز عربوں نے فرانسیسی حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا تھا اور شہر کی گشتی کے قریب فوج اور جلوس میں تصادم ہو گیا۔ فوج نے گولی چلا دی تھی۔ تین سو آدمی ہلاک ہوئے۔ اکثر مجروح ہوئے۔ اکثر مجروحین کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

## اٹلی پر نہر سوئز کا راستہ بند کردینے کی تجویز

### حبش کے خلاف اعلان جنگ کرنے کا علاج

لیبن ۷ جولائی

سلام اٹلی نے حبش کا اعلان جنگ کرنے کے بعد اس کے خلاف اٹلی نے اعلان جنگ کر دیا اور اس صورت میں دباؤ ڈالنے کی غرض سے اٹلی کے لئے سوئز کا راستہ بند کر دیا گیا تو اس کی آبی حیثیت کیا ہوگی۔ جبشہ اقوام کے مرکزی جنرل سیکرٹریٹ سے احتجاج کرنے والے ہیں۔ اٹلی نے اس سلسلہ کے متعلق تفصیلی نوٹ تیار کر لیا ہے۔ اس دوران میں اٹلی نے سلام سوئز کے راستہ کو بند کر دیا ہے۔ اس کے بعد اٹلی نے اعلان جنگ کر دیا ہے۔

## لاہور کی سڑکوں پر فوج کا پہرہ

### شہید گنج کی مسجد کے متعلق تشویشناک صورت حالات

### گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانوں اور سکھوں کے وفود

### سرکاری اعلان - اور اخبارات کو انتباہ

لاہور ۷ جولائی

شہید گنج کی مسجد کے متعلق تنازعہ کی صورت پیدا ہو گئی ہے۔ ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانوں اور سکھوں کے دو علیحدہ علیحدہ وفود حاضر ہوئے ہیں۔

مسلمانوں کے وفد میں مولانا ظفر علی خاں، سید حبیب، سید ابن عزیز، سید ابن فیاض الدین، شاہنواز، فیروز الدین احمد اور حضرات شامل تھے اور اسی طرح سکھوں کے وفد میں۔

اسے کے علاوہ دیگر وفود نے بھی گورنر سے ملاقات کی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ گورنر نے تمام وفود کو یقین دلایا ہے کہ حکومت کسی کی طرفداری نہیں کرے گی۔ وہ انصاف کے ساتھ کام کریں گے۔ اس کے بعد وفود نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ مسجد کے متعلق فیصلہ کرنے کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ گورنر نے وفود کو یقین دلایا کہ وہ انصاف کے ساتھ کام کریں گے۔

ان وفود کی ملاقات کے بعد حسب ذیل اعلان شائع کیا گیا ہے۔

لاہور ۷ جولائی

شہید گنج کی مسجد کے متعلق تشویشناک صورت حالات کے پیش نظر گورنر پنجاب نے آج مسلمانوں اور سکھوں کے وفود سے ملاقات کی۔ ان وفود نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ مسجد کے متعلق فیصلہ کرنے کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ گورنر نے وفود کو یقین دلایا کہ وہ انصاف کے ساتھ کام کریں گے۔ اس کے بعد وفود نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ مسجد کے متعلق فیصلہ کرنے کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ گورنر نے وفود کو یقین دلایا کہ وہ انصاف کے ساتھ کام کریں گے۔

## حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی کا صدمہ جانکاہ

### پُر خلوص ہمدرد، بیباک شاعر

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کرن جلیل رحمۃ اللہ علیہ ملاوہ ہندوستان کے ایک کامیاب مکتوب نگار ہی نہیں شاعر اور صوفی بھی تھے۔ ان کا انتقال ہندوستان کے ادب و شعر کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ان کے خطوط کا مجموعہ "مکاتیب" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ان کی شاعری کا مجموعہ "نغمۂ سحر" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ان کی شاعری کا مجموعہ "نغمۂ سحر" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

## ارجن پیر پر لیس ایکٹ کا عمل

### دو ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط

دہلی ۷ جولائی

دہلی کے ایک ہفتہ وار اخبار ارجن پیر پر لیس ایکٹ کے ماتحت دو ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط ہو گئی ہے۔ اس اخبار کے ایڈیٹر نے اس ضمانت کو ضبط کرنے کے خلاف اپیل کی تھی۔ اس اپیل کو ہائی کورٹ نے خارج کر دیا ہے۔ اس اخبار کے ایڈیٹر نے اس ضمانت کو ضبط کرنے کے خلاف اپیل کی تھی۔ اس اپیل کو ہائی کورٹ نے خارج کر دیا ہے۔

## حوادث و واقعات

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ہذا کے بارے میں کہ وقف کردہ چیز کو اپنے تصرف میں لانا کس کے لئے جائز ہے؟ کیا متولی وقف کردہ چیز کو اپنے تصرف میں لا سکتا ہے؟ کیا کوئی شخص کسی مسجد کے متعلق یہ وقف کر سکتا ہے کہ جو شخص اس مسجد میں نماز پڑھے اس کو اتنا روپیہ ملے گا؟ بینوا توجروا

سوال:- محمد اسحٰق سے زید نے قرض لیا تھا۔ زید کا انتقال ہو گیا۔ زید کے ورثاء سے عمرو نے مطالبہ کیا۔ ورثاء نے کہا کہ ہم کو مہلت دو۔ ہم ادا کر دیں گے۔ عمرو نے مہلت دے دی۔ اب عمرو کا انتقال ہو گیا۔ ورثاء سے بکر نے مطالبہ کیا۔ ورثاء نے کہا کہ ہم کو مہلت دو۔ ہم ادا کر دیں گے۔ بکر نے مہلت دے دی۔ اب بکر کا انتقال ہو گیا۔ ورثاء سے خالد نے مطالبہ کیا۔ ورثاء نے کہا کہ ہم کو مہلت دو۔ ہم ادا کر دیں گے۔ خالد نے مہلت دے دی۔ اب خالد کا انتقال ہو گیا۔ ورثاء سے [illegible] نے مطالبہ کیا۔ ورثاء نے کہا کہ ہم کو مہلت دو۔ ہم ادا کر دیں گے۔ [illegible] نے مہلت دے دی۔ اب [illegible]

# حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی دوسری تقریر سیرت

## ناگپور کے عظیم الشان جلسۂ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۲)

### اصل روشنی کہاں ہے؟

حاضرین! میں نور عرض کیا کرتا ہوں کہ روشنی دیکھنی ہو تو روشنی کہاں ہے؟ روشنی وہ ہے جو سورج میں ہے، چاند میں ہے، بجلی میں ہے، مٹی کے دیے میں ہے، ہر اس چیز میں ہے جو روشنی دیتی ہے، اس کو روشنی کہتے ہیں، لیکن روشنی کہاں ہے؟ یہ دیکھنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص کہے کہ میں نے سنا ہے کہ ریل سواری بہت اچھی ہے، چلو ریل پر سوار ہو جائیں، ریل کہاں ہے؟ یہ بتاؤ، ریل کا ڈبہ کہاں ہے؟ یہ بتاؤ، ریل کا انجن کہاں ہے؟ یہ بتاؤ، ریل کا ڈبہ ہے، انجن ہے، ریل ہے، یہ سب کچھ ہے، لیکن ریل کہاں ہے؟ ریل کا ڈبہ کہاں ہے؟ ریل کا انجن کہاں ہے؟ ریل

# حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی
## دوسری تقریر سیرت
### ناگپور کے عظیم الشان جلسۂ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۳)

صاحبو! یہ تو ہوئی وہ وجہ جس کی بنا پر ہمارے نبی کریم کو یہ لقب دیا گیا۔ اب رہی یہ بات کہ آپ کو یہ لقب کب سے ملا تو اس کا جواب یہ ہے کہ آپ کو یہ لقب اس وقت سے ملا جب سے آپ کی نبوت کا اعلان ہوا۔ آپ کی نبوت کا اعلان ۴۰ سال کی عمر میں ہوا۔ اس وقت سے آپ کا نام امین اور صادق ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام رحمۃ للعالمین ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام ہادی اور مہدی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام نذیر اور بشیر ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام سراج منیر ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام شاہد اور مبشر ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام داعی الی اللہ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام خاتم النبیین ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام رسول اللہ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام نبی اللہ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام عبداللہ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام محمد ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام احمد ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مصطفیٰ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مجتبیٰ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام ابوالقاسم ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام طٰہٰ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام یٰسین ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مزمل ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مدثر ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام عبد ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام شہید ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام حبیب ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام نعمت ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام ہدیٰ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام رحمت ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام شفیع ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مقتدیٰ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام نور ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام سراج ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام منیر ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام رؤف ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام رحیم ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام ولی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام کریم ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام ناصر ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام معین ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام شکور ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام عزیز ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام حکیم ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام علیم ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام قدیر ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام متین ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مبین ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام ہادی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مرشد ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مذکر ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مبلغ ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مزکی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام معلم ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مربی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مصلح ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مجدد ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مجاہد ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مقاتل ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مدافع ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مقاوم ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مکافح ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مناضل ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مکافی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مدافی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مقاتی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مناضی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مکافی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مدافی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مقاتی ہو گیا۔ اس وقت سے آپ کا نام مناضی ہو گیا۔

## اصل روشنی کہاں ہے؟

صاحبو! یہ تھا وہ طریقہ جس کو ہمارے نبی کریم نے روشنی بتایا۔

# حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی

## دوسری تقریر سیرت

### ناگپور کے عظیم الشان جلسہ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۳)

## اصل رشتہ کہاں ہے؟

صاحبو! ہمیں توجہ دینی چاہئے کہ ہمارے اندر وہ روشنی کہاں گئی جو ہمارے پاس تھی، وہ روشنی کہاں ہے جو ہمارے پاس تھی، وہ روشنی کہاں ہے جو ہمارے پاس تھی، وہ روشنی کہاں ہے

# حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی
## دوسری تقریر سیرت
### ناگپور کے عظیم الشان جلسۂ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۴)

**اصل روشنی کہاں سے ہے؟**

صاحبو! جب تاریکی ہو تو کیا ہمیں یہ مانگنا پڑتا ہے کہ روشنی ہونی چاہئے؟ یہ روشنی خدا کی ہے، اس نے ہمارے لئے روشنی کا انتظام کیا ہے، اس نے ہمارے لئے سورج پیدا کیا ہے، اس نے ہمارے لئے چاند پیدا کیا ہے، اس نے ہمارے لئے ستارے پیدا کئے ہیں، اس نے ہمارے لئے بجلی پیدا کی ہے، اس نے ہمارے لئے گیس پیدا کی ہے، اس نے ہمارے لئے لالٹین پیدا کی ہے، اس نے ہمارے لئے چراغ پیدا کیا ہے، اس نے ہمارے لئے مشعل پیدا کی ہے، اس نے ہمارے لئے موم بتی پیدا کی ہے، اس نے ہمارے لئے ٹارچ پیدا کی ہے، اس نے ہمارے لئے ہر قسم کی روشنی پیدا کی ہے، ہم کو اس سے مانگنا پڑتا ہے کہ ہمارے لئے روشنی کا انتظام کر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ، ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری

## "دفعہ ۲۹۹" کا مفہوم

### بے معنی اضطراب اور بے نتیجہ ایجی ٹیشن

(۳)

سرحدی قبائلی علاقوں میں پولیٹیکل ایجنٹ اور کمشنر کا عہدہ ہندوستان میں ڈپٹی کمشنر کے برابر ہے۔ ان علاقوں کے متعلق ہندوستان کی تمام حکومتوں کا یہ اصول رہا ہے کہ ان کے اندرونی معاملات میں دخل نہ دیا جائے۔ ان علاقوں کے قبائلی سردار اپنے اپنے علاقہ میں خود مختار ہیں۔ ان کے باہمی جھگڑوں کا تصفیہ ان کے رسم و رواج کے مطابق ان کی پنچایتیں کرتی ہیں۔ ان کے اندرونی معاملات میں حکومت کا دخل صرف اس حد تک ہے کہ ان کے باہمی جھگڑے ان کی سرحد سے باہر نہ نکلنے پائیں۔ اور ان کے اندرونی جھگڑوں کا اثر برٹش انڈیا کی رعایا پر نہ پڑنے پائے۔ اس کے لئے ہر قبیلہ کے ساتھ ایک معاہدہ ہے جس کی رو سے ہر قبیلہ کا سردار حکومت سے ایک مقررہ رقم سالانہ وظیفہ پاتا ہے۔ اور اس کے عوض میں وہ اپنے قبیلہ کے افراد کی ذمہ داری لیتا ہے۔ اس معاہدہ کی رو سے ہر قبیلہ کا سردار

# فہرست


مقدمہ ۔۔۔ ۱

پہلا باب: ابتدائی زندگی ۔۔۔ ۱۲

دوسرا باب: تعلیم اور شاعری کا آغاز ۔۔۔ ۲۷

تیسرا باب: دربارِ شاہی میں حاضری ۔۔۔ ۴۱

چوتھا باب: سفر، ہجرت اور غربت ۔۔۔ ۵۸

پانچواں باب: واپسی اور آخری ایام ۔۔۔ ۷۳

ضمیمہ: منتخب غزلیات ۔۔۔ ۹۰

کتابیات ۔۔۔ ۱۱۲


## مقدمہ

ہر وہ شخص جو اردو غزل کی روایت سے ذرا بھی واقف ہے، میر تقی میر کے نام سے ناآشنا نہیں ہو سکتا۔ لیکن واقفیت اور پہچان میں بڑا فرق ہے۔ بہت سے لوگ میر کو صرف ایک بڑا نام سمجھ کر آگے بڑھ جاتے ہیں، حالانکہ اس نام کے پیچھے ایک پوری زندگی، ایک پورا عہد اور ایک پورا طرزِ احساس چھپا ہوا ہے۔ یہ کتاب اسی زندگی کو، جہاں تک ممکن ہو سکا، سامنے لانے کی کوشش ہے۔

میر کی زندگی کے بارے میں جو کچھ ہمیں معلوم ہے، اس کا بڑا حصہ خود میر کے اپنے بیان سے آیا ہے۔ انہوں نے اپنی آپ بیتی ’ذکرِ میر‘ کے نام سے لکھی، اور اس میں اپنے بچپن، اپنے والد، اپنے استاد اور اپنے سفروں کا حال تفصیل سے درج کیا۔ یہ کتاب اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ اردو میں اس سے پہلے اس طرح کی آپ بیتی کا رواج نہیں تھا۔ اس لیے ہم نے اس کتاب کو بنیادی ماخذ کے طور پر استعمال کیا ہے، اور جہاں ضرورت پڑی وہاں دوسرے تذکروں اور خطوط سے مدد لی ہے۔

اس کتاب کی ترتیب سیدھی ہے۔ پہلے باب میں میر کے آبا و اجداد اور ان کے بچپن کا ذکر ہے۔ دوسرے باب میں ان کی تعلیم اور شاعری کے آغاز کا حال ہے۔ تیسرے باب میں دہلی کے دربار اور وہاں کے حالات پر بات کی گئی ہے۔ چوتھے باب میں ان کے سفر، ہجرت اور غربت کا بیان ہے۔ پانچویں باب میں واپسی اور آخری ایام کا ذکر ہے۔ ضمیمے میں منتخب غزلیات اور کتابیات شامل ہیں۔

ہم نے کوشش کی ہے کہ زبان سادہ رکھی جائے، تاکہ وہ قاری بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے جو اردو کی کلاسیکی نثر سے زیادہ مانوس نہیں۔ جہاں کوئی مشکل لفظ آیا ہے، وہاں اس کا مطلب بریکٹ میں لکھ دیا ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب میر کے چاہنے والوں کے لیے بھی اور نئے پڑھنے والوں کے لیے بھی کارآمد ثابت ہوگی۔

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم شنبہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۴


## سکھوں کے ایک لیڈر نے قسم کھائی تھی کہ میں ۱۰ جولائی کو شہید گنج کی مسجد شہید کر دونگا

### انہدام مسجد کے اسباب اور گورنر سے گفتگو کے متعلق سکھ کی بیانات

### لاہور میں امن و امان قائم ہو گیا ہے

### کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی پر سولہ آدمیوں کی گرفتاریاں

لاہور ۱۰ جولائی

گزشتہ چھ گھنٹے سے کامل امن و امان ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کی جانب سے جو تدابیر اختیار کی گئی ہیں وہ نہایت مناسب ہیں اور حسول حالات پر حاوی ہو رہی ہیں۔

لیکن ہندو ستانی اور مگوا فوج برابر کو توالی میں ہے۔ شہر موجود ہے۔ آج صبح کو جب ہوائی جہازوں نے شہر پر پرواز کیا۔ وہ دیکھ رہی ہیں کہ وہ واپس جا رہے ہیں اسی طرح سے ساتھ تاروں کی چادر بھی سے غائب ہو گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مجرکا انجام اب بالکل کھیل کو پہنچ گیا ہے۔ اور طبعاً ختم کیا جا رہا ہے۔

### محمد شفیع سشن جج

محمد شفیع جی کی گرفتاری کی خبر کل شام کو لاہور میں پھیل گئی اور شام ہی کو ان کی رہائی کا حکم صادر کر دیا گیا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے کہ حکم نامہ کو تکی کر دینے کے الزام میں ہوائی جہاز کا مقدمہ جو سشن جج کے سامنے پیش تھا۔ اب ہائی کورٹ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

### سولہ گرفتاریاں

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کے جرم میں سولہ آدمی گرفتار کیے گئے ہیں۔ ان میں ایک نوجوان لڑکا بھی ہے جسے ایک کانسٹیبل نے پکڑا ہے۔ دو جوڑ تنگ اسٹریٹ میں کھڑے ہوئے تھے کہ کانسٹیبل نے انہیں روکا۔ یہ نہیں رکے۔ اس پر کانسٹیبل نے پکڑ لیا۔

### تازہ سرکاری بیان

حکومت نے ایک سرکاری بیان میں بادشاہی مسجد کے اندر مسلمانوں کے ہلیلے (دوڑ دھوپ) کے متعلق تبصرہ کرنے کے بعد لکھا ہے کہ:

"ایک سرکاری اعلان میں جو کل شائع کیا گیا تھا یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر حالات کا پورے طور پر علم نہیں ہے جنہوں نے مسکوں کو جانے کی بات سنی ہے یا دیکھا ہے کہ وہ ہلیلے میں شریک ہوئے ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کے ساتھ ہی ساتھ ایک اور جتھا بھی مسجد کے اندر داخل ہو گیا تھا۔ اس جتھے کے ارکان نے مسجد کے اندر اور باہر بہت سے بلوے کئے

# لاہور کی مسجد شہید گنج کو مسمار کر دینے کی کوشش

## گفتگو کے دوران حضرت صاحبزادہ سید احمد حسین صاحب امروہوی کی گرفتاری اور ان کی رہائی پر مسلمانوں کا شدید احتجاج

## سکھ کارکن کی بیان کی اشاعت کے فوری بعد ہی حالات کا خطرناک انفجار

## انہدام کے بعد بھی حالات نارمل نہیں

(از نامہ نگار خصوصی)

لاہور ۱۱ ستمبر۔ پنجاب کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی ایک اور کوشش کی گئی ہے۔ اس مرتبہ مسجد شہید گنج کو مسمار کر دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کوشش کے خلاف مسلمانوں کا شدید احتجاج ہوا ہے۔ اس احتجاج کے دوران حضرت صاحبزادہ سید احمد حسین صاحب امروہوی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کی گرفتاری کے بعد بھی حالات نارمل نہیں ہوئے ہیں۔

مسجد شہید گنج کا تنازعہ کافی پرانا ہے۔ یہ مسجد مغلیہ دور کی یادگار ہے۔ اس کے ساتھ ایک گوردوارہ بھی ہے۔ گوردوارہ کے مہنت کا دعویٰ ہے کہ مسجد کی زمین پر گوردوارہ کی ملکیت ہے۔ مسلمانوں کا کہنا ہے کہ مسجد وقف ہے اور اس کی زمین پر کسی کا دعویٰ نہیں ہو سکتا۔ یہ تنازعہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے ۱۰ ستمبر کو ایک بیان میں کہا تھا کہ مسجد شہید گنج کی زمین کا تنازعہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ عدالت کے فیصلہ سے پہلے مسجد کو مسمار کرنے کی کوشش کرنا توہین عدالت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنی مسجد کی حفاظت کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کے اس بیان کی اشاعت کے فوری بعد ہی حالات کا خطرناک انفجار ہوا۔ ۱۱ ستمبر کو صبح سویرے ہی مسلمانوں کا ایک بڑا ہجوم مسجد شہید گنج کے سامنے جمع ہو گیا۔ ہجوم نے مسجد کی طرف مارچ شروع کر دیا۔ پولیس نے ہجوم کو روکنے کی کوشش کی۔ اس کوشش کے دوران حضرت صاحبزادہ صاحب کو گرفتار کر لیا گیا۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کی گرفتاری کی خبر پھیلتے ہی مسلمانوں کا غصہ اور بھڑک اٹھا۔ ہجوم نے پولیس پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ پولیس نے آنسو گیس کے گولے پھینکے اور ہوائی فائرنگ کی۔ اس کے بعد ہجوم منتشر ہو گیا۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کی گرفتاری کے بعد بھی حالات نارمل نہیں ہوئے ہیں۔ مسلمانوں کا کہنا ہے کہ جب تک حضرت صاحبزادہ صاحب کو رہا نہیں کیا جاتا اور مسجد شہید گنج کی حفاظت کی ضمانت نہیں دی جاتی، وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔

مسلمانوں کے ایک وفد نے گورنر پنجاب سے ملاقات کر کے اپنے مطالبات پیش کئے ہیں۔ وفد نے مطالبہ کیا ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور مسجد شہید گنج کی حفاظت کی ضمانت دی جائے۔

گورنر پنجاب نے وفد کو یقین دلایا ہے کہ حکومت مسجد کی حفاظت کے لئے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی رہائی کا معاملہ زیر غور ہے۔

## جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

## جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد جرمن عسکری قوت کا احیاء

(از نامہ نگار خصوصی)

(۴)

وسعت اور تنوع کے لحاظ سے یہ تصانیف ...

...

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۵۲ ہجری

## مسجد شہید گنج کی شہادت

مسجد شہید گنج کیا تھی کہ ہر ہر مسلمان کے شہید کردی ہوا کرتا تھا ایک ہفتہ سے مسلسل پریشان کن خبریں آرہی تھیں، ہمارا صبر کا اس طرح ان کے سننے کا عادی ہوگیا تھا، ایک مسلمان کے لئے کسی بڑی سے بڑی مصیبت کا تصور نہ تھا کہ اس کے مقدس جذبات کو ٹھیس لگے، ہمارا صبر اس حد تک پہنچ گیا تھا کہ ہم اس کے عادی ہوگئے تھے، ہمارے صبر کا امتحان لیا جارہا تھا، ہم اس امتحان میں کامیاب ہوئے، ہم نے صبر کیا، ہم نے ہر ظلم کو برداشت کیا، ہم نے ہر مصیبت کو جھیلا، ہم نے ہر تکلیف کو سہا، ہم نے ہر ذلت کو گوارا کیا، ہم نے ہر بے عزتی کو پی لیا، ہم نے ہر بے حرمتی کو ہضم کرلیا، ہم نے ہر بے آبروئی کو ٹال دیا، ہم نے ہر بے حیائی کو نظر انداز کردیا، ہم نے ہر بے شرمی کو معاف کردیا، ہم نے ہر بے غیرتی کو بھلا دیا، ہم نے ہر بے ہودگی کو بھول گئے، ہم نے ہر بے ہودگی کو بھول گئے، ہم نے ہر بے ہودگی کو بھول گئے

# قارئین الجمعیۃ کے خیالات

## مسلمانانِ جبیر کا افسوسناک جمود و غفلت

### رہنماؤں کی بے حسی اور اغیار کی رشتہ دوانیاں

(سلسلۂ بیان جاری ہے تحریر کے قلم سے)

جبیر جو ہزاروں برس سے ہندوستان کے ریگزار میں بستا چلا آرہا ہے اور جس کے ساتھ ہی ساتھ ہندو بھی رہتے چلے آئے ہیں، ہندوؤں کی مذہبی اور تمدنی زندگی پر جو اثر پڑا ہے اس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں، اور افسوس اور حکومت ہند کو تاریخ سے جاننا چاہئے، لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں پر جو اثر پڑا ہے اس کو بھی بیان کر دیا جائے تاکہ ہندوستان کے مسلمان اس پر غور کر سکیں اور حکومت ہند کو چاہئے کہ اس کی اصلاح کی طرف توجہ کرے۔

ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ جبیر ہندوستان کے ریگزار میں بستا ہے اور اس کی زندگی کا دارومدار مویشی پر ہے۔ ہندوستان کے ریگزار میں جو مویشی پائے جاتے ہیں ان کی نسل کی اصلاح کی طرف کبھی توجہ نہیں کی گئی

# الجمعیۃ دہلی

Aljamiat Delhi

"تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ہفت روزہ جمعیۃ العلماء ہند کا ترجمان

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۵



19 انجمن اصلاح القلوم مدرسہ امینیہ دھلی


## لاہور میں حکومت نے مسلمانوں کو ایک مقبوضہ مسجد واگزار کر دی

### مولانا ظفر علی خاں کی قیادت میں مجلس عاملہ کا قیام

### کونسل کے اراکین سے حکومت پنجاب کی مشاورت

### شہید گنج کی مسجد کے واقعہ سے تمام صوبہ کے متاثر ہونے کا خطرہ

لاہور ۱۲ر جولائی

ایک مسلم کونسل نے ایجی ٹیشن "اگر مجلس عاملہ بنائی گئی ہے جس کا مقصد یہ ہوگا کہ تحفظ حقوق کے تمام مقدمات میں مسلمانوں کی رہنمائی کرے۔ اس تحریک کا اعلان مولانا ظفر علی خاں صاحب نے آج ہی کیا ہے۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب کی رہائش گاہ پر ایک جلسہ ہوا جس میں یہ تجویز پاس کی گئی۔ اس جلسہ میں مسلمانوں کے تمام طبقوں کے نمائندے شریک تھے۔

اس تحریک کے متعلق مولانا ظفر علی خاں صاحب نے ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ "ہم نے اپنی مسجد واگزار کرانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ ہم نے ہر دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ ہم نے ہر ممکن ذریعہ سے کام لیا ہے۔ ہم نے ہر ممکن طریقہ سے اپنا مدعا پیش ک

# نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت مقدسہ کے حیات افروز واقعات قرآن حکیم کی روشنی میں

## انبیاء علیہم السلام کے اذعان ویقین اور فلاسفہ کے ظنون واوہام کا تقابل

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۵)

انبیاء علیہم السلام اور نظام سقف

اگر ہمارے پیرو مرشد تقریر سیرت پر ہی بس کرتے تو آپ کو یاد ہوگا کہ ہم نے ہر بار ہر مرتبہ سیرت پر یہ عرض کیا تھا کہ سیرت اور فلاسفہ کے درمیان کیا تقابل ہے۔ ہم نے بتایا تھا کہ سیرت کیا ہے اور فلاسفہ کیا ہیں۔ ہم نے بتایا تھا کہ سیرت کی بنیاد یقین پر ہے اور فلاسفہ کی بنیاد ظنون واوہام پر ہے۔ ہم نے بتایا تھا کہ سیرت کا مدار وحی پر ہے اور فلاسفہ کا مدار عقل پر ہے۔ ہم نے بتایا تھا کہ سیرت کا مدار اس پر ہے کہ ہم اپنے کو انبیاء علیہم السلام کے سامنے رکھ دیں اور فلاسفہ کا مدار اس پر ہے کہ ہم اپنے کو ان کے سامنے سے ہٹا لیں

# نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت مقدسہ کے حیات افروز واقعات قرآن حکیم کی روشنی میں

## انبیاء علیہم السلام کے اذعان ویقین اور فلاسفہ کے ظنون واوہام کا تقابلی مطالعہ

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۵)

### انبیاء علیہم السلام اور فلاسفہ

اگر آپ میری اس تشریح پر غور فرمائیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ میں نے بار بار اس امر پر زور دیا تھا کہ ہر شخص اور فلاسفر خواہ کتنی اور کتنوں کی تائید کرتے ہوں لیکن ہم کو ان کی تائید کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک شخص وہ ہے جو اپنے اندازے سے کہتا ہے کہ شاید رستم کا دل ایسا ہوگا۔ اس سے زیادہ اس کے پاس کچھ نہیں ہے دوسرا شخص وہ ہے جو اپنی آنکھوں سے چند تلواروں کو دیکھتا ہے اور دونوں کی مشابہت پر یہ رائے دیتا ہے کہ وہ تلوریں ہم دیکھتا ہے سان کے متعلق رائے دیتا ہے کہ یہ سان کی تلوریں ہیں۔ ایک شخص نے اپنے اندازے سے کہا اور دوسرے نے اپنی آنکھوں سے دیکھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ


## "وفاکیش مسلم قوم کی اپیل"

### کانفرنسی لیڈروں کا تشکر گدائی

مسٹر شفیع داؤدی کے مقدمہ میں ٹریبونل نے جو فیصلہ سنایا ہے اس کے متعلق ان کالوں میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور اس قیصلہ کے متعلق جو رد عمل اشتراک کے ساتھ قائم کیا گیا تھا اور اس کے مظاہرات کو دیکھ کر ہندوستان کے تمام باشندوں کو یہ توقع ہو چلی تھی کہ اب ہندوستان کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوگا۔ اور اس کے بعد ہندوستان کی حکومت کا نقشہ ہی کچھ اور ہوگا۔ لیکن افسوس ہے کہ ہماری یہ توقع پوری نہ ہوئی۔ اور

# ناگپور میں مجالس سیرۃ النبی کی مفصل کیفیت

## حضرت العلامۃ الحاج الحافظ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا حافظ الحاج صاحب میلودی کا دو روزہ متواتر مقامات پر سوا گھنٹہ تقریر

(نامہ نگار ناگپور سے تلخیص و ترجمہ از ندیم دہلی)

ناگپور کی تاریخ میں اسوقت تک جو مذہبی جلسے ہوئے ہیں ان میں سب سے بڑا جلسہ وہ تھا جو ۱۹۲۷ء میں مولانا احمد سعید صاحب مولانا ابوالکلام صاحب اور مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کی تشریف آوری پر منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ کی یاد ناگپور کے مسلمانوں کے دلوں میں اب تک تازہ ہے۔ اس کے بعد سے اب تک کوئی جلسہ اس کی ٹکر کا نہیں ہوا۔ اس سال ۱۲ر جولائی سے ۱۵ر جولائی تک جو جلسے ہوئے ان کی کامیابی کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ ۱۲ر جولائی کو جلسہ گاہ میں ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے رات تک برابر مجمع رہا۔ اور ۱۳ر جولائی کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے رات تک برابر مجمع رہا۔ ۱۴ر جولائی کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے رات تک برابر مجمع رہا۔ ۱۵ر جولائی کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے رات تک برابر مجمع رہا۔ ۱۲ر جولائی کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے رات تک برابر مجمع رہا۔ ۱۳ر جولائی کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے رات تک برابر مجمع رہا۔ ۱۴ر جولائی کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے رات تک برابر مجمع رہا۔ ۱۵ر جولائی کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے رات تک برابر مجمع رہا۔

### انجمن ہال میں جلسہ

انجمن ہال ۱۰ بجے دن سے بھرا ہوا تھا۔ ۱۲ بجے رات تک ہال میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ ہال کے باہر سڑک پر ہزاروں مسلمان جمع تھے۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### ایک دن تقریریں

جناب حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر ہوئی۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### پر جوش مقبول الی جلوس

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر ہوئی۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### سیونی میں علماء کرام کی تقریر

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر ہوئی۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### ایک سکھ کا قتل

۱۲ر جولائی کو ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### ساٹھ سالہ ہندو کا قتل

۱۲ر جولائی کو ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

## وقت بدل دیا گیا

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

## مجاہد ضمیر و الدین بیرسٹر کا بیان

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔


### مصفاتون کی شرطیہ گولیاں

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### رسالہ

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### شیر کا رکتابت کی سیاہی

SHER LITHO INK

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

A. SHER & CO. 22 Hallumdar

### روپے انعام جادو کی انگوٹھی

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### بیحقیقت دوا نہ دیا طبی ان

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔




## کوئٹہ میں کھدائی کے متعلق حکومت ہند کا کارکنان ہیلتھ کمشنر کی سفارشات کے مطابق آئندہ لائحہ عمل

۱۴ر جون کو شدید کی سرکاری اطلاع میں حکومت ہند نے بتایا ہے کہ اگر کوئٹہ میں پبلک ہیلتھ کمشنری ہدایتوں پر عمل ہوتا رہے تو ۱۹۳۷ء کے آخر تک کوئٹہ کی آبادی ۱۰۰ فیصدی محفوظ ہو جائے گی۔ ۱۹۳۵ء کے زلزلہ کے بعد کوئٹہ کی آبادی ۱۰۰ فیصدی محفوظ ہو جائے گی۔ ۱۹۳۵ء کے زلزلہ کے بعد کوئٹہ کی آبادی ۱۰۰ فیصدی محفوظ ہو جائے گی۔ ۱۹۳۵ء کے زلزلہ کے بعد کوئٹہ کی آبادی ۱۰۰ فیصدی محفوظ ہو جائے گی۔ ۱۹۳۵ء کے زلزلہ کے بعد کوئٹہ کی آبادی ۱۰۰ فیصدی محفوظ ہو جائے گی۔ ۱۹۳۵ء کے زلزلہ کے بعد کوئٹہ کی آبادی ۱۰۰ فیصدی محفوظ ہو جائے گی۔

## جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

## جنت اور دوزخ

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

## انجمن محافظ اوقاف و تعلیم اسلام بادیوں کا قیام

### عہدہ داران وارکین کا انتخاب

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

## انجمن محافظ اوقاف و تعلیم اسلام بادیوں کا قیام

### عہدہ داران وارکین کا انتخاب

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

## مزدوری معلوم کرنے کی مشینری کے قیام کی ضرورت

### مسٹر راماسوامی مدلیار کی تجویز

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

## صوبہ سرحد میں مصیبت زدگان کے لیے چندہ

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

## ایشیاٹک لیبر کانفرنس اقتصادی تجویز مومن الاتحادی لیبر کانفرنس سے مسترد کر دیا

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔


### آسمان صحافت کا درخشان ستارہ

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### تعلیم الاسلام

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### ناظرین و مشتہرین کی خاص توجہ کیلئے

### کرسمس نمبر

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی

## تقریر سیرت

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### معارف

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### خلافت

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

### جامعہ

۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔ ۱۲ بجے رات کو جلسہ ختم ہوا۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم شنبہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۶

19
انجمن اصلاح الکلام
مدرسہ امینیہ
دھلی

## لاہور میں مزید جلسے، گرفتاریاں اور لاٹھی چارج

### مسلم لیگ و مسلم کانفرنس سٹیج مخالف سرگرمیوں کی لیگ کے دفتر میں خفیہ جلاس اور قرارداد

مولانا شیخ حادی دہلوی کا فارمولا

دہلی ۱۸ جولائی

آج دہلی یوم لیگ اور مسلم کانفرنس کی جلاس حالہ کا ایک خفیہ اجلاس گزشتہ تمام گرفتاریوں پر غور کرنے کے لئے مسلم لیگ کے دفتر واقع بلیماران میں منعقد ہوا جس میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کمیٹی کو ایڈوکیٹ کے ہاتھوں میں اختیارات دیدیئے جائیں۔

اجلاس کی کارروائی میں اس وقت کافی تعطل پیدا ہوگیا تھا جب مولانا شیخ حادی دہلوی نے اپنا فارمولا پیش کیا۔ مولانا نے کہا کہ ہمیں اس وقت کوئی ایسا قدم نہیں اٹھانا چاہئے جس سے ہندو مسلم فساد کا خطرہ ہو۔ ہمیں اس وقت صرف اپنے حقوق کے لئے پرامن طریقہ سے کام لینا چاہئے۔ اس پر بعض ممبروں نے اعتراض کیا کہ اس سے ہماری کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔ اس پر مولانا نے کہا کہ ہم کمزور نہیں ہیں لیکن ہم ہندو مسلم فساد کی ذمہ داری اپنے اوپر نہیں لینا چاہتے۔ اس پر اجلاس برخاست ہوگیا۔

## دوسرے ڈکٹیٹر کو شاہی مسجد کے باہر گرفتار کیا گیا

### دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی اور کوتوالی کے سامنے مظاہرے

### گورنر اور اراکین کونسل کی کانفرنس

لاہور ۱۸ جولائی

آج سہ پہر کو تقریباً ۵ بجے کے وقت بادشاہی مسجد میں دو ہزار مسلمانوں کا اجتماع ہوا اور تقریریں کی گئیں جس وقت یہ پتہ چلا کہ پولیس نے جہاں کا انتظام کیا ہے بھی چار ہزار مسلمان کو گرفتار کیا ہے اور تقریریں بند کر دی گئیں۔

مرحوم اکرام ڈکٹیٹر دوم "جس درجہ" کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ مجمع میں سے کسی شخص نے پولیس پر پتھر پھینکا جس کے بعد پولیس نے مجمع پر منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا گو مشتعل ہو کر بار بار قرار دادیں پاس ہوئیں ان لوگوں پر دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔

ایسٹی پیڈیریس کا بیان ہے کہ بادشاہی مسجد کے قریب آج کئی مقامات پر جلسے ہوئے اور ہر جلسہ میں کل لوگ قرار دادیں پاس کی گئیں۔

وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک قرارداد میں گورنر کی مذمت کی گئی ہے۔

مجمع نے کوتوالی کے سامنے مظاہرہ کی کوشش کی مگر پھر منتشر کر دیا گیا۔

### اتحاد و اتفاق کے لئے گورنر کی اپیل

آج شام کو لاہور میں گورنر پنجاب اور ارکین کونسل کی درمیان شام کے لئے ایک اجتماع ہوا۔

اس کانفرنس کی بابت سرکاری اعلان شائع کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ گورنر صاحب نے فرمایا کہ "میں نے آج کی کانفرنس کی صدارت کے فرائض اس لئے انجام دینا منظور کئے ہیں کہ مجھے موقع مل جائے کہ میں اپنے ہندو اور سکھ رفقاء کو اتحاد و اتفاق کی اہمیت سے آگاہ کر دوں۔ میں نے ہمیشہ اس بات کی کوشش کی ہے کہ ہندو اور مسلمان میں اتحاد و اتفاق پیدا ہو

# نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت مقدسہ قرآن و حدیث کی روشنی میں

## انتہائی صبر آزما مواقع پر رحمۃ للعالمین کی شان کریمی کے مظاہرے

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

**حضرت ابراہیم بن ادہم کا واقعہ**

بچے ہی سے آپ کو اللہ کی یاد کا ایسا شوق تھا کہ ایک دن شکار کو گئے ہوئے تھے کہ ایک ہرن کو دیکھا۔ اس کو دیکھتے ہی آپ کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ ہم کو اللہ نے اسی لئے پیدا کیا ہے کہ اس کی عبادت کریں۔ اس خیال کا پیدا ہونا تھا کہ آپ کے دل کی دنیا بدل گئی۔ آپ نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور سیدھے اپنے گھر پہنچے۔ گھر پہنچ کر اپنے ہتھیار اور کپڑے اتار دیئے اور فقیروں کا لباس پہن کر اللہ کی عبادت میں مشغول ہو گئے۔

**شہادت کا بیمثل موقعہ**

ہاں تو یہ عرض کر رہا تھا کہ حضرت عبداللہ بن حذافہ السہمی رضی اللہ عنہ کو اگر سلطنت سے انکار ہوتا ہے اور قیصر کی اطاعت سے انکار ہوتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو اللہ کی عبادت کا شوق ہے۔ اللہ کی عبادت کا شوق ہے تو اللہ کی عبادت کا موقع ہاتھ سے نہ جائے۔ اس کے لئے وہ کیا کیا کرتے ہیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ کو قیصر نے گرفتار کر لیا۔ گرفتار کر کے اس کے سامنے پیش کیا گیا۔ قیصر نے کہا کہ تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ ہم تم کو بہت کچھ دیں گے۔ آپ نے انکار کر دیا۔ قیصر نے کہا کہ اچھا ہم تم کو قتل کر دیں گے۔ آپ نے کہا کہ تم کو اختیار ہے۔ قیصر نے کہا کہ اچھا ہم تم کو قید کر دیں گے۔ آپ نے کہا کہ تم کو اختیار ہے۔ قیصر نے کہا کہ اچھا ہم تم کو سولی پر چڑھا دیں گے۔ آپ نے کہا کہ تم کو اختیار ہے۔ قیصر نے کہا کہ اچھا ہم تم کو توپ کے منہ پر باندھ کر اڑا دیں گے۔ آپ نے کہا کہ تم کو اختیار ہے۔ قیصر نے کہا کہ اچھا ہم تم کو کھولتے ہوئے تیل کی کڑاہی میں ڈال دیں گے۔ آپ نے کہا کہ تم کو اختیار ہے۔ قیصر نے کہا کہ اچھا ہم تم کو بھوکے شیر کے سامنے چھوڑ

# نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت مقدسہ قرآن و حدیث کی روشنی میں

## انتہائی صبر آزما مواقع پر رحمۃ للعالمین کی شان کریمی کے مظاہرے

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۶)

**شہید آہ یہ معصومہ**

ہاں یہ وہی یہودی عورت ہے جس نے بھری مجلس میں آپ کو زہر آلود گوسفند پیش کیا تھا۔ آپ نے اس کے اس جرم کو معاف کر دیا تھا۔ اور وہ زندہ رہی۔ مگر اس نے اپنے اس جرم کا اعتراف نہیں کیا تھا۔ اور اس کے بعد بھی وہ اپنے اس جرم پر نادم نہ ہوئی تھی۔ اس لئے اس کو قتل کی سزا دی گئی۔ اس کے بعد اس کے قتل کی سزا دینے کی وجہ بھی بیان کر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری

## مسجد شاہ چراغ کی واپسی

### پنجاب کے ہندو اخبارات کا شرمناک رویہ

لاہور کی ایک تاریخی مسجد کے مکھوں نے اپنی بلند ہمتی اور اعلیٰ ظرفی کا جو ثبوت دیا ہے اس پر یہ قوم جتنا بھی فخر کرے کم ہے۔ ۱۹۴۷ء کے ہنگامہ خیز دور میں جب ہر طرف نفسی نفسی کا عالم تھا اور ہر شخص اپنی جان بچانے کی فکر میں تھا، ان مسلمانوں نے اپنی جان کی بازی لگا کر اس مسجد کی حفاظت کی تھی۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء میں جب حالات کچھ سنبھلے تو انہوں نے مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کر دیا۔ اس کے بدلہ میں ہندوستان نے بھی اپنی روایتی فراخدلی کا ثبوت دیا اور مسجد کی عمارت کو ہر طرح سے محفوظ رکھا۔ اس کے بعد ۱۹۵۰ء میں مسجد کی چابیاں باقاعدہ طور پر مسلمانوں کے حوالہ کر دی گئیں۔ اس طرح یہ مسجد ایک بار پھر مسلمانوں کی ملکیت میں آ گئی۔

۱۹ جولائی ۱۹۵۱ء کو اس مسجد کا افتتاح ہوا اور ان میں سے بہت سے مکھو جو ہجرت کر کے ہندوستان آ گئے تھے، اس موقع پر لاہور گئے۔ ان کا وہاں جس طرح استقبال کیا گیا اور جس طرح ان کے جذبات کی قدر کی گئی، اس کی تفصیل ہر اس شخص کو معلوم ہے جو اس وقت لاہور میں تھا۔ ان کے اعزاز میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ہندو اور مسلمان دونوں نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں مکھوؤں کی قربانی کا اعتراف کیا گیا اور ان کے جذبۂ ایثار کو خراج تحسین ادا کیا گیا۔ اس موقع پر ہندو اخبارات نے جو رویہ اختیار کیا وہ بہت ہی افسوسناک تھا۔ ان اخبارات نے مکھوؤں کی قربانی کا مذاق اڑایا اور ان کے جذبۂ ایثار کو ہدف تنقید بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ مکھوؤں نے مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کر کے بڑی غلطی کی ہے۔ ان کو مسجد کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے تھا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مکھوؤں کو مسجد کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مکھوؤں نے مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کر کے بڑی غلطی کی ہے۔ ان کو مسجد کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے تھا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مکھوؤں کو مسجد کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔

ہندو اخبارات کے اس رویہ سے ہر شخص کو اندازہ ہو گیا کہ ہندو ذہنیت کس قدر تنگ ہے۔ وہ کسی کی قربانی کی قدر نہیں کر سکتی۔ وہ کسی کے جذبۂ ایثار کو خراج تحسین ادا نہیں کر سکتی۔ وہ کسی کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتی۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے رہی ہے۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہی ہے۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہے گی۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہے گی۔

جولائی ۱۹۵۱ء کو مکھو قوم نے مسجد کو واپس کر دیا تھا۔ اس میں ان کے ۱۴ جوان شہید ہوئے تھے۔ ان کے ۱۴ جوانوں نے اپنی جان دے کر مسجد کی حفاظت کی تھی۔ ان کے ۱۴ جوانوں نے اپنی جان دے کر مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کیا تھا۔ ان کے ۱۴ جوانوں نے اپنی جان دے کر مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کیا تھا۔ ان کے ۱۴ جوانوں نے اپنی جان دے کر مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کیا تھا۔

ہندو اخبارات کا رویہ بہت ہی افسوسناک تھا۔ ان اخبارات کا رویہ بہت ہی شرمناک تھا۔ ان اخبارات کا رویہ بہت ہی قابل مذمت تھا۔ ان اخبارات کا رویہ بہت ہی قابل نفرت تھا۔ ان اخبارات کا رویہ بہت ہی قابل لعنت تھا۔ ان اخبارات کا رویہ بہت ہی قابل ملامت تھا۔ ان اخبارات کا رویہ بہت ہی قابل شرم تھا۔ ان اخبارات کا رویہ بہت ہی قابل افسوس تھا۔ ان اخبارات کا رویہ بہت ہی قابل ماتم تھا۔

ہندو اخبارات کے اس رویہ سے ہر شخص کو اندازہ ہو گیا کہ ہندو ذہنیت کس قدر تنگ ہے۔ وہ کسی کی قربانی کی قدر نہیں کر سکتی۔ وہ کسی کے جذبۂ ایثار کو خراج تحسین ادا نہیں کر سکتی۔ وہ کسی کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتی۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہی ہے۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہے گی۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہے گی۔

لاہور کی ایک تاریخی مسجد کے مکھوں نے اپنی بلند ہمتی اور اعلیٰ ظرفی کا جو ثبوت دیا ہے اس پر یہ قوم جتنا بھی فخر کرے کم ہے۔ ۱۹۴۷ء کے ہنگامہ خیز دور میں جب ہر طرف نفسی نفسی کا عالم تھا اور ہر شخص اپنی جان بچانے کی فکر میں تھا، ان مسلمانوں نے اپنی جان کی بازی لگا کر اس مسجد کی حفاظت کی تھی۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء میں جب حالات کچھ سنبھلے تو انہوں نے مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کر دیا۔ اس کے بدلہ میں ہندوستان نے بھی اپنی روایتی فراخدلی کا ثبوت دیا اور مسجد کی عمارت کو ہر طرح سے محفوظ رکھا۔ اس کے بعد ۱۹۵۰ء میں مسجد کی چابیاں باقاعدہ طور پر مسلمانوں کے حوالہ کر دی گئیں۔ اس طرح یہ مسجد ایک بار پھر مسلمانوں کی ملکیت میں آ گئی۔

۱۹ جولائی ۱۹۵۱ء کو اس مسجد کا افتتاح ہوا اور ان میں سے بہت سے مکھو جو ہجرت کر کے ہندوستان آ گئے تھے، اس موقع پر لاہور گئے۔ ان کا وہاں جس طرح استقبال کیا گیا اور جس طرح ان کے جذبات کی قدر کی گئی، اس کی تفصیل ہر اس شخص کو معلوم ہے جو اس وقت لاہور میں تھا۔ ان کے اعزاز میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ہندو اور مسلمان دونوں نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں مکھوؤں کی قربانی کا اعتراف کیا گیا اور ان کے جذبۂ ایثار کو خراج تحسین ادا کیا گیا۔ اس موقع پر ہندو اخبارات نے جو رویہ اختیار کیا وہ بہت ہی افسوسناک تھا۔ ان اخبارات نے مکھوؤں کی قربانی کا مذاق اڑایا اور ان کے جذبۂ ایثار کو ہدف تنقید بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ مکھوؤں نے مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کر کے بڑی غلطی کی ہے۔ ان کو مسجد کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے تھا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مکھوؤں کو مسجد کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مکھوؤں نے مسجد کو ہندوستان کے حوالہ کر کے بڑی غلطی کی ہے۔ ان کو مسجد کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے تھا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مکھوؤں کو مسجد کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔

ہندو اخبارات کے اس رویہ سے ہر شخص کو اندازہ ہو گیا کہ ہندو ذہنیت کس قدر تنگ ہے۔ وہ کسی کی قربانی کی قدر نہیں کر سکتی۔ وہ کسی کے جذبۂ ایثار کو خراج تحسین ادا نہیں کر سکتی۔ وہ کسی کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتی۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہی ہے۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہے گی۔ ہندو ذہنیت کی یہ تنگی ہمیشہ سے ظاہر ہوتی رہے گی۔

گر پنجاب کے ہندو اخبارات آج ہماری نظر پڑی تو ہمارے تعدد پر کہ ہمارے ساتھ یہ زیادتی و بدعہدی کی جاتی ہے اس نقطہ سے گویا ہر جوت جگانے کی کوشش کی ہے۔ ہمارے ساتھ یہ زیادتی و بدعہدی کی جاتی ہے اس نقطہ سے گویا ہر جوت جگانے کی کوشش کی ہے۔ ہمارے ساتھ یہ زیادتی و بدعہدی کی جاتی ہے اس نقطہ سے گویا ہر جوت جگانے کی کوشش کی ہے۔

یہ اخبار اپنے نقارۂ اتحاد میں بجا کہتا ہے کہ ۔۔۔ اس عہد پر دستخط کرنے والوں کا قول ہی نہیں تھا اور مسلمان کو یہ یقین ۔۔۔ کہ وہ ہندو ہے ۔۔۔ ہندوستان میں ۔۔۔

## کوئٹہ کے علاقہ میں داخل ہونے پر پانچ سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ قید

### حکومت کے جدید قواعد کا اعلان

کوئٹہ ہمراہ ہونے جدید کنٹرول قواعد کے مطابق کوئٹہ میں داخلہ کے متعلق حسب ذیل قواعد کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان قواعد کا مقصد کوئٹہ میں داخلہ کو منظم کرنا ہے۔ ان قواعد کا اطلاق ۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء سے ہوگا اور ان کا اطلاق ریل اور موٹر کے ذریعہ آنے والے مسافروں پر ہوگا۔

(۱) ان قواعد کے تحت کوئٹہ میں داخلہ کا اطلاق ہر شخص پر ہوگا۔ خواہ وہ ہندوستان کا رہنے والا ہو یا غیر ملک کا۔ ان قواعد کے تحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کی ضرورت ہوگی۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئی شخص کوئٹہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ خواہ وہ کسی ملک کا رہنے والا ہو۔

(۲) ان قواعد کے ماتحت ۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء سے پہلے کوئٹہ میں داخلہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(۳) ان قواعد کے ماتحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئٹہ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

(۴) ان قواعد کے ماتحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئٹہ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

(۵) ان قواعد کے ماتحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئٹہ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

(۶) ان قواعد کے ماتحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئٹہ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

(۷) ان قواعد کے ماتحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئٹہ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

(۸) ان قواعد کے ماتحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئٹہ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

(۹) ان قواعد کے ماتحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئٹہ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

(۱۰) ان قواعد کے ماتحت کوئٹہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ پاسپورٹ کے بغیر کوئٹہ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

## میونسپل کمیٹی پول

### ایک لاکھ مسلم ممبری کا مسلمانوں کا مطالبہ

عرض پہلے جناب کے اخبار مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۵ء کے صفحہ ۱۰ کالم ۲ میں میونسپل کمیٹی پول کا ذکر ہے۔ شائع ہوا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ۱۹۳۵ء کے میونسپل کمیٹی پول میں مسلمانوں کی ممبری کا مطالبہ ۱۹۳۵ء کے مطالبہ سے کم ہے۔ ۱۹۳۵ء کے مطالبہ میں ۱۹۳۵ء کے مطالبہ سے ۱۰ ممبر کم ہیں

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۴

# الجمعیۃ Aljamiat

# ہفت روزہ دہلی

مدیر: افضل الحق قرشی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۷

## لاہور میں گیارہ جتھے گرفتار کئے جا چکے

### اکسٹھ مسلمانوں کی سول نافرمانی، گرفتاری اور سزائیں

### مقامی مسلم لیڈروں کی موجودہ تحریک سے علیحدگی

۲۴ جولائی ۱۹۳۵ء بدھ کے روز لاہور میں سول نافرمانی کی تحریک کا پہلا جتھا گرفتاری کے لئے پیش ہوا۔ گرفتاری کے سلسلہ کا آغاز ۱۹ جولائی ۱۹۳۵ء کے اخبار "احسان" کی اس خبر سے ہوا تھا کہ ۱۹ جولائی کو ۱۴ آدمیوں نے گرفتاری دی ہے۔ جن کے متعلق خاکسار اسسٹنٹ ایڈیٹر کا بیان ہے کہ وہ سب بہت آگے ہوئے تھے۔

### ۴۲ گرفتاریاں

ایسوسی ایٹڈ پریس نمائندہ نے ۲۴ کو لکھا جس اخبار نے جتھے گرفتاری کے لئے پیش ہوئے ان کی تعداد ۴۰ بتائی اور کہا کہ تعداد میں بعض لوگ ۲۰ سال سے کم عمر کے تھے۔ اور ۱۲ عورتیں بھی تھیں۔ مگر یہ خبر صحیح نہیں۔ ۲۴ کو ۴۲ گرفتاریاں ہوئی تھیں۔ ان میں ۱۲ عورتیں نہ تھیں۔ اور نہ ۲۰ سال سے کم عمر کے تھے۔ ۲۵ کو ۱۹ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۱ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۱ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ نومبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ دسمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ جنوری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ فروری کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ مارچ کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ اپریل کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ مئی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ جون کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ جولائی کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ اگست کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۵ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۶ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۷ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۸ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۹ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۰ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۱ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۲ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۳ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۴ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۵ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۶ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۷ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۸ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲۹ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳۰ ستمبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۲ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۳ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۴ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۵ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۶ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۷ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۸ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۹ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۰ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۱ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۲ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۳ اکتوبر کو ۱۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ ۱۴

# نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت مقدسہ اور مسلمانان ہند کی سیاسی زندگی

## اچھوتوں کی نئی اقلیت اور سکھوں کی عبرت انگیز مثال

حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۷)

پست اقوام کے بیدار کا ایک واقعہ

گزشتہ رمضان کو ڈاک سے ایک رجسٹرڈ پیکٹ موصول ہوا جس کے مکان پر رجسٹری کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس لئے ڈاکیہ نے مجھے اپنے گھر پر طلب کیا۔ ایک صاحب پر ۵ روپے رجسٹری کے تقاضا کئے گئے۔ میں نے ڈاکیہ سے کہا کہ یہ پیکٹ میرا نہیں ہے۔ اس لئے میں رجسٹری کے روپے نہیں دے سکتا۔ ڈاکیہ نے کہا کہ یہ پیکٹ آپ کے نام ہے۔ میں نے کہا کہ میرا نام اس پر نہیں ہے۔ ڈاکیہ نے کہا کہ پتہ آپ کا ہے۔ میں نے کہا کہ پتہ میرا ہے مگر نام میرا نہیں ہے۔ ڈاکیہ نے کہا کہ پھر آپ کا نام کیا ہے۔ میں نے کہا کہ میرا نام ہندو ہے۔ ڈاکیہ نے کہا کہ ہندو کا نام کیا ہوتا ہے۔ میں نے کہا کہ ہندو کا نام ہندو ہوتا ہے۔ ڈاکیہ نے کہا کہ ہندو کا نام ہندو ہوتا ہے تو آپ کا نام کیا ہے۔ میں نے کہا کہ میرا نام ہندو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری

۲۸ جولائی ۱۹۳۵ء


## لاہور میں سکھوں کی اشتعال انگیزی کا انجام

### خون مسلم کی ارزانی

شبہ تھا کہ گرنتھ کے متعلق گورمکھی میں جو مضمون شائع ہوا ہے اس کے لکھنے والے سکھ ہیں۔ تو پولیس نے ان کو بھی گرفتار کر لیا۔ اس پر سکھوں کا ہجوم اور بڑھا اور انہوں نے پولیس کے ساتھ ہی ساتھ تھانہ کے احاطہ میں گھس کر تھانہ کے اندر توڑ پھوڑ شروع کر دی۔ اس کے بعد ہجوم نے ایک مسلمان کی دکان کو آگ لگا

## ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی و پارێزگاکان

**ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی و پارێزگاکان**

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی و پارێزگاکان

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی و پارێزگاکان

##

# صوبہ سرحد میں یوم شریعت کے جلسے

## شریعت بل کی پرزور تائید اور حکومت اور اراکین کونسل سے متفقہ مطالبہ

پشاور ۲۹ جولائی۔ آج ۲ بجے سہ پہر صوبہ سرحد کے تمام مسلمان پارٹی بازی اور مفادات کا عظیم الشان اجلاس شریعت بل منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت جناب خواجہ محمد صاحب صدر صوبہ اتحاد المسلمین نے فرمائی۔ صدر صوبہ سرحد نے اپنے افتتاحی خطبہ میں فرمایا کہ ہم اس شریعت بل کی پرزور تائید کرتے ہیں جو ہمارے ملک کے ایک بڑے طبقہ کی دیرینہ خواہش ہے۔ اس بل کی مخالفت کرنا ہمارے ملک کے ایک بڑے طبقہ کی دل آزاری کا باعث ہوگا۔ ہم اس بل کی مخالفت کرنے والوں کو بھی یہ یقین دلاتے ہیں کہ اس بل کے ذریعہ ہم کسی کے مذہبی حقوق میں مداخلت نہیں کرنا چاہتے۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں شریعت کا قانون نافذ ہو۔ اس کے بعد مولانا عبدالرحیم پوپلزئی نے شریعت بل کی تائید میں ایک پرزور تقریر کی۔ مولانا صاحب موصوف نے فرمایا کہ ہم اس بل کی تائید میں ۲ کروڑ مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہم اس بل کی مخالفت کرنے والوں کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہم کسی کے مذہبی حقوق میں مداخلت نہیں کرنا چاہتے۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں شریعت کا قانون نافذ ہو۔ اس کے بعد مولانا عبدالحلیم صاحب نے شریعت بل کی تائید میں ایک پرزور تقریر کی۔ مولانا صاحب موصوف نے فرمایا کہ

# Aljamiat الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ:۔ الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر:۔ ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم پنجشنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق یکم اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۸

۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ


## لاہور میں مجلس احرار اور مجلس تحفظ مساجد شہید گنج کی مشترکہ کمیٹی بنادی گئی

### احراری لیڈر بھی مسلمانوں کے ساتھ چلنے پر مجبور ہوگئے

### مشترکہ کمیٹی کا اجلاس ۲۰ جولائی کو منعقد ہوگا

### مسجد شہید گنج کے تحفظ کی عملی تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ

لاہور ۱۹ جولائی

مجلس احرار و مجلس تحفظ مساجد شہید گنج کی مشترکہ کانفرنس کے پہلے اجلاس کی کارروائی ۱۲ بجے دوپہر کو ایک بجے تک جاری رہی (اس کی روداد ۲۰ جولائی کو شائع ہوگی) اس کے بعد جلسہ دو بجے دن تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ اور اس وقت تک کے لئے ذیل کی کمیٹی مقرر کی گئی جو دوسرے دن تمام امور کی تکمیل کرے گی اور اس کے فیصلوں کی توثیق کرے گی۔

(۱) مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی (۲) مولانا داؤد غزنوی (۳) مولانا عبدالستار خان نیازی (۴) مولانا مظہر علی اظہر (۵) ماسٹر تاج الدین انصاری (۶) مولانا عبدالکریم (۷) مولانا غلام غوث ہزاروی (۸) مولانا غلام محمد امرتسری (۹) مولانا محمد علی جالندھری (۱۰) مولانا ابوالحسنات سید احمد (۱۱) مولانا سید داؤد غزنوی (۱۲) مولانا عطاء اللہ بخاری (۱۳) مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی (۱۴) مولانا محمد اسحاق (۱۵) مولانا عبدالرحیم اشرف (۱۶) مولانا عبدالغفور ہزاروی (۱۷) مولانا محمد شریف بہلوان (۱۸) مولانا محمد علی لدھیانوی (۱۹) مولانا عبدالحق (۲۰) مولانا عبدالرحمٰن لدھیانوی (۲۱) مولانا عبدالرحمٰن مکی (۲۲) مولانا عبدالرحمٰن امرتسری (۲۳) مولانا عبدالعزیز (۲۴) مولانا محمد اسحاق چیمہ (۲۵) مولانا محمد صادق (۲۶) مولانا محمد یوسف کلکتہ (۲۷) مولانا محمد اسماعیل سلفی (۲۸) مولانا محمد اسماعیل (۲۹) مولانا محمد اسحاق (۳۰) مولانا محمد اسحاق (۳۱) مولانا محمد اسحاق (۳۲) مولانا محمد اسحاق (۳۳) مولانا محمد اسحاق (۳۴) مولانا محمد اسحاق (۳۵) مولانا محمد اسحاق (۳۶) مولانا محمد اسحاق (۳۷) مولانا محمد اسحاق (۳۸) مولانا محمد اسحاق (۳۹) مولانا محمد اسحاق (۴۰) مولانا محمد اسحاق (۴۱) مولانا محمد اسحاق (۴۲) مولانا محمد اسحاق (۴۳) مولانا محمد اسحاق (۴۴) مولانا محمد اسحاق (۴۵) مولانا محمد اسحاق (۴۶) مولانا محمد اسحاق (۴۷) مولانا محمد اسحاق (۴۸) مولانا محمد اسحاق (۴۹) مولانا محمد اسحاق (۵۰) مولانا محمد اسحاق

### برکت علی ہال کا دوسرا اجتماع

### افسوسناک اختلافات

### احرار کا نقطۂ نگاہ

### اصل قرارداد

### سب کمیٹی کے اراکین

## کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

عیدوں کے سوال پر شدید اختلافات آزاد وارد اسٹلہ اور وہائٹ ہال کی تجویزیں نامنظور کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس جمعہ کے روز ہوگا

وارد ۲۰ جولائی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس جمعہ کے روز ۴ بجے شام کو گھنٹے کی نشست کے بعد ۷ بجے سہ پہر کے لئے ملتوی ہوگیا تھا دوبارہ منعقد ہوا۔ اور رات گئے تک جاری رہا ہے۔

(یہ اطلاع ہم پہنچانے کے بعد تار کٹ گئے اس لئے تار کے ذریعہ مزید اطلاع حاصل نہ کر سکے۔ ضرورت ہے کہ کانگریس کے حالات کا جائزہ لیا جائے۔ ایڈیٹر)

## واقعات لاہور کی صدائے بازگشت

### برطانوی دارالعوام میں ایک فوجی افسر کے سوالات

### ہندوستانی فوج کے مقابلہ میں برطانوی اور گورکھا فوج کو بڑھایا جائے

لندن ۱۹ جولائی

آج دارالعوام میں مسٹر ایگلٹن جنرل ہیوگ کلفٹن براؤن کو جواب دیتے ہوئے سکریٹر آف اسٹیٹ برائے ہند نے کہا کہ لاہور میں صورت حالات قابو میں ہے۔ اور بے حد اطمینان ہے کہ مسلمانوں نے اپنی طرف سے اشتعال کرنے کی کوشش نہیں کی۔ ہز میجسٹی جنرل براؤن نے کہا کہ برطانوی اور گورکھا فوج کو بڑھانے کی ضرورت ہوگی کیونکہ ان کا اعتماد کسی اور فوج پر نہیں ہے۔

مسٹر براکن روڈ نے کہا کہ کیا وجہ ہے کہ ہندوستانی سپاہیوں کے بجائے برطانوی اور گورکھا فوج کو بلایا جائے۔ اس کے جواب میں سکریٹر آف اسٹیٹ نے کہا کہ ہندوستانی فوج پر ہمیں پورا اعتماد ہے۔

مسٹر براکن روڈ نے کہا کہ کیا یہ صحیح ہے کہ ہندوستانی فوج کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مسلمانوں پر گولی نہ چلائیں۔ اس کے جواب میں سکریٹر آف اسٹیٹ نے کہا کہ ایسی کوئی ہدایت نہیں دی گئی۔

## آگرہ اور کانپور کے ہندو مسلم فسادات

### ملزمین کو ہائیکورٹ سے بری کر دیا گیا

الٰہ آباد ۱۹ جولائی

آج الٰہ آباد ہائیکورٹ نے آگرہ اور کانپور کے فرقہ وارانہ فسادات کے مقدمات چلانے والے جسٹس بیورا اور جسٹس کلاہ کے فیصلوں کو منسوخ کر دیا اور ملزمین کو بری کر دیا۔ ان میں سے بعض کو پہلے سزائے موت دی گئی تھی اور بعض کو عمر قید کی۔ ان فیصلوں کی اطلاع سے آگرہ اور کانپور کے ہندوؤں میں سخت بے چینی پھیل گئی ہے۔ ہندو اخبارات نے اس فیصلہ پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔

فاضل جسٹس نے اپنے فیصلہ میں کہا ہے کہ ان مقدمات میں استغاثہ کے مسلسل ناکام رہنے کی وجہ سے ملزمین کے خلاف الزامات ثابت نہیں ہوئے۔ اور ہم ان کی اپیلیں منظور کرتے ہیں۔

## اشتراکیوں نے نازیوں کا جھنڈا پھاڑ کر پھینکدیا

### سڑکوں اور کوچوں میں زبردست بلوہ تیرہ آدمی زخمی

لندن ۱۹ جولائی

فرانس کے ایک زبردست مظاہرہ میں ہزاروں کے مقابلہ میں ایک جرمن جہاز پر اشتراکیوں کی کثیر جماعت چڑھ گئی اور انہوں نے جہاز کے سر پر لہراتے ہوئے نازیوں کے جھنڈا کو پھاڑ کر پھینک دیا۔ اس پر نازیوں اور اشتراکیوں میں زبردست جنگ شروع ہوگئی جس میں کئی آدمی زخمی ہوئے۔ اشتراکیوں نے نازی جھنڈے کو تار تار کر ڈالا اور سمندر میں پھینک دیا۔

اس کے بعد شہر کی گلیوں میں بلوہ شروع ہوگیا جس میں تیرہ آدمی زخمی ہوئے۔ ان میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔

## دہلی کے قصابوں کی ہڑتال کا پبلک کو سخت تکلیف اور پریشانی

دہلی ۲۰ جولائی

آج دہلی کے قصابوں کی ہڑتال کو چوتھا دن ہے۔ شہر میں گوشت کی تمام دکانیں بند ہیں۔ ہڑتال ہر طرح کامیاب ہے۔ شہر میں مخلوق پر بڑی پریشانی ہو رہی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ گائے کی قربانی کو لے کر اس سلسلہ میں دہلی کے ضلہ کے حکام کی طرف سے بھی کافی کوشش ہو رہی ہے۔ اور ہڑتال کو ختم کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

## تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی دینی تعلیم کے لئے

حضرت مولانا حافظ الحاج سید عبدالستار صاحب نذر خلیفہ حضرت اقدس سید احمد صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف

یہ کتاب ہندوستان کے تمام مسلمان بچوں کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اس میں اسلام کی بنیادی تعلیم کے ساتھ ساتھ ضروری مسائل اور ان کے دلائل بھی بہت آسان طریقہ پر بیان کئے گئے ہیں۔ ہر مسلمان بچہ کو اس کتاب کا پڑھنا اور یاد کرنا ضروری ہے۔ ہر مدرسہ اور اسکول میں اس کا داخل نصاب ہونا چاہئے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ خرید کر اپنے بچوں کو پڑھانا چاہئے۔

ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ خیر طریقہ، سوئیوالان دہلی

## جشنہ اور اٹلی کی آئندہ جنگ

### بعض اہم امور کے متعلق معلومات

اسکنڈے نیویا کی راجدھانی کوپن ہیگن سے ۱۸ جولائی کو ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ڈنمارک کی حکومت نے جشنہ اور اٹلی کی آئندہ جنگ کے متعلق جو معلومات حاصل کی ہیں وہ بہت اہم ہیں۔ ان کے مطابق اٹلی کی فوجیں ۱۵ اگست کو ایتھوپیا پر حملہ کر دیں گی۔ اس وقت تک اٹلی کی ۱۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر پہنچ جائے گی۔ اس کے بعد ۱۵ ستمبر تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ ستمبر تک ۲۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ اکتوبر تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ اکتوبر تک ۳۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ نومبر تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ نومبر تک ۴۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ دسمبر تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ دسمبر تک ۵۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ جنوری تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ جنوری تک ۶۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ فروری تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ فروری تک ۷۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ مارچ تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ مارچ تک ۸۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ اپریل تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ اپریل تک ۹۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ مئی تک ۱۰ ڈویژن فوج اور بھیجی جائے گی۔ اس طرح ۱۵ مئی تک ۱۰۰ ڈویژن فوج ایتھوپیا کی سرحد پر ہوگی۔

(جاری ہے)

## منا جات

(کلام حضرت امام سلسلہ عالیہ احمدیہ خلیفۃ المسیح الثانی صاحب قادیانی مدظلہ العالی)

پریشان مسلماں کو او خالق اکبر دے
پھر تخت سلیماں دے پھر بخت سکندر دے

آفاق گرج جائیں جس عدل ملا ہی سے
ان پست فضاؤں کو وہ شورش محشر دے

پھر حرّ سے پہاڑوں کی بنیاد ہلا ڈالیں
پھر شبّر کے چونیں شہ نوری حیدر دے

بیبے کو بھلا ڈالیں دولہے کو نہیں چاہ پھاندیں
طارق سا توکل دے بے باکی بابر دے

روشن ہو کن سے پھر چاندی سی سلطانی
خولی جواں ہمت پھر قوم کو ختر دے

فاروق کے ہاتھوں میں شمشیر سیاست ہو
خالد کی قیادت میں اسلام کا لشکر دے

پھر سایہ کی فوجیں کو موسیٰ سے نظر آئیں
پھر بعد کمانی کے حامل نہ رہیں پر دے

سبطین سا پھل میں توحید کا جذبہ ہو
پھر حق کی حمایت میں ہر پیر و جواں مر دے

پھر مصر و حلب و بیت مسجد میں خسرو آئے
ورثہ کی جھلی کو دنیا دے سے بھر بھر دے

ہر مرد مسلماں کو بو بکر و عمید کر
بھٹکی ہوئی امت کو پھر صبح پھیر دے

آواز دل پرخوں تا عرش پہنچ جائے
غازی کی دعاؤں کو چھر بل کا شہید دے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

## وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھکر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

### طب روحانی

عالم باعمل و اطباء حاذق جناب مولانا حکیم محمد ابراہیم صاحب فضلی بی ایس (علیگ) کی تصنیف ہے۔ اس کتاب کا نام اسی سے ظاہر ہے۔ اس میں اسماء الٰہیہ کی تاثیر اور ان کے ذریعہ سے روحانی بیماریوں کے علاج کے متعلق بہت مفید مضامین ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

### رسول کی دعائیں

اس کتاب میں وہ دعائیں ہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ ہر مسلمان کو ان دعاؤں کا یاد کرنا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

### ضیاء الملک

یہ کتاب دہلی کے مشہور طبیب حاذق حکیم ضیاء الملک صاحب کی تصنیف ہے۔ اس میں ان کے تجربہ کے بہت سے نسخے درج ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

### دعائے مقبول

مقبول لوگ کیسی دعا مانگتے ہیں کہ جس کے پڑھنے سے ہر مسلمان کو اس کی مراد حاصل ہو جاتی ہے۔ اس میں اسماء الٰہیہ کی تاثیر اور ان کے ذریعہ سے روحانی بیماریوں کے علاج کے متعلق بہت مفید مضامین ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

### احسن الوظائف

اس کتاب کے اوراد و وظائف کی بڑی شہرت ہے۔ اس کے مؤلف کی نسبت لکھا ہے کہ وہ ولی اللہ تھے۔ ان کی تصنیف کی ہوئی دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

### دستور العمل اطباء

حضرت مولانا حکیم حافظ محمد یعقوب صاحب دہلوی کی تصنیف ہے۔ اس میں طب کے اصول و قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ ہر طبیب کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

### خاندانی نسخہ جات

حضرت مولانا حکیم حافظ محمد یعقوب صاحب دہلوی کی تصنیف ہے۔ اس میں ان کے خاندان کے بہت سے نسخے درج ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

### فتاوی ازہریہ

فتاوی ازہریہ جلد اول حضرت علامہ مولانا حافظ محمد امین صاحب ازہری کے فتاوی کا مجموعہ ہے۔ اس میں ۱۰۰ فتاوی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

(مجید بک ڈپو، دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپکر شائع ہوئی)

## حب زرین (رجسٹرڈ)

کمزوروں کو زور اور ضعیفوں کو طاقتور نوجوان بالوں سیاہ کرنے والی کیمیوی دوا

### حب زرین ہی ہیں جن کے چند دن کے استعمال سے امید سے زائد طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ پوری کشتی چار ملا وہ مصطلاک

دواخانہ نسترالحجرات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگایئے

## نگارستان کشمیر

(مصنفہ حاجی عبدالرحمٰن صاحب سہارنپوری)

حضرت مصنف کی عجیب ترین تالیف، سیاحت دلچسپ، کشمیر کی سیر کا لطف اگر پوری طرح حاصل کرنا ہو تو اس کو پڑھ لیجئے۔ ہندو مسلمان سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس میں کشمیر کے تمام مقامات کی سیر کا حال لکھا ہے۔ ہر مقام کے فاصلہ، راستہ، آب و ہوا، وہاں کی پیداوار، وہاں کے میوے، وہاں کے رہنے والوں کے حالات، وہاں کے دیکھنے کے قابل مقامات، وہاں کے مشہور آدمیوں کے حالات، وہاں کے مشہور بزرگوں کے حالات، وہاں کے مشہور مقبروں کے حالات، وہاں کے مشہور باغوں کے حالات، وہاں کے مشہور چشموں کے حالات، وہاں کے مشہور مندروں کے حالات، وہاں کے مشہور مسجدوں کے حالات، وہاں کے مشہور عمارتوں کے حالات، وہاں کے مشہور پہاڑوں کے حالات، وہاں کے مشہور دریاؤں کے حالات، وہاں کے مشہور جھیلوں کے حالات، وہاں کے مشہور جنگلوں کے حالات، وہاں کے مشہور پرگنوں کے حالات، وہاں کے مشہور شہروں کے حالات، وہاں کے مشہور دیہاتوں کے حالات، وہاں کے مشہور سڑکوں کے حالات، وہاں کے مشہور پلوں کے حالات، وہاں کے مشہور کارخانوں کے حالات، وہاں کے مشہور تجارتوں کے حالات، وہاں کے مشہور صنعتوں کے حالات، وہاں کے مشہور زراعتوں کے حالات، وہاں کے مشہور تاریخی واقعات کے حالات، وہاں کے مشہور سیاسی واقعات کے حالات، وہاں کے مشہور مذہبی واقعات کے حالات، وہاں کے مشہور تہواروں کے حالات، وہاں کے مشہور میلوں کے حالات، وہاں کے مشہور جلسوں کے حالات، وہاں کے مشہور مجلسوں کے حالات، وہاں کے مشہور انجمنوں کے حالات، وہاں کے مشہور اداروں کے حالات، وہاں کے مشہور کتب خانوں کے حالات، وہاں کے مشہور عجائب گھروں کے حالات، وہاں کے مشہور چڑیا گھروں کے حالات، وہاں کے مشہور باغیچوں کے حالات، وہاں کے مشہور پارکوں کے حالات، وہاں کے مشہور کھیل کے میدانوں کے حالات، وہاں کے مشہور تفریح گاہوں کے حالات، وہاں کے مشہور ہوٹلوں کے حالات، وہاں کے مشہور دکانوں کے حالات، وہاں کے مشہور بازاروں کے حالات، وہاں کے مشہور گلیوں کے حالات، وہاں کے مشہور محلوں کے حالات، وہاں کے مشہور مکانوں کے حالات، وہاں کے مشہور کوٹھیوں کے حالات، وہاں کے مشہور بنگلوں کے حالات، وہاں کے مشہور دفتروں کے حالات، وہاں کے مشہور کارخانوں کے حالات، وہاں کے مشہور تجارتوں کے حالات، وہاں کے مشہور صنعتوں کے حالات، وہاں کے مشہور زراعتوں کے حالات، وہاں کے مشہور تاریخی واقعات کے حالات، وہاں کے مشہور سیاسی واقعات کے حالات، وہاں کے مشہور مذہبی واقعات کے حالات، وہاں کے مشہور تہواروں کے حالات، وہاں کے مشہور میلوں کے حالات، وہاں کے مشہور جلسوں کے حالات، وہاں کے مشہور مجلسوں کے حالات، وہاں کے مشہور انجمنوں کے حالات، وہاں کے مشہور اداروں کے حالات، وہاں کے مشہور کتب خانوں کے حالات، وہاں کے مشہور عجائب گھروں کے حالات، وہاں کے مشہور چڑیا گھروں کے حالات، وہاں کے مشہور باغیچوں کے حالات، وہاں کے مشہور پارکوں کے حالات، وہاں کے مشہور کھیل کے میدانوں کے حالات، وہاں کے مشہور تفریح گاہوں کے حالات، وہاں کے مشہور ہوٹلوں کے حالات، وہاں کے مشہور دکانوں کے حالات، وہاں کے مشہور بازاروں کے حالات، وہاں کے مشہور گلیوں کے حالات، وہاں کے مشہور محلوں کے حالات، وہاں کے مشہور مکانوں کے حالات، وہاں کے مشہور کوٹھیوں کے حالات، وہاں کے مشہور بنگلوں کے حالات، وہاں کے مشہور دفتروں کے حالات

## جنت اور دوزخ

پیر سلیمان کا بیان ہے اسم صفاتہ روح دوزخ ہے جانا، مگنی ہے اور جنت کی تعریف ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کس کس پر، اعمال کی وجہ سے انسان دوزخ میں ڈالا جائے گا اور کس کس کے اعمال کی بدولت جنت میں داخل کیا جائے گا۔

حضرت مولانا الحاج حافظ محمد سید عبدالستار صاحب نذر خلیفہ حضرت اقدس سید احمد صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مضمون کو مختصر مگر جامع طور پر بیان فرمایا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

## تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی دینی تعلیم کے لئے

حضرت مولانا حافظ الحاج سید عبدالستار صاحب نذر خلیفہ حضرت اقدس سید احمد صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف

یہ کتاب ہندوستان کے تمام مسلمان بچوں کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اس میں اسلام کی بنیادی تعلیم کے ساتھ ساتھ ضروری مسائل اور ان کے دلائل بھی بہت آسان طریقہ پر بیان کئے گئے ہیں۔ ہر مسلمان بچہ کو اس کتاب کا پڑھنا اور یاد کرنا ضروری ہے۔ ہر مدرسہ اور اسکول میں اس کا داخل نصاب ہونا چاہئے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ خرید کر اپنے بچوں کو پڑھانا چاہئے۔

ہدیہ فی نسخہ ۱۲ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ خیر طریقہ، سوئیوالان دہلی

# اسلامی تہذیب و تمدن کی ہمہ گیری کے باوجود مسلمانوں کی فسوناک گمراہی

## ہندوؤں کی مشرکانہ رسوم اور مغرب کی شرمناک معاشرت

## حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر پریت

(۸)

### دینی جماعت کی شرکت

کیسا ہی وقت کیوں نہ ہو ذوقی صاحب کے نام پر کوئی شریک جاری کرکے اس کے ساتھ شریک ہونا کوئی ناممکن بات ہے۔

کیوں صاحب! کیا ہم کو یہ پیسہ سے بھی زیادہ بے وقعت سمجھ لیا ہے کیا ہم کو مالک نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ ہم اپنے مالک کی نافرمانی کرکے اس کے غضب کو بھڑکائیں اور اس کی ناراضگی کو مول لیں۔ دنیا کا وہ کونسا حصہ ہے جہاں ہماری حکومت نہ ہو اور ہم کو وہاں کے باشندے اپنا حاکم نہ سمجھتے ہوں۔ کیا ہم کو اپنی اس حکومت کی ذرا بھی قدر نہیں ہے کہ ہم اس کے ساتھ اس طرح بے وفائی کری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

# جمعیت دہلی

یوم پنجشنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری

## مسجد شہید گنج کے ایجی ٹیشن کا نیا دور

### مسلمانان لاہور اور مجلس احرار کا اتفاق

لاہور کی مسجد شہید گنج کے متعلق جو ایجی ٹیشن ہوا تھا اس کے متعلق ہم اپنے گذشتہ پرچوں میں لکھ چکے ہیں کہ اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ مسجد کا وہ حصہ جو سکھوں نے ۱۹۳۵ء میں زبردستی مسلمانوں سے چھین لیا تھا اور جس پر انہوں نے ۱۹۳۷ء میں ایک عالیشان گوردوارہ تعمیر کر لیا تھا، مسلمانوں کو واپس دلایا جائے۔ اس ایجی ٹیشن کے دوران میں مسلمانوں کے ۱۲۰۰ آدمی گرفتار ہوئے، ۲۰۰ کے قریب زخمی ہوئے، ۱۰ کے قریب شہید ہوئے اور ۲۰ لاکھ روپیہ کے قریب مالی نقصان ہوا۔ اس ایجی ٹیشن کے دوران میں مسلمانوں کی طرف سے بار بار یہ کہا گیا کہ ہم مسجد کی عمارت کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتے، ہم صرف اس کا وہ حصہ واپس لینا چاہتے ہیں جو ہمارا تھا۔ اس کے برعکس سکھوں کی طرف سے بار بار یہ کہا گیا کہ ہم مسجد کی عمارت کو گرا کر اس کی جگہ پر گوردوارہ بنائیں گے۔ اس کے بعد ۱۹۳۷ء میں مسلمانوں نے مسجد کا وہ حصہ سکھوں سے واپس لے لیا اور اس کی مرمت کر کے اس میں نماز پڑھنی شروع کر دی۔ اس کے بعد سکھوں نے مسجد کے اس حصہ کو گرانا شروع کر دیا۔ اس پر مسلمانوں نے ۱۹۳۷ء میں ایک ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۳۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۳۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۶ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۷ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۸ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۹ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۰ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۱ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۲ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۳ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۴ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۵ء میں مسلمانوں نے ایک اور ایجی ٹیشن شروع کی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے مسجد کا وہ حصہ گرانا بند کر دیا۔ اس کے بعد

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

# جمعیۃ دہلی

یومیہ پنجشنبہ بہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۴ھ بمجدی

## مسجد شہید گنج کے ایجی ٹیشن کا نیا دور

### مسلمانان لاہور اور مجلس احرار کا اتفاق

لاہور کی تازہ ترین خبر یہ ہے کہ مسلمانان لاہور کی مختلف جماعتوں بالخصوص مجلس احرار اسلام اور انجمن اتحاد اہلسنت والجماعت کے درمیان مسجد شہید گنج کے متعلق جو اختلاف پیدا ہو گیا تھا وہ اب بفضلہ تعالیٰ بالکل دور ہو گیا ہے اور تمام مسلمان متحد ہو کر اس مسجد کی واپسی کے لئے ایجی ٹیشن کا نیا دور شروع کر رہے ہیں۔ اس اتحاد کی خبر سے ہندو اور سکھ لیڈروں کے چہرے فق ہو گئے ہیں اور وہ اس اتحاد کو توڑنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ ہندو پریس نے اس اتحاد کی خبر کو بڑے غلط رنگ میں پیش کیا ہے۔ ہندو پریس کا یہ دستور ہے کہ جب مسلمانوں میں کوئی اتحاد ہوتا ہے تو وہ اس کو اس طرح پیش کرتا ہے کہ گویا مسلمانوں کی کوئی بڑی فتح ہو گئی ہے۔ ہم ہندو پریس کے اس طرز عمل پر کوئی تبصرہ نہیں کرتے۔ ہم صرف اتنا کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا اتحاد ان کی اپنی ضرورت ہے۔ ہندو پریس کو اس سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم ہندو پریس سے یہ بھی نہیں کہتے کہ وہ مسلمانوں کے اتحاد کی خبر کو اچھے رنگ میں پیش کرے۔ ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ ہندو پریس کو اس اتحاد کی خبر کو بگاڑ کر پیش نہ کرنا چاہئے۔

### مجلس احرار کے رہنماؤں کا دوسرا بیان

مسجد شہید گنج کے متعلق مجلس احرار کے لیڈروں نے جو بیان دیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔ ہم ان کے ہر جائز مطالبہ کی حمایت کریں گے۔ ہم مسجد شہید گنج کی واپسی کے لئے ایجی ٹیشن کریں گے۔ ہم ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہیں۔ ہم مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔ ہم مسلمانوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ ہم مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔ ہم مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔ ہم مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔

### اخبارات

یہ مولانا عبدالمجید سالک نے اخبار مسلمانوں سے اپیل نہیں کی کہ وہ مسجد شہید گنج کی واپسی کے لئے ایجی ٹیشن کریں اور ایک ایسی تحریک شروع کریں جس کے ذریعہ مسجد شہید گنج مسلمانوں کو واپس مل جائے۔ ۱۶ جولائی ۱۹۳۵ء کے اخبار انقلاب نے "اتحاد" کے عنوان سے مقالہ افتتاحیہ لکھا تھا۔ اس مقالہ کا یہ فقرہ قابل غور ہے "اتحاد کی راہ میں جو رکاوٹیں ہیں ان کو دور کرنا ہمارا فرض ہے"۔ اس فقرہ سے صاف ظاہر ہے کہ اخبار انقلاب کا یہ منشاء نہیں تھا کہ مسلمانوں کو اتحاد کی دعوت دی جائے۔ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ اتحاد کی راہ میں جو رکاوٹیں ہیں ان کو دور کیا جائے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ مسلمانوں میں اتحاد نہ ہو۔ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ مسلمانوں میں اختلاف رہے۔ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ مسلمانوں میں اختلاف رہے۔ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ مسلمانوں میں اختلاف رہے۔

### جاہیے کے برابر غلطی

کیا یہ اخبار انقلاب پنجاب کونسل کے اس فیصلہ کو بھول گیا ہے جو گورنر کی دعوت پر منعقد ہوئے تھے اور جس میں سب نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا تھا کہ ہم مسجد شہید گنج کا آئندہ کسی عدالت کے فیصلہ کے خلاف کوئی دعویٰ نہیں کریں گے۔ کیا یہ اخبار انقلاب اس فیصلہ کو بھول گیا ہے جو مسلمانوں کی طرف سے کیا گیا تھا۔ کیا یہ اخبار انقلاب اس فیصلہ کو بھول گیا ہے جو مسلمانوں کی طرف سے کیا گیا تھا۔ کیا یہ اخبار انقلاب اس فیصلہ کو بھول گیا ہے جو مسلمانوں کی طرف سے کیا گیا تھا۔

### اتحاد کی برکات

یہ مولانا عبدالمجید سالک نے اخبار مسلمانوں سے اپیل نہیں کی کہ وہ مسجد شہید گنج کی واپسی کے لئے ایجی ٹیشن کریں اور ایک ایسی تحریک شروع کریں جس کے ذریعہ مسجد شہید گنج مسلمانوں کو واپس مل جائے۔ ۱۶ جولائی ۱۹۳۵ء کے اخبار انقلاب کے مقالہ افتتاحیہ کا یہ فقرہ "اتحاد کی راہ میں جو رکاوٹیں ہیں ان کو دور کرنا ہمارا فرض ہے" اس بات کا ثبوت ہے کہ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ مسلمانوں میں اتحاد نہ ہو۔ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ مسلمانوں میں اختلاف رہے۔ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ مسلمانوں میں اختلاف رہے۔ اخبار انقلاب کا منشاء یہ تھا کہ مسلمانوں میں اختلاف رہے۔

### مخلصانہ اپیل

۲۰ جولائی کی مجلس شوریٰ میں جو اتحاد و اتفاق پیدا ہوا اگرچہ اس کی تفصیلات ابھی نہیں معلوم ہو سکی ہیں اور نہ ہم اس کی تفصیلات جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم یقین ہے کہ اس اتحاد کی بنیاد پر مسلمانوں میں وقت پیدا ہو گئی ہے۔ مگر یہ یقین بھی ہے کہ اس اتحاد کی مضبوطی کا سوال ابھی باقی ہے۔ اور دونوں فریق ایک دوسرے کی شکل نکالنا ہے۔ ہمیں قطعی یقین ہے کہ

## نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

چند حضرات ہمارے پاس گرامی مضمون یا خبریں اور اسمائے مشتہرین بذریعہ ارسال الرائٹ میں ان کے لئے جب ہمیں اس امر کا علم ہو کہ الفاظ میں تبدیلی یا حذف و اضافہ کی ضرورت ہے تو ہم مضمون عموماً لکھا ہوا چاہتا ہے خواہ شکست میں نہیں لکھنا چاہئے۔

(۲) جن اسماء کی بابت علم ہو کہ تازہ لگا گوگل غلطی کا شائبہ ہو یا ہمارے کاتب کو بار بار ہدایت کرنے پر بھی وہ غلط لکھے جاتے ہیں مثلاً جو لوگ سطر بسطر پڑھ کر دوسری سطر پر اپنی آنکھ پھیرتے ہیں ان کے نام ہمیشہ غلط لکھے جاتے ہیں۔ ہر لکھنے والے کو اپنے نام کے ہجے ضرور واضح طور پر لکھنے چاہئیں۔

(۳) مضمون ہمیشہ ایک طرف لکھنا چاہئے۔ دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۴) مضمون کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہئے۔ دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۵) مضمون کا عنوان خود بخود نہ لکھا جائے بلکہ مضمون لکھنے کے بعد عنوان لکھنا چاہئے۔ جو اس مضمون کے مطابق ہو۔ اپنی طرف سے عنوان لکھنا بے سود ہوتا ہے۔

(۶) ہر مضمون خاص اور مستقل صفحہ پر لکھنا چاہئے۔ ایک ہی صفحہ پر دو مضمون نہ لکھے جائیں۔ ایسا کرنے سے ہمیں مضمون کے ضائع ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

(۷) ہر مضمون کا خاتمہ ہمیشہ لفظ ختم کر دینا چاہئے۔ تاکہ کاتب کو معلوم ہو جائے کہ مضمون ختم ہو گیا ہے۔

(۸) مضمون کا ہر صفحہ نمبر وار ہونا چاہئے۔ تاکہ اگر کوئی صفحہ گم ہو جائے تو اس کا پتہ لگ سکے۔

(۹) مضمون کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہئے۔ دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۱۰) مضمون کا حاشیہ کافی چوڑا ہونا چاہئے۔ تاکہ ایڈیٹر کو اصلاح کرنے میں دقت نہ ہو۔

(۱۱) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۱۲) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۱۳) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۱۴) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۱۵) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۱۶) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۱۷) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۱۸) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۱۹) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

(۲۰) مضمون کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔ جو اس کے ساتھ ہی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک صفحہ کا مضمون دوسرے صفحہ پر ہو۔ اور دوسرے صفحہ کا مضمون پہلے صفحہ پر ہو۔ ایسا ہونے سے مضمون کے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔

## لاہور کے کالجوں کے طلباء کی انجمن

### انٹر کالجیٹ مسلم برادر ہڈ

از مرکز اسلام مکہ مکرمہ

آج سے تقریباً چار سال قبل لاہور کے چند طلباء کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ لاہور کے مختلف کالجوں میں جو مسلمان طلباء پڑھتے ہیں ان کی ایک انجمن ہونی چاہئے جس کے ذریعہ سے وہ آپس میں ایک دوسرے کے قریب آ سکیں اور اسلامی اخوت کا عملی ثبوت دے سکیں۔ چنانچہ ۱۹۳۲ء میں یہ کالج قائم ہوا۔ اس کالج کے قیام کے بعد ہی اس کے ممبروں کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ ہر سال ایک بڑا جلسہ ہونا چاہئے جس میں تمام کالجوں کے طلباء جمع ہوں اور اسلامی اخوت کا عملی ثبوت دیں۔ چنانچہ ۱۹۳۳ء میں پہلا جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں تمام کالجوں کے طلباء نے شرکت کی۔ اس جلسہ کی صدارت کے لئے ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اسلام کا سچا شیدائی ہو۔ اس لئے انجمن کے ممبروں نے متفقہ طور پر ڈاکٹر سر محمد اقبال کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ اس جلسہ کی صدارت فرمائیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس درخواست کو بخوشی منظور فرمایا۔ اس جلسہ میں ڈاکٹر صاحب نے جو تقریر فرمائی وہ ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔

اس جلسہ کے بعد انجمن کے ممبروں کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ ہر سال ایک بڑا جلسہ ہونا چاہئے جس میں تمام کالجوں کے طلباء جمع ہوں اور اسلامی اخوت کا عملی ثبوت دیں۔ چنانچہ ۱۹۳۴ء میں دوسرا جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں بھی تمام کالجوں کے طلباء نے شرکت کی۔ اس جلسہ کی صدارت کے لئے ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اسلام کا سچا شیدائی ہو۔ اس لئے انجمن کے ممبروں نے متفقہ طور پر ڈاکٹر سر محمد اقبال کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ اس جلسہ کی صدارت فرمائیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس درخواست کو بخوشی منظور فرمایا۔ اس جلسہ میں ڈاکٹر صاحب نے جو تقریر فرمائی وہ ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔

اس جلسہ کے بعد انجمن کے ممبروں کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ ہر سال ایک بڑا جلسہ ہونا چاہئے جس میں تمام کالجوں کے طلباء جمع ہوں اور اسلامی اخوت کا عملی ثبوت دیں۔ چنانچہ ۱۹۳۵ء میں تیسرا جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں بھی تمام کالجوں کے طلباء نے شرکت کی۔ اس جلسہ کی صدارت کے لئے ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اسلام کا سچا شیدائی ہو۔ اس لئے انجمن کے ممبروں نے متفقہ طور پر ڈاکٹر سر محمد اقبال کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ اس جلسہ کی صدارت فرمائیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس درخواست کو بخوشی منظور فرمایا۔ اس جلسہ میں ڈاکٹر صاحب نے جو تقریر فرمائی وہ ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔

اس جلسہ کے بعد انجمن کے ممبروں کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ ہر سال ایک بڑا جلسہ ہونا چاہئے جس میں تمام کالجوں کے طلباء جمع ہوں اور اسلامی اخوت کا عملی ثبوت دیں۔ چنانچہ ۱۹۳۶ء میں چوتھا جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں بھی تمام کالجوں کے طلباء نے شرکت کی۔ اس جلسہ کی صدارت کے لئے ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اسلام کا سچا شیدائی ہو۔ اس لئے انجمن کے ممبروں نے متفقہ طور پر ڈاکٹر سر محمد اقبال کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ اس جلسہ کی صدارت فرمائیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس درخواست کو بخوشی منظور فرمایا۔ اس جلسہ میں ڈاکٹر صاحب نے جو تقریر فرمائی وہ ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ ہر مسلمان کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔


## پارچہ بافی اور بین الاقوامی سیرآنس

### کام کے اوقات میں تخفیف

(نمائندہ خصوصی ٹریبون کے لئے)

انٹرنیشنل لیبر آفس کی جنیوا مستقل شاخ نے اپنے حالیہ اجلاس میں کام کے اوقات میں تخفیف (دائمی صفحہ پر کالم ۴ پر دیکھئے)

## زمیں نے پایا یہ گانہ سنا ہوگا

جاندار گوگل، جاندار جاپانی، جاندار فرانسیسی، جاندار ہندی، جاندار عربی، جاندار انگریزی، جاندار ترکی، جاندار ایرانی، جاندار افغانی، جاندار روسی، جاندار جرمنی، جاندار اطالوی، جاندار اسپینی، جاندار پرتگالی، جاندار ڈچ، جاندار ڈینش، جاندار سویڈش، جاندار ناروے، جاندار پولش، جاندار ہنگیرین، جاندار چیک، جاندار سرویا، جاندار بلغاریا، جاندار رومانیا، جاندار یونانی، جاندار ترکی، جاندار عبرانی، جاندار چینی، جاندار جاپانی، جاندار کوریا، جاندار سیام، جاندار برما، جاندار ملایا، جاندار انڈونیشیا، جاندار فلپائن، جاندار آسٹریلیا، جاندار نیوزی لینڈ، جاندار افریکا، جاندار امریکا، جاندار کینیڈا، جاندار میکسیکو، جاندار برازیل، جاندار ارجنٹائن، جاندار چلی، جاندار پیرو، جاندار کولمبیا، جاندار وینزویلا، جاندار کیوبا، جاندار ہیٹی، جاندار جمیکا، جاندار ٹرینیڈاڈ، جاندار بارباڈوس، جاندار بہاماس، جاندار بولیویا، جاندار ایکواڈور، جاندار پیراگوئے، جاندار یوروگوئے، جاندار ونزویلا، جاندار ہنڈوراس، جاندار نکاراگوا، جاندار کوسٹاریکا، جاندار پانامہ، جاندار ہیٹی، جاندار جمیکا، جاندار ٹرینیڈاڈ، جاندار بارباڈوس، جاندار بہاماس، جاندار بولیویا، جاندار ایکواڈور، جاندار پیراگوئے، جاندار یوروگوئے، جاندار ونزویلا، جاندار ہنڈوراس، جاندار نکاراگوا، جاندار کوسٹاریکا، جاندار پانامہ

(۱) The great Humanist 1500
(۲) Europe's homage to Islam 1000
(۳) The fasting in Islam 2000
(۴) Islam on untouchability 4000
(۵) The beauties of the holy Quran By A. Yusuf Ali 1000
Islam on touch- ability

فرانسیسی کوکشاستر

(دنیا نمبر) اس کوکشاستر کی بدولت ہی ہندوستان کے زنانہ حلقے میں یہ کہاوت مشہور ہوئی کہ "جو نہ جائے کوکشاستر وہ ہے بڑا بے خبر" اس کوکشاستر کا ترجمہ ۱۸۸۰ء میں ہوا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک اس کے بیسیوں ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگائیے کہ اس کی ۱۰۰۰ کاپیاں ہر ایڈیشن میں چھپتی ہیں۔ اس کتاب کی مقبولیت کا ایک اور ثبوت یہ ہے کہ اس کی نقل میں بہت سی کتابیں لکھی گئیں۔ مگر اصل کتاب کی برابری کوئی نہ کر سکا۔ اس کتاب کی مقبولیت کا ایک اور ثبوت یہ ہے کہ اس کتاب کے ترجمے ہندوستان کی بہت سی زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ اس کتاب کے ترجمے اردو، گجراتی، مراٹھی، بنگالی، تامل، تلگو، کنڑی، ملیالم، پشتو، سندھی، پنجابی، ہندی، عربی، فارسی، ترکی، انگریزی، فرانسیسی، جرمنی، اطالوی، اسپینی، پرتگالی، ڈچ، ڈینش، سویڈش، ناروے، پولش، ہنگیرین، چیک، سرویا، بلغاریا، رومانیا، یونانی، ترکی، عبرانی، چینی، جاپانی، کوریا، سیام، برما، ملایا، انڈونیشیا، فلپائن، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، افریکا، امریکا، کینیڈا، میکسیکو، برازیل، ارجنٹائن، چلی، پیرو، کولمبیا، وینزویلا، کیوبا، ہیٹی، جمیکا، ٹرینیڈاڈ، بارباڈوس، بہاماس، بولیویا، ایکواڈور، پیراگوئے، یوروگوئے، ونزویلا، ہنڈوراس، نکاراگوا، کوسٹاریکا، پانامہ

## ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر کیمپ جب حضرت کے مطابق کیمپ ہیں کرتا ہے

(۱) اعت ہے بانگ کے ساتھ طاقت دار) بچوں کی تعلیم جاندار کی کیمپ دو ہفتہ کر تیہ

مندرجہ ذیل خوبیاں ہر ایک ونیس کے اندر ہیں جس نے ایک بھی خریداری کی ہے:

طاقت اور اشدہ ۱۰۰۰

رجسٹرڈ ڈیل نمبر ۱۶۹۲

تار کا پتہ: انجمیہ دہلی

# Aljamiat

# جمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۵ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۹

## اٹلی جمعیۃ اقوام کی مداخلت سے گھبرا رہا ہے

### برطانیہ اور فرانس کے خلاف مولینی کی تجاویز

### امریکہ نے بھی اپنی اخلاقی امداد کا اعلان کر دیا

بقیہ ۱ صفحہ

جنگ کے خطرے کو ٹالنے کے لئے لندن اور فرانس نے حبشہ کو جو تجاویز پیش کی تھیں ان کو اٹلی نے رد کر دیا ہے۔ اس کی اطلاع جمعیۃ اقوام کو دے دی گئی ہے۔ اس کے بعد جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس ۱۰ اگست کو ہوگا۔ اس میں اٹلی کے خلاف اقتصادی پابندیوں کا اعلان کیا جائے گا۔ اس کے بعد اٹلی کے خلاف فوجی کارروائی کی جائے گی۔

### سینور مولینی کی مخالفت

مسٹر مولینی نے اسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے کہا ہے کہ ہم اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے آخر تک لڑیں گے۔ ہم کو ان کی پروا نہیں ہے کہ ہمارے خلاف کتنی طاقتیں ہیں۔ ہم اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم کو اپنی فوج پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے ہوائی جہازوں پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے ملک کے ہر فرد پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے اوپر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے خدا پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے مقدس مشن پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنی تہذیب پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنی تاریخ پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے مستقبل پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے ماضی پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے حال پر بھروسہ ہے۔ ہم کو اپنے اوپر بھروسہ ہے۔

### سمجھوتہ

یہ تجارتی معاہدہ نہیں تھا۔ لیکن کسی نہ کسی صورت حال کو پیدا کرنے کی غرض سے جنیوا حکومتوں کے نمائندے آپس میں ملتے اور بات چیت کرتے رہتے تھے۔ چونکہ یہ معاہدہ ایسا کوئی خیالی معاہدہ نہیں تھا جس کے بعد دونوں

# اسلام نے عورت کو پردہ کا حق دیکر اس پر احسان عظیم کیا ہے

## موجودہ دور کی بے حیائی و بے شرمی عہد جاہلیت کا نمونہ ہے

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بہ ریاست

(۹)

**فلا یبدین زینتھن الی آخرہ کی تفسیر**

میرے محترم و مکرم حضرات! میں نے آپ سے عرض کیا تھا کہ پردہ کے بارے میں عورت کے حقوق اور مرد کے فرائض کے متعلق قرآن و حدیث کی روشنی میں کچھ عرض کروں گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں عورت کے حقوق بیان کروں گا۔ کیونکہ اس کے حقوق کی فہرست تو بہت لمبی ہے۔ اس کے مطالبہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسلام نے عورت کے جو حقوق مقرر کئے ہیں ان کی تعمیل ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے عورت کو اپنے حقوق کے مطالبہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اس کے فرائض کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے۔ اس لئے میں نے عرض کیا تھا کہ میں عورت کے فرائض کے متعلق کچھ عرض کروں گا۔ اس کے متعلق میں نے قرآن و حدیث کی روشنی میں جو کچھ سمجھا ہے وہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی صاحب اس سے بہتر بیان کر سکیں تو ان کا حق ہے۔ میں نے اپنی سمجھ کے مطابق عرض کیا ہے۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا تھا کہ پردہ کے بارے میں قرآن مجید کی آیت ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن کی تفسیر کروں گا۔ اس آیت کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ یہ ہے کہ ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ عورتیں اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو ظاہر ہو جائے۔ اس کے بعد دوسرا حصہ یہ ہے کہ ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں۔ اس آیت کے ان دو حصوں میں سے پہلے حصہ کی تفسیر میں نے عرض کی تھی۔ اس کے بعد دوسرے حصہ کی تفسیر عرض کرنا تھی۔ اس کے متعلق میں نے عرض کیا تھا کہ اس کی تفسیر میں تین صورتیں ہیں۔ ان میں سے ایک صورت کو میں نے اختیار کیا ہے۔ اس کے بعد اگر کوئی صاحب اس سے بہتر بیان کر سکیں تو ان کا حق ہے۔ میں نے اپنی سمجھ کے مطابق عرض کیا ہے۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا تھا کہ پردہ کے بارے میں قرآن مجید کی آیت ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۵ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ

# کونسلوں میں داخلہ اور عہدوں کا سوال

## کانگریس ورکنگ کمیٹی کے جدید فیصلے کی روشنی میں

(از مفتی اعظم) کانگریس کے آل انڈیا کمیٹی کے جلسہ منعقدہ ۱۴ و ۱۵ جولائی میں جو فیصلہ کونسلوں کے متعلق کیا گیا ہے اس کے متعلق ہمارے بعض دوستوں کو یہ شبہ ہوا ہے کہ اس فیصلہ سے کانگریس کا رخ کونسلوں کی طرف ہو گیا ہے اور اس فیصلہ کے بعد کانگریس کے ممبر کونسلوں کے ممبر ہو جائیں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس فیصلہ کی حقیقت کو واضح کر دیا جائے۔ اس فیصلہ کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے ہمیں کانگریس کے پچھلے فیصلوں پر نظر ڈالنی ہوگی۔ کانگریس نے اپنے پچھلے فیصلوں میں کونسلوں کے متعلق جو رویہ اختیار کیا تھا وہ یہ تھا کہ کانگریس کا کوئی ممبر کونسل کا ممبر نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد کانگریس نے اپنے ایک فیصلہ میں یہ تبدیلی کی تھی کہ کانگریس کا ممبر کونسل کا ممبر ہو سکتا ہے لیکن کونسل کا ممبر ہونے کے بعد وہ کانگریس کا ممبر نہیں رہ سکتا۔ اس فیصلہ کے بعد کانگریس کے بہت سے ممبر کونسلوں کے ممبر ہو گئے تھے۔ اس کے بعد کانگریس نے ایک اور فیصلہ کیا تھا کہ کانگریس کا ممبر کونسل کا ممبر ہو سکتا ہے لیکن کونسل کا ممبر ہونے کے بعد وہ کانگریس کا عہدہ دار نہیں رہ سکتا۔ اس فیصلہ کے بعد بھی بہت سے کانگریسی کونسلوں کے ممبر ہو گئے تھے۔ اب کانگریس نے جو فیصلہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ کانگریس کا ممبر کونسل کا ممبر ہو سکتا ہے اور کونسل کا ممبر ہونے کے بعد بھی وہ کانگریس کا عہدہ دار رہ سکتا ہے۔ اس فیصلہ کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے ہمیں کانگریس کے پچھلے فیصلوں پر نظر ڈالنی ہوگی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کانگریس نے پہلے کونسلوں کے متعلق جو رویہ اختیار کیا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ کانگریس کا مقصد ملک کی آزادی تھا اور کانگریس کا خیال تھا کہ کونسلوں کے ممبر ہونے سے ہم اپنے اس مقصد کو پورا نہیں کر سکتے۔ اس لئے کانگریس نے کونسلوں کے ممبر ہونے کی ممانعت کر دی تھی۔ پھر کانگریس نے جو فیصلہ کیا تھا کہ کانگریس کا ممبر کونسل کا ممبر ہو سکتا ہے لیکن کونسل کا ممبر ہونے کے بعد وہ کانگریس کا ممبر نہیں رہ سکتا۔ اس فیصلہ کی وجہ یہ تھی کہ کانگریس کا مقصد ملک کی آزادی تھا اور کانگریس کا خیال تھا کہ کونسلوں کے ممبر ہونے سے ہم اپنے اس مقصد کو پورا نہیں کر سکتے۔ اس لئے کانگریس نے کونسلوں کے ممبر ہونے کی ممانعت کر دی تھی۔ پھر کانگریس نے جو فیصلہ کیا تھا کہ کانگریس کا ممبر کونسل کا ممبر ہو سکتا ہے لیکن کونسل کا ممبر ہونے کے بعد وہ کانگریس کا عہدہ دار

## کیا مجلس احرار خاموش رہی ہے؟

(بسلسلہ صفحہ ۸ کالم ۵)

ہم کو یقین ہے، دیانتدار اہل اسلام اس کو کبھی قبول نہ کریں گے اور ایسے ہی لوگوں کو ووٹ دیں گے جو ملک و ملت کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اور اس کا اظہار وہ اس طرح کریں گے کہ ان کے ووٹ کا بکس ان کے سامنے کھولا جائے اور ووٹ گنے جائیں۔ اس کے بعد ہی ووٹ ڈالے جائیں۔ اس طرح ووٹ دینے والے کو اطمینان ہو جائے گا کہ اس کا ووٹ ضائع نہیں ہوا۔ اور اس کے بعد ہی بکس بند کر کے مہر لگا دی جائے۔ اس طرح ووٹ دینے والے کو اطمینان ہو جائے گا کہ اس کا ووٹ ضائع نہیں ہوا۔ اور اس کے بعد ہی بکس بند کر کے مہر لگا دی جائے۔ اس طرح ووٹ دینے والے کو اطمینان ہو جائے گا کہ اس کا ووٹ ضائع نہیں ہوا۔

## ملبار اور زبان اُردو

(بسلسلہ صفحہ ۱ کالم ۵)

ہے جس میں اس بات کا اظہار کیا گیا ہے کہ ملبار کے مسلمان ہر گز اُردو سے بیگانہ نہیں ہیں۔ ہندوستان کے اکثر حصوں میں ایک مسلمان بچہ جاتی ہے اس سے اہل ملبار بالکل واقف ہیں۔ اس کثیر تعداد مسلمانوں میں ہر صدی پانچ سو سے زیادہ ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے ہیں جو اردو سے بہت کچھ واقفیت رکھتے تھے۔ اس لحاظ سے ملبار کے مسلمانوں میں اردو کا چرچا ہونا چاہئے تھا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ اس کی وجہ ہمارے خیال میں یہ ہے کہ ملبار کے مسلمان اردو کو اپنی زبان نہیں سمجھتے۔ اس کی وجہ سے اردو کو وہ مقام نہیں ملا جو ملنا چاہئے تھا۔ اس کی وجہ سے اردو کو وہ مقام نہیں ملا جو ملنا چاہئے تھا۔ اس کی وجہ سے اردو کو وہ مقام نہیں ملا جو ملنا چاہئے تھا۔

ہاں حقیقی سوال یہ ہے کہ وہ کیا موقع ہیں جو ہمیں نہیں ملے ہیں۔ ہم کو یہ بتانا چاہئ

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر - ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۹ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۹ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۰

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"


## تین ہزار ہندوؤں کے مشتعل مجمع نے عیدگاہ پر حملہ کردیا

### مسلح پولیس نے گولیاں چلا کر مجمع کو منتشر کیا

### پانچ ہلاک اور سات زخمی

ضلع چمپارن میں مہاپیری جلوس کا شاخسانہ

پٹنہ ۸ اگست

بیتیہہ ضلع چمپارن سے ایک ہندو مسلم فساد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ۶ اگست کو تسہیر کے وقت مہاپیری جھنڈے کے جلوس پر فساد ہوگیا اور پولیس کو ایک سب ڈویژنل آفیسر کی نگرانی میں گولی چلانی پڑی جس کی وجہ سے پانچ آدمی ہلاک اور سات زخمی ہوئے۔

کل ملا کر ۱۲ گولیاں چلائی گئیں۔

یہ فساد دراصل باجا کے متعلق تھا۔ اس کو بھی جب سب ڈویژنل آفیسر نے منتشر ہونے کا حکم دیا تھا۔ جب مجمع نہ منتشر ہوا تو گولی چلانے کا حکم دیا گیا۔ جب تیسری گولی چلائی گئی تو مجمع منتشر ہوا۔

جاری ہے۔

### معاہدہ کی خلاف ورزی

تفتیش اس کے ذمہ لگائے گئے ہیں جو سنا ہے کہ جلد سے جلد اپنی رپورٹ پیش کردیں گے۔

### گولی چلانے کا حکم

۷ اگست کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے دن تک شہر بیتیہہ میں ایک ہنگامہ خیز جلوس نکلا تھا۔ جلوس کے ساتھ ہی ساتھ ایک مسلح پولیس گارد بھی چل رہی تھی۔ جلوس جب مسجد کے قریب پہنچا تو مسجد کے سامنے باجا بجانے کے متعلق ہندوؤں اور مسلمانوں میں جھگڑا شروع ہوگیا۔ اس جھگڑے نے اتنا طول کھینچا کہ مسلح پولیس کو گولی چلانے کا حکم دینا پڑا۔

### مفصل واقعات

بیتیہہ ضلع چمپارن کے ایک مشہور قصبہ اور ضلع کا صدر مقام ہے۔ یہاں ۶ اگست کو ہندو اور مسلمانوں کی تعزیہ داری ہونے والی تھی۔ ہندو مسلمان دونوں ہی اپنے اپنے تعزیے اور مرثیہ خوانی کی مجلسوں کی تیاری میں مصروف تھے۔ ۵ اگست کو ہندوؤں کی مہاپیری جھنڈے کی تعزیہ داری تھی۔ اس دن ہندو مسلمان دونوں ہی بڑی تعداد میں جمع ہوئے تھے۔ ہندوؤں کا جلوس جب مسجد کے قریب پہنچا تو مسجد کے سامنے باجا بجانے کے متعلق ہندوؤں اور مسلمانوں میں جھگڑا شروع ہوگیا۔ اس جھگڑے نے اتنا طول کھینچا کہ مسلح پولیس کو گولی چلانے کا حکم دینا پڑا۔

### مولانا احمد سعید صاحب کی ڈراینگی

۹ اگست کے جمعہ کو وعظ نہیں ہوگا

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند چونکہ ۹ اگست کو صبح کو ۱۰ بجے ڈراینگ جارہے ہیں اس لئے ۹ اگست کے جمعہ کو وعظ نہیں ہوگا۔ مولانا موصوف جمعہ کے روز ۱۱ بجے دن تک واپس آجائیں گے۔ اور ایک بجے دن کے قریب وعظ شروع ہوگا۔ خاص تاریخ کے اعلان کی ضرورت نہیں۔ بجز اس کے کہ ۹ اگست کو جمعہ کا وعظ نہیں ہوگا۔

### دہلی کے لال قلعہ میں چوری

دہلی ۸ اگست

مسٹر ایچ لانگ سارجنٹ کرائم برانچ دہلی نے کل مسٹر لانگ کی معرفت دہلی پولیس کو اطلاع دی کہ ان کے ٹرنک سے اسی کے نصف درجن قیمتی جات جواہر قیمتی ۱۲ سو روپے چرا لئے گئے ہیں۔ مسٹر لانگ کا بیان ہے کہ میں نے شیروان کا ایک چاندی کا سگار کیس اور ایک گھڑی بھی چوری ہوگئی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ اطلاع ملی ہے کہ ان چیزوں کے بیچنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس سلسلہ میں یہ اطلاع ملی ہے کہ ایک سٹر لانگ کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

### پیدائش اموات کی ہفتہ واری رپورٹ

دہلی ۸ اگست

ہفتہ مختتمہ ۳ اگست کو پیدائش و اموات کی رپورٹ شہر میں پیش کی گئی۔ اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ۲۷ جولائی سے ۳ اگست تک ۱۰۲ پیدائشیں ہوئیں اور ۱۰۲ اموات ہوئیں۔

### ضلع موگا میں مسلح ڈاکہ

موگا ۸ اگست

اطلاع ملی ہے کہ موگا کے تھانہ کے ماتحت ایک مسلح ڈاکہ پڑا۔ ڈاکوؤں کی تعداد ۱۵ بتلائی جاتی ہے۔ ڈاکوؤں نے ۱۵ ہزار روپیہ لوٹا۔ ڈاکوؤں کے پاس بندوقیں بھی تھیں۔ ڈاکہ کے وقت ڈاکوؤں نے ۲ فائر بھی کئے۔

### جاپان کی طرف سے ایک خبر کی تردید

ٹوکیو ۸ اگست

جاپان کے وزیر امور خارجہ کل آسٹریلیا روانہ ہوگئے۔ اس اعلان سے یہ بے بنیاد افواہ غلط ثابت ہوگئی کہ وزیر خارجہ کا آسٹریلیا جانا ملتوی کردیا گیا ہے۔

### لارڈ لنلتھگو ہندوستان کا آئندہ وائسرائے مقرر کردیا گیا

### ہز مجسٹی کا فرمان اور حکومت کا سرکاری اعلان

شملہ ۸ اگست

ایک سرکاری اعلان میں یہ بتایا گیا ہے کہ ملک معظم نے ہز ایکسلنسی لارڈ لنلتھگو کی جگہ ہندوستان کا آئندہ وائسرائے مقرر کردیا ہے۔

### حدیث غم

مجھے نزدل کے کہیں میکشو ابھلا دیجئے
پیو کبھی تو مرے نام کی گرا دینا

مریضِ عشق کو دامن سے گر ہوا دینا
چراغِ زیست کو پہلے ذرا ہٹا دینا

غمِ جہاں نے اجاڑا ہے دل کی بستی کو
تم اپنے عشق کی دنیا یہاں بسا دینا

متاعِ عقل و خرد تنگ کیوں لفت ہے
چراغِ ہوش کو جوشِ جنوں بجھا دینا

وہ خود تو یاں پہ نہ آئے ہیں نہ آئیں گے
جو تہمہ ہے ہو سکے لے جذبِ دل بلا دینا

سراغِ راہ مجت بجھے نہیں ملتا
چراغِ داغِ جگر راستہ دکھا دینا

ولا بخیف قریبی مزار ہے اربس
حدیثِ غم نہ کہیں تم اسے سنا دینا

(از فیض قریشی حسین قریشی ایم۔ اے)

(خاص بچوں کے لئے)

### لاہور کے اخبارات پر سنسر نہیں رہا

### گورنر باجلاس کونسل کا اعلان اور اخبارات کو انتباہ

لاہور ۸ اگست

سرکاری بیان میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ صوبائی کونسل نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ اخبارات پر سے سنسر اٹھا لیا جائے۔ اس فیصلہ کے ساتھ ہی گورنر نے اخبارات کو انتباہ کیا ہے کہ وہ ایسی کوئی خبر شائع نہ کریں جس سے امن عامہ میں خلل واقع ہو۔

### صلح کی مساعی کو کامیاب کرنیکا عزم

۹ اگست

ہز ایکسلنسی وائسرائے کا پریس کانفرنس میں اظہار

۸ اگست کو ہز ایکسلنسی وائسرائے نے پریس کانفرنس میں اظہار کیا کہ وہ ہندوستان کی آئینی ترقی کے متعلق ہر ممکن کوشش کریں گے۔


## امیر شریعت صوبہ پنجاب کا دورہ مسعود

امیر شریعت صوبہ پنجاب حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب مدظلہ العالی کی تشریف آوری کی خبر سن کر ہر طرف سے مسلمانوں کے وفود آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہر جگہ آپ کی تقریر سے مستفید ہوئے۔ ۲ اگست کو آپ کی تشریف آوری کی خبر سن کر ہزارہا مسلمان مرد و زن ریلوے اسٹیشن سمبارپور پر جمع ہوگئے۔ ریلوے اسٹیشن سے جلوس کی شکل میں آپ کو شہر میں لایا گیا۔ جلوس کے ساتھ ساتھ بینڈ بجتا جاتا تھا۔ جلوس کے راستہ میں جگہ جگہ آپ پر پھول برسائے گئے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ آپ پر پھول برسائے گئے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ آپ پر پھول برسائے گئے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ آپ پر پھول برسائے گئے۔

### وفات تاج پر خون کے چند آنسو

ہوا تو وہ اپنا ہی تھا فرشتوں نے بھی حضرت کی موت پہ ماتم کیا
اور اعلیٰ مقام ہو اس کی مغفرت پہ شہادت کا صحیح مرقع، منصب جلیل، مرد مومن، کبیر کا دل غنی یا درد مند، مجھے تو اس کی موت پہ ماتم کرنا چاہیے تھا مگر کیا کروں کہ آنسو ہیں کہ تھمتے ہی نہیں۔ ہر طرف سے تار پر تار آرہے ہیں اور ہر تار ایک نئی چوٹ دیتا ہے۔ ہر ڈاک ایک نئی مصیبت لاتی ہے۔ ہر ملاقاتی ایک نئی داستان غم سناتا ہے۔ ہر ملنے والا ایک نئی یاد تازہ کرتا ہے۔ ہر خط ایک نئی کسک پیدا کرتا ہے۔ ہر ملاقات ایک نئی ٹیس بن جاتی ہے۔ ہر ہمدرد ایک نئی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ ہر ہمدردی ایک نئی یاد کو تازہ کردیتی ہے۔ ہر یاد ایک نئی تڑپ پیدا کردیتی ہے۔ ہر تڑپ ایک نئی بے چینی بن جاتی ہے۔ ہر بے چینی ایک نئی بے قراری بن جاتی ہے۔ ہر بے قراری ایک نئی بے تابی بن جاتی ہے۔ ہر بے تابی ایک نئی بے خوابی بن جاتی ہے۔ ہر بے خوابی ایک نئی بے آرامی بن جاتی ہے۔ ہر بے آرامی ایک نئی بے سکونی بن جاتی ہے۔ ہر بے سکونی ایک نئی بے اطمینانی بن جاتی ہے۔ ہر بے اطمینانی

# اسلام نے عورت کو پردہ کا حق دیکر اس پر احسان عظیم کیا ہے

## موجودہ دور کی بے حیائی و بے شرمی عہد جاہلیت کا نمونہ ہے

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر پر سیرت

(۱۰)

### دوسری بات

اس سلسلہ میں دوسری بات جو عرض کرنی ہے وہ یہ ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ عورت اور مرد کو اور ایک عورت کو دوسری عورت کے دیکھنے میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہیئے یہ بات بھی بے حیائی اور بے شرمی کی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں کی نظر میں حیا کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ ورنہ ایسی بات کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ اس لئے کہ ہر شخص جانتا ہے کہ ایک عورت کو دوسری عورت کے دیکھنے میں اور مرد کے دیکھنے میں بڑا فرق ہے۔ عورت کو عورت کے سامنے بہت سی باتیں کرنے کی اجازت ہے جو مرد کے سامنے نہیں ہے۔ مثلاً عورت کے سامنے عورت اپنے بدن کے بعض حصے کھول سکتی ہے جو مرد کے سامنے نہیں کھول سکتی۔ اسی طرح عورت کے سامنے عورت بعض زینت کے مواقع ظاہر کر سکتی ہے جو مرد کے سامنے نہیں کر سکتی۔ اسی طرح عورت کے سامنے عورت بعض باتیں کر سکتی ہے جو مرد کے سامنے نہیں کر سکتی۔ اس سے معلوم ہوا کہ عورت کو عورت کے سامنے اور مرد کو مرد کے سامنے جو اجازت ہے وہ عورت کو مرد کے سامنے اور مرد کو عورت کے سامنے نہیں ہے۔ اس لئے یہ کہنا کہ عورت کو عورت کے سامنے اور مرد کو مرد کے سامنے جو اجازت ہے وہ عورت کو مرد کے سامنے اور مرد کو عورت کے سامنے ہونی چاہیئے یہ بے حیائی اور بے شرمی کی بات ہے۔ اس سے ان لوگوں کی نظر میں حیا کی قدر و قیمت کا پتہ چلتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو اس سے بچنا چاہیئے۔

### قانونی شہادت

پھر یہی نہیں بلکہ اس معاملہ میں اسلام نے عورت کو اتنا اونچا مقام دیا ہے کہ بعض حالتوں میں عورت کی شہادت کو مرد کی شہادت کے برابر قرار دیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے کہ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت لی جائے۔ اس سے معلوم ہوا کہ عورت کی شہادت مرد کی شہادت کے برابر ہے۔ اس لئے کہ اگر عورت کی شہادت مرد کی شہادت کے برابر نہ ہوتی تو دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کی شہادت کے برابر کیسے ہو سکتی تھی۔ اس سے عورت کی عزت و وقار کا پتہ چلتا ہے۔ اسلام نے عورت کو اتنا اونچا مقام دیا ہے کہ اس کی شہادت کو مرد کی شہادت کے برابر قرار دیا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو اس کا لحاظ کرنا چاہیئے۔ اور عورت کی عزت و وقار کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ اور اس کی عزت و وقار کو ٹھیس پہنچانے سے بچنا چاہیئے۔ اور اس کی عزت و وقار کو ٹھیس پہنچانا بے حیائی اور بے شرمی کی بات ہے۔ اس سے ہر شخص کو بچنا چاہیئے۔

### نکاح کے وقت عورت کی رضامندی

پھر یہی نہیں بلکہ اسلام نے عورت کو اتنا اونچا مقام دیا ہے کہ نکاح کے وقت عورت کی رضامندی کو ضروری قرار دیا ہے۔ اور اس کی رضامندی کے بغیر نکاح کو صحیح نہیں قرار دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ عورت کی رضامندی کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ اس سے عورت کی عزت و وقار کا پتہ چلتا ہے۔ اسلام نے عورت کو اتنا اونچا مقام دیا ہے کہ اس کی رضامندی کے بغیر نکاح کو صحیح نہیں قرار دیا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو اس کا لحاظ کرنا چاہیئے۔ اور عورت کی عزت و وقار کو ٹھیس پہنچانے سے بچنا چاہیئے۔ اور اس کی عزت و وقار کو ٹھیس پہنچانا بے حیائی اور بے شرمی کی بات ہے۔ اس سے ہر شخص کو بچنا چاہیئے۔

### لعان کا قانون

زنا کی سزا تو اسلام میں یہ ہے کہ جس کو زنا کی سزا دینا ہو وہ چار عینی شاہد پیش کرے جو اس بات کی شہادت دیں کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے زنا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور اگر چار عینی شاہد نہ ہوں تو زنا کی سزا نہیں دی جا سکتی۔ اور اگر کوئی شخص بغیر چار عینی شاہدوں کے کسی پر زنا کا الزام لگائے تو اس کو اسی کوڑے مارے جائیں گے۔ اور اس کی شہادت کبھی قبول نہیں کی جائے گی۔ اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگائے اور چار عینی شاہد نہ ہوں تو اس کو لعان کرنا ہوگا۔ لعان کا طریقہ یہ ہے کہ شوہر اور بیوی کو مسجد میں جمعہ کے دن عصر کے بعد بلایا جائے۔ اور شوہر سے کہا جائے کہ تم چار مرتبہ قسم کھا کر کہو کہ میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں نے اپنی بیوی کو زنا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت نازل ہو۔ اور اگر کوئی شخص جھوٹی قسم کھائے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں ذلیل و رسوا کرتے ہیں۔ اور آخرت میں بھی اس کو سزا دیں گے۔ اس لئے ہر شخص کو جھوٹی قسم کھانے سے بچنا چاہیئے۔ اور اگر شوہر نے چار مرتبہ قسم کھا لی تو پھر بیوی سے کہا جائے کہ تم چار مرتبہ قسم کھا کر کہو کہ میرا شوہر جھوٹا ہے۔ اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اگر میرا شوہر سچا ہے تو مجھ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت نازل ہو۔ اور اگر کوئی شخص جھوٹی قسم کھائے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں ذلیل و رسوا کرتے ہیں۔ اور آخرت میں بھی اس کو سزا دیں گے۔ اس لئے ہر شخص کو جھوٹی قسم کھانے سے بچنا چاہیئے۔ اور جب بیوی یہ قسمیں کھا لے تو پھر شوہر اور بیوی میں ہمیشہ کے لئے جدائی کرا دی جائے۔ اور بیوی ہمیشہ کے لئے شوہر پر حرام ہو جائے۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی تعلق نہ رہے۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی تعلق نہ رہے۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی میراث نہ ملے۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی میراث نہ ملے۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی نفقہ نہ ملے۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی نفقہ نہ ملے۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی عدت نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی عدت نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی رجوع نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی رجوع نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی نکاح نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی نکاح نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی تعلق نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی تعلق نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی ملاقات نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی ملاقات نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی بات نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی بات نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی خط و کتابت نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی خط و کتابت نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی تحفہ نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی تحفہ نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی ہدیہ نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی ہدیہ نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی صلہ نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی صلہ نہ ہو۔ اور بیوی کو شوہر سے کوئی انعام نہ ہو۔ اور شوہر کو بیوی سے کوئی انعام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۹ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

## ہندوستان کا نیا وائسرائے

### لارڈ لنلتھگو کا تقرر

اگرچہ جمعہ کو جب کہ یہ پرچہ شائع ہوگا وائسرائے ہند مسٹر لنلتھگو کی آمد کا اعلان ہو چکا ہوگا مگر ہندوستان کی روایت کے مطابق ہم اس کی آمد کا اعلان ہفتہ کی صبح کو کر رہے ہیں۔ ہمارے نزدیک اس کی اہمیت اس سے زیادہ نہیں کہ ہندوستان کے اخبارات کو ایک نئے نام کی سرخی لگانے کا موقع مل جائے گا۔ ورنہ ہندوستان کی سیاست میں کوئی تبدیلی ہونے والی نہیں ہے۔ ہندوستان کے سیاسی امور کا فیصلہ وائسرائے کے ہاتھ میں نہیں ہوتا بلکہ وہ برطانیہ کی وزارت کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ وائسرائے کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ وزارت کے فیصلوں کو ہندوستان میں نافذ کرے۔ اس لئے ہندوستان کے سیاسی مستقبل کے لحاظ سے وائسرائے کی تبدیلی کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا انحصار اس پر ہے کہ برطانیہ کی وزارت میں کیا تبدیلی ہوتی ہے۔ اس لئے ہم اس تبدیلی کا انتظار کر رہے تھے۔ اب جبکہ وزارت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے تو ہمارے لئے وائسرائے کی تبدیلی کی کوئی اہمیت نہیں رہ جاتی۔

ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا انحصار برطانیہ کی وزارت پر ہے۔ اس لئے ہندوستان کے سیاسی مستقبل کے متعلق ہم نے جو کچھ لکھا ہے وہ اس وقت بھی لکھا تھا جب لارڈ لنلتھگو کے تقرر کی خبر نہیں آئی تھی۔ اس لئے ہم اس وقت بھی یہی کہتے ہیں کہ ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا انحصار برطانیہ کی وزارت پر ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا انحصار ہندوستان کی سیاسی جماعتوں پر ہے۔ اگر ہندوستان کی سیاسی جماعتیں متحد ہو کر اپنا مطالبہ پیش کریں تو برطانیہ کی وزارت کو ان کا مطالبہ ماننا پڑے گا۔ اور اگر ہندوستان کی سیاسی جماعتیں متحد ہو کر اپنا مطالبہ پیش کریں تو برطانیہ کی وزارت کو ان کا مطالبہ ماننا پڑے گا۔ اور اگر ہندوستان کی سیاسی جماعتیں متحد ہو کر اپنا مطالبہ پیش کریں تو برطانیہ کی وزارت کو ان کا مطالبہ ماننا پڑے گا۔

### خدائی خدمتگار

صوبہ سرحد کے خدائی خدمتگاروں کے متعلق ڈاکٹر خان صاحب نے جو بیان شائع کیا ہے وہ ضرور اس قابل ہے کہ حکومت اس کی طرف توجہ کرے۔ اس حقیقت سے کسی طرح انکار نہیں جا سکتا کہ ابتدائی مقاصد سے خدائی خدمتگاروں کا نظام و کارکن بری طرح بگڑ گئے ہیں۔ اور کانگریس کی ایک شاخ بنتے جا رہے ہیں۔ خدائی خدمتگاروں نے اپنے لئے جو مقصد بنایا تھا وہ یہ تھا کہ وہ پٹھانوں کو تشدد سے روکیں گے۔ اور ان کو عدم تشدد کی تعلیم دیں گے۔ مگر اب ان کا یہ حال ہے کہ وہ خود تشدد پر اتر آئے ہیں۔ اور پٹھانوں کو تشدد کی تعلیم دے رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پٹھانوں کے اندر جو تشدد کا مادہ تھا وہ اور بھڑک اٹھا ہے۔ اور وہ اس کو اپنا مذہبی فریضہ سمجھنے لگ

## نامہ نگاروں کیلئے قابل مطالعہ

حضرات اخبارہٰذا میں ہر ہفتہ کی صبح کو مفصل خبریں اور ضروری اطلاعات وغیرہ سے مطلع فرمایا جاتا ہے۔ اس لئے ہر ہفتہ کی صبح کو ہمارے نامہ نگار حضرات کا ہونا ضروری ہے۔ اس لئے ہر ہفتہ کی صبح کو ہمارے نامہ نگار حضرات کا ہونا ضروری ہے۔

(۱) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ ایک رجسٹر اپنے پاس رکھے جس میں ہر ہفتہ کی خبریں نقل کرلیا کرے۔

(۲) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کی ہر قسم کی خبروں پر نظر رکھے اور ضروری خبریں لکھ کر بھیجتا رہے۔

(۳) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کے تمام اخبارات کا مطالعہ کرتا رہے اور ضروری خبروں کو نوٹ کرکے بھیجتا رہے۔

(۴) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کے تمام اخبارات کا مطالعہ کرتا رہے اور ضروری خبروں کو نوٹ کرکے بھیجتا رہے۔

(۵) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کے تمام اخبارات کا مطالعہ کرتا رہے اور ضروری خبروں کو نوٹ کرکے بھیجتا رہے۔

(۶) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کے تمام اخبارات کا مطالعہ کرتا رہے اور ضروری خبروں کو نوٹ کرکے بھیجتا رہے۔

(۷) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کے تمام اخبارات کا مطالعہ کرتا رہے اور ضروری خبروں کو نوٹ کرکے بھیجتا رہے۔

(۸) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کے تمام اخبارات کا مطالعہ کرتا رہے اور ضروری خبروں کو نوٹ کرکے بھیجتا رہے۔

(۹) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کے تمام اخبارات کا مطالعہ کرتا رہے اور ضروری خبروں کو نوٹ کرکے بھیجتا رہے۔

(۱۰) ہر نامہ نگار کو چاہئے کہ اپنے علاقہ کے تمام اخبارات کا مطالعہ کرتا رہے اور ضروری خبروں کو نوٹ کرکے بھیجتا رہے۔

## وردِ مسدان ملت

## زبردست انقلاب

## بالکل مفت

## آپ کسٹرح

## بلاء اینڈ کو۔ پیس نیشنل دہلی

## بجکرنج آزری مسفطن رڈکی

حسن بنا بارانفصال مقدمہ

## ادارۃ النور یہ جامعہ ڈابھیل کا جلسہ

## انجمن مسلم رجپوت شہر مہارنپور کا خصوصی اجلاس

## مسلمانان بالیگاؤں کا جلسہ عام

## وفیس کی ہر دلعزیزی

## بچوں کی اکسیر دوا

## بال جیون گھٹی

## محبر بات دواخانہ عباسیہ ظفر آباد ضلع جونپور

## غریبوں کا قرآن مجید مفت

## نگارستان کشمیر

## جنت اور دوزخ

## حیرت انگیز رعایت

## مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

## شاہی مسجد میں تقریر کرنیکا جرم

## مسجد شہید گنج کے متعلق سول نافرمانی کے مقدمات

## مسلم نوجوانوں کو شدید ترین سزائیں

## گنڈاسنگھ کے قتل کا مقدمہ

## محمد رفیق کو دس سال قید بامشقت کی سزا

## مسجد شہید گنج میں اذان دینے کا مقدمہ

## حضرت مولانا سراج احمد صاحب

## مدرسۃ العلوم جامعہ ڈابھیل کی پرورش چاہتا ہے

## مسجد کیلئے جانے والے مجمع پر جو کرشن رام اور مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد کی اپیل

## مسجد شہید گنج کے قتل کا مقدمہ

## مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے فرزند کا بیان

## رات کے جلسے گوٹر

## مسلموں کا پروگرام

## کرفیو آرڈر منسوخ کردیا گیا

## امرتسر میں مسلمانوں کی دوکان خانہ جنگی

## مسجد خیر الدین میں تنازعہ

## کشمیر میں ایک معمر سیاہ قبضہ کنیکا کشمیر سکھوں کے جھگڑوں کی چڑھائی

## مظفر آباد سے تحقیقی آمد

## رسول کی دعائیں

## ضیاء الملک

## احسن الوظائف

## اتحاد اسلامی

## طب روحانی

## دعائے مقبول

## دستور العمل اطباء

## فتاویٰ اثر فیہ

## دو کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

## الحجیتہ بک ڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

## مسجد شہید گنج کے متعلق سول نافرمانی کے مقدمات

### مسلم نوجوانوں کو شدید ترین سزائیں

۷ ہر ہز ہائی نس مہاراجہ پٹیالہ کی سالگرہ کا جشن مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جانا ہے۔ ایک مسلمان نوجوان شیر نہال پرادام ہے شاکی سرکار ہے۔ وجوہاتی کہ ہر شاکی کو ہر ہز ہائی نس کی سالگرہ کے موقع پر تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم امتناعی کے جاری کردہ حکم کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ مقدمہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم امتناعی

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۳ — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

# الجمعیۃ Aljamiat دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۳ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۱

## سکھوں و مسلمانوں میں زبردست فساد ہوگیا

### بیس آدمی مجروح ہوئے تین کی حالت نازک ہے

### چالیس گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں

شیخوپورہ ۱۰ اگست

پرسوں دو فرقہ میں سے سکھ کے پرشوں سے بہت شدید سکھ مسلمان کی خبر آئی ہے۔ مقام شیخوپورہ کے قصائی کی اقتدا اس طرح ہوئی کہ ایک قریب کے گاؤں میں رہنے والے مسلمانوں نے سکھوں کی نسل کو مار کر بھگا دیا کہ وہ بھاگ کر شہر میں دبے رہے۔

سکھوں کو جب پچاس روپیہ دے کر نئی بکریاں چھڑانی پڑیں تھا تھوں نے مسلمانوں کے خلاف درخت بھیر انتقام کیا۔ اس پر لڑائی شروع ہوگئی جس میں آٹھ آدمی کے ساتھ کرپان استعمال کئے گئے۔

تقریباً بیس آدمی زخمی ہوئے جن میں سے تین کی حالت بہت نازک ہے۔ یہ تمام زخمی ہسپتال میں داخل کر دئے گئے ہیں جس وقت اس خبر کا لکھا جانا ہے چالیس گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں۔ تحقیقات جاری ہے۔

## لاہور میں ایک نئی توہین پر تنازعہ

### ہندو مسلم کشیدگی بڑھ رہی ہے

### سکھ مردوں اور عورتوں کا جدید مشغلہ

لاہور ۱۰ اگست

ایک تحریر کی شکایت کے متعلق مسجد سایجاں کے زیادہ میں تقریر کیں تھا ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان سخت تناؤ پیدا ہوگیا ہے۔ پولیس کا ایک دستہ مسجد میں تحریک کے تدریجی مقام پر متعین کر دیا گیا ہے۔

توہین کی تحریک کا بیان یہ ہے کہ ۲ اگست کو جو خبر فساد بھڑکانے کی غرض سے شائع کی گئی تھی اس کے ایک حصہ میں یہ لکھا گیا تھا کہ ہندو مسلم فساد میں مسلمان مرد اور عورتیں ہندو عورتوں کو بھگا لے گئے۔

ڈپٹی کمشنر اور دوسرے افسروں نے آج صبح موقع کا معائنہ کیا جہاں دونوں فرقوں کے ذمہ دار کارکن تعداد میں تیس تیس سے زیادہ میں موجود تھے۔ حالات پر امن ہیں۔ مقامی حکام کی توجہ اس طرف دلائی گئی ہے کہ وہ اس قسم کی اشتعال انگیز تحریروں کی اشاعت کو روکنے کی کوشش کریں۔

## پہلے کی خبر

جمعیت کردہ ۱۰ جولائی۔ ریزرو بنک کے فاضل حکومت ہند میں ہوگئی۔ سال قانون میں ہوگئی ہے کہ ہندوستانی ہوں گے۔ ۱۰ اگست کو ہوگئی۔ ۱۰ اگست کو ہوگئی۔ ۱۰ اگست کو ہوگئی

# اسلام نے عورت کو پردہ کا حق دیکر اس پر احسان عظیم کیا ہے

## موجودہ دور کی بے حیائی بے شرمی عہد جاہلیت کا نمونہ ہے

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۱۱)

ایک سے زائد شادی پر اعتراض

بعض لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اسلام نے ایک سے زائد شادی کی اجازت دے کر عورت کی حق تلفی کی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اسلام نے عورت کو جو حقوق دیئے ہیں ان میں سے کوئی حق بھی ایسا نہیں ہے جو مرد کو نہ دیا ہو۔ اسلام نے مرد کو بھی ایک سے زائد شادی کی اجازت دی ہے اور عورت کو بھی۔ مرد کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک سے زائد شادی کرے اور عورت کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک سے زائد شوہر کرے۔ اسلام نے مرد کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک سے زائد شادی کرے اور عورت کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک سے زائد شوہر کرے۔ اسلام نے مرد کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک سے زائد شادی کرے اور عورت کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک سے زائد شوہر کرے۔ اسلام نے مرد کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک سے زائد شادی کرے اور عورت کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک سے زائد شوہر کرے۔

(۱) اگر یہ جائز نہ ہوتا تو اس کی وجہ یہ ہوتی کہ یہ عورت کے حقوق کے خلاف ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ عورت کے حقوق کا محافظ اسلام ہی ہے۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی جتنی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔

(۲) اگر یہ جائز نہ ہوتا تو اس کی وجہ یہ ہوتی کہ یہ عورت کے حقوق کے خلاف ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ عورت کے حقوق کا محافظ اسلام ہی ہے۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔

(۳) اگر یہ جائز نہ ہوتا تو اس کی وجہ یہ ہوتی کہ یہ عورت کے حقوق کے خلاف ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ عورت کے حقوق کا محافظ اسلام ہی ہے۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ہے اتنی کسی مذہب نے نہیں کی۔

# تحفظ اوقاف کے متعلق مارشل لاء ترمیمیہ صوبہ بہار کا نقطۂ نگاہ

## حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا مکتوب

### آنریبل مسٹر عبدالعزیز وزیر تعلیم صوبہ بہار کے نام

(گزشتہ سے پیوستہ)

پبلسٹی ایکٹ کے ماتحت ہے تو ہم آج جلد یکدل کی دربار دفعات کے ت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۳ر جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

## ریاست دھار کی جامع مسجد پر حکومت کا قبضہ!

### صحیح واقعات کو چھپانے کی ناکام کوششیں

۱۲ر جولائی کے تعزیہ میں ہندو ریاست دھار کی پولیس نے جو مظالم مسجد کے متعلق کئے شائد دنیا کی تاریخ میں اس سے پہلے ایسی مثال نہ ملے گی۔ ہندو اخبارات نے اس واقعہ کو بالکل غلط رنگ میں پیش کیا ہے۔ ہندو ریاست دھار کی پولیس نے مسجد پر جو قبضہ کیا ہے اس کے متعلق ہندو اخبارات کا بیان ہے کہ مسجد کے صحن میں ہندوؤں کے تعزیہ کے جلوس کو روکا گیا تھا۔ جس پر ہندوؤں نے مسجد پر حملہ کر دیا۔ اس لئے پولیس کو مجبوراً مسجد پر قبضہ کرنا پڑا۔ یہ بیان بالکل غلط ہے۔ ہندو جلوس مسجد کے سامنے سے نہیں گزرا تھا۔ بلکہ مسجد سے ۲۰۰ گز کے فاصلہ پر ہندوؤں کے تعزیہ کے جلوس کو روکا گیا تھا۔ اور مسجد پر حملہ کرنے والے ہندو نہیں بلکہ پولیس تھی۔ جس نے مسجد کے اندر گھس کر مسجد کی بے حرمتی کی۔ اور مسجد کے امام کو مارا پیٹا۔ جس وقت تک مسجد پر حملہ نہیں ہوا تھا۔ ہندو جلوس کے ساتھ پولیس کا رویہ بالکل دوستانہ تھا۔ اور پولیس ریاست دھار کی حکومت سے انگریز کی پالیسی کے مطابق ہندوؤں کو خوش رکھنے کی ہدایات ملی ہوئی ہیں۔ اس لئے ہندو جلوس کے ساتھ پولیس کا رویہ بالکل دوستانہ تھا۔ اور پولیس نے ہندو جلوس کو مسجد کے سامنے سے گزرنے کی اجازت دی تھی۔ مسجد پر حملہ کرنے والے ہندو نہیں بلکہ پولیس تھی۔ جس نے مسجد کے امام کو مارا پیٹا۔ اور مسجد کی بے حرمتی کی۔ اس کے بعد مسجد پر قبضہ کر لیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ریاست دھار کے مسلمانوں نے ریاست کے وزیر اعظم کو دی۔ اور ان سے مطالبہ کیا کہ مسجد کو پولیس کے قبضہ سے واپس دلایا جائے۔ اور مسجد کی بے حرمتی کرنے والے پولیس افسروں کو سزا دی جائے۔ لیکن ریاست دھار کی حکومت نے مسلمانوں کے مطالبہ کو تسلیم نہیں کیا۔ اور مسجد پر پولیس کا قبضہ برقرار رکھا۔ اس پر ریاست دھار کے مسلمانوں نے ۱۲ر اگست کو ایک جلسہ کیا۔ جس میں ۱۵ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں مسجد کے متعلق حکومت کی پالیسی پر بحث کی گئی۔ اور اس میں ریاست دھار کے مسلمانوں کے مطالبات پیش کئے گئے۔ اس جلسہ کی اطلاع ریاست دھار کی حکومت کو ملی۔ تو اس نے جلسہ کو روکنے کے لئے ۱۴ر اگست کو ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دی۔ اور جلسہ کو روک دیا۔ اس طرح ریاست دھار کے مسلمانوں کے جائز مطالبات کو پورا کرنے سے انکار کر دیا۔ اور مسجد پر پولیس کا قبضہ برقرار رکھا۔ ریاست دھار کے مسلمانوں کے ان مطالبات کو پورا کرنا ہندو حکومت کا فرض ہے۔ اور ہندو حکومت کو ان مطالبات کو پورا کرنا چاہئے۔ ورنہ ہندوستان کے مسلمان ان مطالبات کو پورا کرانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

### ایک کاری ضربہ

حضرت مفتی سعد صاحب

حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم کے انتقال پر ملال کی خبر ہندوستان کے ہر مسلمان کے لئے بہت بڑا صدمہ ہے۔ حضرت کی ذات گرامی ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے ایک بہت بڑا سہارا تھی۔ ہندوستان کے مسلمان اس وقت جن مشکلات میں مبتلا ہیں ان کا حل حضرت مفتی صاحب کی ذات گرامی میں موجود تھا۔ حضرت مفتی صاحب

## نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات شائع ہونے کیلئے کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ بھیجنا چاہتے ہوں ان کو چاہئے کہ ذیل کے امور کا لحاظ رکھیں۔

(۱) ہمیشہ مضمون دفتر خط کا ہونا چاہئے تاکہ گرد و نواح کی خبریں بھی لکھنا چاہئے۔

(۲) مضمون صاف اور خوانا لکھا ہونا چاہئے تاکہ گرد و نواح کی خبریں بھی لکھنا چاہئے۔

(۳) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۵) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۶) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۷) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۸) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۹) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۰) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۱) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۲) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۳) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۴) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۵) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۶) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۷) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۸) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۱۹) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۰) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۱) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۲) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۳) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۴) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۵) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۶) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۷) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۸) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۲۹) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۰) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۱) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۲) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۳) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۴) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۵) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۶) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۷) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۸) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۳۹) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۰) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۱) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۲) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۳) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۴) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۵) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۶) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۷) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۸) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۴۹) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

(۵۰) مضمون کے ہر صفحہ پر نام اور پتہ لکھنا ضروری ہے۔ نیز کاپی کا ہر صفحہ الگ الگ ہونا چاہئے۔

## غیض سوزاں؟

(حضرت مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب مدظلہ فاضل آزاد مفتی دارالعلوم دیوبند کی تحقیق میں)

سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو فلاں کام کرے گی تو تجھ کو تین طلاق ہیں۔ اب وہ کام کرنا چاہتی ہے اور شوہر کہتا ہے کہ تو نہ کر۔ اگر کرے گی تو تین طلاق ہیں۔ اب بیوی کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر شوہر نے یہ کہا ہے کہ اگر تو فلاں کام کرے گی تو تین طلاق ہیں۔ اب بیوی کو کیا کرنا چاہئے؟ تو بیوی کو وہ کام کرنا چاہئے۔ اگر شوہر نے یہ کہا ہے کہ اگر تو فلاں کام کرے گی تو تین طلاق ہیں۔ اب بیوی کو کیا کرنا چاہئے؟ تو بیوی کو وہ کام کرنا چاہئے۔

## دہلی میں ایک جدید انجمن کا قیام

(بقیہ صفحہ ۱ کالم ۱)

(۱) مقاصد: (۱) اسلام کی اشاعت و تبلیغ۔ (۲) مسلمانوں کی تعلیمی، اقتصادی اور سیاسی بہبودی۔ (۳) مسلمانوں کی مذہبی، تمدنی اور سیاسی حقوق کی حفاظت۔

(۲) ممبری: (۱) ہر مسلمان مرد و عورت جو ۱۸ سال کی عمر کا ہو اور اسلام کے بنیادی عقائد پر ایمان رکھتا ہو ممبر ہو سکتا ہے۔ (۲) ممبری کی فیس ۱ روپیہ سالانہ ہوگی۔ (۳) ممبر کو انجمن کے ہر جلسہ میں ووٹ دینے کا حق ہوگا۔ (۴) ممبر کو انجمن کے ہر جلسہ میں ووٹ دینے کا حق ہوگا۔ (۵) ممبر کو انجمن کے ہر جلسہ میں ووٹ دینے کا حق ہوگا۔

(۳) عہدہ دار: (۱) انجمن کے عہدہ دار صدر، نائب صدر، سیکرٹری، نائب سیکرٹری، خزانچی اور ۱۵ ممبر مجلس عاملہ ہوں گے۔ (۲) عہدہ دار ۱ سال کے لئے منتخب ہوں گے۔ (۳) عہدہ دار ۱ سال کے لئے منتخب ہوں گے۔ (۴) عہدہ دار ۱ سال کے لئے منتخب ہوں گے۔

(۴) جلسے: (۱) انجمن کا سالانہ جلسہ ۱۵ اگست کو ہوگا۔ (۲) انجمن کا سالانہ جلسہ ۱۵ اگست کو ہوگا۔ (۳) انجمن کا سالانہ جلسہ ۱۵ اگست کو ہوگا۔

(۵) ترمیم: (۱) انجمن کے قواعد میں ترمیم ۲/۳ ممبروں کی رائے سے ہو سکتی ہے۔ (۲) انجمن کے قواعد میں ترمیم ۲/۳ ممبروں کی رائے سے ہو سکتی ہے۔ (۳) انجمن کے قواعد میں ترمیم ۲/۳ ممبروں کی رائے سے ہو سکتی ہے۔

(۶) انحلال: (۱) انجمن کا انحلال ۲/۳ ممبروں کی رائے سے ہو سکتا ہے۔ (۲) انجمن کا انحلال ۲/۳ ممبروں کی رائے سے ہو سکتا ہے۔ (۳) انجمن کا انحلال ۲/۳ ممبروں کی رائے سے ہو سکتا ہے۔

(۷) متفرق: (۱) انجمن کا دفتر دہلی میں ہوگا۔ (۲) انجمن کا دفتر دہلی میں ہوگا۔ (۳) انجمن کا دفتر دہلی میں ہوگا۔

## مسلمانانِ لاہور کا آئندہ لائحہ عمل

جب کوہ پر مقبول ترین دلائل دیئے جا چکے۔ اور جس کی اسلامی حیثیت اس قدر واضح تھی کہ اس کے خلاف کچھ کہنا ممکن نہ تھا۔ تو مخالفین نے بعد از خرابی بسیار یہ اعتراض کیا کہ مسجد شہید گنج کے متعلق ہمارے حقوق کی بھی تو کچھ تصفیہ ہونا چاہئے۔ اس کے جواب میں ہم نے کہا کہ ہم تو اس کے لئے تیار ہیں۔ ہم نے تو ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہم مسجد کو مسجد کی حیثیت سے لینا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے ہم نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہم مسجد کو مسجد کی حیثیت سے لینا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے ہم نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہم مسجد کو مسجد کی حیثیت سے لینا چاہتے ہیں۔

(۱) مسجد کی حیثیت سے مسجد کو لینا چاہتے ہیں۔ (۲) مسجد کی حیثیت سے مسجد کو لینا چاہتے ہیں۔ (۳) مسجد کی حیثیت سے مسجد کو لینا چاہتے ہیں۔

(۴) مسجد کی حیثیت سے مسجد کو لینا چاہتے ہیں۔

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

19
انجمن اصلاح القلم
مدرسہ امینیہ
دہلی

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم جمعہ ۱۶ر جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۱۶ر اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۲


## لاہور کے دریاؤں میں سیلاب عظیم آگیا

### سکھوں کا ایک گوردوارہ اور دو تاریخی محل مسمار ہو کر زمین کے برابر ہو گئے

### سترہ آدمی ہلاک اور دیہات میں طغیانی

لاہور ۱۲ر اگست

لاہور کے قریب دریا کے راوی میں بہت طغیانی آگئی ہے۔ پانی ڈیڑھ ہاتھ اونچا ہو کر گردوارہ نانک سر تک بھی سنورائے ہوئے ہے۔ دریائے راوی کے کنارے کا بند ٹوٹ گیا ہے۔ اس سے شہر کو خطرہ ہے۔ پانی کا بہاؤ اس قدر تیز ہے کہ سترہ آدمی اس میں ڈوب کر مر گئے ہیں۔ بہت سے گھر گر گئے ہیں۔

لاہور سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر دریائے راوی پر جو پل ہے وہ ٹوٹ گیا ہے۔ اور ریل کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے

# اسلام خدائی تہذیب، خدائی تمدن اور خدائی آئین کا نام ہے

## نبی کریمؐ کی درگاہ سے عورتوں کو سب سے بڑا اور اعلیٰ مقام ملا ہے

حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کاظمی کی دوسری تقریر پر سیرت

(۱۲)

اسلام صنفی تہذیب کا نام ہے

حضرات اسلام میں عورت کا کیا مقام ہے اس کا جواب ہم اس وقت تک نہیں دے سکتے جب تک ہم اس کا تاریخی پس منظر نہ بیان کر دیں۔ اسلام سے پہلے عورت کی حیثیت کیا تھی اور اسلام نے اس کو کیا مقام دیا۔

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ ہجری


## "مولوی" شفیع داؤدی اسمبلی کے ممبر نہیں رہ سکتے

### تحقیقاتی کمیشن نے ان کی عدم اہلیت کو نیت کا فیصلہ کر دیا ہے


ہوم ممبر کی تقریر کا خلاصہ

بخار کے حملے کا سال ہوں اور دماغ کمزور ہو گیا ہو تو ایسے حملے کا دوسرا حملہ کیسے ہوتا ہے اور کیا کیا علامتیں ظاہر ہوتی ہیں، اس کے متعلق ہوم ممبر نے بتایا کہ ایسے حملے کے وقت مریض کو ہوا دار جگہ میں رکھنا چاہیئے۔ اس کے سر پر برف رکھنی چاہیئے اور اس کے ہاتھ پاؤں کو گرم رکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد ڈاکٹر کو بلانا چاہیئے۔ ڈاکٹر کو بلانے سے پہلے مریض کو کوئی دوا نہیں دینی چاہیئے۔ ہوم ممبر نے کہا کہ ایسے حملے کے وقت مریض کو ہوا دار جگہ میں رکھنا چاہیئے۔ اس کے سر پر برف رکھنی چاہیئے اور اس کے ہاتھ پاؤں کو گرم رکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد ڈاکٹر کو بلانا چاہیئے۔ ڈاکٹر کو بلانے سے پہلے مریض کو کوئی دوا نہیں دینی چاہیئے۔ ہوم ممبر نے کہا کہ ایسے حملے کے وقت مریض کو ہوا دار جگہ میں رکھنا چاہیئے۔ اس کے سر پر برف رکھنی چاہیئے اور اس کے ہاتھ پاؤں کو گرم رکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد ڈاکٹر کو بلانا چاہیئے۔ ڈاکٹر کو بلانے سے پہلے مریض کو کوئی دوا نہیں دینی چاہیئے۔


### فیصلہ ہو چکا ہے

### معمولی کامول

### گوشۂ کارنزلہ

### علم طبقات الارض کے مطابق زلزلہ کا سال اور اسکا سبب

### ہندوستان کا خطرہ ٹل گیا

### برطانوی پارلیمنٹ کا انتخاب

### حکومت چین کے وزراء مستعفی ہو گئے

### سیام میں سیاسی شورش

### سابق شاہ کی واپسی

### جرمنی میں دیواریوں کو سزا

### ایک مندر کے انہدام کا حکم

### ایک مسلمان کی زمین پر تعمیر کیا گیا تھا

### حکومت پنجاب کے خزانہ پر بار

### مسجد شہید گنج کی بحالی کمیٹی کو دبانے کیلئے وائسرائے کو ہوشیار کیا گیا

### حکومت پنجاب کے خزانہ پر بار

### مولانا عارف ہسوی صاحب کی صحت

### اسمبلی کیلئے سندھ کی مسلم نشست

### مسٹر احمد ابراہیم جعفر رہ گئے

### خان عبدالغفار خاں کو رہا کر دیا جائیگا؟

### مسجد شہید گنج کے گرد افواج مہٹالی گئی

### دو سکھ سپاہیوں کا فوج سے فرار

### گرفتاری

### مسجد شہید گنج کے قریب ایک گوردوارہ

### مسلمانوں کو اس پر قبضہ دلوایا جائے

### شملہ میں چٹان گرنے کا حادثہ

### ۳ اشخاص اور بہت سے مویشی ہلاک

### سندھ میں انتخابات کیلئے تیاریاں

### جبل پور میں زبردست ڈاکہ

### مسلمانان مرکز میں افسوسناک مناقشہ

### سب شتم اور ہاتھا پائی تک نوبت

### ڈاکٹر ضیاء الدین کی علالت

### خان عبدالغفار خاں کی صحت

### حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی

### ایک دیہاتی کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

### تلاش کرنے سے اسلحہ خانہ کل آیا

### مال گاڑی الٹ گئی

### ملیریا کیلئے سندھ کی مسلم نشست

### مسٹر احمد ابراہیم جعفر رہ گئے

### شہید گنج کے مقبرہ کو صدیہ بجلی گرپڑی

### مسلمانان مرکز میں افسوسناک مناقشہ

### سب وشتم اور ہاتھا پائی کی نوبت

### ڈاکٹر ضیاء الدین کی علالت

### خان عبدالغفار خاں کی صحت

### حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی

### ایک دیہاتی کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

### تلاش کرنے سے اسلحہ خانہ کل آیا

### مال گاڑی الٹ گئی

### ملیریا کیلئے سندھ کی مسلم نشست

### مسٹر احمد ابراہیم جعفر رہ گئے

### شہید گنج کے مقبرہ کو صدیہ بجلی گرپڑی

### مسلمانان مرکز میں افسوسناک مناقشہ

### سب وشتم اور ہاتھا پائی تک

## نامہ نگاروں کمیٹی، دہلی طلب

## کشمیر میں برہمن اسلام کا بڑا تبلیغی مبلغ

## یوم شہدا، لاہور

### لاہور میں یوم شہدا کا عظیم الشان جلسہ

### شیخ محمد صادق کی تقریر

لاہور ۹ اگست۔ آج یوم شہدا کے لاہور منانے کے سلسلے میں دوپہر کو مسجد وزیر خاں کے صحن میں ایک عظیم الشان جلسہ شاہی مسجد میں عید گاہ منعقد ہوا۔

مولانا سید عطاء اللہ صاحب خطیب شاہی مسجد نے فاتحہ کے بعد شہید کے لئے دعائے مغفرت مانگی اور شہدین کی قربانیوں کے لئے بھی دعا مانگی۔

شیخ محمد صادق ایم۔اے۔ سی سپرنٹنڈنٹ فریضہ تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ دن جبکہ ہندو سکھ جتھے کی شکل میں جلوس نکالتے تھے اور مسلمان بے بس ہوتے تھے ایک بھیانک خواب تھا۔ اس وقت مسلمانوں کی کوئی تنظیم نہ تھی۔ ہندو سکھ جتھے جلوس نکالتے تھے اور مسلمان بے بس ہوتے تھے

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۵۳

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳

## لاہور میں سکھ لیڈر گرفتار کر لئے گئے

### مسجد کے بعد ایک تاریخی مزار کو شہید کرنے کا شاخسانہ

لاہور ۱۷ اگست

پنجہ روز سے کوچہ شیخ فیروز الدین متوفی ۱۰۲۰ھ حضرت میاں کشاہ جلیہ (جسے گورداوروارہ شہید گنج کے بجائے رسوا داروں کے خلاف استغاثہ دائر کیا ہے) کی زیارت کے لئے جو ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوتے ہیں ان کی دل آزاری کے لئے ایک جتھا کی کارروائی کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ ۱۴ اگست کو ۱۰ بجے دن کے قریب ۲۰۰ سکھوں کا ایک جتھا مزار پر پہنچا اور اس نے مزار کے گنبد پر چڑھ کر اس کی اینٹیں اکھیڑنا شروع کر دیں۔ اس کے علاوہ مکان کی چھت پر بھی چڑھ گئے اور وہاں سے اینٹیں پھینکنا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ جس نے ان کو روکا۔ اس پر سکھوں نے مسلمانوں پر اینٹیں برسانا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں نے بھی اینٹوں سے جواب دیا۔ اس اثنا میں پولیس کا ایک دستہ موقع پر پہنچ گیا۔ اور اس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کی تعداد ۲۰ بتائی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ مسلمان بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ۱۵ اگست کو ۱۰ بجے دن کے قریب ۲۰۰ سکھوں کا ایک جتھا پھر مزار پر پہنچا اور اس نے پھر اینٹیں اکھیڑنا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ اور اس نے سکھوں کو روکا۔ اس پر سکھوں نے پھر اینٹیں برسانا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں نے بھی اینٹوں سے جواب دیا۔ اس اثنا میں پولیس کا ایک دستہ موقع پر پہنچ گیا۔ اور اس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کی تعداد ۲۰ بتائی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ مسلمان بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ۱۶ اگست کو ۱۰ بجے دن کے قریب ۲۰۰ سکھوں کا ایک جتھا پھر مزار پر پہنچا اور اس نے پھر اینٹیں اکھیڑنا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ جس نے ان کو روکا۔ اس پر سکھوں نے مسلمانوں پر اینٹیں برسانا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں نے بھی اینٹوں سے جواب دیا۔ اس اثنا میں پولیس کا ایک دستہ موقع پر پہنچ گیا۔ اور اس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کی تعداد ۲۰ بتائی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ مسلمان بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ۱۷ اگست کو ۱۰ بجے دن کے قریب ۲۰۰ سکھوں کا ایک جتھا پھر مزار پر پہنچا اور اس نے پھر اینٹیں اکھیڑنا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ جس نے ان کو روکا۔ اس پر سکھوں نے مسلمانوں پر اینٹیں برسانا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں نے بھی اینٹوں سے جواب دیا۔ اس اثنا میں پولیس کا ایک دستہ موقع پر پہنچ گیا۔ اور اس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کی تعداد ۲۰ بتائی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ مسلمان بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔

اطلاع ملی ہے کہ ۱۸ اگست کو ۱۰ بجے دن کے قریب ۲۰۰ سکھوں کا ایک جتھا پھر مزار پر پہنچا اور اس نے پھر اینٹیں اکھیڑنا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ جس نے ان کو روکا۔ اس پر سکھوں نے مسلمانوں پر اینٹیں برسانا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں نے بھی اینٹوں سے جواب دیا۔ اس اثنا میں پولیس کا ایک دستہ موقع پر پہنچ گیا۔ اور اس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کی تعداد ۲۰ بتائی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ مسلمان بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔

## شاہی مسجد لاہور میں عظیم الشان جلسہ

شاہی مسجد لاہور میں پانچ ہزار نمازیوں نے عاشورہ کا روزہ رکھا۔ ۱۰ بجے دن کے قریب ۲۰۰ سکھوں کا ایک جتھا مزار پر پہنچا اور اس نے پھر اینٹیں اکھیڑنا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ جس نے ان کو روکا۔ اس پر سکھوں نے مسلمانوں پر اینٹیں برسانا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں نے بھی اینٹوں سے جواب دیا۔ اس اثنا میں پولیس کا ایک دستہ موقع پر پہنچ گیا۔ اور اس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کی تعداد ۲۰ بتائی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ مسلمان بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔

## پیر کا کوہ شاہ کا مزار

سکھوں نے شہید گنج کو مسجد کرنے کے بعد عام زیارت کے لئے حضرت پیر کا کوہ شاہ کے مزار شریف کو منتخب کیا ہے۔ یہ مقام لاہور سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ۱۵ اگست کو ۱۰ بجے دن کے قریب ۲۰۰ سکھوں کا ایک جتھا مزار پر پہنچا اور اس نے پھر اینٹیں اکھیڑنا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ جس نے ان کو روکا۔ اس پر سکھوں نے مسلمانوں پر اینٹیں برسانا شروع کر دیں۔ اس پر مسلمانوں نے بھی اینٹوں سے جواب دیا۔ اس اثنا میں پولیس کا ایک دستہ موقع پر پہنچ گیا۔ اور اس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کی تعداد ۲۰ بتائی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ مسلمان بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔

## ریزولیوشن

مسلمانان لاہور کا عظیم الشان اجتماع مسجد کے اس مذموم اور دل آزار فعل پر جو انہوں نے مسجد شہید گنج کے اندر کے بعد از سر نو حضرت پیر کا کوہ شاہ کے مزار شریف کے ساتھ کیا ہے۔ شدید نفرت و غصہ کا اظہار کرتا ہے اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد ان مجرموں کو گرفتار کرے جو اس مذموم حرکت کے ذمہ دار ہیں۔ اور ان کو قرار واقعی سزا دے۔ اجتماع حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے مسجد شہید گنج کو واپس دلانے کے لئے بھی فوری اقدام کرے۔ اجتماع مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس نازک وقت میں اتحاد و تنظیم سے کام لیں۔ اور اپنے جذبات کو پرامن طریق سے ظاہر کریں۔

## مغرب کی پانچ بڑی طاقتیں ایک کانفرنس منعقد کریں گی

### بحری معاہدہ کے متعلق خط و کتابت ہو رہی ہے

لن لن ۱۷ اگست

معلوم ہوا ہے کہ چند ہفتے گزرے حکومت برطانیہ نے واشنگٹن اور لندن کے بحری معاہدوں پر دستخط کرنے والوں یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ جاپان۔ فرانس۔ اور اٹلی کو یہ تجویز پیش کی تھی کہ وہ پانچ طاقتوں کی بحری کانفرنس کو جلد ہی منعقد کرنے کی تیاری کریں۔ کہا جاتا ہے کہ اس تجویز کے پیش کرنے سے برطانیہ کا منشا یہ تھا کہ وہ اس معاہدہ کو جو واشنگٹن کے معاہدہ کے مطابق ۱۹۳۶ء میں ختم ہو جائے گا۔ ۱۹۳۷ء تک بڑھا دے۔ اس تجویز کے متعلق اب تک جو خط و کتابت ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ اور جاپان نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ اور اٹلی نے بھی اس کی تائید کی ہے۔ صرف فرانس نے اس کی مخالفت کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس وقت دنیا کی جو حالت ہے اس کے پیش نظر بحری طاقت کو بڑھانا ضروری ہے۔ اس لئے اس کو اس وقت بحری طاقت کو کم کرنے کی تجویز پر غور نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ جاپان نے بھی اس تجویز کو منظور کرنے میں کچھ تامل کیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس وقت مشرق بعید کی جو حالت ہے اس کے پیش نظر اس کو اپنی بحری طاقت کو کم کرنا مناسب نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ اس کو اپنی بحری طاقت کو بڑھانے کا حق ہے۔ اس کے جواب میں برطانیہ نے کہا ہے کہ وہ اس کے اس حق کو تسلیم کرتا ہے۔ اس کے بعد جاپان نے کہا ہے کہ اگر برطانیہ اس کے اس حق کو تسلیم کرتا ہے تو وہ اس تجویز کو منظور کر لے گا۔ اس کے بعد برطانیہ نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ پانچ طاقتوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ جس میں اس تجویز پر غور کیا جائے۔ اس کانفرنس کے منعقد کرنے کی تجویز کو امریکہ اور جاپان نے منظور کر لیا ہے۔ اور اٹلی نے بھی اس کی تائید کی ہے۔ صرف فرانس نے اس کی مخالفت کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس وقت دنیا کی جو حالت ہے اس کے پیش نظر بحری طاقت کو بڑھانا ضروری ہے۔ اس لئے اس کو اس وقت بحری طاقت کو کم کرنے کی تجویز پر غور نہیں کرنا چاہئ

# Aljamiat الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر۔ بالمشافہ مفوضہ بیرسٹری (ایم۔ اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳

چیف ایجنٹ ہمارے ہاں شیخ محمد یامین صاحب ہیں۔ پتہ ۔۔۔ ہیڈ آفس ۔۔۔ ہمارے ہاں ۔۔۔ ہیڈ آفس ۔۔۔ ہمارے ہاں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳


## لاہور میں سکھ لیڈر گرفتار کر لئے گئے

### مسجد کے بعد ایک تاریخی مزار کو شہید کرنے کا شاخسانہ

لاہور ۱۶ اگست

چند روز ہوئے گرمکھی فرید الدین متوفی ۱۲۶۵ھ حضرت بابا فرید گنج شکر کے خلیفہ تھے۔ گنج کے جس راستہ پر ان کے مزار کا احاطہ واقع تھا، اس پر کچھ سکھوں کی دکان تھی۔ سکھوں نے اس احاطہ کی دیوار کو توڑ کر اپنی دکانیں بڑھا لیں۔ مسلمانوں کی طرف سے اس کی شکایت کی گئی۔ ۱۴ اگست کو ڈپٹی کمشنر صاحب نے دکانیں گرا دینے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کو دوسرا راستہ بھی دیا گیا۔ مگر سکھوں نے اس حکم کی تعمیل نہ کی۔ ۱۵ اگست کو ڈپٹی کمشنر صاحب خود موقع پر گئے۔ سکھوں نے ان پر اینٹیں برسائیں۔ ڈپٹی کمشنر صاحب کے ساتھ پولیس بھی تھی۔ پولیس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ۱۶ اگست کو ۱۰ سکھ گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۱ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ ستمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ اکتوبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ نومبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ دسمبر کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ جنوری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ فروری کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ مارچ کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ اپریل کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ مئی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ جون کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۵ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۶ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۷ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۸ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۹ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳۰ جولائی کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۳ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۴ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۵ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۷ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۸ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۹ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۲ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۴ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۶ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔

### مسجد کے بعد ایک تاریخی مزار کو شہید کرنے کا شاخسانہ

لاہور ۱۶ اگست

چند روز ہوئے گرمکھی فرید الدین متوفی ۱۲۶۵ھ حضرت بابا فرید گنج شکر کے خلیفہ تھے۔ گنج کے جس راستہ پر ان کے مزار کا احاطہ واقع تھا، اس پر کچھ سکھوں کی دکان تھی۔ سکھوں نے اس احاطہ کی دیوار کو توڑ کر اپنی دکانیں بڑھا لیں۔ مسلمانوں کی طرف سے اس کی شکایت کی گئی۔ ۱۴ اگست کو ڈپٹی کمشنر صاحب خود موقع پر گئے۔ سکھوں نے ان پر اینٹیں برسائیں۔ ڈپٹی کمشنر صاحب کے ساتھ پولیس بھی تھی۔ پولیس نے سکھوں کو گرفتار کر لیا۔ ۱۶ اگست کو ۱۰ سکھ گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۷ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۸ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۹ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۱ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۲ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۳ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۴ اگست کو ۱۰ سکھ اور گرفتار کر لئے گئے۔ ۲

# اسلام نے عورت کو پردہ کا حق دیکر اس پر احسان عظیم کیا ہے

## موجودہ دور کی بے حیائی بے شرمی عہد جاہلیت کا نمونہ ہے

### حضرت سلیمان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر پر سرخیات

(۳)

اصحاب کرام کی محبوب ترین شے

جو شے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں سب سے زیادہ محبوب تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ عزیز تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ پیاری تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ مرغوب تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ مطلوب تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ مقصود تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ مرغوب تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ مطلوب تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ مقصود تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ عزیز تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ پیاری تھی جو شے آپ کو سب سے زیادہ محبوب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ


## مولوی شفیع داؤدی کی نشست کیلئے اسمبلی کا آئندہ انتخاب

### تہریک دفاع کے مسلمانوں سے خطاب

آج صبح کانگریس پارٹی کی طرف سے مولانا شفیع داؤدی صاحب کے مکان پر ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی۔ مولانا شفیع صاحب نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا کہ میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھ کو اس قابل سمجھا کہ میں آپ کی خدمت کروں۔ میں نے اس سے پہلے بھی آپ کی خدمت کی ہے اور اب پھر آپ نے مجھ کو اس قابل سمجھا کہ میں آپ کی خدمت کروں۔ میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں نے اس سے پہلے بھی آپ کی خدمت کی ہے اور اب پھر آپ نے مجھ کو اس قابل سمجھا کہ میں آپ کی خدمت کروں۔ میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔

# ماشین‌های تحریر و حساب

## فروش، نقل و تعمیر

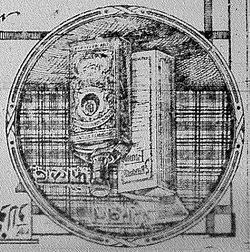

## ماشین‌های تحریر و حساب

فروش، نقل و تعمیر

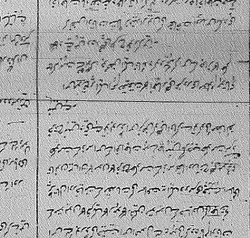


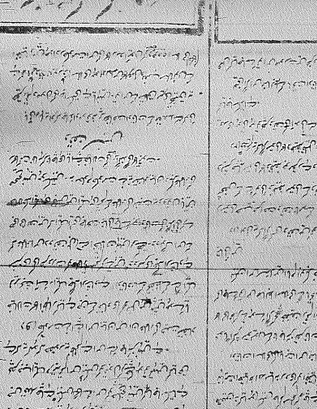

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

# الجمعیۃ دہلی

# Aljamiat

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۴

## اٹلی کے جنگی جہازوں پر بہر صورت کے دروازے بند کر دئے جائینگے

### جمعیۃ اقوام متحدہ کارروائی پر غور کر رہی ہے

### ہندوستان سے حبش کو فوج روانہ کیجارہی ہے

جنیوا ۲۳ اگست

جمعیۃ اقوام کی جانب سے اٹلی کے خلاف کارروائی کرنے کی منظوری دیدینے کا امکان بڑھتا جارہا ہے۔ اور اس پر کونسل کا جلسہ کل ہوگا۔ اس سے کونسل کے ممبروں کو یہ کہنے کا موقع ملیگا کہ کمیٹی آف ۱۸ کی سفارشات کے مطابق اٹلی کے خلاف کارروائی کی جائے۔ یہ کمیٹی ۱۸ ممبروں پر مشتمل ہے۔ اس کے ممبروں کا یہ خیال ہے کہ کمیٹی کا جلسہ ۲۶ کو ہونا چاہیئے۔ اس کے بعد ۲۷ کو کونسل کا جلسہ ہونا چاہیئے۔ ۲۸ کو اسمبلی کا جلسہ ہونا چاہیئے۔ اس طرح ۲۸ کو جمعیۃ اقوام کی تمام تر مشینری حرکت میں آجائیگی۔ اور ۲۹ کو اٹلی کے خلاف کارروائی کی جائیگی۔

### مؤثر کارروائی

یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ کارروائی کی صورت میں اٹلی کے لئے ہر بندرگاہ میں جنگی جہازوں کے لئے داخلہ ممنوع قرار دیا جائیگا۔ اس کے علاوہ اٹلی کے جہازوں کو کسی بندرگاہ میں کوئلہ نہ

# قرون اولیٰ میں چند غلط فہمیوں کی بنا پر مسلمانوں کی خانہ جنگی

## جنگ صفین اور جنگ جمل کے بعض واقعات

حضرت مولانا الحاج مفتی محمد عبدالشکور صاحب ترمذی
حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد سعید احمد صاحب

(۱۴)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ

[illegible]

## مراد آباد میں علمائے امت کا عظیم الشان اجتماع

### جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے اجلاس عام کی مفصل کارروائی

### مسائل حاضرہ کے متعلق اہم ترین قراردادوں کی منظوری

[illegible]

## طوفان حوادث

(۴)

[illegible]

## مسلم انڈیا انشورینس کمپنی لمیٹڈ لاہور

[illegible]

## جنت اور دوزخ

[illegible]

## زلزلہ کوئٹہ

[illegible]

## ہمارے شہید گنج

[illegible]

## شوکت آباد اجلاس

[illegible]

## خوزہ وقف بل

[illegible]

## رسالہ پرسنل لا کمیٹی

[illegible]

## حادثہ کراچی

[illegible]

## مسلمانوں کے سکھوں کی نماقبت اندیشانہ روش

[illegible]

## مزاج پرشاہ

[illegible]

## ترقہ مزنیہ

[illegible]

## سلسلۂ فسانۂ

[illegible]

آپ کا مستقبل
یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے
مسلم انڈیا انشورینس کمپنی لمیٹڈ لاہور
میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں ہر مسلمان ہندوستان میں ہی
مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی
ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور نمایاں مسلمان شخصیتیں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور پالیسیاں حاصل
شرح چندہ کم اور منافع زیادہ
ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا بیمہ کرانے والے کے نہ صرف اپنے بلکہ اپنے اتحاد خیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت
مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورینس کمپنی لمیٹڈ لاہور
مزید معلومات
منشو احمد جنانی بی اے ایل ایکٹر مسلم انڈیا انشورینس کمپنی لمیٹڈ لاہور چتوری چاندنی چوک دہلی سے حاصل کریں

شربت فولاد
[illegible]
ممد دماغ و قاہر یورانی دہلی

شربت مسہر
[illegible]
ممد دماغ و قاہر یورانی دہلی

الفاظ چاہئے میں پیام.....
[illegible]
وینا سنتری جامع مسجد گڑھا لٹیادار

وینس کی ہر دلعزیز سی
[illegible]
وی وینس اٹلانٹس مینو سیسہ چاندنی چوک دہلی

## نگارستان کشمیر

[illegible]

# جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے سالانہ اجلاس

## خطبۂ استقبالیہ

از جناب مولوی عبدالحق صاحب ندوی ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد

حضرات! آج جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا یہ سالانہ اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب کہ ہندوستان کی تمام قومیں اپنے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ ہر قوم کی نظر اپنے مستقبل پر ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کو بنانے اور سنوارنے کی فکر میں ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی جدوجہد کر رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تدبیر اختیار کر رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تجویز سوچ رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تحریک چلا رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تنظیم کر رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تدبیر کر رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تجویز سوچ رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تحریک چلا رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تنظیم کر رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی جدوجہد کر رہی ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہے۔

حضرات! ہندوستان کی ہر قوم اپنے مستقبل کے لئے ہر قسم کی تدبیر اختیار

# اعلان

جناب نقشہ نویس کی انتظامی کمیٹی نے مسجد جامع پتھورا کے نقشہ کی منظوری دیدی ہے۔ اس کے لئے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس نقشہ کی تیاری میں ہمارے معزز ممبران نے بڑی محنت اور توجہ سے کام لیا ہے۔

## نوٹ

داخلہ کے دروازے پر ہر ممبر کو اپنا کارڈ دکھانا ہوگا۔ کارڈ کے بغیر کسی کو اندر نہیں جانے دیا جائے گا۔

## شرائط نیلامی حسب ذیل ہیں

۱۔ نیلامی کی بولی صرف اسی شخص کی منظور کی جائے گی جو بولی کی رقم کا دسواں حصہ بطور بیعانہ نیلامی کے وقت ادا کر دے۔

۲۔ نیلامی کی بولی صرف اسی شخص کی منظور کی جائے گی جو بولی کی رقم کا دسواں حصہ بطور بیعانہ نیلامی کے وقت ادا کر دے۔

۳۔ نیلامی کی بولی صرف اسی شخص کی منظور کی جائے گی جو بولی کی رقم کا دسواں حصہ بطور بیعانہ نیلامی کے وقت ادا کر دے۔

## نقشہ منزل بالا مسجد جامع پتھورا

بلاک A میں ۶ کمرے ہیں بلاک B میں ۵ کمرے ہیں بلاک C میں ۸ کمرے ہیں

## نقشہ منزل زیریں مسجد جامع پتھورا

مشرک مقابل چاندنی چوک

## نقشہ منزل بالا مکانات مسجد جامع پتھورا

# مسجد جامع پتھورا کے مشرقی بلاک کی بحالی کا منصوبہ

## تفصیل و نقشہ کی منظوری

# مسجد جامع پتھورا کے تحفظ اوقاف کے آرڈیننس ۱۹۱۰ء کے ماتحت ایک انتظامی کمیٹی کا تقرر

## حضرت شاہ ابوالمعالی محمد عبدالرحمن مجددی صاحب کمیٹی کے منتظم مقرر

## کمیٹی کے دیگر ممبران کے نام

## مسجد جامع پتھورا کی دیکھ بھال کے لئے ۱۵ رکنی کمیٹی

## مسجد جامع پتھورا کے مشرقی بلاک کی بحالی کا منصوبہ

## تفصیل و نقشہ کی منظوری

##

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۳ — ۱۴ اپریل

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

# الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

ہفت روزہ

(بانی: مفتی اعظم ہند — جلال احمد زبیری ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۸ رجمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۵

## سکندرآباد میں تین روز سے نہایت خوفناک ہندو مسلم فساد ہو رہا ہے

### مسجد کے قریب ایک جلوس نکالنے پر ہندوؤں کا اصرار

### دو مقتول، اڑسٹھ مجروح، سو گرفتار

### دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ، فوجوں کو تیاری کا حکم

سکندرآباد ۲۷ اگست

جنرل کی طرف سے جو اعلان کیا گیا ہے اس کی رو سے ۱۰ یا ۱۰ سے زیادہ آدمیوں کا مجمع غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ ۲۷ اگست کو ۱۰ بجے دن سے ۲۸ اگست کو ۱۰ بجے دن تک یہ حکم نافذ رہے گا۔

### دو کالونیوں میں لوٹ اور آتشزنی

آج صبح جب شہر کی فضا کافی حد تک پرسکون ہو چکی تھی اور لوگ اپنے اپنے کاموں پر جانے کی تیاری کر رہے تھے، یہ خبر اچانک بجلی کی طرح پھیل گئی کہ سکندرآباد کی دو کالونیوں میں ہندوؤں کے مکانوں کو لوٹا اور جلایا گیا ہے۔ ان کالونیوں کے نام ہیں: (۱) ویسٹ مارڈیڈ (۲) ایسٹ مارڈیڈ۔ ان کالونیوں میں ہندوؤں کے ۱۵۰ مکانات ہیں۔ ان میں سے ۱۰۰ مکانات کو لوٹا اور جلایا گیا ہے۔ ان کالونیوں میں ہندوؤں کی آبادی ۱۰۰۰ کے قریب ہے۔ ان کالونیوں کے قریب ہی مسلمانوں کی بستی ہے۔ ان کالونیوں کے ہندو باشندوں کا کہنا ہے کہ ان کے مکانوں کو مسلمانوں نے لوٹا اور جلایا ہے۔ ان کالونیوں کے ہندو باشندوں کا کہنا ہے کہ ان کے مکانوں کو مسلمانوں نے لوٹا اور جلایا ہے۔

### مزار شہید گنج کا مقدمہ

### پولیس کے چالان کی تکمیل

لاہور ۲۷ اگست

مسجد شہید گنج سے متعلق مزار حضرت پیر کا کو شاہ جنتی رحمۃ اللہ علیہ کو شہید کرنے اور مقدمہ اور اس سے متعلق زمین پر قبضہ کرنے کے الزام میں جو مقدمہ چلایا جا رہا ہے اس کی تکمیل پولیس نے کر دی ہے۔ اس مقدمہ میں ۳۰ آدمیوں پر الزام ہے۔ ان میں سے ۲۷ آدمی گرفتار ہیں۔ ۳ آدمی مفرور ہیں۔ ان کی گرفتاری کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

### آسمر تو شہد یا جنگ

### فوجی دستہ کو تیاری کا حکم

### مرکزیں سامان، ہر دو کانیں بند

### پہلے کی خبریں

### حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کا وعظ

### جلسہ پر گولہ باری کے وقت چھتری لگا کر رینگے

### حکومت جلسہ کی ہدایات جاری ہوگئیں

### فرانس کو ابھی تک صلح کی توقع ہے

### دہلی میں پھر زلزلہ کا جھٹکا

### چاوڑی بازار میں لاش

### بجلی چارج کے الزام میں گرفتاری

### ایک جوہری کے مکان کی تلاشی

### بنگال میں سیلاب کی تباہ کاریاں

### ناگپور میں سیلاب

### مکہ مکرمہ میں بارش

### دریائے سودر میں پھر طوفان آگیا

### لکھنؤ میں ایک انگریز سیاح کی گرفتاری

### لاہور میں سکھوں کا زبردست اجتماع

### مسجد شہید گنج میں جلسہ

### حفظ ماتقدم کے لئے پولیس کی آمد


## وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب اور دواسازی — دعائے مقبول — رسول کی دعائیں — اسم اعظم — صیاد الملک — مادی اشرفیہ — مشکوٰۃ المصابیح

جمعیۃ بک ڈپو، میلہ رام روڈ دہلی

## اصلی کوک شاشتر

## صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں پانچ گھڑیاں

## عورتوں کا قرآن مجید مفت

## حیرت انگیز اعلان

## الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور دینی کتابوں کا مکمل خزانہ

جمعیۃ بک ڈپو، میلہ رام روڈ دہلی

# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت یا مصطفےٰ کمال و رضا شاہ کی تقلید

## اپنے ہاتھوں اسلامی کلچر کی تباہی اور حکومت سے حفاظت کا مطالبہ

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت (۱۵)

علمائے دین پاسبانِ شریعت ہیں

حضرت رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے اتباع کا جو حکم اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام مجید کے متعدد مقامات پر دیا ہے اس کے متعلق یہ بات بھی واضح کر دی ہے کہ اس اتباع کا مطلب کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کی وضع قطع اور لباس و طعام میں آپ کی نقل کی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی تعلیم کو اپنایا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے حلال و حرام کی پابندی کی جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے اخلاق کو اپنایا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے آداب کو ملحوظ رکھا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے معاملات کو برتا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے عبادات کو بجا لایا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے حقوق کو ادا کیا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے فرائض کو پورا کیا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے محرمات سے بچا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے مکروہات سے دور رہا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے مباحات کو برتا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے مستحبات کو اپنایا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے سنن کو اختیار کیا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے آداب کو ملحوظ رکھا جائے۔ آپ کے بتائے ہوئے اخلاق کو اپنای

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

# الجمعیۃ دہلی

یوم چہار شنبہ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری

## جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا سالانہ اجلاس

### شعبہ تبلیغ کا قیام

گزشتہ مفصلہ ذیل اعلان کے مطابق جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا اجلاس سالانہ ۱۳ و ۱۴ جمادی الاول کی تاریخوں کو شہر الہ آباد میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی روئداد اور تفصیلات کے لئے ہم ایک مستقل رسالہ شائع کر رہے ہیں جو عنقریب شائع ہوگا۔ یہاں ہم صرف اس کے بعض اہم فیصلوں کا ذکر کرتے ہیں۔

اس اجلاس کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس میں صوبہ کے تمام اضلاع سے علماء کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ بعض دوسرے صوبوں کے علماء بھی شریک ہوئے۔ اس اجلاس کی دوسری خصوصیت یہ تھی کہ اس میں عوام کی بہت بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اس کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اجلاس کے آخری دن جلسہ گاہ میں تقریباً ۲۵ ہزار آدمی موجود تھے۔ اس اجلاس کی تیسری خصوصیت یہ تھی کہ اس میں ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے مشترکہ مسائل پر غور کیا گیا اور ان کے متعلق متعدد اہم فیصلے کئے گئے۔ اس اجلاس کی چوتھی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے لئے ایک مرکزی جماعت قائم کی گئی۔ اس اجلاس کی پانچویں خصوصیت یہ تھی کہ اس میں ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے لئے ایک مرکزی جماعت قائم کی گئی۔ اس اجلاس کی پانچویں خصوصیت یہ تھی کہ اس میں ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے لئے ایک مرکزی جماعت قائم کی گئی۔

### تعمیری و اصلاحی ضروریات

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا یہ سالانہ اجلاس اپنے اندر بہت سی اہمیتیں رکھتا ہے۔ اس اجلاس کی تیاری میں جس طرح علمائے صوبہ متحدہ نے حصہ لیا اور جس طرح انہوں نے اس اجلاس کے انتظام کے لئے اپنی خدمات پیش کیں وہ بہت قابل قدر ہے۔ اس اجلاس کی ایک اہمیت یہ ہے کہ اس میں صوبہ کے تمام اضلاع سے علماء کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس اجلاس کی دوسری اہمیت یہ ہے کہ اس میں ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے مشترکہ مسائل پر غور کیا گیا اور ان کے متعلق متعدد اہم فیصلے کئے گئے۔ اس اجلاس کی تیسری اہمیت یہ ہے کہ اس میں ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے لئے ایک مرکزی جماعت قائم کی گئی۔ اس اجلاس کی چوتھی اہمیت یہ ہے کہ اس میں ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے لئے ایک مرکزی جماعت قائم کی گئی۔

### ہندوستان کے دوسرے صوبے

ضرورت ہے کہ جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کی طرح ہندوستان کے دوسرے صوبوں میں بھی جمعیۃ علمائے اضلاع کی تنظیم اور اصلاح کا کام اپنے ہاتھ میں لے لیا جائے۔ اگر صوبہ وار جمعیتیں قائم ہو جائیں تو ان کے ذریعہ سے تبلیغ کا کام بڑی آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔ ان جمعیتوں کے ماتحت ضلع وار تبلیغی جماعتیں قائم ہونی چاہئیں۔ ان جماعتوں کے ذریعہ سے ہندوستان کے ہر ضلع میں تبلیغ کا کام بڑی آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔ ان جماعتوں کے ذریعہ سے ہندوستان کے ہر ضلع میں تبلیغ کا کام بڑی آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔

### مختلف طبقات کا تعاون

تبلیغ کے ذریعہ سے ہندوستان کے ہر ضلع میں تبلیغ کا کام بڑی آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔ ان جماعتوں کے ذریعہ سے ہندوستان کے ہر ضلع میں تبلیغ کا کام بڑی آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔

### ریاست حیدرآباد میں شدید فساد

ریاست حیدرآباد میں ایک دفعہ پھر مقامی ہندو مسلم فساد کی خبریں آ رہی ہیں۔ اس دفعہ فساد کا مرکز شہر نرمل ہے۔ یہ شہر ضلع عادل آباد میں ہے۔ اس ضلع میں ۱۹۳۸ء میں بھی فساد ہوا تھا۔ اس فساد کی وجہ یہ ہے کہ ہندو مسلمان تعلقات کشیدہ ہیں۔ اس کشیدگی کی وجہ سے ہندو مسلمان ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار لے کر نکل آئے۔ اس فساد میں کئی مسلمان زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ اس فساد کی وجہ سے ہندو مسلمان تعلقات اور زیادہ کشیدہ ہو گئے ہیں۔ اس فساد کی وجہ سے ہندو مسلمان تعلقات اور زیادہ کشیدہ ہو گئے ہیں۔

### جشن شکست

جشن شکست کے جلوس کے موقع پر راستہ کے خلاف ورزی کے مسئلہ سے نکلا تھا۔ اسے حالات میں جب کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں ہندو مسلمان فساد ہو رہے ہیں، ہندو مسلمان تعلقات کا بگڑنا بہت ہی افسوسناک ہے۔ ہم ہندو مسلمان تعلقات کے بگڑنے پر بہت افسوس کرتے ہیں۔ ہم ہندو مسلمان تعلقات کے بگڑنے پر بہت افسوس کرتے ہیں۔

### مولوی محمد طیب صاحب کا جواب

ہمیں ہندو مسلمان تعلقات کے بگڑنے پر بہت افسوس ہے۔ ہم ہندو مسلمان تعلقات کے بگڑنے پر بہت افسوس کرتے ہیں۔ ہم ہندو مسلمان تعلقات کے بگڑنے پر بہت افسوس کرتے ہیں۔

---

## امروہہ کی "علماء کانفرنس" کے ۲۵ ہزار پوسٹر پولیس والوں کو چسپاں کرتے ہوئے دیکھا گیا

### علمائے فرنگی محل نے بھوپال کے فتوے پر دستخط کرنے سے صاف انکار کر دیا

### الہ آباد کی "تحریک تنظیم" علماء کا اختلاف وقت کی ضرورتیں اور دیگر اہم مسائل

### مراد آباد کے عظیم الشان جلسہ میں حضرت مولانا قطب الدین عبدالولی کی صدارت میں فقید المثال شرکت

علمائے لکھنؤ اور ان کے متبعین پر مشتمل "علماء کانفرنس" کے ۲۵ ہزار پوسٹر امروہہ کی پولیس نے چسپاں کئے۔ ۲۵ ہزار پوسٹر چسپاں کرنے کے بعد پولیس نے ان کو پھاڑ ڈالا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو جلا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو پانی میں بہا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو مٹی میں دبا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو ہوا میں اڑا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو آگ میں جلا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو پانی میں بہا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو مٹی میں دبا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو ہوا میں اڑا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ان کو آگ میں جلا دیا۔

---

## سابق شاہ امان اللہ روما میں ہیں

### افغانستان آنے کی افواہ غلط ہے

کراچی ۲۷ اگست۔ یہاں کے ایک اخبار میں خبر شائع ہوئی تھی کہ سابق امان اللہ افغانستان آنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کے متعلق تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ سابق شاہ گزشتہ چند دنوں سے روما میں ہیں۔ ۱۹۲۸ء سے اب تک حال کو واپس نہیں آئے۔

---

## سرعبدالرحیم کی یورپ سے واپسی

### جدید آئین کے متعلق اظہار خیال

بمبئی ۲۷ اگست۔ مسٹر عبدالرحمن صدر آل انڈیا مسلم لیگ یورپ سے واپس آ گئے ہیں۔ آپ نے ڈاکٹر سر عبدالرحیم کا بھی یورپ سے واپس آنے میں ساتھ دیا تھا۔ آپ نے ڈاکٹر سر عبدالرحیم کے متعلق یہ بیان دیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے ڈاکٹر سر عبدالرحیم کی خدمات بہت قیمتی ہیں۔ ان کی صحت بہت خراب ہو گئی تھی۔ اس لئے وہ یورپ چلے گئے تھے۔ اب وہ صحت یاب ہو کر واپس آ گئے ہیں۔ ہم ان کی صحت کے لئے دعا گو ہیں۔

---

## دہلی میونسپلٹی کا اہم اجلاس

### گائے بھینسوں پر محصول عام مذکر بحث مسئلہ التوا میں

دہلی ۲۷ اگست۔ کل میونسپل کمیٹی دہلی میں صدر مسٹر ایچ ایس سہروردی کی صدارت میں میونسپل بلڈنگ میں منعقد ہوا۔ اس میں صدر نے اعلان کیا کہ گائے بھینسوں پر محصول عام مذکر بحث کے لئے پیش ہوگا۔ اس کے بعد ہندو اور مسلمان ممبروں میں سخت بحث ہوئی۔ آخر کار ووٹ لئے گئے۔ ۲۵ ووٹ محصول کے حق میں اور ۲۴ مخالف میں پڑے۔ اس طرح محصول پاس ہو گیا۔ اس کے بعد ایک اور تجویز پیش ہوئی کہ اس محصول کو التوا میں ڈال دیا جائے۔ اس تجویز کے حق میں ۲۵ ووٹ اور مخالف میں ۲۴ ووٹ پڑے۔ اس طرح التوا کی تجویز پاس ہو گئی۔ اس کے بعد اجلاس برخاست ہو گیا۔

---

## آغا عبدالکریم صاحب خورشید کا انتقال

لاہور ۲۷ اگست۔ آج صبح ریذیڈنسی کمشنر لاہور آغا عبدالکریم صاحب خورشید کا انتقال ہو گیا۔ مرحوم کی عمر ۵۰ سال تھی۔ آپ کے انتقال سے ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کی وفات پر ہم اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔

---

## ایک سے زائد کرپانیں رکھنے والے سکھوں کی گرفتاری

لاہور ۲۷ اگست۔ آج صبح ریذیڈنسی کمشنر لاہور آغا عبدالکریم صاحب خورشید کا انتقال ہو گیا۔ مرحوم کی عمر ۵۰ سال تھی۔ آپ کے انتقال سے ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کی وفات پر ہم اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔

---

## مزار کاکو شاہ شہید گنج کے متعلق تحقیقات

### تھانہ نولکھا پولیس کی تفتیش اور وکلاء کی بحث

لاہور ۲۷ اگست۔ شہید گنج کے متعلق مزار کاکو شاہ کی تحقیقات آج صبح شروع ہوئی۔ تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا گیا ہے۔ کمیشن کے ممبر جسٹس دین محمد اور جسٹس محمد منیر ہیں۔ کمیشن کے صدر جسٹس دین محمد ہیں۔ کمیشن کے ممبر جسٹس محمد منیر ہیں۔ کمیشن کے صدر جسٹس دین محمد ہیں۔ کمیشن کے ممبر جسٹس محمد منیر ہیں۔

---

## شاہی مسجد کے قریب جھگی نگی کرپانوں کا مظاہرہ

لاہور ۲۷ اگست۔ آج صبح شاہی مسجد کے قریب جھگی نگی کرپانوں کا مظاہرہ ہوا۔ اس مظاہرہ میں ۲۰۰ سکھ شریک تھے۔ ان سکھوں نے اپنی کرپانیں ننگی کر کے ہاتھ میں لے لیں۔ اس کے بعد وہ شاہی مسجد کے قریب پہنچے۔ وہاں پہنچ کر انہوں نے اپنی کرپانیں ہوا میں لہرائیں۔ اس کے بعد وہ واپس چلے گئے۔

---

## سرحدی قبائل کا زور

### پہاڑی سے انکار اور تہدیدات سے لاپروائی

نیلی گل، ۲۷ اگست۔ آج صبح کو نیلی گل محاذ کے ساتھ آگاہ کو پاکیا کہ قبائلی افراد کی بڑی تعداد نے

## نامزدگیوں کیسلئے قابل لحاظ امور

ذیل میں ہم چند ایسے امور درج کرتے ہیں جو ہر ووٹر کے لئے جاننا ضروری ہے۔ ہر ووٹر کو چاہئے کہ ان کو بغور پڑھے اور ان پر عمل کرے۔

(۱) تمام مضمون نویسوں کو چاہئے کہ مضمون لکھنا شروع کرنے سے پہلے ہی اس کا عنوان لکھ لیا جائے۔ اس سے بہت سا وقت بچ جاتا ہے۔

(۲) مضمون ہمیشہ ایک طرف لکھا جائے۔ دوسری طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۳) جن الفاظ پر زبر یا زیر وغیرہ لگانے کی ضرورت ہو وہاں ضرور لگا دینا چاہئے۔ اس سے پڑھنے والے کو بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴) ہر مضمون کا ہر ورق علیحدہ علیحدہ نمبر وار لکھنا چاہئے۔ اس سے ترتیب میں بہت آسانی ہوتی ہے۔

(۵) ہر ورق کے ہر طرف کافی حاشیہ چھوڑنا چاہئے۔ اس سے پڑھنے والے کو بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶) ہر مضمون کا ہر ورق علیحدہ علیحدہ سیدھا کر کے لکھنا چاہئے۔ ورق اس طرح نہ موڑے جائیں جس طرح خط لکھنے کے لئے موڑے جاتے ہیں۔

(۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کا عنوان لکھنا چاہئے۔ اس سے بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر صفحہ نمبر لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۲۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۳۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۴۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۵۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۶۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۷۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۸۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۱) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۲) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۳) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۴) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۵) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۶) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۷) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۸) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۹۹) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

(۱۰۰) ہر مضمون کے ہر ورق پر اس کے مضمون کی تعداد لکھنا چاہئے۔ اس سے بھی بہت سہولت ہوتی ہے۔

## صوبہ بہار کے انساری پارچہ باف

### کاریگروں کی اقتصادی بیداری

بہت عرصہ ہوا۔ راقمہ سے ایک خیال خواب میں ہم نشینوں کی رسمی تواضع مٹھائیوں کی اقسام سے ہو رہی تھی۔ ہر ایک کے سامنے مختلف قسم کی مٹھائی تھی۔ ایک صاحب نے میرے سامنے سے ایک مٹھائی اٹھا کر کھائی۔ اس کا ذائقہ بالکل ایسا تھا جیسا کہ ہمارے ہاں کی مٹھائی کا ہوتا ہے۔ میں نے پوچھا کہ یہ مٹھائی کہاں کی ہے؟ جواب ملا کہ یہ مٹھائی ہندوستان کی ہے۔ میں نے پوچھا کہ ہندوستان کے کس شہر کی ہے؟ جواب ملا کہ ہندوستان کے ہر شہر کی ہے۔ میں نے پوچھا کہ ہندوستان کے ہر شہر کی ہے تو کیا ہندوستان کے ہر شہر کے لوگ ایک ہی مٹھائی کھاتے ہیں؟ جواب ملا کہ ہاں۔ ہندوستان کے ہر شہر کے لوگ ایک ہی مٹھائی کھاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ ہندوستان کے ہر شہر کے لوگ ایک ہی مٹھائی کیوں کھاتے ہیں؟ جواب ملا کہ ہندوستان کے ہر شہر کے لوگ ایک ہی مٹھائی اس لئے کھاتے ہیں کہ ہندوستان کے ہر شہر کے لوگ ایک ہی مٹھائی کھاتے ہیں۔

یہ خواب تھا۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ ہندوستان کے ہر شہر کے لوگ ایک ہی مٹھائی کھاتے ہیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

# الجمعیۃ Aljamiat دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۶

## مسولینی گوروں کے مفاد کیلئے کالوں کو فتح کرنے پر تلا ہوا ہے

### حبشی آزادوں کو پھیلانے کی کوئی کوشش نہیں کی ہے

### مسلمانانِ مصر وحبش کے جذبات اُبھی کے خلاف

لندن ۳۰ اگست۔

سرایے پیلی نے آج لندن میں ایک مکتوب شائع کرایا ہے جس میں کہا ہے کہ مسٹر روسلینی ایک فاشوی سلطنت قائم کرنے کی غیر معمولی خواہشات کے ساتھ اپنے دوست ملان والوں پر ایک مکروہ شکل مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ اٹلی کی مالیت کا اندازہ ۴۰۰ ملین پونڈ ہے۔ یہ ہی حال ہے جاپان کا۔ اٹلی کی مالیت جاپان سے دوگنی ہے۔ اور دوسرا ملک جو اس کا مقابلہ کرسکتا ہے وہ امریکہ ہے۔ امریکہ کے مالکوں کی مالیت ۱۰۰ ملین پونڈ ہے۔ ۱۹۲۰ء میں اٹلی اور ۱۱۰ ملین پونڈ کی لاگت کی جنگ میں بغیر کسی مالی مدد کے لڑنے کا اعلان کرسکتا ہے۔ مگر اس کے لئے ۱۹۲۰ء کے مقابلہ میں کہیں زیادہ مالی قربانی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس وقت کی بہ نسبت اب جنگی وسائل کا استعمال پر تباہ کن ہے۔ اس لئے اٹلی کو

# اسلام نے کسی انسان کے جسم کو بحیثیت انسان ناپاک قرار نہیں دیا

## مولوی حلال کو حرام اور حرام کو حلال نہیں کر سکتے

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۱۶)

ان المؤمن لا ینجس

پھر ان صاحب کے استفسار پر میں نے عرض کیا کہ ہندو بھائی ہم سے ملتے ہیں، ہمارے ساتھ کھاتے پیتے ہیں، ہمارے گھروں میں آتے ہیں، ہم ان کے گھروں میں جاتے ہیں، ہمارے ان کے ساتھ روز کے معاملات ہیں، ہم ان کے ہاتھ کا پانی پیتے ہیں، ہم ان کے ہاتھ کا کھانا کھاتے ہیں، ہم ان کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھاتے ہیں، ہم ان کے ساتھ ایک ہی حقہ پیتے ہیں، ہم ان کے ساتھ ایک ہی بستر پر سوتے ہیں، ہم ان کے ساتھ ایک ہی لحاف میں سوتے ہیں، ہم ان کے ساتھ ایک ہی چارپائی پر بیٹھتے ہیں، ہم ان کے ساتھ ایک ہی صف پر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں، ہم ان کے ساتھ ایک ہی صف پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں، ہم ان کے ساتھ ایک ہی صف پر بیٹھ کر کھانا کھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم


# الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ


## مسلمانانِ ہند کیلئے تعمیری کاموں کی ضرورت

### اصلاح رسوم و معاشرت

جیسے جیسے ہم مقصد کے سالانہ اجلاس کا وقت قریب ہوتا جاتا ہے اس کے متعلق اخبار کے کالم کے کالم بھرے جا رہے ہیں اور ہر شخص اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہا ہے۔ اس کے متعلق ہر شخص کا خیال ہے کہ ہمارے ملک کی موجودہ حالت میں اس سے زیادہ ضروری اور اہم کام اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے طول و عرض میں ہر شخص کو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ ہماری قوم کی تباہی کی طرف بڑی تیزی سے جا رہی ہے۔ ہر شخص کو یہ نظر آ رہا ہے کہ ہماری قوم کی اخلاقی حالت روز بروز گرتی جا رہی ہے۔ ہر شخص کو یہ نظر آ رہا ہے کہ ہماری قوم کی اقتصادی حالت روز بروز تنزل کی طرف جا رہی ہے۔ ہر شخص کو یہ نظر آ رہا ہے کہ ہماری قوم کی تعلیمی حالت روز بروز ابتری کی طرف جا رہی ہے۔ ہر شخص کو یہ نظر آ رہا ہے کہ ہماری قوم کی سیاسی حالت روز بروز پستی کی طرف جا رہی ہے۔ ہر شخص کو یہ نظر آ رہا ہے کہ ہماری قوم کی اتحاد و اتفاق کی حالت روز بروز ابتری کی طرف جا رہی ہے۔ ہر شخص کو یہ نظر آ رہا ہے کہ ہماری قوم کی اجتماعی حالت روز بروز ابتری کی طرف جا رہی ہے۔ ہر شخص کو یہ نظر آ رہا ہے کہ ہماری قوم کی اجتماعی حالت روز بروز ابتری کی طرف جا رہی ہے۔ ہر شخص کو یہ نظر آ رہا ہے کہ ہماری قوم کی اجتماعی حالت روز بروز ابتری کی طرف جا رہی ہے۔

اس وقت ہندوستان میں جتنی مسلمان جماعتیں ہیں ان میں سے ہر ایک کا یہ خیال ہے کہ ہماری قوم کی اصلاح کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ

## نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

حضرت مہتمم صاحب کی طرف سے ہدایت ہے کہ آپ ہر ہفتہ اصلاح خارجہ میں کوئی مضمون ضرور بھیجا کریں۔ اس لئے ہر نامہ نگار کو چاہیئے کہ ہفتہ میں ایک مضمون ضرور بھیجا کرے۔ اگر کسی ہفتہ کوئی مضمون نہ بھیجا جائے تو اس کی وجہ لکھنا ضروری ہے۔

۲) ہر مضمون پر عنوان ضرور لکھا جائے۔

۳) مضمون ہمیشہ ایک طرف کاغذ پر لکھا جائے۔

۴) مضمون پر نام ضرور لکھا جائے۔

۵) مضمون صاف لکھا جائے۔

۶) مضمون کو جہاں تک ہو سکے مختصر لکھا جائے۔

۷) مضمون میں ہر ایک واقعہ کی تاریخ لکھنا ضروری ہے۔

۸) مضمون میں ہر ایک واقعہ کی تاریخ لکھنا ضروری ہے۔

۹) مضمون میں ہر ایک واقعہ کی تاریخ لکھنا ضروری ہے۔

۱۰) مضمون میں ہر ایک واقعہ کی تاریخ لکھنا ضروری ہے۔

## ختم نبوت

(سلسلہ صفحہ ۵)

حقیقت یہ ہے کہ نبوت کا کمال اسی جگہ تھمتی ہے کہ اور چیز جاری ہے والی نبوت دنیا میں کبھی نہ ہو۔ اگر نبوت کا دروازہ کھلا رہے تو نبوت ناقص رہتی ہے۔ اس لئے کہ ہر نبی کے بعد کوئی دوسرا نبی آجاتا ہے۔ اور نبوت کی عمارت کو مکمل نہیں ہونے دیتا۔ اس لئے نبوت کی عمارت کو مکمل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ نبوت کا دروازہ بند ہو جائے۔ اور نبوت کی عمارت کو مکمل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ نبوت کا دروازہ بند ہو جائے۔

## جمعیۃ علمائے سہارنپور کا عظیم الشان جلسہ

### اراکین بھرتی کرنے کا فیصلہ

آج تاریخ ۳۰ اگست ۱۹۳۵ء کو جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ بعدالت مولانا ظفر احمد صاحب منعقدہ مدرسہ امینیہ دہلی دروازہ شروع ہوا۔ جلسہ کی موجودہ حالات پر بڑی رونق تھی۔ مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب مفتی ضلع سہارنپور نے اپنی تقریر شروع کی۔ آخر میں موصوف نے مسلمانوں کو جمعیۃ العلماء کے مقاصد کی تفصیلات بتلائیں۔ اور ضلع کی ترقی کے لئے ۲۵ ممبر سالہ ممبر بنانے کی تجویز پیش کی۔ جو بالاتفاق منظور ہوئی۔ اور ممبر بنانے کی ذمہ داری مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب مفتی ضلع سہارنپور پر عائد کی گئی۔ اس کے بعد مولوی محمد عثمان صاحب نے تقریر فرمائی۔ انہوں نے تقریر میں بتلایا کہ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کی ۱۵ شاخیں ہیں۔ ان میں سے ۱۴ شاخیں ضلع سہارنپور کے مضافات میں ہیں۔ اور ۱۵ ویں شاخ شہر سہارنپور کی ہے۔ اس کے بعد مولوی محمد عثمان صاحب نے تقریر فرمائی۔ انہوں نے تقریر میں بتلایا کہ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کی ۱۵ شاخیں ہیں۔ ان میں سے ۱۴ شاخیں ضلع سہارنپور کے مضافات میں ہیں۔ اور ۱۵ ویں شاخ شہر سہارنپور کی ہے۔

## ایک کارخانہ کی وجہ سے عنوان تکلیف

### میونسپلٹی کے میعادی پارٹ ٹی فوری کے لئے

ذیل کی درخواست بدوں فی ضلع کا ہاتھ ہونا چاہئے تھا۔ اگر کسی کارخانہ کی وجہ سے کسی کو تکلیف ہو تو اس کی اطلاع دینا چاہئے۔ ایڈیٹر

بخدمت میونسپل کمیٹی صاحب بہادر شہر سہارنپور

عنوان درخواست: درخواست برائے بند کرانے کارخانہ ہائے ہوا۔ ہمارے مکان کے قریب ایک کارخانہ ہوا ہے جس کی وجہ سے ہمارے مکان میں بہت تکلیف ہے۔ اس لئے ہم درخواست کرتے ہیں کہ اس کارخانہ کو بند کرا دیا جائے۔ ہم آپ کے بہت ممنون ہوں گے۔

## حضرت مولانا غلام غوث صاحب کی گرفتاری اور رہائی

### مسلمانوں میں بے انتہا اضطراب

بعد از گرفتاری حضرت مولانا غلام غوث صاحب قصبہ گنگوہ کے اخبار مسلم گزٹ لکھنؤ مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۳۵ء میں لکھا ہے کہ مولانا موصوف کو ۱۴ اگست کو گرفتار کیا گیا۔ اور ۱۵ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مولانا موصوف کو ۱۶ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۱۷ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۱۸ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۱۹ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۰ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۱ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۲ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۳ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۴ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۵ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۶ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۷ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۸ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۲۹ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۳۰ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔ اور ۳۱ اگست کو ضلع سہارنپور میں پیش کیا گیا۔

## جزیرہ سندانو میں اسلام

(سلسلہ صفحہ ۲)

ملک کے قدیم باشندوں کو اپنا مطیع بنا لیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی تہذیب پر ہمارا رنگ چڑھ گیا۔ ان کی زبان میں عربی الفاظ کی کثرت ہو گئی۔ ان کے مذہب میں اسلام کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے لباس میں عربی لباس کی بہت سی چیزیں داخل ہو گئیں۔ ان کے رسم و رواج میں اسلامی رسم و رواج کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے علم و ادب میں اسلامی علم و ادب کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے فن و ہنر میں اسلامی فن و ہنر کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے تجارت و معیشت میں اسلامی تجارت و معیشت کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے سیاست و حکومت میں اسلامی سیاست و حکومت کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے تعلیم و تربیت میں اسلامی تعلیم و تربیت کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے اخلاق و عادات میں اسلامی اخلاق و عادات کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے عقائد و نظریات میں اسلامی عقائد و نظریات کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے رسم و رواج میں اسلامی رسم و رواج کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے لباس میں عربی لباس کی بہت سی چیزیں داخل ہو گئیں۔ ان کے علم و ادب میں اسلامی علم و ادب کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے فن و ہنر میں اسلامی فن و ہنر کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے تجارت و معیشت میں اسلامی تجارت و معیشت کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے سیاست و حکومت میں اسلامی سیاست و حکومت کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے تعلیم و تربیت میں اسلامی تعلیم و تربیت کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے اخلاق و عادات میں اسلامی اخلاق و عادات کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔ ان کے عقائد و نظریات میں اسلامی عقائد و نظریات کی بہت سی باتیں شامل ہو گئیں۔

## میٹھی ویپسٹی کا آئینہ انتخاب

### ایک اور پارٹی میدان عمل میں

میرٹھ میں ویپسٹی کا انتخاب ہو رہا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ویپسٹی کے انتخاب کے لئے ایک اور پارٹی میدان عمل میں اتر آئی ہے۔ اس پارٹی کا نام ویپسٹی پارٹی ہے۔ اس پارٹی کا مقصد یہ ہے کہ ویپسٹی کے انتخاب کے لئے ایک اور پارٹی میدان عمل میں اتر آئی ہے۔ اس پارٹی کا نام ویپسٹی پارٹی ہے۔ اس پارٹی کا مقصد یہ ہے کہ ویپسٹی کے انتخاب کے لئے ایک اور پارٹی میدان عمل میں اتر آئی ہے۔

## خضاب چھوڑ دو

(مرتبہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب سنبھلی)

اس رسالہ میں بالوں کی بیماری اور ان کے علاج کا بیان ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ڈی ۱۷۹۳

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

(ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۶ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۰

## راولپنڈی میں مسجد شہید گنج کانفرنس کا کامیاب اجلاس
### ڈکٹیٹر کا انتخاب اور دوبارہ سول نافرمانی شروع کرنے پر غور
### صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد کے مندوبین کا شیر اجتماع

(بقیہ صفحہ ۱۰ کالم ۲)

## میونسپلٹی کی سالانہ تین فرقہ وارانہ مساجد
### آبادی کی بنا پر مسلمانوں کی تعداد بڑھانے کا مطالبہ

## جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی کا سالانہ اجلاس
### مجلس عاملہ کا فیصلہ

## اسمبلی کا اجلاس شروع ہوگیا
### کانگریس پارٹی مسٹر گاباکی تحریک التوا کی تائید کرے گی

## طرابلس الغرب میں قیامت صغریٰ
### ساحل کو شہید کرکے دگر جوں اور چرکا ہوں میں ایدا کیا گیا

## مسلمانوں پر گولیوں کی بارش

## میرٹھ میں ایک مسجد کے قریب گورنمنٹ کی سازش
### سکہ مسلم فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

## ڈاکٹر ضیاء الدین کی اصلاحات
### سلم یونیورسٹی سے ایک بطل العلم کا اخراج

## چمپیرہ میں انڈیپنڈنٹ پارٹی کا قیام

## زوجین کے حقوق شرعیہ کا تحفظ

(سلسلہ صفحہ ۲)

## حیرت انگیز عیاشی اعلان

## الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

## حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

## تقریر ستیہ

## الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

# اسلام نے کسی انسان کے جسم کو بحیثیت انسان ناپاک قرار نہیں دیا ہے

## شریعت کے احکام اور قومی غیرت کا سوال

حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۱۷)

### اہانت المشرکون نجس کا مطلب

سوال:- کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ آیت [illegible] کا کیا مطلب ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ مشرک ناپاک ہوتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ ناپاک نہیں ہوتا ہے۔ بینوا توجروا۔

**عبدالرحمٰن، بھوپال**

جواب:- یہ مسئلہ بہت مشکل ہے اور اس کا صحیح جواب بہت کم لوگوں کو معلوم ہے۔ اس لئے اس کو سمجھنے کے لئے بہت غور کی ضرورت ہے۔ اس آیت کے ٹکڑے کا مطلب یہ ہے کہ مشرک ناپاک ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مشرک کا جسم ناپاک ہے۔ اس لئے کہ اسلام نے کسی انسان کے جسم کو بحیثیت انسان ناپاک قرار نہیں دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مشرک کے دل میں ناپاکی ہے۔ اس کا دل ناپاک ہے۔ اس کا عقیدہ ناپاک ہے۔ اس کا عمل ناپاک ہے۔ اس کا مذہب ناپاک ہے۔ اس کا جسم ناپاک نہیں ہے۔ اس کا کپڑا ناپاک نہیں ہے۔ اس کا برتن ناپاک نہیں ہے۔ اس کا مکان ناپاک نہیں ہے۔ اس کا بستر ناپاک نہیں ہے۔ اس کا فرش ناپاک نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۶ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

## ہندو مہاسبھا اور مسلمان

### انتہائی ناپاک ذہنیت کا مظاہرہ

ہندوؤں کی آنکھ سے اگر تعاون جماعت ختم ہو جائے اور ہندوستان میں حالات کے اندر اور باہر جو خلیج ہے باقی نہ رہے تو ہم اس کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کو تیار ہیں۔ ہم نے ہمیشہ اس کی کوشش کی ہے اور اب بھی کرتے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ ہندوؤں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے اور اب بھی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم نے ہمیشہ ہندوؤں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کی ہے اور اب بھی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم نے ہمیشہ ہندوؤں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کی ہے اور اب بھی کرنے کو تیار ہیں۔

ہم نے ہمیشہ ہندوؤں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کی

## نامہ نگاروں کے لیے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر اور اسے متعلق تصاویر وغیرہ ایڈیٹر صاحب کے نام سے بھیجا کریں اور کسی خاص نمبر میں شائع کرانا چاہیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ:

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا جانا چاہیئے خط شکستہ میں لکھنا نہ چاہیئے۔

(۲) ہر ہندسہ کافی جدا چاہیئے تاکہ کاتب کو غلطی نہ ہو۔ مثلاً ۱ کو ۷ یا ۷ کو ۱ نہ پڑھ لے۔

(۳) ہر صفحہ پر حاشیہ چھوڑا جائے۔

(۴) ہر صفحہ پر ایک طرف لکھا جائے۔

(۵) مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے سے قبل اس کی بھی نقل رکھ لینی چاہیئے۔

(۶) مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے زبانی یا خط کے ذریعہ دریافت کرنا کہ وہ کب شائع ہوگا بے سود ہے۔

(۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۲۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۳۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۴۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۵۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۶۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۷۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۸۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۹۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۰۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۱۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۲۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۳۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۴۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۵۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۶۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۱) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۲) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۳) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۴) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۵) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۶) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۷) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۸) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۷۹) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۸۰) اگر مضمون یا خبر مراسلہ بھیجنے کے بعد ایڈیٹر صاحب سے دریافت کرنا ہو تو اس کی نقل کا حوالہ دینا چاہیئے۔

(۱۸

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

"تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۸

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ نمبر ۱۸ مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۳۵ء


## شہنشاہ حبش کا جمعیۃ اقوام سے معقول مطالبہ

### اٹلی اور حبش کے معاہدہ پر غور کے آخری فیصلہ کیا جائے

### حبش کا بے قصور ہونا تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے

جنیوا یکم اکتوبر

شہنشاہ حبش نے جمعیۃ اقوام کے نام ایک تار بھیجا ہے جس میں انہوں نے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ اٹلی اور حبش کے تنازعہ کا فیصلہ کرنے کی ضرورت درپیش ہے۔ یہ تنازعہ اس وقت تک طے نہیں ہو سکتا جب تک کہ اٹلی اور حبش کے معاہدہ پر غور کر کے آخری فیصلہ نہ کیا جائے۔ اس معاہدہ کی رو سے حبش کا ایک بڑا حصہ اٹلی کو دیا جانا ہ

# انبیاء علیہم السلام پر اُن کی اُمتوں کے زہر گداز مظالم و شدائد

## نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا محیر العقول صبر و تحمل

### حضرت سجان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۱۸)

### حضرت صالح کو قتل کرنے کی سعی

حضرت صالح علیہ السلام کی زبان سے ہم کچھ زیادہ نہیں جانتے کہ ان کا زمانہ کیا ہے۔ اتنا ہے من المسلمین ہونا مؤمنہ ہے ہم بھی جاہد کو دیکھ کر ہی ہوتے ہیں۔ اگرچہ ثمود قبائل میں سے تھے مگر ان کی قوت بڑے بڑے شہر بنانے کی تھی۔ اتنا ہے کہ ان کا زمانہ عاد کے بعد اور ابراہیم علیہ السلام سے پہلے ہے۔ ثمود کی آبادی حجاز و شام کے درمیان وادی القریٰ تک تھی جس کا دارالحکومت حجر تھا۔ یہ لوگ بت پرست تھے۔ ان کی طرف اللہ تعالیٰ نے صالح علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔ آپ نے ان کو توحید کی دعوت دی۔ اور ان کے بتوں کی پرستش سے روکا۔ ان کی قوم نے آپ کی دعوت کو قبول نہ کیا۔ بلکہ آپ کو قتل کرنے کی سازش کی۔ قرآن کریم نے اس کا ذکر سورۂ نمل میں کیا ہے۔ ارشاد ہے:

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِندَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

(النمل)

### حضرت صالح کا ایک خاص قعہ

جس زمانہ میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا تو یہ ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جب فرشتے مہمان بن کر آئے تو آپ نے ان کی مہمان نوازی کے لئے بچھڑا بھون کر پیش کیا۔ حضرت صالح علیہ السلام کو تو ان کی قوم نے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اس کا ذکر اوپر کی آیات میں ہے۔ ان کی قوم کے نو سرکردہ افراد نے آپ کے گھر پر حملہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

## دہلی میونسپلٹی میں مسلم ملازمین کے تناسب کا مسئلہ

### لالہ شنکر لال کی "قوم پروری" اور لالہ ستیہ نرائن کی "حریت نوازی"

دہلی میونسپلٹی کے اعداد و شمار کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے پچھلی خانہ شماری کے مسلم ملازمین کے تناسب کو لفظ بچہار فی صدی بڑھا دیئے کی جو تجویز کی تھی اس پر مقامی اخبار "تیج" نے ۲۰ ستمبر کے پرچہ میں حسب ذیل اداریہ لکھا ہے۔ اس اداریہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ میونسپل کمیٹی کے ہندو ممبروں کی اکثریت ہماری اس تجویز کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے۔ اب اس کو مخالفت کی وہ واحد رکاوٹ ہے جو لالہ شنکر لال صاحب کی ذات سے پیدا ہو رہی ہے۔ اگر وہ بھی اپنے رویہ پر نظر ثانی کر لیں تو ہمیں یقین ہے کہ میونسپل کمیٹی کے اندر اس کے خلاف کوئی مخالفت باقی نہ رہے گی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ لالہ صاحب اپنی ضد کو چھوڑ دیں گے اور اس طرح ہندو مسلم اتحاد کی راہ میں جو رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے وہ دور ہو جائے گی۔ (ایڈیٹر الجمعیۃ)

"دہلی کی میونسپل کمیٹی کے ایک ممبر نے مسلم ملازمین کے تناسب کے متعلق جو تجویز پیش کی ہے اس کی مخالفت کرنا ہمارے نزدیک بالکل بے جا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہر قوم کو اپنی آبادی کے لحاظ سے ملازمتوں میں حصہ ملنا چاہئے۔ اس اصول کو تسلیم کر لینے کے بعد ہی ہم اس بات پر غور کر سکتے ہیں کہ کس قوم کی آبادی کتنی ہے اور اس کو کتنی ملازمتیں ملنی چاہئیں

## فاقہ کشوں کیلئے قابل قدر امور

حضرت نیاز صاحب کی ذات سے کون واقف نہیں۔ آپ کی ہر تحریر میں ایک خاص قسم کی دلکشی ہوتی ہے۔ آپ کی ہر بات میں ایک خاص قسم کا اثر ہوتا ہے۔ آپ کی ہر ادا میں ایک خاص قسم کی شوخی ہوتی ہے۔ آپ کی ہر نظر میں ایک خاص قسم کا جادو ہوتا ہے۔ آپ کی ہر مسکراہٹ میں ایک خاص قسم کا تبسم ہوتا ہے۔ آپ کی ہر گفتگو میں ایک خاص قسم کا لطف ہوتا ہے۔ آپ کی ہر محفل میں ایک خاص قسم کا رنگ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر مجلس میں ایک خاص قسم کا سماں ہوتا ہے۔ آپ کی ہر بزم میں ایک خاص قسم کا نشہ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر انجمن میں ایک خاص قسم کا ساز ہوتا ہے۔ آپ کی ہر تقریب میں ایک خاص قسم کا راگ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر شادی میں ایک خاص قسم کا ترانہ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر غمی میں ایک خاص قسم کا نوحہ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر خوشی میں ایک خاص قسم کا نغمہ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر مصیبت میں ایک خاص قسم کا ماتم ہوتا ہے۔ آپ کی ہر راحت میں ایک خاص قسم کا جشن ہوتا ہے۔ آپ کی ہر تکلیف میں ایک خاص قسم کا شور ہوتا ہے۔ آپ کی ہر آسائش میں ایک خاص قسم کا سکوت ہوتا ہے۔ آپ کی ہر بات میں ایک خاص قسم کا جادو ہوتا ہے۔ آپ کی ہر ادا میں ایک خاص قسم کا سحر ہوتا ہے۔ آپ کی ہر نظر میں ایک خاص قسم کا فسوں ہوتا ہے۔ آپ کی ہر مسکراہٹ میں ایک خاص قسم کا تبسم ہوتا ہے۔ آپ کی ہر گفتگو میں ایک خاص قسم کا لطف ہوتا ہے۔ آپ کی ہر محفل میں ایک خاص قسم کا رنگ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر مجلس میں ایک خاص قسم کا سماں ہوتا ہے۔ آپ کی ہر بزم میں ایک خاص قسم کا نشہ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر انجمن میں ایک خاص قسم کا ساز ہوتا ہے۔ آپ کی ہر تقریب میں ایک خاص قسم کا راگ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر شادی میں ایک خاص قسم کا ترانہ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر غمی میں ایک خاص قسم کا نوحہ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر خوشی میں ایک خاص قسم کا نغمہ ہوتا ہے۔ آپ کی ہر مصیبت میں ایک خاص قسم کا ماتم ہوتا ہے۔ آپ کی ہر راحت میں ایک خاص قسم کا جشن ہوتا ہے۔ آپ کی ہر تکلیف میں ایک خاص قسم کا شور ہوتا ہے۔ آپ کی ہر آسائش میں ایک خاص قسم کا سکوت ہوتا ہے۔

## مبلغ ۱۸ ہزار روپیہ کی رپوٹ کا ایک فرق

ضلع ہزاری باغ کے بعض مضامین

حالت ضرورت ہے جاننے والے جانتے ہیں کہ ہم نے کبھی کسی کے آگے دست سوال دراز نہیں کیا۔ باوجود قلت تعداد ناظرین تقریباً ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ بقایا سے پاک رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں کبھی کسی کا محتاج نہیں بنایا۔ الحمد للہ علی ذالک۔ ہم نے اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۱) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۲) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۴) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۵) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۶) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۷) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۸) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۹) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(۱۰) ہمارے پرچہ کی ترقی کا راز یہ ہے کہ ہم نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ اور نہ کبھی کسی سے کچھ مانگنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے پرچہ کی ترقی کے لئے اپنے ہی ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور اپنے ہی بازو پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد فرمائی ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی ہمارا پرچہ ترقی کرتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

## حیرت انگیز رعایت

آپ نے کبھی نہ کبھی کسی کتاب کے ساتھ مفت انعام ضرور دیکھا ہوگا۔ لیکن ہماری کتاب کا انعام بھی سن لیجئے۔ ہماری کتاب میں ۲۰ تصویریں ہیں۔ ۲۰ تصویروں کی قیمت ۲۰ روپے ہوتی ہے۔ ہم یہ ۲۰ تصویریں مفت دیتے

کے اندازہ دو لاکھ روپے سے زائد ہے۔ زلزلہ کے زائد میں ۳۰ ہزار کے
۱۲ ہزار مکان گئے۔ ۳ ہزار سے ۵ ہزار تک مویشی ہلاک ہوئے۔

## بسلسلہ صفحہ ۹

سادہ مگر شاندار جشن منایا گیا۔ کراچی کا مقصد حکومت کا مٹانا سہل
نہیں بلکہ اس امر کی اہمیت کا احساس دلانا ہے کہ ایسے سوسائٹی
سے مشورہ ضروری ہے۔

سٹر اولاف نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ ایسے وقت جبکہ ہندوستان
کا زمانہ جدید لوازمات کے ارکان کی ایک سوسائٹی بنائے۔ تاکہ
اس سے مشورہ حاصل کیا جائے۔

سٹر مانہم نے اس پورے کے لاوہ دعا (فرد ہائے تحسین)

## گذشتہ دس سال میں حکومت کا پہلا صحیح اقدام

پنڈت رمن مانت نامزد ہوئے کہ اگر گاندھی گذشتہ سال
میں کوئی صحیح قدم اٹھایا ہے۔ تو وہ اس خبر کو اٹھایا ہے جو خوب
خوب!! حقیقت یہ ہے میں چاہتا ہوں کہ حکومت ہند فلاں ظلم
کی حکومت کے ہر مرتکب گنہگار کرے۔ اگر تو ہر پیٹ تو وہ ہمیشہ
کی حامیت میں الطالبہ کے خلاف جنگ کا اعلان کرے۔ دکن چند جھنجھوں
یا سٹر کوں کے لئے۔

سٹر اجین نے اعتراض کیا کہ خارجی حکمت کی تاکہ کر دیا جائے
صدر سٹر شاہ نواز سے اتفاق کیا کہ اس سے سرحد اختر ار کیا جائے۔
سٹر سلیم نے کہا کہ ہندوستان تنگ آب جیسے کہ ہندوستان ہے۔ ہمیں
ہند وستان کی بنیاد کا اعلان کرنا چاہئے۔ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو وہ اپنی
راستے کا اظہار کرتے ہوئے راضی ہے کہ ہم الطالبہ کے خلاف جنگ کریں
ایسے سیتا کو فلم پر کیا جائے۔ ہم اپنے صدر کے روشن کا احترام کریں گے
اس پر سٹر مانہم نے سٹر کو ٹیک دیا۔

## ملی گزٹ پونیورسٹی منظور ہو گیا

ایوان نے بحث سے پہلے کے مقابلہ پر ۱۰ ووٹ سے منظور کیا۔ اس کے بعد
یونیورسٹی بل پیش کیا گیا۔

سر سری کی کہ بعض اراکین اور ہر جو گوڈی اور خواجہ کے لئے مسودہ
کو بعض نکتے پیش کئے۔ ہر جو گوڈی نے کہا کہ بعض نکتے ہیں جن کی
وضاحت کی جائے۔ اگر اس میں کوئی ایسی شق ہے جو ہندوستان
کے لئے مضر ہو تو ہم اس کو ہٹانے کے لئے تیار ہیں۔ ہم نے اس
بل کو بہت غور سے پڑھا ہے۔ اس میں کوئی ایسی شق نہیں ہے جو
ہندوستان کے لئے مضر ہو۔ ہم اس کو ہٹانے کے لئے تیار ہیں۔ ہم نے
اس بل کو بہت غور سے پڑھا ہے۔ اس میں کوئی ایسی شق نہیں ہے جو
ہندوستان کے لئے مضر ہو۔ ہم اس کو ہٹانے کے لئے تیار ہیں۔

سٹر سری کی کہ بعض اراکین اور ہر جو گوڈی اور خواجہ کے لئے مسودہ
کو بعض نکتے پیش کئے۔ ہر جو گوڈی نے کہا کہ بعض نکتے ہیں جن کی
وضاحت کی جائے۔ اگر اس میں کوئی ایسی شق ہے جو ہندوستان
کے لئے مضر ہو تو ہم اس کو ہٹانے کے لئے تیار ہیں۔ ہم نے اس
بل کو بہت غور سے پڑھا ہے۔ اس میں کوئی ایسی شق نہیں ہے جو
ہندوستان کے لئے مضر ہو۔ ہم اس کو ہٹانے کے لئے تیار ہیں۔


## وینس کی ہر دلعزیزی

وینس ہر رنگ جیب و خرد حقوق طلاق کو پیش کرتی ہے

(۱) ۱۸۸۰ء سے اب تک کروڑ خاندان (۲۰) بچوں کی تعلیم۔ شادی کی سکیم (۳) شیئر کے حیب
مندرجہ ذیل حقائق کا مطالعہ فرمائیں کہ وینس نے اپنی کتنی ترقی کی ہے

سالانہ جلسہ ۱۹۳۵ء ۱۹۳۴ء ۱۹۳۳ء ۱۹۳۲ء ۱۹۳۱ء ۱۹۳۰ء کا حاصل شدہ ۳۰۰۰۰ ۲۵۰۰۰ ۲۰۰۰۰ ۱۵۰۰۰ ۱۰۰۰۰ ۵۰۰۰ روپے
۳۰۰۰۰ ۲۵۰۰۰ ۲۰۰۰۰ ۱۵۰۰۰ ۱۰۰۰۰ ۵۰۰۰ روپے
۳۰۰۰۰ ۲۵۰۰۰ ۲۰۰۰۰ ۱۵۰۰۰ ۱۰۰۰۰ ۵۰۰۰ روپے

تفصیلات مفت ایجنٹ چاہئیں کمیشن یا خواہ بامعاوضہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے

وی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی



## وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

**طب روحانی** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**وظائف مقبول** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**رسول کی دعائیں** اس کتاب میں وہ دعائیں جمع کی گئی ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور جن کے پڑھنے سے ہر مسلمان کو روحانی و جسمانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی ہے۔ ۲۰۰ صفحہ سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**احسن الوظائف** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**ضیاء الحکمت** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**فتاوی اثر فیہ** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**دستور لعل طبار** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ دہلی




# زلزلہ کوئٹہ

## عمال حکومت کی کارروائیوں کے متعلق سرکاری بیان

(۱)

پچھلے باب میں ہم نے مختلف وہ کارروائیاں بیان کی ہیں جو امدادی کام کے شروع ہونے سے پیشتر ۱۱ گھنٹہ کی تاریخی اور مدد حاصل ہونے تک عمال حکومت نے کیں۔ اب ہم یہ بیان کرتے ہیں کہ ان کارروائیوں کے بعد امدادی کام کو کس طرح منظم کیا گیا۔

### ۱۱ گھنٹہ کے بعد کی حالت

۱۱ گھنٹہ کے بعد کوئٹہ شہر کی حالت یہ تھی کہ ہر طرف ملبہ کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ ہر ڈھیر کے نیچے سے زخمیوں کی چیخ و پکار سنائی دیتی تھی۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

### ۱۱ گھنٹہ کے بعد کی حالت

۱۱ گھنٹہ کے بعد کوئٹہ شہر کی حالت یہ تھی کہ ہر طرف ملبہ کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ ہر ڈھیر کے نیچے سے زخمیوں کی چیخ و پکار سنائی دیتی تھی۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

### ۱۱ گھنٹہ کے بعد کی حالت

۱۱ گھنٹہ کے بعد کوئٹہ شہر کی حالت یہ تھی کہ ہر طرف ملبہ کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ ہر ڈھیر کے نیچے سے زخمیوں کی چیخ و پکار سنائی دیتی تھی۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

# غیبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا ترجمہ شائع ہوئی تھی جس کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے کاروبار میں سے صرف ایک ہی ہے جو قرآن مجید کے ساتھ علاوہ اور کوئی ترجمہ نہیں ہے۔ اس ترجمہ کی خصوصیت یہ ہے کہ جہاں سب آسانی کے ساتھ علاوہ کے معنی بتائے گئے ہیں وہاں ٹیبل اور جانوروں کے جدید نام بھی دیئے گئے ہیں۔ ہر پارہ کے شروع میں ایک مختصر سا خلاصہ بھی دیا گیا ہے۔ ہر پارہ کے شروع میں ایک مختصر سا خلاصہ بھی دیا گیا ہے۔ ہر پارہ کے شروع میں ایک مختصر سا خلاصہ بھی دیا گیا ہے۔

ہر پارہ کا قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔ ایک روپیہ ہے۔ ایک روپیہ ہے۔ ایک روپیہ ہے۔ ایک روپیہ ہے۔

مصنف مولانا محمد علی صاحب۔ ناشر محمد علی اکیڈمی۔ ۱۰۰۰ صفحہ۔ سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

## بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

اسم بامسمیٰ بچوں کے لئے سلیس، دلچسپ اور نصیحت آموز نظموں کی ضرورت جتنی ہے خوش نے کا گھر کیسے ایک دوسرے سے محسوس کیا جارہی تھی۔ ملک کو تحریص شاعر اس ضرورت کو پورا کرنا چاہئے تھا جو نہیں کیا۔ اس لئے یہ کتاب بچوں کے لئے ایک تحفہ ہے اور بچوں کی ذہنیت اور ان کے گھر یلو ماحول کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں ہر نظم کے ساتھ ایک تصویر بھی دی گئی ہے جو بچوں کو بہت پسند آئے گی۔ اس کتاب کی قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ۲۰۰ صفحہ سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

## جنت اور دوزخ

پیر سلطان کا بیان ہے اور ہر مسلمان کو ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس کتاب میں جنت اور دوزخ کے بیان کو نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ہر شخص کو جنت کی نعمتوں کا علم ہو جائے گا اور اس کے دل میں جنت کی خواہش پیدا ہو جائے گی اور وہ نیک اعمال کرنے لگے گا۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ہر شخص کو دوزخ کے عذاب کا علم ہو جائے گا اور اس کے دل میں دوزخ کے عذاب سے بچنے کی خواہش پیدا ہو جائے گی اور وہ برے اعمال کرنا چھوڑ دے گا۔ اس کتاب کی قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ۲۰۰ صفحہ سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

## وحید حکیم جن جاؤ

اگر آپ علیہ قوی پیشاب گلوگوں کی بیماری ہوئی ہو تو ہمارا یہ کتاب بجمات تلی کا نور مطالعہ کر لیجئے

[illegible]

## الفاظ جانتے ہیں یا.....

[illegible]

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

## لب

[illegible]


## ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر رنگ جیب و خرد حقوق طلاق کو پیش کرتی ہے

(۱) ۱۸۸۰ء سے اب تک کروڑ خاندان (۲۰) بچوں کی تعلیم۔ شادی کی سکیم (۳) شیئر کے حیب
مندرجہ ذیل حقائق کا مطالعہ فرمائیں کہ وینس نے اپنی کتنی ترقی کی ہے

سالانہ جلسہ ۱۹۳۵ء ۱۹۳۴ء ۱۹۳۳ء ۱۹۳۲ء ۱۹۳۱ء ۱۹۳۰ء کا حاصل شدہ ۳۰۰۰۰ ۲۵۰۰۰ ۲۰۰۰۰ ۱۵۰۰۰ ۱۰۰۰۰ ۵۰۰۰ روپے
۳۰۰۰۰ ۲۵۰۰۰ ۲۰۰۰۰ ۱۵۰۰۰ ۱۰۰۰۰ ۵۰۰۰ روپے
۳۰۰۰۰ ۲۵۰۰۰ ۲۰۰۰۰ ۱۵۰۰۰ ۱۰۰۰۰ ۵۰۰۰ روپے

تفصیلات مفت ایجنٹ چاہئیں کمیشن یا خواہ بامعاوضہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے

وی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی



## وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

**طب روحانی** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**وظائف مقبول** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**رسول کی دعائیں** اس کتاب میں وہ دعائیں جمع کی گئی ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور جن کے پڑھنے سے ہر مسلمان کو روحانی و جسمانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی ہے۔ ۲۰۰ صفحہ سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**احسن الوظائف** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**ضیاء الحکمت** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**فتاوی اثر فیہ** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

**دستور لعل طبار** عالم اہل اسلام کے مطابق بدل جدید طریق علاج مصنفہ حکیم محمد یعقوب صاحب تفصیلی و بنوی
حکیم صاحب نے اس کتاب کو بہت خوب لکھا ہے۔ اس میں علاج بالدعا کی اہمیت کو
ثابت کرنے کے بعد روحانی امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کے طریقے بتائے ہیں
ساتھ ہی ان کے مضر اثرات سے بچنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں۔ ہر مسلمان کو اس
کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر گھر میں ایک کاپی ہونی ضروری ہے۔ ۲۰۰ صفحہ
سائز ۲۰×۳۰ عمدہ کاغذ اور طباعت۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ — الجمعیۃ دہلی

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم جمعہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۹

مجلس ادارت: مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی، مولانا سید حامد میاں صاحب، مولانا محمد میاں صاحب، مولانا سید فخر الدین صاحب، مولانا عبدالواحد صاحب، مولانا عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی، مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاوی، مولانا محمد اسحٰق صاحب سندیلوی، مولانا محمد سلیمان صاحب ناظم ندوۃ العلماء، مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط، مولانا محمد یونس صاحب، مولانا محمد اسماعیل صاحب سلفی، مولانا محمد اسحٰق صاحب، مولانا محمد اسماعیل صاحب گوجرانوالہ، مولانا محمد داؤد صاحب راز، مولانا عبدالجلیل صاحب سامرودی، مولانا عبدالغفار صاحب حسن، مولانا عبدالوحید صاحب، مولانا محمد صاحب جونا گڑھی، مولانا عبدالسلام صاحب قدوائی، مولانا عبدالحلیم صاحب جونپوری، مولانا عبدالقیوم صاحب حقانی، مولانا محمد صاحب جوناگڑھی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب لدھیانوی، مولانا عبدالحمید صاحب سواتی، مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالرحمٰن صاحب مدنی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب امروہی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب محدث روپڑی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبارکپوری، مولانا عبدالرحمٰن صاحب لدھیانوی، مولانا عبدالحمید صاحب سواتی، مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالرحمٰن صاحب مدنی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب امروہی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب محدث روپڑی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبارکپوری

## اٹلی ماہ رواں کے آخر میں جنگ شروع کر دیگا

### جمعیۃ اقوام جنگ کو روکنے کیلئے کچھ نہ کر سکیگی

### اٹلی اور جرمنی کے سازباز کی تدبیریں

### حبش کے اعلانات اور جنگی تیاریاں

فوج کے ایک اعلیٰ افسر نے پیرس کے ایک اخبار کے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "اٹلی کی فوجیں ماہ رواں کے آخر تک حبش پر حملہ کر دینگی۔ ہمارے ہوائی بیڑے اور توپخانے کی تیاری مکمل ہو چکی ہے۔ ہم اپنے ہوائی جہازوں کے ذریعہ حبش کے تمام اہم مقامات پر بمباری کرینگے۔ ہمارے ہوائی جہاز حبش کے ہر حصہ پر بمباری کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس اتنی فوج ہے کہ ہم حبش کے ہر حصہ پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ ہم کو یقین ہے کہ ہم ماہ رواں کے آخر تک حبش کو فتح کر لینگے۔"

اس بیان سے ظاہر ہے کہ اٹلی کی حکومت نے جنگ کا فیصلہ کر لیا ہے اور اس کو اب کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ جمعیۃ اقوام کی طرف سے اٹلی کو جو دھمکی دی گئی تھی اس کی اٹلی کو کوئی پروا نہیں ہے۔ اٹلی کو یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کی طرف سے اس پر کوئی اقتصادی پابندی عائد نہیں کی جائیگی۔ اور اگر کی جائیگی تو اس کا اثر اٹلی پر بہت کم ہوگا۔ اٹلی کو یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کی طرف سے اس پر کوئی فوجی کارروائی نہیں کی جائیگی۔ اس لئے اٹلی کو اب کسی بات کا خوف نہیں ہے۔ اٹلی کو اس بات کا بھی یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کی طرف سے اس پر جو اقتصادی پابندی عائد کی جائیگی اس کا اثر اٹلی کی فوجی کارروائی پر نہیں پڑیگا۔ اٹلی کو یقین ہے کہ اس کی فوجی کارروائی کے دوران میں اس کو جو ضروری چیزیں درکار ہونگی وہ اس کو بدستور ملتی رہیں گی۔ اٹلی کو یقین ہے کہ اس کی فوجی کارروائی کے دوران میں اس کو جو ضروری چیزیں درکار ہونگی وہ اس کو بدستور ملتی رہیں گی۔

اٹلی کو یہ یقین اس لئے ہے کہ اس کو معلوم ہے کہ جمعیۃ اقوام کے ممبر ملکوں میں سے بعض ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔ اٹلی کو یہ بھی یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کے بعض ممبر ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔ اٹلی کو یہ بھی یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کے بعض ممبر ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔ اٹلی کو یہ بھی یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کے بعض ممبر ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔

اٹلی کو یہ یقین اس لئے ہے کہ اس کو معلوم ہے کہ جمعیۃ اقوام کے ممبر ملکوں میں سے بعض ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔ اٹلی کو یہ بھی یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کے بعض ممبر ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔ اٹلی کو یہ بھی یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کے بعض ممبر ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔

اٹلی کو یہ یقین اس لئے ہے کہ اس کو معلوم ہے کہ جمعیۃ اقوام کے ممبر ملکوں میں سے بعض ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔ اٹلی کو یہ بھی یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کے بعض ممبر ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔ اٹلی کو یہ بھی یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کے بعض ممبر ملک اٹلی کو ضروری چیزیں برابر بھیجتے رہیں گے۔

## البانیہ میں بغاوت

### ایک مسلمان بادشاہ کی مخالفت

البانیہ میں بغاوت کے آثار نمودار ہیں۔ البانیہ کے بادشاہ احمد زوگو ہیں۔ وہ مسلمان ہیں۔ ان کے خلاف بغاوت کی تیاری ہو رہی ہے۔ البانیہ کے باغیوں کا سرغنہ قاسم بک ہے۔ البانیہ کے باغیوں نے اپنا ایک عارضی صدر مقام بھی قائم کر لیا ہے۔ البانیہ کے باغیوں کا سرغنہ قاسم بک ہے۔ البانیہ کے باغیوں نے اپنا ایک عارضی صدر مقام بھی قائم کر لیا ہے۔ البانیہ کے باغیوں کا سرغنہ قاسم بک ہے۔ البانیہ کے باغیوں نے اپنا ایک عارضی صدر مقام بھی قائم کر لیا ہے۔

## احمد آباد کے قریب فرقہ وارانہ فساد

### متعدد افراد مجروح

احمد آباد ۱۲ ستمبر۔ موضع اوڈھو ضلع احمد آباد میں کل اتوار کے روز ڈوم (اچھوت) کا ایک فرقہ اور اسلامیوں کے درمیان جھگڑا ہوا جس میں متعدد اشخاص کو گولی کا زخم لگا۔ اسلامیوں کا کہنا ہے کہ پولیس نے ان کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کے طور پر آج ۱۲ ستمبر کو احمد آباد میں ہڑتال کی گئی۔ اس ہڑتال کے دوران میں بھی فساد ہوا۔ اس میں بھی متعدد افراد مجروح ہوئے۔ ان میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ پولیس نے اب تک ۱۵۰ آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے ۱۰۰ مسلمان ہیں۔ ۵۰ ڈوم ہیں۔ ۱۰ ہندو ہیں۔ ۱۰ ہندو ہیں۔ ۱۰ ہندو

# حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مصائب تمام نبیوں سے زائد ہیں

## دُنیا میں ابتلاء و آزمائش کا روحانی فلسفہ

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۱۹)

مَا اَوْذِیَ نَبِیٌّ مِّثْلَ مَا اُوْذِیْتُ

اخلاقاً نے نام نہاد مہذب یورپ جرم کی تعزیر کا جو کام کرتا ہے اور الہامی مذہب کی دفعات کو قدامت پسندی کہتا ہے اس کا ایک ادنیٰ نمونہ ہے کہ ہم اس کو ان الفاظ میں ظاہر کیے دیتے ہیں کہ ہم نے اس کو ایک ادنیٰ درجہ کی تعزیر سمجھا ہے۔ ورنہ اصل تعزیر تو وہ ہے جو خدا نے اس کے لئے تجویز کی ہے۔ اگر تعزیر کی تکلیف کا نام ہی تعزیر ہے تو یہ تعزیر تو ہر نیک کام کرنے والے کو ملتی ہے۔ کیا ہر نیک کام کرنے والے کو ہر جگہ تکلیف نہیں ملتی؟ کیا ہر نیک کام کرنے والے کو ہر جگہ مصائب نہیں ملتے؟ کیا ہر نیک کام کرنے والے کو ہر جگہ ایذا نہیں ملتی؟ کیا ہر نیک کام کرنے والے کو ہر جگہ دکھ نہیں ملتا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

## دہلی میونسپلٹی میں مسلم ملازمین کے تناسب کا مسئلہ

### لالہ شنکر لال کی "قوم پروری" اور لالہ ست نرائن کی "حریت نوازی"

(۲)

اسی طرح لالہ شنکر لال جی کا یہ فرمانا کہ

"اس پانچ یہ سو ۵۰۰ میل میں بیشتر کی آبادی ہندو ہے اور مسلمان صرف ۱۵ فیصدی ہیں"

ہے اور اس طرح پر سال ۱۹۳۷ء کی مردم شماری کے لحاظ سے ۱۹۳۸ء میں دہلی میونسپلٹی کے مسلمان ممبروں کی تعداد ۱۵ سے زائد ہونی چاہئے تھی۔ اس طرح پر سال ۱۹۳۸ء کی مردم شماری کے لحاظ سے ۱۹۳۹ء میں ۱۵ سے زائد ہونی چاہئے تھی۔ اس طرح پر سال ۱۹۳۹ء کی مردم شماری کے لحاظ سے ۱۹۴۰ء میں ۱۵ سے زائد ہونی چاہئے تھی۔ اس طرح پر سال ۱۹۴۰ء کی مردم شماری کے لحاظ سے ۱۹۴۱ء میں ۱۵ سے زائد ہونی چاہئے تھی۔ اس طرح پر سال

## ناخدا گناہوں کیسلئے قابل لحاظ امور

وہ حضرات جنہوں نے کوئی مضمون یا خبر وغیرہ اخبار اسلامیہ خواجہ قطب الدین کے نام بھیجی ہے اور ابھی تک شائع نہیں ہوئی ہے تو ایسے حضرات سے گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر اپنے مضمون کی نقل اپنے پاس رکھ لیں کیونکہ اس اخبار کا کوئی ذمہ نہیں ہے کہ وہ کسی مضمون کو واپس کرے۔

(۲) اخبار ہذا کے لئے جو خطوط آئیں ان پر اپنا پورا پتہ لکھنا ضروری ہے۔

(۳) اخبار ہذا کے لئے جو روپیہ بھیجا جائے وہ منی آرڈر سے بھیجا جائے۔ اگر کسی کو رسید کی ضرورت ہو تو ٹکٹ بھیجنا چاہیئے۔

(۴) اخبار ہذا کے لئے جو خط لکھا جائے اس پر اپنا پورا پتہ لکھنا چاہیئے۔ خط میں کوئی ایسی بات نہ لکھی جائے جس سے کسی کی دل آزاری ہو۔

(۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۲۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۳۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۴۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۵۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۶۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۷۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۸۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۱) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۲) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۳) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۴) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۵) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۶) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۷) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۸) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۹۹) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

(۱۰۰) اخبار ہذا کے لئے جو مضمون بھیجا جائے اس کا ایک طرف صاف لکھا ہونا چاہیئے۔

## جمعیۃ مسلم نوجوانان کنہ پنجہ پنجاب دہلی

شریعت بل اور دیگر مسائل کے متعلق قرارداد مجلس عاملہ

جلسہ مسلم نوجوانان کنہ پنجہ پنجاب کی ہوا ہری اجلاس عام مصادقت مع شریعت منعقد ہوا۔ مگر دفتر جمعیۃ ۱۲ بجے دوپہر کو ہوا۔ اس میں سکریٹری صاحب نے رپورٹ سنائی جو حاضرین کو پسند آئی۔ اس کے بعد ذیل کے ممبران منتخب ہوئے۔

صدر صاحب شیخ حبیب الرحمٰن صاحب۔ نائب صدر جناب عبدالرحمٰن صاحب۔ سکریٹری جناب عبدالرحمٰن صاحب۔ اسسٹنٹ سکریٹری۔ خواجہ یامین صاحب۔ جناب عبدالرحمٰن صاحب۔ خازن جناب عبدالرحمٰن صاحب۔ ممبران جناب عبدالرحمٰن صاحب۔ جناب حاجی عبدالرحمٰن صاحب۔ جناب شیخ عبدالرحمٰن صاحب۔ جناب حاجی عبدالرحمٰن صاحب۔ جناب حاجی عبدالرحمٰن صاحب۔ جناب حاجی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

# الجمعیۃ دہلی
# Aljamiat Dehli

ہفت روزہ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

## اٹلی اور حبش کے متعلق فرانس اور برطانیہ میں سازباز ہوگیا

### نئی پیشکش کے اثر سے اٹلی کا رویہ بھی بدلا ہوا ہے

### جمعیۃ اقوام کے کندھے پر بندوق رکھکر گولی چلائی جارہی ہے

### دول یورپ کی ملی بھگت اور حبش کی زندگی خطرے میں

چنبہ ۱۲ ستمبر

فرانس کے وزیر اعظم مسیو لاوال نے جنیوا قوام کے سامنے جو خطاب اور تقریر کی اس سے یہ نتیجہ نکالا گیا ہے کہ مسیو لاوال اور مسیو سر سیمول ہور دونوں وزراء نے حبش کی قسمت کا فیصلہ کر دیا ہے اور اب انگلستان اور فرانس کو حبش کی آزادی کی کوئی پروا نہیں رہی ہے۔ اس تقریر کے بعد اٹلی کے لئے حبش کو ہضم کر جانا بالکل آسان ہو گیا ہے۔ اس تقریر کے بعد اٹلی کے لئے حبش کو ہضم کر جانا بالکل آسان ہو گیا ہے۔ اس تقریر کے بعد اٹلی کے لئے حبش کو ہضم کر جانا بالکل آسان ہو گیا ہے۔

### نئی پیشکش

یہاں پر وضاحت بیان نہایت ضروری ہے کہ مسیو لاوال نے جنیوا قوام کے سامنے جو تقریر کی اس سے یہ نتیجہ نکالا گیا ہے کہ مسیو لاوال اور مسیو سر سیمول ہور دونوں وزراء نے حبش کی قسمت کا فیصلہ کر دیا ہے اور اب انگلستان اور فرانس کو حبش کی آزادی کی کوئی پروا نہیں رہی ہے۔ اس تقریر کے بعد اٹلی کے لئے حبش کو ہضم کر جانا بالکل آسان ہو گیا ہے۔ اس تقریر کے بعد اٹلی کے لئے حبش کو ہضم کر جانا بالکل آسان ہو گیا ہے۔

### فرانس کے نمائندے کی تقریر

مسیو لاوال نے اپنی تقریر میں کہا کہ "فرانس کو جمعیۃ اقوام پر پورا اعتماد ہے۔ بعض اوقات ہمیں جنیوا میں ایسی باتیں سننی پڑتی ہیں جن سے ہمارے دل کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہم جمعیۃ اقوام کے ممبر ہیں اور ہمیں اس کا پورا پورا اعتماد ہے۔ ہم جمعیۃ اقوام کے ممبر ہیں اور ہمیں اس کا پورا پورا اعتماد ہے۔ ہم جمعیۃ اقوام کے ممبر ہیں اور ہمیں اس کا پورا پورا اعتماد ہے۔

### امریکہ کی اپیل

مسٹر ہل وزیر خارجہ امریکہ نے اپیل کی ہے کہ امریکہ کے تمام اخبارات اس کی حمایت کریں اور اس کی تائید کریں۔ امریکہ کے تمام اخبارات نے اس کی حمایت کی ہے۔ امریکہ کے تمام اخبارات نے اس کی حمایت کی ہے۔ امریکہ کے تمام اخبارات نے اس کی حمایت کی ہے۔

### اٹلی کے رویہ میں تبدیلی کا امکان

بعض حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسولینی کے سخت رویہ میں تبدیلی کا امکان ہو سکتا ہے۔ ان کی رائے یہ ہے کہ اگر پانچ دول کے نمائندوں کی کمیٹی اٹلی کی بات مان لے تو اٹلی بھی اس کی تجویز کو قبول کر سکتا ہے۔ اٹلی کی رائے یہ ہے کہ اگر پانچ دول کے نمائندوں کی کمیٹی اٹلی کی بات مان لے تو اٹلی بھی اس کی تجویز کو قبول کر سکتا ہے۔

### آخری فیصلہ

اس کمیٹی کی رپورٹ فریقین کے سامنے پیش ہو گی اور اس کے بعد جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں اس رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔ اس کے بعد جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں اس رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔ اس کے بعد جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں اس رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔

## بین الاقوامی سیاسیات میں برطانیہ کا بلیک میلنگ

### اٹلی کے ایک اخبار کا تبصرہ

روم ۱۲ ستمبر

اٹلی کے ایک اخبار نے برطانیہ کے خلاف ایک مضمون لکھا ہے جس کی کوئی مثال اس سے قبل نہیں پائی جاتی۔ مضمون میں برطانیہ کی بلیک میلنگ کی پالیسی کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ برطانیہ کی بلیک میلنگ کی پالیسی کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ برطانیہ کی بلیک میلنگ کی پالیسی کی سخت مذمت کی گئی ہے۔

## اسمبلی کی تازہ کارروائی

### ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۸۰ کی ترمیم

شملہ ۱۲ ستمبر۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں سر بزنجار کریک نے اس بل پر غور پیش کیا جو کہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۸۰ میں ترمیم کرنے کی غرض سے پیش کیا گیا ہے۔

ہم سر بزنجار پڈیر سنگھ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اس بل کو پیش کر کے ہمارے دل کی مراد بر آنے کا موقع دیا۔ ہم سر بزنجار پڈیر سنگھ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اس بل کو پیش کر کے ہمارے دل کی مراد بر آنے کا موقع دیا۔

## تحریک بے اعتمادی قبول اردو کی گئی

شملہ ۱۲ ستمبر۔ مسٹر جوشی نے پیش کی تھی۔ اس تحریک پر بحث ہوئی۔ اس تحریک پر بحث ہوئی۔ اس تحریک پر بحث ہوئی۔

## ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق تفصیلی حالات

(سلسلہ صفحہ ۳)

مسجد کی مختصر تاریخ بتلا چکے ہیں۔ اب ذیل میں صورت قضیہ کا سوال باقی رہتا ہے۔ جس پر اسمبر سرکار کی طرف سے مسجد کی حفاظت میں مختلف مواقع پر کام کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق تفصیلی حالات حاصل ہوئے ہیں۔ اسٹیٹ کے ۱۸۸۵ء میں مورد ضبط ہونے کی تائید میں جو دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ ان کا خلاصہ یہ ہے۔

## امریکہ کی اپیل

مسٹر ہل وزیر خارجہ امریکہ نے اپیل کی ہے کہ امریکہ کے تمام اخبارات اس کی حمایت کریں اور اس کی تائید کریں۔ امریکہ کے تمام اخبارات نے اس کی حمایت کی ہے۔ امریکہ کے تمام اخبارات نے اس کی حمایت کی ہے۔ امریکہ کے تمام اخبارات نے اس کی حمایت کی ہے۔

## اٹلی کے رویہ میں تبدیلی کا امکان

بعض حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسولینی کے سخت رویہ میں تبدیلی کا امکان ہو سکتا ہے۔ ان کی رائے یہ ہے کہ اگر پانچ دول کے نمائندوں کی کمیٹی اٹلی کی بات مان لے تو اٹلی بھی اس کی تجویز کو قبول کر سکتا ہے۔ اٹلی کی رائے یہ ہے کہ اگر پانچ دول کے نمائندوں کی کمیٹی اٹلی کی بات مان لے تو اٹلی بھی اس کی تجویز کو قبول کر سکتا ہے۔

## آخری فیصلہ

اس کمیٹی کی رپورٹ فریقین کے سامنے پیش ہو گی اور اس کے بعد جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں اس رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔ اس کے بعد جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں اس رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔ اس کے بعد جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں اس رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔

## پنجاب کے تمام ضلاع میں تلوار رکھنے کی اجازت

### حکومت پنجاب نے اعلان کر دیا

لاہور ۱۲ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے۔

## برطانیہ خود حبش پر قبضہ کرنا چاہتا ہے

### سولنجی کا بیان

پیرس ۱۲ ستمبر

ایک اطالوی اخبار کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں مسولینی نے بیان کیا کہ برطانیہ اس لئے حبش میں اٹلی کی مزاحمت کر رہا ہے کہ خود اس پر قبضہ کر لے۔ اس بیان کا ثبوت یہ ہے کہ برطانیہ نے حبش کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس بیان کا ثبوت یہ ہے کہ برطانیہ نے حبش کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

## تھانہ کے سامنے بم پڑا ہوا ملا

### ایک کانسٹبل زخمی ہوگیا

الہ آباد ۱۲ ستمبر

تھانہ ۱۱ بجے رات کو ایک پولیس کانسٹبل نے تھانہ کے گیٹ کے سامنے ایک بم دیکھا۔ جس کا پلیتہ جل رہا تھا۔ اس نے بم کو اٹھانا چاہا۔ بم پھٹ گیا۔ جس سے کانسٹبل زخمی ہو گیا۔ اس کے ہاتھ اور منہ پر زخم آئے ہیں۔ اس کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔

## ارکین اسمبلی پھسل رہے ہیں

### نتیجہ کے متعلق مایوسی کے آثار

شملہ ۱۲ ستمبر۔ آج صبح ۱۰ بجے سے اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک سوالات پوچھے گئے۔ اس کے بعد ۱۲ بجے سے ۱ بجے تک اسمبلی کا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک سوالات پوچھے گئے۔ اس کے بعد ۱۲ بجے سے ۱ بجے تک اسمبلی کا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک سوالات پوچھے گئے۔

## حکومت کی جانب سے اصلاح دیہات کا کام

حکومت ہند نے اصلاح دیہات کی تحریک کے لئے جو روپیہ منظور کیا ہے۔ اس میں سے اب تک جو روپیہ خرچ ہوا ہے۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) کھیوں۔ ۲۰/۰۰ روپیہ
(ب) ۔۔۔ ۵۰۰۰ "
(ج) دیہات (مرکز بنانا) ۳۰۰۰ "
(د) مکانوں اور دکانوں کی مرمت ۱۰۰۰۰ "
(ہ) ٹریکٹر کمپنی صاحب کے ۵۰۰۰ "
(و) ۔۔۔ ۵۰۰۰ "

(و) جمعیۃ کلوروں کے اخراجات علاوہ ہیں۔ اس میں ہر گاؤں کا حساب رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس میں ہر گاؤں کا حساب رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

## مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

ارکان عام میں سے جو صاحب ہماری انجمن کے ممبر بننا چاہیں ہم ان کو بلا کسی فیس کے ممبر بنا لیں گے۔ ہم ان کو بلا کسی فیس کے ممبر بنا لیں گے۔ ہم ان کو بلا کسی فیس کے ممبر بنا لیں گے۔

## مسٹر گوہا محالفت کریں گے

شملہ ۱۲ ستمبر۔ مسٹر گوہا نے آج اسمبلی میں کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کریں گے۔ مسٹر گوہا نے آج اسمبلی میں کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کریں گے۔ مسٹر گوہا نے آج اسمبلی میں کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کریں گے۔

## حبِ زرین

کروڑوں کو روپیہ کمانے والے صنعتیوں کو خوشخبری ہو کہ ہم نے ایسی ماہ کوجو فولاد کی طرح سخت ہو اور فولاد سے زیادہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے

حبِ زرین ہی ہے جو کہ چند دن کے استعمال سے ایسے سے زیادہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے

پوری نشستی عیار علاوہ محصول ڈاک۔

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلیان گلی رحمان دہلی سے منگائیے

## دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلیان گلی رحمان دہلی

شیخ محمد اسمٰعیل کوچہ رحمان دہلی

## شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

ہدیہ ہے کہ استطاعت حضرات بالخصوص مدارس عربیہ کے فضلاء ہدیہ میں اور دیگر اہل علم اور اہل ذوق محباب کیلئے جو بدوجہ الجمعیۃ کے ساتھ اپنی (دی) اور تعلق محاسب کا پوری قوت کار کے اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور جن کی بے فائدہ رقم الجمعیۃ کے ساتھ منسلک ہونے کی خوشی سے بہت کم ہو جاتی ہے۔ ان کے لئے مخلصانہ طور پر یہ تجویز کی گئی ہے کہ سالانہ چندہ وصول ہونے تک الجمعیۃ کی سالانہ فائل ہدیہ بھیج دی جائے اور اس کے بعد سالانہ چندہ وصول ہوتا رہے۔ امید ہے کہ اس تجویز کے ساتھ اس سلسلہ میں ہماری مدد فرمائیں گے۔

## سال بھر تک نصف قیمت پر

الجمعیۃ جاری ہے کہ سال حضرات اور اگر کوئی صاحب اس کی اشاعت کا ذمہ لے لیں تو ہم ان کو الجمعیۃ کا سال بھر تک نصف قیمت پر بھیجنے کو تیار ہیں۔ اس کا کام ہم کریں گے۔ اس کا کام ہم کریں گے۔ اس کا کام ہم کریں گے۔

## مضمون تصدیق

جس میں اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ

(نام خریدار)

(پورا پتہ)

الجمعیۃ کی پوری سالانہ قیمت ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نصف قیمت (تین روپیہ) ادا کرنا ان پر بار ہے۔ اخبار ہذا کو جاری کرنے کا اعلان صرف تحقیق کیلئے کیا گیا ہے۔ اس سے زیادہ اس کا کام نہیں ہے۔

(دستخط تصدیق کنندہ)

پورا پتہ

## ڈاکٹر موٹیکھ کی تقریر

ڈاکٹر موٹیکھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ہندو مسلمان سب نے مل کر کام کیا ہے۔ ہندو مسلمان سب نے مل کر کام کیا ہے۔ ہندو مسلمان سب نے مل کر کام کیا ہے۔

## مسٹر آصف علی کی تقریر

مسٹر آصف علی نے فرمایا کہ ۱۹۲۱ء کے ستمبر کے مقابلہ میں ۱۹۳۵ء کے ستمبر میں بہت فرق ہے۔ ۱۹۲۱ء کے ستمبر میں ہندو مسلمان سب نے مل کر کام کیا تھا۔ ۱۹۳۵ء کے ستمبر میں ہندو مسلمان سب نے مل کر کام کیا ہے۔ ۱۹۲۱ء کے ستمبر میں ہندو مسلمان سب نے مل کر کام کیا تھا۔

## مسٹر گوہا محالفت کریں گے

مسٹر گوہا نے آج اسمبلی میں کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کریں گے۔ مسٹر گوہا نے آج اسمبلی میں کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کریں گے۔ مسٹر گوہا نے آج اسمبلی میں کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کریں گے۔

## الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

### تفسیر حسینی

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد صاحب حسینی

یہ تفسیر حضرت مولانا حافظ احمد صاحب حسینی کی تصنیف ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا حافظ احمد صاحب حسینی کی تصنیف ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا حافظ احمد صاحب حسینی کی تصنیف ہے۔

### تاریخ کینی کی مطبوعات

یہ تاریخ کینی کی مطبوعات ہے۔ یہ تاریخ کینی کی مطبوعات ہے۔ یہ تاریخ کینی کی مطبوعات ہے۔

### حیات حافظ خاں

یہ حیات حافظ خاں کی ہے۔ یہ حیات حافظ خاں کی ہے۔ یہ حیات حافظ خاں کی ہے۔

### بلاغ مبین

یہ بلاغ مبین ہے۔ یہ بلاغ مبین ہے۔ یہ بلاغ مبین ہے۔

### پانچ ترجمہ اول القرآن شریف

یہ پانچ ترجمہ اول القرآن شریف ہے۔ یہ پانچ ترجمہ اول القرآن شریف ہے۔ یہ پانچ ترجمہ اول القرآن شریف ہے۔

### تقریر دلپذیر

یہ تقریر دلپذیر ہے۔ یہ تقریر دلپذیر ہے۔ یہ تقریر دلپذیر ہے۔

### پانچ سورۃ کی رپورٹ

یہ پانچ سورۃ کی رپورٹ ہے۔ یہ پانچ سورۃ کی رپورٹ ہے۔ یہ پانچ سورۃ کی رپورٹ ہے۔

### سیاسیات ہند

یہ سیاسیات ہند ہے۔ یہ سیاسیات ہند ہے۔ یہ سیاسیات ہند ہے۔

### علم الصرف حصہ اول

یہ علم الصرف حصہ اول ہے۔ یہ علم الصرف حصہ اول ہے۔ یہ علم الصرف حصہ اول ہے۔

### جنت کی کنجی

یہ جنت کی کنجی ہے۔ یہ جنت کی کنجی ہے۔ یہ جنت کی کنجی ہے۔

### دوزخ کا کھٹکا

یہ دوزخ کا کھٹکا ہے۔ یہ دوزخ کا کھٹکا ہے۔ یہ دوزخ کا کھٹکا ہے۔

### اختیار رضیہ

یہ اختیار رضیہ ہے۔ یہ اختیار رضیہ ہے۔ یہ اختیار رضیہ ہے۔

### معلم الصرف اور معلم النحو

یہ معلم الصرف اور معلم النحو ہے۔ یہ معلم الصرف اور معلم النحو ہے۔ یہ معلم الصرف اور معلم النحو ہے۔

### سمر قاہ العربیہ

یہ سمر قاہ العربیہ ہے۔ یہ سمر قاہ العربیہ ہے۔ یہ سمر قاہ العربیہ ہے۔

### تعلیم الاسلام

یہ تعلیم الاسلام ہے۔ یہ تعلیم الاسلام ہے۔ یہ تعلیم الاسلام ہے۔

### اصحاب بدر

یہ اصحاب بدر ہے۔ یہ اصحاب بدر ہے۔ یہ اصحاب بدر ہے۔

### اشاعت اسلام

یہ اشاعت اسلام ہے۔ یہ اشاعت اسلام ہے۔ یہ اشاعت اسلام ہے۔

### تاریخ الشام

یہ تاریخ الشام ہے۔ یہ تاریخ الشام ہے۔ یہ تاریخ الشام ہے۔

### الجمال والاکمال

یہ الجمال والاکمال ہے۔ یہ الجمال والاکمال ہے۔ یہ الجمال والاکمال ہے۔

### معارف الاسلامی

یہ معارف الاسلامی ہے۔ یہ معارف الاسلامی ہے۔ یہ معارف الاسلامی ہے۔

### پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

یہ پادری کی لڑکی کا قبول اسلام ہے۔ یہ پادری کی لڑکی کا قبول اسلام ہے۔ یہ پادری کی لڑکی کا قبول اسلام ہے۔

### کفرستان جنوبہ ہی کی ایک سعادت مند روح

یہ کفرستان جنوبہ ہی کی ایک سعادت مند روح ہے۔ یہ کفرستان جنوبہ ہی کی ایک سعادت مند روح ہے۔ یہ کفرستان جنوبہ ہی کی ایک سعادت مند روح ہے۔

### ہدایت نامہ

یہ ہدایت نامہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ ہے۔

### ہدایت نامہ

یہ ہدایت نامہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ ہے۔

### حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

یہ حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر ہے۔ یہ حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر ہے۔ یہ حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر ہے۔

### ہدایت نامہ

یہ ہدایت نامہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ ہے۔

### ہدایت نامہ

یہ ہدایت نامہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ ہے۔

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

**الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلیماران دہلی**

مطبوعہ مطبع الجمعیۃ دہلی بتاریخ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۵ء بمقام دہلی

# اہل مصائب اور اصحاب بلا کے مراتب علیا اور مدارج کبریٰ

## خدا کے مخلص اور نیک بندوں کی پہچان

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۰)

**ایک جاہل بیلا دخواں کا واقعہ**

میں نے اوپر عرض کیا تھا کہ ان سیلا دخواں مولویوں کا بیٹھ علم محض زبان اور کے رسالے ہوتے ہیں۔ ان کو تو تکرار کی غیرت دینی کی بھی نہیں ہوتی۔ ان کو تو بس کوئی نہ کوئی فاسد خیال چاہیے۔ جاہلوں کے مجمع میں کہا بیلا پڑھ دیا۔ سمجھ ہی پیچھے ہوتی ہے۔ نہ کوئی مذہبی غیرت ہوتی ہے۔ نہ کوئی حمیت۔ ہمارے ہی ملک میں ایک بیلا پڑھ مولوی تھا۔ جس کو تکرار کی غیرت نہ تھی۔ اس کو بیلا پڑھنے کی غیرت تھی۔ اس کا نام تھا۔ ہم نے اس کو بیلا پڑھتے ہوئے سنا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ، ۱۰ جمادی الثانی ۱۹۳۵ء

## ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق ایک آخری فیصلہ

### حکومت کے اعلان اور مسلمانوں کے مفصل بیان کی روشنی میں

گزشتہ ۱۵ ماہ سے ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق جو اختلاف شائع ہو چکا ہے اور جس کا آخری فیصلہ گورنمنٹ ہند کے ایجنٹ جنرل مقیم مالوہ نے کیا ہے اس کے متعلق ہم اپنے ناظرین کو پہلے ہی اطلاع دے چکے ہیں۔ اور اس کے بعد ہم نے اس معاملہ کے متعلق ریاست دھار کی طرف سے جو کچھ شائع ہوا ہے اس کو بھی شائع کر دیا ہے۔ اب اس معاملہ کے متعلق ریاست دھار کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ہم مسلمانوں کا وہ مفصل بیان بھی شائع کر رہے ہیں جو انہوں نے ریاست دھار کے اعلان کے جواب میں شائع کیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اب اس معاملہ کو ختم سمجھا جائے گا اور مسلمان اس کو بھول جائیں گے۔ ہم اپنے ناظرین کو یہ بھی یاد دلا دینا چاہتے ہیں کہ اس مسجد کے متعلق ہم نے جو کچھ لکھا ہے اس کی بنا صرف اخبارات پر نہیں بلکہ ان مسلمانوں کے بیانات پر تھی جو اس مسجد کے متعلق ذاتی علم رکھتے تھے اور جن کے بیانات کو ہم نے اپنے اخبار میں شائع کیا تھا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اب مسلمان اس معاملہ کو بھول جائیں گے اور ہم بھی اس کے متعلق کچھ نہ لکھیں گے۔

### حکومت دھار کا اعلان

ریاست دھار کی طرف سے جو اعلان شائع ہوا ہے اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) ریاست دھار کی عدالتوں اور کمیٹی کے فیصلوں کے خلاف اپیل کرنے کا حق ہے۔ اور جب تک اپیل کی مدت گزر نہ جائے یا اپیل کا فیصلہ نہ ہو جائے کوئی فیصلہ قابل عمل نہیں ہوتا۔

(۲) ریاست دھار اور اس کی عدالتوں اور اس کمیٹی سے جو مسجد کے متعلق قائم کی گئی تھی پورا انصاف کیا گیا ہے۔

(۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۲۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۳۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۴۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۵۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۶۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۷۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۸۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۹۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۰۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۱۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۲۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۳۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۴۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۵۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۲) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۳) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۴) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۵) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۶) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۷) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۸) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۶۹) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۷۰) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی کے سامنے پیش ہوتا رہا ہے اور کمیٹی نے اس کو صحیح پایا ہے۔

(۱۷۱) مسجد کی آمد و خرچ کا حساب کتاب ہر سال کمیٹی ک

## فاتحہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

حضرات شاہد بھی پڑھ لیں کہ مضمون خواہ اپنا ہو یا اسلامی تاریخ کا ہو اس میں ہر بات کی تحقیق ہونی چاہیئے اور کسی بات کا بغیر تحقیق لکھنا ہرگز مناسب نہیں ہوتا۔

موہوی یدار الحسن صاحب ادارت ترجمہ کے خاص جلسہ دوروں میں ہیں۔ اس لئے مولانا شفیع دہلوی صاحب کی پارسلی کے متعلق ان کے مقابلہ میں اپنا خیال نہیں لکھ سکتا ہوں کہ کیا لکھا جائے لیکن تمام کھلاڑیوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر کھلاڑی کا اعلان کو یا جدا جدا لکھنا زیادہ مناسب ہے یا اکٹھا۔ لیکن ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۲) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۳) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۴) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۵) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۶) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۷) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۸) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۹) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

(۱۰) ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔ ورنہ بعض کھلاڑیوں کے اعلان کو دوسرے کھلاڑی کے اعلان کے ساتھ ملا دینے سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور بعض اعلان بالکل رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر کھلاڑی کو اپنا اپنا اعلان جدا جدا لکھنا چاہیئے۔

## صوبہ بہار کے حالات

(نگار خصوصی کے قلم سے)

### اسمبلی کا انتخاب

میں نے پہلے دفعہ ۳۷ کے ماتحت ہونے والے انتخاب اسمبلی کے متعلق جو کچھ لکھا تھا اس پر اب تک بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور اب تک بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور اب تک بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور

رجسٹرڈ نمبر اپریل ۱۷۹۳

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

# Aljamiat

# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۱

۱۹
انجمن اصلاح الکلدم
مدرسہ امینیہ
دہلی

## اٹلی سے مزید افواج کی روانگی

### حبش میں مارشل لاء جاری کرنے کے احکام

### بندرگاہ جبرالٹر بند کر دیا گیا

عدلیس ابابا، ۱۷ ستمبر

حبشی فوج کو معلوم ہوا ہے کہ اطالوی حکومت حبش میں مارشل لاء جاری کرنے کا حکم جاری کرنیوالی ہے۔ اس پر بادشاہ کے حکم سے حبشی فوج کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ اطالوی فوج کی کسی چوکی کی حفاظ شاہ کا متنفذ ہے تو اس پر فوراً حملہ کر دیا جائے۔ اندیشہ ہے کہ اطالوی فوج کی حفاظت کا ذمہ دار اور اس لیے حبشی فوج کو اس پر فوراً حملہ کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

روم کی اطلاع ہے کہ اٹلی سے خوج کی روانگی کی رفتار کو تیز کر دیا گیا ہے۔ ہفتہ کے آخر میں تیسرے ہزار فوج روانہ ہوئی۔ ہمارے روانہ ہونے کے وقت بھی کئی جہاز بندرگاہ پر موجود تھے۔ اندازہ ہے کہ مزید ۲۰ ہزار فوج اس ہفتہ کے آخر تک روانہ ہو جائے گی۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہر طانیہ کے حکم عسکری نے بندرگاہ جبرالٹر کو جنگی جہازوں اور اس سے گزرنے کی کسی کی اجازت نہیں ہے۔

ادھر اٹلی کے وزیر خارجہ مسولینی نے جنیوا کے نمائندوں کو ایک ضیافت دی جس میں انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ اٹلی کی حکومت کو اس بات کا یقین ہے کہ لیگ آف نیشنز کی مجلس اس کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کرے گی۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ اٹلی کی حکومت کو اس بات کا یقین ہے کہ لیگ آف نیشنز کی مجلس اس کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کرے گی۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ اٹلی کی حکومت کو اس بات کا یقین ہے کہ لیگ آف نیشنز کی مجلس اس کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کرے گی۔

## یہودی گھرانوں کی شہر ناک زندگی

### ساٹھ ہزار جرمنی عورتیں بے کار ہو جائینگی

برلن، ۱۷ ستمبر

جرمنی کی ساٹھ ہزار یہودی آبادی پر جو مصیبت کا پہاڑ ٹوٹا ہے اس کی مثال موجودہ زمانہ میں نہیں ملتی۔ ہٹلر کی حکومت نے یہودیوں کے ساتھ جو ظالمانہ سلوک کیا ہے اس کی وجہ سے ان کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ ان کے لیے روزی کمانے کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے بچوں کے لیے تعلیم کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے تفریح کے تمام مقامات بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے عبادت کے تمام مقامات بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے زندگی کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔

یہودیوں کی تعداد جرمنی میں ۵۰۰۰۰ ہے۔ ان میں سے ۲۰۰۰۰ عورتیں ہیں۔ ان عورتوں کے لیے روزی کمانے کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے تعلیم کے تمام دروازے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے تفریح کے تمام مقامات بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے عبادت کے تمام مقامات بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے زندگی کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔

## طرابلس میں جمعیۃ علماء کا قیام

گذشتہ ۱۳ ستمبر کو طرابلس الغرب میں ایک عام اجتماع میں جمعیۃ علماء طرابلس کا قیام عمل میں آیا۔ مزید تفصیلات ابھی حاصل نہیں ہو سکیں۔

## یوم مسجد شہید گنج کا پروگرام

### پیر جماعت علی شاہ صاحب کا اعلان

لاہور ۱۷ ستمبر

پیر جماعت علی شاہ صاحب نے جو تحریک یوم مسجد شہید گنج کے متعلق جاری کی تھی اس کے متعلق آج ایک اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ ۲۷ ستمبر کو یوم مسجد شہید گنج منایا جائے۔ اس دن تمام مسلمان روزہ رکھیں اور دعائیں مانگیں۔ اس دن تمام مسلمان اپنے اپنے شہروں میں جلسے کریں اور ان جلسوں میں مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کے حقوق کا مطالبہ کریں۔ اس دن تمام مسلمان اپنے اپنے شہروں میں جلسے کریں اور ان جلسوں میں مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کے حقوق کا مطالبہ کریں۔

## پنجاب میں مزید گرفتاریاں

### دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت کارروائی

راولپنڈی ۱۷ ستمبر

آج صبح ۱۰ بجے ۱۰ اکالی لیڈروں کی گرفتاری کی خبر پھیلتے ہی لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی۔ پولیس نے ان کو منتشر ہونے کا حکم دیا۔ جب وہ نہ ہٹے تو پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ اس میں کئی آدمی زخمی ہوئے۔ پولیس نے ۱۰ آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ ان میں سے ۷ کو ۱۴۴ دفعہ کے ماتحت ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔

## ہندو جاٹ کی حمایت میں دو مسلمان شہید ہو گئے

### سہارنپور میں سکھوں کا کرپانوں اور چاقوؤں سے حملہ

### متعدد سکھوں کی گرفتاری اور پولیس کی تحقیقات

سہارنپور ۱۷ ستمبر

سہارنپور کے دو مسلمانوں کی شہادت کے متعلق جو تفصیل، اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نہایت افسوسناک ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گزشتہ جمعہ کو مظفر نگر کے قریب چند سکھوں کا ایک جتھا جا رہا تھا کہ راستہ میں ان کی کچھ مسلمانوں سے تکرار ہو گئی۔ اس تکرار نے آپس میں سخت کشیدگی پیدا کر دی۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ہوتے ہوتے یہ جتھا ۱۰۰ کے قریب ہو گیا۔ جب یہ جتھا سہارنپور کے قریب پہنچا تو اس نے ایک مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ایک اور مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ایک اور مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔

## ایک مسلم استانی کی ضرورت

ضرورت ہے نسوان اسکول اتوی ضلع علی گڑھ میں ایک ایسی مسلم استانی کی ضرورت ہے جو اردو اور حساب مڈل جماعت تک پڑھانے کے تجربہ کار ہو۔ اردو اور حساب مڈل جماعت تک پڑھانے کے تجربہ کار ہو۔ (اسٹامپ دار گاہوں) اور درخواست جس ذیل پتہ پر روانہ کرنی چاہیے:-

عائشہ خاتون وہیب نسوان اسکول، قصبہ ضلع علی گڑھ

## اسمبلی میں حکومت کو شکست فاش

(بقیہ صفحہ اول)

اس کی تائید کی جاتی ہے۔ بحث نے چند گھنٹوں میں ہی ہنگامہ کی شکل اختیار کر لی۔ اس کے بعد ووٹ لیے گئے۔ ووٹ لینے کے بعد صدر نے اعلان کیا کہ ۷۶ ووٹ تحریک کے حق میں اور ۷۵ ووٹ اس کے خلاف ہیں۔ اس طرح تحریک ایک ووٹ کی اکثریت سے منظور ہو گئی۔

## صرف دو روپیہ آٹھ آنہ میں سات دھڑیاں

### ایک عدد اصلی جرمنی ٹائم پیس، دو عدد ڈبل سٹرونگ چاقو، ایک عدد ٹارچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر دلایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ نفیس قطعی اور ایندہ کے لیے بہترین ہیں۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک عدد ٹارچ اور دو عدد چاقو مفت ملیں گے۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک عدد ٹارچ اور دو عدد چاقو مفت ملیں گے۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک عدد ٹارچ اور دو عدد چاقو مفت ملیں گے۔

## نگارستان کشمیر

(مصنفہ خانقاہی مظہر الحسن صاحب سید پوری)

کشمیر جنت نظیر کی جدید ترین تاریخ، رسم و رواج، طرز حکومت، علوم و فنون، صنعت و حرفت، آب و ہوا، سیر و شکار، پہاڑ، دریا، جھیل، آبشار، باغات، پھل، پھول، میوہ جات، جنگلات، معدنیات، جانور، پرند، چرند، غرض کہ ہر ضروری اور دلچسپ بات کا ذکر ہے۔ ہر ایک کشمیر جانے والے کے لیے ضروری ہے۔ ہر ایک کشمیر جانے والے کے لیے ضروری ہے۔ ہر ایک کشمیر جانے والے کے لیے ضروری ہے۔

## مسجد شہید گنج کے متعلق حکومت کا طرز عمل

(بقیہ صفحہ ۲)

خواہ کرے مسلمانوں کے مذہبی اوقاف کی حفاظت کرے مگر شرط یہ ہے کہ یہ حفاظ قانون بنایا جائے۔ انتظامی امور اور فروعات کے ذریعہ سے نہ ہو۔ ہر مسلمان کو اوقاف کے قانون کی حفاظت کرنے کا حق ہو۔ ہر مسلمان کو اوقاف کے قانون کی حفاظت کرنے کا حق ہو۔ ہر مسلمان کو اوقاف کے قانون کی حفاظت کرنے کا حق ہو۔

## روم کے تاثرات

روم میں بخیال کیا جاتا ہے کہ سر بیمل ہیری کی تقریر سے صلح کا سنہرا موقع ہاتھ سے نکل گیا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سر بیمل ہیری کو استعفیٰ دینا پڑے گا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سر بیمل ہیری کو استعفیٰ دینا پڑے گا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سر بیمل ہیری کو استعفیٰ دینا پڑے گا۔

## مسٹر ہیریٹ کی تقریر

مسٹر ہیریٹ نے اپنی تقریر کرنے کے بعد تقریر کرنے کے لیے کھڑے ہوئے مگر ان کا گلا اتنا بیٹھا ہوا تھا کہ وہ بولنے کے لیے منہ کھول ہی نہ سکے۔ اس لیے انہوں نے اپنی تقریر کو چھاپ کر تقسیم کرا دیا۔ اس تقریر میں انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی حالت اس وقت بہت خراب ہے۔ ہمارے ملک کی حالت اس وقت بہت خراب ہے۔ ہمارے ملک کی حالت اس وقت بہت خراب ہے۔

## آسٹریلیا کے خاتمہ کی تقریر

آسٹریلیا کے خاتمہ نے مسٹر ہیریٹ کی تقریر کے بعد تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم کو اس تقریر سے سخت افسوس ہوا ہے۔ ہم کو اس تقریر سے سخت افسوس ہوا ہے۔ ہم کو اس تقریر سے سخت افسوس ہوا ہے۔

## ایک مسلمان شہید ہو گیا

### ۱۰ زخمی ہسپتال میں

### ۱۰ گرفتار

### ۱۰ کے خلاف مقدمہ

### ۱۰ کے خلاف مقدمہ

### ۱۰ کے خلاف مقدمہ

## ہندو جاٹ کی حمایت میں دو مسلمان شہید ہو گئے

### سہارنپور میں سکھوں کا کرپانوں اور چاقوؤں سے حملہ

### متعدد سکھوں کی گرفتاری اور پولیس کی تحقیقات

سہارنپور ۱۷ ستمبر

سہارنپور کے دو مسلمانوں کی شہادت کے متعلق جو تفصیل، اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نہایت افسوسناک ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گزشتہ جمعہ کو مظفر نگر کے قریب چند سکھوں کا ایک جتھا جا رہا تھا کہ راستہ میں ان کی کچھ مسلمانوں سے تکرار ہو گئی۔ اس تکرار نے آپس میں سخت کشیدگی پیدا کر دی۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ہوتے ہوتے یہ جتھا ۱۰۰ کے قریب ہو گیا۔ جب یہ جتھا سہارنپور کے قریب پہنچا تو اس نے ایک مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ایک اور مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ایک اور مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔

## یوم مسجد شہید گنج کا پروگرام

### پیر جماعت علی شاہ صاحب کا اعلان

لاہور ۱۷ ستمبر

پیر جماعت علی شاہ صاحب نے جو تحریک یوم مسجد شہید گنج کے متعلق جاری کی تھی اس کے متعلق آج ایک اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ ۲۷ ستمبر کو یوم مسجد شہید گنج منایا جائے۔ اس دن تمام مسلمان روزہ رکھیں اور دعائیں مانگیں۔ اس دن تمام مسلمان اپنے اپنے شہروں میں جلسے کریں اور ان جلسوں میں مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کے حقوق کا مطالبہ کریں۔ اس دن تمام مسلمان اپنے اپنے شہروں میں جلسے کریں اور ان جلسوں میں مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کے حقوق کا مطالبہ کریں۔

## ہارڈوئی آشرم واپس کر دیا جائیگا

### سرویٹن کی خصوصی کمیٹی کا فیصلہ

### اعتماد کا ووٹ

لاہور ۱۷ ستمبر

لاہور ہائی کورٹ کے جج سرویٹن کی خصوصی کمیٹی نے ہارڈوئی آشرم کے متعلق جو تحقیقات کی تھی اس کے متعلق آج ایک رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ میں کمیٹی نے کہا ہے کہ ہارڈوئی آشرم کے متعلق جو الزامات لگائے گئے تھے وہ بالکل غلط ہیں۔ آشرم کے متعلق جو الزامات لگائے گئے تھے وہ بالکل غلط ہیں۔ آشرم کے متعلق جو الزامات لگائے گئے تھے وہ بالکل غلط ہیں۔

## پنجاب میں مزید گرفتاریاں

### دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت کارروائی

راولپنڈی ۱۷ ستمبر

آج صبح ۱۰ بجے ۱۰ اکالی لیڈروں کی گرفتاری کی خبر پھیلتے ہی لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی۔ پولیس نے ان کو منتشر ہونے کا حکم دیا۔ جب وہ نہ ہٹے تو پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ اس میں کئی آدمی زخمی ہوئے۔ پولیس نے ۱۰ آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ ان میں سے ۷ کو ۱۴۴ دفعہ کے ماتحت ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔

## کھاری باؤلی میں دو لڑکیوں کی چیخ پکار

### آشرم والوں کے پھندے سے نکلنے کی ترکیب

دہلی ۱۷ ستمبر

آج شام کو کھاری باؤلی میں پانچ لڑکیوں کی چیخ پکار سے سخت گہل گیا اور لوگ جمع ہو گئے۔ لوگوں نے دیکھا کہ دو لڑکیاں چیخ رہی ہیں اور کہہ رہی ہیں کہ ہمیں آشرم والوں نے پھانسی دینے کی کوشش کی تھی۔ ہم کو بچاؤ۔ ہم کو بچاؤ۔ ہم کو بچاؤ۔

## نئی دہلی میں غریب ٹھیلے والوں پر ظلم

### باشندگان دہلی کا احتجاجی جلسہ

حضرت خواجہ نظامی کوٹھات مندر میں ٹھیلے والوں کے متعلق میونسپل کمیٹی کے ریزولیشن کے خلاف ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جلسہ عام میں شہر کے رؤسا اور معززین شریک ہوئے۔ جلسہ عام میں ٹھیلے والوں کے متعلق میونسپل کمیٹی کے ریزولیشن کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ جلسہ عام میں ٹھیلے والوں کے متعلق میونسپل کمیٹی کے ریزولیشن کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

## ایک ہندو جاٹ کی حمایت میں دو مسلمان شہید ہو گئے

### سہارنپور میں سکھوں کا کرپانوں اور چاقوؤں سے حملہ

### متعدد سکھوں کی گرفتاری اور پولیس کی تحقیقات

سہارنپور ۱۷ ستمبر

سہارنپور کے دو مسلمانوں کی شہادت کے متعلق جو تفصیل، اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نہایت افسوسناک ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گزشتہ جمعہ کو مظفر نگر کے قریب چند سکھوں کا ایک جتھا جا رہا تھا کہ راستہ میں ان کی کچھ مسلمانوں سے تکرار ہو گئی۔ اس تکرار نے آپس میں سخت کشیدگی پیدا کر دی۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ہوتے ہوتے یہ جتھا ۱۰۰ کے قریب ہو گیا۔ جب یہ جتھا سہارنپور کے قریب پہنچا تو اس نے ایک مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ایک اور مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔ اس کے بعد یہ جتھا آگے بڑھا۔ راستہ میں ایک اور مسلمان کو جو اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا تھا، کرپانوں سے زخمی کر دیا۔

## یہودی گھرانوں کی شہر ناک زندگی

### ساٹھ ہزار جرمنی عورتیں بے کار ہو جائینگی

برلن، ۱۷ ستمبر

جرمنی کی ساٹھ ہزار یہودی آبادی پر جو مصیبت کا پہاڑ ٹوٹا ہے اس کی مثال موجودہ زمانہ میں نہیں ملتی۔ ہٹلر کی حکومت نے یہودیوں کے ساتھ جو ظالمانہ سلوک کیا ہے اس کی وجہ سے ان کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ ان کے لیے روزی کمانے کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے بچوں کے لیے تعلیم کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے تفریح کے تمام مقامات بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے عبادت کے تمام مقامات بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے زندگی کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔

یہودیوں کی تعداد جرمنی میں ۵۰۰۰۰ ہے۔ ان میں سے ۲۰۰۰۰ عورتیں ہیں۔ ان عورتوں کے لیے روزی کمانے کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے تعلیم کے تمام دروازے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے تفریح کے تمام مقامات بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے عبادت کے تمام مقامات بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے زندگی کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔

## طرابلس میں جمعیۃ علماء کا قیام

گذشتہ ۱۳ ستمبر کو طرابلس الغرب میں ایک عام اجتماع میں جمعیۃ علماء طرابلس کا قیام عمل میں آیا۔ مزید تفصیلات ابھی حاصل نہیں ہو سکیں۔

## یوم مسجد شہید گنج کا پروگرام

### پیر جماعت علی شاہ صاحب کا اعلان

لاہور ۱۷ ستمبر

پیر جماعت علی شاہ صاحب نے جو تحریک یوم مسجد شہید گنج کے متعلق جاری کی تھی اس کے متعلق آج ایک اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ ۲۷ ستمبر کو یوم مسجد شہید گنج منایا جائے۔ اس دن تمام مسلمان روزہ رکھیں اور دعائیں مانگیں۔ اس دن تمام مسلمان اپنے اپنے شہروں میں جلسے کریں اور ان جلسوں میں مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کے حقوق کا مطالبہ کریں۔ اس دن تمام مسلمان اپنے اپنے شہروں میں جلسے کریں اور ان جلسوں میں مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کے حقوق کا مطالبہ کریں۔

## ہارڈوئی آشرم واپس کر دیا جائیگا

### سرویٹن کی خصوصی کمیٹی کا فیصلہ

### اعتماد کا ووٹ

لاہور ۱۷ ستمبر

لاہور ہائی کورٹ کے جج سرویٹن کی خصوصی کمیٹی نے ہارڈوئی آشرم کے متعلق جو تحقیقات کی تھی اس کے متعلق آج ایک رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ میں کمیٹی نے کہا ہے کہ ہارڈوئی آشرم کے متعلق جو الزامات لگائے گئے تھے وہ بالکل غلط ہیں۔ آشرم کے متعلق جو الزامات لگائے گئے تھے وہ بالکل غلط ہیں۔ آشرم کے متعلق جو الزامات لگائے گئے تھے وہ بالکل غلط ہیں۔

## کھاری باؤلی میں دو لڑکیوں کی چیخ پکار

### آشرم والوں کے پھندے سے نکلنے کی ترکیب

دہلی ۱۷ ستمبر

آج شام کو کھاری باؤلی میں پانچ لڑکیوں کی چیخ پکار سے سخت گہل گیا اور لوگ جمع ہو گئے۔ لوگوں نے دیکھا کہ دو لڑکیاں چیخ رہی ہیں اور کہہ رہی ہیں کہ ہمیں آشرم والوں نے پھانسی دینے کی کوشش کی تھی۔ ہم کو بچاؤ۔ ہم کو بچاؤ۔ ہم کو بچاؤ۔

## نئی دہلی میں غریب ٹھیلے والوں پر ظلم

### باشندگان دہلی کا احتجاجی جلسہ

حضرت خواجہ نظامی کوٹھات مندر میں ٹھیلے والوں کے متعلق میونسپل کمیٹی کے ریزولیشن کے خلاف ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جلسہ عام میں شہر کے رؤسا اور معززین شریک ہوئے۔ جلسہ عام میں ٹھیلے والوں کے متعلق میونسپل کمیٹی کے ریزولیشن کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ جلسہ عام میں ٹھیلے والوں کے متعلق میونسپل کمیٹی کے ریزولیشن کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

## دہلی میں اوقات کی تبدیلی

### ولنگڈن ٹائم کیلئے چیف کمشنر کی تجویز

دہلی ۱۷ ستمبر

آنریبل چیف کمشنر صاحب بہادر نے صوبہ دہلی سرکاری اعلان شائع کیا ہے۔

حکومت ہند نے اس امر کی اطلاع دی ہے کہ ورلڈ کنونشن کے ارڈیلی دلگڈن ٹائم کے اس فیصلہ کو ملاحظہ کرنے کے بعد ۱۴ اکتوبر کو رات کو ۱۲ بجے کی بجائے ۱۱ بجے رات کو ۱۲ بجے کی بجائے ۱۱ بجے رات کو ۱۲ بجے کی بجائے ۱۱ بجے

# امام ابوحنیفہؒ کی فقہ کے چند مسائل

## معترضین کی مداہنت اور اس کا جواب

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۱)

### (۱) شاعرانہ شاعر

یہ ہے امام ابوحنیفہؒ کی فقہ کے چند مسائل جن پر معاندین کا سخت اعتراض ہے۔ اور جن کو لے کر ان کی شان میں گستاخی کی جاتی ہے۔ اور ان کی شاعری میں بھی یہی کچھ ہے۔ اور یہ بھی ہے کہ ان کی شاعری میں بہت سی باتیں ایسی ہیں جو شاعرانہ ہیں۔ اور شاعر کو ایسی باتیں کہنی پڑتی ہیں۔ اور ان کو ایسی باتیں کہنے کا حق ہے۔ اور ان کی شاعری کی بنا پر ان کو مطعون کرنا اور ان کی شان میں گستاخی کرنا بہت بڑی بے انصافی ہے۔ اور ان کی شاعری کی بنا پر ان کو مطعون کرنا ایسا ہے جیسا کہ کوئی شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے اور ان کو ظالم کہے۔ اور ان کی شاعری کی بنا پر

# امام ابوحنیفہؒ کی فقہ کے چند مسائل

## معترضین کی مدامہت اور اس کا جواب

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۱)

لیشیائی شاعر

ہمارے ان ایشیائی شاعروں نے ایشیا کو جو زبوں حالی سے دوچار ہے بیدار کرنے کی کیا کوشش کی ہے۔ سو یہ بھی ان کا کام تو رہا ہی ہے۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ ایشیا کی شاعری میں سوز و ساز، اور حرکت و حرارت کی جو کمی ہے وہ بھی ان کی شاعری میں موجود ہے۔ ایشیا کی شاعری کی ایک خاص قسم ہے جس کو صوفیانہ شاعری کہتے ہیں۔ اس کی بنیاد ہی ہے ترک دنیا پر۔ اور اس کا مقصد ہی ہے انسان کو دنیا سے بیزار کرنا۔ اس کی ایک مثال ہے ہندی شاعری۔ ہندی شاعری میں بھی ایک بڑا حصہ ایسی شاعری کا ہے جو ترک دنیا کی تعلیم دیتا ہے۔ ایک اور مثال ہے عربی شاعری کی۔ عربی شاعری کا بھی ایک بڑا حصہ ایسا ہے جو ترک دنیا کی تعلیم دیتا ہے۔ ایک اور مثال ہے فارسی شاعری کی۔ فارسی شاعری کا بھی ایک بڑا حصہ ایسا ہے جو ترک دنیا کی تعلیم دیتا ہے۔ ایک اور مثال ہے اردو شاعری کی۔ اردو شاعری کا بھی ایک بڑا حصہ ایسا ہے جو ترک دنیا کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ شاعری کا ایک خاص مزاج ہے۔ اور یہ مزاج ایشیا کی شاعری میں بہت زیادہ ہے۔ اور یہ ایشیا کی شاعری کی ایک خاص خصوصیت ہے۔ اور یہ خصوصیت ایشیا کی شاعری کو یورپ کی شاعری سے بالکل الگ کر دیتی ہے۔ یورپ کی شاعری کا مزاج ایشیا کی شاعری کے مزاج سے بالکل مختلف ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کی تعلیم نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا سبق نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا درس نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا پیغام نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا وعظ نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا خطاب نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا اپدیش نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا نصیحت نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا ارشاد نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا حکم نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا فرمان نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا فتویٰ نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا فیصلہ نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا قانون نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا آرڈیننس نہیں ہے۔ یورپ کی شاعری میں ترک دنیا کا ریزولیوشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ

# الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

## ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق ایک آخری فیصلہ

### حکومت کے اعلان اور مسلمانوں کے مفصل بیان کی روشنی میں

(۲)

گزشتہ اشاعت میں ہم نے ریاست دھار کے سرکاری حکمنامے کا بیان اور حکومت ہند کے ترجمان کے شائع کردہ اعلان کا حوالہ دے کر یہ ظاہر کیا تھا کہ بظاہر تو ان اعلانات کا لب لباب یہی ہے کہ مسجد کی واگذاری کا فیصلہ بدستور قائم ہے، تاہم ہمارے نزدیک اس کا کوئی اثر نہیں، اور مسلمانوں کو اس پر مطمئن ہو کر نہیں بیٹھنا چاہیے، بلکہ ان کو اپنی جدوجہد جاری رکھنی چاہیے۔ اور اس کی وجہ ہم نے یہ بتائی تھی کہ ریاست دھار کی طرف سے جو اعلان شائع ہوا ہے اس میں صاف طور پر یہ نہیں لکھا ہے کہ مسجد کی واگذاری کا فیصلہ منسوخ کر دیا گیا ہے، بلکہ اس کے برعکس اس میں یہ لکھا ہے کہ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب دھار کا فیصلہ بدستور قائم ہے، اور اس کی تعمیل کے لیے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے جو اس فیصلہ کی تعمیل کرے گی۔ اس کے بعد ہم نے یہ بتایا تھا کہ اس کمیٹی کی ترکیب ہی ایسی ہے کہ اس سے کسی طرح بھی یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ مسجد کی واگذاری کے فیصلہ کو منسوخ کرا دے گی، اور اس کے بعد ہم نے اس کمیٹی کے ممبروں کے نام بھی شائع کر دیے تھے۔ اب ہم اس کمیٹی کے ممبروں کے متعلق مزید کچھ معلومات شائع کرتے ہیں، جن سے ہمارے اس خیال کی اور زیادہ تائید ہوتی ہے۔

(۱) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں سب سے پہلے یہ بات قابل غور ہے کہ اس کمیٹی کو کیوں قائم کیا گیا ہے؟ اس کا جواب اعلان میں یہ دیا گیا ہے کہ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب دھار کا فیصلہ بدستور قائم ہے، اور اس کی تعمیل کے لیے یہ کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کا کام صرف یہ ہے کہ وہ مسجد کی واگذاری کے فیصلہ کی تعمیل کرے، اور اس کے سوا اس کمیٹی کا کوئی اور کام نہیں ہے۔

(۲) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں دوسری بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام شائع کرتے ہوئے ان کے ساتھ ان کے عہدے بھی لکھے گئے ہیں، اور ان عہدوں کی وجہ سے ہی ان کو اس کمیٹی کا ممبر بنایا گیا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی حیثیت ذاتی نہیں ہے، بلکہ ان کے عہدوں کی وجہ سے ہے، اور ان عہدوں کی وجہ سے ان کا جو رویہ ہو سکتا ہے اس کا اندازہ ہر شخص بخوبی لگا سکتا ہے۔

(۳) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں تیسری بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۴) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چوتھی بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۵) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں پانچویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۶) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چھٹی بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۷) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں ساتویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۸) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں آٹھویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۹) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں نویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۰) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں دسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۱) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں گیارہویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۲) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں بارہویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۳) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں تیرہویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۴) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چودہویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۵) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں پندرہویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۶) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں سولہویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۷) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں سترہویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۸) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں اٹھارہویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۱۹) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں انیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۰) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں بیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۱) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں اکیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۲) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں بائیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۳) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں تیئسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۴) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چوبیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۵) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں پچیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۶) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چھبیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۷) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں ستائیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۸) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں اٹھائیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۲۹) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں انتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۰) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں تیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۱) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں اکتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۲) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں بتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۳) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں تینتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۴) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چونتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۵) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں پینتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۶) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چھتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۷) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں سینتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۸) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں اڑتیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۳۹) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں انتالیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۴۰) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چالیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۴۱) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں اکتالیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۴۲) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں بیالیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۴۳) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں تینتالیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۴۴) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چوالیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۴۵) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں پینتالیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد جتنی بڑھے گی اتنا ہی اس کمیٹی کا رویہ مسلمانوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوگا۔

(۴۶) اعلان کے باہر جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں چھیالیسویں بات قابل غور یہ ہے کہ اس کمیٹی کے ممبروں کے نام لکھنے کے بعد یہ لکھا گیا ہے کہ "ان کے علاوہ ریاست کے دو اور ممبر بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان ممبروں کی تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، بلکہ اور ممبروں کا اضافہ ہونا باقی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمی

# اٹلی اور حبش کی آئندہ جنگ

## روسی نمایندہ نے اٹلی کی پیہم دستبیوں کے خلاف اعلان کر دیا

## جمعیۃ اقوام کی کارروائی اور شہنشاہ حبش کی تقریر

رام آمبر ۳۰ ستمبر میں جنیوا کے اجلاس کا آغاز ہوا۔ جس میں ۵۲ ممبروں نے شرکت کی۔ ابے کے بعد اٹلی نے اپنے کیس کی شائع کیا جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ اٹلی کو بحیثیت اقوام کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس تحریر کے بعد جنیوا میں ۴ دن خاموشی رہی۔ ۴ ستمبر کو حکومت حبش نے اپنے کیس کی تحریر پیش کی۔ اس تحریر کے بعد ۵ ستمبر کو ہندوستان کے نمائندوں کی تقریریں ہوئیں جن میں ہندوستان کی طرف سے سر لیمنگٹن گراہم نے اور ۶ ستمبر کو

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

"تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔یوم سہ شنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۲


## تمام ہندوستان میں مسجد شہید گنج کے متعلق یوم احتجاج کے عظیم الشان مظاہرے

### لاہور میں مکمل ہڑتال، ڈھائی لاکھ مسلمانوں کا اجتماع اور ایک میل لمبا جلوس

### جامع مسجد دہلی میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شریعت آموز و حقیقت افروز تقریریں

### بے شمار مسلمانوں کا جوش و خروش اور مدلل و مبرہن قراردادوں کی منظوری

### اٹلی کی طرف سے سرکاری اعلان شائع کر دیا گیا

### اب تمام یورپ برعونا نک جنگ کے بادل چھا جائیں گے

روم ۱۲ ستمبر

سرکاری طور پر یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ اطالوی کابینہ نے حبشہ کی تجاویز کو مسترد کر دیا ہے۔

حبشہ کے مطلوں میں اٹلی کے اس طرز عمل پر سخت حیرت و استعجاب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ حبشہ اقوام کی تاریخ میں ایک تاریک ترین مرحلہ سے آن پہنچا ہے اور یورپ گزشتہ جنگ عظیم کے بعد سے زیادہ عام صورت حالات سے دوچار ہے۔

تمام دول کے نمائندے اس استرداد پر متاسف ہیں اور حبشہ اقوام کے معاہدہ کی حمایت کرنے اور اسکو قائم رکھنے پر تلے ہوئے ہیں۔

اویس ابابا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حبش نے حبشہ اقوام کی تجاویز کو منظور کرنے کیلئے اگرچہ اس کی بعض دفعات اس کے لئے ناگوار بھی ہیں۔

---

لاہور ۱۳ ستمبر

آج تمام شہر کو حضرت شہید گنج کے اجتماع کے متعلق جوش و خروش کا خیال ہیں کرنا تھا کہ صبح سے گنگا رام ہسپتال کے سامنے سے لے کر شہید گنج تک ایک میل لمبا جلوس جمع ہو گیا۔ جلوس میں ۱۵ ہزار سے کم آدمی نہ تھے۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد ان لوگوں کی تھی جو راستہ کے مکانوں کی چھتوں پر سے جلوس کو دیکھ رہے تھے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ ایمبولنس گاڑیاں اور موٹر سائیکل سوار بھی تھے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ ایمبولنس گاڑیاں اور موٹر سائیکل سوار بھی تھے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ ایمبولنس گاڑیاں اور موٹر سائیکل سوار بھی تھے۔

# تخیلات کی وادی میں شعراء کی سراسیمگی وحیرانی

## کذب ودروغ کے مشغلہ میں ہدایت کی روشنی سے محرومی

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد صاحب کی دوسری تقریر پر سیرت

(۲۴)

### شعر کی موشگافیاں

اس جن لیاری انٹرمیڈیٹ کالج کے سلسلے میں شعراء کے متعلق بھی کچھ کہا گیا تھا۔ جس طرح حسن وعشق میں تخلام ہے اسی طرح اس مجلس میں شاعروں کا ذکر کرنے میں بھی تخلام ہے۔ کیونکہ اصل چیز کا حسن کے ساتھ ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح شاعری میں بھی شاعر کی تعداد کی بہتات کچھ نہیں ہوتی۔ بلکہ شاعر کا اچھا ہونا ضروری ہے۔ اور اچھے شاعروں کی تعداد بہت تھوڑی ہوتی ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ شعراء کا ذکر خیر کرنے میں بھی تخلام ہے۔ کیونکہ اصل چیز شاعری ہے۔ اور شاعری کی اچھائی اور برائی کا معیار ہے۔ اور شاعری کی اچھائی اور برائی کا معیار ہے۔ اور شاعری کی اچھائی اور برائی کا معیار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

## یوم احتجاج

گزشتہ جمعہ کو مرکز دہلی اور تمام ہندوستان کے مختلف مقامات پر شہید گنج کے سلسلہ میں مسلمانوں نے جو ملک گیر مظاہرے کئے اور ہزاروں لاکھوں انسانوں کے جو عظیم الشان اجتماع جلسے منعقد کئے ہیں ان کی اثر آفرینی اور ان میں تقریر کئے جانے والے جوشیلے اور ولولہ انگیز تقریروں کی تفصیل جو اخبارات میں شائع ہوئی ہے اس سے ہر شخص بخوبی اندازہ کر سکتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں میں اس مسئلہ کی وجہ سے کس قدر جوش و خروش موجزن ہے اور وہ اس کے لئے کس قدر بے چین ہیں۔ ہم اس سلسلہ میں صرف اتنا ہی کہنا چاہتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کا یہ جوش و خروش بالکل بجا اور ان کی یہ بے چینی بالکل حق بجانب ہے۔ ان کے جذبات کی قدر کرنا ہر اس شخص کا فرض ہے جو ان کے دل میں کچھ بھی احساس رکھتا ہو۔ ہم ان کے جذبات کی قدر کرتے ہیں اور ان کی بے چینی کو بالکل حق بجانب سمجھتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ ہیں اور ان کی ہر جائز کوشش کی تائید کرتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ ہیں اور ان کی ہر جائز کوشش کی تائید کرتے ہیں۔

# ہز میکسٹی وائسرائے کی تقریر

(بقیہ صفحہ ۳)

امن قائم رکھنا ہم سب سے مقدم فریضہ ہے۔ ہندوستان کی حکومت کے ذمہ یہ کام ہے اور اس کے لئے ہمارے پاس کافی قانون موجود ہیں۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی رعایا ہمارے ساتھ اس کام میں تعاون کرے گی۔ ہم کو یقین ہے کہ ہندوستان کی رعایا کی اکثریت امن پسند ہے اور وہ ان لوگوں کی مخالفت کرے گی جو امن کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی رعایا کی اکثریت ہمارے ساتھ اس کام میں تعاون کرے گی۔ ہم کو یقین ہے کہ ہندوستان کی رعایا کی اکثریت امن پسند ہے اور وہ ان لوگوں کی مخالفت کرے گی جو امن کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی رعایا کی اکثریت ہمارے ساتھ اس کام میں تعاون کرے گی۔

## مشترکوں کا فنڈ

ہر سال ہر گورنمنٹ کو ایک بڑی رقم اپنا جائز تقاضا پورا کرنے کے لئے مشترکوں سے لینی پڑتی ہے۔ یہ رقم کتنی ہو اس کا انحصار اس پر ہے کہ ہندوستان کی مالی حالت کیا ہے۔ اگر ہندوستان کی مالی حالت اچھی ہو تو مشترکوں کی رقم کم ہو سکتی ہے۔ اگر ہندوستان کی مالی حالت اچھی نہ ہو تو مشترکوں کی رقم زیادہ ہو سکتی ہے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی مالی حالت اچھی ہو جائے گی۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی مالی حالت اچھی ہو جائے گی۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی مالی حالت اچھی ہو جائے گی۔

## آئینی اصلاحات

ہمیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

## زیلوے کی آمدنی

ہمیں اس بڑی بلایہ ہوئی کہ ہر سال ریلوے کی آمدنی میں جو بہت اتار اتھا وہ اس سال مالی سال میں بھی ہوگیا۔ ہمیں اس سے بہت صدمہ حاصل ہوا۔ ریلوے کی آمدنی کم ہونے کی وجہ سے ریلوے کو ڈیڑھ کروڑ کی کمی ہوئی اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہم کو مجبوراً ریلوے کے کرایہ میں اضافہ کرنا پڑا۔ ہم کو امید ہے کہ ریلوے کی آمدنی بڑھ جائے گی۔ ہم کو امید ہے کہ ریلوے کی آمدنی بڑھ جائے گی۔ ہم کو امید ہے کہ ریلوے کی آمدنی بڑھ جائے گی۔

## ریلوے کی امدنی

ہمیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

## آئینی اصلاحات

ہمیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

## آخری اصلاحات

ہمیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

## ہندوستان کا مالی نظام

ہمیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

## کونسن کے فاضل ذمہ اور

اس سال ہمارے ہندوستانی دوست ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

## صنعت و حرفت

ہمیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

## خارجی تجارت

ہمیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

## مسجد شہید گنج کے متعلق استغاثہ دائر کر دیا گیا

### مجسٹریٹ کی عدالت میں مسلم وکلاء کی درخواست

(۱) ہم مدعا علیہ نمبر ۱ مسمی شیخ محمد اسلم بار ایٹ لا کا پیشہ وکالت ہے۔ (۲) ہم مدعا علیہ نمبر ۲ مسمی شیخ محمد یعقوب بار ایٹ لا کا پیشہ وکالت ہے۔ (۳) ہم مدعا علیہ نمبر ۳ مسمی شیخ محمد اسلم بار ایٹ لا کا پیشہ وکالت ہے۔ (۴) ہم مدعا علیہ نمبر ۴ مسمی شیخ محمد یعقوب بار ایٹ لا کا پیشہ وکالت ہے۔ (۵) ہم مدعا علیہ نمبر ۵ مسمی شیخ محمد اسلم بار ایٹ لا کا پیشہ وکالت ہے۔ (۶) ہم مدعا علیہ نمبر ۶ مسمی شیخ محمد یعقوب بار ایٹ لا کا پیشہ وکالت ہے۔ (۷) ہم مدعا علیہ نمبر ۷ مسمی شیخ محمد اسلم بار ایٹ لا کا پیشہ وکالت ہے۔ (۸) ہم مدعا علیہ نمبر ۸ مسمی شیخ محمد یعقوب بار ایٹ لا کا پیشہ وکالت ہے۔

## کیا آپ کو کمزوری محسوس ہوتی ہے؟

خواہ کسی کمزوری بیماری کے سبب سے یا بیماریوں جیسی علامتوں کی وجہ سے ہو۔ ہر ایک مرد و عورت کو ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیئے کہ کہیں ان کی طاقت کی شہزادی خاموش طور پر رخصت ہو کر ان کی صحت جلد ہی ایسی ٹیکی سیاہ بیماریوں کی آماجگاہ نہ بن جائے۔ ہر ایک مرد و عورت کو ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیئے کہ کہیں ان کی طاقت کی شہزادی خاموش طور پر رخصت ہو کر ان کی صحت جلد ہی ایسی ٹیکی سیاہ بیماریوں کی آماجگاہ نہ بن جائے۔

## بچوں کی اکسیر دوا

حکیم نسیمی پرشاد گوداں کی ہر مفید و مستند دوا ہر ہفتہ دو بار ہر جمعہ کو ہر ہفتہ دو بار ہر جمعہ کو

## بات جو ن کھی

ہر ایک بیماری کی اکسیر دوا ہے

## آعجاز غوثیہ

## جذباتی دنیا کا شاہکار

## سوفار غمزہ

## ہماری خدمات بذریعہ پرائے کوٹ

## دینی بک ڈپو کی نایاب کتابیں

## امرت دھارا

## ونیں کی ہر دلعزیزی

## جنت کی کنجی

## دورنج کا کلمکا

## دھوکہ سے بچیں

## ہمارے ایجنٹ

## ہمارے خریدار

## ہمارے گاہک

## ہمارے دوست

## ہمارے مددگار

## ہمارے ہمدرد

## ہمارے شکریہ

## ہمارے اعتماد

## ہمارے وعدہ

## ہمارے ارادہ

## ہمارے عزم

## ہمارے حوصلہ

## ہمارے ہمت

## ہمارے استقلال

## ہمارے صبر

## ہمارے شکر

## ہمارے توکل

## ہمارے ایمان

## ہمارے یقین

## ہمارے علم

## ہمارے عمل

## ہمارے اخلاق

## ہمارے کردار

## ہمارے گفتار

## ہمارے رفتار

## ہمارے نشست

## ہمارے برخاست

## ہمارے آمد

## ہمارے رفت

## ہمارے بود

## ہمارے نابود

## ہمارے ہست

## ہمارے نیست

## ہمارے ہیچ

## ہمارے کچھ

## ہمارے سب کچھ

## ہمارے سب کچھ

## ہمارے سب کچھ

## ہمارے سب کچھ

# Alamial Islam

ہفت روزہ

# الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | ۱۰ نومبر ۱۹۶۷ء | ۱۳ رجب المرجب ۱۳۸۷ھ | شمارہ ۴۵


## جمعیۃ العلماء ہند کا مطالبہ

## ۱۰ نومبر کو ملک گیر یوم احتجاج

## وائسرائے کی خدمت میں ۱۵ رکنی وفد بھیجنے کا فیصلہ

## مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کی شرائط

## مسئلہ کا واحد حل مسجد کی واپسی

## حکومت کو چار دنوں کے اندر جواب دینے کا الٹی میٹم

## مسجد شہید گنج کے متعلق سکھوں کا موقف

## مسجد کی واپسی کے مطالبہ کی حمایت

## مسجد شہید گنج کے متعلق حکومت پنجاب کی پالیسی پر شدید نکتہ چینی

## مسجد شہید گنج کے متعلق حکومت ہند کا موقف

## مسجد شہید گنج کے متعلق حکومت پنجاب کا موقف

# مسلمانوں پر حق تعالیٰ کا یہی احسان کیا کم ہے کہ اس نے اسلام کی دولت سے نوازا

## اللہ رب العزت کے نزدیک دُنیا اور آخرت کی حقیقت

## حضرت سبحان الہند والدنا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(درس)

اللہ سے ڈرنے والے فارسی شاعر میں کا نام فارسی شاعری کا نام فارسی شاعری میں مزدلف ہے

بھی ہے

بوئے یار من ازیں مست خطا می آید
گم شو اے بیخبر ایں راہ کہ ہا می آید

اب جناب سود کا کاروبار دیکھئے۔

کیا یہ بیچ بیچ کی بکری یا بھیڑ سودا
ساتھ کر سے باندھ نے بیٹا کہ چلا جائے

گی بکری ساتھ کہ بیٹا کہ چلا جائے گی۔ کہ بیٹا کہ
اور پھر ساتھ رفیع الدین صاحب کا یہ شعر کہ بیٹا کہ چلا جائے گی۔ کہ بیٹا کہ
فانی فانی کہ ایک شعر ہے۔ لوگوں میں مشہور ہے کہ فانی زیادہ
بڑے شاعر تھے۔ ہر جگہ ارشاد ہوتا ہے اور خوب ارشاد ہوتا ہے۔

ہر بقعہ یرے فانی بقعہ یرے دنا نیا ساتھی
تا ثابت گل، بقعہ آید بد ما نیا ش

ایک بزرگ کا قول ہے کہ تو دنیا سے جانا چاہتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو خود جانا چاہتا ہوں
ایک بزرگ کا قول ہے کہ تو دنیا سے جانا چاہتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو خود جانا چاہتا ہوں

سوتی ہے تو جاتا ہے۔

تھا بے اس کے ناک پر ٹھل جانا مچھی
تا بوے گل و داغ ہیں پہنچے ہوئی

اس قسم کے ہزاروں شعر تمہارے کہنے میں لیکن بھی ایک اعتبار سے
کیا اس وقت میں کام کا موقع نہیں ہے۔ ہر حال آپ حضرات کے حقوق کی
تو ما شاء اللہ بڑی ترقی ہوئی ہے اور ہوتی جارہی ہے۔ اس سال ۱۹۳۷ء
تجارتی کمیشن آپ کے لئے بیٹھا ہوا ہے اور آپ کے حقوق کی تحقیقات
ہو رہی ہے۔ ایک طرف تو آپ کے حقوق کی یہ ترقی ہے اور دوسری طرف
آپ کے فرائض کی یہ حالت ہے کہ ہم نے اپنے فرائض کو بالکل ہی فراموش
کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے فرائض کو بالکل ہی فراموش کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے
فرائض کو بالکل ہی فراموش کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے فرائض کو بالکل ہی
فراموش کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے فرائض کو بالکل ہی فراموش کر دیا ہے۔

## دنیا کی حقیقت

میرے دوستو! اس وقت یہ کہنے کی ضرورت ہے کہ دنیا کی
حقیقت کیا ہے۔ کچھ نہیں ہے۔ کچھ نہیں ہے۔ نئی پرانی شے
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا کی حقیقت کیا ہے۔ کچھ نہیں
ہے۔ کچھ نہیں ہے۔ نئی پرانی شے
ترا مگر کہ دنیا کی حقیقت کیا ہے۔ کچھ نہیں ہے۔ کچھ نہیں
ہے۔ کچھ نہیں ہے۔ نئی پرانی شے

دنیا کی حقیقت کیا ہے۔ کچھ نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری

## "اتحاد بین المسلمین"

قارئین الجمعیۃ کو وہ تمام واقعات روز کی طرح معلوم ہوں گے جو ۱۵ اگست سے ۱۵ ستمبر تک ہندوستان کے سالانہ اجلاس منعقدہ ۱۹ ماہ مبارک کے دوران میں، اور اس کے قریب پیش آئے تھے۔ لیکن میں وقت جبکہ جمعیۃ علماء نے ۱۵ اگست کو ملک کی آزادی کے لئے عملی قدم اٹھانے اور اپنی پوری جدوجہد شروع کرنے کے لئے، لیکن میں وقت جبکہ جمعیۃ علماء کے ہزاروں ممبر ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیل کر اپنے اپنے حلقہ کے اندر اس کے لئے راہ ہموار کرنے میں مشغول تھے، اور جبکہ جمعیۃ علماء کے ممبروں کی ایک بڑی تعداد اجلاس کے انتظام کے لئے دہلی میں جمع ہو رہی تھی، ایک ایسی خبر نے ہندوستان کے مسلمانوں کے دل و دماغ پر ایک بجلی کا سا اثر کیا، جو ان کے لئے بالکل غیر متوقع تھی۔ یہ خبر تھی مسٹر جناح کے اس بیان کی جو انہوں نے ۱۵ اگست کو بمبئی میں دیا تھا۔ اس بیان میں مسٹر جناح نے مسلمانوں کو ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں شریک ہونے سے روک دیا تھا۔ اور ان کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی تمام توجہ اپنی تنظیم کی طرف مبذول کریں۔

اس بیان کے متعلق مختلف رائے ظاہر کی گئی ہیں۔ بعض لوگوں نے اس کو مسلمانوں کی ایک علیحدہ طاقت کے قیام کی طرف پہلا قدم قرار دیا ہے۔ بعض نے اس کو ایک ایسا بیان قرار دیا ہے جس کا مقصد صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کو ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد سے الگ رکھا جائ

# اٹلی کی پانچ لاکھ فوج سرحد حبش پر مجتمع ہو گئی

## جنگ کے امکانات لمحہ بلمحہ بڑھ رہے ہیں

پیرس ۲۹ ستمبر۔ حبشہ کے سیاسی حلقوں میں یہ افواہ تیزی سے پھیل رہی ہے کہ اٹلی نے حبشہ کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا ہے۔ اگرچہ اس کی تصدیق نہیں ہوئی تاہم اس افواہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حبشہ کے متعلق اٹلی کے عزائم کس قدر خطرناک ہیں۔ اس افواہ کے پھیلنے سے پیرس کی بورس میں بھی کافی ہلچل مچ گئی۔ اٹلی کے فرانک کی قیمت گر گئی۔ اور پونڈ کی قیمت بڑھ گئی۔ اس افواہ کی تصدیق نہیں ہوئی۔ تاہم اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ حبشہ کے متعلق اٹلی کے عزائم کس قدر خطرناک ہیں۔

## اٹلی کی تجاویز

اٹلی نے جو تجاویز پیش کی ہیں ان کے متعلق جنیوا میں بتایا جاتا ہے کہ وہ ایسی نہیں ہیں جنہیں شاہنشاہ حبش منظور کر سکیں اور جنہیں منظور کر لینے کے بعد حبش کی آزادی باقی رہ سکے۔ اس اخبار میں اٹلی کا ڈیلی گیٹ جو ان کانفرنس کے ممبر ہیں اس کے متعلق جنیوا میں بتایا جاتا ہے کہ وہ اٹلی کی تجاویز کو منظور کرانے کی کوشش کریں گے۔

## حبش کی تجاویز

حبش کی تجاویز کے متعلق جنیوا میں بتایا جاتا ہے کہ وہ اٹلی کی تجاویز سے بہت زیادہ معقول ہیں۔ ان تجاویز کے متعلق جنیوا میں بتایا جاتا ہے کہ حبش نے اٹلی کے مطالبات کو تسلیم کر لیا ہے۔ اور اس کے بدلے میں اٹلی سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ حبش کی آزادی کو تسلیم کر لے۔ اور حبش کو بحر احمر تک آنے جانے کی آزادی دے۔ اور اس کے بدلے میں حبش اٹلی کو ہرجانہ ادا کرے گا۔ اور اٹلی کے جو علاقے حبش نے فتح کر لئے ہیں ان کو واپس کر دے گا۔ اور اٹلی کے جو علاقے حبش نے فتح کر لئے ہیں ان کو واپس کر دے گا۔

## حبش کی تیاری

حبش کی تیاری کے متعلق جنیوا میں بتایا جاتا ہے کہ حبش کی فوج ۳ لاکھ ہے۔ اور اس کے پاس ۱۵۰ ہوائی جہاز ہیں۔ اور ۱۰۰ توپیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار مشین گنیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار رائفلیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار تلواریں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار نیزے ہیں۔ اور ۱۰ ہزار گھوڑے ہیں۔ اور ۱۰ ہزار خچر ہیں۔ اور ۱۰ ہزار اونٹ ہیں۔ اور ۱۰ ہزار گدھے ہیں۔ اور ۱۰ ہزار بھیڑیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار بکریاں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار گائیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار بیل ہیں۔ اور ۱۰ ہزار بھینسیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار اونٹنیاں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار گدھیاں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار بھیڑیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار بکریاں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار گائیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار بیل ہیں۔ اور ۱۰ ہزار بھینسیں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار اونٹنیاں ہیں۔ اور ۱۰ ہزار گدھیاں ہیں۔

## جاپان میں زبردست انقلاب

### ۴۳ ہزار مکانوں کی بربادی

ٹوکیو ۲۹ ستمبر۔ جاپان میں آج صبح ۵ بجے زبردست زلزلہ آیا۔ جس سے ۴۳ ہزار مکانوں کو نقصان پہنچا۔ ۱۰ ہزار مکان تباہ ہو گئے۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو آگ لگ گئی۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو سیلاب بہا لے گیا۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو زلزلہ گرا گیا۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو طوفان اڑا لے گیا۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو بجلی گرا گئی۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو بم گرا گئے۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو توپ گرا گئی۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ٹینک گرا گئے۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ہوائی جہاز گرا گئے۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ہوائی بم گرا گئے۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ہوائی توپ گرا گئی۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ہوائی ٹینک گرا گئے۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ہوائی جہاز گرا گئے۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ہوائی بم گرا گئے۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ہوائی توپ گرا گئی۔ ۱۰ ہزار مکانوں کو ہوائی ٹینک گرا گئے۔

## ایک فوجی گورے کی گرفتاری

### موٹر چرا کر بھاگنے کی ناکام کوشش

۲۹ ستمبر۔ آج اسمبلی میں ملاحد نے سوال کیا کہ ان فوجی گوروں کے متعلق کیا کارروائی کی گئی ہے جو ۲۷ ستمبر کو ایک موٹر چرا کر بھاگ رہے تھے۔ اس پر وزیر داخلہ نے بتایا کہ ۲۷ ستمبر کو ایک فوجی گورے نے ایک موٹر چرا لی۔ اور بھاگ گیا۔ اس کے بعد اس نے ایک اور موٹر چرانے کی کوشش کی۔ اس پر اس کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے ساتھ اور بھی کئی گورے تھے۔ جن کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کے پاس سے ۱۰ ہزار روپیہ برآمد ہو

## مسجد شہید گنج کے متعلق مظاہرے

بقیہ شہر

موتمر کی جلسہ عامہ کی صدارت کے لئے جو تجویز زیر صدارت جناب مولانا ابوالمآثر محمد حبیب الحق صاحب شاہی امام و خطیب مسجد ہذا تلاوت قرآن مجید و نعتیہ قصیدہ غلام صاحب نے تجویز کرتے ہوئے پرجوش تقریر کی جس کی تائید جناب حافظ محمد یعقوب صاحب نے کی۔ تجویز جلسہ ہذا مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کے جذبات کی صحیح ترجمانی کرتا ہے اور ہم حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مسجد شہید گنج کو مسلمانوں کے حوالے کر دے۔ حاضرین نے نعرہ تکبیر سے اس کی تائید کی۔ تجویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

### پیغمبر

مسلمانان پیغمبر کا کام اجتماع جاتا سید صاحب کی ہوا۔ قبل ہمہ مولانا سید داؤد غزنوی عبدالرحمٰن صاحب امرتسری مدرسہ وارث العلوم مجمع مسجد شہید گنج کی تاریخی حقیقت اور اس کے متعلق ہوئے مسلمانوں کے جذبات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندو مسلم حالات نے ثابت کر دیا ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ اب ہمارے لئے صرف ایک ہی راستہ ہے کہ ہم اپنی تنظیم کریں۔ ہمارے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہو جائیں۔ ہمارے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہو جائیں۔ ہمارے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہو جائیں۔ ہمارے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہو جائیں۔

مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ اہلحدیث امرتسر، مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب، مولانا محمد یوسف صاحب، مولانا ابوالمآثر محمد حبیب الحق صاحب، مولانا داؤد غزنوی صاحب، مولانا عبدالرفیع صاحب، مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب، مولانا عبدالقادر صاحب قصوری، مولانا عبدالعزیز صاحب، مولانا عبدالرحمٰن صاحب، مولانا عبدالحق

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- بلال احمد بیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم شنبہ ۶ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

## اٹلی کی فوجیں حبش کے حدود میں داخل ہوگئیں حبشیوں سے جنگ متعدد آدمی مارے گئے

### مسولینی نے عام بھرتی کا فرمان جاری کردیا

### روم کی فضا جنگی باجوں اور فوجی ترانوں سے گونج رہی ہے

### جاپان کے فوجی آفیسر اور بہت سا سامان جنگ حبش پہنچ گیا

لندن ۲ر اکتوبر

روم کا ایک برقی پیغام جو ۲ر اکتوبر کو شام کے وقت ۳ بجکر ۱۵ منٹ پر دارد ہوا ہے اس امر کی اطلاع دیتا ہے کہ اٹلی میں عام فوجی بھرتی شروع ہوچکی ہے۔

### سارے شہری مسلح ہوگئے

تمام شہری آبادی کو مسلح کردینے کے متعلق جن احکام کا عرصہ سے انتظار کیا جارہا تھا وہ روم میں ۲ر اکتوبر کو صادر ہوئے تین بجے شام کے وقت جاری کئے گئے اور جس وقت ان کا اجراء ہوا انور گرجا گھروں میں گھنٹیاں اور کارخانوں میں سیٹیاں بج رہی تھیں۔

دوکانداروں نے جلدی جلدی اپنی دوکانیں بند کیں اور ملازمین صرف وہ چیزیں اسلئے دے سکے کہ وہ اپنا فرض حفاظت اس کی محسوس فرمارہے تھے۔ ایک جرمن نامہ نگار نے جو اس وقت روم میں موجود تھا لکھا ہے کہ "ہر شخص نہایت سنجیدہ ہے اور ملک کا ہر فرد اپنے فرائض کو سمجھتا ہے"۔

### جنگی کارروائی

مسولینی کی ایک اطلاع منظر ہے کہ ایسی بابا سے جو خبر آئی تھی کہ برطانوی نوآبادی صومالی لینڈ میں ایک سو جاپانی فوجی افسر حبش جانے کے لئے پہنچ گئے ہیں اس کی تصدیق مشکل ہی سے ہوسکی ہے۔ اس افواہ سے ہوتی ہے کہ جاپانیوں کا ایک فوجی مشن حبشہ کی طرف روانہ کیا گیا ہے۔

مسترد ثرائے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ سو جاپانی آفیسر جنرل اسٹاف کے ایک رکن کی قیادت میں ۳۰ جولائی کو خاموشی سے گزرے ہیں۔ یہ آفیسر "ہاکوں سال مارو" جہاز پر سوار تھے اور اس جہاز میں بہت سا سامان جنگ بھرا ہوا تھا۔

### حبش کی حدود میں داخلہ

حکومت حبش نے اس خبر کی تصدیق کردی ہے کہ اطالوی فوجیں حبش کے حدود میں داخل ہوگئیں اور اس کے بعد ہی ادیس بابا کے ایک فرانسیسی خبار کے ذریعہ یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اطالوی فوج اور حبشی بے تحاشہ سپاہیوں میں جنگ ہوئی جس کی وجہ سے کچھ آدمی مارے گئے۔

### اطالوی سفارتخانہ کی دوڑ

ادیس بابا کی ایک اطلاع جو ہر اکتوبر کو پہنچی گئی ہے منظر ہے کہ اطالوی سفارتخانہ اپنا سامان سیکرٹ اسٹیشن کو روانہ کررہا ہے۔ اور قنصلیہ کا تمام تار گھر سفارتخانہ کے باغ میں نذر آتش کیا جارہا ہے۔

ادیس بابا کی اطلاعات منظر ہیں کہ کل تک عام بھرتی اور شہری آبادی کے مسلح ہونے کا اعلان کردیا جائے گا۔

ولیعہد حبش نے ان اطالوی سپاہیوں کو جو حدود حبش میں داخل ہوگئے ہیں۔ باہر نکالنے کی تدابیر شروع کردی ہیں۔

### جاپان کی خفیہ امداد

عشکی ہائی کی ایک اطلاع منظر ہے کہ ادیس بابا سے جو خبر آئی تھی کہ برطانوی نوآبادی صومالی لینڈ میں ایک سو جاپانی فوجی افسر حبش جانے کے لئے پہنچ گئے ہیں اس کی تصدیق مشکل ہی سے ہوسکی ہے۔ اس افواہ سے ہوتی ہے کہ جاپانیوں کا ایک فوجی مشن حبشہ کی طرف روانہ کیا گیا ہے۔

مسترد ثرائے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ سو جاپانی آفیسر جنرل اسٹاف کے ایک رکن کی قیادت میں ۳۰ جولائی کو خاموشی سے گزرے ہیں۔ یہ آفیسر "ہاکوں سال مارو" جہاز پر سوار تھے اور اس جہاز میں بہت سا سامان جنگ بھرا ہوا تھا۔

### جبوتی کی بندرگاہ

جبوتی کی بندرگاہ پر اس وقت بہت سا سامان جنگ جمع ہے۔ ۲۰ ہزار سپاہی اور ۱۰۰ توپیں اور بہت سا اسلحہ جنگ اس بندرگاہ پر پہنچ چکا ہے۔ ۲۰ ہزار سپاہی اور ۱۰۰ توپیں اور بہت سا اسلحہ جنگ اس بندرگاہ پر پہنچ چکا ہے۔

### سیاسیات ہند

اس ہفتہ پارلیمنٹ میں ہندوستان کے متعلق کوئی اہم بحث نہیں ہوئی۔ چند سوالات کے جوابات دیئے گئے جن میں سے ایک سوال کے جواب میں وزیر ہند نے کہا کہ ہندوستان کے لئے ایک نئے دستور کی تیاری کا کام ابھی شروع نہیں ہوا ہے۔

### پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے ہندوستان کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کردی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے نظام حکومت میں بہت سی تبدیلیاں ہوں گی۔ ان تبدیلیوں کے بعد ہندوستان کو ایک وفاقی حکومت کے ماتحت کردیا جائے گا۔ اس رپورٹ کے نظام کے متعلق ۱۰ جلدیں شائع کی گئی ہیں۔

### اختتام رمضان

آج ۵ر اکتوبر کو ہندوستان کے بیشتر حصوں میں عید منائی جائے گی۔ چاند کی رویت کے متعلق مختلف اطلاعات ہیں۔ بعض جگہ چاند ۲۹ کو دیکھا گیا اور بعض جگہ ۳۰ کو۔ اس لئے عید کی تاریخ میں اختلاف ہے۔

### سلام علیک

ہندوستان کے وائسرائے لارڈ ولنگڈن نے ۲ر اکتوبر کو بمبئی پہنچ کر گورنر بمبئی سے سلام علیک کی۔ اس کے بعد وہ پونا روانہ ہوگئے۔

### ہندوستانی افواج افریقہ کو

بمبئی ۲ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی افریقہ کی ہنگامی لڑائی میں حفاظت کے لئے ہندوستانی افواج کا ایک دستہ روانہ کیا جائے گا۔ اس دستہ کے انتخاب کا کام شروع ہوگیا ہے۔ ۱۵ اکتوبر تک یہ دستہ بمبئی سے روانہ ہوجائے گا۔

### ایک مسلمان لڑکی کا جرأت آموز اقدام

### پولیس کھوں پر گولیاں چلانے کیلئے مجبور ہوگئی

### متعدد سکھ زخمی، سات گرفتار

امتناں ۲ر اکتوبر

پولیس اور سکھوں کے تصادم کے دوران میں پولیس نے چھ گولیاں چلائیں جن سے متعدد سکھ زخمی ہوئے اور دو کا انتقال ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک مسلمان لڑکی کے ساتھ بدسلوکی کی گئی تھی۔ اس کے بعد ہی یہ فساد شروع ہوا تھا۔ ۲۰ اکتوبر کو ۲۰ سکھ اور ۲۰ مسلمان گرفتار کرلئے گئے۔

### برلن میں آگ لگ گئی

برلن ۲ر اکتوبر

گزشتہ سال ۲۷ اگست کو برلن کے ایک بڑے ہوٹل میں آگ لگ گئی تھی۔ فائر بریگیڈ نے وقت پر پہنچ کر بہت جلد قابو پالیا مگر اس کے باوجود نقصان کافی پہنچ چکا تھا۔ جو شبہ ہے۔

### دہلی میں زلزلے کے جھٹکے

دہلی کے اکثر حصوں میں آج ایک بجکر ۵ منٹ پر زلزلے کے دو معمولی سے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ ایک منٹ کے وقفہ سے یہ جھٹکے محسوس ہوئے۔ کسی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

### سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے متعلق فیصلہ

### مرزا محمود قادیانی کا اپیل

### سر تیج بہادر سپرو پیروی کریں گے

لاہور ۲ر اکتوبر

حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے خلاف مرزا محمود قادیانی نے جو مقدمہ دائر کیا تھا اس کا فیصلہ آج سنایا گیا ہے۔ مجسٹریٹ درجہ اول لالہ اسمٰعیل خاں صاحب کے عدالت خفیہ میں سماعت ہوئی تھی۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی، مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، مولانا شمس الحق صاحب افغانی، مولانا اسمٰعیل صاحب، مولانا مفتی محمد صادق صاحب، مولانا داؤد غزنوی صاحب، مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری، مولانا عبدالقادر صاحب قصوری، مولانا ابراہیم صاحب، مولانا عبدالعزیز صاحب، مولانا عبدالحق صاحب غزنوی، مولانا محمد علی صاحب لکھوی، مولانا محمد اسحٰق صاحب، مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سلفی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب لدھیانوی، مولانا عبدالغفور صاحب حسامی، مولانا محمد یوسف صاحب کلکتوی

# حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے اخلاق کریمانہ

## مسلمانوں کی موجودہ حالت اور ان کی قدیم روایات

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۴)

### ایک رئیس کا دعوت

حضرت ایک دفعہ فیض کے رئیس تھے ایک دن وہ اپنے مکان سے نکلے تو کل جمع جا رہے تھے کہ ایک بدو سامنے آ گیا۔ بدو اپنے کو پرے سے دیکھ کر سمجھا کہ یہ رئیس ہے اس سے کچھ مانگنا چاہیے۔ بدو نے آگے بڑھ کر کہا کہ میں بہت محتاج ہوں، بھوکا ہوں، کچھ کھانے کو دیجئے۔ رئیس نے کہا کہ میرے ساتھ چلو۔ بدو ساتھ ہو لیا۔ رئیس نے اپنے گھر پہنچ کر کہا کہ کھانا لاؤ۔ بدو نے کہا کہ میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔ رئیس نے کہا کہ پھر کیا چاہتے ہو؟ بدو نے کہا کہ میں تو اونٹ لوں گا۔ رئیس نے کہا کہ اونٹ کا کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ اونٹ کا گوشت کھاؤں گا۔ رئیس نے کہا کہ اونٹ کا گوشت کھا کر کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ اونٹ کی کھال سے خیمہ بناؤں گا۔ رئیس نے کہا کہ خیمہ بنا کر کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ خیمہ میں رہوں گا۔ رئیس نے کہا کہ خیمہ میں رہ کر کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ میں شادی کروں گا۔ رئیس نے کہا کہ شادی کر کے کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ بچے پیدا ہوں گے۔ رئیس نے کہا کہ بچے پیدا ہو کر کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ بچے بڑے ہو کر کام کریں گے۔ رئیس نے کہا کہ کام کر کے کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ میں بوڑھا ہو جاؤں گا۔ رئیس نے کہا کہ بوڑھا ہو کر کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ مر جاؤں گا۔ رئیس نے کہا کہ مر کر کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ جنت میں جاؤں گا۔ رئیس نے کہا کہ جنت میں جا کر کیا کرو گے؟ بدو نے کہا کہ جنت میں جا کر آپ سے ملوں گا۔ رئیس نے کہا کہ اگر یہ بات ہے تو ابھی چلو۔ بدو نے کہا کہ ابھی کیسے چلوں؟ ابھی تو میں بھوکا ہوں۔ رئیس نے کہا کہ بھوکے ہو تو کھانا کھا لو۔ بدو نے کہا کہ کھانا کھا کر کیا کرو گے؟ رئیس نے کہا کہ کھانا کھا کر میرے ساتھ چلو۔ بدو نے کہا کہ ساتھ چل کر کیا کرو گے؟ رئیس نے کہا کہ ساتھ چل کر جنت میں جا کر مجھ سے ملو۔

# طوفان حوادث

(۱۴)

قلعہ گوجی گاؤں کے بالکل پیچھے تھا۔ اس کی دیواریں اور کنگرے بھی بہت حد تک محفوظ تھے۔ یہ قلعہ بھی اسی طرح کا تھا جس طرح کا قلعہ ہم نے ابھی ابھی دیکھا تھا۔ اس کے اندر بھی کچھ کچے مکان تھے۔ ان میں سے بعض مکان تو گر چکے تھے اور بعض گرنے کے قریب تھے۔ ان مکانوں میں کوئی آدمی نہیں رہتا تھا۔ ان میں سے بعض مکانوں کی چھتیں بھی گر چکی تھیں۔ ان مکانوں کے اندر بھی بہت سا ملبہ پڑا ہوا تھا۔ ہم نے قلعہ کے اندر جا کر اس کا بھی اچھی طرح معائنہ کیا۔ اس کے بعد ہم قلعہ سے باہر آ گئے۔

قلعہ کے باہر ہم نے ایک بڑا سا درخت دیکھا۔ اس کے نیچے بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان لوگوں کے سامنے کچھ چیزیں رکھی ہوئی تھیں۔ ہم بھی ان لوگوں کے پاس جا کر بیٹھ گئے۔ ان چیزوں میں کچھ کپڑے تھے۔ کچھ برتن تھے۔ کچھ کھلونے تھے۔ کچھ کتابیں تھیں۔ کچھ اور چیزیں بھی تھیں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ یہ چیزیں کیا ہیں؟ تو ان لوگوں نے بتایا کہ یہ چیزیں ان کی ہیں۔ ان لوگوں کے گھر بار لٹ چکے ہیں۔ ان کے عزیز و اقارب مارے جا چکے ہیں۔ یہ لوگ اپنی بچی کھچی چیزیں بیچنے کے لئے یہاں بیٹھے ہیں۔

ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا ان کے پاس کوئی سواری نہیں ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ ان کے پاس سواری تو ہے لیکن پٹرول نہیں ہے۔ اس لئے وہ اپنی سواری استعمال نہیں کر سکتے۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ اپنی چیزیں بیچ رہے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ وہ اپنی چیزیں بیچ نہیں رہے بلکہ ان کے بدلے میں کچھ اور چیزیں لینا چاہتے ہیں۔ ہم نے پوچھا کہ وہ کیا چیزیں لینا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ وہ کچھ کھانے پینے کی چیزیں لینا چاہتے ہیں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ ہمارے ہاتھ کچھ بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔

ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔

ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔ ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کپڑے بیچنا چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں۔

## آٹھواں باب

وہ نامعلوم شخص جس نے ہم پر گولیاں چلائی تھیں، اس جگہ سے بھاگا تھا، اور کچھ فاصلہ پر جا کر اس نے ہمیں دیکھا تھا۔ اور اس نے ہمیں پہچان لیا تھا۔ اور اگر کچھ بھی نہ ہوتا تو بھی ہم اس کو پہچان لیتے۔ کیونکہ وہ ہمارے ساتھ ہی سفر کر رہا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی ریل گاڑی میں بیٹھا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی ریل گاڑی سے اترا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی ٹرک میں بیٹھا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی ٹرک سے اترا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی قلعہ گوجی میں آیا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی قلعہ گوجی سے باہر آیا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی قلعہ گوجی سے باہر آیا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی قلعہ گوجی سے باہر آیا تھا۔

# ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کے دور میں روایتی کاروبار کی بقا کے لیے ضروری اقدامات

تحریر: ڈاکٹر فرحان صدیقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ معاشیات، جامعہ کہکشاں

گزشتہ دہائی میں دنیا بھر کی معیشتوں میں جو تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، ان کی مثال انسانی تاریخ میں بہت کم ملتی ہے۔ موبائل فون کے ذریعے بینکنگ، آن لائن خریداری اور ڈیجیٹل ادائیگیوں نے نہ صرف صارفین کے رویّے بدل دیے ہیں بلکہ کاروبار کرنے کے بنیادی اصول بھی تبدیل کر دیے ہیں۔ ایسے میں وہ دکاندار اور چھوٹے تاجر جو اب تک اپنی روایتی دکانوں پر انحصار کرتے آئے ہیں، شدید دباؤ کا شکار ہیں۔ اگر انہوں نے بروقت اپنے طریقۂ کار میں تبدیلی نہ کی تو آنے والے پانچ برسوں میں ان کی بڑی تعداد کے لیے مقابلہ کرنا ممکن نہیں رہے گا۔

سب سے پہلا اور اہم قدم یہ ہے کہ دکاندار اپنی دکان کا ایک ڈیجیٹل پتا بنائے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر شخص کو ویب سائٹ بنوانی پڑے گی، بلکہ سادہ سا آغاز گوگل بزنس پروفائل سے ہو سکتا ہے۔ اس پر دکان کا نام، پتا، کھلنے کے اوقات اور چند تصاویر درج کرنے سے گاہک آسانی سے جان سکتا ہے کہ قریب میں کون سی دکان کیا بیچتی ہے۔ اس کے بعد واٹس ایپ بزنس ایپ کے ذریعے گاہکوں سے براہِ راست رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے، جو پاکستان میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ذریعہ ہے۔

دوسرا قدم ادائیگی کے جدید طریقوں کو اپنانا ہے۔ بہت سے گاہک اب نقد رقم ساتھ لے کر نہیں چلتے، اس لیے دکاندار کو چاہیے کہ وہ کم از کم ایک موبائل والٹ اور ایک بینک کا کیو آر کوڈ اپنے پاس رکھے۔ اس سے نہ صرف فروخت بڑھے گی بلکہ ہر لین دین کا ریکارڈ بھی خود بخود محفوظ ہوتا جائے گا، جو حساب کتاب میں بڑی مدد دیتا ہے۔ ریکارڈ کے لیے ایک سادہ سی کاپی یا موبائل کی نوٹ ایپ بھی کافی ہے، شرط صرف یہ ہے کہ اس میں باقاعدگی سے اندراج کیا جائے۔

تیسرا اور سب سے اہم قدم گاہک کے ساتھ تعلق کو ذاتی بنانا ہے۔ بڑی کمپنیاں جو کام اربوں روپے کے اشتہارات سے کرتی ہیں، وہ کام ایک دکاندار اپنے گاہک کا نام یاد رکھ کر، اس کی پسند کا خیال رکھ کر اور اسے عید یا سالگرہ پر پیغام بھیج کر بہت کم خرچ میں کر سکتا ہے۔ یہ ذاتی تعلق ہی وہ ہتھیار ہے جو کسی بھی آن لائن کمپنی کے پاس نہیں ہے، اور یہی روایتی کاروبار کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

آخر میں یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ تبدیلی کا مطلب پرانی روایات کو مکمل طور پر چھوڑ دینا نہیں بلکہ ان میں نئی ٹیکنالوجی کو شامل کرنا ہے۔ جو دکاندار اس توازن کو سمجھ لیں گے، وہ نہ صرف زندہ رہیں گے بلکہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو کر ابھریں گے۔

## ضلع زرین آباد میں 1200 نئے سولر اسٹریٹ لائٹس نصب

ضلع زرین آباد کے 14 دیہات میں 1200 سولر اسٹریٹ لائٹس نصب کرنے کا منصوبہ مکمل ہو گیا ہے۔ منصوبے کے تحت ہر لائٹ کے ساتھ 60 واٹ کا سولر پینل اور 12 گھنٹے کی بیٹری بیک اپ فراہم کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر زرین آباد نے منصوبے کا افتتاح کیا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

# الجمعیۃ Aljamiat دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۶ | دہلی یوم چہار شنبہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۵

## حبش کے متعدد سرحدی شہروں پر اٹلی کا قبضہ ہو گیا

### جمعیۃ اقوام کی سب کمیٹی نے اٹلی کے خلاف فیصلہ کر دیا

### ادووا پر زبردست گولہ باری اور حبشیوں کی پسپائی

### حکومت امریکہ کا اعلان غیر جانبداری

### فرانسیسی کابینہ میں بحث، ٹائمس لندن کے نامہ نگاروں کے بیانات

**اور غیرات کے قلعہ پر اطالوی جھنڈا**

ایک کیبل کے ذریعہ جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "غیرات کے بے مثل قلعہ پر ہمارا جھنڈا لہرا رہا ہے۔ ہم نے اس پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہمارے فوجی دستے اس کے چاروں طرف پھیل گئے ہیں۔ ہم نے اس کے ایک حصہ

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ — الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ دہلی ۱۶۹۳

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم چہار شنبہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۵


## حبش کے متعدد سرحدی شہروں پر اٹلی کا قبضہ ہو گیا

### جمعیۃ اقوام کی سب کمیٹی نے اٹلی کے خلاف فیصلہ کر دیا

### اڈووا پر زبردست گولہ باری اور حبشیوں کی پسپائی

### حکومت امریکہ کا اعلان غیر جانبداری

### فرانسیسی کابینہ میں بحث، ٹائمس لندن کے نامہ نگاروں کے بیانات

(شہر ڈولو پر قبضہ)

روم ۳ اکتوبر۔ حالی حکومت کی طرف سے آج یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ایک بجے دوپہر کو شاہی فوج نے شہر ڈولو پر قبضہ کر لیا۔ اس شہر پر قبضہ کر لینے کے بعد فوج نے دریائے جوبا کو عبور کر لیا ہے۔ اس دریا میں پانی بہت کم ہے اور فوج کے لئے اس کا عبور کرنا کچھ دشوار نہیں ہے۔ دریا کے پار حبشی فوج مورچہ بند ہے۔ اطالوی فوج کا ہوائی جہاز حبشی فوج کے مورچوں پر بمباری کر رہا ہے۔

اڈووا پر زبردست گولہ باری

اڈووا (اطالوی ٹرانسمیٹر) ۳ اکتوبر۔ آج صبح سے حبشی فوج نے اڈووا پر زبردست گولہ باری شروع کر دی ہے۔ اطالوی فوج نے بھی اس کا جواب دیا ہے۔ اطالوی توپوں کی مار حبشی توپوں سے زیادہ ہے۔ اطالوی توپوں کے گولے حبشی فوج کے مورچوں پر گر رہے ہیں۔ حبشی فوج کے مورچے اڈووا سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ حبشی فوج کے پاس ہوائی جہاز بھی ہیں۔ ان جہازوں نے اڈووا پر بمباری کی ہے۔ اطالوی فوج کے ہوائی جہاز حبشی فوج کے مورچوں پر بمباری کر رہے ہیں۔

حبشی فوج کی پسپائی

اڈیس ابابا سے ۵ اکتوبر کو سرکاری طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ حبشی فوج نے اڈووا کے محاذ پر اطالوی فوج کے مقابلہ سے پسپائی اختیار کر لی ہے۔ اطالوی فوج نے حبشی فوج کا تعاقب کیا ہے۔ اطالوی فوج کے ہوائی جہاز حبشی فوج کے مورچوں پر بمباری کر رہے ہیں۔ حبشی فوج کے پاس ہوائی جہاز نہیں ہیں۔ حبشی فوج کے پاس توپیں ہیں۔ ان توپوں کی مار اطالوی توپوں سے کم ہے۔ حبشی فوج کے پاس مشین گنیں ہیں۔ حبشی فوج کے پاس بندوقیں ہیں۔ حبشی فوج کے پاس تلواریں ہیں۔ حبشی فوج کے پاس نیزے ہیں۔ حبشی فوج کے پاس ڈھالیں ہیں۔ حبشی فوج کے پاس گھوڑے ہیں۔ حبشی فوج کے پاس خچر ہیں۔ حبشی فوج کے پاس اونٹ ہیں۔ حبشی فوج کے پاس گدھے ہیں۔ حبشی فوج کے پاس بیل ہیں۔ حبشی فوج کے پاس بھیڑیں ہیں۔ حبشی فوج کے پاس بکریاں ہیں۔ حبشی فوج کے پاس مرغیاں ہیں۔ حبشی فوج کے پاس انڈے ہیں۔ حبشی فوج کے پاس دودھ ہے۔ حبشی فوج کے پاس گھی ہے۔ حبشی فوج کے پاس مکھن ہے۔ حبشی فوج کے پاس پنیر ہے۔ حبشی فوج کے پاس روٹی ہے۔ حبشی فوج کے پاس چاول ہیں۔ حبشی فوج کے پاس دال ہے۔ حبشی فوج کے پاس ترکاری ہے۔ حبشی فوج کے پاس پھل ہیں۔ حبشی فوج کے پاس میوے ہیں۔ حبشی فوج کے پاس شراب ہے۔ حبشی فوج کے پاس سگریٹ ہیں۔ حبشی فوج کے پاس چائے ہے۔ حبشی فوج کے پاس کافی ہے۔ حبشی فوج کے پاس چینی ہے۔ حبشی فوج کے پاس نمک ہے۔ حبشی فوج کے پاس مرچ ہے۔ حبشی فوج کے پاس ہلدی ہے۔ حبشی فوج کے پاس دھنیا ہے۔ حبشی فوج کے پاس زیرہ ہے۔ حبشی فوج کے پاس سونف ہے۔ حبشی فوج کے پاس الائچی ہے۔ حبشی فوج کے پاس لونگ ہے۔ حبشی فوج کے پاس دار چینی ہے۔ حبشی فوج کے پاس کالی مرچ ہے۔ حبشی فوج کے پاس ادرک ہے۔ حبشی فوج کے پاس لہسن ہے۔ حبشی فوج کے پاس پیاز ہے۔ حبشی فوج کے پاس ٹماٹر ہے۔ حبشی فوج کے پاس آلو ہے۔ حبشی فوج کے پاس گوبھی ہے۔ حبشی فوج کے پاس بینگن ہے۔ حبشی فوج کے پاس بھنڈی ہے۔ حبشی فوج کے پاس کدو ہے۔ حبشی فوج کے پاس لوکی ہے۔ حبشی فوج کے پاس توری ہے۔ حبشی فوج کے پاس ٹنڈا ہے۔ حبشی فوج کے پاس کریلا ہے۔ حبشی فوج کے پاس گوار پھلی ہے۔ حبشی فوج کے پاس مٹر ہے۔ حبشی فوج کے پاس سیم ہے۔ حبشی فوج کے پاس ارہر ہے۔ حبشی فوج کے پاس مونگ ہے۔ حبشی فوج کے پاس ماش ہے۔ حبشی فوج کے پاس مسور ہے۔ حبشی فوج کے پاس چنا ہے۔ حبشی فوج کے پاس لوبیا ہے۔ حبشی فوج کے پاس راجمہ ہے۔ حبشی فوج کے پاس کھیرا ہے۔ حبشی فوج کے پاس ککڑی ہے۔ حبشی فوج کے پاس خربوزہ ہے۔ حبشی فوج کے پاس تربوز ہے۔ حبشی فوج کے پاس انناس ہے۔ حبشی فوج کے پاس کیلا ہے۔ حبشی فوج کے پاس سیب ہے۔ حبشی فوج کے پاس ناشپاتی ہے۔ حبشی فوج کے پاس آڑو ہے۔ حبشی فوج کے پاس خوبانی ہے۔ حبشی فوج کے پاس آلوچہ ہے۔ حبشی فوج کے پاس انگور ہے۔ حبشی فوج کے پاس انجیر ہے۔ حبشی فوج کے پاس بادام ہے۔ حبشی فوج کے پاس اخروٹ ہے۔ حبشی فوج کے پاس چلغوزہ ہے۔ حبشی فوج کے پاس پستہ ہے۔ حبشی فوج کے پاس کشمش ہے۔ حبشی فوج کے پاس چھوہارا ہے۔ حبشی فوج کے پاس کھجور ہے۔ حبشی فوج کے پاس ناریل ہے۔ حبشی فوج کے پاس جائفل ہے۔ حبشی فوج کے پاس جاوتری ہے۔ حبشی فوج کے پاس لونگ ہے۔ حبشی فوج کے پاس الائچی

# حق تعالیٰ کا اپنے مخلص دوستوں کی حمایت کیلئے تمام دنیا کو چیلنج

## غرباء اور اہل حاجت کی امداد و اعانت

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بسلسلہ سیرت

(۲۵)

**وما مراسعیت اذن حیث کی تفسیر**

قرآن و احادیث سے بھی اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ بعض خاص خاص کام ہم کرتے ہیں وہ دراصل ہم نہیں کرتے بلکہ حق تعالیٰ ہم سے کرواتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب دیکھا کہ ایک مصری ظالم ایک اسرائیلی کو مار رہا ہے تو انہوں نے اس کو ایک گھونسہ مارا جس سے وہ مر گیا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ گھونسہ تم نے نہیں مارا بلکہ ہم نے مارا تھا۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ بعض کام ایسے ہوتے ہیں جو بظاہر تو ہم کرتے ہیں لیکن دراصل وہ کام ہم سے اللہ تعالیٰ کرواتے ہیں۔ اسی طرح بعض کام ایسے ہوتے ہیں جو بظاہر تو اللہ تعالیٰ کرواتے ہیں لیکن دراصل وہ کام ہم سے کرواتے ہیں۔ اسی طرح بعض کام ایسے ہوتے ہیں جو بظاہر تو ہم کرتے ہیں لیکن دراصل وہ کام ہم سے اللہ تعالیٰ کرواتے ہیں۔ اسی طرح بعض کام ایسے ہوتے ہیں جو بظاہر تو ہم کرتے ہیں لیکن دراصل وہ کام ہم سے اللہ تعالیٰ کرواتے ہیں۔

**ایک حدیث قدسی**

احادیث سے بھی یہ بات معلوم ہوتی ہے۔ ایک حدیث قدسی میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب بندہ کوئی اچھا کام کرتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب ہم بندہ کو کوئی اچھا کام کرانا چاہتے ہیں تو اس کے دل میں اچھا کام کرنے کا داعیہ پیدا کر دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کی مدد کرتے ہیں اور اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کی مدد کرتے ہیں اور اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔

**ایک اور اہم روایت**

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ جب بندہ کوئی اچھا کام کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔

**محبت کے اثرات**

اور ہم بھی بندے کو اس کی عبادت کا ثمرہ اسی طرح دیتے ہیں جس طرح ایک محبت کرنے والا اپنے محبوب کو اس کی محبت کا ثمرہ دیتا ہے۔ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جب ہم کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس کے دل میں اچھے کام کرنے کا داعیہ پیدا کر دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کی مدد کرتے ہیں اور اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔

**ایک اور اہم روایت**

ایک حدیث میں آتا ہے کہ جب بندہ کوئی اچھا کام کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔

**ولایت اور دوستی کے طریقے**

حدیث کے دوسرے حصے میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب بندہ نفل عبادت حاصل کرتا ہے اور بندہ نفل عبادت کرتا ہے تو میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ اور جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور میں اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اگر بندہ مجھ سے کچھ مانگے تو میں اس کو ضرور دیتا ہوں اور اگر بندہ مجھ سے پناہ مانگے تو میں اس کو ضرور پناہ دیتا ہوں۔ اگر بندہ مجھ سے کچھ مانگے تو میں اس کو ضرور دیتا ہوں اور اگر بندہ مجھ سے پناہ مانگے تو میں اس کو ضرور پناہ دیتا ہوں۔

**محبت اور اس کے ثمرات**

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے بہت سے ثمرات ہیں۔ ان میں سے ایک ثمرہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں اچھے کام کرنے کا داعیہ پیدا کر دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتے ہیں اور اس کو اچھا کام کرنے کی توفیق دیتے ہیں۔ اگر بندہ اچھا کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتے ہیں اور

# اٹلی کا ہوائی جہازوں، توپخانوں، ٹینکوں اور تمام جدید ترین ہولناک اسلحہ کیساتھ حبش پر حملہ

## صلیب احمر کے ہسپتال پر گولہ باری

## عورتوں اور بچوں کی مظلومیت اور حبشیوں کا دلیرانہ مقابلہ

### ادوہ پر قبضہ کی تردید ہوگئی

جنیوا سے اسکے نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے صدر مسٹر ماتھلی نے اٹلی کے ہوائی جہازوں کی طرف سے ریڈ کراس کے ہسپتال پر بمباری کی شدید مذمت کی ہے۔ اس ہسپتال کو ۲۰ دسمبر کو بمباری کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس ہسپتال کے ڈاکٹر اور نرسیں سوئٹزرلینڈ کی رہنے والی ہیں۔ ان کے علاوہ ہسپتال میں ۱۵ حبشی ڈاکٹر اور نرسیں بھی کام کرتی تھیں۔ ہسپتال کے ۱۲ خیموں پر ریڈ کراس کا نشان بنا ہوا تھا۔ ہسپتال کے ۱۵۰ مریض تھے۔ ان میں سے ۱۰۰ زخمی ہوئے اور ۲۰ ہلاک ہوگئے۔

مسٹر ماتھلی نے کہا ہے کہ ہسپتال کی عمارت کو بمباری سے پہلے ہی ریڈ کراس کا نشان دکھایا جا چکا تھا۔ اس لئے اس پر بمباری کرنا بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔

### حبشیوں کی جنگ سے گریز

روم، ۱۷ جنوری: قیادت ایتھوپی سے جو اطلاعات مل رہی ہیں ان میں یہ تخمینہ کیا گیا ہے کہ حبشی فوج کے کوچ جب کہ وہ لڑائی کے جھگڑوں سے نکل کر ادوہ کے راستے سے آگے نہیں بڑھتی دیا۔ اٹلی والے ادوہ پر قبضہ کرنے کے بعد ہوائی جہاز اور توپخانہ کی مدد سے حبشیوں کو پیچھے ہٹا دیں گے۔

### جرمنی کا تازہ ترین اسلحہ

اطالوی ہوائی جہازوں نے ہفتہ کو خوب ہی اودیسی پر بمباری کی تھی اور ادوا سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہی ایک خیر یہ جنگ ہوئی۔ حبشی کی تو میں بڑی بہادری سے لڑیں، لیکن اٹلی کے سامان حرب کے سامنے ٹھہر نہ سکیں۔ ان کو زبردست نقصان پہنچا۔

### ادوہ ابھی تک فتح نہیں ہوا

ایک سرکاری اعلان میں اس خبر کی تصدیق ہوگئی ہے کہ

### پہلی ڈیویژن پر قبضہ

زبردست مزاحمت کے بعد ادوہ کی فوجوں نے پہاڑیوں

### کراچی کے بازار پر جنگ کا اثر

کراچی، ۱۷ جنوری: جنگ چھڑ جانے کے بعد سے تجارت اشیاء کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ہو جانے سے بڑھی ہوئی ہے۔ ایک روپیہ مالیت کی چیزوں کی قیمت ۱۵ تا ۲۰ روپیہ تک پہنچ گئی ہے۔ اور یہ اضافہ ہر روز ہو رہا ہے۔ کئی چیزیں تو بازار سے بالکل ہی غائب ہو گئی ہیں۔ مثلاً ٹین کا تیل، ٹین کا گھی، ٹین کا دودھ، ٹین کا پٹرول، ٹین کا کوئلہ، ٹین کا کیروسین، ٹین کا سیمنٹ، ٹین کا آٹا، ٹین کا چاول، ٹین کا چنا، ٹین کا مٹر، ٹین کا بیسن

## گفتگو کا دروازہ ابھی بند نہیں ہوا ہے

### امیر سے واپسی پر مسلم اراکین اسمبلی کا بیان

امیر صوبہ متحدہ کی دعوت پر مسلم اراکین اسمبلی، وزراء اور مرافعہ علمت نواب محمد اسماعیل صاحب ولی خان صاحب وغیرہ بھی شریک ہوئے تھے۔ سب کا متفقہ بیان ہے کہ گفتگو کا دروازہ ابھی بند نہیں ہوا ہے۔

## قومی و مذہبی داروں کے موجودہ نظام کی شرعی حیثیت

### مجلس شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کا تقرر اور انکی ذمہ داریاں

### دور حاضر کے چند اہم ترین معاملات پر علماء کرام کا فتویٰ

(گذشتہ سے پیوستہ)

### تنقیح ۳

مشورہ کی حیثیت (اور اس کی برکات سے دنیا نہیں دین بھی) کا انکار کرنا سخت بے وقوفی ہے۔ اسی لئے ہر دین و دنیا کے کام میں مشورہ کا حکم دیا گیا ہے۔ اور ارکان کی تنقید اگر کام انجام دینے کے بعد کارکنان دہندگان سے کی جائے تو بہت مفید ہوتی ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے آئندہ کے لئے اصلاح کی راہ نکل آتی ہے۔ اسی لئے اسلام نے مشورہ کو اور اس کے بعد تنقید کو ضروری قرار دیا ہے۔ اور اسی لئے ہر مسلمان کو اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور اسی لئے ہر مسلمان کو اس کا خیال رکھنا چاہئے۔

### تنقیح ۴

(۱) ارکان شوریٰ کی تعداد کم از کم پانچ ہونی چاہئے۔ اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ (۲) ارکان شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کے انتخاب سے پہلے ہونا چاہئے۔ (۳) ارکان شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کے انتخاب سے پہلے ہونا چاہئے۔ (۴) ارکان شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کے انتخاب سے پہلے ہونا چاہئے۔

### تنقیح ۵

(۱) ارکان شوریٰ کی ایک رائے متفقہ ہو۔ امیر کی رائے اس سے علیحدہ ہو۔ (۲) ارکان شوریٰ میں اگر اختلاف قائم رہے تو پھر کیا کرے؟ امیر کی رائے پر عمل کیا جائے۔ (۳) ارکان شوریٰ میں باہمی اختلاف ہو امیر کی رائے ان میں سے کسی ایک فریق کی موافق ہو۔

### تنقیح ۶

بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ انتخاب عہدہ داران کا اختیار امیر کو حاصل ہو۔ لیکن ان امور کی اطلاع کے بعد دو وجہ سے اس مسئلہ کا حل ہو جاتا ہے۔ (۱) امیر کا ان شوریٰ کے ارکان سے مشورہ کرنا۔ (۲) ارکان شوریٰ کا امیر کو مشورہ دینا۔ اور اس مشورہ کا امیر کی طرف سے قبول کیا جانا۔ اور اس کے بعد امیر کی طرف سے عہدہ داران کا انتخاب ہونا۔ اور ارکان شوریٰ کا اس انتخاب کو منظور کرنا۔

### تنقیح ۷

(۱) ارکان شوریٰ کی تعداد کم از کم پانچ ہونی چاہئے۔ اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ (۲) ارکان شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کے انتخاب سے پہلے ہونا چاہئے۔ (۳) ارکان شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کے انتخاب سے پہلے ہونا چاہئے۔ (۴) ارکان شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کے انتخاب سے پہلے ہونا چاہئے۔

### تنقیح ۸

(۱) ارکان شوریٰ کی ایک رائے متفقہ ہو۔ امیر کی رائے اس سے علیحدہ ہو۔ (۲) ارکان شوریٰ میں اگر اختلاف قائم رہے تو پھر کیا کرے؟ امیر کی رائے پر عمل کیا جائے۔ (۳) ارکان شوریٰ میں باہمی اختلاف ہو امیر کی رائے ان میں سے کسی ایک فریق کی موافق ہو۔

### تنقیح ۹

(۱) ارکان شوریٰ کی ایک رائے متفقہ ہو۔ امیر کی رائے اس سے علیحدہ ہو۔ (۲) ارکان شوریٰ میں اگر اختلاف قائم رہے تو پھر کیا کرے؟ امیر کی رائے پر عمل کیا جائے۔ (۳) ارکان شوریٰ میں باہمی اختلاف ہو امیر کی رائے ان میں سے کسی ایک فریق کی موافق ہو۔

### تنقیح ۱۰

(۱) ارکان شوریٰ کی ایک رائے متفقہ ہو۔ امیر کی رائے اس سے علیحدہ ہو۔ (۲) ارکان شوریٰ میں اگر اختلاف قائم رہے تو پھر کیا کرے؟ امیر کی رائے پر عمل کیا جائے۔ (۳) ارکان شوریٰ میں باہمی اختلاف ہو امیر کی رائے ان میں سے کسی ایک فریق کی موافق ہو۔

## بریلی میں فرقہ وارانہ تصادم

### ایک قبرستان پر جھگڑا ہو کے رہ گیا

بریلی ۵ دسمبر: آج یہاں ایک بڑا فرقہ وارانہ فساد ہوتے ہوتے بچا ہے جس میں دونوں طرف سے اینٹوں اور لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ لیکن فوج، پولیس اور مجسٹریٹ کے بروقت پہنچ جانے سے فساد رک گیا۔ ورنہ بڑے پیمانہ پر خونریزی ہونے کا خطرہ تھا۔ تفصیل یہ ہے کہ ۱۹۳۵ء میں ایک قبرستان کے متعلق دو فریقوں میں مقدمہ دائر ہوا تھا۔ اس کا فیصلہ ۱۹۳۶ء میں ہوا۔ اس فیصلہ کے خلاف ایک فریق نے اپیل کی۔ اپیل کا فیصلہ ۱۹۳۷ء میں ہوا۔ اس فیصلہ کے خلاف ایک فریق نے اپیل کی۔ اپیل کا فیصلہ ۱۹۳۸ء میں ہوا۔ اس فیصلہ کے خلاف ایک فریق نے اپیل کی۔ اپیل کا فیصلہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ:- الجمیعۃ دہلی

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم - اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۶

## جمعیۃ اقوام کی اسمبلی میں اٹلی کے خلاف تعزیرات پر غور

### فرانس اور برطانیہ کے درمیان تفصیلات کے متعلق اختلاف

### حبش کا دارالحکومت تاریک ہوگیا

### اٹلی نے حبشیوں کو ہمیشہ کیلئے فنا کرنے کا تہیہ کرلیا ہے

**برطانیہ و فرانس کا اختلاف** | اختلاف جو کچھ ہے وہ یہ ہے کہ برطانیہ کا خیال ہے کہ فاشی اقتصادی تعزیرات سے گو فوری طور پر اٹلی کو کوئی خاص نقصان نہ پہنچے لیکن بعد میں ضرور اس کی کمر ٹوٹ جائے گی اور اس کو مجبوراً اپنی فوجی مہم جوئی کو ختم کرنا پڑے گا۔ فرانس کا خیال ہے کہ اس قسم کی تعزیرات سے اٹلی کو مشتعل کرنا ہے اور اس سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ اپنی فوجیں حبش سے واپس بلا لے گا۔

**برطانیہ کے طرز عمل میں کمزوری نہیں ہے** | برطانیہ کا خیال ہے کہ فاشی اقتصادی تعزیرات سے گو فوری طور پر اٹلی کو کوئی خاص نقصان نہ پہنچے لیکن بعد میں ضرور اس کی کمر ٹوٹ جائے گی اور اس کو مجبوراً اپنی فوجی مہم جوئی کو ختم کرنا پڑے گا۔ فرانس کا خیال ہے کہ اس قسم کی تعزیرات سے اٹلی کو مشتعل کرنا ہے اور اس سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ اپنی فوجیں حبش سے واپس بلا لے گا۔

**سویلین گفتگو کیلئے آمادہ ہے** | روم کا ایک پیغام ظاہر کرتا ہے کہ اگرچہ تعزیرات کی دھمکی کے بعد اٹلی جمعیۃ اقوام کے مطالبے پر حبش سے اپنی فوجیں واپس بلا لے گا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ جمعیۃ اقوام کی اسمبلی کا اجلاس منعقد ہو اور اس کی کونسل کی طرف سے اٹلی کو اس کے مطالبات کی تعمیل کی مدت دی جائے۔

**جمعیۃ اقوام کی اسمبلی کا اجلاس** | جمعیۃ اقوام کی اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوگیا ہے۔ اجلاس کی کونسل کی رپورٹ مرتب کی ہے جس کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے اسمبلی کا یہ اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ اسمبلی کے اجلاس کے آغاز میں ہی ایک ایسا واقعہ ہوا ہے جس کے متعلق تبصرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اسمبلی کے اجلاس کے آغاز میں ہی ایک ایسا واقعہ ہوا ہے جس کے متعلق تبصرہ کرنے کی ضرورت ہے۔

**اطالوی حکومت کا احتجاج** | اطالوی حکومت نے جمعیۃ اقوام کے پاس ایک احتجاج بھیجا ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جمعیۃ کے اطالوی سفیر کا اخراج سراسر خلاف قانون عمل کیا گیا ہے۔

ادھر اٹلی میں اطالوی عوام کے خلاف اقتصادی تعزیرات کی خبر پھیلتے ہی جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اٹلی کی روشنی تقریباً بند کردی جائے گی۔ لوگوں میں بے چینی پھیل گئی ہے۔ لوگوں نے بجلی کے بلب خریدنے شروع کردیئے ہیں۔ اور موم بتیوں کی دکانوں پر بھیڑ لگ گئی ہے۔ اٹلی کے اخبارات نے اس خبر پر بڑی سرخیاں لگائی ہیں۔ اور اس کو اٹلی کے خلاف ایک بڑی سازش قرار دیا ہے۔

**ممالک جنگ پر تعطل کے آثار** | حبش میں جنگ کے زور پکڑنے کے آثار برابر جاری ہیں۔ سرحد کے اطالوی فوجوں کی نقل و حرکت کا پتہ چلتا ہے۔ اطالوی فوجیں روم کے ایک کمیٹے میں یہ بتایا گیا ہے کہ ذرائع رسل و رسائل کے انتظام کا سلسلہ پوری طرح قائم کیا جارہا ہے۔

**خبروں پر سنسر قائم کیا گیا ہے** | اڈیس ابابا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حبش کے فرمانروا کی طرف سے ایک حکم جاری کیا گیا ہے۔ اس حکم کے ذریعہ تمام خبروں پر سنسر قائم کیا گیا ہے۔ اور کوئی خبر بغیر سنسر کے شائع نہیں کی جاسکتی۔ اس حکم کے ذریعہ تمام خبروں پر سنسر قائم کیا گیا ہے۔ اور کوئی خبر بغیر سنسر کے شائع نہیں کی جاسکتی۔

**امریکہ کے دو ہوائی جہاز حبش کیلئے** | حبش کی فوج کے لئے دو ہوائی جہاز امریکہ سے روانہ ہوگئے ہیں۔ ان ہوائی جہازوں کو حبش کی فوج کے لئے دو ہوائی جہاز امریکہ سے روانہ ہوگئے ہیں۔ ان ہوائی جہازوں کو حبش کی فوج کے لئے دو ہوائی جہاز امریکہ سے روانہ ہوگئے ہیں۔

**حبشیوں کو ختم کردینے کا فیصلہ** | روم ۹/ اکتوبر سالونی سوسولینی مسٹر ہیوگ ولسن کی تازہ تقریر کے متعلق کہا ہے کہ اگر انگلستان کسی قسم کی تجارتی پابندیوں کے ذریعہ ہمارے خلاف جنگ کرے گا تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔ اور اس کے لئے ہم تیار ہیں۔ ہم کو اس کی پروا نہیں ہے۔ ہم کو اس کی پروا نہیں ہے۔ ہم کو اس کی پروا نہیں ہے۔

**ایک نہایت روشن ستارہ ڈوب گیا** | نئی دہلی ۹/ اکتوبر | گزشتہ شب پونے ۱۰ بجے کے آسمان پر ایک نہایت روشن ستارہ ڈوب گیا۔ اس کا نام ہے۔ اس کا نام ہے۔ اس کا نام ہے۔

**مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بنارس جلوس کے نام** | مولوی حبیب الرحمٰن نے سلام کی طرح پڑھا۔ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی نے ۔۔۔

**ادیس ابابا میں حیاتی تدابیر** | ادیس ابابا میں ہوائی حملوں کے خلاف احتیاطی تدابیر اختیار کی جارہی ہیں۔ ۔۔۔

**محمڈن جنگ پر تعطل کے آثار** | جنگ کے ۔۔۔

**خبروں پر سنسر قائم کیا گیا ہے** | ۔۔۔

**امریکہ کے دو ہوائی جہاز حبش کیلئے** | ۔۔۔

**حبشیوں کو ختم کردینے کا فیصلہ** | ۔۔۔

**ایک نہایت روشن ستارہ ڈوب گیا** | ۔۔۔

**مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بنارس جلوس کے نام** | ۔۔۔

**ادیس ابابا میں حیاتی تدابیر** | ۔۔۔

## رہتک میں ہندو مسلم فساد ہوگیا

### ایک آدمی مارا گیا اور متعدد زخمی ہوئے

### مسجد کے سامنے نماز کے وقت باجا بجانے پر اصرار

رہتک ۹/ اکتوبر

جمعہ کے دن رہتک میں نہایت سنگین واقعات پیش آئے۔ اور رام لیلا کے جلوس کے سلسلہ میں سخت فرقہ وارانہ صورت حالات پیدا ہوگئی۔ کرفیو جاری کیا گیا۔ اور فوج کے دستے بھی طلب کئے گئے۔ اس وقت صورت حالات قابو میں ہے۔ لیکن کشیدگی کے ۔۔۔

## ملازمین کسٹم کو دھوکہ دینے کا الزام

### پانچ روز کی تلاشی کے بعد تیرہ ہزار روپیہ کی کمی کا انکشاف

دہلی ۹/ اکتوبر

سید اعجاز حسین شاہ وکیل کے اطلاع میں ہیں تعزیرات ہند دفعہ ۴۰۹ کے ماتحت ۔۔۔

## دہلی کی عدالت سے مسٹر یوسف احمد لاہوری کی برأت

### ملزم کے خلاف مقدمہ ثابت نہیں ہوا

دہلی ۹/ اکتوبر | جنگ کی ہندوستان میں بھی پھیل رہی ہے۔ ۔۔۔

## میرٹھ میں فرقہ وارانہ فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

### ایک مقبرہ کی نئی تعمیر مکان کے نیچے دبی گئی

میرٹھ ۹/ اکتوبر

پولیس کی بروقت مداخلت سے ۔۔۔

## پیام تعلیم سالنامہ

### منیجر پیام تعلیم "قرول باغ دہلی"

## سیاسی و اقتصادی کتابیں

اس کتابوں میں انگلستان کے تمام بڑے سیاسیات ہند سیاسیہ و دیگر ممالک کی وہ مطالعہ پیش کئے گئے ہیں جو ہندوستان کے سیاسی حالات کو سمجھنے کے لئے ضروری ہیں۔ پہلے یہ کتابیں صرف انگریزی میں شائع ہوتی تھیں اب اس کا ترجمہ جارہے کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک

## پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

### مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے جو رپورٹ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق پیش کی تھی اشاریہ اس رپورٹ کی بنیاد پر ہی تیار کیا گیا ہے۔ ہندوستانی دستور کے تمام اہم مسائل اس رپورٹ میں موجود ہیں۔ اس کا ترجمہ جارہے کیا ہے۔ آگے یہ بھی طلب ہے کہ ہمارا ہیں ضرورت ہوگی۔ ملک کی موجودہ اقتصادی حالت کو پیش نظر رکھ کر ۔۔۔

## سکہ شرح تبادلہ

### روپیہ میں پانچ شرح کی کتاب ہے۔ ۲۳۰ صفحات سائز ۲۲×۳۰ ہے۔ قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک

ریاست۔

مالیات عامہ۔ قیمت ظہر

قیمت ۱۰ر

## بچوں کیلئے کتابیں

سلطان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے۔

تعلیم الاسلام حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی چند جزو تصنیف ہو گئی ہے۔ اسلامی مدارس کے ابتدائی نصاب میں داخل ہو چکی ہے۔ ہر جزو بیان نہایت مختصر مدلل و جامع ہے اس کی چھ کتابیں ہیں اور ایک اس کا خاکہ ہے۔ قیمت کل ۱۱ر ہے۔ ۱۔ قاعدہ یسرنا القرآن کا خاکہ ہے۔ ۲۔ اردو کا قاعدہ ہے۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ اسلامی تعلیم کی چھ کتابیں ہیں۔ ۷۔ اسلامی تعلیم کی ساتویں کتاب ہے۔ ۸۔ اسلامی تعلیم کی آٹھویں کتاب ہے۔ ۹۔ اسلامی تعلیم کی نویں کتاب ہے۔ ۱۰۔ اسلامی تعلیم کی دسویں کتاب ہے۔ ۱۱۔ اسلامی تعلیم کی گیارہویں کتاب ہے۔ ۱۲۔ اسلامی تعلیم کی بارہویں کتاب ہے۔ ۱۳۔ اسلامی تعلیم کی تیرہویں کتاب ہے۔ ۱۴۔ اسلامی تعلیم کی چودہویں کتاب ہے۔ ۱۵۔ اسلامی تعلیم کی پندرہویں کتاب ہے۔ ۱۶۔ اسلامی تعلیم کی سولہویں کتاب ہے۔ ۱۷۔ اسلامی تعلیم کی سترہویں کتاب ہے۔ ۱۸۔ اسلامی تعلیم کی اٹھارہویں کتاب ہے۔ ۱۹۔ اسلامی تعلیم کی انیسویں کتاب ہے۔ ۲۰۔ اسلامی تعلیم کی بیسویں کتاب ہے۔ ۲۱۔ اسلامی تعلیم کی اکیسویں کتاب ہے۔ ۲۲۔ اسلامی تعلیم کی بائیسویں کتاب ہے۔ ۲۳۔ اسلامی تعلیم کی تیئیسویں کتاب ہے۔ ۲۴۔ اسلامی تعلیم کی چوبیسویں کتاب ہے۔ ۲۵۔ اسلامی تعلیم کی پچیسویں کتاب ہے۔ ۲۶۔ اسلامی تعلیم کی چھبیسویں کتاب ہے۔ ۲۷۔ اسلامی تعلیم کی ستائیسویں کتاب ہے۔ ۲۸۔ اسلامی تعلیم کی اٹھائیسویں کتاب ہے۔ ۲۹۔ اسلامی تعلیم کی انتیسویں کتاب ہے۔ ۳۰۔ اسلامی تعلیم کی تیسویں کتاب ہے۔ ۳۱۔ اسلامی تعلیم کی اکتیسویں کتاب ہے۔ ۳۲۔ اسلامی تعلیم کی بتیسویں کتاب ہے۔ ۳۳۔ اسلامی تعلیم کی تینتیسویں کتاب ہے۔ ۳۴۔ اسلامی تعلیم کی چونتیسویں کتاب ہے۔ ۳۵۔ اسلامی تعلیم کی پینتیسویں کتاب ہے۔ ۳۶۔ اسلامی تعلیم کی چھتیسویں کتاب ہے۔ ۳۷۔ اسلامی تعلیم کی سینتیسویں کتاب ہے۔ ۳۸۔ اسلامی تعلیم کی اڑتیسویں کتاب ہے۔ ۳۹۔ اسلامی تعلیم کی انتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۰۔ اسلامی تعلیم کی چالیسویں کتاب ہے۔ ۴۱۔ اسلامی تعلیم کی اکتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۲۔ اسلامی تعلیم کی بیالیسویں کتاب ہے۔ ۴۳۔ اسلامی تعلیم کی تینتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۴۔ اسلامی تعلیم کی چوالیسویں کتاب ہے۔ ۴۵۔ اسلامی تعلیم کی پینتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۶۔ اسلامی تعلیم کی چھیالیسویں کتاب ہے۔ ۴۷۔ اسلامی تعلیم کی سینتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۸۔ اسلامی تعلیم کی اڑتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۹۔ اسلامی تعلیم کی انچاسویں کتاب ہے۔ ۵۰۔ اسلامی تعلیم کی پچاسویں کتاب ہے۔

## طبی کتابیں

### ضیاء الحکمت

یہ کتاب عربی سے ترجمہ ہوکر اردو میں کی ہے۔ اس میں طب کے تمام مضامین بیان کئے گئے ہیں۔ ایک بہترین کتاب ہے۔ ہر طالب علم کے پاس ہونا چاہئے۔ ۱۲۰۰ صفحات ہیں۔ قیمت ۱۰ر

## عورتوں کیلئے کتابیں

### خانہ داری

یہ اس وقت کی ضرورت کی کتاب ہے۔ ۔۔۔

## علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

| | |
|---|---|
| حیات صحابیات حصہ اول | قیمت ۱۰ر |
| حیات صحابیات حصہ دوم | قیمت ۱۰ر |
| مناظر قدرت | قیمت ۱۰ر |
| چہرہ قدرت | قیمت ۱۰ر |
| منازل السائرہ | قیمت ۱۰ر |
| شام زندگی | قیمت ۱۰ر |
| سحر کا چاند | قیمت ۱۰ر |
| شب زندگی | قیمت ۱۰ر |
| تذکرہ شاطانی | قیمت ۱۰ر |
| شریف مکی | قیمت ۱۰ر |
| ستاروں کی گردش | قیمت ۱۰ر |
| نور زندگی | قیمت ۱۰ر |
| خدیجہ کی شادی | قیمت ۱۰ر |
| طوفان حوادث | قیمت ۱۰ر |

## بچوں کیلئے کتابیں

### تعلیم الاسلام

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی چند جزو تصنیف ہو گئی ہے۔ اسلامی مدارس کے ابتدائی نصاب میں داخل ہو چکی ہے۔ ہر جزو بیان نہایت مختصر مدلل و جامع ہے اس کی چھ کتابیں ہیں اور ایک اس کا خاکہ ہے۔ قیمت کل ۱۱ر ہے۔ ۱۔ قاعدہ یسرنا القرآن کا خاکہ ہے۔ ۲۔ اردو کا قاعدہ ہے۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ اسلامی تعلیم کی چھ کتابیں ہیں۔ ۷۔ اسلامی تعلیم کی ساتویں کتاب ہے۔ ۸۔ اسلامی تعلیم کی آٹھویں کتاب ہے۔ ۹۔ اسلامی تعلیم کی نویں کتاب ہے۔ ۱۰۔ اسلامی تعلیم کی دسویں کتاب ہے۔ ۱۱۔ اسلامی تعلیم کی گیارہویں کتاب ہے۔ ۱۲۔ اسلامی تعلیم کی بارہویں کتاب ہے۔ ۱۳۔ اسلامی تعلیم کی تیرہویں کتاب ہے۔ ۱۴۔ اسلامی تعلیم کی چودہویں کتاب ہے۔ ۱۵۔ اسلامی تعلیم کی پندرہویں کتاب ہے۔ ۱۶۔ اسلامی تعلیم کی سولہویں کتاب ہے۔ ۱۷۔ اسلامی تعلیم کی سترہویں کتاب ہے۔ ۱۸۔ اسلامی تعلیم کی اٹھارہویں کتاب ہے۔ ۱۹۔ اسلامی تعلیم کی انیسویں کتاب ہے۔ ۲۰۔ اسلامی تعلیم کی بیسویں کتاب ہے۔ ۲۱۔ اسلامی تعلیم کی اکیسویں کتاب ہے۔ ۲۲۔ اسلامی تعلیم کی بائیسویں کتاب ہے۔ ۲۳۔ اسلامی تعلیم کی تیئیسویں کتاب ہے۔ ۲۴۔ اسلامی تعلیم کی چوبیسویں کتاب ہے۔ ۲۵۔ اسلامی تعلیم کی پچیسویں کتاب ہے۔ ۲۶۔ اسلامی تعلیم کی چھبیسویں کتاب ہے۔ ۲۷۔ اسلامی تعلیم کی ستائیسویں کتاب ہے۔ ۲۸۔ اسلامی تعلیم کی اٹھائیسویں کتاب ہے۔ ۲۹۔ اسلامی تعلیم کی انتیسویں کتاب ہے۔ ۳۰۔ اسلامی تعلیم کی تیسویں کتاب ہے۔ ۳۱۔ اسلامی تعلیم کی اکتیسویں کتاب ہے۔ ۳۲۔ اسلامی تعلیم کی بتیسویں کتاب ہے۔ ۳۳۔ اسلامی تعلیم کی تینتیسویں کتاب ہے۔ ۳۴۔ اسلامی تعلیم کی چونتیسویں کتاب ہے۔ ۳۵۔ اسلامی تعلیم کی پینتیسویں کتاب ہے۔ ۳۶۔ اسلامی تعلیم کی چھتیسویں کتاب ہے۔ ۳۷۔ اسلامی تعلیم کی سینتیسویں کتاب ہے۔ ۳۸۔ اسلامی تعلیم کی اڑتیسویں کتاب ہے۔ ۳۹۔ اسلامی تعلیم کی انتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۰۔ اسلامی تعلیم کی چالیسویں کتاب ہے۔ ۴۱۔ اسلامی تعلیم کی اکتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۲۔ اسلامی تعلیم کی بیالیسویں کتاب ہے۔ ۴۳۔ اسلامی تعلیم کی تینتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۴۔ اسلامی تعلیم کی چوالیسویں کتاب ہے۔ ۴۵۔ اسلامی تعلیم کی پینتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۶۔ اسلامی تعلیم کی چھیالیسویں کتاب ہے۔ ۴۷۔ اسلامی تعلیم کی سینتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۸۔ اسلامی تعلیم کی اڑتالیسویں کتاب ہے۔ ۴۹۔ اسلامی تعلیم کی انچاسویں کتاب ہے۔ ۵۰۔ اسلامی تعلیم کی پچاسویں کتاب ہے۔

## مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بنارس جلوس کے نام

### جلوس کا جاری راستہ کاروان کی کوشش کے لئے حضور کو جانا چاہیے اور اعداد اور تفصیلات پر غور فرمانا چاہیے اور اس کے بعد ہی فیصلہ کرنا چاہیے۔ ہمیں بہت کچھ کرنا ہے۔ ہمیں ۔۔۔

## ایک نہایت روشن ستارہ ڈوب گیا

### نئی دہلی ۹/ اکتوبر | گزشتہ شب پونے ۱۰ بجے کے آسمان پر ایک نہایت روشن ستارہ ڈوب گیا۔ اس کا نام ہے۔ اس کا نام ہے۔ اس کا نام ہے۔

## ادیس ابابا میں حیاتی تدابیر

### ادیس ابابا میں ہوائی حملوں کے خلاف احتیاطی تدابیر اختیار کی جارہی ہیں۔ ۔۔۔

## محمڈن جنگ پر تعطل کے آثار

### جنگ کے ۔۔۔

## خبروں پر سنسر قائم کیا گیا ہے

### ۔۔۔

## امریکہ کے دو ہوائی جہاز حبش کیلئے

### ۔۔۔

## حبشیوں کو ختم کردینے کا فیصلہ

### ۔۔۔

## ایک نہایت روشن ستارہ ڈوب گیا

### ۔۔۔

## مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بنارس جلوس کے نام

### ۔۔۔

## ادیس ابابا میں حیاتی تدابیر

### ۔۔۔

**پیام تعلیم** سالنامہ

خبر ہے خوشی کی بات ہے کہ "پیام تعلیم" جامعہ ملیہ اسلامیہ کا مقبول ترین اور ہر دلعزیز رسالہ اس قدر صحیح اور دلچسپ مضامین سے مزین ہو کر شائع ہو رہا ہے۔ دستخطی تصویریں، ہدایات، فن اور بالخصوص بچوں کے لئے ایسی چیزیں ہوں گی جن کی کمی ہر جگہ محسوس ہو رہی ہے۔ یہ واجب تھا کہ بچوں کے لئے ایک ایسا رسالہ شائع ہو جو ان کی ذہنی نشوونما کا ذریعہ بنے۔ اس خیال سے "پیام تعلیم" کا اجرا ہوا تھا۔ اس کی ۱۹۳۵ء کی سالنامہ کے مقابلہ میں ترقی کا ہے۔ ہر ۳۵ صفحات کا ہے۔ ہر ۳۵ صفحات کا ہے۔ ہر ۳۵ صفحات

# قرآن حکیم اور شریعت مقدسہ میں جھوٹے صوفیوں کی تاویل و تحریف

## وحدت الوجود اور وحدت الشہود کے گمراہ کن عقیدے

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر پر ریویو

(۲۶)

### ایک اور مشہور حدیث قدسی

اولیاء اللہ بادشاہوں کا مالک ہوں، یہ اللہ میاں ہیں وہ تمام بادشاہوں کا مالک ہوں، یہ اللہ میاں ہیں سب سے بڑا بادشاہ اللہ میاں ہیں۔ جب ہم نے سیری طاعت کرتے ہیں تو ہیں اُن کے بادشاہوں کے قلوب اُن پر ہم راضی کر دیتا ہوں اور وہ ہمارے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، معاملہ ٹھیک ہو جاتا ہے اور اگر ہم نافرمانی کرتے ہیں تو میں اُن کے قلوب اُن پر سخت کر دیتا ہوں اور وہ اپنی رعایا پر طرح طرح کے ظلم کرتے ہیں پس تم اپنا بادشاہ ہمیں پر ہمہ وقت راضی رکھو، اپنے حال کی اصلاح کرو اور اللہ تعالیٰ سے استقامت اور دین کی راہ پر چلنے کی توفیق مانگو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ ہمارے بادشاہوں کے طور پر ہمارے ساتھ حضرت شاہانہ کا معاملہ فرمائے۔ یہ کام آپ کرنے کا ہے، جب ان کے قلوب آپ کے ہاتھ میں ہیں تو آپ کو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ان کے قلوب کو ہمارے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر راضی کر دے۔ یہ ہے اصل علاج۔ اس کے بجائے آپ جو کچھ کر رہے ہیں یہ تو فتنہ و فساد ہے، اس سے تو ملک میں بدامنی پھیلے گی، اس سے تو ملک کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ اس حدیث قدسی کا یہ مطلب ہے۔

### حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ کا قول

حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ما عظم شانی یا عظم شانی یا اھل الجنۃ الا اللہ اناتا عبد دنا۔ یہ اللہ میاں سے مانگو، اللہ میاں کی بڑائی مانگو، حالات سنوارنے کی،

# اٹلی اور حبش کی جنگ کے مسلسل واقعات

## جمعیۃ اقوام نے اٹلی کے خلاف فیصلہ کر دیا

## ادووا پر قبضہ کی تصدیق ہو گئی

## حبش کے بے سروسامان سپاہیوں کی جرأت و ہمت

## ادیس ابابا پر بمباری کا خطرہ

مقتضاۓ خبریں

ادیس ابابا، ۸ اکتوبر۔ اٹالی کے سرحدی علاقہ میں سے فوجی چھپ چھپ کر جا رہی ہیں۔ اٹالی حدود کی چوکیوں پر حبشی سپاہی پہرہ دے رہے ہیں اور حبشی فوجیں ہر وقت ہوائی حملہ کا خطرہ محسوس کرتی ہیں۔ ادیس ابابا میں چھپ چھپ کر حبشی سپاہی جا رہے ہیں اور ان کی تعداد ہر روز بڑھتی جا رہی ہے۔ حبشی فوج کا مورال بہت بلند ہے۔ ان کو یقین ہے کہ وہ فتح مند ہوں گے۔ حبشی فوج کے سردار اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان کی فوج کا نقصان کم سے کم ہو۔ اٹالی فوج نے اکسم کے مشہور پایۂ تخت پر قبضہ کر لیا ہے۔ غیر ملکی پریس ایجنٹوں کو اس شہر میں جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس لئے یہ خبر ابھی تک مصدقہ نہیں ہے۔ اٹالی فوج نے مشین گنوں سے حملہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ ۳۰ ٹینک بھی حملہ آور ہوئے۔ ان ٹینکوں پر بھاری گولہ باری کی گئی۔ شہر میں ۳۰ ہزار مجروح ہوئے۔ ان میں سے ۲۰ ہزار پر قبضہ کر لیا گیا۔ اس کے علاوہ ۱۰ ہزار مجروح ہوئے۔ ان کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ اٹالی فوج نے شہر میں داخل ہو کر لوٹ مار شروع کر دی۔ اس کے بعد حبشی فوج نے شہر پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ اٹالی فوج کے ۱۵۰۰ سپاہی مارے گئے۔ ۲۰۰ زخمی ہوئے۔ ۱۰۰ سپاہی گرفتار ہوئے۔ ۱۰ ٹینک تباہ ہو گئے۔ ۱۰ توپیں ضائع ہو گئیں۔ ۱۵ ٹرک تباہ ہو گئے۔ ۱۵ ٹرک حبشی فوج کے ہاتھ آئے۔ ۱۵ ٹرک واپس چلے گئے۔ ۱۵ ٹرکوں پر زخمی سپاہی لادے گئے۔ ۱۵ ٹرکوں پر مقتول سپاہی لادے گئے۔ ۱۵ ٹرکوں پر رسد لادی گئی۔ ۱۵ ٹرکوں پر اسلحہ لادا گیا۔ ۱۵ ٹرکوں پر سپاہی لادے گئے۔ ۱۵ ٹرکوں پر توپیں لادی گئیں۔ ۱۵ ٹرکوں پر ٹینک لادے گئے۔ ۱۵ ٹرکوں پر ہوائی جہاز

# قومی و مذہبی اداروں کے موجودہ نظام کی شرعی حیثیت

## مجلس شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کا تقرر اور ان کی ذمہ داریاں

### دور حاضر کے چند اہم ترین معاملات پر علماء کرام کا فتویٰ

(گزشتہ سے پیوستہ)

**تعلیم۔ علماء اور اداروں کی مدت متعین ہونی چاہیے یا غیر متعین کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ موجودہ زمانہ میں جو مختلف انجمنیں اور ادارے قائم ہیں ان کے عہدیدار اور ممبر کتنی مدت کے لئے منتخب ہونے چاہئیں اور ان کی مدت کا تعین کرنا شرعاً ضروری ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔**

**الجواب** باسم ملہم الصواب۔ اس زمانہ میں جو انجمنیں اور ادارے قائم ہیں ان کے عہدیدار اور ممبر کتنی مدت کے لئے منتخب ہونے چاہئیں اور ان کی مدت کا تعین کرنا شرعاً ضروری ہے یا نہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ان انجمنوں اور اداروں کے عہدیدار اور ممبر کتنی مدت کے لئے منتخب ہونے چاہئیں اس کا تعین کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے۔ ان کی مدت کا تعین کرنا یا نہ کرنا دونوں برابر ہیں۔ ان کی مدت کا تعین کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے۔ ان کی مدت کا تعین کرنا یا نہ کرنا دونوں برابر ہیں۔ ان کی مدت کا تعین کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے۔

**مجلس شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کا تقرر اور ان کی ذمہ داریاں**

**دور حاضر کے چند اہم ترین معاملات پر علماء کرام کا فتویٰ**

(گزشتہ سے پیوستہ)

**تعلیم۔ علماء اور اداروں کی مدت متعین ہونی چاہیے یا غیر متعین کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ موجودہ زمانہ میں جو مختلف انجمنیں اور ادارے قائم ہیں ان کے عہدیدار اور ممبر کتنی مدت کے لئے منتخب ہونے چاہئیں اور ان کی مدت کا تعین کرنا شرعاً ضروری ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔**

**الجواب** باسم ملہم الصواب۔ اس زمانہ میں جو انجمنیں اور ادارے قائم ہیں ان کے عہدیدار اور ممبر کتنی مدت کے لئے منتخب ہونے چاہئیں اس کا تعین کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے۔ ان کی مدت کا تعین کرنا یا نہ کرنا دونوں برابر ہیں۔ ان کی مدت کا تعین کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے۔ ان کی مدت کا تعین کرنا یا نہ کرنا دونوں برابر ہیں۔ ان کی مدت کا تعین کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے۔

یا ساعات الناس فی قوم ابوا الی اھلی۔ ۱۲

حتی قال فکان صلی اللہ علیہ وسلم بیثا رحمۃ فی الحرب وھو ما وصل ذالک فی احکام القرآن ص۳۰ وغیرہا

عبارات شوریٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ان کثرت الکثیر تتبع ص۱۰ عبارات شوریٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ممبران کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ اداروں کی بانی کی شوریٰ کے محتاج تھے۔ چنانچہ بیک سے زیادہ احادیث سے ثابت ہے کہ بلا (دفاعات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور شوریٰ باخلاط وارشدین عام ہیں چونکہ قرآن، خاص پر کوئی شوریٰ وغیرہ کے ممبران کے انتخاب کا اختلاف ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے تھی۔ جو ہر دو فریق کے لئے حجت ہو۔ مفصل جواب تحریر فرمائیں۔ بینوا توجروا۔

**الجواب** حضرات اصحاب الفتوائے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ آج کل مسلمانوں کی جو حالت ہے اس کو دیکھ کر ہر دردمند دل رکھنے والے مسلمان کا دل خون کے آنسو روتا ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی جگہ پریشان ہے۔ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے۔ کوئی کسی کا پرسان حال نہیں۔ ہر شخص اپنی اپنی ڈفلی بجا رہا ہے۔ ہر ایک کا راگ الگ ہے۔ ہر ایک کی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ ہے۔ ہر ایک کا مقصد الگ ہے۔ ہر ایک کا مدعا الگ ہے۔ ہر ایک کا مطمح نظر الگ ہے۔ ہر ایک کا مطمح نظر الگ ہے۔ ہر ایک کا مطمح نظر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

روزنامہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ دہلی ۱۷۹۳

مدیر اصلی المکرم

مدیر دسمبہ

کنوینر مجلد دسمبہ

ایڈیٹر:- جناب محمد بیری (ایم۔اے)

جلد ۲۶ | دہلی یوم چہارشنبہ، ۱۷ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۶ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۷

## اٹلی کی افواج کیلئے پیشقدمی آسان نہیں رہی

### حبشیوں نے اپنی مدافعت کیلئے مورچے قائم کردیے

### اطالوی مال کی برآمد پر پابندیاں عائد کرنے پر غور

### حبش کی حکومت نے اٹلی کے سفیر کو قید کردیا

لندن ۳ اکتوبر

اطالوی فوجوں کا طغیان اور حبش میں اطالوی فوجوں کی پیش قدمی کی خبر سے مسئلہ حبش کی نازکی دنیا بھر کی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ اطالوی فوجوں نے حبش کی سرحد پر کئی مقامات پر حملہ کیا ہے۔ اور حبش کی طرف سے بھی مدافعت کی خبریں آرہی ہیں۔ اس کے علاوہ حبش کی فوجوں نے اطالوی سفیر کو گرفتار کرلیا ہے۔ اور اطالوی فوجوں کے ایک بڑے افسر کو قتل کردیا ہے۔ اس کے علاوہ حبش کی فوجوں نے اطالوی سفیر کو گرفتار کرلیا ہے۔ اور اطالوی فوجوں کے ایک بڑے افسر کو قتل کردیا ہے۔

**حبشیوں نے مدافعت کو انتہا تک پہنچا دیا**

پچھلی مہینوں نواحِ مقدمہ کے قریب ہونے والی لڑائیوں میں حبشیوں نے مدافعت کے طریقے بہت حد تک سیکھ لیے ہیں۔ اور اس دفعہ حبشیوں نے اپنی مدافعت کو انتہا تک پہنچا دیا ہے۔ اور حبشی فوجوں نے اطالوی افواج کو ہر طرف سے گھیر لیا ہے۔ اور اس دفعہ حبشیوں نے اپنی مدافعت کو انتہا تک پہنچا دیا ہے۔

**ایک زبردست خونریز لڑائی کی توقع**

مکری، ہارر کا خیال ہے کہ ایک بڑی زبردست لڑائی ہوجانا چاہیے اس جنگ کی کامیابی کا فیصلہ ہوجائے گا۔ اور اس کے بعد حبشیوں کی مدافعت کا زور ٹوٹ جائے گا۔ اور اطالوی فوجوں کا راستہ صاف ہوجائے گا۔

**شمالی محاذ جنگ پر اٹلی کی افواج**

عقلی محاذ جنگ پر اٹلی کی افواج نے شمال کی طرف سے حبش کی سرحد پر حملہ کیا ہے۔ اور اس محاذ جنگ پر اٹلی کی افواج نے آدھ میل تک پیش قدمی کی ہے۔ اور اس محاذ جنگ پر اٹلی کی افواج نے آدھ میل تک پیش قدمی کی ہے۔

**اٹلی کے مال خریدنے پر پابندی**

جنیوا اقوام کی جنیوا کمیٹیوں نے ہفتہ گذشتہ کے اندر اس امر کی تجویز کی ہے کہ اٹلی کے مال خریدنے پر پابندی عائد کردی جائے۔ اور اس تجویز کی کمیٹی کے جلسہ میں وفاقی تائید سے سترہ ایسے ممالک نے اس تجویز کی تائید کی ہے۔ اور اس تجویز کی کمیٹی کے جلسہ میں وفاقی تائید سے سترہ ایسے ممالک نے اس تجویز کی تائید کی ہے۔

**اطالوی سفیر حکومت حبش کی قید میں**

اطالوی سفیر حکومت حبش کی قید میں ہے۔ اطالوی سفیر کو حبش کی حکومت نے قید کرلیا ہے۔ اطالوی سفیر کو حبش کی حکومت نے قید کرلیا ہے۔ اطالوی سفیر کو حبش کی حکومت نے قید کرلیا ہے۔

## جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا سالانہ اجلاس

### مجلس ستقبالیہ کے اپنا کام شروع کردیا

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے جلسہ سالانہ کی تیاریاں شروع ہوچکی ہیں چنانچہ کل شام کو شیاران میں صوبہ کے جید علماء کے ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں جلسہ کے انتظامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب نے کی۔ اور مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالرحمن صاحب، مولانا سلطان محمود صاحب، مولانا عبدالحی صاحب، مولانا عبدالحلیم صاحب، مولانا عبدالصمد صاحب، مولانا عبدالحمید صاحب، مولانا عبدالرحمن

# دنیا کے تمام انسان صرف اللہ رب العزت کے بندے ہیں اور وہی نکو بخشنے والا ہے

## انبیاء علیہم السلام کی متفقہ تعلیمات کا خلاصہ

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر پر سیرت

(۲۷)

### ایک جاہل پیر کا واقعہ

ایک واعظ نے ہم سے سوال کیا۔ جو بہت بڑا عالم پیر ہے گو ہم نے اس کے شیخ کو نہیں دیکھا۔ ان سے ہم نے پوچھا کہ ایک شخص جو بہت بڑا عالم پیر ہے اور اس کے ہزاروں مرید ہیں اور وہ بڑا ہی جاہل مرید ہے کہ ایک بھنگی تھا۔ یہ پیر جو شیخ بنا ہوا ہے اس کی زبان گویا بند ہو گئی۔ کہنے لگا کہ ہاں ایسا ہو سکتا ہے۔ میں نے کہا کہ ہو سکتا ہے تو ہوا کرے۔ ہم نے تو ایسا نہیں دیکھا۔ ہم نے تو یہ دیکھا ہے کہ جو بڑا عالم ہے وہ بڑا متقی ہے۔ اور جو بڑا متقی ہے وہ بڑا عالم ہے۔ اس کے بغیر ہم نے

# طوفان حوادث

(۱۷)

شانتا بھائی نے تو اپنی مرضی ظاہر کر دی تھی اور دھرما دھرما کی باتیں بھی اور اس نتیجہ پر پہنچے تھے کہ خود ہر ایک سے ملنا اور اپنا مدعا بیان کرنا زیادہ بہتر ہے۔ گھر کے حالات بھی ہمارے سامنے تھے اور ہم یہ بھی جانتے تھے کہ ان دنوں مراٹھ پردیش میں کوئی مشترکہ محاذ بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ ہم جب پونہ پہنچے تھے تو ہمارا خیال تھا کہ وہاں کانگریس کی مخالف ہر پارٹی سے ہمارا رابطہ ہو جائے گا۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ کمیونسٹ پارٹی کے لیڈروں سے ہم ملے تھے۔ ان کا رویہ بہت اچھا تھا۔ لیکن وہ ہمیں کوئی ٹھوس مدد نہیں دے سکتے تھے۔ ان کی پارٹی کا اثر مزدوروں میں تھا۔ اور ہم ان کے ذریعہ مزدوروں سے ملنا نہیں چاہتے تھے۔ ہم چاہتے تھے کہ ہمارا رابطہ ان لوگوں سے ہو جو ہماری طرح آزاد ہوں۔ کسی پارٹی سے وابستہ نہ ہوں۔ ہم نے سوچا تھا کہ ہم ان لوگوں سے ملیں گے جو کانگریس کے مخالف ہیں۔ لیکن کانگریس کے مخالف بھی ہمیں کانگریس کے حامی ہی نظر آئے۔ ان کی مخالفت کی وجہ یہ تھی کہ کانگریس نے ان کو ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ یا وہ کانگریس کے ٹکٹ پر الیکشن ہار گئے تھے۔ ہم نے ایک دو جگہ ان سے ملنے کی کوشش کی۔ لیکن ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ہم نے سوچا کہ ہم اپنے طور پر ہی کام کریں گے۔ ہم نے اپنے ساتھ کچھ ایسے لوگوں کو لیا تھا جو ہمارے ساتھ کام کرنے کو تیار تھے۔ ان میں ایک ہمارے ہی محلہ کا نوجوان تھا۔ جس کا نام ونائک تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہو لیا

# جمعیۃ علمائے ہند کی شاندار اسلامی و وطنی خدمات

## مسلمانوں سے اتحاد و اتفاق اور مرکزیت کی اپیل

(از حضرت مولانا حبیب احمد صاحب خانصاحب سیالکوٹی)

[illegible] کا سلطان کے کہ بنی حقوقیت پسندی کا ہمیں ثبوت دیتی رہی ہے اور اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں جمعیۃ علماء ہند کا نام ہمیشہ فخر و اعزاز کے ساتھ لیا جائے گا۔ گزشتہ تاریخ بتاتی ہے کہ شاندار سے شاندار دور میں بھی اس جماعت کی ضرورت محسوس ہوئی ہے اور موجودہ دور میں بھی اس کی ضرورت و اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ہندوستان کی تاریخ کا یہ نازک دور ہے۔ ملک کی سیاسی فضا میں ایک عجیب قسم کا تلاطم برپا ہے۔ ہر قوم اپنے مستقبل کے متعلق فکرمند ہے۔ ہر جماعت اپنے حقوق کے لئے کوشاں ہے۔ ہر فرد اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر رہا ہے۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علماء ہند کی ذمہ داریاں بہت بڑھ جاتی ہیں۔ اس کے سامنے دو راستے ہیں۔ ایک راستہ تو یہ ہے کہ وہ اپنے مقاصد کو نظر انداز کر کے صرف سیاسی میدان میں آ جائے۔ اور دوسرا راستہ یہ ہے کہ وہ اپنے مقاصد کو نظر انداز نہ کرے۔ اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے ہر ممکن کوشش کرے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ملک کی سیاسی ترقی میں بھی حصہ لے۔ پہلا راستہ اختیار کرنا جمعیۃ کے لئے بہت آسان ہے۔ اس راستہ پر چلنے کے لئے اسے کسی قسم کی دقت نہیں ہوگی۔ لیکن اس راستہ پر چلنا جمعیۃ کے لئے بہت مشکل ہے۔ اس راستہ پر چلنے کے لئے اسے اپنے مقاصد کو ترک کرنا پڑے گا۔ اور اپنے مقاصد کو ترک کرنا جمعیۃ کے لئے موت ہے۔ اس لئے جمعیۃ کے لئے دوسرا راستہ ہی اختیار کرنا ضروری ہے۔ اور اس راستہ پر چلنے کے لئے جمعیۃ کو اپنے مقاصد کی تکمیل کے ساتھ ساتھ ملک کی سیاسی ترقی میں بھی حصہ لینا ضروری ہے۔ اور اس کے لئے جمعیۃ کو اپنے اندر ایسی تنظیم پیدا کرنی ہوگی جو اس کے لئے ممد و معاون ہو۔ اس کے لئے جمعیۃ کو اپنے اندر ایسی تنظیم پیدا کرنی ہوگی جو اس کے لئے ممد و معاون ہو۔ اس کے لئے جمعیۃ کو اپنے اندر ایسی تنظیم پیدا کرنی ہوگی جو اس کے لئے ممد و معاون ہو۔

جمعیۃ علماء ہند کی تنظیم کے لئے ضروری ہے کہ جمعیۃ کے ممبروں کی تعداد بڑھائی جائے۔ ہر ضلع میں جمعیۃ کی شاخیں قائم کی جائیں۔ ہر شاخ کا ایک ناظم ہو۔ ناظم کے ماتحت ایک مجلس عاملہ ہو۔ ہر شاخ کا ایک دفتر ہو۔ ہر شاخ کا ایک سیکرٹری ہو۔ ہر شاخ کا ایک خزانچی ہو۔ ہر شاخ کا ایک رجسٹر ہو۔ ہر شاخ کا ایک ریکارڈ ہو۔ ہر شاخ کا ایک بورڈ ہو۔ ہر شاخ کا ایک جھنڈا ہو۔ ہر شاخ کا ایک بیج ہو۔ ہر شاخ کا ایک ٹکٹ ہو۔ ہر شاخ کا ایک لیٹر ہیڈ ہو۔ ہر شاخ کا ایک مہر ہو۔ ہر شاخ کا ایک رسید بک ہو۔ ہر شاخ کا ایک اشتہار ہو۔ ہر شاخ کا ایک ٹریکٹ ہو۔ ہر شاخ کا ایک پمفلٹ ہو۔ ہر شاخ کا ایک کیلنڈر ہو۔ ہر شاخ کا ایک ڈائری ہو۔ ہر شاخ کا ایک ڈائری ہو۔ ہر شاخ کا ایک ڈائری ہو۔

جمعیۃ علماء ہند کی تنظیم کے لئے ضروری ہے کہ جمعیۃ کے ممبروں کی تعداد بڑھائی جائے۔ ہر ضلع میں جمعیۃ کی شاخیں قائم کی جائیں۔ ہر شاخ کا ایک ناظم ہو۔ ناظم کے ماتحت ایک مجلس عاملہ ہو۔ ہر شاخ کا ایک دفتر ہو۔ ہر شاخ کا ایک سیکرٹری ہو۔ ہر شاخ کا ایک خزانچی ہو۔ ہر شاخ کا ایک رجسٹر ہو۔ ہر شاخ کا ایک ریکارڈ ہو۔ ہر شاخ کا ایک بورڈ ہو۔ ہر شاخ کا ایک جھنڈا ہو۔ ہر شاخ کا ایک بیج ہو۔ ہر شاخ کا ایک ٹکٹ ہو۔ ہر شاخ کا ایک لیٹر ہیڈ ہو۔ ہر شاخ کا ایک مہر ہو۔ ہر شاخ کا ایک رسید بک ہو۔ ہر شاخ کا ایک اشتہار ہو۔ ہر شاخ کا ایک ٹریکٹ ہو۔ ہر شاخ کا ایک پمفلٹ ہو۔ ہر شاخ کا ایک کیلنڈر ہو۔ ہر شاخ کا ایک ڈائری ہو۔ ہر شاخ کا ایک ڈائری ہو۔ ہر شاخ کا ایک ڈائری ہو۔

# ایک تلوار کے دو گھائل

## سکھ اور مسلمان

(از حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب رئیس اول دہلی و صدر اول جمعیۃ علماء ہند)

ایک دوست نے چاہا کہ میں سکھوں اور مسلمانوں کے عام تعلقات کے متعلق کچھ لکھوں۔ لیکن سچ یہ ہے کہ میرا دل اس کے لکھنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ ہندوستان کی تاریخ میں سکھ قوم کا وجود ایک نئی چیز ہے۔ اور

# Aljamiat

# الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- بلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۸


## فرانس نے حبش کے حصے بخرے کرنے کا پروگرام پیش کر دیا

### موسیو لاول کی تجاویز اور جدید انکشافات

### اٹلی کی جانب سے حملوں کی تیاریاں

### گفتگوئے مصالحت کی حقیقت

**فرانسیسی زیر اعظم کی تجاویز مصالحت** | اگرچہ کوئی باقاعدہ اعلان نہیں ہوا ہے، تاہم یہ بات بالکل یقینی ہے کہ فرانس کے وزیر اعظم موسیو لاول نے حبش کے لئے جو تجاویز مصالحت پیش کی ہیں، ان کو اٹلی نے بھی منظور کر لیا ہے۔ اور اسی لئے اٹلی کے وزیر اعظم مسولینی نے اپنی تقریر میں یہ کہا تھا کہ ان کی طرف سے صلح کی تجویز کا جو اعلان ہونے والا ہے، اس کو اٹلی کی طرف سے بھی قبول کر لیا گیا ہے۔

موسیو لاول کی تجویز ہے کہ "اب کامل اٹلی نے جو مقامات فتح کر لئے ہیں ان پر بھی کوئی قسم کی قید نہ رہے، اور ان کو بھی حبش کے حوالہ کر دیا جائے۔ اور اٹلی کو اس کے عوض میں حبش کا ایک بہت بڑا حصہ دے دیا جائے۔ اس حصہ میں اٹلی کو اپنی نوآبادی کے لئے بہت سی زمین مل جائے گی۔ اور اس کے علاوہ حبش کی بندرگاہ اسب (Assab) بھی اٹلی کو دے دی جائے۔ اور حبش کو اس کے عوض میں اٹلی کی طرف سے ایک بندرگاہ دی جائے گی۔ اور اس کے علاوہ حبش کی بہت سی مالی امداد بھی کی جائے گی۔ اور اس کے لئے ایک بین الاقوامی کمیٹی مقرر کی جائے گی۔ جو حبش کی مالی امداد کرے گی۔ اور اس کے ساتھ ہی حبش کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے گا۔ اور اس کے ہتھیار بھی کم کر دیئے جائیں گے۔

**فرانس کو اٹلی کی جنگی اور ایک مشترکہ خطرہ** | اس سلسلہ میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ موسیو لاول کی جانب سے جو تجاویز پیش کی گئی ہیں، وہ اس تقریر کی بنا پر کی گئی ہیں، جو پیرس میں اٹلی کے سفیر نے کی تھی۔ اس تقریر میں انہوں نے کہا تھا کہ اٹلی کو حبش میں جو کامیابی ہوئی ہے، اس سے اٹلی کو کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ بلکہ اس کو بہت سے نقصانات اٹھانے پڑے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے اٹلی کی مالی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اور اس کی وجہ سے اٹلی کی فوج کو بھی کم کرنا پڑا ہے۔ اس لئے اٹلی کو اس کی ضرورت ہے کہ اس کو حبش میں کچھ اور علاقہ مل جائے۔ اور اس کی مالی حالت درست ہو جائے۔ اور اس کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے۔ اس تقریر سے یہ بات بالکل صاف ہو گئی تھی کہ اٹلی کو حبش میں جو کامیابی ہوئی ہے، اس سے اٹلی کو کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ بلکہ اس کو بہت سے نقصانات اٹھانے پڑے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے اٹلی کی مالی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اور اس کی وجہ سے اٹلی کی فوج کو بھی کم کرنا پڑا ہے۔ اس لئے اٹلی کو اس کی ضرورت ہے کہ اس کو حبش میں کچھ اور علاقہ مل جائے۔ اور اس کی مالی حالت درست ہو جائے۔ اور اس کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے۔

**فرانس کی حبش کے ساتھ ہمدردی** | اس سلسلہ میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ فرانس نے حبش کے ساتھ ہمیشہ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے حبش کے لوگ فرانس کو اپنا دوست سمجھتے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے حبش کے لوگ فرانس کی تجاویز کو بھی قبول کر لیں گے۔ اور اس کی وجہ سے حبش کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے گا۔ اور اس کی وجہ سے حبش کی مالی حالت بھی درست ہو جائے گی۔ اور اس کی وجہ سے حبش کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے گا۔

**اٹلی کی تیاریاں** | اٹلی کی تیاریاں بھی زور و شور سے جاری ہیں۔ اور اٹلی کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے گا۔ اور اس کی وجہ سے اٹلی کی مالی حالت بھی درست ہو جائے گی۔ اور اس کی وجہ سے اٹلی کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے گا۔

**مسولینی کا بیٹا بال بال بچ گیا** | چکر کے علاقہ سے ملیریا کی وبا پھیل رہی ہے۔ اور اٹلی کی فوج نے زیادہ تر اسی علاقہ میں حبشیوں کا بہت نقصان پہنچایا ہے۔

**مسولینی نمفاہت سے بچ گیا** | معلوم ہوا ہے کہ اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی کا بیٹا بھی اٹلی کی فوج میں ہے اور وہ بھی ملیریا کا شکار ہو گیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے مسولینی کا بیٹا بھی بچ گیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے مسولینی کا بیٹا بھی بچ گیا ہے۔

**مسولینی نمفاہت سے بچ گیا** | مسولینی کا بیٹا بھی اٹلی کی فوج میں ہے اور وہ بھی ملیریا کا شکار ہو گیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے مسولینی کا بیٹا بھی بچ گیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے مسولینی کا بیٹا بھی بچ گیا ہے۔

**مزید افواج کی روانگی** | اٹلی کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے گا۔ اور اس کی وجہ سے اٹلی کی مالی حالت بھی درست ہو جائے گی۔ اور اس کی وجہ سے اٹلی کی فوج کو بھی کم کر دیا جائے گا۔

## کوٹ پتلی کے مسلمانوں کو ہجرت کے لئے کس طرح دھمکی دی گئی

### دھلی میں ساڑھے پانچسو مہاجرین کی آمد اور انکا بیان

### اخبارات میں پروپیگنڈا کرنے والوں کا غیر ذمہ دارانہ گریز

### جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کے جلسہ کا اعلان

کوٹ پتلی کے مسلمانوں کو ہجرت کے لئے کس طرح دھمکی دی گئی، اس کا ذکر ہم کل کر چکے ہیں۔ اب ہم یہ بتاتے ہیں کہ ان مظلوموں کی کیا حالت ہے۔ اور وہ کس طرح دہلی پہنچے ہیں۔ ان کی تعداد ساڑھے پانچسو ہے۔ ان میں سے ۱۵۰ عورتیں ہیں۔ ۱۰۰ بچے ہیں۔ باقی مرد ہیں۔ ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔ ان کے کپڑے بھی پھٹے ہوئے ہیں۔ ان کے پاؤں میں جوتے بھی نہیں ہیں۔ ان کے سر پر ٹوپیاں بھی نہیں ہیں۔ ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔ ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔ ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔

**ہجرت کی وجہ** | ان مظلوموں کی ہجرت کی وجہ یہ ہے کہ ان کو کوٹ پتلی میں بہت تکلیف دی گئی۔ ان کے گھروں کو لوٹا گیا۔ ان کی عورتوں کی بے عزتی کی گئی۔ ان کے بچوں کو مارا گیا۔ ان کے مردوں کو مارا گیا۔ ان کے پاس کچھ نہیں رہا۔ ان کے پاس کچھ نہیں رہا۔ ان کے پاس کچھ نہیں رہا۔

**بیان** | ان مظلوموں نے اپنا بیان دیا ہے۔ وہ بیان یہ ہے کہ ہم کو کوٹ پتلی میں بہت تکلیف دی گئی۔ ہمارے گھروں کو لوٹا گیا۔ ہماری عورتوں کی بے عزتی کی گئی۔ ہمارے بچوں کو مارا گیا۔ ہمارے مردوں کو مارا گیا۔ ہمارے پاس کچھ نہیں رہا۔ ہمارے پاس کچھ نہیں رہا۔ ہمارے پاس کچھ نہیں رہا۔

**اخبارات میں پروپیگنڈا** | اخبارات میں پروپیگنڈا کرنے والوں کا غیر ذمہ دارانہ گریز۔ اخبارات میں پروپیگنڈا کرنے والوں کا غیر ذمہ دارانہ گریز۔ اخبارات میں پروپیگنڈا کرنے والوں کا غیر ذمہ دارانہ گریز۔

**جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کے جلسہ کا اعلان** | جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کے جلسہ کا اعلان۔ جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کے جلسہ کا اعلان۔ جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کے جلسہ کا اعلان۔

**اعلان کا بے مایہ مسلمان** | اعلان کا بے مایہ مسلمان۔ اعلان کا بے مایہ مسلمان۔ اعلان کا بے مایہ مسلمان۔

**پیام صباح مسجد** | پیام صباح مسجد۔ پیام صباح مسجد۔ پیام صباح مسجد۔

**جمعیۃ علماء کی امداد** | جمعیۃ علماء کی امداد۔ جمعیۃ علماء کی امداد۔ جمعیۃ علماء کی امداد۔

**دفتر الاعلان میں مہاجرین کا وفد** | دفتر الاعلان میں مہاجرین کا وفد۔ دفتر الاعلان میں مہاجرین کا وفد۔ دفتر الاعلان میں مہاجرین کا وفد۔

**مولانا عبد الباری کا اظہار** | مولانا عبد الباری کا اظہار۔ مولانا عبد الباری کا اظہار۔ مولانا عبد الباری کا اظہار۔

**مسلمانوں کی عام بھرتی** | مسلمانوں کی عام بھرتی۔ مسلمانوں کی عام بھرتی۔ مسلمانوں کی عام بھرتی۔

## اٹلی والی مسجد کے متعلق مزید تفصیلات

### متولی صاحب کے مفصلہ اور مسلمانوں کے مطالبات

### پولیس کی امداد طلب کرنے کا غیر ذمہ دارانہ طریقہ

اٹلی والی مسجد کے متعلق مزید تفصیلات۔ اٹلی والی مسجد کے متعلق مزید تفصیلات۔ اٹلی والی مسجد کے متعلق مزید تفصیلات۔

## ایک پندرہ سالہ مسلمان لڑکی کا اغوا اور قتل

## پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

## فراڈ کے ذریعہ روپیہ کمانے والی کمپنی

## سیاسی و اقتصادی کتابیں

## بچوں کیلئے کتابیں

## عورتوں کیلئے کتابیں

## طبی کتابیں

## تبلیغی افسانے

## تاریخی کتابیں

## مذہبی کتابیں

## اورادووظائف

## علمائے سلف

## تذکرۂ علماء

## خواتین اندلس

## علامہ اشد الخیری کی کتابیں

## اختر اور ضمیمہ

## خاموش تبلیغ

## دستور العمل طبابت

## اربعین

## دعائے مقبول

## اسلامی عقائد و احکام

## اسلامی تاریخ

## فتاویٰ اشرفیہ

## پاک نکی

## دوزخ کا کھٹکا

## ترجمان القرآن

## احسان الکمال

## تقریر سیرت

## حیات حافظ خاں

## احسن الوظائف

## اشاعت اسلام

## بلاغ مبین

## حالات انبیاء

## تاریخ المشاہیر

## ساوتری

## خانوادی

## ضیاء الحکمت

## طب و حجامت

## طب یونانی

## ازبیلا

## صحیح بخاری

## جنت کی کنجی

## قرآن مجید و ترانی معزا

## مسائل شریف مترجم

## دو ترجمہ الاعجاز

## یازدہ سورۂ شریف

## پیام تعلیم

ان تمام کتابوں کے لئے کاپتہ حسب ذیل ہے

**الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بازار بلیماران۔ دہلی**

(مطبوعہ آفسٹ پریس، دہلی میں بہتمام بلال احمد زبیری، مطبوعہ چھپکر خود انہوں نے شائع کیا)

# قرآن حکیم کے حقائق و معارف اور شریعت مقدسہ کے موزونیات

## خلف وعید اور افضلیت ملائکہ کی بحث

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۴۸)

ابوجہل عکرمہ عمرو عتبہ علیہ کا مناظرہ

متقدمین میں سے بحث قائل ہوتی ہے کہ کیا کفار کا وعدہ کرنے کے صدق کی بحث کے بعد جہاں تک عقد آیا ہے کہ ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو قائل ہوا ہو کہ ہم وعدہ کا خلاف کریں گے اور ہمارا صدق کی بحث کے بعد جہاں تک عقد آیا ہے کہ ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو قائل ہوا ہو کہ ہم وعدہ کا خلاف کریں گے اور ہمارا صدق

ابوجہل عکرمہ عمرو عتبہ علیہ کا مناظرہ

متقدمین میں سے بحث قائل ہوتی ہے کہ کیا کفار کا وعدہ کرنے کے صدق کی بحث کے بعد جہاں تک عقد آیا ہے کہ ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو قائل ہوا ہو کہ ہم وعدہ کا خلاف کریں گے اور ہمارا صدق

(باقی آئندہ)

(سلسلہ خطبہ جمعہ کا کالم ۵)

خطبہ جمعہ میں استعانت

خطبہ جمعہ میں استعانت

(مرتبہ مفتی صاحب)

کیا خطبہ جمعہ میں کسی نے کچھ پڑھنے کی ہمت کی ہے؟ کیا کسی نے کچھ پڑھنے کی ہمت کی ہے؟

(باقی آئندہ)

## "دین مرزا" اور اسلام

(از حضرت مولانا ابوالقاسم محمد صاحب سہسپوانی)

(۳)

قرآن عزیز

خدا کا کلام کون سی

لیس کمثلہ شیٔ وھو السمیع

البصیر (شوریٰ)

یہ ہے وہ کلام جو خدا کی

ذات و صفات کے

لم یکن لہ کفوا احد (اخلاص)

اس کا کوئی ہمسر نہیں

ذوعجوبہ ہسری

قول مرزا

خدا کے بچے کا

اصبح ولد لہ

(انجام آتھم صفحہ ۲۱)

ہمسر بیٹے سن

(انجام آتھم صفحہ ۲۱)

خدا اور اولاد

خدا کے بچے کا

اصبح ولد لہ

(انجام آتھم صفحہ ۲۱)

ہمسر بیٹے سن

(انجام آتھم صفحہ ۲۱)

(باقی آئندہ)

## ملکت حیدرآباد کی عام اقتصادی معاشرتی و سیاسی قیمتیں

### اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کا عہد مسعود

### سال آئندہ کا میزانیہ اور عام حالات پر تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

سال حال کی اختتامی سلک کی مقدار (۹۷۰۰۰۰۰) لاکھ روپیہ تھی جس میں سے (۱۴۴۰۰۰۰) لاکھ روپیہ قرضہ کے ذریعہ سے فراہم کیا گیا تھا۔ اس طرح سے سلک کی مقدار (۸۵۶۰۰۰۰) لاکھ روپیہ رہ گئی تھی۔ اس میں سے (۱۴۰۰۰۰۰) لاکھ روپیہ کی رقم کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس طرح سے (۷۱۶۰۰۰۰) لاکھ روپیہ کی رقم باقی

# قرآن حکیم کے حقائق و معارف اور شریعت مقدسہ کے رموز و نکات

## خلف وعید اور افضلیت ملائکہ کی بحث

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سے

(۲۶)

ابوعمرو بن علا اور عمرو بن عبید کا مناظرہ

متقدمین میں یہ مسئلہ قابل سوال تھا کہ آیات وعید کی نسبت ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہئے، جو قرآن مجید کے اس ظاہر معنی کے خلاف نہ ہو، جو قرآن کی آیات کا مفہوم سمجھنے میں مخل

# طوفان حوادث

(۱۸)

## گیارھواں باب

انسپکٹر تھانہ گڑھی نے اس کا نذر کے پڑنے کو پکڑ کیا اور کہا "حال قیدیات ! بچے تم سے میں کوئی خاص بات پوچھنی ہوتی (اور کچھ بھی تو اس وقت سے ضرور ہے۔ بعد کو میں کیا خبر ہو کہ کیا شہادت ہو سکتا ہے۔ ناچیں میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔ تم کو اس کے متعلق کچھ علم نہیں

## ڈاکٹر ایس ایم حسین

ایم بی بی ایس (ڈھاکہ) ایف سی پی ایس (کراچی)

امراض جلد و آتشک و سوزاک

مریض صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک اور شام ۵ بجے سے ۷ بجے تک ملیں

۱۴ نیو چڑیا بازار، ڈھاکہ

---

## حکیم عبدالرحمٰن قریشی

مطب و دواخانہ — ۲۲ کٹرہ مہتاب گنج، بنارس

ہر قسم کے بخار، ہاضمہ کی خرابی اور جگر کے امراض کا علاج

مطب صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک

---

## ماسٹر غلام حیدر

ہارمونیم ماسٹر و تعلیم موسیقی

۱۲ نیو چڑیا بازار، ڈھاکہ

---

## ڈاکٹر ایس ایم حسین

ایم بی بی ایس (ڈھاکہ) ایف سی پی ایس (کراچی)

امراض جلد و آتشک و سوزاک

مریض صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک اور شام ۵ بجے سے ۷ بجے تک ملیں

۱۴ نیو چڑیا بازار، ڈھاکہ

---

## حکیم عبدالرحمٰن قریشی

مطب و دواخانہ — ۲۲ کٹرہ مہتاب گنج، بنارس

ہر قسم کے بخار، ہاضمہ کی خرابی اور جگر کے امراض کا علاج

مطب صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک

---

## ماسٹر غلام حیدر

ہارمونیم ماسٹر و تعلیم موسیقی

۱۲ نیو چڑیا بازار، ڈھاکہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ: "الجمیعۃ دہلی"

# Aljamiat
# الجمیعۃ دہلی

ہفت روزہ

(اجرا: جمعیۃ دہلی)

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۹

## جیش کے مورچوں پر اٹلی کی بھاری توپوں نے زبردست گولہ باری کی

### جشیوں نے اپنے وطن کی مدافعت میں جان لڑادی

### جنوبی جیش میں ہولناک جنگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں

### اٹلی کے جہازوں پر بندیاں عائد کردی گئیں

### مولینی نے جیش پر انتداب قائم کرنیکا مطالبہ پیش کردیا

اسمرہ۔ ۱۴ر اکتوبر

جنوبی فلانہ سے جو اطلاعات موصول ہوتی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نہایت خوفناک جنگ جاری ہے جیش میں جشیوں کا نقصان جانی بہت زیادہ ہوا ہے اور مجروحین و مقتولین کی تعداد شمار سے باہر ہے۔

**ہوائی جہازوں کی بمباری** | چار ہوائی جہاز اسمرہ سے پرواز کرکے جنوبی محاذ پر پہنچے اور انہوں نے بمباری کی۔ ان جہازوں کا کافی نقصان ہوا ہے۔

**دست بدست جنگ** | جشیوں نے اٹلی کی فوجوں کا ہر محاذ پر مقابلہ کیا۔ طالبرا میں انہوں نے توپ خانہ پر قبضہ کرلیا۔ اس معرکہ میں دست بدست جنگ ہوئی۔ اٹلی کی فوج کو بھاگنا پڑا۔ اس معرکہ میں ۵۰۰ اطالوی مارے گئے۔ ۱۰۰ جشی شہید ہوئے۔ ۲۰۰ زخمی ہوئے۔ ۱۰۰ جشی گرفتار ہوئے۔ ۱۰ توپیں اور ۱۰۰ مشین گنیں جشیوں کے ہاتھ آئیں۔

**فراسس اور اٹلی کی گفت وشنید** | مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سے اس قدر تو معلوم ہوا ہے کہ یورپ کے تمام سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ یہ جنگ زیادہ دنوں تک نہیں چل سکتی۔ اٹلی کی مالی حالت بہت خراب ہے۔ اس کے پاس روپیہ کی بہت کمی ہے۔ اس لئے اس کو جلد ہی صلح کرنی پڑے گی۔ اس کے علاوہ اٹلی کی فوج کا بہت بڑا حصہ جشیوں کے ہاتھ سے تباہ ہوچکا ہے۔ اس لئے اٹلی کی فوجی طاقت بھی بہت کمزور ہوگئی ہے۔ اس لئے اٹلی کو جلد ہی صلح کرنی پڑے گی۔

**جنگ بندی کی کوشش** | اس کے علاوہ اٹلی کی طرف سے جنگ بندی کی کوشش بھی ہو رہی ہے۔ اس کوشش میں فرانس پیش پیش ہے۔ فرانس کے وزیر خارجہ مسٹر لاوال اس کوشش میں مصروف ہیں۔ وہ اٹلی کے وزیر اعظم مسولینی سے ملے ہیں۔ اور ان کی کوشش ہے کہ جنگ بند ہوجائے۔ اٹلی کی طرف سے بھی اس کی کوشش ہو رہی ہے۔ اٹلی کے وزیر خارجہ کاؤنٹ چیانو نے برطانیہ کے سفیر سے ملاقات کی ہے۔ اور اس سے گفتگو کی ہے۔ اس کے علاوہ اٹلی کے سفیر نے جرمنی کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی ہے۔ اور اس سے گفتگو کی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اٹلی کی طرف سے جنگ بند کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔

**اٹلی کی فوجیں لیبیا بھیجی جارہی ہیں** | اٹلی کی فوجیں لیبیا بھیجی جارہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اٹلی کی فوج کا بہت بڑا حصہ جشیوں کے ہاتھ سے تباہ ہوچکا ہے۔ اس لئے اٹلی کی فوجی طاقت بہت کمزور ہوگئی ہے۔ اس لئے اٹلی کی فوجیں لیبیا سے بلائی جارہی ہیں۔ اور ان کی جگہ پر لیبیا کی فوج بھیجی جارہی ہے۔ اٹلی کی فوجیں لیبیا سے بلائی جارہی ہیں۔ اور ان کی جگہ پر لیبیا کی فوج بھیجی جارہی ہے۔

**اطالوی جہازوں کیلئے رشوتیں** | سویس اخبار لبرٹی نے جنیوا کے ایک اخبار کے حوالہ سے لکھا ہے کہ اطالوی جہازوں کی حفاظت کے لئے انگلستان کی طرف سے رشوتیں دی جارہی ہیں۔ ان جہازوں کی حفاظت کے لئے انگلستان کی طرف سے رشوتیں دی جارہی ہیں۔ ان جہازوں کی حفاظت کے لئے انگلستان کی طرف سے رشوتیں دی جارہی ہیں۔

**خاموش تبلیغ** | ایک قطعہ کے بارے میں معلومات بلک ہندوستانی اقامی حیثیت، اور ہندوستانی کی تعریف۔ بلکہ ہندوستانی کی تعریف۔ بلکہ ہندوستانی کی تعریف۔ بلکہ ہندوستانی کی تعریف۔

**اردو دو ظائف** | طب حانی | علم الاعضاء | علم الاعصاب | علم الاعضاء | علم الاعصاب | علم الاعضاء | علم الاعصاب

# قرآن حکیم کے حقائق و معارف اور شریعت مقدسہ کے رموز و نکات

## فقیری و سرمایہ داری کے درجات اور حیات و وفات مسیح پر بحث

### حضرت شیخ الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۹)

الید العلیا خیر من الید السفلی

اسی قسم کی ایک اور حدیث میں ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ہاتھ کا ذکر فرمایا ہے نیچے کے ہاتھ سے بہتر اوپر کا ہاتھ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو ہاتھ دینے کے کام آتا ہے وہ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ یہ حدیث بھی بہت مشہور ہے اور اس کا مطلب بھی بہت صاف ہے۔ اس میں بھی فقر نہیں ہے۔ وہ سب سے بڑا دولت مند ہے جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرتا ہے۔ اور فقیر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتا۔ اور دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی عظمت نہیں ہے۔ اور اس کے سامنے اپنے کو ذلیل نہیں سمجھتا۔ اور اس کے سامنے اپنے کو ذلیل سمجھنا ہی اصل فقر ہے۔ اور اس کے سامنے اپنے کو ذلیل سمجھنا ہی اصل دولت ہے۔ اور اس کے سامنے اپنے کو ذلیل سمجھنا ہی اصل عزت ہے۔ اور اس کے سامنے اپنے کو ذلیل سمجھنا ہی اصل سرمایہ داری ہے۔ اور اس کے سامنے اپنے کو ذلیل سمجھنا ہی اصل فقیری

سلسلۂ اشاعت

# طوفان حوادث

طوفان حوادث گو ہر طرف مچا ہوا ہے لیکن ہمارا خدا ہے علیحدہ کتابی شکل میں چھپ جانے پر بڑا۔ اب یہ کتاب پورے سیٹ کی صورت میں چھپ چکی ہے اور ہر کہ ومہ کی رسائی کے لئے ہے۔ ۱۵ ۔ ۱۶ صفحات کی ایک ضخیم کتاب ہے جس میں ۱۹۳۵ء کے تمام حوادث کو ایک ہی جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کو خرید کر اپنے پاس رکھے۔ ۱۹۳۵ء کے حوادث کا ایک مکمل ریکارڈ ہے۔ ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کو خرید کر اپنے پاس رکھے۔ ۱۹۳۵ء کے حوادث کا ایک مکمل ریکارڈ ہے۔

"طوفان حوادث" کے گیارہ ابواب اکٹھے ہو کر اب ایک ضخیم کتاب کی صورت میں پیش کئے گئے ہیں۔ ان آخری ابواب میں ان تمام واقعات کو مختصر طور پر جمع کر دیا گیا ہے جو طوفان حوادث میں اتحاد سے نا قابل عبور خلیج بنانے پر تلی ہوئی تھیں۔ یہ ہیں شاہ سعود کی غیر ضروری تعریف سے قائل کا اس طرح چھڑ جانا، کانگریس کا ترکی کو مبارکباد دینا، ترکی سے کمال پاشا کی ذات پر کوئی تنقید نہیں ہونے دینا۔ اور یہی حال کانگریس کا ہے۔ قائل سمجھئے کہ یہ ہیں وہ "خرابیاں" جو کل کی ذات پر کوئی تنقید نہیں ہونے دینا۔ اور یہی حال کانگریس کا ہے۔ قائل سمجھئے کہ یہ ہیں وہ "خرابیاں" جو کل کی ذات پر کوئی تنقید نہیں ہونے دینا۔ اور یہی حال کانگریس کا ہے۔

یہ تھوڑے سے اشارے ہیں جن سے ظاہر ہے کہ طوفان حوادث کی کتابی شکل میں کیا کچھ اہمیت ہے۔ ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کو خرید کر اپنے پاس رکھے۔ ۱۹۳۵ء کے حوادث کا ایک مکمل ریکارڈ ہے۔ ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کو خرید کر اپنے پاس رکھے۔ ۱۹۳۵ء کے حوادث کا ایک مکمل ریکارڈ ہے۔

کتاب کی قیمت صرف ۴ عدد روپیہ رکھی گئی ہے۔ محصول ڈاک وغیرہ کے اضافہ کے دوران میں یہ قیمت بھی بڑھ جائے گی۔ اس لئے جلد سے جلد آرڈر بھیجنا چاہئے۔ کل ۵۰ کاپیاں چھپی تھیں طوفان حوادث کا پہلا ایڈیشن ہے۔ آخری ۵ کاپیاں باقی رہ گئی ہیں۔ جو حضرات کتاب حاصل کرنا چاہیں وہ جلد ہی اپنے آرڈر سے ہمیں مطلع فرما دیں۔ ورنہ یہ کاپیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔ طوفان حوادث کی کتابی شکل میں چھپ جانے کے بعد اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کو خرید کر اپنے پاس رکھے۔ ۱۹۳۵ء کے حوادث کا ایک مکمل ریکارڈ ہے۔ ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کو خرید کر اپنے پاس رکھے۔ ۱۹۳۵ء کے حوادث کا ایک مکمل ریکارڈ ہے۔

# کارروائی مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ

منعقدہ ۱۶ و ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۵ء

(زیر صدارت حضرت مولانا طیب الدین عبدالودود صاحب مدظلہ)

۱۔ مولانا حفاظت اللہ صاحب۔ سپہ سالار ریاض الصلوٰۃ صاحب مولانا کریم اللہ صاحب۔

۲۔ مولانا عبدالعلی صاحب۔ مولانا عبدالحامد صاحب۔ مولانا ظہور الحسن صاحب۔ مولانا عبدالحق صاحب۔ مولانا عبدالحفیظ صاحب۔ مولانا عبدالحمید صاحب۔ مولانا عبدالحکیم صاحب۔ مولانا عبدالحلیم

# Kalzana

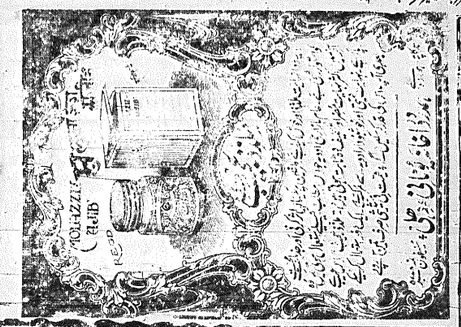

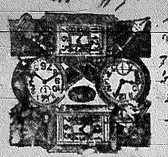

## الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

### مذہبی کتابیں

**صحیح بخاری** سنہ ۱۹۲۵ء کی مطبوعہ تجارتی شرح جو مجتہدانہ بریس کی مطبوعہ سے بہتر ہے اور بیگھ کا غذ سے اور عربی کے ٹائپ تاج کل مطبوع ہو رہے ہیں اس کی چند جلدیں چار سے لیکر دس جلد باقی ہیں۔ مترجم اردو شرح پر مبسوط حواشی لکھے گئے ہیں۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔ تقطیع بڑی ہے۔ حصہ نظم کرنے والے دیکھ سکتے ہیں۔ قیمت فی جلد کل ۶ جلد ۱۲۰ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

**ترجمان القرآن** قرآن حکیم کے مطالب اردو زبان میں اپنے خاص انداز تحریر کے ساتھ تفہیم فرمائے ہیں اور اردو میں سورۃ یوسف کی مفصل و مکمل تفسیر ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**الجمال الاکمال** میں ایک جامع ترین تصنیف ہے جسے حافظ محمد سلیمان سلطان مسلم ریاسی نے تیار و شیخ الہند کے حواشی سے مزین فرمایا ہے۔ اس میں مستند و مسلم حالات و واقعات بیان کئے ہیں۔ ضخامت ۱۲۰۰ صفحات ہے۔ قیمت مجلد ۱۲ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

**تقریر مسیح** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۷ء جو آپ نے اپنے مکان پر فرمائی تھی۔ اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۵ء کی بھی شامل ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**احباب پڑھیں** کو ہم نے ۱۹۳۴ء میں شائع کیا تھا۔ اس کے ۱۲ صفحات ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**مذاکرہ علماء** مذاکرہ جو شہر جھنگ میں ۱۹۱۴ء میں ہوا تھا۔ اس میں مسیحی پادریوں کے ساتھ مسئلہ حیات و ممات مسیح پر بحث ہوئی تھی۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**مذاکرۃ الصلحا** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ہے۔ اس میں آپ نے اپنے دعاوی کے متعلق اپنے ایک مخلص دوست کے سوالات کے جوابات لکھے ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**خواتین اندلس** ۱۰۴ صفحہ سائز ۲۰×۳۰ کا ایک دلچسپ ناول ہے۔ اس میں اندلس کی مسلمان حکومت کے زمانہ میں مسیحی مصنفین نے مسلمان خواتین کی بہادری، عفت اور پاکدامنی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کا خلاصہ درج کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**رسول کی دعائیں** کی تصنیف میں ان تمام دعاؤں کو جمع کیا گیا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع اور مختلف اوقات میں فرمائی ہیں۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ترجمہ اور ضروری تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**خواتین اندلس** حصہ دوم۔ یہ بھی ناول ہے اور اس میں اندلس کی مسلمان خواتین کی بہادری، عفت اور پاکدامنی کے متعلق مسیحی مصنفین نے جو کچھ لکھا ہے اس کا خلاصہ درج کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**علامہ اشد الخیری کی تصنیفات**

| | | | |
|---|---|---|---|
| جہات کاملہ | قیمت ۱۲ | جام قدمت | قیمت ۱۲ |
| صبح زندگی | قیمت ۱۲ | منازل السائرہ | قیمت ۱۲ |
| شام زندگی | قیمت ۱۲ | سمرا کا چاند | قیمت ۱۲ |
| شب زندگی | قیمت ۱۲ | عندلیب شباں | قیمت ۱۲ |
| شب دوشیزگی | قیمت ۱۲ | | |

**دعائے مقبول** دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ مقبول ہونے کی شرائط بیان کی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان دعاؤں کی تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**اسلامی عقائد احکام** اور **اسلامی تاریخ** حصہ اول و دوم۔ یہ دونوں کتابیں مدرسہ احمدیہ کے نصاب میں شامل ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**تاریخ المشاہیر** یورپ کی تاریخ کی تصنیف ہے جس میں یورپ کے اکثر و مشاہیر کے حالات درج ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**فتوحات شرقیہ** حصہ اول و دوم۔ یہ دونوں حصے ایک ہی جلد میں ہیں۔ اس میں اسلام کے ابتدائی زمانہ کی فتوحات کا ذکر ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**العین** حصہ اول و دوم۔ یہ دونوں حصے ایک ہی جلد میں ہیں۔ اس میں اسلام کے ابتدائی زمانہ کی فتوحات کا ذکر ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**العین** حصہ سوم۔ اس میں اسلام کے ابتدائی زمانہ کی فتوحات کا ذکر ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**تقریر مسیح** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۷ء جو آپ نے اپنے مکان پر فرمائی تھی۔ اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۵ء کی بھی شامل ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**احباب پڑھیں** کو ہم نے ۱۹۳۴ء میں شائع کیا تھا۔ اس کے ۱۲ صفحات ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**مذاکرۃ الصلحا** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ہے۔ اس میں آپ نے اپنے ایک مخلص دوست کے سوالات کے جوابات لکھے ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**خواتین اندلس** ۱۰۴ صفحہ سائز ۲۰×۳۰ کا ایک دلچسپ ناول ہے۔ اس میں اندلس کی مسلمان حکومت کے زمانہ میں مسیحی مصنفین نے مسلمان خواتین کی بہادری، عفت اور پاکدامنی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کا خلاصہ درج کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**رسول کی دعائیں** کی تصنیف میں ان تمام دعاؤں کو جمع کیا گیا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع اور مختلف اوقات میں فرمائی ہیں۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ترجمہ اور ضروری تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**دعائے مقبول** دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ مقبول ہونے کی شرائط بیان کی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان دعاؤں کی تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**اسلامی عقائد احکام** اور **اسلامی تاریخ** حصہ اول و دوم۔ یہ دونوں کتابیں مدرسہ احمدیہ کے نصاب میں شامل ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**تاریخ المشاہیر** یورپ کی تاریخ کی تصنیف ہے جس میں یورپ کے اکثر و مشاہیر کے حالات درج ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

**فتوحات شرقیہ

# جنگ جدید میں سب سے پہلی گھمسان کی لڑائی جس میں بہت سے آدمی ہلاک ہوگئے

## اٹلی کی افواج حبش میں آگے بڑھتی ہوئی چلی جارہی ہیں

## بڑے بڑے مدبّروں کو ثروت ستانی سے توڑنے کی کوششیں

## ہندوستان کی تجارت پر جنگ کے اثرات

### جنوبی ہند میں کام ختم ہوگیا

لندن ۳ نومبر۔ سٹاک ایکسچینج کے حالات بتاتے ہیں کہ جنوبی ہند کے تاجر اب واپس آگئے ہیں اور وہ اپنے گھروں کو لوٹ گئے ہیں۔ جنوبی ہند سے ہندوستان کی تجارت کو بڑی تقویت ملتی تھی۔ اب وہاں کا کام ختم ہوگیا ہے۔

### ایک لاکھ پچاس ہزار فوج

حبش کی فوجیں اطالوی طاقت پر شدید حملے کر رہی ہیں۔ مختلف محاذوں پر گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ اطالوی فوج کے اعلیٰ افسر کہتے ہیں کہ ہم نے ایک لاکھ پچاس ہزار فوج حبش میں جمع کر لی ہے۔ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔

### شہنشاہ حبش کا عزم

شہنشاہ حبش نے اپنے ملکوں کے افسروں کو مخاطب کیا ہے۔ جنہیں پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم اطالوی فوج کے ساتھ ایک ایک انچ زمین کے لئے لڑیں گے۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کریں گے۔ ہم اپنے ملک کو غلام نہیں بننے دیں گے۔

### اٹلی کی فتوحات

۲۸ نومبر کو جبوتی۔ فالوکی و حبیلی مشرقی محاذ پر فتح کر لی گئیں۔ پھر جارہی ہے۔ ۲۹ نومبر کو دیرہ۔ اضافیات وغیرہ کے علاوہ ۲۰ ٹینک بھی قبضہ میں آئے۔ دوسری خبر کے مطابق ۳۰ نومبر کو دیرہ۔ چرچرا۔ گلدیسا۔ گلدیسا۔

# حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی انتہائی مادی و تنظیمی کاوش

## ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعوی کی مؤثر تردید

### تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہو گئے

(۳)

(۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۲۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۳۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۴۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۵۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۶۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۷۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۸۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۹۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۰۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۱۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۲۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۳۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۴۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۵۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۲) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۳) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۴) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۵) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۶) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۷) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۸) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۶۹) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۷۰) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم بنام مولانا حفظ الرحمن صاحب مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

(۱۷۱) مصدقہ مکتوب مولانا حسین احمد صاحب م

# الجمعیۃ Aljamiat دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔یوم جمعہ ۴ شعبان المعظم ۱۳۵۴ ہجری۔مطابق یکم نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۱


## اٹلی کی فوجیں اب آگے بڑھنے سے روک دی گئیں

### شمالی محاذ پر افواج کی نقل و حرکت بند ہے

### ادیس ابابا کی خبریں حبشیوں کے حق میں مید افزا ہیں

### جنوب کی طرف سے ہوائی گولے برسائے جارہے ہیں

### شہنشاہ حبش اپنے مقاماتِ مطمئن ہیں

### سامانِ خوراک کی کوئی کمی نہیں ہے

ادیس ابابا ۳۰ اکتوبر

توقعات کے بالکل خلاف ابھی تک کوئی بھی بڑے پیمانہ کی جنگ نہیں ہوئی ہے۔

جنرل راس سمپسن نے جو ۲۴ گھنٹے قبل ادیس ابابا سے روانہ ہوئے تھے آج ۳۰ اکتوبر کو ڈیسی پہنچ گئے۔ ڈیسی ادیس ابابا سے ۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ان کے ساتھ ۱۰۰ موٹر لاریوں کا قافلہ ہے۔ ان کے ساتھ ۱۰۰ سپاہی بھی ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰۰ سپاہی اور ۱۰۰ موٹر لاریوں کا قافلہ ۲۴ گھنٹے بعد روانہ ہوا ہے۔

ڈیسی سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیسی ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیسی سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر کومبولچا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ کومبولچا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۲۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۳۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۴۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۵۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۶۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۷۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۸۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۹۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۰۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۱۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۲۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۳۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۴۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۵۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۶۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۸۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۷۹۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۰۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۱۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۲۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر حرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۳۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ حرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوسا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۴۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہوسا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہرر ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۵۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہرر سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جیجیگا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۶۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جیجیگا سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر دیرداوا ہے۔ یہ مقام ادیس ابابا سے ۱۸۷۶۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ دیرداوا سے 

# انسان کے لئے موت اللہ رب العزت کا احسان عظیم ہے

## شادی اور غمی کے مراسم میں تطابق و تشابہ

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۱)

### ایک دولتمند کا واقعہ

میرے ایک دوست اللہ بخشے بڑا پیسہ رکھتے تھے۔ بڑے دین دار، نیک، خوش اخلاق، ملنسار اور خوش پوش تھے۔ وضع ایسی بنا رکھی تھی کہ اچھے اچھے رئیس ان کے پاؤں کی جوتی بننے کو اپنا سوبھاگ سمجھتے تھے۔ ایک دن اسی کے ہم مزاج دوستوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ ہنسی مذاق کی باتیں ہو رہی تھیں۔ ایک صاحب نے کہا کہ بھائی! ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا جنازہ بڑی شان سے نکلے۔ بڑے بڑے لوگ اس میں شریک ہوں۔ بہت سے آدمی کاندھا دیں۔ بہت سے لوگ نماز جنازہ پڑھیں۔ بہت سے لوگ قبر پر مٹی ڈالیں۔ بہت سے لوگ فاتحہ پڑھیں۔ بہت سے لوگ ایصال ثواب کریں۔ بہت سے لوگ قبر پر پھول چڑھائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر چادر چڑھائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر عطر چھڑکیں۔ بہت سے لوگ قبر پر اگربتی جلائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر دعا کریں۔ بہت سے لوگ قبر پر رقت کریں۔ بہت سے لوگ قبر پر آنسو بہائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ اٹھائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر سر جھکائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر سجدہ کریں۔ بہت سے لوگ قبر پر ماتھا ٹیکیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ناک رگڑیں۔ بہت سے لوگ قبر پر منہ رگڑیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ رگڑیں۔ بہت سے لوگ قبر پر پیشانی رگڑیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ ملیں۔ بہت سے لوگ قبر پر منہ ملیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ پھیریں۔ بہت سے لوگ قبر پر منہ پھیریں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ پھیلائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ باندھیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ جوڑیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ ٹیکیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ رکھیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ ہلائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ مارتے ہوئے جائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ ملتے ہوئے جائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے جائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ چھوڑتے ہوئے جائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ چھڑکتے ہوئے جائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ جھاڑتے ہوئے جائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ جھٹکتے ہوئے جائیں۔ بہت سے لوگ قبر پر ہاتھ جھل

# جنگ حبش کے تین دن

## شدید حملے۔ زبردست لڑائیاں اور تباہ کن گولہ باری

ادیس ابابا کا دعویٰ ہے کہ اطالوی علاقہ کے ۲۰ میل اندر تک پہنچ گئے ہیں

۲۶ اکتوبر

صبح سے مطلع صاف ہونے کی وجہ سے اطالوی ہوائی جہازوں کی مزاحمت کمزور ہو گئی ہے۔ اس لئے ان کو حبشی علاقہ پر بمباری کرنے کا موقع مل گیا ہے۔ اطالوی ہوائی جہازوں نے شہنشاہ کے دارالسلطنت ایکسوم پر بھی بمباری کی ہے۔ اس کے بعد وہ ایکسوم سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ایک اور شہر ادگری پر پہنچے۔ وہاں انہوں نے بم برسائے۔ اس کے بعد وہ ایکسوم واپس آ گئے۔ اس کے بعد وہ ایکسوم سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ایک اور شہر ادگری پر پہنچے۔ وہاں انہوں نے بم برسائے۔ اس کے بعد وہ ایکسوم واپس آ گئے۔

ادیس ابابا کا دعویٰ ہے کہ اطالوی علاقہ کے ۲۰ میل اندر تک پہنچ گئے ہیں۔ (رائٹر)

ادیس ابابا کی خبر ہے کہ حبشی سپہ سالار نے شہنشاہ کے بھائی کو اطالوی علاقہ کو فتح کرنے کے لئے روانہ کیا ہے

# حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی پر نہایت ہتک آمیز حملہ

## ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعوی کی مؤثر تردید

## تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہوگئے

(۳)

دوسرے اعتراض کا جواب

اسی اعتراض میں پہلی کہا گیا ہے کہ رنگ رلیاں منائے۔ یہ بھی ظرف کے اتفاق سے ہوا ہے ورنہ ۱۲ دن تک مختلف مقامات پر جلسے ہوتے رہے اور ہر جلسہ میں ۲ گھنٹہ سے کم تقریر نہیں ہوئی۔ ۱۲ دن میں ۲۴ گھنٹہ ہوتے ہیں اور ۲۴ گھنٹہ میں ۲ گھنٹہ کا وقت کتنا ہوتا ہے۔ خارج کے اتفاقات یعنی بیماری اور بعض دیگر مجالس میں عدم شرکت کی وجہ سے اگر کسی کو یہ موقع مل گیا تو اس کو رنگ رلیاں منانا کہنا سراسر ظلم ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔ مگر ایسا کوئی شخص نہ ہے نہ ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔ مگر ایسا کوئی شخص نہ ہے نہ ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔

تیسرے اعتراض کا جواب

اسی اعتراض کے آخر میں کہا گیا ہے کہ ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی ۱۲ دن کے لئے ہوٹل میں قیام کیا۔ یہ بھی ظرف کے اتفاق سے ہوا ہے ورنہ ۱۲ دن میں ۲۴ گھنٹہ ہوتے ہیں اور ۲۴ گھنٹہ میں ۲ گھنٹہ کا وقت کتنا ہوتا ہے۔ خارج کے اتفاقات یعنی بیماری اور بعض دیگر مجالس میں عدم شرکت کی وجہ سے اگر کسی کو یہ موقع مل گیا تو اس کو رنگ رلیاں منانا کہنا سراسر ظلم ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔ مگر ایسا کوئی شخص نہ ہے نہ ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔

(۴) یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہوٹل میں قیام کیا۔ یہ بھی ظرف کے اتفاق سے ہوا ہے ورنہ ۱۲ دن میں ۲۴ گھنٹہ ہوتے ہیں اور ۲۴ گھنٹہ میں ۲ گھنٹہ کا وقت کتنا ہوتا ہے۔ خارج کے اتفاقات یعنی بیماری اور بعض دیگر مجالس میں عدم شرکت کی وجہ سے اگر کسی کو یہ موقع مل گیا تو اس کو رنگ رلیاں منانا کہنا سراسر ظلم ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔ مگر ایسا کوئی شخص نہ ہے نہ ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔

(۵) یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہوٹل میں قیام کیا۔ یہ بھی ظرف کے اتفاق سے ہوا ہے ورنہ ۱۲ دن میں ۲۴ گھنٹہ ہوتے ہیں اور ۲۴ گھنٹہ میں ۲ گھنٹہ کا وقت کتنا ہوتا ہے۔ خارج کے اتفاقات یعنی بیماری اور بعض دیگر مجالس میں عدم شرکت کی وجہ سے اگر کسی کو یہ موقع مل گیا تو اس کو رنگ رلیاں منانا کہنا سراسر ظلم ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔ مگر ایسا کوئی شخص نہ ہے نہ ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ان ۱۲ دن میں کسی خدمت پر مامور کیا گیا ہو اور وہ اس کو چھوڑ کر رنگ رلیاں منانے لگا ہو تو اس کا الزام بیشک صحیح ہوگا۔

## ابنائے قدیم دار العلوم دیوبند

انجمن ابنائے قدیم دار العلوم دیوبند دفتر ابنائے قدیم دار العلوم بجنور (یو پی) کے کارکن مولوی عثمان علی صاحب اور مولوی محمد ظفر انجمن کے مسلمات میں جو اہم کام کر رہی ہے اس کی اطلاع ہر فرد کو ہونی چاہئے۔ انجمن ابنائے قدیم دار العلوم کی ۱۹۳۶ء کی سالانہ کانفرنس کے موقع پر

# الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔یوم سہ شنبہ ۸ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری۔مطابق ۵ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۲

جمعہ ۲۰ شعبان ۱۳۵۴ھ مطابق ۸ نومبر ۱۹۳۵ء

جنوری ۱۹۳۶ء

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"


## اٹلی کے لئے ۱۸ نومبر کا دن تباہی کا پیش خیمہ ہوگا

### اقتصادی تعزیرات نافذ کرنے کیلئے تاریخ کا تقرر

### جنگ کے ملک میں داخل ہو کر اٹلی کی فوجیں بری طرح پھنس جائینگی

### موجودہ جنگ میں برطانیہ کا طرز عمل

لندن ۴ نومبر

آج سہ پہر کے وقت جمعیۃ اقوام کی مقرر کردہ کمیٹی نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کر دیا کہ ۱۸ نومبر سے اٹلی کے خلاف تعزیری تدابیر کا نفاذ کر دیا جائے گا۔ حضرت چرچل کی رائے ہے کہ اس کے بعد اٹلی کو تیل کی برآمد بند کر دینے کی دھمکی دی جائے۔ اس کے بعد بھی اگر اٹلی نہ مانے تو اس کے ساحلی مقامات پر بمباری کی جائے۔ اس کے بعد بھی اگر اٹلی نہ مانے تو اس کے ساحلی مقامات پر بمباری کی جائے۔ اس کے بعد بھی اگر اٹلی نہ مانے تو اس کے ساحلی مقامات پر بمباری کی جائے۔

ورین ٹائمز، راس گرگ، ایٹلی دوسری سیمون سے ملے ملائے شہد ہے جس کے چھتے پیدا کرنے والے ہیں۔ اور جیسے کہ اٹلی سے ۱۵ ہزار میل کے فاصلے پر ہے۔ اور جیسے کہ اٹلی سے ۱۵ ہزار میل کے فاصلے پر ہے۔

### حبش کی حکمت عملی کیا ہے

### اٹلی کو ملک کے اندر آنے دیا جائے

لندن ۴ نومبر (خبر ایجنسی) ٹائمز کا نامہ نگار عظیم ڈیرین نے ظواہر کے جنرل ورن سے آج کچھ عرصہ ہوا ملاقات کی تھی۔ جنرل ورن نے کہا تھا کہ حبش کے متعلق ایک بیان دیا تھا۔ اس بیان میں انہوں نے فرمایا تھا کہ اطالیوں کو جلدی معلوم ہو جائے گا کہ ان کا روپیہ کتنی زبردست مشکلات اور رخنوں میں ہے۔ آپ نے اس بیان پر اظہار اطمینان کیا کہ ابھی تک اتفاق سے حبشی لوگ ان کی جوکیوں سے ہٹ رہے ہیں جنہیں کی یالیسی یہ ہے کہ اٹلی کو فوج کو ملک کے اندر داخل ہونے دیا جائے لیکن جیسے جیسے وہ بڑھتے جائیں گے ان کی لائن زیادہ طویل ہوتی جائیں گی۔ جن کی حفاظت کرنا ان کے ذمہ لشکر ہوگا۔ جنرل اس وقت تک حملہ نہیں کریں گے جب تک کہ مشن اپنے کام سے فارغ نہ ہو جائے۔ آپ نے کہا کہ ایک نقص یہ ہے کہ اطالوی عیسائی ابیانک ہر گز نہیں ہیں ہو سکتے۔

### چین کے وزیر اعظم پر حملہ کی تفتیش

نانکنگ ۴ نومبر

پیپنگ کے دیوان عظمیٰ و انگیو چنگ وی پر جو قاتلانہ حملہ کل ہوا تھا اس کے سلسلہ میں ۳ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ سرکاری رپورٹ پر خیال کیا جاتا ہے کہ یہ حملہ شورش کی سازش کا نتیجہ تھا۔

سن فینگ سن چینی وزیر اعظم نے جاپانی سفیر سے ملاقات کی۔ جاپانی سفارت خانہ نے تردید کی ہے۔

### مسلمانان لاہور کا عظیم الشان جلسہ

### حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ

لاہور ۴ نومبر (خبر ایجنسی) مسلمانان لاہور کا عظیم الشان جلسہ مسجد شہید گنج کے صحن میں ہوا۔ جس میں ۲۰ ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔ جلسہ میں حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ مسجد شہید گنج کو مسلمانوں کے حوالہ کر دیا جائے۔ جلسہ میں ۳ قرار دادیں پاس کی گئیں۔ جن میں حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ مسجد شہید گنج کو مسلمانوں کے حوالہ کر دیا جائے۔ اور اس کے لئے ایک قانون پاس کیا جائے۔ جلسہ میں ۲۰ ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔

### دہلی میں زلزلہ

دہلی کم نومبر کو ۵ بجکر ۵ منٹ پر دہلی میں زلزلہ کا خفیف جھٹکا محسوس ہوا۔

### دہلی میں پھلوں پر چنگی

دہلی ۴ نومبر (خبر ایجنسی) دہلی میونسپل کمیٹی نے دہلی میں پھلوں کی درآمد پر ۱۰ فیصدی ٹیکس لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دہلی میونسپل کمیٹی کے اس فیصلہ کے خلاف دہلی کے پھل فروشوں نے ہڑتال کر دی ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے پھلوں کی قیمتیں بہت بڑھ گئی ہیں۔

### جمعیۃ علمائے ہند کی اپیل

جمعیۃ علمائے ہند کی طرف سے ملک کے تمام اخبارات کو اطلاع دی گئی ہے کہ ۱۰ نومبر سے ۱۷ نومبر تک ہفتہ وار "ہفتہ جمعیۃ علمائے ہند" منایا جائے گا۔ اس ہفتہ میں جمعیۃ علمائے ہند کے مقاصد اور اس کی خدمات کو ملک کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اس ہفتہ کے منانے کی تاریخ ۱۰ نومبر سے ۱۷ نومبر تک مقرر کی گئی ہے۔

### حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

آج ۴ نومبر بروز اتوار عید گاہ حنفیہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدظلہ ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدظلہ ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے چوک فلارش گنج میں بعد نماز ظہر وعظ فرمایا۔ اس وعظ میں حضرت مولانا نے مسلمانوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ اور بتایا کہ مسلمانوں کی ترقی کا راز کیا ہے۔ اور مسلمانوں کی تنزلی کے اسباب کیا ہیں۔ اور مسلمانوں کو کس طرح ترقی کرنی چاہیئے۔ اور کس طرح وہ اپنی کھوئی ہوئی عظمت کو پھر حاصل کر سکتے ہیں۔ اور کس طرح وہ اپنی کھوئی ہوئی عظمت کو پھر حاصل کر سکتے ہیں۔

### جنیوا کی کارروائیاں

#### تعزیری تدابیر کا نفاذ

جنیوا ۴ نومبر (خبر ایجنسی) جنیوا کی سب کمیٹی نے مطالبہ کی ہے کہ تعزیری تدبیروں پر عملدرآمد کرنے کے لئے ۱۸ نومبر مقرر کی جائے گی۔

ادھر جنیوا میں یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ اٹلی کے خلاف جلد از جلد تعزیری پابندیاں لگا دی جائیں۔ اٹلی نے تعزیری پابندیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری تیاری کر لی ہے۔ اہل اٹلی نے پورا یقین ظاہر کیا ہے کہ جنگ کی وجہ سے سامنے آنے والی مشکلات پر وہ قابو پا لیں گے۔ اٹلی کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اٹلی کے پاس ۱۲ ماہ کا غلہ موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو غلہ کی طرف سے کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس کوئلہ کا بھی کافی ذخیرہ موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو کوئلہ کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس لوہا بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو لوہا کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس تیل کی بھی کافی مقدار موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو تیل کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس کپڑا بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو کپڑا کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس روئی بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو روئی کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس اون بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو اون کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس چمڑا بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو چمڑا کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس کاغذ بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو کاغذ کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس چینی بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو چینی کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس چائے بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو چائے کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس کافی بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو کافی کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس کوکو بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو کوکو کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس کوکا بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو کوکا کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس کوکین بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو کوکین کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ اٹلی کے پاس کوکین بھی کافی مقدار میں موجود ہے۔ اس لئے اٹلی کو کوکین کی طرف سے بھی کوئی فکر نہیں ہے۔

### معاصرین کے افکار و آرا

کوئی فرد بشر یا علمائے ہند کا اجتماع، اس میں شریک ہونے والے متحدہ علماء علمائے دیوبند کے علاوہ تمام

# انسان کے لئے موت اللہ رب العزت کا احسان عظیم ہے

## شادی اور غمی کے مراسم میں تطابق وتشابہ

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۳)

### جنازے کی نماز میں دعا

دعا کی جو صفت بیان کرتے ہیں تو اول اپنے کو اپنے پاس رکھتا ہے اپنے کو بیان کرتا ہے پہلے ہے اور تو ہے بعد کو۔ اور اگر ہم عرض کرتے ہیں کہ تو ہے تو ہم کو کیا فائدہ ہوا جب تک ہم اپنے کو نہ پہچانیں کہ ہم کیا ہیں اور کیا ہونا چاہئے۔ اور ہم کیا ہیں اور کیا ہونا چاہئے۔ اور ہم کیا ہیں اور کیا ہونا چاہئے۔ اور

# جنگ حبش کے تین دن

## حبشی افواج کی شکستیں اور اٹلی کے حملے

۳۰ نومبر

اسمرہ کی اطلاع مطبوعہ ۲۸ نومبر جمال ہے ظاہر ہوتا ہے کہ حبشہ کی مرکزی فوج نے حملہ کر دیا ہے۔ پہلے دن کی خونریزی کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ حبشی فوج نے اپنے سامنے اطالوی فوج کا جو مقدم دستہ پایا اسے کچل ڈالا۔ اس کے بعد اطالوی فوج کا جو مقدم دستہ پایا اسے کچل ڈالا۔ اس کے بعد اطالوی فوج کا جو مقدم دستہ پایا اسے کچل ڈالا۔ اس کے بعد اطالوی فوج کا جو مقدم دستہ پایا اسے کچل ڈالا۔

اسمرہ کی اطلاع مطبوعہ ۲۸ نومبر جمال ہے ظاہر ہوتا ہے کہ حبشہ کی مرکزی فوج نے حملہ کر دیا ہے۔ پہلے دن کی خونریزی کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ حبشی فوج نے اپنے سامنے اطالوی فوج کا جو مقدم دستہ پایا اسے کچل ڈالا۔ اس کے بعد اطالوی فوج کا جو مقدم دستہ پایا اسے کچل ڈالا۔ اس کے بعد اطالوی فوج کا جو مقدم دستہ پایا اسے کچل ڈالا۔

## بین الاقوامی لیانیات کا نقشہ

## اٹلی کے خلاف تعزیرات اور روس یورپ کی سیاسی چالیں

## آگرہ میں پولیس پر گولی چل گئی

## پولیس انسپکٹر زخمی ہو گیا

## کانپور کی مفروضہ "جبر بٹڈ" جمعیۃ العلماء کا رجعت پسند انہ فیصلہ

## راولپنڈی کانفرنس کی طے شدہ حکمت عملی سے گریز

## زعیم سرحد مولانا محمد عبدالسلام صاحب کا بیان

## ہائیکورٹ میں عبدالستار کا مقدمہ

## قتل کے الزام سے برأت

## ایک سب انسپکٹر کا قتل

## ۴۶ دیہاتیوں پر مقدمہ

## شہید گنج کے نواحی علاقہ میں قتل

## ایک مسلمان کی لغزش

## موضع ٹن کے فساد کی تفصیلات

## سکھوں کی چیرہ دستیاں

## عبدالغفور بھی بری کر دیا گیا

## ہائی کورٹ کا فیصلہ

## مجلس اتحاد ملت اور ترکوں کا اجلاس عام

## بدلیوں کے فیصلہ سے اظہار بیزاری

## میں ہندوؤں سے متنفر اور مایوس ہو گیا ہوں

## سکرٹری ہما بسبھا کو ڈاکٹر امید کا جواب

## دنیائے اسلام کی جدید آبادی

## جمعیۃ اقوام کے اعداد و شمار

## یورپی ہند و سبھا کے صدر عدم اعتماد

## چین میں زبردست سیلاب

## پچپن لاکھ آدمی بے خانماں

## دہلی میں حادثات

## مسجد شہید گنج کے متعلق دیوانی دعویٰ

## حضرت کاکوشاہ کے مزار اور مسجد شہید گنج کو کس طرح منہدم کیا گیا

## نینی تال میں کانگریس کی شاندار فتح

## نوشستوں میں سے سات پر قبضہ

## وزیر اعظم چین پر ایک اخبار نویس کا حملہ

## گولی چلانے والا ہلاک کر دیا گیا

## شمس الہدیٰ کو پناہ دینے کا مقدمہ

## استغاثہ کی شہادت

## بمبئی میں ہنگامی قانون کی کارفرمائی

## ساوتری

## امریکہ میں زلزلہ

## نیویارک میں دہشت کے آثار

## نورانی قرآن مجید معرا


## ترکی پارلیمنٹ کا اجلاس

## ایک ساہوکار کے مکانیس مسلح ڈاکہ

## دو آدمی شدید مجروح چھین کر لیجانے کی کوشش ناکام

# حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی پر تہمات وبہتانات کی بارش

## ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعوی کی موثر تردید

## تلبیس وتدلیس اور کذب ودروغ کے تمام پردے چاک ہوگئے

(۴)

**دفعہ ثمانی اور اس کا جواب**

(۱) اس دفعہ میں مذکور مقاصد اور حالیہ موصوف نے پیش ہی کردہ اعتراضوں کو دیکھ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی گفتنی یہ ہے کہ یہ اعتراض کی خوبیاں ہیں۔ صرف یہ جدید اعتراض ہی نہیں بلکہ ان کی تحریری یا زبانی اجازت سفر کے وقت سفی دیگر مدرسین کا بھی ضروری ہوتا ہے۔

(۲) اتفاق اور اس کی وجوہ میں مدرسین بیرونجات کی اجازت تحریری یا زبانی دارالعلوم سے غائب نہیں ہوسکتے تھے یہی طریقہ زمانہ قدیم سے چلا آتا تھا۔ اسال یعنی ۱۳۵۴ھ میں بھی صاحب نے یہ حرکت نہ کی تو مولانا حبیب الرحمن صاحب نے مدرسین کو بلا کر اس کی تشریح کی اور رمضان المبارک میں سطے کرا کر مدرسوں پر واضح کردی کہ اسال اسباق نصف شوال سے شروع ہوجائیں گے اور ۱۰ ذیقعدہ میں متواتر سبق شروع ہوجائیں گے اور ۱۰ ذی الحجہ کو تعطیل ہوگی۔ چنانچہ یہی شروط میں وقف (۱) کا مقتضی یہ تھا کہ وقت شروع اسباق تک ماہ شوال میں حاضر ہوجاتا۔ اس لئے جب بھی کوئی مدرس بغیر اطلاع کے ۱۵ شوال تک نہ آئے اس کا ناغہ لکھا جاوے گا۔ اور اطلاع کی صورت میں جیسی اجازت ہوگی اس کے موافق عمل ہوگا۔ اس کے بعد کوئی مدرس بغیر اطلاع کے ۱۵ شوال کے بعد آئے تو اس کے ناغہ کا مطالبہ نہیں ہوسکتا۔ اس کے بعد کوئی مدرس بغیر اطلاع کے ۱۵ شوال کے بعد آئے تو اس کے ناغہ کا مطالبہ نہیں ہوسکتا۔ اس کے بعد کوئی مدرس بغیر اطلاع کے ۱۵ شوال کے بعد آئے تو اس کے ناغہ کا مطالبہ نہیں ہوسکتا۔

(۳) ۱۵ شوال ۱۳۵۴ھ کو حاضری ۱۵ مدرسین کی ہوئی۔ ۱۶ شوال کو ۱۸ مدرسین کی ہوئی۔ ۱۷ شوال کو ۲۰ مدرسین کی ہوئی۔ ۱۸ شوال کو ۲۲ مدرسین کی ہوئی۔ ۱۹ شوال کو ۲۳ مدرسین کی ہوئی۔ ۲۰ شوال کو ۲۴ مدرسین کی ہوئی۔ ۲۱ شوال کو ۲۵ مدرسین کی ہوئی۔ ۲۲ شوال کو ۲۶ مدرسین کی ہوئی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر:- بلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم شنبہ ۱۱ رشعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۹ رنومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۳

## جشیوں نے اٹلی کے ایک رسالہ کو پسپا کر دیا

### اطالوی ہوائی جہاز گولیوں سے گرا لئے گئے

### میکالے پر حملہ کے لئے پیشقدمی کی تفصیلات

### سڑکوں کی تعمیر اور موٹروں کا راستہ

ادیس ابابا ۸ رنومبر

اطالوی فوج کا ایک رسالہ ارٹیرین گرس پیچ گیے کی تیاحت میں میکالے کے اندر داخل ہوگیا۔ گرمشت شب حبشی چاپہیوں نے رات کے وقت اس رسالہ پر دو جانبین سے شدید حملہ کر دیا۔

اتمروی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جمعرات کے روز صبح کے وقت اٹلی کی فوجیں پیشقدمی شروع کریں گی۔

بائیں جانب کا حملہ آلولا پر ہوگا۔ اور اطالوی مقدمۃ الجیش میکالے سے دس میل پر قیام کرے گا۔

اٹلی اور حبشیوں کے درمیان مشرک کمل ہوگئی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ میکالے میں پہلے داخل ہونے کا اعزاز راس گو کو حاصل ہوگا۔ ساتھیوں کو دیا جائے گا۔

### میکالے پر اٹلی کے قبضہ کی توقع

روم ۸ رنومبر

شدید بارش کے دوران میں اطالوی افواج کا خاص حصہ متحرک ہے۔ اسیل پر اگو پہنچ گیا۔ توقع کی جاتی ہے کہ کل میکالے پر اٹلی کا قبضہ ہوجائے گا۔ اس وقت میں کہ فوج آرام لے رہی ہے ہزاروں مزدوروں کی جماعتیں مشرک صاف کر رہی ہیں تاکہ جس راستہ پر ٹرک وغیرہ گزرتے ہیں وہ موٹروں کے لئے صاف ہوجائے اور مقدمۃ حد سے قریب تک موٹر پہنچ سکیں۔

### اٹلی کے دو جہازوں کو گرا دیا

ادیس ابابا ۸ رنومبر

حبشیوں کا بیان ہے کہ ان کی افواج نے اٹلی کے دو بموائی جہازوں کو پرواز کرتے ہوئے گولیاں مار کر نیچے گرا دیا۔ یہ واقعہ دیپ نیلی کے علاقہ میں ظہور پذیر ہوا ہے۔

### دھندلوں میں فساد

#### مسجد کے سامنے باجہ کا سوال

دھندلکہ ۸ رنومبر کو موضع ٹانگا ٹانگا سے ایک ہندو مسلمانوں کی اطلاع موصل ہوئی ہے کہ ہندو جماعت کی طرف سے باجہ بجانے کی کوشش کی گئی۔ جس پر فریقین میں فساد ہوگیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مسجد ہے اور اس کے سامنے ہندو باجہ بجانا چاہتے تھے۔ مسلمانوں کی طرف سے مسجد کے سامنے باجہ بجانے کے ساتھ جوتوں کو لٹکانے کے سوال پر تنازعہ شروع ہوا۔ اخبر میں کہ پہتال ہیں ہوگیا۔ پولیس صورت حالا پر قابو پانے میں کامیاب ہوگئی ہے۔

### پانچ مسلمانوں اور ایک ہندو کی مرتد کشائی

لاہور ۸ رنومبر۔ راک اندرون دہلی دروازہ کے پانچ مسلمانوں کی قانون تبدیل عقیدہ کی چارہ جوئی پنجاب کے ہائی کورٹ کے سامنے کرنے کے سلسلہ میں گرفتاری عمل میں آئی۔

ایک ہندو کو لوہاری دروازہ سے باہر بازار میں "مرتد" قرار دیا گیا۔ اس کے بعد اس کو ہندو مذہب میں واپس لایا گیا۔ اس کی یہ تقریب بڑی دھوم دھام سے ادا کی گئی۔

### جبیر شریف میں مسجد شہید گنج کے متعلق جلسہ

#### چار مقررین پر مقدمہ چلانے کا فیصلہ

جبیر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ جمعہ کے موقع پر دوگانہ تعزیت میں مسجد شہید گنج کے متعلق جو جلسہ ہوا تھا اس جلسہ میں تقریریں کرنے والے چار مقررین پر مقدمہ چلانے کا حکام کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ ان حضرات کے نام بھی معلوم نہیں ہوسکے ہیں۔ گرونانک پنتھ کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہے۔

### برسات میں سیلاب

### گاڑی کی آمد و رفت بند

دگلوہ ۸ رنومبر۔ راک مختلف علاقوں میں تین روز تک مسلسل بارش ہونے کی وجہ سے دگلوہ اور اٹاری ریلوے لائن کئی مقامات سے ٹوٹ گئی ہے۔ گاڑیاں شدید ہے آگے یا بھال نہیں جاسکتیں۔ نوزنگ دوڑی اور کیرا پر ٹانگ کا پانی بیک فلیٹ فارم کرنے کے مکان میں زیرو فیٹ ہے۔ ایک درجن گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہوگئی ہے۔

### ریاؤ وصارکی جامع مسجد کے متعلق جامع جلسہ

### مسلمانان دہلی کا پرزور مطالبہ

دہلی ۸ رنومبر

کل شام کو ہندوستان کے سیاسی حالات کو دیکھتے ہوئے ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک جم غفیر شریک ہوا۔ اور اس کی تعداد ۱۰ ہزار تھی۔ جلسہ کا انتظام انجمن خدام الدین نے کیا تھا۔ جلسہ کی صدارت کے لئے مولانا سید حبیب صاحب ایڈیٹر "مدینہ" بجنور تشریف لائے تھے۔ جلسہ کی کارروائی ۴ بجے شروع ہوئی۔ اور ۷ بجے تک ختم ہوگئی۔ جلسہ میں ۱۰ تجاویز پیش ہوئیں۔ جن میں سے ۵ تجاویز کو منظور کیا گیا۔ ان تجاویز میں ریاؤ وصار کی جامع مسجد کے متعلق تجاویز بھی تھیں۔ جن میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ مسجد کو مسلمانوں کے حوالہ کیا جائے۔ اور ان کو اس میں نماز پڑھنے کی اجازت دی جائے۔ اور اس کی بے حرمتی کے ذمہ دار افسروں کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے۔ جلسہ میں ۱۰ ہزار مسلمانوں نے ہاتھ اٹھا کر ان تجاویز کی تائید کی۔ اور ان کو منظور کیا۔

### مسجدوں کیلئے بجلی کی روشنی کا انتظام

#### حضور نظام حیدرآباد کا فرمان

حیدرآباد ۸ رنومبر

ہز اگزالٹڈ ہائینس حضور نظام نے ایک فرمان جاری کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ سود کی حکومت نے کوئی اعتراض نہیں کیا تو حضور نظام کا ارادہ ہے کہ صاحب محمد خدا بخش لائبریری کو روشنی کا انتظام کرنے کے لئے مذکورہ بالا تجویز منظور کرلیں۔ حکومت حیدرآباد کے سیکرٹری سر اکبر حیدری صاحب کے حقوق و دیگر تجاویز سے متعلق بات چیت کر رہے ہیں۔

### پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

منظور کر لیا جائے گا

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی ہے کہ تجویز کردہ ہندوستانی دستور کے متعلق اپنی رائے دے دی ہے۔ ہندوستانی وزیر کے تقاریر اہم مسائل پر بیان دیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہم ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ پارلیمنٹ اس رپورٹ کو منظور کر لے گی۔

### سکہ شری بادلہ

ملک کی موجودہ اقتصادی حالت پر صفحات تا ۲۶۲۰ ہے۔ قیمت عہ روپیہ ۱۰ صفحات تا ۲۶۲۰ ہے۔ قیمت عہ روپیہ ۱۰ ہے۔

ریاست

مالیات عامہ

قیمت ۱۰ روپیہ

### بچوں کیلئے کتابیں

سلطان بچوں کی ذہنی معلومات کے لئے

حضرت ابوالکلام آزاد کی بہترین تصنیف ہے۔ اس کتاب کے چار حصے ہیں۔ ہر حصہ ایک مستقل کتاب ہے۔ ہر حصہ کی قیمت عہ روپیہ ہے۔ چاروں حصوں کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔

### تعلیم الاسلام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بہترین تصنیف ہے۔ حکومت سے استطاق حاصل ہوچکا ہے۔ مدارس کے لئے بہت مفید ہے۔ ہر حصہ کی قیمت عہ روپیہ ہے۔ چاروں حصوں کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔

### معاصرین کے افکار و آراء

#### پیر صاحب کی خدمتِ جلیلہ

پیر صاحب کو سجادہ نشینی کی گدی اور آرائی کے لئے امیر منتخب کیا گیا ہے۔ اس لئے ان کو چاہئے کہ وہ مسجد کے علاوہ دوسرے فیر متعلق امور اور مختلف قسم کے مجمعوں کو جو ہر روز ایسی مسجد کے تعلق سے ہر روز جمع ہوتے ہیں۔ ان سب کو ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی واہ واہ کرنے کے لئے دل میں نہ تو عقیدت رکھتا ہے اور نہ ہی اس کا احترام کرتا ہے۔ اس کو ہر طرح کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ علماء کرام اور مختلف خیال مسلمان دل و جان سے اس کا احترام کرنے لگیں۔ اور اس کی واہ واہ کرنے کے لئے دل میں ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی واہ واہ کرنے کے لئے مجبور نہ ہوں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔

### مساجد کی بے حرمتی

مسلمانوں کی مذہبی اور تنظیمی کی وجہ سے سکھوں ایک گہرا دھچکا لگا ہے۔ اس لئے ان کو چاہئے کہ وہ مسجد کے علاوہ دوسرے مقامات پر اپنی مذہبی تقریبات کو ادا کریں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔

### عبد الستار اور عبد الغفور کی رہائی

دہلی ۸ رنومبر۔ عبد الستار اور عبد الغفور کی گرفتاری کے خلاف دہلی میں جو احتجاج ہوا تھا اس کے نتیجہ میں عبد الستار اور عبد الغفور کی رہائی کے متعلق وارنٹ ڈسٹرکٹ جج کے پیشکار کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ اور آج ہی ان کی رہائی عمل میں آجائے گی۔ ان کے خلاف جو مقدمہ دائر کیا گیا تھا اس کو واپس لے لیا جائے گا۔

### کمپنی باغ عید گاہ کے لئے حوض

#### پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری

دہلی ۸ رنومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ موسم گرما میں دہلی والوں کے لئے پانی کا انتظام کرنے کے لئے ایک حوض تیار کیا جائے گا۔ دفتر میونسپل کمیٹی میں اس کے متعلق وارنٹ ڈسٹرکٹ جج کے پیشکار کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ اور آج ہی ان کی رہائی عمل میں آجائے گی۔ ان کے خلاف جو مقدمہ دائر کیا گیا تھا اس کو واپس لے لیا جائے گا۔

### بعد کی اطلاع

یک بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ عبد الستار اور عبد الغفور کی رہائی عمل میں آچکی ہے۔ اور وہ گھر پہنچ گئے ہیں۔

### راولپنڈی میں گوردوارہ سے ملحقہ زمین کا تنازعہ

#### نمائندہ پریس کو کمشنر راولپنڈی کا بیان

راولپنڈی ۸ رنومبر۔ ڈپٹی کمشنر کو گوردوارہ سے ملحقہ جائداد کی زمین کے جھگڑے کی وجہ سے امن کو برقرار رکھنے کے لئے جو انتظامات کرنے پڑے ہیں۔ تفصیلات معلوم ہوچکا ہے کہ گرنتھ فتح خاں کے مہنت اور سکھ سنگھ سبھا کے درمیان ایک مقدمہ چل رہا ہے۔ جس کا فیصلہ ۱۵ نومبر کو ہونا ہے۔ اس مقدمہ کی وجہ سے سکھوں کی طرف سے یہ دھمکی دی گئی تھی کہ اگر فیصلہ ان کے حق میں نہ ہوا تو وہ ۱۵ نومبر کو ہی جائداد پر قبضہ کرلیں گے۔ اس لئے ڈپٹی کمشنر راولپنڈی نے ۱۵ نومبر کو ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دی ہے۔ اس کے علاوہ ۱۵ نومبر کو ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دی ہے۔ اس کے علاوہ ۱۵ نومبر کو ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دی ہے۔

### سنجیدگی سے سوچنے کا مقام

ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت اس وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے ان پر حملے ہو رہے ہیں۔ ان کی مذہبی آزادی کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کی تہذیب کو مٹانے کی تدبیریں کی جا رہی ہیں۔ ان کی زبان کو برباد کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ ان کی تعلیم کو تباہ کرنے کی تجویزیں ہو رہی ہیں۔ ان کی معیشت کو برباد کرنے کی تدبیریں ہو رہی ہیں۔ ان کی سیاست کو ختم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی ملازمتوں کو ختم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی تجارت کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی صنعت کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی زراعت کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی ہر چیز کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی ہر چیز کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔

### مسلمانوں کی خدمت میں

ہم نے اپنے ہفتہ وار اخبار "الجمعیۃ" کو ۱۹۲۰ء سے جاری کیا تھا۔ اس وقت سے اب تک ہم نے اس کو برابر جاری رکھا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی مصیبتیں جھیلی ہیں۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی دشواریوں کا مقابلہ کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی رکاوٹوں کو دور کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی مخالفتوں کو برداشت کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی ناکامیوں کو کامیابی میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی مایوسیوں کو امید میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی ناامیدیوں کو امید میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے چینیوں کو اطمینان میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے قراریوں کو قرار میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے تابیوں کو تابانی میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے کیفیوں کو کیف میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے رونقیوں کو رونق میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے نوریوں کو نور میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے چینیوں کو چین میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے قراریوں کو قرار میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے تابیوں کو تابانی میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے کیفیوں کو کیف میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے رونقیوں کو رونق میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے نوریوں کو نور میں تبدیل کیا ہے۔

### سیاسی و اقتصادی کتابیں

اس کتابوں میں انگلستان کے نام سے پہلے سیاسیات متعلقہ سیاسیہ و دیرین کے وہ مضامین جمع کئے گئے ہیں جو ہندوستان کے سیاسی حالات کو سمجھنے کے لئے اور اس کے مستقبل کے متعلق رہنمائی کرتے ہیں۔ پہلے یہ کتاب صرف انگریزی میں شائع ہوئی تھی اب اس کا ترجمہ ہمارے کتب خانہ میں موجود ہے۔ قیمت فی جلد عہ روپیہ صفحات تا ۲۶۲۰

### پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

منظور کر لیا جائے گا

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی ہے کہ تجویز کردہ ہندوستانی دستور کے متعلق اپنی رائے دے دی ہے۔ ہندوستانی وزیر کے تقاریر اہم مسائل پر بیان دیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہم ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ پارلیمنٹ اس رپورٹ کو منظور کر لے گی۔

### سکہ شری بادلہ

ملک کی موجودہ اقتصادی حالت پر صفحات تا ۲۶۲۰ ہے۔ قیمت عہ روپیہ ۱۰ صفحات تا ۲۶۲۰ ہے۔ قیمت عہ روپیہ ۱۰ ہے۔

ریاست

مالیات عامہ

قیمت ۱۰ روپیہ

### بچوں کیلئے کتابیں

سلطان بچوں کی ذہنی معلومات کے لئے

حضرت ابوالکلام آزاد کی بہترین تصنیف ہے۔ اس کتاب کے چار حصے ہیں۔ ہر حصہ ایک مستقل کتاب ہے۔ ہر حصہ کی قیمت عہ روپیہ ہے۔ چاروں حصوں کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔

### تعلیم الاسلام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بہترین تصنیف ہے۔ حکومت سے استطاق حاصل ہوچکا ہے۔ مدارس کے لئے بہت مفید ہے۔ ہر حصہ کی قیمت عہ روپیہ ہے۔ چاروں حصوں کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔

### معاصرین کے افکار و آراء

#### پیر صاحب کی خدمتِ جلیلہ

پیر صاحب کو سجادہ نشینی کی گدی اور آرائی کے لئے امیر منتخب کیا گیا ہے۔ اس لئے ان کو چاہئے کہ وہ مسجد کے علاوہ دوسرے فیر متعلق امور اور مختلف قسم کے مجمعوں کو جو ہر روز ایسی مسجد کے تعلق سے ہر روز جمع ہوتے ہیں۔ ان سب کو ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی واہ واہ کرنے کے لئے دل میں نہ تو عقیدت رکھتا ہے اور نہ ہی اس کا احترام کرتا ہے۔ اس کو ہر طرح کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ علماء کرام اور مختلف خیال مسلمان دل و جان سے اس کا احترام کرنے لگیں۔ اور اس کی واہ واہ کرنے کے لئے دل میں ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔

### مساجد کی بے حرمتی

مسلمانوں کی مذہبی اور تنظیمی کی وجہ سے سکھوں ایک گہرا دھچکا لگا ہے۔ اس لئے ان کو چاہئے کہ وہ مسجد کے علاوہ دوسرے مقامات پر اپنی مذہبی تقریبات کو ادا کریں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔ اور اس کی ہستی اس حیثیت کو ہر ہوجائے کہ ہر طرح خیال کے مسلمان اس کی عزت کرنے لگیں۔

### عبد الستار اور عبد الغفور کی رہائی

دہلی ۸ رنومبر۔ عبد الستار اور عبد الغفور کی گرفتاری کے خلاف دہلی میں جو احتجاج ہوا تھا اس کے نتیجہ میں عبد الستار اور عبد الغفور کی رہائی کے متعلق وارنٹ ڈسٹرکٹ جج کے پیشکار کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ اور آج ہی ان کی رہائی عمل میں آجائے گی۔ ان کے خلاف جو مقدمہ دائر کیا گیا تھا اس کو واپس لے لیا جائے گا۔ آج عبد الستار اور عبد الغفور کی رہائی عمل میں آچکی ہے۔ اور وہ گھر پہنچ گئے ہیں۔

### کمپنی باغ عید گاہ کے لئے حوض

#### پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری

دہلی ۸ رنومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ موسم گرما میں دہلی والوں کے لئے پانی کا انتظام کرنے کے لئے ایک حوض تیار کیا جائے گا۔ دفتر میونسپل کمیٹی میں اس کے متعلق وارنٹ ڈسٹرکٹ جج کے پیشکار کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ اور آج ہی ان کی رہائی عمل میں آجائے گی۔ ان کے خلاف جو مقدمہ دائر کیا گیا تھا اس کو واپس لے لیا جائے گا۔

### بعد کی اطلاع

یک بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ عبد الستار اور عبد الغفور کی رہائی عمل میں آچکی ہے۔ اور وہ گھر پہنچ گئے ہیں۔

### راولپنڈی میں گوردوارہ سے ملحقہ زمین کا تنازعہ

#### نمائندہ پریس کو کمشنر راولپنڈی کا بیان

راولپنڈی ۸ رنومبر۔ ڈپٹی کمشنر کو گوردوارہ سے ملحقہ جائداد کی زمین کے جھگڑے کی وجہ سے امن کو برقرار رکھنے کے لئے جو انتظامات کرنے پڑے ہیں۔ تفصیلات معلوم ہوچکا ہے کہ گرنتھ فتح خاں کے مہنت اور سکھ سنگھ سبھا کے درمیان ایک مقدمہ چل رہا ہے۔ جس کا فیصلہ ۱۵ نومبر کو ہونا ہے۔ اس مقدمہ کی وجہ سے سکھوں کی طرف سے یہ دھمکی دی گئی تھی کہ اگر فیصلہ ان کے حق میں نہ ہوا تو وہ ۱۵ نومبر کو ہی جائداد پر قبضہ کرلیں گے۔ اس لئے ڈپٹی کمشنر راولپنڈی نے ۱۵ نومبر کو ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دی ہے۔ اس کے علاوہ ۱۵ نومبر کو ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دی ہے۔ اس کے علاوہ ۱۵ نومبر کو ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دی ہے۔

### سنجیدگی سے سوچنے کا مقام

ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت اس وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے ان پر حملے ہو رہے ہیں۔ ان کی مذہبی آزادی کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کی تہذیب کو مٹانے کی تدبیریں کی جا رہی ہیں۔ ان کی زبان کو برباد کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ ان کی تعلیم کو تباہ کرنے کی تجویزیں ہو رہی ہیں۔ ان کی معیشت کو برباد کرنے کی تدبیریں ہو رہی ہیں۔ ان کی سیاست کو ختم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی ملازمتوں کو ختم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی تجارت کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی صنعت کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی زراعت کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی ہر چیز کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کی ہر چیز کو برباد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔

### مسلمانوں کی خدمت میں

ہم نے اپنے ہفتہ وار اخبار "الجمعیۃ" کو ۱۹۲۰ء سے جاری کیا تھا۔ اس وقت سے اب تک ہم نے اس کو برابر جاری رکھا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی مصیبتیں جھیلی ہیں۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی دشواریوں کا مقابلہ کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی رکاوٹوں کو دور کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی مخالفتوں کو برداشت کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی ناکامیوں کو کامیابی میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی مایوسیوں کو امید میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی ناامیدیوں کو امید میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے چینیوں کو اطمینان میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے قراریوں کو قرار میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے تابیوں کو تابانی میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے کیفیوں کو کیف میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے رونقیوں کو رونق میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے نوریوں کو نور میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے چینیوں کو چین میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے قراریوں کو قرار میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے تابیوں کو تابانی میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے کیفیوں کو کیف میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے رونقیوں کو رونق میں تبدیل کیا ہے۔ اس کے لئے ہم نے بڑی بڑی بے نوریوں کو نور میں تبدیل کیا ہے۔

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بازار لیمارا ان۔ دہلی

اس فہرست میں تمام قیمتیں علاوہ محصول ڈاک درج کی گئی ہیں۔ اہل مفصول ڈاک ان کے علاوہ محصول ڈاک ادا کریں گے۔

## الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

### مذہبی کتابیں

**صحیح بخاری** مجتبائی پریس کی مطبوعہ بخاری شریف جو میں نے تین بار خود پڑھا اور پڑھائی ہے۔ اور جو میرے کتب خانہ میں موجود ہے۔ اس کے حواشی سے بڑی مدد ملی ہے۔ اس کی چند جلدیں ہی رہ گئی ہیں۔ فوراً منگا لیں۔ ورنہ پھر نہ ملے گی۔ ۱۲ جلدیں ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۰ روپیہ۔ محصول ڈاک الگ۔

**ترجمان القرآن** مولانا احمد علی مرحوم کے مطالب عالیہ کو زبان و بیان کے خاص انداز میں پیش کرنے کے ساتھ تفسیر زمخشری کے بہت سے ضروری حواشی کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ابتدا میں سورۃ فاتحہ کی ایک نہایت فصیح و بلیغ تفسیر لکھی ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ کتاب بہت ہی مفید ہے۔ ۳ جلدوں میں ہے۔ قیمت فی جلد ۱۰ روپیہ۔ محصول ڈاک الگ۔

**ایضاح القرآن** مولانا اسلم صاحب قاسمی کی تفسیر جو میں نے بڑی محنت سے لکھی ہے۔ اس کی ۲ جلدیں ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۰ روپیہ۔ محصول ڈاک الگ۔

**اشاعت اسلام** مولانا اسلم صاحب قاسمی کی تصنیف ہے۔ اس میں اسلام کی اشاعت کے اسباب و علل پر بحث کی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام کی اشاعت تلوار سے نہیں ہوئی۔ بلکہ اس کی اشاعت کے اسباب دوسرے ہیں۔ جو اس کتاب میں بتائے گئے ہیں۔ قیمت عہ روپیہ۔ محصول ڈاک الگ۔

**بلاغ مبین** کی تصنیفات میں سے ہے۔ اس کتاب میں علم اور اس کے حصول کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ جو ہر طالب علم کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت عہ روپیہ۔ محصول ڈاک الگ۔

**رسول کی دعائیں** اس کتاب میں وہ دعائیں لکھی گئی ہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں۔ ان کے ساتھ ضروری تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ قیمت عہ روپیہ۔ محصول ڈاک الگ۔

**خواتین اندلس** ۲ جلدوں میں ہیں۔ مولانا عبد الحلیم صاحب شرر نے اس کتاب میں اندلس کی تاریخ سنہ وار لکھی ہے۔ جس شان سے حکومت کی ہے تاریخ سنہ وار لکھی ہے۔ جس شان سے مسلمانوں نے زمین سے نیچے اندلس کی تاریخ

# اللہ تعالیٰ کے احسانات و انعامات حیطۂ شمار سے باہر ہیں

## دُنیا میں ہر ذی روح کی ضروریات کا وہی کفیل ہے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر پر سیرت

(۳۳)

### حضرت حق سے مدد کی تدبی اور توکل

حضرت حق سے مدد کی تدبی اور توکل کے متعلق ارشاد فرمایا: اس کے بعد کی پھر دی ہوں اور یہ تو فاضل ہے کہ توکل کے معنی بیٹھ کر حاصل نتیجے کے ہوگئے کہ ہم کچھ نہ کریں لیکن بھی تعلیم یہ ہے کہ مقرب اللہ کی اور مخلص بندے کا پاس ظاہر جاتا ہے کہ ہر بندے کو خدا کی ملاقات کا شوق ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات کا شوق رکھتا ہے اور جب بندے کو خدا کی ملاقات کا شوق ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات کا شوق رکھتا ہے، اس کو دیکھنا چاہتے، موت بھی ضرور ہے اور موت کا اپنا سنہ یہ ہے ہوتا بھی ضروری ہے، اور حضرت حق کا اپنے مقرب بندے کی دیکھ بھال کا بھی ضروری ہے، ان تمام ضروریات کا تکمیل ہونا بھی ضروری ہے، خدا نے وعدہ فرمایا کہ توکل کرو تو تمام کام ہوں گے، اس نے کیا بھروسا کیا، اگر توکل کرو تو تمام کام ہوں گے، اس نے کیا بھروسا کیا، اگر توکل کرو تو تمام کام ہوں گے۔

### مسلمانوں کا قرآن مجید

انا انزلناہ قرآنا عربیا لعلکم تعقلون (یوسف) ہم نے اتارا اس کو قرآن عربی۔

### مزدوروں کا قرآن

اللہ تعالیٰ کا کام اس قدر پھیلا ہوا ہے کہ اگر وہ خود کام کرنا چاہے تو میں چوبیس گھنٹے کا دن ہوگا۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۱۵۴)

### بحث بعد الموت

سنیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ان کے رشتہ دار کی روح میں مختلف قالبوں میں تحلیل کر کے آتی رہتی ہے اور پھر اپنی اپنی اور کبھی خوبصورت اور کبھی بدصورت ہوتی رہتی ہے اور کبھی ہوتی ہے۔ (مؤلف)

### قرآن عزیز

ثم انکم بعد ذلک لمیتون۔ ثم انکم یوم القیامۃ تبعثون (مومنون) پھر تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

### قول مرزا

### حضرت آدم علیہ السلام کا دیدار

خدا نے مجھ کو دم لینا اور سونا حرام کر دیا ہے۔ (حقیقت الوحی ص ۱۰۵)

### حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دیدار

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو میں نے دیکھا ہے۔ (حقیقت الوحی ص ۱۰۵)

### حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار

اور یہ عاجز بھی بفضلہ تعالیٰ کے تمام دوروں اور یہ

# جنگ حبش کے تین دن

## ۲ لاکھوں کی تعداد میں فوجوں کا اجتماع اور خونریز لڑائیاں

سولہ فیصد

حبش کی اطلاع ہے کہ حبشیوں کے خلاف لڑنے کیلئے حبشیوں کی تعداد ایک لاکھ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ جو ساز و اقدامات جمع کر رہے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ حملہ کرنے کی نیت رکھتے ہیں۔ ان کی فوج کا ایک حصہ ۲۰۰۰ میل اندر ہے۔ بارہ ہزار حبشی ایک ہفتے کے اندر اندر ہی ۲۰۰ میل کا سفر طے کر لیں گے۔ ان کے پاس ۱۵ توپیں ہیں۔ ۱۰ ہزار رائفلیں اور ۱۰ ہزار تلواریں ہیں۔ ان کے پاس ۱۵ ہوائی جہاز ہیں۔ ۱۰ ہزار اونٹ ہیں۔ ۱۰ ہزار گھوڑے ہیں۔ ۱۰ ہزار خچر ہیں۔ ۱۰ ہزار گدھے ہیں۔ ۱۰ ہزار بیل ہیں۔ ۱۰ ہزار بھیڑیں ہیں۔ ۱۰ ہزار بکریاں ہیں۔ ۱۰ ہزار مویشی ہیں۔ ۱۰ ہزار گائیں ہیں۔ ۱۰ ہزار بھینسیں ہیں۔ ۱۰ ہزار اونٹنیاں ہیں۔ ۱۰ ہزار گھوڑیاں ہیں۔ ۱۰ ہزار خچریاں ہیں۔ ۱۰ ہزار گدھیاں ہیں۔ ۱۰ ہزار بیلنیاں ہیں۔ ۱۰ ہزار بھیڑنیا

## پست اقوام کی ترقی

### رب العالمین کا سچا فرمان اور فریضۂ مسلم

(از مولانا سید ابوظفر ندوی صاحب، اڈیٹر "تنظیم" و "پیام" حال وارد علی گڑھ)

خدا کی زمین پر انسان مختلف رنگ و نسل کے آباد ہیں، ان کی مختلف قومیں ہیں، ان کے الگ الگ ملک ہیں، ان کی زبانیں جدا جدا ہیں، ان کے رہن سہن اور طور طریق میں بڑا فرق ہے، ان کی تہذیب و تمدن میں بڑا تفاوت ہے، ان کی تاریخ کے ادوار مختلف ہیں، ان کے عروج و زوال کی داستانیں الگ الگ ہیں، ان کے علوم و فنون کا سرمایہ جدا جدا ہے، ان کے ذہن و دماغ کی صلاحیتیں مختلف ہیں، ان کے مزاج و طبیعت کے رجحانات میں بڑا اختلاف ہے، ان کے اخلاق و عادات کے نمونے الگ الگ ہیں، ان کے ظاہر و باطن میں بڑا فرق ہے، ان کے ماضی و حال میں بڑا بُعد ہے، ان کے مستقبل کے خواب و خیال بھی ایک دوسرے سے جدا ہیں، ان کے اندر ایک دوسرے کے لئے بڑی اجنبیت ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی بیگانگی ہے، ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے بڑی بدگمانی ہے، ان کے ذہن ایک دوسرے کے لئے بڑی غلط فہمی میں مبتلا ہیں، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی نفرت اور بیزاری ہے، ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے بڑی کدورت اور کشیدگی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی عداوت اور دشمنی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی حسد اور رقابت ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی ناانصافی اور ظلم و زیادتی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی بے رحمی اور سنگدلی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی بے مروتی اور بے وفائی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی بے اعتنائی اور بے توجہی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی بے حسی اور بے دردی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی بے ایمانی اور بے وفائی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی بے ضمیری اور بے حیائی ہے، ان کے درمیان ایک دوسرے کے لئے بڑی بے شرمی اور بے غیر

# Aljamiat الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

ہفت روزہ سنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔یوم چہارشنبہ ۱۵ رشعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری۔مطابق ۱۲ر نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۴


## حبش کے لئے برطانیہ کی امداد روانہ ہوگئی

### اٹلی نے ایک اور اہم مقام پر قبضہ کرلیا

### حبش کے جنوب میں زبردست حملہ کی توقع

### اٹلی کے آئندہ منصوبوں کا انکشاف ہوگیا

اسمرہ ۱۱ر نومبر

اطالوی افواج نے ساتھ ہی ساتھ پیچھے قبضہ کیا جو تجیجہ سے ستر میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور حبش کی مخالفت کے سلسلہ میں ایک اہم علاقہ ہے۔

آدگی شفتی فوجیں اب مکلے کے مغرب داخل ہوچکی ہیں، اور اس بڑے راستہ پر آگے بڑھ رہی ہیں جو ایسی بابا تک جاتا ہے۔ وہاں پہنچنے کا ارادہ کرتے ہیں۔ لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بالکل موجودہ وقت کی بیش قدمی بنیادی اہمیت کی نظر آتی ہے۔ کیونکہ اب تو مکلے مغرب کی طرف جارہا ہے جہاں ٹوگی حبشی حکمراں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔

سیلاسی کے جاروں طرف کا سیلاب کا علاقہ ہونے کی وجہ سے فاشان کے برابر جو بیس سال سابق پیش قدمی کے آگے کی فوجی اہمیت نہیں رکھتا۔ اسکیوم کا راستہ اب بھی کھلا ہوا ہے۔ یہ فوج کا قافلہ گذشتہ اور اس جانب کو حرکت کر رہا ہے۔ اور جنرل بروڈی اس کے ساتھ ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ مکلے کو ایک طرف سے گھیرا کر تمام راستے اس کے ساتھ بند کردیئے جائیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ مکلے کو ایک طرف سے گھیرا کر تمام راستے اس کے ساتھ بند کردیئے جائیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ مکلے کو ایک طرف سے گھیرا کر تمام راستے اس کے ساتھ بند کردیئے جائیں۔

### بم پھٹ گیا

حیدرآباد میں تین آدمی زخمی ہوئے

کراچی ۱۱ر نومبر

ایک خفیہ انجمن سے متعلق ایک شخص کے پاس بم پھٹ گیا۔ جس سے تین آدمی زخمی ہوئے۔ ان میں سے ایک کا ہاتھ اڑ گیا ہے۔ دوسرے کی آنکھ ضائع ہوگئی ہے۔ تیسرا بھی زخمی ہوا ہے۔ یہ تینوں اس وقت حیدرآباد کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پولیس نے اس سلسلہ میں کئی گرفتاریاں کی ہیں۔

### صوبہ سرحد میں تلواریں چاندی دی جائیں گی

### کونسل کی غیر سرکاری قرارداد

چنانچہ ۱۰ر نومبر آج کونسل کے جلاس میں ایک غیر سرکاری ممبر نے یہ قرارداد پیش کی۔ جس پر بحث ہوئی۔ اس قرارداد کے حق میں ۲۵ ووٹ دیئے گئے اور مخالفت میں ۱۵ ووٹ دیئے گئے۔ اس طرح قرارداد کثرت رائے سے پاس ہوگئی۔

ہم کہتے ہیں۔ اس معاملہ کو پوری طرح غور سے دیکھنا چاہئے۔ ہمارے نزدیک اس قرارداد کے پاس ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اس لئے ہمارا مطالبہ ہوگا کہ اس کو منسوخ کیا جائے۔

### زمیوں میں علم وعرفان کی کمی

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دورہ

مولوی حضرت سید ارشد مدنی صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند جو دورہ پر مرادآباد تشریف لائے ہوئے تھے۔ علماء اسلام کی کمی اور ترقی کے متعلق شکوہ کناں رہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے بچے چند دینی تعلیم لے کر مدرسوں سے نکلتے ہیں اور علماء کہلانے لگتے ہیں۔ علامہ اقبال مرحوم کے کلام کے مطابق ہمارے مدرسوں کے طلباء کی حالت بالکل ایسی ہے جیسے کسی نے کہا ہے کہ ؎

ملا کو جو ہے ہند میں سجدہ کی اجازت
ناداں یہ سمجھتا ہے کہ اسلام ہے آزاد

### بچوں کیلئے کتابیں

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے مندرجہ ذیل کتابیں بہت مفید ہیں۔ ہر مسلمان بچہ کو ان کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

**تعلیم الاسلام** حضرت العلامہ مفتی محمد مظہر اللہ صاحب۔ کی تصنیف جو کہ بہترین تصنیف ہے۔ اس کے چار حصے ہیں اور ایک حصہ کی قیمت ۱۰ ہے۔ ہر بچہ کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔ قیمت فی حصہ ۱۰ ہے۔ مکمل سیٹ ۴۰ ہے۔

**ہمارا اسلام** یہ بھی علامہ موصوف کی تصنیف ہے۔ اس میں اسلام کی ابتدا سے لے کر اب تک کی تاریخ بہت مختصر اور دلچسپ انداز میں لکھی گئی ہے۔ ہر بچہ کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت ۱۰ ہے۔

**اسلامی عقائد** یہ بھی علامہ موصوف کی تصنیف ہے۔ اس میں اسلام کے تمام عقائد کو بہت آسان طریقہ سے بیان کیا گیا ہے۔ ہر بچہ کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت ۱۰ ہے۔

**اسلامی عقائد واحکام** مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری کی تصنیف ہے۔ اس میں اسلام کے تمام عقائد اور احکام کو بہت آسان طریقہ سے بیان کیا گیا ہے۔ ہر بچہ کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت ۱۰ ہے۔

**اسلامی تاریخ** مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری کی تصنیف ہے۔ اس میں اسلام کی تاریخ بہت مختصر اور دلچسپ انداز میں لکھی گئی ہے۔ ہر بچہ کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت ۱۰ ہے۔

**اربعین** کے کئی ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔ اس کتاب میں چالیس حدیثیں ہیں جن کا ترجمہ اور تشریح بہت آسان طریقہ سے کی گئی ہے۔ ہر بچہ کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت ۱۰ ہے۔

**اصحاب بدر** کے حالات بہت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ ہر بچہ کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت ۱۰ ہے۔

**اصحاب رسول** کے حالات بہت تفصیل سے لکھے گئے ہیں

# اللہ رب العزت کی نعمتوں کا شکریہ اعتراف عجز کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا

## ایک مسلمان کیلئے دنیا کی محرومیوں پر شکوہ کرنا باعث شرم ہے

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بصورت

(۳۴)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا یقینی تصبہ

اپنی احسانات کی طرف حضرت موسیٰ کا توجہ دلانا کہ اپنی ہاتھ کی برکت اور اپنی لاٹھی کی تاثیر کو یاد کرو۔ پھر یہ کہ اگر ہمیں کوئی تکلیف پہنچ رہی ہے تو ہماری ہی بداعمالیوں کی وجہ سے ہے۔ اور اگر ہم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو ہمارے ہی گناہوں کی وجہ س

# جنگ حبش کے تین دن

## اٹلی کی تازہ فتوحات اور آئندہ حملوں کی تیاریاں

۷ نومبر

روما کا تار ہے کہ اسمرہ سے اطالوی ذرائع سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اطالوی شکر اس گلگ کے پہاڑ میں تحت رات کے گئی روز سے ہیکلے میں داخل ہو گئے۔ اطالوی شہریوں نے ان کا بڑے جوش خیر مقدم کیا۔ اب حبشی کی پہاڑ کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں۔ اطالوی شہریوں نے ان کا بڑے جوش خیر مقدم کیا۔ اب حبشی کی پہاڑ کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں۔ اطالوی شہریوں نے ان کا بڑے جوش خیر مقدم کیا۔ اب حبشی کی پہاڑ کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں۔

۸ نومبر

قاہرہ سے ڈیلی ٹیلی گراف کا نامہ نگار تقریم روم لکھتا ہے کہ اٹالین کابینہ اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ اٹالین فوج ہرگز اتنی طاقتور نہیں کہ وہ حبشہ کے اندرونی حصوں میں داخل ہو سکے۔ اٹالین کابینہ کا خیال ہے کہ اگر اٹالین فوج حبشہ کے اندرونی حصوں میں داخل ہو گئی تو اس کی سپلائی لائن بہت لمبی ہو جائے گی۔ اور اس کی حفاظت کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ اس لئے اٹالین کابینہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اٹالین فوج حبشہ کے اندرونی حصوں میں داخل نہ ہو۔ بلکہ ساحل پر ہی رہے۔

۹ نومبر

روما کی اطلاع ہے کہ اٹالین فوج نے ۳ نومبر کو ایک بہت بڑی فتح حاصل کی ہے۔ اٹالین فوج نے ۳ نومبر کو ایک بہت بڑی فتح حاصل کی ہے۔ اٹالین فوج نے ۳ نومبر کو ایک بہت بڑی فتح حاصل کی ہے۔

لندن سے اطالوی جہازوں کے بیان کے مطابق ابسو کی ایک اطلاع ملوہے کہ خارہ آیا ہوا سلوم ہوتا ہے کہ ہیکلے پر اپنی پیشقدمی کو اٹالین فوج نے پھر شروع کر دیا ہے۔ اطالوی ہوائی جہازوں نے شہر سے کچھ فاصلہ پر ایک بار پھر بمباری کی۔ اطالوی ہوائی جہازوں نے شہر سے کچھ فاصلہ پر ایک بار پھر بمباری کی۔ اطالوی ہوائی جہازوں نے شہر سے کچھ فاصلہ پر ایک بار پھر بمباری کی۔

اڈیس ابابا کی خبر ہے کہ ایک اطالوی ہوائی جہاز دو دن قبل ہیکلے کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ اس کے دونوں پائلٹ ہلاک ہو گئے۔ اڈیس ابابا کی خبر ہے کہ ایک اطالوی ہوائی جہاز دو دن قبل ہیکلے کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ اس کے دونوں پائلٹ ہلاک ہو گئے۔

اڈیس ابابا کی خبر ہے کہ ایک اطالوی ہوائی جہاز دو دن قبل ہیکلے کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ اس کے دونوں پائلٹ ہلاک ہو گئے۔

جنیوا سے اطلاع ملی ہے کہ ایک اطالوی ہوائی جہاز دو دن قبل ہیکلے کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ اس کے دونوں پائلٹ ہلاک ہو گئے۔

# بین الاقوامی بساط پر دول یورپ کی شطرنجی چالیں

## اقتصادی بائیکاٹ اور اٹلی کے خلاف تعزیرات

### امریکہ میں بائیکاٹ کے حکام کی بے اثری

نیویارک، ۳ نومبر۔ امریکہ کی صدارتی مہم جیسے جیسے زور پکڑتی ہے، ویسے ویسے اٹلی کے خلاف اقتصادی بائیکاٹ کا مسئلہ بھی اہم تر ہوتا جاتا ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے صدر جناب فارلے نے اپنی تقریروں میں بار بار اس مسئلہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس مسئلہ کو ووٹروں کے سامنے پیش کر کے وہ اپنی پارٹی کے لئے بہت سے ووٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن ری پبلکن پارٹی کے لیڈر اس مسئلہ کو اتنی اہمیت دینے کے لئے تیار نہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس مسئلہ کو اتنی اہمیت دینے سے امریکہ کی خارجہ پالیسی میں دخل اندازی کا خطرہ ہے۔ اس لئے وہ اس مسئلہ کو زیادہ اہمیت دینے کے لئے تیار نہیں۔

### شہنشاہ حبش کی بریکے پیل

نیویارک، ۳ نومبر۔ آج شہنشاہ حبش نے ایک بڑا پارٹی کا ٹ تقریر میں ریاست ہائے امریکہ سے اپیل کی ہے کہ وہ تقریری پابندیوں میں شامل ہو گی۔ کی اطلاع دی۔ شہنشاہ نے تقریر میں (زیادہ تر) اس کی شخصی حکومت کے خلاف الزامات کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے کبھی بھی اٹلی کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی نہیں کی۔ میں نے تو صرف اپنے ملک کی حفاظت کی ہے۔ میں نے کبھی بھی اٹلی کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی نہیں کی۔ میں نے تو صرف اپنے ملک کی حفاظت کی ہے۔ میں نے کبھی بھی اٹلی کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی نہیں کی۔ میں نے تو صرف اپنے ملک کی حفاظت کی ہے۔

### تیل پر پابندی

نیویارک، ۳ نومبر۔ اٹلی کو تیل کی سپلائی بند کرنے پر پابندی کی تجویز منظور ہو گئی ہے۔ اس تجویز کے حق میں ۴۱ اور مخالفت میں ۴ ووٹ پڑے۔ ۱۳ ممالک نے رائے نہیں دی۔ اس تجویز کے منظور ہو جانے کے بعد اٹلی کو تیل کی سپلائی بند ہو جائے گی۔ اس تجویز کے منظور ہو جانے کے بعد اٹلی کو تیل کی سپلائی بند ہو جائے گی۔

### برطانی چلے کا بائیکاٹ

لندن، ۳ نومبر۔ اخبار سٹار کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ اٹلی نے برطانی چلے کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ اس کے بعد اٹلی کی طرف سے برطانی چلے کا بائیکاٹ کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد اٹلی کی طرف سے برطانی چلے کا بائیکاٹ کر دیا گیا ہے۔

### مسولینی کی انتہائی حماقت

کلکتہ، ۳ نومبر۔ اخبار سٹار آف انڈیا کا خصوصی نامہ نگار لکھتا ہے کہ مسولینی کی حماقت کی انتہا یہ ہے کہ اس نے اپنی فوج کو ایسے علاقہ میں بھیجا ہے جہاں پر اس کی فوج کا محاصرہ کر لیا جائے گا۔ اس کے بعد اس کی فوج کا کیا حشر ہو گا۔ اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔

### اٹلی اور برازیل کا تجارتی معاہدہ

جنیوا، ۳ نومبر۔ اٹلی اور برازیل کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ طے پا گیا ہے۔ اس معاہدہ کے مطابق برازیل کی کپاس اٹلی کو برآمد کی جائے گی۔ اس معاہدہ کے مطابق برازیل کی کپاس اٹلی کو برآمد کی جائے گی۔

# طوفان حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب اور انشاء نگار مولوی عبدالحق صاحب، بار سوخ اور دلچسپ انشائیہ میں ہر انسانی کے متعلق حیرت انگیز واقعات دیکھے گئے ہیں اور ایسے حالات جن میں انسان کا تقل کسی کو ذرہ برابر شبہ بھی نہیں ہو سکتا، ایک بار سمارٹ سراغرساں کی قابلیت و سلامتی کا نمونہ پیش کیا ہے۔ اس انشاء نگار کے مرتبہ شروع کے بعد حبشہ کے عزیز چھپ گئے ہیں۔ جن حوادث کا ذکر ان اس کتاب میں ہوا ہے کیا گیا ہے وہ اس قدر دلچسپ جاذب توجہ اور جگر خراش ہیں کہ ایک حادثہ کے بعد دوسرے حادثہ کو پڑھنے کی بے چینی سے دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے۔ ایک بار شروع کر دینے کے بعد حبشہ کے عزیز چھپ گئے ناکام ہے۔ اس کتاب میں ہوا کیا گیا ہے وہ اس قدر دلچسپ جاذب توجہ اور جگر خراش ہیں کہ ایک حادثہ کے بعد دوسرے

# بنگال کانگریس کمیٹی کے اختلافات

## تصفیہ کی کوشش

کلکتہ، ۳ نومبر۔ کلکتہ کے کانگریسی اپنے اختلافات دور کرنے کے لئے بے تاب نظر آتے ہیں۔ چنانچہ آج مسٹر بشن چندر سنہا نے ایک زبردست پیش کیا ہے کہ تمام اختلافات دور کر دیئے جائیں۔ اس پر عمل کیا جائے۔

(بسلسلہ صفحہ ۱ کالم ۵)

میں جو حصہ دیا ہے وہ دے دیا ہے۔ وہ دے رہے ہیں۔ محمد سلطان کی سرحد سے مزاحمت کرنے کے فاصلے پر آ رہا ہے۔ ہمارے ہم ہیں۔ ہمارے ہم ہیں۔ ہمارے ہم ہیں۔

# یونان میں پھر شاہی دور!

## ملوکیت پسندوں کی حیرت خیز کامیابی

(تقریر ۳ نومبر۔ عام استصواب کا نتیجہ حسب ذیل نکلا ہے۔ ۳ اپریل کی بحالی کے حق میں ۱۴۹۷۰۰۰ آراء

جمہوریت بھاری رکھنے کی موافقت میں ۳۵۴۰۰۰ آراء

ضائع شدہ کاغذات ۳۲۹۶۰

شاہ جارج کو اطلاع دینے کے لئے یہاں سے کوئت کا ایک خاص وفد اس ہفتے کے آخر میں روانہ ہو گا۔ جہاز وفد کو طاہر دیگا۔ آپ کی بحالی کے لئے تعاون کی دعوت سب سے پہلے ونیزلاس نے دی تھی۔ اس کے بعد تمام پارٹیوں نے اس کی تائید کی۔ ونیزلاس نے کہا کہ "ہم نے اپنے ملک کی تاریخ کا ایک باب ختم کر دیا ہے۔ اب ہم ایک نئے باب کا آغاز کر رہے ہیں۔ ہم نے اپنے ملک کی تاریخ کا ایک باب ختم کر دیا ہے۔ اب ہم ایک نئے باب کا آغاز کر رہے ہیں۔ ہم نے اپنے ملک کی تاریخ کا ایک باب ختم کر دیا ہے۔ اب ہم ایک نئے باب کا آغاز کر رہے ہیں۔

# ریوالور اور کارتوس برآمد ہوئے

## ایک بنگالی مسلمان کے گھر پر چھاپہ

منٹگمری، ۳ نومبر۔ منٹگمری کی قاضی کانگریس پارٹی کے سرکردہ ایک مسلمان کے مکان پر چھاپہ مارا جہاں سے ایک پستول اور دو رائفلیں کارتوس اپنے قبضہ میں لئے۔ مالک مکان۔ چار دیگر آدمی اور ایک عورت کو گرفتار کر لیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تمام چیزیں ڈپاکے کے سرحدی علاقہ سے برآمد ہوئی ہیں۔

# ہندوستان سے سونے کی برآمد

بمبئی، ۳ نومبر۔ اس ہفتہ بمبئی سے سونے کی برآمد میں ۲۲۰۰۰۰ روپیہ کی کمی ہوئی ہے۔ اس ہفتہ ۲۵۳۰۰۰ روپیہ کا سونا برآمد ہوا ہے۔

# ترجمان القرآن جلد دوم

(از مولانا ابوالکلام آزاد)

ترجمان القرآن جلد دوم دو مہینہ پس میں چھپ رہا تھا، اب قریب الاختتام ہے۔ اس کی مخالفت بھی جلد سے بڑھ گئی ہے جتنی جلد مخالفت ہوئی تھی۔ اس کی مخالفت بھی جلد سے بڑھ گئی ہے جتنی جلد مخالفت ہوئی تھی۔ اس کی مخالفت بھی جلد سے بڑھ گئی ہے جتنی جلد مخالفت ہوئی تھی۔

دشمنی کے ہتھیار بھی وہی ہیں جو پہلے تھے۔ مغربی تہذیب و تمدن کے علمبردار اس کے مقابلہ میں اسلام کو اپنے ہتھیار بنا رہے ہیں۔ اسلام کے نام لیوا اس کے مقابلہ میں مغربی تہذیب و تمدن کے علمبردار اس کے مقابلہ میں اسلام کو اپنے ہتھیار بنا رہے ہیں۔

# الحاد و دہریت کا سیلاب

وہ معرکہ آلارا تصنیف جس کا پڑھنا ہر مذہبی و عصری درسگاہ کے نصاب کا جزو لازم ہونا چاہئے، اور جسے ہر تعلیم یافتہ کا مطالعہ کرنا ضروری ہے، اور جسے ہر مسلمان کو اپنے گھر کی لائبریری میں رکھنا چاہئ

# پیر جماعت علی شاہ صاحب سے احساس ذمہ داری کا مطالبہ

## مولوی شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے صوبہ سرحد کا بیان

پشاور ۱۲ نومبر۔ صوبہ سرحد گیج کا سالانہ اجلاس اپنی نوعیت کے لحاظ سے خاص اسلامی مسئلہ کا اور اسی جذبہ کے ساتھ علماء مسلمین نے تعلقات اور تبادلہ خیالات کے لئے جمع ہوئے تھے۔ انجمنی امور کی اس سے بحث نہیں تھی۔ ہاں اس مجلس کے ساتھ صوبہ کے علماء کا جو تعلق ہے اس کے لحاظ سے ان کی توجہ کے بعض پہلو اس طرف ضرور منعطف ہوئے تھے۔ اور یہ بھی ایک فطرتی امر تھا۔ اس لئے اس کے متعلق جناب مفتی محمد صادق صاحب مفتی اعظم صوبہ سرحد نے اپنے خطبہ صدارت میں جو کچھ فرمایا اس کا خلاصہ ہدیۂ ناظرین ہے۔

لیکن یہ پیر جماعت علی شاہ صاحب سے عرض کئے جانے والے مطالبات کی تفصیل نہیں ہے۔ عرض کئے جانے والے مطالبات کی تفصیل نہیں ہے۔ ہم نے اشارۃً کہا ہے۔ اس لئے کہ قبول نہیں کیا جاتا۔ پیر صاحب کا یہ اور ان جیسوں کا جو اس مسلک پر ہیں۔ یہ طریقہ ہے کہ وہ اپنے ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہئے اور ساتھی مسجد کی رائے کا احترام کرنا چاہئے۔ اخبارات کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ایک بات ہی نہیں تقریبات کے لئے مختلف چیزیں بن سکتا ہے۔ تقریبات کی اس اختراع کی وجہ سے ہی ہمارے مذہبی کلچر کا شیرازہ بکھر رہا ہے۔ اور ہم اپنے مذہبی کلچر کے مختلف پہلوؤں کو مٹا رہے ہیں۔ ہم نے اشارۃً کہا ہے۔ اس لئے کہ قبول نہیں کیا جاتا۔ پیر صاحب موصوف درست تو اس سے کرائے جائے کہ مسلمانوں کی متفرق تقریبوں کو متحد کرنے کی بھی جتنی اور اور اتحاد کا احساس پیدا کرنے کی بھی جتنی کوشش ہو سکتی ہے وہ صرف واضح طور پر ہو رہی ہے۔ اور ہم اپنے مذہبی کلچر کے مختلف پہلوؤں کو مٹا رہے ہیں۔ ہم نے اشارۃً کہا ہے۔ اس لئے کہ قبول نہیں کیا جاتا۔ پیر صاحب موصوف درست تو اس سے کرائے جائے کہ مسلمانوں کی متفرق تقریبوں کو متحد کرنے کی بھی جتنی اور اور اتحاد کا احساس پیدا کرنے کی بھی جتنی کوشش ہو سکتی ہے وہ صرف واضح طور پر ہو رہی ہے۔ اور ہم اپنے مذہبی کلچر کے مختلف پہلوؤں کو مٹا رہے ہیں۔

## مسجد شہید گنج کی واگزاری
## اور
## پیر جماعت علی شاہ صاحب کی معذرت نامہ

مسجد شہید گنج کی واگزاری کے سلسلہ میں ایک جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا قیام عمل میں آیا تھا جس کے ذمہ داران نے ۱۰ نومبر کو پیر جماعت علی شاہ صاحب کو ایک تار دیا تھا جس کا مضمون یہ تھا:

"ہمارا قافلہ ۱۱ نومبر کو لاہور پہنچ رہا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ سے ملاقات کریں۔ لہٰذا آپ ہمارے لئے ملاقات کا وقت مقرر فرما دیں۔"

اس کے جواب میں پیر صاحب موصوف کی طرف سے ۱۱ نومبر کو ۱۰ بجے دن کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔ چنانچہ وفد کے ارکان ۱۱ نومبر کو ۱۰ بجے دن کے قریب پیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وفد میں مولانا داؤد غزنوی، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مولانا عبدالقادر قصوری، مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا محمد داؤد راز، مولانا عبدالحلیم قاسمی، مولانا عبدالغفور ہزاروی، مولانا محمد علی جالندھری، مولانا عبدالرشید غزنوی، مولانا محمد اسحاق چیمہ، مولانا محمد اسماعیل سلفی، مولانا عبدالحق ہاشمی، مولانا محمد شریف جالندھری، مولانا محمد یوسف کلکتہ، مولانا محمد اسحاق سندھی، مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی، مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی، مولانا محمد ابراہیم جالندھری، مولانا محمد ابراہیم بلیاو

# Aljamiat

# الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۵

## جنگ حبش کے سات دن

۱۲ اکتوبر

اویس ابابا کے ایک اطلاع میں کہا گیا ہے کہ ابی ابی کے ۱۲ اکتوبر کے بیان کے مطابق ۱۲ اکتوبر کو

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفتہ وار

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۴ | دہلی۔ یوم چہار شنبہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۵


## جنگ حبش کے سات دن

۱۲ نومبر

ادیس ابابا کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ جنوبی محاذ پر ابی سینیا کی پیدل فوج نے شدید جنگ کے بعد حبشیوں پر قبضہ کر لیا۔ ابی سینیا کے سپاہی صرف رائفلوں سے مسلح تھے لیکن دشمنوں کے گولوں کی بارش کے باوجود وہ آگے بڑھتے چلے گئے۔ علاوہ ازیں تین اطالوی مسلح گاڑیوں کو بھی قبضہ میں کر لیا گیا۔ جن میں سے دو کو ابی سینیا کی فوج نے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔

ادیس ابابا کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ابی سینیا کی فوج نے ڈیگنا کے مقام پر اطالوی فوج کو شکست دی ہے۔ اس لڑائی میں ابی سینیا کے ۱۲ سپاہی کام آئے اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ اس اطلاع سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اطالوی فوج کا ایک دستہ ابی سینیا کی فوج کے گھیرے میں آ گیا ہے۔

ادیس ابابا کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ حبشیوں کی فوج نے ڈیسی کے مقام پر اطالوی فوج کو شکست دی ہے۔ اس لڑائی میں ۱۲ اطالوی سپاہی کام آئے اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ ۱۵ نومبر

ادیس ابابا کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ حبشیوں کی فوج نے ڈیسی کے مقام پر اطالوی فوج کو شکست دی ہے۔ اس لڑائی میں ۱۲ اطالوی سپاہی کام آئے اور ۲۰ زخمی ہوئے۔

# سچے مسلمانوں کیلئے صرف اللہ اور اس کا رسول کافی ہے

## دُنیا کے مال و دولت پر جان دینا مسلمان کی صفت نہیں ہے

حضرت شیخ الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۵)

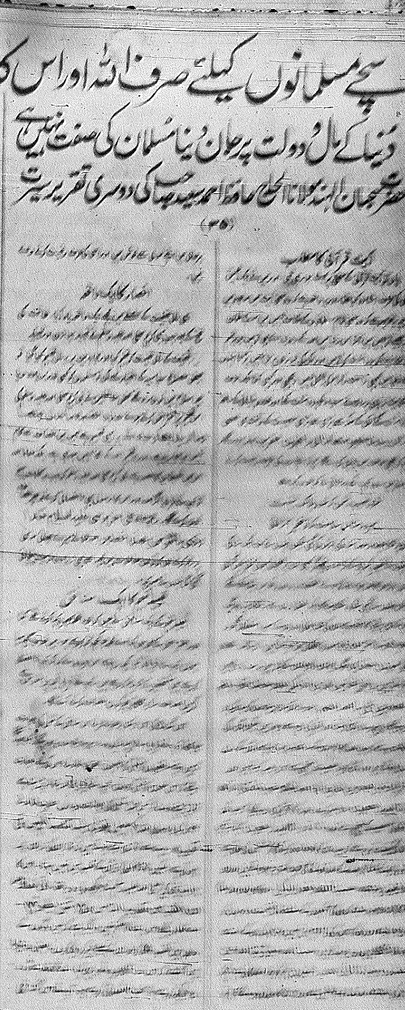

# صوبہ پنجاب کی کونسل میں اہم معاملات کے متعلق سوالات

## مسجد شہید گنج کا مسئلہ اور تلوار کی آزادی

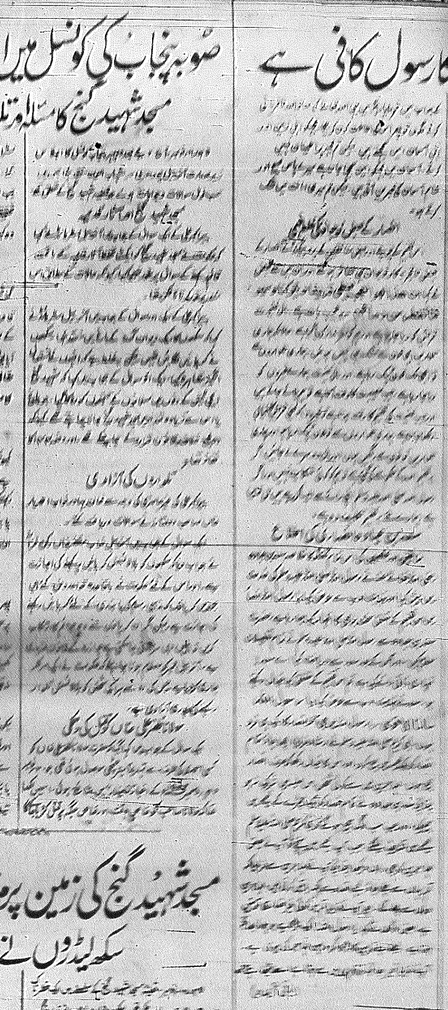

# مسجد شہید گنج کی زمین پر مزید تعمیر نہیں کی جائیگی

## سکھ لیڈروں نے وعدہ کر لیا

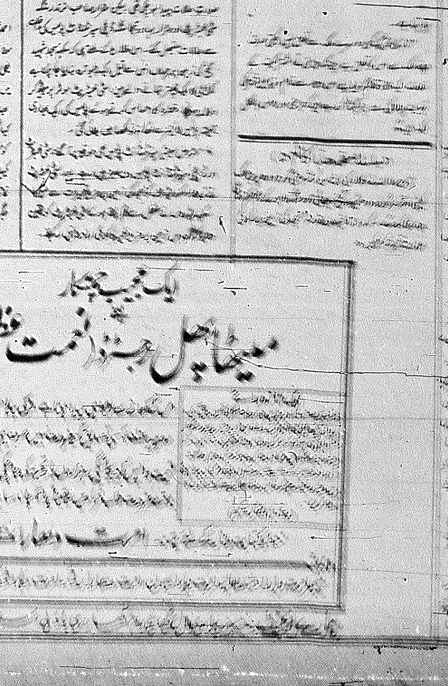

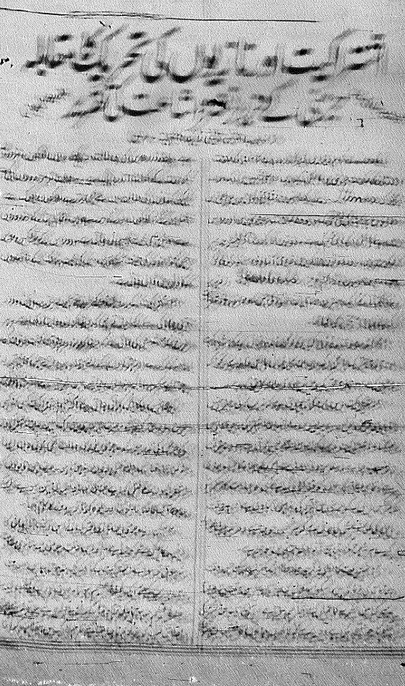

# اشتراکیت اور اسلامیوں کی تحریک کا مقابلہ








# جمعیۃ علمائے ہند

یومیہ جہاد شنبہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۵۴ ہجری

# "دس لاکھ روپیہ" اور "دس لاکھ ضنا کار"

## امیر ملت کے ایک اعلان پر معاصر احسان کا تبصرہ

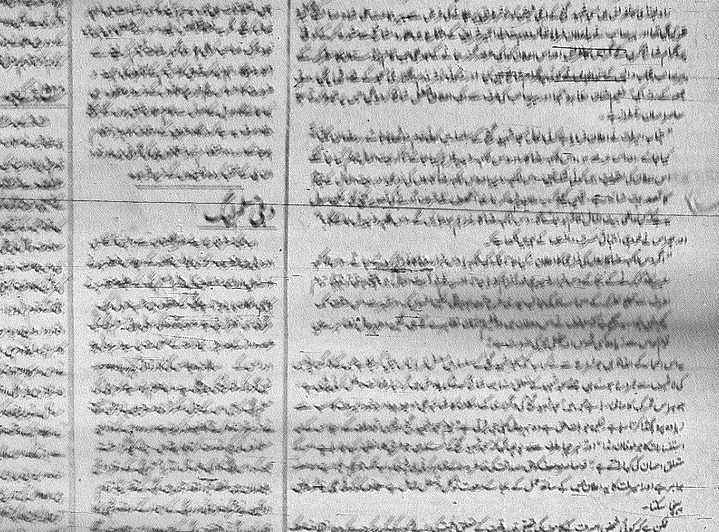

# انقلاب اور علمائے حق

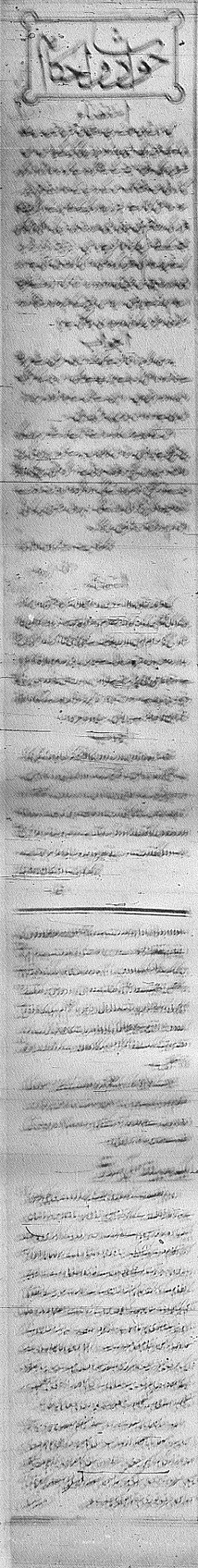

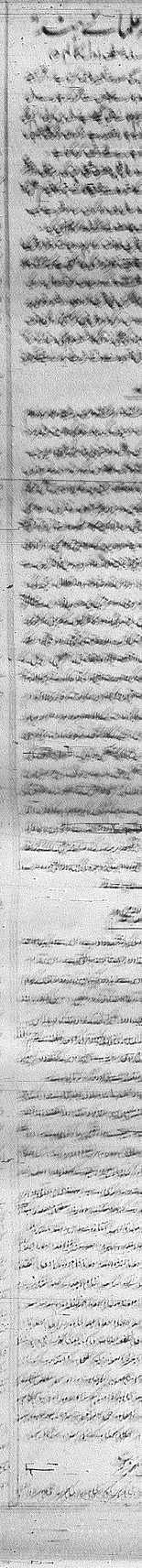

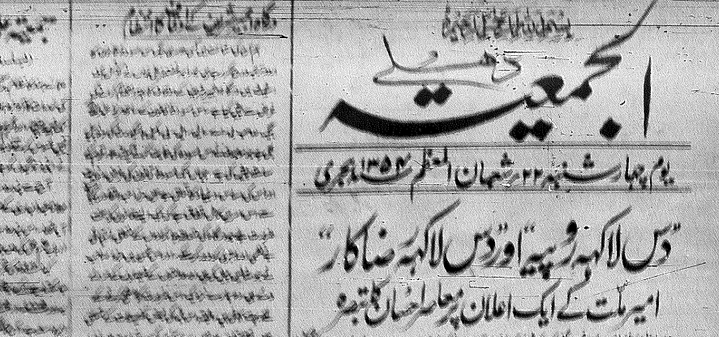

# سچے مسلمانوں کیلئے صرف اللہ اور اس کا رسول کافی ہے

## دُنیا کے مال و دولت پر جان دینا مسلمان کی صفت نہیں ہے

### حضرت سجان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۵)

### آیت قرآنی کا مطلب

پہلی آیت قرآن کے مضامین پر مشتمل ہے جس سے ہمیں معنی کی طرف اشارہ کی گیا تھا، اور واقعہ کے وقوع نے اس کو اور بھی واضح کر د

# اٹلی کو حبش میں فتح نہیں ہو رہی ہے

## سینور مسولینی اطالوی افواج کی کارروائیوں سے مطمئن نہیں ہے

## حبش کے نمائندے اٹلی کے اضطراب کا خیر مقدم کر رہے ہیں

روم ۱۸ نومبر

اگرچہ اطالوی فوج کے ماڈرن تبدیلی کے بعد سینور مسولینی اور کرنا بڑا ہے کہ وہ حبش کے درمیان روستاؤ پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اصل خبریں جو پڑھا جا رہا ہے کہ اٹلی کا تقرر مضبوط ہے لیکن حقیقت عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس جنگ میں حکومتی کچھ اور اتفاقات پوشیدہ ہیں۔ یہاں رپائے اخبار نگاری ہے کہ اٹلی کے نمائندے اس جنگ کے متعلق بالکل مایوس ہو چکے ہیں۔ اطالوی افواج کی ہر پیش قدمی کو حبشی افواج نے روک دیا ہے۔ اطالوی افواج کی ہر پیش قدمی کو حبشی افواج نے روک دیا ہے۔ اطالوی افواج کی ہر پیش قدمی کو حبشی افواج نے روک دیا ہے۔

## جنگ حبش کے سات دن

(سلسلہ مضمون اول)

قارئین کو جانے ہے کہ اس میں لیبیا کی اطلاعات پہ تبدیلی واقع ہو چکی ہے۔ تازہ ترین خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ لڑائی کے بعد اطالوی افواج آگے نہیں بڑھ سکتیں۔ گزشتہ ہفتہ کے مقام پر اطالوی افواج کی آگے بڑھنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ اطالوی افواج کی ہر پیش قدمی کو حبشی افواج نے روک دیا ہے۔ اطالوی افواج کی ہر پیش قدمی کو حبشی افواج نے روک دیا ہے۔

## اٹلی کے خلاف تعزیرات کا نفاذ شروع ہو گیا

## جمعیۃ اقوام کی تدابیر اٹلی کو نیچا دکھا دیں گی

جنیوا، جمعہ

گزشتہ ہفتہ جمعیۃ اقوام کی دائمی کونسل نے اٹلی کے خلاف تعزیرات کا نفاذ شروع ہو گیا ہے۔ اٹلی کے خلاف تعزیرات کا نفاذ شروع ہو گیا ہے۔ اٹلی کے خلاف تعزیرات کا نفاذ شروع ہو گیا ہے۔

## دیوبند میں اب کامل امن و سکون ہے

## تمام اساتذہ اور کارکن اپنی خدمات مفوضہ انجام دے رہے ہیں

## حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا محمد طیب صاحب کا اعلان

دیوبند ۱۸ نومبر

حضرت مولانا حسین احمد صاحب صدر مدرس دار العلوم دیوبند اور مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم کی جانب سے حسب ذیل بر قیمہ جاری ہوا ہے:-

بعد شکر و صلوٰۃ عرض ہے کہ بفضلہ تعالیٰ امن و سکون دار العلوم کے تمام شعبوں میں قائم ہے اور تمام اساتذہ اور کارکن اپنی خدمات مفوضہ انجام دے رہے ہیں۔ تمام اساتذہ اور اہل علم سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کی افواہوں پر کان نہ دھریں اور اس سلسلہ میں ہم سے رجوع کریں۔ ہم تمام خیر خواہان دار العلوم سے خصوصاً اہل کنسلتہ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کی افواہوں کی تردید کریں۔

## دیوناؤں کے تبوں کو ٹھوکریں لگائی گئیں

## اچھوتوں کا ہندو ذہنیت کے ساتھ سلوک

ناسک ۱۸ نومبر

معلوم ہوا ہے کہ کل کنھیں کے علاقہ میں ہر گھوں نے دیوتا ایک جلسے کے بعد ہندوؤں کے متعدد تبوں کو پاؤں سے چلایا (دیوتا کی مذہبی کتابوں کو بھی ڈھکر دیا) مقررین نے ہندو ذہنیت کے خلاف تقریریں کیں۔

## گوردوارہ پرنبدھک کمیٹی کا جلسہ

لاہور ۱۸ نومبر

آج گوردوارہ پرنبدھک کمیٹی کی ایک خصوصی میٹنگ ہوئی جس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ گورنمنٹ کے سلسلہ میں کیا رویہ اختیار کیا جائے۔ اس میٹنگ میں ۱۷ ممبران نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں ۱۷ ممبران نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں ۱۷ ممبران نے شرکت کی۔

## قادیان میں مجلس احرار کے حامیوں کا اجتماع ممنوع قرار دیا گیا

## ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کا حکم

لاہور ۱۸ نومبر

معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے قادیان کے ساتھ کچھ علاقہ میں مجلس احرار کے حامیوں کا اجتماع ممنوع قرار دیا ہے۔ اس سلسلہ میں پنجاب پریس اور سرکلر میں مجلس احرار کے رہنماؤں کو خطاب کیا ہے کہ حکومت اپنے فیصلہ پر نظر ثانی نہیں کر سکتی۔

## مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کے متعلق ہائیکورٹ میں مرزائیوں کی درخواست کا فیصلہ

لاہور ۱۸ نومبر

حضرت امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے متعلق مرزائیوں کی درخواست کا فیصلہ آج ہائیکورٹ میں سنایا گیا۔ مرزائیوں کی درخواست کا فیصلہ آج ہائیکورٹ میں سنایا گیا۔ مرزائیوں کی درخواست کا فیصلہ آج ہائیکورٹ میں سنایا گیا۔

## درآمد برآمد کی ممانعت

لاہور ۱۸ نومبر

حکومت پنجاب نے مختلف اشیاء کی درآمد برآمد کی ممانعت کر دی ہے۔ مختلف اشیاء کی درآمد برآمد کی ممانعت کر دی ہے۔ مختلف اشیاء کی درآمد برآمد کی ممانعت کر دی ہے۔

## مدینہ کو صحت جانکاہ

## والدہ ماجد کا انتقال پُرملال

مولانا عبدالقدوس صاحب ہاشمی ندوی ایڈیٹر ماہنامہ "برہان" دہلی کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہو گیا۔ مرحومہ کی عمر تقریباً ۸۰ سال کی تھی۔ مرحومہ کی عمر تقریباً ۸۰ سال کی تھی۔ مرحومہ کی عمر تقریباً ۸۰ سال کی تھی۔

## اٹلی کو سال بھیجنے کی ممانعت

گورنر جنرل نے ایک آرڈیننس کے ذریعہ اٹلی کو سال بھیجنے کی ممانعت کر دی ہے۔ اٹلی کو سال بھیجنے کی ممانعت کر دی ہے۔ اٹلی کو سال بھیجنے کی ممانعت کر دی ہے۔

## ۱۹۳۶ء کے کارڈینلز ۳

### فرض بند

(۱) ہندوستان کے مطابق ریزرو فرض دینے اور سال دینے کی عادت پڑ گئی ہے جو ضرورت پیش آئی ہے اس سے گورنر جنرل نے مالیہ تخمینات مضمر کی ہے۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس جاری کیا ہے:-

(۲) اس آرڈیننس کو آئی ہوئے ۱۹۳۶ء کے اندر اندر ہی ہو جانا چاہئے۔

(۳) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۴) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۵) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۶) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۷) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۸) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۹) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۱۰) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۱۱) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۱۲) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۱۳) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

### حصہ دوم

(۱) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۲) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۳) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۴) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۵) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۶) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۷) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۸) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۹) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۱۰) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۱۱) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۱۲) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

(۱۳) اس کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔ اور ان کا اطلاق ہندوستان بھر کے ہندوستانی ہوں گے۔

## خان بہادر محمد جان صاحب کا اعزاز

## شیخ محمد یٰسین صاحب کی طرف سے پر تکلف لنچ

کلکتہ ۱۸ نومبر آج سہ پہر کو شیخ محمد یٰسین صاحب ایڈیٹر مدینہ نے خان بہادر شیخ محمد جان صاحب کے اعزاز میں ایک پر تکلف لنچ دیا۔ اس میں شہر کے معزز و ممتاز حضرات تعداد کثیر شریک ہوئے۔ مرسلہ حیات خان صاحب سابق گورنر پنجاب۔ سر محمد یوسف صاحب۔ سر نظام الدین صاحب۔ سر فیروز الدین صاحب۔ نواب فاروقی صاحب۔ سر عبدالقیوم صاحب۔ سر عبدالرحیم صاحب۔ سر عبدالحلیم غزنوی صاحب۔ جسٹس سر عبدالرحمٰن صاحب۔ نواب فیروز الدین لارڈ بشپ آف لاہور۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب۔ شیخ محمد عبدالقادر صاحب۔ شیخ محمد عبدالرحمٰن صاحب۔ شیخ محمد عبدالرحمٰن صاحب۔ شیخ محمد عبدالرحمٰن

# درگاہ خواجہ صاحب رح اجمیر

## کے انتظام کی بہتری کیلئے راجہ غضنفر علی صاحب کا پیشکردہ بل

### تمام مسلم جماعتوں اور اکابر ملت سے تائید کی اپیل

درگاہ خواجہ صاحبؒ اجمیر ہندوستان میں مسلمانوں کی سب سے بڑی زیارت گاہ ہے۔ ہر سال تمام اطراف ملک سے ہزارہا زائرین کی یہاں آمد رہتی ہے۔ ان درگاہ کے متعلق امور انتظامیہ دیرینہ و حسنی چلی آرہ

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر - ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۶



سبسکرپشن ۱۹۳۶ء

الجمعیۃ دہلی
1993
50751
To
Mr. Rauden
Mr. Sumant
Bath


## حبشیوں نے اٹلی کی فوج کو بھگا دیا۔ اطالوی سپہ سالار قتل کر دیا گیا

### اٹلی کے بہت سے سپاہی کھیت رہے
### شہنشاہ حبش کا فضائی دورہ

ادیس آبا ۲۳ نومبر

ایک سرکاری بیان میں اعلان کیا گیا ہے کہ میکلے سے ایک اطالوی فوج کو جو حبش پشچیدی کی طرف بڑھ رہی تھی سخت شکست فاش نصیب ہوئی اور جنرل ٹیلینی گرفتار ہو گئے۔

اس سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ جنگ ہلاڑیوں اور گھمسہ رعنوں میں سے اٹلی ٹکڑی کی فوج پر آ رہی تھی جو کہ بہت عمدہ دست بدست جنگ ہو گئی۔ اٹالین فوج کے سپہ سالار اور اطالوی سپاہیوں کی بہت بڑی تعداد قتل ہو گئی اور باقی بھاگ نکلنے کی طرف پیا پور کر چکے گئے۔

شہنشاہ حبش خطاب پذیر رہے۔ ایس آگے ہیں اور اندرون ملک واپسی کے بعد یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ ان کی فتح کے امکانات بہت قوی ہیں۔ آبادی پر فضائی حملوں کا کچھ اثر نہیں ہے۔ بدستور جنگی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔

### جنیوں کا حملہ
### شہنشاہ حبش کی پرواز

میکلے کے محاصرہ حبشی کی بڑی زبردست سیم نے علاقہ پر ہیں چھ دنوں سے اطالوی کی فوج پر حملہ کر رہے تھے۔ لیکن ان کو مشہور قلعہ کے سامنے سات ہزار فٹ کی بلندی پر تعینات کر دیا اور انہوں نے اٹلی کی ارتقی فوج کے اسباب پر بڑا کثیر اور شدید گن مشین گن شروع کر دیا تقریباً دو گھنٹے کی جنگ کے بعد حبشی کا فوج منتشر ہو گئی۔ کیونکہ اٹلی کی کل آلہ حربی۔ اٹلی والوں کا کہنا ہے کہ ہر لڑائی میں ان کا بہت کم نقصان ہوا۔

شہنشاہ حبش پر زبردست رد ایت کر تو ڈوبا۔ یہ بیلا موقع تھا کہ اچانک ہوائی جہاز کا استعمال کیا۔ وہ دو جہاز ہوا میں اچانک رہا جبشی کا جان کے مطابق ان کی اسکی خبر ان کے آنے سے تھوڑی دیر پہلے دے دی جاتی تھی اور ان کا جان کا بچاؤ کا استعمال کی جاتا تھا۔ شہنشاہ حبش کی فوج نے گاسائیلو کیا اور جوشیاری سے لڑنے کا آپ نے دیا۔ آپ نے ہیجان کا کام بھی انجام دیا۔ آپ نے دیدیہ موڈ کی فوج پر بھی گئے اور وہاں ان جاکر تمکن کر دیا کہ وہ جان بچانے کی خاطر بھاگ گئے۔ اس کے بعد آپ نے جگہ جگہ راہیں آرمگنگ لوشن کا اعلان کیا جس میں جنگ کی جدید کیمیکل تیاری تھی۔

### جبشی افواج کا اجتماع

اسمارا ۲۳ نومبر۔ اطالوی جہازوں نے گشت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ حبشی افواج کے جنوب میں حبشی کی پچاس ہزار جنگجوؤں کا اجتماع ہو رہا ہے۔ اٹلی کی فوجی رسالت کے مطابق ان کی تعداد ۱۵ ہزار ہے۔ اس کے ساتھ "طلا" طلا عجیب اٹلی کا مقابلہ کیا جائے گا۔ توپ بھی ہیں۔ ایک ہوائی جہاز نے بھی اطلاع دی ہے کہ ان کے پاس ۱۵ توپیں ہیں۔ ان کے ساتھ ۱۵ ہزار سپاہی ہیں۔ ان کے پاس ۱۵ توپیں ہیں۔ ان کے ساتھ ۱۵ ہزار سپاہی ہیں۔

### قفل جنرل اٹلی کا بیان

مکلے ۲۳ نومبر۔ اٹلی کے قفل جنرل ہیم مکلے نے ایک بیان جاری کیا ہے:۔

حکومت اٹلی نے ۱۵ ہزار آدمی کو حکم جاری کیا ہے کہ ایک ہزار اور سو سپاہ کے اٹالوی بنک نوٹوں کا مرمیہ ادا کر دیا جائے۔ بنک نوٹ کی مرمیہ کے ۱۵ ہزار سپاہی ہیں۔ ان کے پاس ۱۵ توپیں ہیں۔ ان کے ساتھ ۱۵ ہزار سپاہی ہیں۔

### دہلی میں کانگریس کی گولڈن جوبلی

دسمبر کے آخری ہفتہ کا پروگرام

دہلی سوراج پارٹی کانگریس کمیٹی کا ایک اجلاس منعقدہ ۲۲ نومبر کو منعقد ہوا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں کانگریس کی گولڈن جوبلی منائی جائے گی

شہر پریذیڈنٹ دہلی چوک۔

۲۲ نومبر ۱۹۳۵ء

### طاقت مردمی کی شرطیہ گولیاں

کمزوری، دماغی تھکاوٹ، ذہنی زکام، بے وقتی ہو، کمزوری، دماغی کمزوری، سردرد، چکر آنا، کمزوری، دماغی کمزوری، دماغی کمزوری، دماغی

# کیا یہ اللہ کا احسان نہیں ہے کہ اس نے تمکو ایمان کی دولت عطا فرمائی اور مسلمان بنایا؟

## انصار مدینہ کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معرکۃ الآرا خطبہ

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک دردانگیز خطبہ

اس کے بعد آپ نے انصار کی مذمت کی طرف توجہ فرمائی۔ بچے تیماری طرف سے بھی اللہ تعالیٰ بچائے گئے ہیں دوسری طرف سے بھی اللہ تعالیٰ بچائے گئے ہیں۔ وہ کیا الفاظ ہیں کہ جس سے آپ کی شکایت ہوئی ہے۔ وہ کیا الفاظ ہیں کہ جس سے آپ کی شکایت ہوئی ہے۔ یہ بھی ایک مقام تھا۔ یہ بھی کریم صلی اللہ کے عمل۔ آپکے صبر اور تحمل اور دانائی کی ایک بڑی شان ہے آپ کے صبر اور آپ کی حلم و مروت کے ایک واقعات آپ کی واقف ہیں۔ آپکی سیاست۔ آپ کی حسن اخلاق۔ آپکے حلم و اخلاق۔ فتوح کے کنوؤں کی خدا داد قابلیت۔ ایسی شیخی و دبدبے کی صلاحیت نہ تھی۔ عادتاً بھی نہ تھی۔ مزاج کے بھی خلاف تھا۔ اس تقریر میں کیا کہا۔ جو کچھ کہا اس سے رسالت کا تاج کتنا مرصع ہوگیا۔ تاج کے موتی کیا ہیں۔ یہ کلمات ہیں کہ جن کو سن کر ہر مسلمان کی نگاہ آنسو سے نڈل ہوجاتی ہے۔ یہ کلمات ہیں کہ جن کو سن کر ہر مسلمان کا دل بھر آتا

# جنگ جبش کے تین دن

۱۹ نومبر

اوس تو بابا کی طبیعت کا رام تو بابا جاری ہے۔ علاج کے لیے ہم نے بارہا ڈاکٹروں کو بلایا۔ مگر ہر بار ڈاکٹروں نے یہی کہا کہ ضرورت ہوئی تو ہم جگہ سے ہٹا دیں گے۔ ورنہ ابھی ہمارے لئے یہی مناسب ہے کہ ہم یہیں رہیں۔ اگر

گورنمنٹ رشد و گمان میں سے خالی نہیں یا پھر آدمی تعارف سے کتنا ہی سے کیا، آپ کو پڑھ ہوگا کہ اس کے دو سے دن ہی ہزار ہے ہے ہیں اظہار کے لئے خوبی تھا جس کا پڑھا مقدمہ بنا دیکھ جائے کہ دل اس کا کامل نشان ہو جو سے پاس، اس وقت مطلوب میں سے میرے ساتھ ہے حیثیت شاہ آف بیاست ڈ انگریز تجارت اور بیوپل کشمیر اور سکھوں کی طرف سے آنا سنگھ ٹیلر ہے۔

آمین بیگم کو جہاں۔ ہزار شما مسلمانوں، ذکر ہر اور خواب سے ہر اور ہوئے کے نوٹ کا ہے کہ وہ ہر ہے کہ ہے ہے ہے

# الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر - بلال احمد بیرسٹری ایم اے

جلد ۲۲ | دہلی - یوم پنجشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ ہجری - مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۷


## حبش کے سپہ سالار نے اٹلی کے تین فوجی رسالوں کو بھگا دیا

### حبشی فوجوں کا مغربی شہروں اور علاقوں پر دوبارہ قبضہ

### جنگ کا رخ بالکل بدل گیا

### جمعیۃ اقوام کے متفقہ فیصلوں سے فرانس کا انحراف

حرارہ ۱۹ نومبر

گیرمیڈیو سے مصلیوں نے فجر کی وجہ سے پسپائی اختیار کی اور اس کی اطلاع ہوائی جہاز کے ذریعہ دوبارہ فوجیں بھیجی گئیں۔ جنگ بہت سخت ہوئی۔ حبشیوں کی تعداد زیادہ تھی۔ انہوں نے اطالوی فوج کو تین طرف سے گھیر لیا۔ اطالوی فوج کا کمانڈر مارا گیا۔ اس کے بعد اطالوی فوج میں بھگدڑ مچ گئی۔ حبشی فوجوں نے ان کا تعاقب کیا۔ اطالوی فوج کے بہت سے سپاہی مارے گئے۔ بہت سے ہتھیار چھوڑ کر بھاگ گئے۔ حبشیوں کے ہاتھ بہت سا مال غنیمت آیا۔ اطالوی فوج کے بہت سے افسر گرفتار ہوئے۔ حبشیوں کی تعداد ۱۵ ہزار تھی۔ اطالوی فوج کی تعداد ۱۰ ہزار تھی۔ اطالوی فوج کے ۳ ہزار سپاہی مارے گئے۔ ۲ ہزار گرفتار ہوئے۔ ۵ ہزار بھاگ گئے۔ حبشیوں کے ۲ ہزار سپاہی مارے گئے۔ ۳ ہزار زخمی ہوئے۔

### حبش کو سلطان جنگ پیش رہا ہے

حرارہ ۱۹ نومبر - حبش کے شاہنشاہ ہیلی سلاسی جنگ پر روانگی کی ڈھول بجوا رہے ہیں اور حبشی اپنا سامان اکٹھا کر رہے ہیں۔ حبشی حملہ کی وجہ سے اٹلی جزیرہ نما کی طرف پسپا ہو رہا ہے۔

### اٹلی کی فوج کھانا چھوڑ کر بھاگ گئی

(ایس ایاما) ۱۹ نومبر - حکومت حبش کا بیان ہے کہ اس سپاہی کی فوجی وردیوں کو بہت سی شکست دے کر بھگا دیا ہے جب کہ حبشی فوج کی ضروریات کا بیشتر حصہ اٹلی کی فوج کے سپاہیوں سے حاصل ہوا ہے۔ حبشی فوج کے سپاہی اٹلی کی فوج کے سپاہیوں کے کھانے کے لئے بہت سا کھانا چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اٹلی کی فوج کے سپاہی بہت سا کھانا چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اٹلی کی فوج کے سپاہی بہت سا کھانا چھوڑ کر بھاگ گئے۔

### حبشیوں کا ایک اور علاقہ پر قبضہ

حرارہ ۱۹ نومبر - قریب کے بہت سے علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ حبشی فوج کے سپاہیوں نے فاران کی وادی کے بعد حبشیوں کی مدد سے فتح کیا تھا۔

حبشیوں کی آمد سے فوجی دستوں کو بھیر ترتیب کر کے ان کی حالت کو بہتر کر دیا ہے جو کہ اطالوی کی تازہ شکست کے وجہ سے متزلزل ہو گئی تھی۔

### اٹلی کے خلاف فرانس لیت و لعل کر رہا ہے

جنیوا ۱۹ نومبر - جنیوا میں ہفتہ کے اجلاس کے بعد جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس ۲۰ نومبر کو ہوگا۔ اجلاس کو متوقع ہے کہ اٹلی پر پابندیوں کے بارے میں غور کرے گا تاکہ اقتصادی تعزیر کا آخری قدم بھی اٹھایا جا سکے۔ اطالوی اور فرانسیسی نمائندوں کی ملاقات ہو چکی ہے۔ فرانس کا رویہ ابھی تک صاف نہیں ہے۔ فرانس کا رویہ ابھی تک صاف نہیں ہے۔

### مولانا سید سلیمان ندوی کی علالت

مولانا سید سلیمان ندوی کی علالت کی خبر سن کر ہمیں بہت افسوس ہوا۔ مولانا کی صحت کے لئے ہم دعا گو ہیں۔

### ایک بنگالی نژاد ہندو کو سزائے موت

### جوڈیشل کمشنر کا فیصلہ

### پولیس کا تشدد ثابت ہو گیا

### معاصرین کے افکار و آراء

### جمعیۃ علماء ہند کا ترکوں

### مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

### پشاور میونسپلٹی کے انتخابات

### چار اراکین بلامقابلہ منتخب ہوئے

### چین دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا

### ایک نئی آزاد مملکت کا قیام

### مدینہ کا مسجد

### شہرت بدکا مسجد

### غلط خبر


## الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی و درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

### مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

### تاریخی کتابیں

### اوراد و وظائف

### مسنون دعائیں

### طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

### سیاسی و اقتصادی کتابیں

### متفرق کتابیں

طوفان حوادث

### عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

### بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

### الحاد و دہریت کا سیلاب

### تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

### بے تصدیق بات پر شک کرنا

### انجمن منصور الہند رنگون

### خضاب بھورو

### ادعیہ ماثورہ

### ایصال ثواب

### دعائے مقبول

### خاتمہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

# Aljamiat-ul-Ahmadia Delhi

# الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۳۲ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۴ ہجری۔ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۷


## جبش کے پہ سالار نے اٹلی کے تین فوجی رسالوں کو بھگا دیا

### حبشی فوجوں کا نئے شہروں اور علاقوں پر دوبارہ قبضہ

### جنگ کا رُخ بالکل بدل گیا

### جمعیۃ اقوام کے متفقہ فیصلوں سے فرانس کا انحراف

حرار سے نامہ نگر

گیرہ پٹرو سے حبشیوں نے فطرہ کی دوسے چھوڑا دیا تھا۔ اس کی بابت ہم سرکاری اطلاع مرتب نہیں ہوئی ہے کہ اس پر دوبارہ حبشیوں نے اپنی فوج لا کر یوں میں بھر پور قبضہ کر لیا ہے۔ جنہوں کی طبیعت اس وقت طرفہ نے بہت مضروب ہے۔ اور ان کو جہاں گردہ ہوا کی کمی نہ ہونے کی وجہ سے ان کے مقابلہ میں بہت کم ہوائی جہاز ہیں۔ ان ہوائی جہازوں کی تعداد کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ تعداد بہت ہی قلیل ہے۔ مجھے اپنے مستقل سے معلوم ہوا ہے کہ ڈگرن کی لڑائی کے موقع پر ان کی تعداد ۲۰۰ کے قریب مجموع ہوئے تھے۔ بلیل جب پر اب بمبار کی تعداد بہت قلیل ہو گئی ہے۔ اور یہ سا نہیں دونوں پر مشتمل ہے۔

### جبش کو سامان جنگ پہنچ رہا ہے

اطالی کی بندرگاہ سب سے پہلے جبوتی جاتی ہے جو فرانسیسی کی فوج میں ہے برابر اس اگنے ہیں اور حبشی انہا سامان لا رہے ہیں۔ حبشی حکومت کی طرف سے اطالی جزیرہ فوجی کی طرف پیش ہو رہے ہیں۔

### اٹلی کی فوج کھا بھوکر بھاگ گئی

(حبشی بایاں ۲۸ نومبر۔ حکومت حبش کا بیان ہے کہ دس ہزار سے زیادہ اطالی سپاہی کے ذریعہ حبشی اگلے کے ذریعہ دستوں کو زبردست شکست دے کر بھگا دیا ہے۔ جس وقت اٹلی کی فوج یوں کی طرح کمانڈ ہوا کی طرح آگے بڑھ رہی تھی۔ اور دریا کے دونوں سے وسیلیب ہوئے تھے چھاؤنی میں فوجوں نے بیکا کے شمالی حصہ پر حملہ کر دیا۔ اٹلی حبشیوں کے ہاتھ سے بھاگ گئی۔ اور اپنا کھانا تک حبشیوں کے لئے چھوڑ گئی۔

### حبشیوں کا ایک اور علاقہ پر قبضہ

حرارہ ۲۸ نومبر۔ حبشہ کے دربان میں حبشیوں نے فاران کی وادی کے قریب کے بعد سے علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے جو کہ اٹلی حالوں نے گزشتہ ہفتہ میں حبشیوں کی مدد سے فتح کیا تھا۔

### اٹلی کے خلاف فرانس لیت ولعل کر رہا ہے

جنیوا ۲۸ نومبر۔ یہ امر یہ ہے کہ جمعیۃ اقوام کے ہفتہ کے اجلاس کے بعد جس میں مسٹر ایڈن لارڈ رابرٹ سیسل اور مسٹر ہوراٹیو نکلارک (افریقہ کے ماہر) شریک ہوئے تھے۔ اٹلی کے خلاف تیل کی پابندی کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ۲۹ نومبر کو ایک اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں مسٹر ایڈن اور مسٹر ہوراٹیو نکلارک (افریقہ کے ماہر) شریک ہوئے تھے۔ اٹلی کے خلاف تیل کی پابندی کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ۲۹ نومبر کو ایک اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں مسٹر ایڈن اور مسٹر ہوراٹیو نکلارک (افریقہ کے ماہر) شریک ہوئے تھے۔

### مولانا سلیمان ندوی کی علالت

علالت کے متعلق مزید اطلاع ہے کہ مولانا سید سلیمان ندوی کی علالت کے متعلق اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ ہفتہ گذشتہ سے آپ بیمار تھے۔ اور بخار کی شدت شروع ہو گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے آپ کو مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ آپ کو ۱۰ دن تک آرام کرنا چاہئے۔ اس لئے آپ کی علالت کی خبر سن کر ملک کے مختلف حصوں سے آپ کے احباب آپ کی خیریت دریافت کر رہے ہیں۔

### ایک نبگالی نظر بند کو سزائے موت

### بوٹر باب یہوش ہو گیا

الکتہ ۲۸ نومبر۔ مسٹر بکلینڈ مجسٹریٹ نظر بندی کی رپورٹ کی

### چین دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا

### ایک نئی آزاد مملکت کا قیام

ٹوکیو سے نامہ نگر

سوویٹ چین میں حکومت چین نے مارشل لا نافذ کر دیا ہے کیونکہ آزادی پارٹی نے سیدنیل نمبر تو پیں ہیں گورنر اور دیگر کمان روپے پر قبضہ کر لیا۔

اس سلسلہ میں اس وقت چند قطعہ لکھا تھا کہ اس کے ساتھ ہی چین میں ہوائی شانگ شافی شہر اور چین کے صوبوں کو ملا کر ایک آزاد اور خود مختار حکومت کا اعلان کیا گیا ہے۔ جنہوں نے کہ وہ ان کے ساتھ ہی ہیں۔ فیصلہ علانیہ سودیت کا ترجمان جس کا پہلے خاص ی۔ دولت کا طرف حاصل ہوئی ہے "جنگ آزادی" اتفاق حقیقت، جیسا ہی بڑھ باخبر، اتحاد ملی ہے۔ اتفاق ملی عام ہوئی ہے ہوچکا ہے، آج ہم دیکھتے ہیں ان قوم کے بھی جرأت کر رہا ہے، چند ترتیب اور پریشان خیالات کے علاوہ اور کوئی اس کا نتیجہ نہیں ہے۔

ہمارا خیال تھا کہ اس مسئلہ کے متعلق جو کچھ لکھا تھا اس کو دنیا کے فاہمین مطالعہ کریں گے۔ سب کو معلوم ہے کہ اس پر علامہ شبلی کے شاگرد مولانا حمید الدین فراہی نے ایک کتاب لکھی ہے۔ اور اس کا نام "الرائے فی القرآن" ہے۔ اس کتاب کے متعلق ہم نے بارہا لکھا ہے کہ اس کو ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ہم کو معلوم ہوا ہے کہ مولانا فراہی نے اس مسئلہ پر بہت غور کیا ہے۔ اور اس کتاب میں بہت سی نئی باتیں لکھی ہیں۔ ہم کو امید ہے کہ مولانا فراہی اس کتاب کو جلد شائع کریں گے۔

### مولانا حمید الدین صاحب فراہی کا انتقال

مولانا حمید الدین صاحب فراہی کا انتقال ۱۱ نومبر کو ۱۱ بجے دن کو ہوا۔ مولانا مرحوم کافی عرصہ سے بیمار تھے۔ مولانا مرحوم کی عمر ۶۸ سال کی تھی۔ مولانا مرحوم کی وفات سے ہندوستان کے علمی حلقوں میں بڑا ماتم ہے۔ مولانا مرحوم کی وفات سے ہندوستان کے علمی حلقوں میں بڑا ماتم ہے۔ مولانا مرحوم کی وفات سے ہندوستان کے علمی حلقوں میں بڑا ماتم ہے۔

### پشاور میونسپلٹی کے انتخابات

### چار اراکین بلا مقابلہ منتخب ہوئے

پشاور ۲۸ نومبر

کل چالیس شخاص سرحد جارج سٹریٹ کمیٹر شہ کی عدالت میں پیدا دہندہ کے لئے کھڑے ہوئے تھے جن میں سے ۳۵ اشخاص تین ہندو اور ایک سکھ امیدوار انتخاب کے جانے گئے۔ صندوقہ ذیل چار اشخاص بلا مقابلہ منتخب ہوئے:۔

مسٹر عبدالرب۔ مسٹر شیخ گل خاں۔ مسٹر عبدالشاہ۔ مسٹر رحیم بخش۔

### مولانا محمد سعید صاحب کا وعظ

سلطان ٹونک کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا محمد سعید صاحب کا وعظ بروز جمعہ ۲۹ نومبر بعد نماز عصر ہوگا۔ سب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وقت پر تشریف لائیں۔

### غلط تعبیر

ہمارے مسلمین کی یہ ایک بڑی غلط تعبیر ہے جس پر یہ مثال ہے کہ صحرا میں نگاہ نہ صرف تعجب ہوتی ہے بلکہ ہمارے اخلاق پر بھی ایک بدنما داغ ہے۔ اس کو دور کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔

### تقریر کا مسلک

سلطان جانتے ہیں کہ مذہبی حق کا آزادی اور آزادی کا بھی حق ہے، اور واقعات کا یہ بھی ثبوت ہے کہ جہاں اس کی آزادی نہ ہو وہاں وہ رسم بھی جاتا کہ ہو گئی ہیں۔ اس لئے ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اس کی تبلیغ کا حق ہے۔

### مذہب کا مسلک

سلطان جانتے ہیں کہ مذہبی حق کا آزادی اور آزادی کا بھی حق ہے، اور واقعات کا یہ بھی ثبوت ہے کہ جہاں اس کی آزادی نہ ہو وہاں وہ رسم بھی جاتا کہ ہو گئی ہیں۔ اس لئے ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اس کی تبلیغ کا حق ہے۔

### نظرت بد کا مظاہرہ

الامان جو اس پر کہا جائے کہ یہ ناروش بڑی خطرناک ہے۔ اس کی بھی ہمارے ہاں کمی نہیں ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔

### جمعیۃ علمائے سرحد کا ترجمان

یہ اطلاع ہمارے لئے بہت خوشی کا باعث ہوئی ہے کہ جمعیۃ علمائے سرحد نے اپنا ترجمان شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کا نام "ترجمان الحق" ہے۔ اس کا پہلا نمبر ہمارے سامنے ہے۔ اس کے مضامین سے معلوم ہوتا ہے کہ جمعیۃ علمائے سرحد کا ترجمان جس کا پہلا نمبر ہمارے سامنے ہے۔ اس کے مضامین سے معلوم ہوتا ہے کہ جمعیۃ علمائے سرحد کا ترجمان جس کا پہلا نمبر ہمارے سامنے ہے۔

### معاصرین کے افکار و آراء

(اشارہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند کی تاریخ میں ۔۔۔ ان شریف النفس حضرات کی بدولت ہی جمعیۃ کے کام کو اتنی بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ ان کی روشنی نہیں ڈال چکی شائستہ اور آزاد دماغ سے بھی ہو سکتا ہے۔ انشاء اللہ کی وجہ سے کہ اس کو ہندوستان کے مسلمانوں کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہم اس کی ترقی کے لئے دعا گو ہیں۔

### جمعیۃ علمائے سرحد کا ترجمان

یہ اطلاع ہمارے لئے بہت خوشی کا باعث ہوئی ہے کہ جمعیۃ علمائے سرحد نے اپنا ترجمان شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کا نام "ترجمان الحق" ہے۔ اس کا پہلا نمبر ہمارے سامنے ہے۔ اس کے مضامین سے معلوم ہوتا ہے کہ جمعیۃ علمائے سرحد کا ترجمان جس کا پہلا نمبر ہمارے سامنے ہے۔

### معاصرین کے افکار و آراء

(اشارہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند کی تاریخ میں ۔۔۔ ان شریف النفس حضرات کی بدولت ہی جمعیۃ کے کام کو اتنی بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ ان کی روشنی نہیں ڈال چکی شائستہ اور آزاد دماغ سے بھی ہو سکتا ہے۔ انشاء اللہ کی وجہ سے کہ اس کو ہندوستان کے مسلمانوں کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہم اس کی ترقی کے لئے دعا گو ہیں۔

### فطرت بد کا مظاہرہ

الامان جو اس پر کہا جائے کہ یہ ناروش بڑی خطرناک ہے۔ اس کی بھی ہمارے ہاں کمی نہیں ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔

### سیدنا کا مسلک

سلطان جانتے ہیں کہ مذہبی حق کا آزادی اور آزادی کا بھی حق ہے، اور واقعات کا یہ بھی ثبوت ہے کہ جہاں اس کی آزادی نہ ہو وہاں وہ رسم بھی جاتا کہ ہو گئی ہیں۔ اس لئے ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اس کی تبلیغ کا حق ہے۔

### غلط تعبیر

ہمارے مسلمین کی یہ ایک بڑی غلط تعبیر ہے جس پر یہ مثال ہے کہ صحرا میں نگاہ نہ صرف تعجب ہوتی ہے بلکہ ہمارے اخلاق پر بھی ایک بدنما داغ ہے۔ اس کو دور کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔

### تقریر کا مسلک

سلطان جانتے ہیں کہ مذہبی حق کا آزادی اور آزادی کا بھی حق ہے، اور واقعات کا یہ بھی ثبوت ہے کہ جہاں اس کی آزادی نہ ہو وہاں وہ رسم بھی جاتا کہ ہو گئی ہیں۔ اس لئے ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اس کی تبلیغ کا حق ہے۔

### سیدنا کا مسلک

سلطان جانتے ہیں کہ مذہبی حق کا آزادی اور آزادی کا بھی حق ہے، اور واقعات کا یہ بھی ثبوت ہے کہ جہاں اس کی آزادی نہ ہو وہاں وہ رسم بھی جاتا کہ ہو گئی ہیں۔ اس لئے ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اس کی تبلیغ کا حق ہے۔

### مذہب کا مسلک

سلطان جانتے ہیں کہ مذہبی حق کا آزادی اور آزادی کا بھی حق ہے، اور واقعات کا یہ بھی ثبوت ہے کہ جہاں اس کی آزادی نہ ہو وہاں وہ رسم بھی جاتا کہ ہو گئی ہیں۔ اس لئے ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق ہے۔ اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اس کی تبلیغ کا حق ہے۔

### مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

سلطان ٹونک کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا محمد سعید صاحب کا وعظ بروز جمعہ ۲۹ نومبر بعد نماز عصر ہوگا۔ سب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وقت پر تشریف لائیں

# صابرین و مخلصین کی ارواحِ طیبہ کا ملاءِ اعلیٰ میں استقبال

## اللہ کے مقدس بندے دنیا تو کیا جنت کی بھی خواہش نہیں کرتے

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۷)

مخلص مسلمانوں کا نظریہ

میرے معزز و محترم! حمد و ثنا کے بعد میں اپنی ان چند گزارشوں کو پھر شروع کرتا ہوں جو اب سے چند ہفتوں قبل میں کر چکا ہوں اور جو حاضرین اپنے اعتماد کو تمام دنیا کے اعتماد پر ترجیح دیتے ہیں ان کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ اس دنیا کے ہر کام میں بھی سب سے پہلے اللہ کی طرف دیکھتے ہیں اور ہر کام کو اللہ کے لئے کرتے ہیں۔ اگر کسی کام میں اللہ کی رضا نہ ہو تو اس کام کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ اسی طرح کسی کام کو کرنے کے بعد اس کا بدلہ بھی اللہ ہی سے چاہتے ہیں۔ اس کے سوا کسی سے بدلہ کی امید نہیں رکھتے۔ یہ ہے مخلص مسلمانوں کا نظریہ۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں کام کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی تجارت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی ملازمت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی زراعت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی صنعت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی حکومت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی رعایا کی خدمت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی اولاد کی تربیت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنے بھائی بہنوں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنے دوستوں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنے ملک کی خدمت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنے مذہب کی خدمت کرتے ہیں۔ اسی نظریہ کے ماتحت وہ اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں کام

## حلال و حرام

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین وفقہائے شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کہتا ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت کرنا بے سود اور بے فائدہ ہے۔ کیا زید کا یہ قول درست ہے۔ اگر درست نہیں تو زید کے اس طرح کہنے سے کیا وہ کافر ہو جاتا ہے یا نہیں۔ زید کا یہ قول نہیں ہے بلکہ اس کا عقیدہ ہے۔ زید کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت کرنا بے سود اور بے فائدہ ہے۔

### الجواب

قرآن مجید کی عبادت اور تلاوت کی فضیلت میں بے شمار حدیثیں وارد ہیں۔ اس کی تلاوت کرنے والے کو بہت بڑا ثواب ملتا ہے۔ اس کے علاوہ قرآن پاک کی تلاوت کرنا اس کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرنا بے سود اور بے فائدہ کہنا بہت بڑی گمراہی ہے۔ ایسا کہنے والا اگر اس عقیدہ پر مرا تو کافر مرے گا۔ اور اگر توبہ کر لی تو کافر نہیں ہوگا۔ (۱۲ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ)

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدیں۔ اور عدت کے بعد اس نے دوسرا نکاح کر لیا۔ اور اس سے اولاد بھی ہوئی۔ اب پہلا شوہر اس عورت کو اپنے نکاح میں لانا چاہتا ہے۔ کیا وہ لا سکتا ہے۔ بینوا توجروا

### الجواب

صورت مسئولہ میں عورت پہلے شوہر پر حرام مغلظ ہو گئی۔ اب وہ اس کو اپنے نکاح میں نہیں لا سکتا۔ جب تک کہ وہ عورت دوسرے شوہر سے صحبت کر کے اس سے علیحدہ نہ ہو جائے۔ (۱۲ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ)

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدیں۔ اور عدت کے بعد اس نے دوسرا نکاح کر لیا۔ اور اس سے اولاد بھی ہوئی۔ اب پہلا شوہر اس عورت کو اپنے نکاح میں لانا چاہتا ہے۔ کیا وہ لا سکتا ہے۔ بینوا توجروا

### الجواب

صورت مسئولہ میں عورت پہلے شوہر پر حرام مغلظ ہو گئی۔ اب وہ اس کو اپنے نکاح میں نہیں لا سکتا۔ جب تک کہ وہ عورت دوسرے شوہر سے صحبت کر کے اس سے علیحدہ نہ ہو جائے۔ (۱۲ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ)

## جنگ جبش کی خبریں

لندن ۲۴ نومبر۔ جنگ کے متعلق جو خبریں اس وقت تک موصول ہوئی ہیں۔ ان سے عدہ توقع ہوتی ہے کہ جنگ کے راستے صاف ہو جائیں گے۔ اس سے قبل یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ایک فوج گیلا بیٹ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اب یہ خبر صحیح نہیں ہے۔ اطالوی فوج کا ایک حصہ ایک اور راستہ سے گیلا بیٹ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس کے علاوہ تیسری فوج ہے جو ایک اور راستہ سے گیلا بیٹ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس فوج کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ایک ایسے راستہ سے جا رہی ہے جو ابھی تک دشمن کے قبضہ میں ہے۔ اس فوج کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ایک ایسے راستہ سے جا رہی ہے جو ابھی تک دشمن کے قبضہ میں ہے۔ اس فوج کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ایک ایسے راستہ سے جا رہی ہے جو ابھی تک دشمن کے قبضہ میں ہے۔

### شہنشاہ حبش کے دورہ کا اثر

سفر و اطراف میں نامہ رسال کیا ہے کہ شہنشاہ حبش کے دورہ سے جو بڑی موجیں پیدا ہوئی ہیں وہ بہت زیادہ پیدا ہو گئی ہیں۔ چار اور صحیفے کی ڈائریکٹر اس نمبر سے تیار ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک اور صحیفہ کی ڈائریکٹر اس نمبر سے تیار ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک اور صحیفہ کی ڈائریکٹر اس نمبر سے تیار ہو رہی ہیں۔

### جنگ کی تیاریاں

اسوار کی ایک اطلاع ملاحظہ ہے کہ اس کا اندازہ کہ تعمیر کی جا رہی ہے کہ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اور مقابلہ کر جائے۔ اگر کسی کے لئے اگلی کسی جانب سے کسی دوسری تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی جانب سے کسی کے لئے اگلی کسی جانب سے کسی دوسری تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی جانب سے کسی کے لئے اگلی کسی جانب سے کسی دوسری تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

### چنگ کی تیاریاں

اسوار کی ایک اطلاع ملاحظہ ہے کہ اس کا اندازہ کہ تعمیر کی جا رہی ہے کہ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اور مقابلہ کر جائے۔ اگر کسی کے لئے اگلی کسی جانب سے کسی دوسری تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی جانب سے کسی کے لئے اگلی کسی جانب سے کسی دوسری تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

### اٹلی کی فوج بھاگ گئی

حکومت اٹلی کو برطانیہ کا جواب

برطانوی حکومت اپنی ذمہ داریوں سے پہلوتہی نہیں کرے گی

لیگ کی حمایت میں متفقہ کارروائی جاری رکھی جائے گی

## مسلمانان بہار ڈیگنیٹری کمیشن کا جلسہ

### انسران بی ڈبلیو ڈی کیخلاف صیغے احتجاج

## آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

### محمد علی جناح کا نقطہ نگاہ

## یونین کانگریس بورڈ کا اجلاس

### کوئی انقطاعی فیصلہ نہیں ہوا

## دار الحکومت کے

## مزار حضرت کاکو شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمہ کی مزید سماعت

(بقیہ سلسلہ صفحہ ۲)

## نورانی قرآن مجید معمری

خود منگائیے اور غریبوں کو ہدیہ کیجئے

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اسقدر ارزاں دنیا بھر کی سیر کے سوا سمجھا جا سکتا ہندوستان کے بازاروں میں اسکے سوا دوسرا قرآن شریف آپکو مشکل سے ملیگا

اس نورانی قرآن شریف کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو شاہ ملک

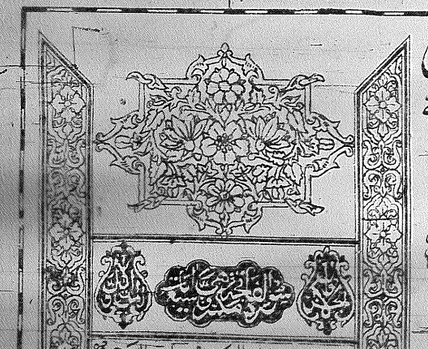


## انگریز ہندوستانی جی حضوریوں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں

### ہندوستان کے ایک فادار کو سابق وائسرائے کا نہایت دلچسپ خط

## دار الحکومت کے

### دہلی کانگریس کمیٹی کا اعلان

### بہترین مضمون نگار کو انعام

## افغانستان میں کرنسی نوٹ جاری ہو گئے

## آپ ایک وفادار ہندوستانی ہیں

## جزائر غرب الہند میں طوفان

## قمار بازی کے الزام میں ۲۴ گرفتاریاں

## آزاد ہاک میں جمعۃ المبارک کی رسم

## مولانا عبد الماجد صاحب کی تقریر

## روس پر برطانیہ کا قرضہ

### اداء یگی کی صورتیں

## یوپی کانگریس کیمیٹی کے اجلاس

## ونیس کی ہر دلعزیزی

## تیل کے تاجروں کے خلاف امریکہ کی اپیل

## ایرانی سفیر کو کابل میں اعلیٰ تمغہ

## مراد آباد کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا فیصلہ

### کانگریسی گریجویٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کی امیدواری سے محروم نہیں کر سکیں

## صلح کا دور از دہند

## لیگ کا بائیکاٹ

## حکومت روس کا جواب

## چینی کمانڈر کی بغاوت کا اثر

## جرمنی میں یہودیوں کی گرفتاری اور سزائے مذہبی معاملات کے متعلق حکومت سے کشمکش

## ریڈیو ٹاک جرح کو گونگا کہنا بیجا ہے

ریڈیو ٹاک جرح کو گونگا کہنا بیجا ہے کیونکہ یہ وہاں کی سوسائٹی کا ایک ضروری جزو ہے۔ ریڈیو ٹاک جرح کی ابتدا ۱۹۲۷ء میں ہوئی تھی۔ اس وقت سے اب تک ہزاروں مقدمات اس کے ذریعہ طے ہو چکے ہیں۔ ریڈیو ٹاک جرح کی ابتدا میں ہی ایک مقدمہ ایسا پیش ہوا تھا جس کا فیصلہ ریڈیو ٹاک جرح کے ذریعہ ہوا۔ یہ مقدمہ ایک ایسے شخص کا تھا جس پر اپنی بیوی کو قتل کرنے کا الزام تھا۔ اس مقدمہ میں ریڈیو ٹاک جرح کے ذریعہ ہی یہ ثابت ہوا تھا کہ اس شخص نے اپنی بیوی کو قتل کیا ہے۔ اس مقدمہ کی سماعت کے وقت ۱۰ ہزار آدمی ریڈیو ٹاک جرح کو سن رہے تھے۔ ریڈیو ٹاک جرح کی مقبولیت کا اندازہ اس سے بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے ذریعہ ۱۹۳۵ء میں ۱۰ کروڑ آدمی مختلف مقدمات کو سنتے رہ

# الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کے انتخابات میں مقامی حکام کا عجیب وغریب طرز عمل

مولانا بشیر احمد صاحب کا نام فہرست رائے دہندگان سے کس طرح خارج کیا گیا

لوکل گورنمنٹ نے بار بار جو تحریری درخواست اور زبانی پیغامات کے کوئی جواب نہیں دیا

یورپ میں ایک ہولناک جنگ عظیم کے آثار پیدا ہو رہے ہیں

فرانس کی سرحد پر اٹلی کی فوجوں کا اجتماع

تیل کی پابندی نے مسولینی کے غصہ کو مشتعل کر دیا

فرانس کی موجودہ حکومت پر اعتماد

فرانک کی قیمت میں اضافہ

ایک مجروح سکھ کا شفاخانہ میں انتقال

ارتھی کا جلوس نکالا جائے گا

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

۳۰ دسمبر کو منعقد ہوگا

والوال پر دوبارہ قبضہ

اطالوی فوجوں کی گولہ باری

تمام شہر کو مسمار کر دیا

برلن میں مزدوروں کی ہڑتال

کارخانہ کو مجبوراً بند کرنا پڑا

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی تشریف آوری

سنہری مسجد میں تراویح

اشتہارات کے لیے بہترین جگہ

اخبار ہذا کے صفحات میں اشتہار دینے والے حضرات کو معلوم ہوگا کہ اس اخبار کی اشاعت ہر ہفتہ میں ۱۲ ہزار سے زیادہ ہے۔ اس لئے اشتہار دینے والوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ اشتہار کی شرح نہایت مناسب ہے۔ اشتہار دینے کے متعلق تمام تر خط و کتابت مینیجر الجمعیۃ دہلی سے کرنی چاہیے۔

اشتہارات کی ضرورت

ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جائے گا۔ خواستگار مینیجر الجمعیۃ دہلی سے خط و کتابت کریں۔

قومی اخبار و مکمل اور نیا پریس

انقلاب و عمل کے نقیب، اخبار ہذا کے مقابلہ میں، سستے سے سستے اور بہترین قومی غرض ہر اس سرپرستی کا محتاج ہے۔ ہمارا پریس ہر قسم کی چھپائی کا کام نہایت خوبی اور صفائی سے کرتا ہے۔ ہر قسم کے اشتہارات، رسائل، کتابیں، ٹریکٹ، بل، کارڈ، لیٹر ہیڈ، لفافے، بک، ٹکٹ، ہر قسم کی چھپائی کا کام نہایت خوبی اور صفائی سے کرتا ہے۔ ہر قسم کے اشتہارات، رسائل، کتابیں، ٹریکٹ، بل، کارڈ، لیٹر ہیڈ، لفافے، بک، ٹکٹ، ہر قسم کی چھپائی کا کام نہایت خوبی اور صفائی سے کرتا ہے۔

روزانہ قومی اخبار کا پریس

(زیر ہدایت مولانا سید محمد سہیل تنویر فتح کا پوری)

بیباک پالیسی، اعلیٰ معیار صحافت، و مسلم حقوق کی مسلسل ترجمانی کا ثبوت بدیں امر دے گا

کہ خبروں اور اداریوں میں ہر قسم کے مسلمانوں کو ہر ممکن طریقہ سے اتحاد و تنظیم کی دعوت دی جائے گی۔

اس میں اسلامی تحریکات پر خصوصی بحثیں ہونگی اور عالم اسلامی کے حالات پر تبصرے ہوں گے۔

قومی اخبار کو مکمل اور نیا پریس

انقلاب و عمل کا نقیب، اخبار ہذا مسلمانوں سے تمام سے ہمدرد ترین قومی غرض ہر اس سرپرستی کا محتاج ہے۔ ہمارا پریس ہر قسم کی چھپائی کا کام نہایت خوبی اور صفائی سے کرتا ہے۔ ہر قسم کے اشتہارات، رسائل، کتابیں، ٹریکٹ، بل، کارڈ، لیٹر ہیڈ، لفافے، بک، ٹکٹ، ہر قسم کی چھپائی کا کام نہایت خوبی اور صفائی سے کرتا ہے۔

ضرورت ہے

ایک مترجم کی جو عربی سے اردو ترجمہ کر سکے۔ تنخواہ ۱۲۵ روپیہ ماہوار۔ درخواست مینیجر الجمعیۃ دہلی

# غاشقانِ الٰہی کے لئے دنیا کی کسی چیز سے محبت کرنا شرک ہے

## حضور نبی کریم کو حق تعالےٰ کی تسلی وتشفی

## حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۳)

حضرت الحاج الحافظ احمد سعید صاحب دامت برکاتہم نے کل عشاء کے بعد جو بیان فرمایا تھا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ:

حضرت نبی کریم کو حق تعالےٰ کی طرف سے جو تسلی وتشفی دی گئی اس کا ذکر قرآن کریم کی متعدد آیات میں ہے۔ ان میں سے ایک آیت وہ ہے جس میں ارشاد ہے کہ: ”اے محمد! ہم جانتے ہیں کہ ان کافروں کی باتیں آپ کو رنج دیتی ہیں، سو یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔“ (انعام)

اس آیت میں حضور کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ کی تکذیب دراصل اللہ کی تکذیب ہے، اس لئے آپ کو رنجیدہ نہ ہونا چاہئے۔ اس تسلی کے بعد ایک اور آیت میں ارشاد ہے کہ: ”ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتیں آپ کو غمگین کرتی ہیں، سو آپ ان کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہوں، ہم ان کی ہر بات کو ظاہر کرنے والے ہیں۔“ (یٰسٓ)

ان آیات میں حضور کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ کی تکذیب کرنے والے دراصل اللہ کی تکذیب کرتے ہیں، اس لئے آپ کو رنجیدہ نہ ہونا چاہئے۔ ایک اور آیت میں ارشاد ہے کہ: ”ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتیں آپ کو رنج دیتی ہیں، سو آپ اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید میں مشغول رہئے اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہئے یہاں تک کہ آپ کو یقین آجائے۔“ (الحجر)

اس آیت میں حضور کو تسلی دینے کے لئے یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ اللہ کی عبادت میں مشغول رہئے، اس سے آپ کو قلبی سکون حاصل ہوگا۔ ایک اور آیت میں ارشاد ہے کہ: ”اے محمد!

# احتشانِ الٰہی کے لئے دُنیا کی کسی چیز سے محبت کرنا شرک ہے

## حضور نبی کریم کو حق تعالےٰ کی تسلی و تشفی

## حضرت شیخ الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۸)

حضرات! آج کی تقریر کا موضوع ہے "حضور نبی کریم کو حق تعالےٰ کی تسلی و تشفی"۔ اس کے لئے یہ آیت کریمہ پڑھی گئی ہے۔ [illegible] اس آیت کریمہ میں حق تعالےٰ نے حضور نبی کریم کو تسلی دی ہے۔ اس کے بعد اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان کی جائے گی۔

# عاشقانِ الٰہی کے لئے دُنیا کی کسی چیز سے محبت کرنا شرک ہے

## حضور نبی کریم کو حق تعالےٰ کی تسلی وتشفی

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۸)

حضرت الاستاذ الخلائق یہ کہ دُنیا میں جو شے بھی خود مدار فنا ہے پھر کسی دوسرے کے اور وہ بھی دار میں کے لئے، ہاں اور حضرتِ خدا ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اور اسی لئے مسلمانوں کو خدا کے سوا کسی سے محبت کرنے کی اجازت نہیں دی گئی، لیکن مسلمانوں کو خدا کے سوا کسی سے محبت کرنے کی اجازت ہے، اور وہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے تمام کمالات بالذات ہیں اور کسی دوسرے میں جو کچھ بھی کمال ہے وہ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ہے، اور وجہ اور واسطہ فرق ہے، اور وجہ اور واسطہ کی محبت بھی اللہ ہی کی محبت ہے، اس لئے کہ اللہ ہی کی محبت کے تقاضے سے اللہ کے محبوب کی محبت ہوتی ہے، اور اسی لئے حضرت خلیل علیہ السلام نے فرمایا تھا وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ (الشعراء) اور اسی لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی خطا کا اعتراف کیا تھا فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۔ وہ بھی فضل الصلوٰۃ والسلام اور ہر نبی کو کہنا پڑا کہ کفر کے وساوس کو دل سے دور کرنے کے لئے ہر نبی کو استغفار کرنا پڑا، اور ہر نبی کو اپنی خطا کا اعتراف

# جنگ حبش کے تین دن

۲۶ نومبر

حرر کی اطلاع ہے کہ حبشی افواج دیار جات پر مستحکم مورچہ بند جنوب کی جانب بڑھتی چلی جارہی ہیں اور ان کی یہ مارچ کوچ گویا ہوا کا خاتمہ کر دیگا۔ ظاہر ہوا خاتمہ حکومت اٹلی کی طرف سے بتایا گیا کہ حبشی افواج کو ہر طرف سے شکست ہو رہی ہے۔ مگر واقعات اس کی تردید کر رہے ہیں۔ اور ان کی رو سے حبشی افواج کا برابر آگے بڑھتے رہنا ثابت ہوتا ہے۔ دوسری خبر ہے کہ اٹلی والوں کا ہوائی بیڑہ بھی تباہ ہو گیا ہے۔ اور ۲۰ طیارے مار گرائے گئے ہیں۔ اٹلی کی طرف سے اس کا بھی انکار کیا گیا ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ تیسری خبر ہے کہ اٹلی والوں کا ایک فوجی دستہ گھیر لیا گیا ہے۔ اور اس کے ۱۲ ہزار سپاہی قید کر لئے گئے ہیں۔ اس کی بھی تردید کی گئی ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ چوتھی خبر ہے کہ اٹلی والوں کا ایک بڑا جنگی جہاز ڈبو دیا گیا ہے۔ اس کی بھی تردید کی گئی ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ پانچویں خبر ہے کہ حبشی افواج نے ایک بڑا شہر ہرر فتح کر لیا ہے۔ اس کی بھی تردید کی گئی ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ چھٹی خبر ہے کہ حبشی افواج نے ایک بڑا شہر ہرر فتح کر لیا ہے۔ اس کی بھی تردید کی گئی ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ ساتویں خبر ہے کہ حبشی افواج نے ایک بڑا شہر ہرر فتح کر لیا ہے۔ اس کی بھی تردید کی گئی ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ آٹھویں خبر ہے کہ حبشی افواج نے ایک بڑا شہر ہرر فتح کر لیا ہے۔ اس کی بھی تردید کی گئی ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ نویں خبر ہے کہ حبشی افواج نے ایک بڑا شہر ہرر فتح کر لیا ہے۔ اس کی بھی تردید کی گئی ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ دسویں خبر ہے کہ حبشی افواج نے ایک بڑا شہر ہرر فتح کر لیا ہے۔ اس کی بھی تردید کی گئی ہے۔ مگر اس کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

لندن۔ کی اطلاع ہے کہ مرکزی کے جنرل وین سٹنڈ کی فوجی ڈویژن نے ایک بڑی فوج کو شکست دے کر پسپا کر دیا ہے۔ اور ۱۵ ہزار باغی فوج کے مقابلہ کے لئے پرزور طیاریاں کر رہی ہے۔

۲۷ نومبر کی سرکاری اطلاع ہے کہ ۲۵ نومبر کو حبشی افواج نے ۱۵ ہزار باغی فوج کو شکست دے کر پسپا کر دیا۔ اور ۱۵ ہزار باغی فوج کو گھیر لیا۔ اور ۱۲ ہزار باغی فوج کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا۔ اور ۱۲ ہزار باغی فوج کو گرفتار ک

# دربارِ گاہ حضرت خواجہ اجمیریؒ کی اہمیت

درگاہ اجمیر شریف ہندوستان کی وہ مقدس درگاہ ہے جس کا نام ہر مسلمان نے سنا ہوگا۔ اجمیر شریف کی آبادی ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۱۲۵۳۹ ہے۔ اس میں ۲۳۰۰۰ مسلمان ہیں۔ اجمیر شریف کی آب و ہوا بہت اچھی ہے۔ یہاں کی زمین بہت زرخیز ہے۔ اجمیر شریف کی آب و ہوا بہت اچھی ہے۔ یہاں کی زمین بہت زرخیز ہے۔ اجمیر شریف کی آب و ہوا بہت اچھی ہے۔ یہاں کی زمین بہت زرخیز ہے۔

## قیمت ضروریاتِ دولت کی نسبت

اس موضوع پر بعض نظری مباحث ہیں۔ دولت کی قیمت کی نسبت دو قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ دولت کی قیمت اس کی مقدار کے مطابق ہوتی ہے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ دولت کی قیمت اس کی مقدار کے مطابق نہیں ہوتی۔ اس کی قیمت اس کی مقدار کے مطابق نہیں ہوتی۔

## عہدہ تولیت کی ذمہ داری

شاہان سلف سے یہ عہدہ چلا آتا ہے۔ ۱۹۲۷ء میں [illegible]

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

# الجمعیۃ Aljamiat دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔یوم پنجشنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۵۴ ہجری۔مطابق ۵ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۹


## اٹلی کی فوجیں روز بروز کمزور ہو رہی ہیں

### خبروں پر سنسر قائم کرنے کی وجہ کیا ہے

### حبشیوں پر عبارت کا کوئی تیر بر آنہیں ہوتا

لندن ۴ دسمبر

اس اعلان کی وجہ کہ خبروں پر سنسر کیا جائے گا۔ اور پریشل بورڈ خبارات کے نامہ نگاروں کو عموماً آزاد بھیجا جاتا ہے کہ وہ کابل میں تمام کھلی خبریں بھیجیں گے۔ جنگ کی بابت تحریر ہے کہ تمام جنگ میں تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ اتحاد اطالویوں کی نسبت حبشیوں سے زیادہ مراعات حاصل ہیں۔ کیونکہ اطالویوں کو جنگ و قتالیت کے اور موسم کی خرابی اور راستے آمد و رفت کی بے انتظامی کے باعث بہت سی تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے برخلاف حبشی فوجوں کو معجت بالکل درست ہے اور حبشیوں کو اس کا بھی فائدہ ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حبشیوں کا حوصلہ بہت بلند ہے۔

مارشل بدوگلیو کے روانہ ہونے سے یہ امر واضح ہو گیا ہے کہ اطالوی فوج کی کمان کو از سر نو مرتب کیا جائے گا۔ اور اس اعلان کو اسی امر کی طرف اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ اس اعلان کی اہمیت اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب کہ اس سے اس دستور کے آئندہ کے لئے بھی پتہ چل جاتا ہے کہ اب اس سے کس قسم کی خبریں بھیجی جائیں گی۔

### مسیور کونسل برمن قبضہ میں

علامت میور کی کونسل میں ایک ظہر جن کو شکار ہونا ہے اس کے خلاف عمل کو دیکھ کر غیر ہن (جن میں مسلمان بھی شامل ہیں) کانفرنس سے جو "خلیفہ" کیا گیا جارہی ہیں ہفتہ سے پوشیدہ ہیں۔ مگر اس کی بے تعلقی نہیں ہو جاتی۔ کیونکہ جب ایک غیر ہن تحریک ہن نہ ہو تو پھر اس میں ہے۔

### دہرہ دون میں شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء کا انتقاد

حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب (نائب ناظم امور خارجہ جمعیۃ علماء ہند) کا دورہ اضلاع قاسمیہ مراد آباد و ناظم شعبۂ تبلیغ مورخہ ۲۰ کی سے کر شعبۂ مندرجہ ذیل جلسہ دہرہ دون میں شعبۂ تبلیغ جمعیۃ العلماء قائم ہو کر مندرجہ ذیل عہدہ داران کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ آرزو آج ہفتہ وار دعہ ہفتہ سے بنایت سرگرمی کے ساتھ اراکین شعبۂ تبلیغ دہرہ دون ہر ہفتہ دو دن ہر محلہ اور ہر جگہ میں مسلمانوں کی تنظیم کرنے کے اور آئندہ تنظیمی پروگرام مرتب کرنے کی غرض سے ہفتہ وار دورہ پر جایا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس جلسے کو ہر طرح پر کامیاب فرمائے اور ہمارے اس کام میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

اراکین شعبۂ تبلیغ دہرہ ذیل ہیں۔

صدر۔۔۔ مولوی محمد یونس صاحب جنرل۔

نائب صدر۔۔۔ حکیم علی خاں صاحب

نائب ۱۔۔۔ ڈاکٹر محمد حسن صاحب

نائب ۲۔۔۔ حاجی عبدالودود صاحب

نائب ۳۔۔۔ ماسٹر محمد یونس صاحب۔

### طوفان حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب و شاعر نگار رسوا دیں شیخ حسین صاحب۔ لاہوری کا ایک بہترین انشاء میں ہر فرقہ کے متعلق حیرت انگیز واقعات دکھائے گئے ہیں اور ایسے حالات میں جب کہ ہر جانب پر اسرار طریقہ پر ایک رئیس کا قتل پچا ہے اور ۱۹۳۵ء کے متعلق کسی کو زندہ پیار شد بھی نہیں ہو سکتا۔ ایک ماہر سراغ رساں کی ثابتیت وسلامتی کا ہونا پیش کیا گیا ہے۔ اس انشاء کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس کے بعد ہر شخص کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کتاب میں کیا لکھا گیا ہے وہ اس قدر دلچسپ جاذب توجہ اور ہنگامہ خیز ہیں کہ ایک حادثہ کے بعد دوسرے کا انتظار رہتا ہے۔ ہر حادث کا ہیرو ہر واقعہ کا ذمہ دار ایک ہی شخص ہے۔ مگر اس کا پتہ نہیں چلتا۔ یہ ایک بہترین ناول ہے۔ ہر حادثہ کے بعد ایک نیا حادثہ کے بعد ایک نیا حادثہ کے بعد ایک نیا

# پرلیشانی اور مصائب کے وقت خدا کے برگزیدہ پیغمبر کیا کرتے تھے

## قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کی دعائیں

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۹)

### ایک شبہ کا جواب

آیت پر جو شبہ وارد کیا گیا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کی جو دعائیں ذکر کی گئی ہیں وہ ان کے اپنے ذاتی مفاد کے لئے نہیں تھیں بلکہ وہ تمام دعائیں اپنی امت کے لئے تھیں۔ اس لئے ان دعاؤں کو اپنی امت کے لئے مانگنا ہی ان کی شان کے مطابق تھا۔ اور اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شفیق باپ اپنے بیمار بچہ کے لئے دوا تجویز کرتا ہے۔ اور اس کا بچہ اس دوا کو پی کر شفا پاتا ہے۔ تو اس کا فائدہ باپ کو نہیں بلکہ بچہ کو پہنچتا ہے۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کی دعائیں اپنی امت کے لئے ہوتی تھیں۔ اور ان کا فائدہ امت کو پہنچتا تھا۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ انبیاء علیہم السلام نے اپنی امت کو ان دعاؤں کے طریقے بھی بتلائے ہیں۔ اور ان کے آداب بھی سکھلائے ہیں۔ اور ان کی قبولیت کے اسباب بھی بیان فرمائے ہیں۔ اور ان کے موانع سے بھی روکا ہے۔ اور ان کے شرائط بھی بتلائے ہیں۔ اور ان کے مفسدات سے بھی آگاہ کیا ہے۔ اور ان کے مکروہات سے بھی ڈرایا ہے۔ اور ان کے مستحبات کی بھی ترغیب دی ہے۔ اور ان کے واجبات کی بھی تاکید کی ہے۔ اور ان کے ارکان کی بھی تعلیم دی ہے۔ اور ان کے شرائط کی بھی تلقین کی ہے۔ اور ان کے مفسدات سے بھی روک

# جنگ حبش کے دو دن

۲ نومبر

## حبشیوں پر گولہ باری

رومی اطلاع رساں نے گذشتہ روز بتایا ہے کہ حبشیوں کے پاس توپیں ہیں۔ یہ اطلاع ہمیں ایک غیر جانبدار ذریعہ سے ملی ہے۔ اس ذریعہ کا بیان ہے کہ حبشیوں کے پاس توپیں ہیں اور وہ ان کو استعمال بھی کر رہے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حبشیوں کے پاس ہوائی جہاز بھی ہیں۔ ایک ہوائی جہاز نے ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر ۲ بار اڈوا پر بمباری کی۔ اڈوا کے قریب ہی حبشیوں کی فوج کا ایک بڑا کیمپ ہے۔ اڈوا پر بمباری کے بعد حبشیوں کی فوج کا بڑا حصہ اس کیمپ سے ہٹ گیا ہے۔

## اٹلی کی فتح

رومی اطلاع رساں نے یہ بھی بتایا ہے کہ حبشیوں کے پاس جو توپیں ہیں وہ اٹلی کی ہیں۔ یہ توپیں اٹلی نے حبشہ کو دی تھیں۔ اٹلی کی فوج کا یہ دعویٰ ہے کہ اس نے حبشیوں کی توپیں چھین لی ہیں۔ اٹلی کی فوج کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اس نے حبشیوں کی توپیں چھین لی ہیں۔ اٹلی کی فوج کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اس نے حبشیوں کی توپیں چھین لی ہیں۔

## حبشیوں کی فتوحات

حبشیوں کی فوج کا ایک دستہ ۲۰ میل تک اٹلی کی فوج کا تعاقب کرتا رہا۔ اٹلی کی فوج کا ایک دستہ حبشیوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔ اٹلی کی فوج کا ایک دستہ حبشیوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔ اٹلی کی فوج کا ایک دستہ حبشیوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔

## ولدال امریکہ کا بیان قبول

حبشیوں کے وکیل مسٹر ولدال نے امریکہ کے محکمہ خارجہ کے سامنے یہ بیان دیا ہے کہ حبشیوں کے پاس توپیں ہیں۔ حبشیوں کے پاس توپیں ہیں۔ حبشیوں کے پاس توپیں ہیں۔

۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷۹۳ ۱۷۹۴ ۱۷۹۵ ۱۷۹۶ ۱۷۹۷ ۱۷۹۸ ۱۷۹۹ ۱۸۰۰ ۱۸۰۱ ۱۸۰۲ ۱۸۰۳ ۱۸۰۴ ۱۸۰۵ ۱۸۰۶ ۱۸۰۷ ۱۸۰۸ ۱۸۰۹ ۱۸۱۰ ۱۸۱۱ ۱۸۱۲ ۱۸۱۳ ۱۸۱۴ ۱۸۱۵ ۱۸۱۶ ۱۸۱۷ ۱۸۱۸ ۱۸۱۹ ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ ۱۸۲۲ ۱۸۲۳ ۱۸۲۴ ۱۸۲۵ ۱۸۲۶ ۱۸۲۷ ۱۸۲۸ ۱۸۲۹ ۱۸۳۰ ۱۸۳۱ ۱۸۳۲ ۱۸۳۳ ۱۸۳۴ ۱۸۳۵ ۱۸۳۶ ۱۸۳۷ ۱۸۳۸ ۱۸۳۹ ۱۸۴۰ ۱۸۴۱ ۱۸۴۲ ۱۸۴۳ ۱۸۴۴ ۱۸۴۵ ۱۸۴۶ ۱۸۴۷ ۱۸۴۸ ۱۸۴۹ ۱۸۵۰ ۱۸۵۱ ۱۸۵۲ ۱۸۵۳ ۱۸۵۴ ۱۸۵۵ ۱۸۵۶ ۱۸۵۷ ۱۸۵۸ ۱۸۵۹ ۱۸۶۰ ۱۸۶۱ ۱۸۶۲ ۱۸۶۳ ۱۸۶۴ ۱۸۶۵ ۱۸۶۶ ۱۸۶۷ ۱۸۶۸ ۱۸۶۹ ۱۸۷۰ ۱۸۷۱ ۱۸۷۲ ۱۸۷۳ ۱۸۷۴ ۱۸۷۵ ۱۸۷۶ ۱۸۷۷ ۱۸۷۸ ۱۸۷۹ ۱۸۸۰ ۱۸۸۱ ۱۸۸۲ ۱۸۸۳ ۱۸۸۴ ۱۸۸۵ ۱۸۸۶ ۱۸۸۷ ۱۸۸۸ ۱۸۸۹ ۱۸۹۰ ۱۸۹۱ ۱۸۹۲ ۱۸۹۳ ۱۸۹۴ ۱۸۹۵ ۱۸۹۶ ۱۸۹۷ ۱۸۹۸ ۱۸۹۹ ۱۹۰۰ ۱۹۰۱ ۱۹۰۲ ۱۹۰۳ ۱۹۰۴ ۱۹۰۵ ۱۹۰۶ ۱۹۰۷ ۱۹۰۸ ۱۹۰۹ ۱۹۱۰ ۱۹۱۱ ۱۹۱۲ ۱۹۱۳ ۱۹۱۴ ۱۹۱۵ ۱۹۱۶ ۱۹۱۷ ۱۹۱۸ ۱۹۱۹ ۱۹۲۰ ۱۹۲۱ ۱۹۲۲ ۱۹۲۳ ۱۹۲۴ ۱۹۲۵ ۱۹۲۶ ۱۹۲۷ ۱۹۲۸ ۱۹۲۹ ۱۹۳۰ ۱۹۳۱ ۱۹۳۲ ۱۹۳۳ ۱۹۳۴ ۱۹۳۵ ۱۹۳۶ ۱۹۳۷ ۱۹۳۸ ۱۹۳۹ ۱۹۴۰ ۱۹۴۱ ۱۹۴۲ ۱۹۴۳ ۱۹۴۴ ۱۹۴۵ ۱۹۴۶ ۱۹۴۷ ۱۹۴۸ ۱۹۴۹ ۱۹۵۰ ۱۹۵۱ ۱۹۵۲ ۱۹۵۳ ۱۹۵۴ ۱۹۵۵ ۱۹۵۶ ۱۹۵۷ ۱۹۵۸ ۱۹۵۹ ۱۹۶۰ ۱۹۶۱ ۱۹۶۲ ۱۹۶۳ ۱۹۶۴ ۱۹۶۵ ۱۹۶۶ ۱۹۶۷ ۱۹۶۸ ۱۹۶۹ ۱۹۷۰ ۱۹۷۱ ۱۹۷۲ ۱۹۷۳ ۱۹۷۴ ۱۹۷۵ ۱۹۷۶ ۱۹۷۷ ۱۹۷۸ ۱۹۷۹ ۱۹۸۰ ۱۹۸۱ ۱۹۸۲ ۱۹۸۳ ۱۹۸۴ ۱۹۸۵ ۱۹۸۶ ۱۹۸۷ ۱۹۸۸ ۱۹۸۹ ۱۹۹۰ ۱۹۹۱ ۱۹۹۲ ۱۹۹۳ ۱۹۹۴ ۱۹۹۵ ۱۹۹۶ ۱۹۹۷ ۱۹۹۸ ۱۹۹۹ ۲۰۰۰ ۲۰۰۱ ۲۰۰۲ ۲۰۰۳ ۲۰۰۴ ۲۰۰۵ ۲۰۰۶ ۲۰۰۷ ۲۰۰۸ ۲۰۰۹ ۲۰۱۰ ۲۰۱۱ ۲۰۱۲ ۲۰۱۳ ۲۰۱۴ ۲۰۱۵ ۲۰۱۶ ۲۰۱۷ ۲۰۱۸ ۲۰۱۹ ۲۰۲۰ ۲۰۲۱ ۲۰۲۲ ۲۰۲۳ ۲۰۲۴ ۲۰۲۵ ۲۰۲۶ ۲۰۲۷ ۲۰۲۸ ۲۰۲۹ ۲۰۳۰ ۲۰۳۱ ۲۰۳۲ ۲۰۳۳ ۲۰۳۴ ۲۰۳۵ ۲۰۳۶ ۲۰۳۷ ۲۰۳۸ ۲۰۳۹ ۲۰۴۰ ۲۰۴۱ ۲۰۴۲ ۲۰۴۳ ۲۰۴۴ ۲۰۴۵ ۲۰۴۶ ۲۰۴۷ ۲۰۴۸ ۲۰۴۹ ۲۰۵۰ ۲۰۵۱ ۲۰۵۲ ۲۰۵۳ ۲۰۵۴ ۲۰۵۵ ۲۰۵۶ ۲۰۵۷ ۲۰۵۸ ۲۰۵۹ ۲۰۶۰ ۲۰۶۱ ۲۰۶۲ ۲۰۶۳ ۲۰۶۴ ۲۰۶۵ ۲۰۶۶ ۲۰۶۷ ۲۰۶۸ ۲۰۶۹ ۲۰۷۰ ۲۰۷۱ ۲۰۷۲ ۲۰۷۳ ۲۰۷۴ ۲۰۷۵ ۲۰۷۶ ۲۰۷۷ ۲۰۷۸ ۲۰۷۹ ۲۰۸۰ ۲۰۸۱ ۲۰۸۲ ۲۰۸۳ ۲۰۸۴ ۲۰۸۵ ۲۰۸۶ ۲۰۸۷ ۲۰۸۸ ۲۰۸۹ ۲۰۹۰ ۲۰۹۱ ۲۰۹۲ ۲۰۹۳ ۲۰۹۴ ۲۰۹۵ ۲۰۹۶ ۲۰۹۷ ۲۰۹۸ ۲۰۹۹ ۲۱۰۰ ۲۱۰۱ ۲۱۰۲ ۲۱۰۳ ۲۱۰۴ ۲۱۰۵ ۲۱۰۶ ۲۱۰۷ ۲۱۰۸ ۲۱۰۹ ۲۱۱۰ ۲۱۱۱ ۲۱۱۲ ۲۱۱۳ ۲۱۱۴ ۲۱۱۵ ۲۱۱۶ ۲۱۱۷ ۲۱۱۸ ۲۱۱۹ ۲۱۲۰ ۲۱۲۱ ۲۱۲۲ ۲۱۲۳ ۲۱۲۴ ۲۱۲۵ ۲۱۲۶ ۲۱۲۷ ۲۱۲۸ ۲۱۲۹ ۲۱۳۰ ۲۱۳۱ ۲۱۳۲ ۲۱۳۳ ۲۱۳۴ ۲۱۳۵ ۲۱۳۶ ۲۱۳۷ ۲۱۳۸ ۲۱۳۹ ۲۱۴۰ ۲۱۴۱ ۲۱۴۲ ۲۱۴۳ ۲۱۴۴ ۲۱۴۵ ۲۱۴۶ ۲۱۴۷ ۲۱۴۸ ۲۱۴۹ ۲۱۵۰ ۲۱۵۱ ۲۱۵۲ ۲۱۵۳ ۲۱۵۴ ۲۱۵۵ ۲۱۵۶ ۲۱۵۷ ۲۱۵۸ ۲۱۵۹ ۲۱۶۰ ۲۱۶۱ ۲۱۶۲ ۲۱۶۳ ۲۱۶۴ ۲۱۶۵ ۲۱۶۶ ۲۱۶۷ ۲۱۶۸ ۲۱۶۹ ۲۱۷۰ ۲۱۷۱ ۲۱۷۲ ۲۱۷۳ ۲۱۷۴ ۲۱۷۵ ۲۱۷۶ ۲۱۷۷ ۲۱۷۸ ۲۱۷۹ ۲۱۸۰ ۲۱۸۱ ۲۱۸۲ ۲۱۸۳ ۲۱۸۴ ۲۱۸۵ ۲۱۸۶ ۲۱۸۷ ۲۱۸۸ ۲۱۸۹ ۲۱۹۰ ۲۱۹۱ ۲۱۹۲ ۲۱۹۳ ۲۱۹۴ ۲۱۹۵ ۲۱۹۶ ۲۱۹۷ ۲۱۹۸ ۲۱۹۹ ۲۲۰۰ ۲۲۰۱ ۲۲۰۲ ۲۲۰۳ ۲۲۰۴ ۲۲۰۵ ۲۲۰۶ ۲۲۰۷ ۲۲۰۸ ۲۲۰۹ ۲۲۱۰ ۲۲۱۱ ۲۲۱۲ ۲۲۱۳ ۲۲۱۴ ۲۲۱۵ ۲۲۱۶ ۲۲۱۷ ۲۲۱۸ ۲۲۱۹ ۲۲۲۰ ۲۲۲۱ ۲۲۲۲ ۲۲۲۳ ۲۲۲۴ ۲۲۲۵ ۲۲۲۶ ۲۲۲۷ ۲۲۲۸ ۲۲۲۹ ۲۲۳۰ ۲۲۳۱ ۲۲۳۲ ۲۲۳۳ ۲۲۳۴ ۲۲۳۵ ۲۲۳۶ ۲۲۳۷ ۲۲۳۸ ۲۲۳۹ ۲۲۴۰ ۲۲۴۱ ۲۲۴۲ ۲۲۴۳ ۲۲۴۴ ۲۲۴۵ ۲۲۴۶ ۲۲۴۷ ۲۲۴۸ ۲۲۴۹ ۲۲۵۰ ۲۲۵۱ ۲۲۵۲ ۲۲۵۳ ۲۲۵۴ ۲۲۵۵ ۲۲۵۶ ۲۲۵۷ ۲۲۵۸ ۲۲۵۹ ۲۲۶۰ ۲۲۶۱ ۲۲۶۲ ۲۲۶۳ ۲۲۶۴ ۲۲۶۵ ۲۲۶۶ ۲۲۶۷ ۲۲۶۸ ۲۲۶۹ ۲۲۷۰ ۲۲۷۱ ۲۲۷۲ ۲۲۷۳ ۲۲۷۴ ۲۲۷۵ ۲۲۷۶ ۲۲۷۷ ۲۲۷۸ ۲۲۷۹ ۲۲۸۰ ۲۲۸۱ ۲۲۸۲ ۲۲۸۳ ۲۲۸۴ ۲۲۸۵ ۲۲۸۶ ۲۲۸۷ ۲۲۸۸ ۲۲۸۹ ۲۲۹۰ ۲۲۹۱ ۲۲۹۲ ۲۲۹۳ ۲۲۹۴ ۲۲۹۵ ۲۲۹۶ ۲۲۹۷ ۲۲۹۸ ۲۲۹۹ ۲۳۰۰ ۲۳۰۱ ۲۳۰۲ ۲۳۰۳ ۲۳۰۴ ۲۳۰۵ ۲۳۰۶ ۲۳۰۷ ۲۳۰۸ ۲۳۰۹ ۲۳۱۰ ۲۳۱۱ ۲۳۱۲ ۲۳۱۳ ۲۳۱۴ ۲۳۱۵ ۲۳۱۶ ۲۳۱۷ ۲۳۱۸ ۲۳۱۹ ۲۳۲۰ ۲۳۲۱ ۲۳۲۲ ۲۳۲۳ ۲۳۲۴ ۲۳۲۵ ۲۳۲۶ ۲۳۲۷ ۲۳۲۸ ۲۳۲۹ ۲۳۳۰ ۲۳۳۱ ۲۳۳۲ ۲۳۳۳ ۲۳۳۴ ۲۳۳۵ ۲۳۳۶ ۲۳۳۷ ۲۳۳۸ ۲۳۳۹ ۲۳۴۰ ۲۳۴۱ ۲۳۴۲ ۲۳۴۳ ۲۳۴۴ ۲۳۴۵ ۲۳۴۶ ۲۳۴۷ ۲۳۴۸ ۲۳۴۹ ۲۳۵۰ ۲۳۵۱ ۲۳۵۲ ۲۳۵۳ ۲۳۵۴ ۲۳۵۵ ۲۳۵۶ ۲۳۵۷ ۲۳۵۸ ۲۳۵۹ ۲۳۶۰ ۲۳۶۱ ۲۳۶۲ ۲۳۶۳ ۲۳۶۴ ۲۳۶۵ ۲۳۶۶ ۲۳۶۷ ۲۳۶۸ ۲۳۶۹ ۲۳۷۰ ۲۳۷۱ ۲۳۷۲ ۲۳۷۳ ۲۳۷۴ ۲۳۷۵ ۲۳۷۶ ۲۳۷۷ ۲۳۷۸ ۲۳۷۹ ۲۳۸۰ ۲۳۸۱ ۲۳۸۲ ۲۳۸۳ ۲۳۸۴ ۲۳۸۵ ۲۳۸۶ ۲۳۸۷ ۲۳۸۸ ۲۳۸۹ ۲۳۹۰ ۲۳۹۱ ۲۳۹۲ ۲۳۹۳ ۲۳۹۴ ۲۳۹۵ ۲۳۹۶ ۲۳۹۷ ۲۳۹۸ ۲۳۹۹ ۲۴۰۰ ۲۴۰۱ ۲۴۰۲ ۲۴۰۳ ۲۴۰۴ ۲۴۰۵ ۲۴۰۶ ۲۴۰۷ ۲۴۰۸ ۲۴۰۹ ۲۴۱۰ ۲۴۱۱ ۲۴۱۲ ۲۴۱۳ ۲۴۱۴ ۲۴۱۵ ۲۴۱۶ ۲۴۱۷ ۲۴۱۸ ۲۴۱۹ ۲۴۲۰ ۲۴۲۱ ۲۴۲۲ ۲۴۲۳ ۲۴۲۴ ۲۴۲۵ ۲۴۲۶ ۲۴۲۷ ۲۴۲۸ ۲۴۲۹ ۲۴۳۰ ۲۴۳۱ ۲۴۳۲ ۲۴۳۳ ۲۴۳۴ ۲۴۳۵ ۲۴۳۶ ۲۴۳۷ ۲۴۳۸ ۲۴۳۹ ۲۴۴۰ ۲۴۴۱ ۲۴۴۲ ۲۴۴۳ ۲۴۴۴ ۲۴۴۵ ۲۴۴۶ ۲۴۴۷ ۲۴۴۸ ۲۴۴۹ ۲۴۵۰ ۲۴۵۱ ۲۴۵۲ ۲۴۵۳ ۲۴۵۴ ۲۴۵۵ ۲۴۵۶ ۲۴۵۷ ۲۴۵۸ ۲۴۵۹ ۲۴۶۰ ۲۴۶۱ ۲۴۶۲ ۲۴۶۳ ۲۴۶۴ ۲۴۶۵ ۲۴۶۶ ۲۴۶۷ ۲۴۶۸ ۲۴۶۹ ۲۴۷۰ ۲۴۷۱ ۲۴۷۲ ۲۴۷۳ ۲۴۷۴ ۲۴۷۵ ۲۴۷۶ ۲۴۷۷ ۲۴۷۸ ۲۴۷۹ ۲۴۸۰ ۲۴۸۱ ۲۴۸۲ ۲۴۸۳ ۲۴۸۴ ۲۴۸۵ ۲۴۸۶ ۲۴۸۷ ۲۴۸۸ ۲۴۸۹ ۲۴۹۰ ۲۴۹۱ ۲۴۹۲ ۲۴۹۳ ۲۴۹۴ ۲۴۹۵ ۲۴۹۶ ۲۴۹۷ ۲۴۹۸ ۲۴۹۹ ۲۵۰۰ ۲۵۰۱ ۲۵۰۲ ۲۵۰۳ ۲۵۰۴ ۲۵۰۵ ۲۵۰۶ ۲۵۰۷ ۲۵۰۸ ۲۵۰۹ ۲۵۱۰ ۲۵۱۱ ۲۵۱۲ ۲۵۱۳ ۲۵۱۴ ۲۵۱۵ ۲۵۱۶ ۲۵۱۷ ۲۵۱۸ ۲۵۱۹ ۲۵۲۰ ۲۵۲۱ ۲۵۲۲ ۲۵۲۳ ۲۵۲۴ ۲۵۲۵ ۲۵۲۶ ۲۵۲۷ ۲۵۲۸ ۲۵۲۹ ۲۵۳۰ ۲۵۳۱ ۲۵۳۲ ۲۵۳۳ ۲۵۳۴ ۲۵۳۵ ۲۵۳۶ ۲۵۳۷ ۲۵۳۸ ۲۵۳۹ ۲۵۴۰ ۲۵۴۱ ۲۵۴۲ ۲۵۴۳ ۲۵۴۴ ۲۵۴۵ ۲۵۴۶ ۲۵۴۷ ۲۵۴۸ ۲۵۴۹ ۲۵۵۰ ۲۵۵۱ ۲۵۵۲ ۲۵۵۳ ۲۵۵۴ ۲۵۵۵ ۲۵۵۶ ۲۵۵۷ ۲۵۵۸ ۲۵۵۹ ۲۵۶۰ ۲۵۶۱ ۲۵۶۲ ۲۵۶۳ ۲۵۶۴ ۲۵۶۵ ۲۵۶۶ ۲۵۶۷ ۲۵۶۸ ۲۵۶۹ ۲۵۷۰ ۲۵۷۱ ۲۵۷۲ ۲۵۷۳ ۲۵۷۴ ۲۵۷۵ ۲۵۷۶ ۲۵۷۷ ۲۵۷۸ ۲۵۷۹ ۲۵۸۰ ۲۵۸۱ ۲۵۸۲ ۲۵۸۳ ۲۵۸۴ ۲۵۸۵ ۲۵۸۶ ۲۵۸۷ ۲۵۸۸ ۲۵۸۹ ۲۵۹۰ ۲۵۹۱ ۲۵۹۲ ۲۵۹۳ ۲۵۹۴ ۲۵۹۵ ۲۵۹۶ ۲۵۹۷ ۲۵۹۸ ۲۵۹۹ ۲۶۰۰ ۲۶۰۱ ۲۶۰۲ ۲۶۰۳ ۲۶۰۴ ۲۶۰۵ ۲۶۰۶ ۲۶۰۷ ۲۶۰۸ ۲۶۰۹ ۲۶۱۰ ۲۶۱۱ ۲۶۱۲ ۲۶۱۳ ۲۶۱۴ ۲۶۱۵ ۲۶۱۶ ۲۶۱۷ ۲۶۱۸ ۲۶۱۹ ۲۶۲۰ ۲۶۲۱ ۲۶۲۲ ۲۶۲۳ ۲۶۲۴ ۲۶۲۵ ۲۶۲۶ ۲۶۲۷ ۲۶۲۸ ۲۶۲۹ ۲۶۳۰ ۲۶۳۱ ۲۶۳۲ ۲۶۳۳ ۲۶۳۴ ۲۶۳۵ ۲۶۳۶ ۲۶۳۷ ۲۶۳۸ ۲۶۳۹ ۲۶۴۰ ۲۶۴۱ ۲۶۴۲ ۲۶۴۳ ۲۶۴۴ ۲۶۴۵ ۲۶۴۶ ۲۶۴۷ ۲۶۴۸ ۲۶۴۹ ۲۶۵۰ ۲۶۵۱ ۲۶۵۲ ۲۶۵۳ ۲۶۵۴ ۲۶۵۵ ۲۶۵۶ ۲۶۵۷ ۲۶۵۸ ۲۶۵۹ ۲۶۶۰ ۲۶۶۱ ۲۶۶۲ ۲۶۶۳ ۲۶۶۴ ۲۶۶۵ ۲۶۶۶ ۲۶۶۷ ۲۶۶۸ ۲۶۶۹ ۲۶۷۰ ۲۶۷۱ ۲۶۷۲ ۲۶۷۳ ۲۶۷۴ ۲۶۷۵ ۲۶۷۶ ۲۶۷۷ ۲۶۷۸ ۲۶۷۹ ۲۶۸۰ ۲۶۸۱ ۲۶۸۲ ۲۶۸۳ ۲۶۸۴ ۲۶۸۵ ۲۶۸۶ ۲۶۸۷ ۲۶۸۸ ۲۶۸۹ ۲۶۹۰ ۲۶۹۱ ۲۶۹۲ ۲۶۹۳ ۲۶۹۴ ۲۶۹۵ ۲۶۹۶ ۲۶۹۷ ۲۶۹۸ ۲۶۹۹ ۲۷۰۰ ۲۷۰۱ ۲۷۰۲ ۲۷۰۳ ۲۷۰۴ ۲۷۰۵ ۲۷۰۶ ۲۷۰۷ ۲۷۰۸ ۲۷۰۹ ۲۷۱۰ ۲۷۱۱ ۲۷۱۲ ۲۷۱۳ ۲۷۱۴ ۲۷۱۵ ۲۷۱۶ ۲۷۱۷ ۲۷۱۸ ۲۷۱۹ ۲۷۲۰ ۲۷۲۱ ۲۷۲۲ ۲۷۲۳ ۲۷۲۴ ۲۷۲۵ ۲۷۲۶ ۲۷۲۷ ۲۷۲۸ ۲۷۲۹ ۲۷۳۰ ۲۷۳۱ ۲۷۳۲ ۲۷۳۳ ۲۷۳۴ ۲۷۳۵ ۲۷۳۶ ۲۷۳۷ ۲۷۳۸ ۲۷۳۹ ۲۷۴۰ ۲۷۴۱ ۲۷۴۲ ۲۷۴۳ ۲۷۴۴ ۲۷۴۵ ۲۷۴۶ ۲۷۴۷ ۲۷۴۸ ۲۷۴۹ ۲۷۵۰ ۲۷۵۱ ۲۷۵۲ ۲۷۵۳ ۲۷۵۴ ۲۷۵۵ ۲۷۵۶ ۲۷۵۷ ۲۷۵۸ ۲۷۵۹ ۲۷۶۰ ۲۷۶۱ ۲۷۶۲ ۲۷۶۳ ۲۷۶۴ ۲۷۶۵ ۲۷۶۶ ۲۷۶۷ ۲۷۶۸ ۲۷۶۹ ۲۷۷۰ ۲۷۷۱ ۲۷۷۲ ۲۷۷۳ ۲۷۷۴ ۲۷۷۵ ۲۷۷۶ ۲۷۷۷ ۲۷۷۸ ۲۷۷۹ ۲۷۸۰ ۲۷۸۱ ۲۷۸۲ ۲۷۸۳ ۲۷۸۴ ۲۷۸۵ ۲۷۸۶ ۲۷۸۷ ۲۷۸۸ ۲۷۸۹ ۲۷۹۰ ۲۷۹۱ ۲۷۹۲ ۲۷۹۳ ۲۷۹۴ ۲۷۹۵ ۲۷۹۶ ۲۷۹۷ ۲۷۹۸ ۲۷۹۹ ۲۸۰۰ ۲۸۰۱ ۲۸۰۲ ۲۸۰۳ ۲۸۰۴ ۲۸۰۵ ۲۸۰۶ ۲۸۰۷ ۲۸۰۸ ۲۸۰۹ ۲۸۱۰ ۲۸۱۱ ۲۸۱۲ ۲۸۱۳ ۲۸۱۴ ۲۸۱۵ ۲۸۱۶ ۲۸۱۷ ۲۸۱۸ ۲۸۱۹ ۲۸۲۰ ۲۸۲۱ ۲۸۲۲ ۲۸۲۳ ۲۸۲۴ ۲۸۲۵ ۲۸۲۶ ۲۸۲۷ ۲۸۲۸ ۲۸۲۹ ۲۸۳۰ ۲۸۳۱ ۲۸

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "جمعیۃ دہلی"

(ایڈیٹر۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۰


## جنگ حبش کے تین دن

### حبشی افواج کی عظیم الشان تیاریاں اور اطالوی سپاہ پر شبخون

۳ دسمبر

تیل کی پابندی کا ٹالی پر اثر

نقل وحرکت کو روکنے کی جو تدبیر جنیوا کی طرف سے اختیار کی گئی ہے اس کا اثر اطالوی فوج پر ظاہر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ اس کمیٹی کے ایک ممبر سینور بالبو نے یہ بیان دیا ہے کہ "اطالوی فوج کے پاس تیل کا جو ذخیرہ موجود ہے وہ صرف چھ ماہ کے لئے کافی ہو سکتا ہے"۔ اس بیان سے اندازہ ہوتا ہے کہ اطالوی فوج کے پاس تیل کا ذخیرہ اس سے زیادہ نہیں ہے۔ اس لئے اس کو اس مدت کے بعد تیل کی بندش کا اثر محسوس ہونا شروع ہو جائے گا۔

حبش سے سمندر کو منقطع کرنے کی کوشش

اطلاع ہے کہ مشرقی افریقہ کے فوجی کمانڈر جنرل ڈی بونو نے حبش کے ساحل پر اپنی فوجیں اتار دی ہیں۔ ان کی تعداد ۴۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ حبش کو سمندر سے منقطع کر دیا جائے۔ اس کے لئے ان کو ۱۵۰ میل کا علاقہ طے کرنا ہوگا۔ اس علاقہ میں ان کو حبشی فوج کی سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس لئے اس کام میں ان کو کافی وقت لگے گا۔

حبشیوں کا زبردست حملہ

حبشی افواج نے اطالوی فوج کے ایک حصہ پر زبردست حملہ کر دیا ہے۔ اس حملہ میں حبشیوں کا دعویٰ ہے کہ ان کو اطالوی فوج پر فتح حاصل ہوئی ہے۔ اس حملہ کی تفصیل ابھی معلوم نہیں ہوئی ہے۔ اس حملہ کی خبر سے اطالوی فوج میں بڑی ہلچل مچ گئی ہے۔ اطالوی فوج کے کمانڈر انچیف مارشال بادوگلیو نے اپنی فوج کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی حفاظت کا پورا انتظام کرے۔ اس حملہ کی خبر سے اطالوی فوج میں اس قدر گھبراہٹ پیدا ہو گئی ہے کہ اس کے بعض دستے اپنی حفاظت کے لئے اپنے گرد خندقیں کھود رہے ہیں۔

۴ دسمبر

مشرقی فریقیں اطالوی فوج کی پسپائی

مشرقی افریقہ میں حبشی فوج کے کمانڈر انچیف رس دشتا میکونن نے اطالوی فوج پر زبردست حملہ کیا ہے۔ اس حملہ میں حبشی فوج کو اطالوی فوج پر فتح حاصل ہوئی ہے۔ اطالوی فوج کے کمانڈر انچیف مارشال بادوگلیو نے اپنی فوج کو پسپا ہونے کا حکم دیا ہے۔ اطالوی فوج کی پسپائی کی خبر سے اطالوی فوج میں بڑی ہلچل مچ گئی ہے۔ اطالوی فوج کے کمانڈر انچیف مارشال بادوگلیو نے اپنی فوج کو پسپا ہونے کا حکم دیا ہے۔ اطالوی فوج کی پسپائی کی خبر سے اطالوی فوج میں بڑی ہلچل مچ گئی ہے۔ اطالوی فوج کے کمانڈر انچیف مارشال بادوگلیو نے اپنی فوج کو پسپا ہونے کا حکم دیا ہے۔

حبشیوں کی تازہ فتوحات

حبشی فوج نے اطالوی فوج کے ایک حصہ پر زبردست حملہ کیا ہے۔ اس حملہ میں حبشی فوج کو اطالوی فوج پر فتح حاصل ہوئی ہے۔ اطالوی فوج کے کمانڈر انچیف مارشال بادوگلیو نے اپنی فوج کو پسپا ہونے کا حکم دیا ہے۔


صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمائیے


## آج کی تازہ خبریں


صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمائیے


## غربا اور مساکین سے ہمدردی کرو

### مخلوق کی خدمت خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے

### اسلام میں زکوٰۃ وصدقات کے فضائل

(از حضرت مولانا الحاج حافظ قاری محمد طیب صاحب قاسمی مہتمم دارالعلوم دیوبند)

رمضان المبارک کا مہینہ ہے، اس میں ایک مسلمان جس قدر بھی نیک و خیر کا عمل کرے کم ہے۔ احادیث میں فرائض کے ساتھ نوافل کے ذریعہ قرب حق تعالیٰ کی تلقین کی گئی ہے۔ اسی لئے اس ماہ مبارک میں نوافل کا بھی بڑا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اور احادیث میں ان نوافل کے بڑے بڑے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ ان نوافل میں سے ایک صدقات کے نوافل ہیں۔ جن کی ترغیب اس ماہ میں بہت زیادہ دی گئی ہے۔ (مسلم)

### زکوٰۃ و صدقات

جو مہینہ پانچوں وقت کی نماز پڑھنے، رمضان کے روزے رکھنے، زکوٰۃ ادا کرنے، حج بیت اللہ کرنے اور گناہ کبیرہ سے بچنے کے ساتھ آتا ہے جیسے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کے بارے میں آتا ہے کہ توجہ سے ساتھ کے ساتھ روزہ رکھنا ہوتا ہے۔ (نسائی)

ابوہریرہ کی روایت میں ہے کہ رمضان کا مہینہ اصل مقصد عالم ہے۔ فرمایا جو شخص اپنے ہاتھوں کی طرف سے بچے، انسان اور جانور سب کے لئے جنت کا ضامن ہوتا ہوں۔ اور جو بندہ نے صدقہ کیا اس کو اللہ تعالیٰ اس کی طرح سایہ تلے رکھے گا۔ زکوٰۃ دینے والے کے لئے جنت کی طرف ایک دروازہ کھلا ہوتا ہے۔ (ابن حبان)

۱۔ حضرت کعب کا ارشاد ہے کہ اس مہینہ میں صدقہ کرنے کا ثواب دوسرے مہینوں کے صدقہ سے بہت زیادہ ہے۔ (بیہقی)

۲۔ حضرت انس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)

۳۔ حضرت ابن عباس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)

۴۔ حضرت ابن عباس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)

۵۔ حضرت ابن عباس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)

۶۔ حضرت ابن عباس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)

۷۔ حضرت ابن عباس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)

۸۔ حضرت ابن عباس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)

۹۔ حضرت ابن عباس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)

۱۰۔ حضرت ابن عباس کا ارشاد ہے کہ رمضان کا صدقہ دوسرے مہینوں کے صدقہ سے افضل ہے۔ (بیہقی)


## ایک ضروری اطلاع

(۱) ہم قرآن شریف اور حمائلیں خواہ ان کا اشتہار دیئے کی کمی کسی جگہ سے چھپا گیا ہو اور خواہ وہ کسی جگہ سے طلب فرمائیے اور حسب ذیل امور کو محوظ رکھئے

(۲) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اس کی تشریح حالت الفاظ میں لکھئے۔ (۳) پتہ بہت خوشخط تحریر فرمائیے اور اگر پارسل ریلوے لائن سے منگوانا ہو تو اسٹیشن کا نام بھی علیحدہ صاف طور پر لکھ دیجئے۔ (۴) روپیہ کا انتظام پیشگی ہونا چاہئے۔ **رعایتی اعلان**۔ رمضان المبارک میں ہر قرآن شریف پر لجنۃ بک ڈپو کی طرف سے رعایت دی جائے گی۔ ہر قسم قرآن پر چار آنے اور ہر سیٹ پر ایک روپیہ رعایت دی جائے گی۔ یہ رعایت مضان کے بعد نہیں دی جائے گی۔

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ لجنۃ بک ڈپو پلیماران دہلی



## الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

### مذہبی کتابیں

صحیح بخاری — مع ترجمہ شیخ الہند و حواشی علامہ انور شاہ صاحب کشمیری و علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ہر پارہ ۱۲ آنہ۔ باقی پارے بھی چھپ رہے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

ترجمان القرآن — مولانا عبدالوہاب صاحب شعرانی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### تبلیغی افسانے

ازبلا — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### اردو

طرب حالی — مصنفہ حالی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### بچوں کا تحفہ

رسول کی دعائیں — مصنفہ حالی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

اربعین — مصنفہ علامہ شبیر احمد عثمانی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### دعائے مقبول

دعائے مقبول — مصنفہ حالی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### طبی کتابیں

ضیاء الحکمت — مصنفہ علامہ شبیر احمد عثمانی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### متفرق کتابیں

طوفان حوادث — مصنفہ حالی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

عورت اور تول کیلئے کتابیں

خانہ داری — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

خواتین اندلس — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

### اور اردو و ظائف

اسلامی عقائد و احکام — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

اور اسلامی تاریخ — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

حیات حافظ فتح خاں — مصنفہ پروفیسر آرنلڈ۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

فتاویٰ اشرفیہ — مصنفہ مولانا اشرف علی تھانوی۔ ۱۲ پارے چھپ چکے ہیں۔ ۱۲ پارے اور چھپنے کو ہیں۔

**ان تمام کتابوں کے لئے پتہ صحیح لکھئے**

**الجمعیۃ بک ڈپو پلیماران دہلی**

# نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی ذات اپنی امت کے لئے موجب رحمت وشفقت قرار دی گئی

## آپنے اپنی دعاؤں کو امت کی نجات وشفاعت کیلئے محفوظ رکھا

## حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بخاری

(۴۰)

ہر پیغمبر کو ایک مقبول دعا عطا کی گئی تھی ہر پیغمبر نے اس دعا کے ذریعہ اپنی امت کی بخشش کی التجا کی۔ میں نے اپنی اس دعا کو اپنی امت کی شفاعت کیلئے روک لیا ہے۔ میری نجات میں اپنی امت کی شفاعت کیلئے گا۔ اور میری شفاعت کا ہر شخص کو ان شاء اللہ ضرور فائدہ پہنچے گا۔ جو شخص بھی میری شفاعت کا منکر ہوگا وہ میری شفاعت سے محروم رہے گا۔ یہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ اس سے واضح ہوگیا کہ آپ کی شفاعت کس کس کو ملے گی۔ اس سے واضح ہوگیا کہ آپ کی شفاعت کس کس کو ملے گی۔ اس سے واضح ہوگیا کہ آپ کی شفاعت کس کس کو ملے گی۔

(نفلی) ہر چیز کی بڑائی وہ چیز جو خیر وشر کو جانے کے طلوں ہوتی ہے۔ (فرمایا) جو اس کا علم افضل ہو۔ افضل صدقہ اس وجہ سے افضل ہے کہ وہ ایسا صدقہ ہے جس کے ذریعہ سے ایک مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے پاس صرف دو درہم لے کر جاتا ہے۔ لیکن ایک غریب آدمی کے پاس صرف دو درہم نہیں ہوتے بلکہ اس کے پاس کھانے کو بھی کچھ نہیں ہوتا۔ اس نے دو درہم ہی سے ایک درہم خیرات کر دیا اور ایک درہم سے اس کو کھانا خرید لیا۔ (ابن ماجہ)

ایک مرتبہ کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ ان کے ساتھ ایک ننگا بھوکا شخص بھی تھا۔ آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو اس شخص کو کپڑا پہنائے۔ ایک صحابی نے اپنا کپڑا اتار کر دے دیا۔ پھر آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو اس شخص کو کھانا کھلائے۔ ایک صحابی نے کہا کہ میں کھلاؤں گا۔ چنانچہ وہ اس کو اپنے گھر لے گئے۔ گھر جا کر بیوی سے کہا کہ یہ شخص آپ کے پاس آیا ہے۔ اس کو کھانا کھلانا ہے۔ بیوی نے کہا کہ گھر میں کھانا نہیں ہے۔ صحابی نے کہا کہ کچھ نہ کچھ تو ہوگا۔ بیوی نے کہا کہ بچوں کے کھانے کے لئے کچھ ہے۔ صحابی نے کہا کہ بچوں کو بہلا دو۔ بیوی نے کہا کہ بہلا دیا ہے۔ صحابی نے کہا کہ چراغ بجھا دو۔ بیوی نے کہا کہ بجھا دیا ہے۔ صحابی نے کہا کہ کھانا لے آؤ۔ بیوی نے کھانا لا کر رکھ دیا۔ صحابی نے کہا کہ اب تم بھی سو جاؤ۔ بیوی نے کہا کہ بہت اچھا۔ صبح کو صحابی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آج رات آپ نے جو شخص بھیجا تھا اس کی ہم نے رات کو بہت خاطر کی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے رات کو بہت خاطر کی۔ (ابن ماجہ)

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کہ یا رسول اللہ! میں بہت بھوکا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کو اس سے زیادہ بھوکا نہیں رکھوں گا۔ اس کے بعد آپ نے اس کو ایک گھر پر بھیجا۔ وہاں سے اس کو دودھ کا ایک پیالہ دیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو اپنے ساتھیوں کو بھی دو۔ (ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو بھوکا نہیں دیکھا

## اٹلی کے ہوائی جہازوں کی غیر مسافی آبادی اور ہسپتال پر گولہ باری

# شہنشاہ حبش اور ان کا صاحبزادہ بال بال بچ گیا

## حبشی اور اطالوی دستوں کی مڈبھیڑ

پیرس ۳ دسمبر

حبش کی سرحد پر جنگ کا طاقتوں کے حبش ہوائی جہازوں نے ڈیبوئی اور دیگر سرحدی شہروں کے حمل پر شدت کے ساتھ بمباری کی۔ اگرچہ شاہ حبش اور ولیعہد شہزادے

ہفت روزہ
# مرسلان

۱۷ مارچ ۱۹۶۱ء

## درگاہ حضرت خواجہ صاحب اجمیر کا انتظام

### مسلمانوں کے مشورہ سے ایک نیا شاندار دستور مرتب

درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے انتظام کے متعلق ایک نیا دستور مرتب کیا گیا ہے جس کے مطابق درگاہ کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوگا۔ اس کمیٹی کے ۱۱ ممبر ہوں گے جن میں سے ۵ ممبر مسلمان ہوں گے۔ ۳ ممبر حکومت کی طرف سے نامزد ہوں گے۔ ۲ ممبر درگاہ کے خادموں میں سے منتخب ہوں گے اور ۱ ممبر سجادہ نشین ہوگا۔ کمیٹی کا صدر مسلمان ہوگا۔ کمیٹی کے ممبروں کی مدت ۳ سال ہوگی۔ کمیٹی کے ۵ مسلمان ممبروں کا انتخاب مسلمان کریں گے۔ کمیٹی کے

# Aljamiat
# الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔یوم جمعہ ۱۶ر رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری۔مطابق ۱۳ر دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۴

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جنوری ۱۹۳۶ء تا دسمبر ۱۹۳۶ء



Editor Hilal Ahmad Zubairi
Aljamiat Delhi
Jan 1936 to Dec 1936


## شہنشاہ حبش اپنی مملکت میں سے ایک انچ زمین دینے کیلئے تیار نہیں

### اٹلی اور حبش کے مابین صلح کی تجاویز برطانوی کابینہ نے اپنی مہر توثیق ثبت کردی

### مسولینی بھی ان تجاویز سے مطمئن ہے

لندن ۱۰ر دسمبر

کل شام کے وقت دارالعوام کے اندر دنیا کو ایک حیران کن کیفیت کا ایک جس میں ریڈ کراس سوسائٹی کے چھ ڈاکٹروں کا ایک وفد شامل تھا بیان جلی کیا جاتا ہے کہ شاہ حبش کی رائس دستاویز پیش کیا جاتا ہے کہ شاہ حبش کی رائس دستاویز پیش کیا جاتا ہے جس میں حبش کے ہیڈ پنڈت نے شاہ حبش کی خبر دینے اس کا بھی ہے کہ وہ اطالیوں کے ساتھ نیابت ہیں خونریز جنگ کے بعد ہوں۔ اور اٹلی میں ۵۰۰ اطالوی افسر اور ۵۰۰ حبشی قتل کیے گئے ہیں۔

### اطالویوں سے جیشونی خوفناک جنگ

#### حبش کی فوج کو شاندار فتح

ادلیس ابابا ۱۰ر دسمبر

سرکاری طور پر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ خلل سرحد پر حبشی فوج کی اطالویوں سے شدید جھڑپ ہوئی تھی وہ غلط ثابت ہوئی۔

اس میں کہا گیا ہے کہ حبشیوں نے اطالویوں کے ایک کیمپ پر حملہ کیا۔ اس سوار کے ایک فوجی دستہ نے اطالویوں کے ایک کیمپ پر حملہ کیا۔ اور چار اطالویوں کو ہلاک کر ڈالا۔ دوسرے دن اطالویوں کے ایک اور دستہ پر حملہ کیا۔ اور تین اطالوی ہلاک ہوئے۔ باقی بھاگ گئے۔

ادلیس ابابا کی ایک اور اطلاع میں معلوم ہوتا ہے کہ سرکاری حلقہ کے لوگوں کے بیانات پر یقین ہے کہ شاہ حبش فی ملکت کا کوئی حصہ بھی اطالویوں کو دینے کے لئے تیار نہ ہوگا۔

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سپریم سوشل کونسل کی کانفرنس کو فوراً ہی اور اس کے بعد تعزیرات لگانے کا دور شروع ہوگا۔ حبشی اس کو فریق مناسب خیال کرتے ہیں کہ ان سے یہ توقع کی جائے گی کہ وہ ایک ایک کا کوئی حصہ اطالویوں کے حوالہ کردیں جب کہ اطالویوں کا مرحوم جنگ ہے۔ فتح یابت چاہتا قطعی یقینی ہیں ہے۔ (شرائط صلح صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

## اطالویوں کی شقاوت قلبی کا ثبوت

### ہسپتال کے مجروحین پر گولے برسائے

### صلیب احمر کے چھ ڈاکٹروں کا دستخطی اعلان

جنیوا ۱۰ر دسمبر

جنگ کے جنرل سکریٹری کے دفتر کی طرف سے ایک تار دیا ہے۔ جس میں ریڈ کراس سوسائٹی کے چھ ڈاکٹروں کا ایک وفد شامل تھا بیان جلی کیا جاتا ہے کہ شاہ حبش کی رائس دستاویز پیش کیا جاتا ہے کہ شاہ حبش کی رائس دستاویز پیش کیا جاتا ہے جس میں حبش کے ہیڈ پنڈت نے شاہ حبش کی خبر دینے اس کا بھی ہے کہ وہ اطالیوں کے ساتھ نیابت ہیں خونریز جنگ کے بعد ہوں۔ اور اٹلی میں ۵۰۰ اطالوی افسر اور ۵۰۰ حبشی قتل کیے گئے ہیں۔

### دہلی سے نیجاب کے ہندوستانی ٹیڈر کی روانگی

دہلی ۱۰ر دسمبر ملہار علی خاں ٹیڈر بولی کو ہوگا جو کہ ٹورنامنٹ کے ایک شہور ہندوستانی ٹیڈر ہیں۔ آج روانہ ہوگئے۔ ملہار علی خاں ٹیڈر بولی کے لئے یہاں سے روانہ ہوگئے آپ نے سرکاری نظام اور عہدیداران کو تقاضا کیا ہے کہ وہ ٹیڈر بولی کے لئے یہاں سے روانہ ہوگئے۔ ملہار علی خاں ٹیڈر بولی کے لئے یہاں سے روانہ ہوگئے۔

### شمالی سرحد پر اطالویوں کا قتل

#### بقیہ السیف نے راہ فرار اختیار کی

ادلیس ابابا ۱۰ر دسمبر

سرکاری طور پر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ خلل سرحد پر حبشی فوج کی اطالویوں سے شدید جھڑپ ہوئی تھی وہ غلط ثابت ہوئی۔

ادلیس ابابا کی ایک اور اطلاع میں معلوم ہوتا ہے کہ سرکاری حلقہ کے لوگوں کے بیانات پر یقین ہے کہ شاہ حبش فی ملکت کا کوئی حصہ بھی اطالویوں کو دینے کے لئے تیار نہ ہوگا۔

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سپریم سوشل کونسل کی کانفرنس کو فوراً ہی اور اس کے بعد تعزیرات لگانے کا دور شروع ہوگا۔ حبشی اس کو فریق مناسب خیال کرتے ہیں کہ ان سے یہ توقع کی جائے گی کہ وہ ایک ایک کا کوئی حصہ اطالویوں کے حوالہ کردیں جب کہ اطالویوں کا مرحوم جنگ ہے۔ فتح یابت چاہتا قطعی یقینی ہیں ہے۔ (شرائط صلح صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

### مصریوں کی قومی آزادی بحال کی جائے

#### نحاس پاشا کا مطالبہ اور وحدت اتحاد

قاہرہ ۱۰ر دسمبر معلوم ہوتا ہے کہ سابق وزیر اعظم نحاس پاشا نے وفد مصر کے تمام ارکان کو اس امر کی ہدایت کی ہے کہ وہ لندن پہنچ کر اس امر کی کوشش کریں کہ مصر کی آزادی بحال کی جائے۔ نحاس پاشا کا مطالبہ ہے کہ مصر کی آزادی بحال کی جائے۔

### لاہور کے گزشتہ فسادات کے بعد گورنر پنجاب کا اعلان

#### باہمی رضامندی سے مصالحت یا عدالتی فیصلوں کا نفاذ

#### حکومت آئندہ سخت پالیسی اختیار کرے گی

لاہور ۱۰ر دسمبر

گورنر پنجاب سر ہنری کریک نے آج شام کو لاہور کے معززین کو ایک چائے پارٹی دی جس میں شہر کے تمام معزز ہندو اور مسلمان شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر گورنر نے ایک تقریر کی جس میں انہوں نے کہا کہ میں آج آپ کو ایک اہم اعلان کے لئے جمع کیا ہے۔ اس اعلان کے کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ حال ہی میں لاہور میں جو فسادات ہوئے ان کے متعلق میں نے محسوس کیا کہ ان کے بارے میں عوام کو صحیح حالات سے آگاہ کیا جائے۔ میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ ان فسادات کے بعد جو کچھ ہوا ہے اس کے متعلق بھی عوام کو آگاہ کیا جائے۔ میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ ان فسادات کے بعد جو کچھ ہوا ہے اس کے متعلق بھی عوام کو آگاہ کیا جائے۔

### اسمبلی کا آئندہ اجلاس

#### ۳ر فروری سے شروع ہوجائیگا

دہلی ۱۰ر دسمبر

معلوم ہوا ہے کہ ۳ر فروری سے ۱۵ر فروری تک اسمبلی کا اجلاس ہوگا۔ اس کی تصدیق آج ۱۰ر دسمبر کو ہوگئی۔

### ہارڈنگ لائبریری

ہارڈنگ لائبریری میں اضافہ کی وجہ سے ۱۰ر دسمبر کو ہوگئی۔

## ایک ضروری اطلاع

(۱) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اس کی تشریح صاف الفاظ میں لکھئے۔ (۲) اپنا پتہ خوشخط تحریر فرمائیے اور اگر ہاسل ریلوے لائن سے منگوانا ہو تو اسٹیشن کا نام بھی عموماً پردہ آنے (۴) رعایت کے ہوں گے۔ یہ رعایت رمضان کے بعد نہیں دی جائے گی۔

**رعایتی اعلان** ۔ رمضان المبارک میں ہر قرآن شریف پر الجمعیۃ بک ڈپو کی طرف سے رعایت دی جائے گی۔ مترجم قرآن پر چار آنے (۴ر۴) اور

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بکڈپو بیلمران دہلی

## ڈاکٹر اسپیڈ کے نام کھلی چٹھی

جناب من!

اخبارات کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کرنے کی جسارت کی ہے اور اظہار خیال کیا ہے کہ آپ کے خیال میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت اس طریقہ پر نہیں ہوئی جس طریقہ پر قرآن مجید نے بیان کیا ہے۔ آپ کو اختیار ہے کہ آپ جو چاہیں خیال کریں۔ لیکن آپ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ آپ اپنے خیالات کو دوسروں پر زبردستی مسلط کرنے کی کوشش کریں۔ آپ کے خیالات کی وجہ سے کروڑوں مسلمانوں کے دل دکھے ہیں۔ اور ان کو سخت تکلیف پہنچی ہے۔ اس لئے آپ کو اس قسم کی حرکت سے باز رہنا چاہیئے۔

پہلے اس سوال سے بحث طلب ہوا۔ میں اس تعین پر غور ہوں کہ مسلمان کہنے کے لئے صاحب نے اسلام کو علیحدہ سے مخاطب کیا ہے یا اسلام کی تعلیم میں کسی خاص فرقہ کی تخصیص ہے۔ اگر ایسا ہے تو صاحب کو یہ بتانا چاہیئے کہ اسلام کی تعلیم میں کس فرقہ کی تخصیص ہے۔ اگر ایسا ہے تو صاحب کو یہ بتانا چاہیئے کہ اسلام کی تعلیم میں کس فرقہ کی تخصیص ہے۔

### تجارت کو فائدہ اٹھاؤ

مرکزی سیکنڈ ہینڈ مشین ٹولز کے مالکوں کی سہولت کے لئے ہم نے ایک مرکز قائم کیا ہے جہاں ہر قسم کی مشین ٹولز خرید و فروخت کی جاتی ہیں۔ ہم کسی قسم کا کمیشن نہیں لیتے۔ ہمارے ہاں سال بھر کی بیماری سال بھر کی کھپت ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں سال بھر کی بیماری سال بھر کی کھپت ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں سال بھر کی بیماری سال بھر کی کھپت ہوتی ہے۔

### ایک تیر سے دو شکار

جادو گرمیوں کا جادو ہے۔ جادو گرمیوں کا جادو ہے۔ جادو گرمیوں کا جادو ہے۔ جادو گرمیوں کا جادو ہے۔ جادو گرمیوں کا جادو ہے۔ جادو گرمیوں کا جادو ہے۔

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۵۶ (۱۔ج) کلکتہ

### ہماری کتابیں

صحیح بخاری ۔ کتابوں پاس کی معظم و مقدس ترین کتاب ہے۔ صحیح بخاری کے مصنف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ ہے۔ درجہ کے ساتھ آج تک مقبول ہے۔ ہمارے ہاں اس کے بہت سے ایڈیشن شائع ہوئے ہیں

# انبیاء علیہ السلام کا اذعان و یقین

## سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نمرود سے گفتگو

### حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۴)

### حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حکومت وقت

ہر ملک، ہر قوم، ہر ملت میں ایک نہ ایک حکومت ضرور ہوتی ہے، اور ہر حکومت کا یہ فرض ہوتا ہے کہ اپنی رعایا کی جان و مال، عزت و آبرو، مذہب و ملت، تجارت و زراعت، صنعت و حرفت، غرض ہر ایک چیز کی حفاظت کرے، اور ہر ایک کو اس کے حقوق دلائے، اور ہر ایک کو اس کے فرائض ادا کرنے پر مجبور کرے، اور ہر ایک کو اس کے فرائض ادا کرنے پر مجبور کرے، اور ہر ایک کو اس کے حقوق دلائ

# جنگ جلش کے تین دن

## ۶ دسمبر

### جنیوں پر شدید گولہ باری

گولہ باری کی رپورٹ کے متعلق ہوا۔ ۔۔۔ جنیوں کے موضوع پر ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

# جریدہ سوغات لاہور اور المہارہ حقیقت

فرزندان دستار فضیلت و اہل علوم دینیہ پر مشتمل

دارالعلوم دیوبند کے فضلاء کی دینی خدمات کا ایک تاریخی جائزہ

دارالعلوم دیوبند کے فضلاء نے برصغیر کی تاریخ میں جو دینی، علمی، ادبی، سیاسی اور ملی خدمات انجام دی ہیں وہ ہماری تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ ان فضلاء کی خدمات کا تذکرہ کرنا ہر مؤرخ کا فرض ہے۔ ہم اس سلسلہ میں ایک تاریخی جائزہ پیش کر رہے ہیں۔ ادارہ

## ایک عالم باعمل کا انتقال

## انجمن مدرسین ارائیں مسجد پل دکا جلسہ

## خیر مدہ دارانہ پولیس کے خلاف احتجاج

## مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم میرٹھ کا

## درمیدان اسلام سے اپیل

## رمضان المبارک کے لئے سب سے زیادہ رعایت

## حضور نظام کا پسندیدہ پانچ ترجمہ والا شاہانہ قرآن مجید

## تہائی ہدیہ

## دہلی کا سب سے بہتر صحت نما، ۲ مہری خوشنما قرآن شریف

## سنیکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

## قرآن شریف مترجم

## دو ترجمہ والا مہر قرآن مجید

## قرآن شریف معری کلاں

## ہر قسم کے قرآن مجید و کتب ملنے کا پتہ:۔ سید محمد شفیع الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

## پیٹ و معدہ کی جملہ خرابیوں کیلئے

## "امرت دھارا"

## بے تصدیقات پر شک ممکن ہے

## ونیس کی ہر دلعزیزی

# الجمعیۃ دہلی

# Aljamiat Dehli

ہفت روزہ — سنہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۲


## تمام جبش کو جمعیۃ اقوام اور اٹلی کے حوالے کر دینے کی تجاویز

### برطانوی وزیر خارجہ کی جبش کیساتھ کھلی ہوئی غداری

### پارلیمنٹ میں ملامت کا ووٹ پیش کر دیا گیا

### جبشی اس قسم کی شرائط پر موت کو ترجیح دیتے ہیں

برطانیہ اور فرانس کے وزرائے خارجہ ہور اور لاوال نے جبش کے متعلق مزید تجاویز پیش کی ہیں ان کے مطابق جبش کو تقریباً تمام حبشی علاقہ اٹلی کے حوالے کر دینا ہوگا۔ اس کے بدلے اٹلی جبش کو ایک بندرگاہ اور ریلوے لائن دے گا۔ اس کے علاوہ جبش کو اٹلی سے کچھ روپیہ بھی ملے گا۔ ان تجاویز کی تفصیل ابھی شائع نہیں ہوئی ہے۔ لیکن ان کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان تجاویز کے ذریعہ جبش کی آزادی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور وہ اٹلی کی نوآبادی بن جائے گا۔ ان تجاویز کے خلاف برطانیہ میں زبردست احتجاج ہو رہا ہے۔ اور لیبر پارٹی نے وزارت پر عدم اعتماد کا ووٹ پیش کر دیا ہے۔ اس پر بحث ۱۶ دسمبر کو ہوگی۔ اس کے بعد ہی ہاؤس آف کامنز میں ان تجاویز پر بحث ہوگی۔ اس وقت تک ان تجاویز کے متعلق کوئی رائے ظاہر کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہم صرف اتنا کہہ دینا کافی سمجھتے ہیں کہ یہ تجاویز جبش کی آزادی کا خاتمہ کر دینے والی ہیں۔ اور ان کو کسی طرح بھی منصفانہ نہیں کہا جا سکتا۔

### تجاویز صلح کا متن

اس سرکاری اعلان کے بعد کہ تجاویز صلح کے تعین، ڈیفنس، ۱۰ کاؤنسل، ۱۰ لیگ آف نیشنز کمیٹی، ۱۰ کمیٹی آف تھری، ۱۰ کمیٹی آف فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سکس، ۱۰ کمیٹی آف سیون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف نائن، ۱۰ کمیٹی آف ٹین، ۱۰ کمیٹی آف الیون، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئلو، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹین، ۱۰ کمیٹی آف فورٹین، ۱۰ کمیٹی آف ففٹین، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹین، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹین، ۱۰ کمیٹی آف ایٹین، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹین، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ون، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی تھری، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی فور، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی سکس، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی سیون، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی نائن، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ون، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ٹو، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی تھری، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی فور، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی فائیو، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی سکس، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی سیون، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی نائن، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ون، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی تھری، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی فور، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی سکس، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی سیون، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی نائن، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ون، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی تھری، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی فور، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی سکس، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی سیون، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی نائن، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ون، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی تھری، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی فور، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی سکس، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی سیون، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی نائن، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ون، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی تھری، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی فور، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی سکس، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی سیون، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی نائن، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی تھری، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی فور، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی سکس، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی سیون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی نائن، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ون، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ٹو، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی تھری، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی فور، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی فائیو، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی سکس، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی سیون، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی نائن، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ون، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ٹو، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ تھری، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ فور، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ فائیو، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ سکس، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ سیون، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ نائن، ۱۰ کمیٹی آف ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فور ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف نائنٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ٹو ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف تھری ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فور ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فائیو ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سکس ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سیون ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ایٹ ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف نائن ہنڈرڈ ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف دس ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ٹوئنٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف تھرٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف فورٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف ففٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سکسٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف سیونٹی ہزار نائن، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار ون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار ٹو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار تھری، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار فور، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار فائیو، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار سکس، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار سیون، ۱۰ کمیٹی آف ایٹی ہزار ایٹ، ۱۰ کمیٹی آف

# حضرت ابراہیم علیہ السلام کیساتھ دشمنی کا سبب

## خدائے واحد کے پرستاروں کا ناقابل معافی جرم

### حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بسلسلہ

(۴۲)

### آفتاب کا زندہ ہونا

اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ اسی سے دوام شہادت پر ہوجاتا ہے۔ جو شخص مالیخولیا کے مرض میں مبتلا ہو وہ آپ حضرات کے مصنوعی کی وجہ سے ہمیں آجایا کرتے ہیں۔ ہری جہات کہ ان کے علاج کا زندگی اور اس کے خوب کو دوست سے تغیر کرنا ایک ایسی اصطلاح ہے جس سے اہل تحقیق واقف ہیں اور اس کا علم ہے کہ لایا جاتا ہے۔ اس کا ثبوت ہے کہ ان کا وجود ہے جس کے معنی علم مقابل جنہ من خرد دل سن کیفیت۔

وہ شخص جانتا ہے کہ وہ اس علم کے ساتھ کام کرتا ہے کہ آفتاب زندہ ہوا کرتا ہے۔ شاید ہمیں حدیث نے اسی انتہی سبحانہ تعالیٰ کے الفاظ ہوں جن میں کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ فان کل شئ متحقیقت قوتہ کا نائہ قائما ہیں دنیا یہ ہے کہ ہر چیز کو شرک سے ہے کہ ہر چیز کو شرک سے ہے کہ ہر چیز کو شرک سے

# جنگ حبش کے دو دن

۱۱ دسمبر

**جنگ حبش پر برطانیہ کے سترے**

عدم مداخلت کی پالیسی

عدم مداخلت کی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر بالڈون نے کہا کہ ہم نے حبش کے سلسلہ میں اپنی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے۔ ہم نے حبش کو اسلحہ کی برآمد پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ہم نے حبش کو قرضہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ہم نے حبش کو اسلحہ کی درآمد پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ہم نے حبش کو اسلحہ کی درآمد پر پابندی عائد کر دی ہے۔

**شرائط صلح اور مسولینی**

مسولینی کی اطلاع

رم کی اطلاع ہے کہ مسٹر مسولینی نے فرانس اور برطانیہ کے سفیروں سے ملاقات کی ہے۔ ان ملاقاتوں میں مسولینی نے کہا کہ اٹلی کی حکومت کی ساکھ اس بات پر منحصر ہے کہ اٹلی کو اس کے حقوق ملیں۔ اگر یہ حقوق نہ دیئے گئے تو اٹلی کی حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچے گا۔ اٹلی کے حقوق کی حفاظت کرنا اٹلی کی حکومت کا فرض ہے۔ اگر یہ حقوق نہ دیئے گئے تو اٹلی کی حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچے گا۔ اٹلی کے حقوق کی حفاظت کرنا اٹلی کی حکومت کا فرض ہے۔

**حبش میں ٹائی کا اقتدار**

حبشی فوج کی پسپائی

حبشی اطلاع کے مطابق حبشی فوج نے ٹائی کی فوج کو پسپا کر دیا ہے۔ حبشی فوج نے ٹائی کی فوج کو پسپا کر دیا ہے۔ حبشی فوج نے ٹائی کی فوج کو پسپا کر دیا ہے۔

**جنیوا میں ہیجان**

جنیوا کی اطلاع ہے کہ جنیوا میں ایک زبردست ہیجان برپا ہے۔ جنیوا میں ایک زبردست ہیجان برپا ہے۔ جنیوا میں ایک زبردست ہیجان برپا ہے۔

**ٹائی کو ایک اور شکست**

ایبا کی اطلاع ہے کہ ایبا کی اطلاع ہے کہ ایبا کی اطلاع ہے کہ

**اوسیس پاپا پر حبشی حملہ**

ایبا کی اطلاع ہے کہ ایبا کی اطلاع ہے کہ ایبا کی اطلاع ہے کہ

**ٹائی کے خلاف تعزیرات**

کشمیر میں ریڈ ٹینس

سری نگر۔ ۱۲ دسمبر۔ حکومت ہند کی طرف سے آج کے خلاف تعزیرات نافذ کرنے کے بعد حسان پیدا ہو گئی ہے کہ یہاں شدید تشدد کی کارروائیاں ہوں گی۔ لیکن حکومت کے تمام انتظامات کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔

**حبشی کا عزم**

حبشی کا عزم

حبشی کا عزم ہے کہ وہ اس جنگ کو ختم کر دے گا۔ حبشی کا عزم ہے کہ وہ اس جنگ کو ختم کر دے گا۔ حبشی کا عزم ہے کہ وہ اس جنگ کو ختم کر دے گا۔

**۱۲ دسمبر**

**حبش کا عزم**

حبشی کا عزم ہے کہ وہ اس جنگ کو ختم کر دے گا۔ حبشی کا عزم ہے کہ وہ اس جنگ کو ختم کر دے گا۔ حبشی کا عزم ہے کہ وہ اس جنگ کو ختم کر دے گا۔

**شرائط صلح اور جمعیۃ اقوام**

حبشیا میں برطانیہ اور فرانس کی کوشش

شرائط صلح سے بہت زیادہ دور ہو گئی ہے۔ لیگ کونسل پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ لیگ کونسل پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ لیگ کونسل پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔

**ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا**

حبشی فوج نے ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا ہے۔ حبشی فوج نے ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا ہے۔ حبشی فوج نے ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا ہے۔

**کوئلہ کی کانوں کا مٹھیکہ**

استعمال ڈرائنگ کے لئے کوئلہ کی کانوں کا مٹھیکہ دیا گیا ہے۔ کوئلہ کی کانوں کا مٹھیکہ دیا گیا ہے۔ کوئلہ کی کانوں کا مٹھیکہ دیا گیا ہے۔

**جنیوا میں مزید کمیٹی کا اجلاس**

جنیوا میں مزید کمیٹی کا اجلاس ہو گا۔ جنیوا میں مزید کمیٹی کا اجلاس ہو گا۔ جنیوا میں مزید کمیٹی کا اجلاس ہو گا۔

**متصر کے چوبوں میں جنگ**

متصر کے چوبوں میں جنگ ہو رہی ہے۔ متصر کے چوبوں میں جنگ ہو رہی ہے۔ متصر کے چوبوں میں جنگ ہو رہی ہے۔

**عراق میں غیر ملکیوں کا مسئلہ**

ہندوستانیوں کے لئے زمانہ حال کی کوشش

قاہرہ ۱۱ دسمبر عراق کی نئی وزارت نے اطلاع دی ہے کہ عراق میں غیر ملکیوں کی آمد و رفت کے قانون میں ترمیم کی جائے گی۔ اس ترمیم کے مطابق عراق میں آنے والے ہر غیر ملکی کو ۱۰۰ روپیہ جمع کرنا ہو گا۔ یہ رقم واپسی پر واپس کر دی جائے گی۔ اس ترمیم کے مطابق عراق میں آنے والے ہر غیر ملکی کو ۱۰۰ روپیہ جمع کرنا ہو گا۔ یہ رقم واپسی پر واپس کر دی جائے گی۔

**شرائط صلح پر مسولینی**

رم کی اطلاع ہے کہ مسٹر مسولینی نے فرانس اور برطانیہ کے سفیروں سے ملاقات کی ہے۔ ان ملاقاتوں میں مسولینی نے کہا کہ اٹلی کی حکومت کی ساکھ اس بات پر منحصر ہے کہ اٹلی کو اس کے حقوق ملیں۔ اگر یہ حقوق نہ دیئے گئے تو اٹلی کی حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچے گا۔ اٹلی کے حقوق کی حفاظت کرنا اٹلی کی حکومت کا فرض ہے۔

**جنیوا میں ہیجان**

جنیوا کی اطلاع ہے کہ جنیوا میں ایک زبردست ہیجان برپا ہے۔ جنیوا میں ایک زبردست ہیجان برپا ہے۔ جنیوا میں ایک زبردست ہیجان برپا ہے۔

**ٹائی کو ایک اور شکست**

ایبا کی اطلاع ہے کہ ایبا کی اطلاع ہے کہ ایبا کی اطلاع ہے کہ

**اوسیس پاپا پر حبشی حملہ**

ایبا کی اطلاع ہے کہ ایبا کی اطلاع ہے کہ ایبا کی اطلاع ہے کہ

**۵۷ لاکھ ٹین پٹرول خریدا گیا**

حکومت حبش نے اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی شروع کر دی ہے۔ حکومت حبش نے اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی شروع کر دی ہے۔ حکومت حبش نے اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی شروع کر دی ہے۔

**اٹلی میں ہندوستانی طلباء**

وظائف منسوخ کرنیکا سوال ہے

روما (نمائندہ خاص) آج کل متعدد اخباری نامہ نگار اس بات پر چھیڑ چھاڑ کر رہے ہیں کہ ہندوستانی طلباء کے خلاف اور خصوصاً مسلمان طلباء کے خلاف کارروائی کی جائے یا نہیں۔ انتہائی افسوسناک بات یہ ہے کہ ان اخبار نویسوں کی اس قسم کی حرکتوں سے اٹلی کے مختلف حکومت ہندی کلب بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اٹلی کے مختلف حکومت ہندی کلب بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اٹلی کے مختلف حکومت ہندی کلب بھی متاثر ہو رہے ہیں۔

**ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا**

حبشی فوج نے ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا ہے۔ حبشی فوج نے ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا ہے۔ حبشی فوج نے ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا ہے۔

**کوئلہ کی کانوں کا مٹھیکہ**

استعمال ڈرائنگ کے لئے کوئلہ کی کانوں کا مٹھیکہ دیا گیا ہے۔ کوئلہ کی کانوں کا مٹھیکہ دیا گیا ہے۔ کوئلہ کی کانوں کا مٹھیکہ دیا گیا ہے۔

**جنیوا میں مزید کمیٹی کا اجلاس**

جنیوا میں مزید کمیٹی کا اجلاس ہو گا۔ جنیوا میں مزید کمیٹی کا اجلاس ہو گا۔ جنیوا میں مزید کمیٹی کا اجلاس ہو گا۔

**متصر کے چوبوں میں جنگ**

متصر کے چوبوں میں جنگ ہو رہی ہے۔ متصر کے چوبوں میں جنگ ہو رہی ہے۔ متصر کے چوبوں میں جنگ ہو رہی ہے۔

# مصر میں قوی دستور کا دوبارہ قیام

## نحاس پاشا کی مساعی بار آور ہوئیں

قاہرہ ۱۲ دسمبر صحرائے محمدہ نامہ اور انگریزی حامیت کا بیان سننے کے بعد کیبنٹ نے ۱۹۲۳ء کا پارلیمنٹی آئین دوبارہ جاری کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ وزیر اعظم پاشا نے مصطفیٰ پاشا سے ملاقات کر کے یہ فیصلہ سنا دیا ہے۔ بادشاہ نے اس فیصلہ کی منظوری دے دی ہے۔ اب ۱۹۲۳ء کا آئین نافذ ہو جائے گا۔ اس آئین کی رو سے ایک ایوان کا نظام قائم ہو گا۔ اس ایوان کی دو سو بیس نشستیں ہوں گی۔ ان میں سے ۱۵۰ نشستیں منتخب شدہ ممبروں کے لئے مخصوص ہوں گی۔ ۹۰ نشستیں بادشاہ کی طرف سے نامزد کی جائیں گی۔ ۱۵۰ منتخب شدہ ممبران ۱۹۲۳ء کے آئین کی رو سے منتخب ہوں گے۔ ۹۰ بادشاہ کے نامزد کردہ ممبر ہوں گے۔ ایک سو بیس ممبروں کی اکثریت سے قانون پاس ہو گا۔ ۱۹۲۳ء کے آئین کی رو سے ایک سو بیس ممبروں کی اکثریت سے قانون پاس ہو گا۔ ۱۹۲۳ء کے آئین کی رو سے ایک سو بیس ممبروں کی اکثریت سے قانون پاس ہو گا۔

**نسیم پاشا مستعفی ہو گئے ہیں**

قاہرہ ۱۲ دسمبر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ نسیم پاشا نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ نسیم پاشا نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ نسیم پاشا نے استعفیٰ دے دیا ہے۔

**فسادات مصر کی ذمہ داری**

## ایک ولایتی اخبار کا بیان

دو ۱۱ دسمبر ڈائرکٹر آف نیشنل پریس ایجنسی اور ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار مسٹر ہیرلڈ بٹلر نے حال ہی میں مصر کا دورہ کیا ہے۔ مسٹر بٹلر نے مصر کے متعلق ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے فسادات مصر کے متعلق اپنی رائے ظاہر کی ہے۔ مسٹر بٹلر نے مصر کے متعلق ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے فسادات مصر کے متعلق اپنی رائے ظاہر کی ہے۔ مسٹر بٹلر نے مصر کے متعلق ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے فسادات مصر کے متعلق اپنی رائے ظاہر کی ہے۔

**ایک مسلمان لڑکی کا اغوا**

دہلی ۱۲ دسمبر ۱۹۳۵ء کو ایک مسلمان لڑکی کا اغوا کیا گیا ہے۔ دہلی ۱۲ دسمبر ۱۹۳۵ء کو ایک مسلمان لڑکی کا اغوا کیا گیا ہے۔ دہلی ۱۲ دسمبر ۱۹۳۵ء کو ایک مسلمان لڑکی کا اغوا کیا گیا ہے۔

**سنٹرل جوبلی فنڈ میں دہلی کا حصہ**

دہلی ۱۲ دسمبر صوبہ دہلی کے سوچ بچار کمیٹی نے ڈسٹرکٹ بورڈ دہلی کے ایک جلسہ میں فیصلہ کیا ہے کہ دہلی کے ڈسٹرکٹ بورڈ دہلی کے ایک جلسہ میں فیصلہ کیا ہے کہ دہلی کے ڈسٹرکٹ بورڈ دہلی کے ایک جلسہ میں فیصلہ کیا ہے کہ

**آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس**

دہلی ۱۲ دسمبر آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس ۱۴ دسمبر کو ہو گا۔ دہلی ۱۲ دسمبر آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس ۱۴ دسمبر کو ہو گا۔ دہلی ۱۲ دسمبر آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس ۱۴ دسمبر کو ہو گا۔

**عراق میں غیر ملکیوں کے خلاف بل**

## پارلیمنٹ نے پاس کر دیا

بغداد ۱۱ دسمبر عراق کے نئے قانون ساز ادارہ نے عراق میں غیر ملکیوں کے داخلہ کے متعلق ایک بل پاس کر دیا ہے۔ بغداد ۱۱ دسمبر عراق کے نئے قانون ساز ادارہ نے عراق میں غیر ملکیوں کے داخلہ کے متعلق ایک بل پاس کر دیا ہے۔ بغداد ۱۱ دسمبر عراق کے نئے قانون ساز ادارہ نے عراق میں غیر ملکیوں کے داخلہ کے متعلق ایک بل پاس کر دیا ہے۔

**دار الحکومت کی**

**عدالت کے احاطہ میں پولیس انسپکٹر کا حملہ**

## برقعہ پوش عورتوں کی بے حرمتی

دہلی ۱۲ دسمبر آج صبح پچھری میں ایک پولیس کانسٹیبل کی جب اگرا کے پولیس سب انسپکٹر کو روکا معلوم ہوا تو وہ برقعہ پوش عورتوں کے حالی گزرنے کے ساتھ ہی ہٹ گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ اگرا کے پولیس کے ایک سب انسپکٹر صاحب جن کا نام مسٹر درخشاں ہے ایک عورت کی تلاش میں جو کہ ایک مقدمہ میں ملزم ہے کے لئے عدالت میں گئے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق یہ واقعہ ۱۱ دسمبر کو پیش آیا۔ اس وقت ایک عورت برقعہ پوش عدالت میں داخل ہوئی۔ اس پر سب انسپکٹر صاحب نے ہاتھ ڈالا۔ اس پر عورت نے شور مچایا۔ اس پر سب انسپکٹر صاحب نے اس کو مارا۔ اس پر عورت نے شور مچایا۔ اس پر سب انسپکٹر صاحب نے اس کو مارا۔

**ڈاکوؤں کے ایک خطرناک گروہ کی گرفتاری**

## متعدد بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوئے

۱۲ دسمبر امرتسر۔ آج صبح پولیس نے ڈاکوؤں کے ایک گروہ کو گرفتار کیا ہے جو کہ تعداد میں سات تھے۔ ان کے قبضہ سے بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ ان کے قبضہ سے بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ ان کے قبضہ سے بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔

**قادیان میں ہنگامہ جمعہ روکنے کے لئے**

**مولانا محمد تمام کا عزم**

قادیان (نمائندہ خاص) آج قادیان میں ہنگامہ جمعہ روکنے کے لئے مولانا محمد تمام کا عزم ہے۔ آج قادیان میں ہنگامہ جمعہ روکنے کے لئے مولانا محمد تمام کا عزم ہے۔ آج قادیان میں ہنگامہ جمعہ روکنے کے لئے مولانا محمد تمام کا عزم ہے۔

**پنجاب کے ایک خطرناک موضع میں فساد کا اندیشہ**

لاہور ۱۲ دسمبر۔ موضع گھاٹی ضلع لاہور سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہاں کے مسلمانوں نے ایک ہندو کو گرفتار کر لیا ہے جو مبینہ طور پر ایک مسلمان کی بیوی کو بھگا لے جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس ہندو کے پاس سے ایک پستول بھی برآمد ہوا ہے۔ اس کے علاوہ چھریاں اور کرپانیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ چھریاں اور کرپانیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ چھریاں اور کرپانیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔

**لاہور کی خبریں**

**گورنر پنجاب کے اعلان کی ہیبت**

## باشندگان لاہور کی مسامی امن

۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء کو گورنر پنجاب کا بیان شائع ہوا ہے۔ اس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

**پورن سنگھ کا قتل**

پورن سنگھ کا قتل ہوا ہے۔ پورن سنگھ کا قتل ہوا ہے۔ پورن سنگھ کا قتل ہوا ہے۔

**فوجی رسالہ ٹہلایا گیا**

۱۲ دسمبر۔ آج صبح فوجی رسالہ ٹہلایا گیا ہے۔ آج صبح فوجی رسالہ ٹہلایا گیا ہے۔ آج صبح فوجی رسالہ ٹہلایا گیا ہے۔

**حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں**

حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں ہوئی ہیں۔

**ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام**

ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام ہوا ہے۔ ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام ہوا ہے۔ ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام ہوا ہے۔

**کلکتہ کے مزدور لیڈر پر نوٹسٹی تعمیل**

کلکتہ ۱۲ دسمبر۔ مزدور لیڈر شمس الحق اور دیگر ۴ عہدیداران مزدور یونین کے خلاف کلکتہ پولیس کی درخواست پر چند ہفتوں سے مقدمہ چلا رہے تھے۔ آج مجسٹریٹ نے ان کو ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا ہے۔ کلکتہ ۱۲ دسمبر۔ مزدور لیڈر شمس الحق اور دیگر ۴ عہدیداران مزدور یونین کے خلاف کلکتہ پولیس کی درخواست پر چند ہفتوں سے مقدمہ چلا رہے تھے۔ آج مجسٹریٹ نے ان کو ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا ہے۔

**سیالکوٹ میں گرگیرن لڈن جوبلی تقریبات**

سیالکوٹ ۱۲ دسمبر۔ گرگیرن لڈن جوبلی کے سلسلہ میں ۲ دن کی تعطیل کر دی گئی ہے۔ سیالکوٹ ۱۲ دسمبر۔ گرگیرن لڈن جوبلی کے سلسلہ میں ۲ دن کی تعطیل کر دی گئی ہے۔ سیالکوٹ ۱۲ دسمبر۔ گرگیرن لڈن جوبلی کے سلسلہ میں ۲ دن کی تعطیل کر دی گئی ہے۔

**ناکپور میں سودیشی نمائش**

ناگپور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ۱۰ بجے بعد دوپہر ۲ بجے تک ناگپور میں سودیشی نمائش ہو گی۔ ناگپور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ۱۰ بجے بعد دوپہر ۲ بجے تک ناگپور میں سودیشی نمائش ہو گی۔ ناگپور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ۱۰ بجے بعد دوپہر ۲ بجے تک ناگپور میں سودیشی نمائش ہو گی۔

**دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانیکی تجویز**

دہلی ۱۲ دسمبر۔ دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانیکی تجویز ہے۔ دہلی ۱۲ دسمبر۔ دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانیکی تجویز ہے۔ دہلی ۱۲ دسمبر۔ دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانیکی تجویز ہے۔

**پنجاب پریس کے پرچے ضبط کر لئے گئے**

لاہور ۱۲ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے اخبار پنجاب دربار ہفتہ وار کے ۲ پرچے ضبط کر لئے ہیں۔ لاہور ۱۲ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے اخبار پنجاب دربار ہفتہ وار کے ۲ پرچے ضبط کر لئے ہیں۔ لاہور ۱۲ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے اخبار پنجاب دربار ہفتہ وار کے ۲ پرچے ضبط کر لئے ہیں۔

**ایک درجن اشخاص پر تشدد میں کے الزام پر مقدمات**

فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ ضلع جالندھر کے مختلف علاقوں میں تشدد کی کارروائیوں کے سلسلہ میں ایک درجن اشخاص کے خلاف مقدمات دائر کئے گئے ہیں۔ فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ ضلع جالندھر کے مختلف علاقوں میں تشدد کی کارروائیوں کے سلسلہ میں ایک درجن اشخاص کے خلاف مقدمات دائر کئے گئے ہیں۔ فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ ضلع جالندھر کے مختلف علاقوں میں تشدد کی کارروائیوں کے سلسلہ میں ایک درجن اشخاص کے خلاف مقدمات دائر کئے گئے ہیں۔

**فرضی "امام مہدی" کو تین ماہ قید بامشقت**

فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ مسمی غلام حیدر کو ۱۸۶ دفعہ کے ماتحت ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔ فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ مسمی غلام حیدر کو ۱۸۶ دفعہ کے ماتحت ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔ فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ مسمی غلام حیدر کو ۱۸۶ دفعہ کے ماتحت ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔

**سٹی مجسٹریٹ کو تبدیل نہیں کیا جائیگا**

لاہور ۱۲ دسمبر۔ انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ لاہور ۱۲ دسمبر۔ انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ لاہور ۱۲ دسمبر۔ انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ

**کلہاڑیوں اور چھریوں کی برآمد پر سزائے قید**

لاہور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ضلع لاہور کے ۲ مقدمات میں ۲ ملزموں کو ۲ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔ لاہور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ضلع لاہور کے ۲ مقدمات میں ۲ ملزموں کو ۲ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔ لاہور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ضلع لاہور کے ۲ مقدمات میں ۲ ملزموں کو ۲ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔

**مزاحمت کا کوشاہ کے انہدام کا مقدمہ**

(بقیہ صفحہ ۳)

وہ ۱۲ ہزار کی آخری رسید ہے۔ وہ ۱۲ ہزار کی آخری رسید ہے۔ وہ ۱۲ ہزار کی آخری رسید ہے۔

**ڈاکوؤں کے ایک خطرناک گروہ کی گرفتاری**

## متعدد بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوئے

۱۲ دسمبر امرتسر۔ آج صبح پولیس نے ڈاکوؤں کے ایک گروہ کو گرفتار کیا ہے جو کہ تعداد میں سات تھے۔ ان کے قبضہ سے بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ ان کے قبضہ سے بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ ان کے قبضہ سے بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔

**قادیان میں ہنگامہ جمعہ روکنے کے لئے**

**مولانا محمد تمام کا عزم**

قادیان (نمائندہ خاص) آج قادیان میں ہنگامہ جمعہ روکنے کے لئے مولانا محمد تمام کا عزم ہے۔ آج قادیان میں ہنگامہ جمعہ روکنے کے لئے مولانا محمد تمام کا عزم ہے۔ آج قادیان میں ہنگامہ جمعہ روکنے کے لئے مولانا محمد تمام کا عزم ہے۔

**پنجاب کے ایک خطرناک موضع میں فساد کا اندیشہ**

لاہور ۱۲ دسمبر۔ موضع گھاٹی ضلع لاہور سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہاں کے مسلمانوں نے ایک ہندو کو گرفتار کر لیا ہے جو مبینہ طور پر ایک مسلمان کی بیوی کو بھگا لے جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس ہندو کے پاس سے ایک پستول بھی برآمد ہوا ہے۔ اس کے علاوہ چھریاں اور کرپانیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ چھریاں اور کرپانیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ چھریاں اور کرپانیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔

**لاہور کی خبریں**

**گورنر پنجاب کے اعلان کی ہیبت**

## باشندگان لاہور کی مسامی امن

۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء کو گورنر پنجاب کا بیان شائع ہوا ہے۔ اس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

**پورن سنگھ کا قتل**

پورن سنگھ کا قتل ہوا ہے۔ پورن سنگھ کا قتل ہوا ہے۔ پورن سنگھ کا قتل ہوا ہے۔

**فوجی رسالہ ٹہلایا گیا**

۱۲ دسمبر۔ آج صبح فوجی رسالہ ٹہلایا گیا ہے۔ آج صبح فوجی رسالہ ٹہلایا گیا ہے۔ آج صبح فوجی رسالہ ٹہلایا گیا ہے۔

**حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں**

حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں ہوئی ہیں۔

**ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام**

ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام ہوا ہے۔ ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام ہوا ہے۔ ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام ہوا ہے۔

**کلکتہ کے مزدور لیڈر پر نوٹسٹی تعمیل**

کلکتہ ۱۲ دسمبر۔ مزدور لیڈر شمس الحق اور دیگر ۴ عہدیداران مزدور یونین کے خلاف کلکتہ پولیس کی درخواست پر چند ہفتوں سے مقدمہ چلا رہے تھے۔ آج مجسٹریٹ نے ان کو ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا ہے۔ کلکتہ ۱۲ دسمبر۔ مزدور لیڈر شمس الحق اور دیگر ۴ عہدیداران مزدور یونین کے خلاف کلکتہ پولیس کی درخواست پر چند ہفتوں سے مقدمہ چلا رہے تھے۔ آج مجسٹریٹ نے ان کو ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا ہے۔

**سیالکوٹ میں گرگیرن لڈن جوبلی تقریبات**

سیالکوٹ ۱۲ دسمبر۔ گرگیرن لڈن جوبلی کے سلسلہ میں ۲ دن کی تعطیل کر دی گئی ہے۔ سیالکوٹ ۱۲ دسمبر۔ گرگیرن لڈن جوبلی کے سلسلہ میں ۲ دن کی تعطیل کر دی گئی ہے۔ سیالکوٹ ۱۲ دسمبر۔ گرگیرن لڈن جوبلی کے سلسلہ میں ۲ دن کی تعطیل کر دی گئی ہے۔

**ناکپور میں سودیشی نمائش**

ناگپور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ۱۰ بجے بعد دوپہر ۲ بجے تک ناگپور میں سودیشی نمائش ہو گی۔ ناگپور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ۱۰ بجے بعد دوپہر ۲ بجے تک ناگپور میں سودیشی نمائش ہو گی۔ ناگپور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ۱۰ بجے بعد دوپہر ۲ بجے تک ناگپور میں سودیشی نمائش ہو گی۔

**دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانیکی تجویز**

دہلی ۱۲ دسمبر۔ دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانیکی تجویز ہے۔ دہلی ۱۲ دسمبر۔ دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانیکی تجویز ہے۔ دہلی ۱۲ دسمبر۔ دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانیکی تجویز ہے۔

**پنجاب پریس کے پرچے ضبط کر لئے گئے**

لاہور ۱۲ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے اخبار پنجاب دربار ہفتہ وار کے ۲ پرچے ضبط کر لئے ہیں۔ لاہور ۱۲ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے اخبار پنجاب دربار ہفتہ وار کے ۲ پرچے ضبط کر لئے ہیں۔ لاہور ۱۲ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے اخبار پنجاب دربار ہفتہ وار کے ۲ پرچے ضبط کر لئے ہیں۔

**ایک درجن اشخاص پر تشدد میں کے الزام پر مقدمات**

فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ ضلع جالندھر کے مختلف علاقوں میں تشدد کی کارروائیوں کے سلسلہ میں ایک درجن اشخاص کے خلاف مقدمات دائر کئے گئے ہیں۔ فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ ضلع جالندھر کے مختلف علاقوں میں تشدد کی کارروائیوں کے سلسلہ میں ایک درجن اشخاص کے خلاف مقدمات دائر کئے گئے ہیں۔ فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ ضلع جالندھر کے مختلف علاقوں میں تشدد کی کارروائیوں کے سلسلہ میں ایک درجن اشخاص کے خلاف مقدمات دائر کئے گئے ہیں۔

**فرضی "امام مہدی" کو تین ماہ قید بامشقت**

فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ مسمی غلام حیدر کو ۱۸۶ دفعہ کے ماتحت ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔ فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ مسمی غلام حیدر کو ۱۸۶ دفعہ کے ماتحت ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔ فاضلہ ۱۲ دسمبر۔ مسمی غلام حیدر کو ۱۸۶ دفعہ کے ماتحت ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔

**سٹی مجسٹریٹ کو تبدیل نہیں کیا جائیگا**

لاہور ۱۲ دسمبر۔ انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ لاہور ۱۲ دسمبر۔ انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ لاہور ۱۲ دسمبر۔ انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ

**کلہاڑیوں اور چھریوں کی برآمد پر سزائے قید**

لاہور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ضلع لاہور کے ۲ مقدمات میں ۲ ملزموں کو ۲ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔ لاہور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ضلع لاہور کے ۲ مقدمات میں ۲ ملزموں کو ۲ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔ لاہور ۱۲ دسمبر۔ آج صبح ضلع لاہور کے ۲ مقدمات میں ۲ ملزموں کو ۲ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔

## کانگریس گولڈن جوبلی کے موقع پر

# الجمعیۃ کا خاص نمبر

تمام ہندوستان میں صرف انڈین نیشنل کانگریس ہی ایک ایسی مشترکہ انجمن ہے جسکے پلیٹ فارم پر متعدد مسلمان، عیسائی، پارسی اور تمام ہندوستانی اقوام مجتمع ہو کر ملکی آزادی کیلئے جدوجہد کر سکتی ہیں۔ اور جس کی تاریخ تحریک آزادی کے سلسلہ میں نہایت اہم اور انقلاب انگیز واقعات سے لبریز ہے۔

دسمبر ۱۹۳۵ء کے آخری ہفتہ میں کانگریس کی پچاہ سالہ جوبلی نہایت شاندار طریق پر منائی جائیگی جس کا ہندوستان کانگریس کمیٹیوں کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے تمام مقوم پر وپرا تجارات سے صدر کانگریس نے یہ اپیل کی ہے کہ وہ اس موقع پر اپنے مخصوص نمبر نکال کر ہمارے قومی اخبار کی اشاعت میں مدد دیں۔

کانگریس کی تاریخ اور اس کی سرگرمیوں سے آگاہ کرنا ہر رنگ کی آزادی کو فروغ دینے کیلئے جو کچھ کیا جا چکا ہے اسے ظاہر کرنا ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے۔

ادارۂ الجمعیۃ نے بھی یہ فیصلہ کیا ہے کہ تحریک آزادی سے متعلق تمام مسلمان رہنماؤں بالخصوص ان کیلئے جنہیں علمائے ہند کی پانچ وہ سالہ قربانیوں اور علمی جدوجہد کے پیش نظر اس موقع پر الجمعیۃ کا ایک شاندار و جامع نمبر نکالنا چاہئے۔ اور ہندوستان کی سیاسی و اسلامی تاریخ میں ایک یادگار رہے۔

الجمعیۃ کے گولڈن جوبلی نمبر کا سائز موجودہ سائز کا نصف ہوگا۔ اسکے صفحات تقریباً پچاس سو ہونگے۔ تمام مسلم سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور ہندوستان کے تمام ممتاز مسلمانوں کے مضامین اس میں شائع ہونگے۔ اور ہندوستان کے سیاسی ارتقاء کی تاریخ کا یہ ایک بیش بہا ذخیرہ ہوگا۔

الجمعیۃ کا یہ خاص نمبر تقریباً دو سو صفحات پر مشتمل ہوگا۔ اور اسکی قیمت صرف ۲ روپے ہوگی تاکہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فروخت ہو سکے۔ جو ایجنٹ ریلوے کے ذریعہ پارسل منگانا چاہیں وہ پیشگی کل اسیول منافہ کرا دیا جائے۔ چاہے تو ایجنٹ حضرات اپنے کمیشن کو خود منہا کر لیں۔ ایجنٹ حضرات کو خود فروخت کرنے کے لئے ۲۵ فیصدی کمیشن دیا جائیگا۔ اور ۱۰ کاپی پر ۱۱ کاپی مفت دی جائیگی۔ ایجنٹ حضرات کو چاہئے کہ اپنے آرڈر جلد بھیجدیں تاکہ ہم انکے مطالبہ کے مطابق کاپیاں بھیج سکیں۔ ایجنٹ حضرات کو چاہئے کہ اپنے آرڈر جلد بھیجدیں تاکہ

# مرکز اسلام

## سرخ پوشوں کی جماعت کے ایک محترم رکن کا دورہ

### مدرسہ انوار الاسلام جو سیوان کا معائنہ

یوں تو سرحد پر خون کی جماعت کا ایک خروج در خروج ہے آبائی نسبت اور سرخ پوشوں کی ملی اور قومی خامت اور اتفاق اسلام کا جو منظر انہوں نے بچشم خود دیکھا اس کے بعد ان کے دل میں ان کی ملاقات کا شوق پیدا ہوا۔ اب اس کی تمنا پوری ہوئی۔ ۱۵ اپریل کو ۱۰ بجے دن کے قریب وہ سرخ پوشوں کی ملی اور قومی خامت کے ایک بڑے مرکز سیوان پہنچ گئے۔ ان کے استقبال کے لئے ریلوے اسٹیشن پر ایک بڑا مجمع موجود تھا۔ ان کی آمد کی اطلاع پہلے سے دی جا چکی تھی۔ اس لئے ان کے لئے ایک موٹر کار اور ایک بگھی بھی موجود تھی۔ ان کے ساتھ ان کے رفیق سفر مولوی عبدالحق صاحب بھی تھے۔ ان کی آمد کی خبر سنتے ہی شہر کے بہت سے معزز اشخاص ان کے استقبال کے لئے جمع ہو گئے تھے۔ ان کے ساتھ ہی ان کے استقبال کے لئے ایک بڑا مجمع موجود تھا

# الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

ہفت روزہ

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم جمعہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۳

جمعیۃ علمائے ہند کا ترجمان

ایڈیٹر۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

تار کا پتہ:۔ "الجمعیۃ دہلی"

جنوری تا مارچ ۱۹۳۶ء


## پانچ ترجموں والا قرآن شریف

یہ ہمارے ادارہ کا مطبوعہ ہے جس میں پانچ ترجموں کے ساتھ شانِ نزول، حضرت مولانا و شیخ الہند و حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی و حضرت مولانا وحید الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے ترجمے ہیں کے ساتھ بعض ضروری کلمے جس سے قرآن سمجھنا بڑا آسان ہو جاتا ہے اور ترجمہ کی صحت کا بھی پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ طباعت اور ہر قسم کی خوبی کے لحاظ سے بھی اس کو بہت اچھا بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہر صفحہ پر ترجمہ کے ساتھ ساتھ ہی ضروری حواشی بھی دیدیئے گئے ہیں جس سے قرآن شریف کا سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہر سورۃ کے شروع میں اس کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر رکوع کے بعد اس کا نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔

## دو رنگہ الاعجاز نما مکمل قرآن شریف

اس قرآن شریف کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ہر صفحہ پر ترجمہ کے ساتھ ساتھ ہی قرآن شریف بھی ہے۔ ترجمہ حضرت شیخ الہند صاحب کا ہے۔ ترجمہ کے ساتھ ساتھ ہی ضروری حواشی بھی ہیں۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر رکوع کے بعد اس کا نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کے شروع میں اس کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ اس طرح قرآن شریف کا سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہر صفحہ پر ترجمہ کے ساتھ ساتھ ہی ضروری حواشی بھی ہیں۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔

## قرآن شریف ترجمہ

اس قرآن شریف کا ترجمہ حضرت شیخ الہند صاحب کا ہے۔ ترجمہ کے ساتھ ساتھ ہی ضروری حواشی بھی ہیں۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر رکوع کے بعد اس کا نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کے شروع میں اس کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ اس طرح قرآن شریف کا سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔

## خوشخط قرآن مجید مترجم

اس قرآن شریف میں ہر صفحہ پر ترجمہ کے ساتھ ساتھ ہی ضروری حواشی بھی ہیں۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر رکوع کے بعد اس کا نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کے شروع میں اس کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ اس طرح قرآن شریف کا سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔

## معجز نما حامل شریف مترجم

اس قرآن شریف میں ہر صفحہ پر ترجمہ کے ساتھ ساتھ ہی ضروری حواشی بھی ہیں۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر رکوع کے بعد اس کا نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کے شروع میں اس کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ اس طرح قرآن شریف کا سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔

## قرآن شریف مترجم

اس قرآن شریف کا ترجمہ حضرت شیخ الہند صاحب کا ہے۔ ترجمہ کے ساتھ ساتھ ہی ضروری حواشی بھی ہیں۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر رکوع کے بعد اس کا نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کے شروع میں اس کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ اس طرح قرآن شریف کا سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے نیچے اس صفحہ کے مضامین کا خلاصہ بھی دیدیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے اوپر سورۃ کا نام اور نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔

## ایڈیٹر مرتشوکت کا مقدمہ

"ہمدرد" دہلی کے ایڈیٹر مرتشوکت سبزواری پر دہلی کے ایک رسالہ "ریڈیو" کے ایڈیٹر نے ۲۵ ہزار روپیہ ہرجانہ کا دعویٰ کیا تھا۔ اس کا فیصلہ ۹ دسمبر کو ہوا۔ ایڈیٹر "ریڈیو" کا دعویٰ خارج کر دیا گیا۔ مدعی کو ۲۵ ہزار روپیہ ہرجانہ دینا پڑا۔ مدعا علیہ کی طرف سے بیرسٹر آصف علی اور مدعی کی طرف سے بیرسٹر جگن ناتھ آزاد پیش ہوئے تھے۔

## ڈبلی سیل

"ڈبلی سیل" کے معنی ہیں "دوگنا بیچنا"۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ اس کے معنی ہیں "دوگنا بیچنا"۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ اس کے معنی ہیں "دوگنا بیچنا"۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ اس کے معنی ہیں "دوگنا بیچنا"۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ اس کے معنی ہیں "دوگنا بیچنا"۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ اس کے معنی ہیں "دوگنا بیچنا"۔

## آج کی تازہ خبریں

صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

(بیان کے ساتھ صفحہ کی نشاندہی کر دیں۔)

## نیوز کریکل

"نیوز کریکل" لکھنؤ کے پریس کے مالک اور ایڈیٹر کے خلاف جو اغوا اور ڈکیتی کے الزام میں گرفتار ہوئے تھے، ۹ دسمبر کو ضمانت پر رہا ہو گئے۔ ان کی ضمانت ۵ ہزار روپیہ کی ہوئی۔ ان کے ساتھ ۲ اور آدمی بھی گرفتار ہوئے تھے۔ ان کی ضمانت بھی ہو گئی۔

## انگلستان کے اخبارات کا تبصرہ

ڈبلی ٹیلیگراف

لندن ۱۰ دسمبر۔ صدر سمتھ کا اخبار ڈبلی ٹیلیگراف نے فرانس اور برطانیہ کے وزراء خارجہ کے مشورے کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "اضطراب انگیز دن" بیتل رہے تھے۔ اس لئے ہمیں اس کی اشاعت سے عام طور پر اطمینان ہوا ہے۔ ہمارا نظریہ ہے کہ ہوچکنے پر ہی اس کی اشاعت ہونی چاہئے تھی۔ اس کی رائے میں اس کی اشاعت سے قبل ہی اس کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اس کی تلافی کرنا بہت مشکل ہے۔ اخبار کا خیال ہے کہ اس کی اشاعت سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ نے اپنے ایک وفادار حلیف کو قربان کر دیا ہے۔ اخبار کا خیال ہے کہ اس کی اشاعت سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ نے اپنے ایک وفادار حلیف کو قربان کر دیا ہے۔ اخبار کا خیال ہے کہ اس کی اشاعت سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ نے اپنے ایک وفادار حلیف کو قربان کر دیا ہے۔

## عیدگاہ کے لئے جگہ

یہ جگہ پرتھوی راج روڈ پر کمشنر کی رہائی کوٹھی کے قریب ہے۔ اس جگہ کے علاوہ اس جگہ کے کمشنر کی رہائی کوٹھی کے قریب ہے۔ اس جگہ کے علاوہ اس جگہ کے کمشنر کی رہائی کوٹھی کے قریب ہے۔ اس جگہ کے علاوہ اس جگہ کے کمشنر کی رہائی کوٹھی کے قریب ہے۔ اس جگہ کے علاوہ اس جگہ کے کمشنر کی رہائی کوٹھی کے قریب ہے۔

## عیدگاہ میں کیا کرنا چاہئے

عیدگاہ میں جب لوگ نماز کے لئے جمع ہوتے ہیں تو ایک خاص سماں بندھ جاتا ہے۔ ہر طرف سے لوگ آتے ہیں۔ ہر طرف سے لوگ آتے ہیں۔ ہر طرف سے لوگ آتے ہیں۔ ہر طرف سے لوگ آتے ہیں۔ ہر طرف سے لوگ آتے ہیں۔ ہر طرف سے لوگ آتے ہیں۔ ہر طرف سے لوگ آتے ہیں۔ ہر طرف سے لوگ آتے ہیں۔

## عید کی نماز عیدگاہ میں پڑھو

آخر اگر عیدگاہ نماز شہر کی آبادی میں ہو تو بہت سے لوگوں کو بہت آسانی ہو جائے۔ عیدگاہ میں جانے کے لئے بہت سے لوگوں کو بہت دور جانا پڑتا ہے۔ عیدگاہ میں جانے کے لئے بہت سے لوگوں کو بہت دور جانا پڑتا ہے۔ عیدگاہ میں جانے کے لئے بہت سے لوگوں کو بہت دور جانا پڑتا ہے۔ عیدگاہ میں جانے کے لئے بہت سے لوگوں کو بہت دور جانا پڑتا ہے۔

## عید کے دن کیا کرنا چاہئے

صبح کا وقت سویرے اٹھو۔ غسل کرو۔ صاف کپڑے پہنو۔ خوشبو لگاؤ۔ عید کی نماز پڑھو۔ عید کی نماز پڑھو۔ عید کی نماز پڑھو۔ عید کی نماز پڑھو۔ عید کی نماز پڑھو۔ عید کی نماز پڑھو۔ عید کی نماز پڑھو۔ عید کی نماز پڑھو۔

## صفیں درست کرو

اپنی اپنی صفیں درست کرو۔ لوگوں کو آگے پیچھے نہ ہونے دو۔ صف بنا کر کھڑے ہو جاؤ۔ صف بنا کر کھڑے ہو جاؤ۔ صف بنا کر کھڑے ہو جاؤ۔ صف بنا کر کھڑے ہو جاؤ۔ صف بنا کر کھڑے ہو جاؤ۔ صف بنا کر کھڑے ہو جاؤ۔ صف بنا کر کھڑے ہو جاؤ۔ صف بنا کر کھڑے ہو جاؤ۔

## ایک ضروری اطلاع

ہر قسم کے قرآن شریف مدرسہ کی ضرورتیں خواہ ان کا استہلاد بلی کے کسی کتبخانہ نے لیا ہو اور خواہ وہ کسی جگہ ملتے ہوں "الجمعیۃ بکڈپو بلیماران (دہلی)" سے طلب فرمائیے۔ اور حسب دلخواہ مدد کو ملحوظ خاطر رکھئے۔

(۱) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اس کی تشریح صاف الفاظ میں لکھئے۔ (۲) اپنا پتہ خوشخط لکھ کر بھیجئے اور کارڈ پر بھیجنا ہو تو ٹکٹوں کا نام بھی علیحدہ صاف طور پر لکھ دیجئے۔ رعایتی اعلان۔ رمضان المبارک میں ہر قرآن شریف پر الجمعیۃ بکڈپو کی طرف سے رعایت دی جائیگی۔ مترجم قرآن پر چار کاپی پر ۳ رعایت کے ہونگے

پر رعایت رمضان کے بعد نہیں دی جائے گی ؎

## الجمعیۃ بکڈپو کے قرآن مجید حمائل مین بخوبی معرا اور مترجم

قرآن کریم مترجم و محشی حضرت شیخ الہند

مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی (متوفی ۱۳۳۹ھ)

اعلیٰ حضرت دیوبند جس سے مولانا اصل (حضرت) اس قرآن پاک کا ترجمہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے برائے اہل ہندوستان کیا ہے اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے اس کا حاشیہ لکھا ہے اور مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے اس کا حاشیہ لکھا ہے اور مولانا وحید الدین صاحب نے اس کا حاشیہ لکھ

# انبیاء علیہم السلام کے اذعان ویقین کی کیفیت

## حضرت نوحؑ کا جواب اپنے بیٹے کو

### حضرت سجمان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سے

(۴۳)

### ایک شبہ کا ازالہ

یہ ہمارا یقین علیٰ الصلوٰۃ والسلام کی تحقیق میں ملیں گے کہ ایک جگہ فرمایا ہے کہ اگر نبی اپنے علم الہام یا ذاتی اور یقین کے بھی ہمارے ذہن اور ان کی نگاہ ذات وصفات اور احکام پر ہمارے ذہن کے مطابق نہیں ہیں، تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر اور نوح علیہ السلام کے بیٹے کنعان بھی تو ہمارے ہی طرح انبیاء علیہم السلام کے مخاطب تھے، پھر ان کی ہدایت کیوں نہ ہوئی تھی۔ اور یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے مخاطبین کو ذاتی یقین حاصل ہوتا ہے، جو کہ ہمارے ذہن کے مطابق نہیں ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جو چیز ہمارے ذہن کے مطابق نہیں ہے، وہ ہمارے ذہن کی خرابی ہے، ورنہ وہ چیز ہمارے ذہن کے مطابق ہے،

# جنگ حبش کے تین دن

۱۵ر دسمبر ۱۶ر دسمبر

## شہنشاہ حبش پر برطانیہ کا دباؤ

انگلستان کے مورخ نے شاید کبھی اس کی پروا نہیں کی کہ اس کے ہم وطن اس کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں۔ اسے اپنے ملک کے مفاد سے غرض تھی اور اس کی خاطر وہ ہر ایک ملک کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتا تھا جو اس کے خیال میں اس کے لئے مناسب تھا۔ اس کی اس پالیسی کی وجہ سے اس کے ہم وطن اس کو ہمیشہ ناپسند کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس کی پالیسی کی کامیابی کا راز اسی میں مضمر تھا۔ اس کے ہم وطن اس کی مخالفت کرتے تھے لیکن اس کی پالیسی کو ہمیشہ کامیاب بناتے تھے۔ اس کی تازہ مثال حبش کا معاملہ ہے۔ اس معاملہ میں بھی اس کے ہم وطن اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ لیکن اس کی پالیسی کامیاب ہو رہی ہے۔

حبش کے معاملہ کو اس وقت سے شروع کرنا چاہیئے جب اٹلی نے حبش پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اٹلی کے اس ارادہ کو دیکھ کر حبش نے لیگ آف نیشنز سے اپیل کی۔ لیگ نے اٹلی کو حملہ سے روکنے کی کوشش کی۔ لیکن اٹلی نے لیگ کی کوشش کی پروا نہ کی اور حبش پر حملہ کر دیا۔ اس حملہ کے بعد لیگ نے اٹلی کو حملہ آور قرار دیا اور اس پر اقتصادی پابندیاں عائد کر دیں۔ لیکن اٹلی نے ان پابندیوں کی پروا نہ کی اور حبش کو فتح کر لیا۔ اس فتح کے بعد اٹلی نے حبش کو اپنی نوآبادی بنا لیا۔ اس کے بعد اٹلی نے لیگ سے اپنی علیحدگی کا اعلان کر دیا۔ اس طرح اٹلی نے لیگ کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ اس کے بعد اٹلی نے لیگ کی پروا نہیں کی۔ اس کے بعد اٹلی نے لیگ کی پروا نہیں کی۔ اس کے بعد اٹلی نے لیگ کی پروا نہیں کی۔

## مسولینی کے مزید مطالبات

اٹلی کے وزیر اعظم مسولینی نے اپنی پارلیمنٹ میں ایک تقریر کی ہے جس میں انہوں نے اپنے مطالبات کا اعادہ کیا ہے۔ ان مطالبات کا خلاصہ یہ ہے کہ حبش کا ایک حصہ اٹلی کو دیا جائے۔ اور اٹلی کو حبش میں اپنی نوآبادی قائم کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس کے علاوہ اٹلی نے لیگ آف نیشنز سے مطالبہ کیا ہے کہ حبش پر سے اقتصادی پابندیاں اٹھا لی جائیں۔ اٹلی کے ان مطالبات کا مطلب یہ ہے کہ حبش کا ایک حصہ اٹلی کو دے دیا جائے۔ اور حبش کو اٹلی کی نوآبادی بننے کی اجازت دی جائے۔ اٹلی کے ان مطالبات کا مطلب یہ ہے کہ حبش کا ایک حصہ اٹلی کو دے دیا جائے۔ اور حبش کو اٹلی کی نوآبادی بننے کی اجازت دی جائے۔

## حبش کے لئے نازک صورت حالات

اٹلی اور حبش کی جنگ کو اب تین دن ہو چکے ہیں۔ ان تین دنوں میں اٹلی نے حبش پر بہت سے حملے کئے ہیں۔ لیکن حبش کی فوج نے ان حملوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ اٹلی کی فوج نے حبش کے بہت سے علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ لیکن حبش کی فوج نے اٹلی کی فوج کو بہت سے علاقوں سے نکال دیا ہے۔ اٹلی کی فوج نے حبش کے بہت سے علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ لیکن حبش کی فوج نے اٹلی کی فوج کو بہت سے علاقوں سے نکال دیا ہے۔

## مسولینی کے مزید مطالبات

اٹلی کے وزیر اعظم مسولینی نے اپنی پارلیمنٹ میں ایک تقریر کی ہے جس میں انہوں نے اپنے مطالبات کا اعادہ کیا ہے۔ ان مطالبات کا خلاصہ یہ ہے کہ حبش کا ایک حصہ اٹلی کو دے دیا جائے۔ اور اٹلی کو حبش میں اپنی نوآبادی قائم کرنے کی اجازت دی جائے۔ اٹلی کے ان مطالبات کا مطلب یہ ہے کہ حبش کا ایک حصہ اٹلی کو دے دیا جائے۔ اور حبش کو اٹلی کی نوآبادی بننے کی اجازت دی جائے۔

## برطانوی پارلیمنٹ کا اجلاس

انگلستان کی پارلیمنٹ کا اجلاس ہے کہ پارلیمنٹ میں انگلستان اور فرانس کی سازشوں کے بارے میں خوب گرما گرمی کے ساتھ بحث ہوگی۔ یہاں کیا جائے گا۔ پارلیمنٹ میں مسولینی کی موجودہ خوش کی کامیابی کا اعلان کیا جائے گا۔ اور مسولینی کے مطالبات کو تسلیم کر لینے کا مشورہ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اٹلی کے ساتھ تجارت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اٹلی کے ساتھ تجارت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

## حبشیوں کی پسپائی

حبشیوں کی فوج نے اٹلی کی فوج کو بہت سے علاقوں سے نکال دیا ہے۔ اٹلی کی فوج نے حبش کے بہت سے علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ لیکن حبش کی فوج نے اٹلی کی فوج کو بہت سے علاقوں سے نکال دیا ہے۔ اٹلی کی فوج نے حبش کے بہت سے علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ لیکن حبش کی فوج نے اٹلی کی فوج کو بہت سے علاقوں سے نکال دیا ہے۔

## قانون حفظ عامہ کا نفاذ

### پشاور میں مزید توسیع

پشاور ۱۵ر دسمبر حکومت صوبہ کا ایک سرکاری اعلان ظاہر ہے کہ قانون حفظ عامہ کی متعدد دفعات کو مزید ایک سال کے لئے نافذ کیا جائے گا۔ اور پشاور کے گرد و نواح کی بعض علاقوں کو جو حکومت کے اختیارات حاصل رہیں گے۔

## ترکی علماء ہندوستان آئیں گے

غازی کمال پاشا کی حکومت کے علماء مخالف تمام علماء اسلام کے تعلیمی اداروں میں تعلیم میں تبدیلی کرنے کے اصول پر بہت زور دیا جا رہا ہے۔ طالبوں کو امید دلائی گئی ہے کہ اس گھاٹ غالی غالی ہو رہا ہے اسباق کی وجہ سے طالبوں کو امید دلائی گئی ہے کہ اس گھاٹ غالی غالی ہو رہا ہے اسباق کی وجہ سے

## برص اور پھلبہری کی نایاب دوا

یادداشت چند ہفتے کے سوال نے ہر شخص کے ذہن و چہرے کو خوفناک بنا دیا ہے۔ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں لوگ مختلف قسم کی بیماریوں کے شکار ہیں۔ ان بیماریوں میں برص اور پھلبہری کی بیماری بہت عام ہے۔ اس بیماری کے مریض ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔ ان بیماریوں کے علاج کے لئے بہت سی دوائیں ایجاد کی گئی ہیں۔ لیکن ان دواؤں سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ہمارے ملک کے ایک حکیم نے ایک دوا ایجاد کی ہے۔ جس کے استعمال سے برص اور پھلبہری کے مریض بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے بہت سے مریض اچھے ہو چکے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے بہت سے مریض اچھے ہو چکے ہیں۔

## دہلی میں سخت کی سردی

دہلی ۱۵ر دسمبر آج دہلی میں سخت سردی پڑ رہی ہے۔ اسکے محکمہ موسمیات کے ایک اعلان کے مطابق آج دہلی میں سخت سردی پڑ رہی ہے۔ اسکے محکمہ موسمیات کے ایک اعلان کے مطابق آج دہلی میں سخت سردی پڑ رہی ہے۔ اسکے محکمہ موسمیات کے ایک اعلان کے مطابق آج دہلی میں سخت سردی پڑ رہی ہے۔

## نحاس پاشا اور نسیم پاشا کا اظہار دوستی

### دونوں زعما ایک دوسرے سے گلے ملے

قاہرہ ۱۵ر دسمبر نحاس پاشا اور نسیم پاشا کے پہلے سے ۱۵ر دسمبر کے بعد جو بھی مصری وہ جوش سے کام کا آغاز کرتا تھا پہلے تو نسیم پاشا نے وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ دے دیا۔ اور اس کے بعد نحاس پاشا نے نسیم پاشا کے استعفیٰ کو منظور کر لیا۔ اس کے بعد نحاس پاشا نے نسیم پاشا کے استعفیٰ کو منظور کر لیا۔

## فلسطین میں گولی چل گئی

### فوج اور وطنی جماعت میں ٹکر

القدس ناظر نگار الاتحاد لکھتا ہے: حکومت فلسطین پہلی مرتبہ گذشتہ کئی روز سے ریگ رہی ہے اور آخر تو اس نے خود ہی مار کھا ہی گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کشیدگی اور رنجش بہت دنوں سے چلی آ رہی تھی۔ فلسطین کے ایک اخبار نے ایک مضمون شائع کیا تھا جس میں یہ کہا گیا تھا کہ فلسطین کے مسلمان اس بات کو برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کی زمین پر یہودی آباد ہوں۔ اس مضمون کی وجہ سے یہودیوں میں بہت غصہ پیدا ہو گیا تھا۔ اس کے بعد یہودیوں نے اس اخبار کے دفتر پر حملہ کر دیا۔ اس حملہ کے بعد مسلمانوں نے یہودیوں پر حملہ کر دیا۔ اس طرح یہ جھگڑا شروع ہو گیا۔

## سیاسی قیدیوں کی رہائی

### دارالعوام میں تجویز

لندن ۱۵ر دسمبر دارالعوام میں مسٹر اینڈرسن (لبرل وقفتن) نے ایک تجویز پیش کی ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ حکومت ہند کو فوراً ہی سیاسی قیدیوں کو رہا کر دینا چاہیئے۔ اس تجویز کے حق میں ۱۵۰ ووٹ پڑے اور اس کے خلاف ۲۵۰ ووٹ پڑے۔ اس طرح یہ تجویز ۱۰۰ ووٹوں سے نامنظور ہو گئی۔

## حجاز و یمن کی حدود کا فیصلہ

### دو کمیٹیوں کا تقرر

مکہ معظمہ ۱۵ر دسمبر یمن کے نمائندے نے یہ اعلان کیا ہے کہ یمن کا بھائی ہوا ہے اس کی حکومت ہندوستان کے لئے ایک خطرہ ظاہر کیا ہے۔ اس کے علاوہ یمن کا بھائی ہوا ہے اس کی حکومت ہندوستان کے لئے ایک خطرہ ظاہر کیا ہے۔ اس کے علاوہ یمن کا بھائی ہوا ہے اس کی حکومت ہندوستان کے لئے ایک خطرہ ظاہر کیا ہے۔

## جاپانیوں کی پیشقدمی

جاپانیوں کے ساتھ ہی جاپانی فوج نے پیش قدمی کی ہے۔ اور اس نے ایک اور شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس شہر کا نام ہانکو ہے۔ اس شہر پر قبضہ کر لینے کے بعد جاپانی فوج نے اس شہر کے قریب ایک اور شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس شہر کا نام نانکنگ ہے۔ اس شہر پر قبضہ کر لینے کے بعد جاپانی فوج نے اس شہر کے قریب ایک اور شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس شہر کا نام نانکنگ ہے۔

## الاسکا میں زلزلہ آیا

کلکتہ ۱۵ر دسمبر کل رات ۱۰ بجکر ۵ منٹ پر الاسکا میں زلزلہ آیا۔ اس زلزلہ کا مرکز کوڈیاک کے قریب تھا۔ اس زلزلہ سے بہت سے مکانات گر گئے۔ اس زلزلہ سے بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔ اس زلزلہ سے بہت سے لوگ ہلاک ہوئے۔

## سکھ کرپان کی ممانعت کیخلاف ستیہ گرہ کریں گے

### شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا فیصلہ

امرتسر ۱۵ر دسمبر آج شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ سکھ کرپان کی ممانعت کے خلاف ستیہ گرہ کریں گے۔ اس ستیہ گرہ کی ابتدا ۱۹۳۶ء کے شروع میں ہوگی۔ اس ستیہ گرہ کی ابتدا ۱۹۳۶ء کے شروع میں ہوگی۔

## مولانا سلیمان ندوی کی علالت

مولانا موصوف کی صحت بیحد خراب ہو گئی ہے۔ ان کے معالج نے ان کو مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ ان کے معالج نے ان کو مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ ان کے معالج نے ان کو مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔

## چین میں جاپانی افواج

فی اسٹن ۱۵ر دسمبر جاپان نے چین کے خلاف جو جنگ شروع کی ہے اس کے متعلق انہوں نے کہا ہے کہ ہم چین کے خلاف جنگ نہیں کر رہے ہیں۔ ہم چین کے خلاف جنگ نہیں کر رہے ہیں۔ ہم چین کے خلاف جنگ نہیں کر رہے ہیں۔

## کوئٹہ میں پھر زلزلہ

کوئٹہ ۱۵ر دسمبر کوئٹہ میں آج پھر زلزلہ آیا ہے۔ اس زلزلہ سے بہت سے مکانات گر گئے ہیں۔ اس زلزلہ سے بہت سے لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ اس زلزلہ سے بہت سے لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔


## صرف تین روپیہ میں چار طرعیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس ایک عدد ڈبی پاکٹ واچ دو عدد ڈبی رسٹ واچ

یہ اطلاع اہل ہند خاص طور پر دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہندوستان میں ہماری تجارت کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔ ہماری تجارت کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔ ہماری تجارت کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔

منیجر وکٹر کمرشل ایجنسی ڈیپارٹمنٹ امرتسر (پنجاب)


## مسلمانوں کو کانگریس کی جوبلی مناسب طریق سے منانی چاہیئے

### مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کی اپیل

لاہور ۱۵ر دسمبر مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام نے مسلمانوں کے نام ایک اپیل شائع کی ہے۔ اس اپیل میں انہوں نے کہا ہے کہ کانگریس کی جوبلی کے موقع پر مسلمانوں کو اپنی حیثیت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کانگریس کی جوبلی کے موقع پر مسلمانوں کو اپنی حیثیت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کانگریس کی جوبلی کے موقع پر مسلمانوں کو اپنی حیثیت کا خیال رکھنا چاہیئے۔

## بریلی میں فسوناک قدمہ بازی

### تراویح کو روکنے کی کوشش

بریلی ۱۵ر دسمبر محرم کی عدالت میں مذہبی جھگڑے کی ایک اور نئی شکایت پیش کی گئی ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مسلمانوں نے تراویح کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مسلمانوں نے تراویح کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مسلمانوں نے تراویح کو روکنے کی کوشش کی ہے۔

## کانگریس کی جوبلی اور کراچی کا پوریشن

### عام تعطیل و چراغاں کرنیکا فیصلہ

کراچی ۱۵ر دسمبر آج صبح ایک بجکر چالیس منٹ پر ایک زلزلہ آیا۔ اس زلزلہ سے بہت سے مکانات گر گئے ہیں۔ اس زلزلہ سے بہت سے لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ اس زلزلہ سے بہت سے لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔ اس زلزلہ سے بہت سے لوگ زخمی ہوئے ہیں۔

## کلکتہ کارپوریشن میں مسلمانوں کا حق تلفی

### مسلم ارکین کے استعفے

کلکتہ ۱۵ر دسمبر کلکتہ کارپوریشن کے تین مسلم ارکین نے آج اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان ارکین کے نام یہ ہیں: ۱۔ ۲۔ ۳۔ ان ارکین نے اپنے استعفیٰ میں لکھا ہے کہ ہم نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان ارکین نے اپنے استعفیٰ میں لکھا ہے کہ ہم نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

## خورجہ علی گڑھ لائن پر حادثہ

### مال گاڑی کا انجن اتر گیا

الہ آباد ۱۵ر دسمبر آج صبح ایک بجکر چالیس منٹ پر ایک مال گاڑی خورجہ اسٹیشن اور ریل کے درمیان ۱۵ میل کے فاصلہ پر ایک حادثہ ہو گیا ہے۔ اس حادثہ میں انجن اور گاڑی کے کئی ڈبے ریل سے اتر گئے ہیں۔ اس حادثہ میں انجن اور گاڑی کے کئی ڈبے ریل سے اتر گئے ہیں۔

## ہندوستان کی تحریک آزادی کے سلسلہ میں ایک تاریخی یادگار منانے کیلئے

# الجمعیۃ کا خاص نمبر

دسمبر ۱۹۳۵ء کے آخری ہفتہ میں تمام ملک کے اندر کانگریس کی پچاہ سالہ جوبلی نہایت شاندار طریق پر منائی جائیگی۔ ہندوستان کے تمام قوم پرور اخبارات اس موقع پر اپنے مخصوص نمبر بحال کر عوام الناس کو کانگریس کی تاریخ اور اس کی سرگرمیوں سے آگاہ کریں گے اور اب تک تحریک آزادی کو فروغ دینے کیلئے جو کچھ کیا جا چکا ہے اسے مظہر عام پر لائیں گے۔

ادارۂ الجمعیۃ نے بھی یہ فیصلہ کیا ہے کہ تحریک آزادی سے مسلمانان ہند کی دلبستگی بالخصوص ارکین جمعیۃ علمائے ہند کی پیچ دہ سالہ قربانیوں اور عملی جدوجہد کے پیش نظر اس موقع پر الجمعیۃ کا ایک شاندار جوبلی نمبر نکالا جائے جو سیاسیات حاضرہ کے متعلق

## اہم مضامین کا مجموعہ

ہوا در جس میں ہندوستان کے پچاسی افراد کی تاریخ کے ساتھ سی آزادی میں مسلمانوں کے حصہ کو نمایاں کیا جائے۔ الجمعیۃ کا یہ خاص نمبر تاریخ قومی میں شارع کرکے تمام ملک کے مسلمانوں تک پہنچایا جائے گا۔ اور ہندوستان کی سیاسی و اسلامی تاریخ میں ایک یادگار نمبر ہوگا۔

تمام شہتہرین کیلئے جو اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور تمام ایجنٹوں کیلئے جو زیادہ سے زیادہ پرچے فروخت کرکے نفع حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں یہ ایک نادر موقع ہے کہ شہتہرین اپنے اشتہارات کو جلد روانہ کردیں اور ایجنٹ بھی تعداد سے زیادہ حصہ طلب فرمائیں کہ پرچہ کس قدر سال کیا جائے۔

## مشتہرین اور ایجنٹ اخبارات متوجہ ہوں

الجمعیۃ کے گولڈن جوبلی نمبر کا سائز موجودہ سائز کا نصف ہوگا۔ اسکے صفحات تقریباً چالیس ہونگے۔ ٹائیٹل پیج چمکدار رنگین ہوگا اور اہمیت کی گوناگوں صفاتی وجہ سے اس نمبر کا سائز موجودہ سائز کا نصف ہوگا۔ اسکے صفحات تقریباً چالیس ہونگے۔ ٹائیٹل پیج چمکدار رنگین ہوگا اور اہمیت کی

## ایک مسلمان پر سکھ کرپان سے حملہ

### امرتسر کی ایک مسجد کے سامنے تنازعہ

امرتسر ۱۵ر دسمبر شہر امرتسر میں ایک مسجد کے سامنے ایک مسلمان پر سکھ کرپان سے حملہ کیا گیا ہے۔ اس حملہ کے بعد مسلمانوں نے اس سکھ کو پکڑ لیا ہے۔ اس سکھ کو پکڑ لینے کے بعد مسلمانوں نے اس سکھ کو پکڑ لیا ہے۔ اس سکھ کو پکڑ لینے کے بعد مسلمانوں نے اس سکھ کو پکڑ لیا ہے۔

## ایکسٹو جنری مع ڈاری ۱۹۳۶ء

### اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی

اس جنری میں اسلامی، ہندی، بنگالہ اور انگریزی تقاویم ضلع وار دیگر ضروری معلومات درج ہیں۔ اس جنری میں اسلامی، ہندی، بنگالہ اور انگریزی تقاویم ضلع وار دیگر ضروری معلومات درج ہیں۔ اس جنری میں اسلامی، ہندی، بنگالہ اور انگریزی تقاویم ضلع وار دیگر ضروری معلومات درج ہیں۔

## گپت منتر

### یک صد روپیہ انعام

جملہ اہالیان ہند و بیرون ہند کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے ہاں ایک گپت منتر ہے جس کے ذریعہ ہم ہر قسم کی بیماری کو دور کر سکتے ہیں۔ اس گپت منتر کے ذریعہ ہم ہر قسم کی بیماری کو دور کر سکتے ہیں۔ اس گپت منتر کے ذریعہ ہم ہر قسم کی بیماری کو دور کر سکتے ہیں۔

## غازی امان اللہ خاں کا عزم جینوا

سابق تاجدار افغانستان غازی امان اللہ خاں کی پرسکون زندگی میں شاہزادگی کے مطالعات نے بڑا حصہ لیا ہے۔ شاہزادگی کے مطالعات نے بڑا حصہ لیا ہے۔ شاہزادگی کے مطالعات نے بڑا حصہ لیا ہے۔

## آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کی اپیل

برادران اہل حدیث! آپ بخوبی واقف ہیں کہ آپ کا ایک نمائندہ آپ کی طرف سے جینوا میں موجود ہے۔ آپ کا ایک نمائندہ آپ کی طرف سے جینوا میں موجود ہے۔ آپ کا ایک نمائندہ آپ کی طرف سے جینوا میں موجود ہے۔

## حجاج کا قافلہ

### حجاز میں کامل امن و سکون

بمبئی ۱۵ر دسمبر حجاج کرام کے قافلے جو روانہ ہو چکے ہیں۔ ان کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کو حجاز میں کامل امن و سکون ملا ہے۔ ان کو حجاز میں کامل امن و سکون ملا ہے۔ ان کو حجاز میں کامل امن و سکون ملا ہے۔

## مدرسہ اظہار العلوم و مسلمانوں میں تعلیم

مدرسہ اظہار العلوم کھیوڑہ ضلع جہلم (ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جہلم نے مدرسہ کا معائنہ کیا ہے۔ مدرسہ کا معائنہ کیا ہے۔ مدرسہ کا معائنہ کیا ہے۔)


## ہندوستان کی تحریک آزادی کے سلسلہ میں ایک تاریخی یادگار منانے کیلئے

# الجمعیۃ کا خاص نمبر

دسمبر ۱۹۳۵ء کے آخری ہفتہ میں تمام ملک کے اندر کانگریس کی پچاہ سالہ جوبلی نہایت شاندار طریق پر منائی جائیگی۔ ہندوستان کے تمام قوم پرور اخبارات اس موقع پر اپنے مخصوص نمبر بحال کر عوام الناس کو کانگریس کی تاریخ اور اس کی سرگرمیوں سے آگاہ کریں گے اور اب تک تحریک آزادی کو فروغ دینے کیلئے جو کچھ کیا جا چکا ہے اسے مظہر عام پر لائیں گے۔

ادارۂ الجمعیۃ نے بھی یہ فیصلہ کیا ہے کہ تحریک آزادی سے مسلمانان ہند کی دلبستگی بالخصوص ارکین جمعیۃ علمائے ہند کی پیچ دہ سالہ قربانیوں اور عملی جدوجہد کے پیش نظر اس موقع پر الجمعیۃ کا ایک شاندار جوبلی نمبر نکالا جائے جو سیاسیات حاضرہ کے متعلق

## اہم مضامین کا مجموعہ

ہوا در جس میں ہندوستان کے پچاسی افراد کی تاریخ کے ساتھ سی آزادی میں مسلمانوں کے حصہ کو نمایاں کیا جائے۔ الجمعیۃ کا یہ خاص نمبر تاریخ قومی میں شارع کرکے تمام ملک کے مسلمانوں تک پہنچایا جائے گا۔ اور ہندوستان کی سیاسی و اسلامی تاریخ میں ایک یادگار نمبر ہوگا۔

تمام شہتہرین کیلئے جو اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور تمام ایجنٹوں کیلئے جو زیادہ سے زیادہ پرچے فروخت کرکے نفع حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں یہ ایک نادر موقع ہے کہ شہتہرین اپنے اشتہارات کو جلد روانہ کردیں اور ایجنٹ بھی تعداد سے زیادہ حصہ طلب فرمائیں کہ پرچہ کس قدر سال کیا جائے۔

## مشتہرین اور ایجنٹ اخبارات متوجہ ہوں

الجمعیۃ کے گولڈن جوبلی نمبر کا سائز موجودہ سائز کا نصف ہوگا۔ اسکے صفحات تقریباً چالیس ہونگے۔ ٹائیٹل پیج چمکدار رنگین ہوگا اور اہمیت کی گوناگوں صفاتی وجہ سے اس نمبر کا سائز موجودہ سائز کا نصف ہوگا۔ اسکے صفحات تقریباً چالیس ہونگے۔ ٹائیٹل پیج چمکدار رنگین ہوگا اور اہمیت کی

## جنگ حبش پر دو ماہ کا سکوت

### مسولینی کے مزید مطالبات

### برطانوی پارلیمنٹ کا اجلاس

### مسولینی کے مزید مطالبات

### حبشیوں کی پیشقدمی

### الاسکا میں زلزلہ آیا

### کوئٹہ میں پھر زلزلہ

### مولانا سلیمان ندوی کی علالت

### چین میں جاپانی افواج

### سکھ کرپان کی ممانعت کیخلاف ستیہ گرہ کریں گے

### شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا فیصلہ

### مسلمانوں کو کانگریس کی جوبلی مناسب طریق سے منانی چاہیئے

### مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کی اپیل

### کانگریس کی جوبلی اور کراچی کا پوریشن

### عام تعطیل و چراغاں کرنیکا فیصلہ

### کلکتہ کارپوریشن میں مسلمانوں کا حق تلفی

### مسلم ارکین کے استعفے

### خورجہ علی گڑھ لائن پر حادثہ

### مال گاڑی کا انجن اتر گیا

### بریلی میں فسوناک قدمہ بازی

### تراویح کو روکنے کی کوشش

### ایک مسلمان پر سکھ کرپان سے حملہ

### امرتسر کی ایک مسجد کے سامنے تنازعہ

### ایکسٹو جنری مع ڈاری ۱۹۳۶ء

### اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی

### گپت منتر

### یک صد روپیہ انعام

### غازی امان اللہ خاں کا عزم جینوا

### آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کی اپیل

### حجاج کا قافلہ

### حجاز میں کامل امن و سکون

### مدرسہ اظہار العلوم و مسلمانوں میں تعلیم

### قانون حفظ عامہ کا نفاذ

### پشاور میں مزید توسیع

### ترکی علماء ہندوستان آئیں گے

### برص اور پھلبہری کی نایاب دوا

### دہلی میں سخت کی سردی

### نحاس پاشا اور نسیم پاشا کا اظہار دوستی

### دونوں زعما ایک دوسرے سے گلے ملے

### فلسطین میں گولی چل گئی

### فوج اور وطنی جماعت میں ٹکر

### سیاسی قیدیوں کی رہائی

### دارالعوام میں تجویز

### حجاز و یمن کی حدود کا فیصلہ

### دو کمیٹیوں کا تقرر

### جاپانیوں کی پیشقدمی

### صرف تین روپیہ میں چار طرعیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس ایک عدد ڈبی پاکٹ واچ دو عدد ڈبی رسٹ واچ

یہ اطلاع اہل ہند خاص طور پر دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہندوستان میں ہماری تجارت کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔ ہماری تجارت کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔ ہماری تجارت کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔

منیجر وکٹر کمرشل ایجنسی ڈیپارٹمنٹ امرتسر (پنجاب)

## امیکو جنری مع ڈاری ۱۹۳۶ء

### اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی

اس جنری میں اسلامی، ہندی، بنگالہ اور انگریزی تقاویم ضلع وار دیگر ضروری معلومات درج ہیں۔ اس جنری میں اسلامی، ہندی، بنگالہ اور انگریزی تقاویم ضلع وار دیگر ضروری معلومات درج ہیں۔ اس جنری میں اسلامی، ہندی، بنگالہ اور انگریزی تقاویم ضلع وار دیگر ضروری معلومات درج ہیں۔



## آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کی اپیل

برادران اہل حدیث! آپ بخوبی واقف ہیں کہ آپ کا ایک نمائندہ آپ کی طرف سے جینوا میں موجود ہے۔ آپ کا ایک نمائندہ آپ کی طرف سے جینوا میں موجود ہے۔ آپ کا ایک نمائندہ آپ کی طرف سے جینوا میں موجود ہے۔



## حجاج کا قافلہ

### حجاز میں کامل امن و سکون

بمبئی ۱۵ر دسمبر حجاج کرام کے قافلے جو روانہ ہو چکے ہیں۔ ان کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کو حجاز میں کامل امن و سکون ملا ہے۔ ان کو حجاز میں کامل امن و سکون ملا ہے۔ ان کو حجاز میں کامل امن و سکون ملا ہے۔



## مدرسہ اظہار العلوم و مسلمانوں میں تعلیم

مدرسہ اظہار العلوم کھیوڑہ ضلع جہلم (ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جہلم نے مدرسہ کا معائنہ کیا ہے۔ مدرسہ کا معائنہ کیا ہے۔ مدرسہ کا معائنہ کیا ہے۔)

# امرتھلا

## درگاہ خواجہ صاحب کے سجادہ قانون پر تنقید

(از جناب سید میر زی صاحب کا جوابی دلائل کا مکمل پمفلٹ شائع ہو چکا ہے)

### سخن فروش و دانش ہنر نظری نیست

قبول درست گزار عرض گردد

برادر اجیر کے مسلمانوں کا اجتماعی زندگی کا ماتم گسار خویش کی ایک عرصہ سے معتقد رہا ہوں، عقیدت جلد اس بات میں اپنے بسا اوقات تکلیف دہ حد تک پہنچ گئی کہ اپنا ارادہ کر بیٹھا تھا کہ اپنے سجادہ نشین حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ العالی کے خلاف کچھ نہ لکھوں گا۔ لیکن حضرت موصوف کی طرف سے جو تنقید میرے ایک مضمون پر ہوئی ہے اس کے متعلق چند گزارشات پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ حضرت موصوف میری گستاخی کو معاف فرمائیں گے۔

میں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا تھا چونکہ

راقم خضر طریق کا مسلمانوں کے اتفاق و اتحاد کی انتظامی اصلاح کی غرض سے ایسٹ کمیٹی کے قانون پیش کیا ہے، اور اجمیر کے مسلمانوں میں ایک عام بے چینی پیدا کر دی ہے، اور کشمکش کی جاری ہے کہ جدید قانون کے مسلمانوں میں بھی ایسی سودمند قانون کے متعلق مختلف رائے پیدا کر دی جائیں، اس سے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ سودمند قانون اور اس وقت تک اس کی ضرورت اور تائید یا مخالفت کے سلسلے میں جو مختلف مضامین میرے پاس آئے ہیں ان کے متعلق اپنا خیال ظاہر کر دوں، تاکہ اس کے مطالعہ کرنے والوں کو اس کے سمجھنے میں آسانی ہو۔

قانون کے دو حصے ہیں ایک حصہ انتظامی اصلاح کے متعلق ہے، دوسرا حصہ مالی اصلاح کے متعلق ہے، پہلے حصہ کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس وقت اس کی ضرورت نہیں ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت اجمیر کے مسلمانوں میں ایک عام اتحاد و اتفاق کا خیال پیدا ہو گیا ہے، اور اس کی وجہ سے ہر قسم کی انتظامی اصلاح کی تجویز کو مسلمان بخوشی قبول کر لیں گے، اس وقت اس کی ضرورت اور تائید یا مخالفت کے سلسلے میں جو مختلف مضامین میرے پاس آئے ہیں ان کے متعلق میرا خیال ہے کہ ان کو شائع کر دینا مناسب نہیں ہے، اس سے صرف اختلاف کی خلیج اور زیادہ وسیع ہو جائے گی، اس لئے میں ان کو شائع کرنا مناسب نہیں سمجھتا ہوں، البتہ مالی اصلاح کے متعلق جو مضامین میرے پاس آئے ہیں ان کو میں شائع کر دینا مناسب سمجھتا ہوں، کیونکہ اس کی ضرورت ہے، اور اس کے متعلق جو مضامین شائع ہوئے ہیں ان سے اس کی ضرورت اور بھی زیادہ ثابت ہو گئی ہے، اس لئے میں ان کو

رجسٹرڈ نمبر ایل 1793

# کانگریس گولڈن جوبلی نمبر

عید مبارک

# الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم - اے))


جلد ۳۲ | دہلی - یوم شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۳


## ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

(اقبال)

کانگریس کے سالانہ اجلاس

مقامات، تاریخیں اور صدر

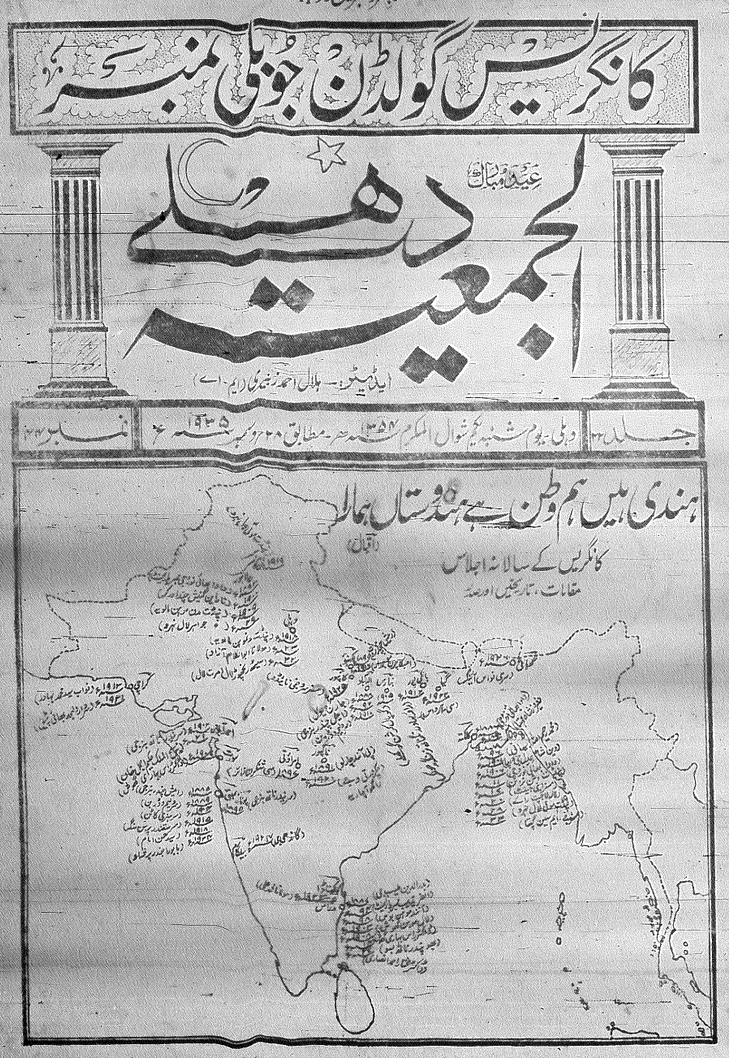


# ان کتابوں کو دیکھکر ہر اردو داں دین اسلام کا کامیاب مبلغ اور صاحب بصیرت محقق بن سکتا ہے

رمضان المبارک و عید الفطر کی تعطیل میں ۱۵ شوال تک مندرجہ ذیل کتب نہایت ارزاں قیمت پر دیجائینگی آپ فوراً فرمائش بھیجکر فائدہ اٹھائیے پھر ایسا موقع ہاتھ نہ آئیگا


**رعایت پر رعایت** اس مدت میں جو صاحب ۵ روپے کی کتابیں منگوائیں گے انکو مولانا مسعود علی صاحب ہاشمی قادری کی تالیف ہدایات قادریہ (جس کی قیمت بکر پر ۴ ہوتی ہے) صفت ہدیۃً پیش کیجائیں گی اور ۱۰ روپے کی کتابیں خریدنے والے حضرات کو ایک سال کیلئے الفرقان مفت جاری کیا جائیگا اور ۲۵ روپے کی کتابیں منگانے والے حضرات کو ایک سال کیلئے الفرقان اور ایک صحیح ہستی زیور کا بھی بطور ہدیہ پیش کیا جائیگا۔ مگر ان تمام صورتوں میں یہ شرط ہوگی کہ کل رقم نقد بھیجدی جائے، ادھار نہ ہوگا۔

**ضروری نوٹس** (۱) محصول ڈاک علیحدہ ہے لیکن اگر کوئی صاحب منی آرڈر کمیشن بچانے کیلئے محصول ڈاک بھیجدیں تو ہم قبول کرلیں گے۔ (۲) بعض کتابیں تھوڑی تعداد میں ہیں لہذا فرمائش بھیجنے میں عجلت سے کام لیجئے۔ (۳) اپنا پتہ اور ریلوے سٹیشن کا نام صاف صاف لکھئے۔

## دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا

اشاعت اسلام کا اصل راز - کفر کی دنیا کو ہمارا پیغام

متعصب یورپ کی تنقیدیں اب تمام غیر مسلم جماعتوں سے یہ نتیجہ قائم کرلیا ہے کہ اسلام سب خونریزی کے ذریعہ سے پھیلا ہے لیکن دور حاضر میں کون ہے جو ان بیہودہ الزاموں کی حقیقت نہ سمجھتا ہو۔ علامہ شبلی نعمانی صاحب مرحوم سابق صدر شعبہ عربی علیگڑھ کالج کا یہ رسالہ جو اسی موضوع پر لکھا گیا ہے ان تمام اعتراضوں کا مدلل جواب ہے۔ ۳۲ صفحات ۲ رعائتی ۱ر

## حمائل شریف ترجمہ و خلاصہ تفسیر القرآن

یہ حمائل ہی ہے اب سے کئی سال پہلے تیار ہوئی تھی اور حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ اور حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب کی تفسیر کا خلاصہ درج ہے۔ حواشی اور تشریحات بالکل حذف کردی گئی ہیں تاکہ ناظرین کتاب اصل مطلب کو بآسانی سمجھ سکیں۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

## زینا بہشتی زیور مدلل مبرہن بحجج شرعی جدید

تیرہ ضخیم جلدیں ایک ہزار سے زیادہ صفحات اور تیرہ کچھ کمی بیشی

(مصنفہ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم)

اس کتاب کو ہر عاقل بالغ مرد و عورت کو ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس میں زنا کی سب قسموں کے احکام اور ان کے متعلق تمام مسائل بہت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب کو ہر شخص کو اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

## ردِ بدعت کا مکمل میگزین

**فیصلہ کن مناظرہ** | مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے اپنے تیار کردہ مولوی اسمٰعیل الزمن پیش کیا، علمائے دیوبند حضرت مولانا محمد احمد صاحب، حضرت مولانا رشید احمد صاحب، حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی، شیخ الہند، حضرت مولانا اشرف علی صاحب وغیرہ کو کافر ثابت کرکے اسلام میں تفرقہ اندازی کی ناپاک کوشش کی تھی، اسی تحریر کی دندان شکن جواب ہے جو حضرت مولانا حکیم محمد اسحٰق صاحب مظاہری نے لاہور کے جلسہ میں مناظرہ کے لئے تحریر فرمایا تھا۔

یہاں اس کے تعارف میں صرف اتنا لکھا جاسکتا ہے کہ اس رد بدعت کی طرح ثابت کردیا گیا ہے کہ دیوبندی احمد رضا خاں صاحب کے بیان کردہ فتوائی غلط، باطل، اغلاط و خیانت اور سراسر جہالت یا محض شماریہ ہیں

اس موضوع پر یہ ایک نہایت مختصر مگر بے مثل دستاویز ہے جو ہر پڑھے لکھے شخص کو ضرور پڑھنا چاہیئے۔ ۱۲ صفحات ۲ رعائتی ۱ر

## اسلامی توحید کی گونج

**اتحاد نمبر** | حضرت مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کا مضمون ہے جو اتحاد کے سلسلہ میں لکھا گیا ہے۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

**صاعقہ آسمانی نمبر ۱** | صاحب فاضل نے اس میں مولوی احمد رضا خاں صاحب کے ایک بزرگ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کی عبارت کو جس طرح توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے اس کا پردہ فاش کیا ہے۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

**صاعقہ آسمانی نمبر ۲** | صاحب فاضل نے مولوی احمد رضا خاں صاحب کے ایک بزرگ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کی عبارت کو جس طرح توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے اس کا پردہ فاش کیا ہے۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

**صاعقہ آسمانی نمبر ۳** | صاحب فاضل نے مولوی احمد رضا خاں صاحب کے ایک بزرگ مولانا شاہ اسمٰعیل صاحب کی عبارت کو جس طرح توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے اس کا پردہ فاش کیا ہے۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

**اسلامی توحید** | رسالہ ہے جس میں صرف قرآن کریم سے توحید اسلامی کی حقیقت بیان کی گئی ہے اور مشرک کافرانہ بیان کیا گیا ہے اور فریب سے بریلوی مذہب کی تردید بھی ہوگئی ہے۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

**الفرقان** | اس رسالہ کے متعلق ہماری طرف سے کچھ لکھنا بیکار ہے۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

**ردِ وہابیہ** | مولانا احمد رضا صاحب بریلوی کی تحریروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ وہابیہ کے متعلق ان کا رویہ کیا رہا ہے۔ ۱۲ رعائتی ۱ر

**ردِ بدعت** | مولانا احمد رضا صاحب بریلوی کی تحریروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ بدعت

# تمنائے آزادی

(از رشحات قلم شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی)

اللہ کرے اے ہند! اس فتنہ دواں میں
ہو گوئے ظفرمندی تیرے خم چوگاں میں

کانٹوں کو بناتی ہے جو باد صبا گلشن
آئے وہ صبا تیرے اجڑے ہوئے بستاں میں

دل ملتے ہیں جس سے وہ معبود ہے پیکا،
پیمانۂ ہندو میں مینائے مسلماں میں

راتوں کو چمکتے ہیں سینے میں جو شاعر کے
وہ عقدۂ کشا پیکیں ترے داماں میں

اوراق سے اڑ جائیں اخبار کی تحریریں
اب مہتری جھلکے ہر دفتر دیواں میں

ہاں نوح کی کشتی کی تقدیر ملے تجھ کو
اب بحر سیاست کے بپھرے ہوئے طوفاں میں

اے طاق وطن! تجھ میں آکاش کے افشاں کو
وہ نور کہ غلطاں تھا قندیل سلیماں میں

اے کاش کبھی تیری ظلمت کی طرف دیکھے
وہ شمع کہ روشن ہے خلوتکدۂ یزداں میں

ساقی کے تبسم سے اور جوش کے بربط سے
روشن ہوں کنول تیری محراب زر افشاں میں



بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری

## کانگریس کا ماضی اور مستقبل

آج جبکہ کانگریس اپنی زندگی کے پچاس سال گزارنے کے بعد گولڈن جوبلی منا رہی ہے اہتمام کی ہے ہر سرے سے لے کر دوسرے سرے تک اس موقع پر شاندار جشن کے انعقاد کی جو تیاریاں ہو رہی ہیں اور ہو چکی ہیں ان سب کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کے عوام کو یہ یقین دلایا جائے کہ کانگریس نے اپنے مقررہ مقاصد کی جس قدر پچاس فیصدی تکمیل کی ہے اس کی قومی خدمات کا اندازہ کیا ہے، اس کا مقصد کیا تھا، اس کی تکمیل کے لئے اس نے کیا کیا، کس حد تک اسے کامیابی ہوئی اور کس حد تک باقی ہے، نصف صدی کی مسلسل و پیہم سیاسی جدوجہد میں اسے کیا تجربات حاصل ہوئے ہیں۔ ان تجربات سے وہ اپنی آئندہ زندگی میں کیا فوائد حاصل کر سکتی ہے۔ اس کے ماضی کی روشنی میں اس کے مستقبل کی کامیابی کو تلاش کرنا اس وقت ہمارا فرض اولین ہے جس صریح کوئی مسافر کسی ایسے راستہ پر چلے جو شاہراہ خطرات سے بھرا ہوا ہو، اس میں ہر قدم قدم پر خوفناک مصائب کا سامنا کرتا ہے، پچاس میل کی طویل مسافت طے کرنے کے بعد تازہ دم ہونے کے لئے کسی سنگ راہ کے قریب سر جھکا کر بیٹھ جائے، وہ یہ سوچنے لگے کہ اس سفر کی جو منزلیں گزر گئیں اس میں مجھے کیا کیا خوف پیش آئے، میں نے کہاں کہاں ٹھوکریں کھائیں، کن کن مصائب کا مقابلہ کیا اور کس طرح کیا، میری فتح کی رفتار کیا تھی اور کیا ہونی چاہیے تھی، اور اس تمام سرگزشت پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے اپنے آئندہ سفر کے لئے گزشتہ واقعات سے ایک مکمل ہدایت نامہ کر دے، اور اس مکمل کی روشنی میں از سر نو اپنے سفر کو شروع کر کے منزل مقصود تک جلد پہنچنے کے امکانات پیدا کر لے۔ بالکل یہی کیفیت اس وقت کانگریس کی ہونی چاہیے اسے اپنی پچاہ سالہ زندگی کا جائزہ لینے کے بعد اپنے اصول اور اپنا پروگرام اور زیادہ بصیرت کے ساتھ تیار کرنا چاہیے تاکہ اصول مقصد میں جو دشواریاں پہلے پیش آتی رہی ہیں، اور جو تجربات و حوادث نے جو سہولتیں اختیار کی ہیں ان سے پورا پورا فائدہ حاصل کیا جا سکے۔

### پیدائش و وجود

اگرچہ کانگریس کا سب سے پہلا، جلاس بمبئی میں ۱۸۸۵ء میں منعقد ہوا تھا لیکن یہ ایک عجیب و غریب بات معلوم ہوتی ہے کہ اس مجلس کی تشکیل انجمن ایک سال قبل تجویز ہو چکی تھی، اب حکومت ہی کے دماغ میں آیا تھا اور وہ ہستی جس کی طرف کانگریس کی تاسیس و تشکیل کی نسبت کی جاتی ہے ایک انگریز مسٹر ایلن آکٹیوین ہیوم کی ہستی تھی جو انڈین سول سروس سے تعلق رکھتے تھے، ملازمت کا زمانہ تھا اور سرکاری زندگی کے ابتدائی دن تھے، عقل و تجربہ میں پختگی کا زمانہ تھا اور سر ایلبرٹ کے کانگریس کے قیام کی سعی لارڈ ڈفرن کے مشورہ ہی سے کی تھی، اس لئے جس طرح تاریخ عالم میں اور بہت سے ایسے واقعات یاد گار ہیں کہ استبداد کا خاتمہ کرنے والوں نے اپنی زندگی کے ابتدائی دن آغوش استبداد میں پرورش پاکر ہی گزارے ہیں اسی طرح یہ واقعہ بھی کچھ یاد گار رہے گا کہ انڈین نیشنل کانگریس خود حکومت ہی کے ایسے پیدا ہوئی ایک انگریز ہی اس کی پیدائش کا سبب بنا اور بانیان اتحاد ہی کی سرپرستی و دہنمائی میں اس نے ہوش سنبھالا۔ کانگریس اس وقت پیدا ہوئی جبکہ ۵۰ سال کا طائمیں سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔

ایسٹ انڈیا کمپنی کا سیاسی اقتدار ستر سال سے قائم تھا، ملکہ وکٹوریہ کے شہرہ اعلان تجویز ۱۸۵۸ء کے بعد برطانیہ کی ہندوستان میں براہ راست حکومت قائم ہوئے بھی تیائیس سال ہو چکے تھے، بیگار رہ ڈیلرک ہندوستان پہنچ چکے تھے دیکھ کر کے انگلستان واپس جانا چاہتے تھے، لارڈ ٹیپکے کی تعلیمی پالیسی کو ہندوستان میں جاری ہوئے ایک عرصہ گزر گیا تھا اور اب اس کے ثمرات کافی نمایاں ہو چکے تھے۔ ہندوستان میں انگریزی پڑھے لکھے لوگوں کی ایک خاصی تعداد پیدا ہو چکی تھی اور اس تعداد میں ہر روز اضافہ ہو رہا تھا، انگریزی کو ہندوستان میں اپنا نظام حکومت چلانے اور عام انتظامی ملک کی اس وقت کو دور کرنے کے لئے جو غیر ملکیوں سے ہوا کرتی ہے اور جس کی موجودگی ہی کسی غیر ملکی قوم کے لئے دوسری قوم پر حکومت کرنا غیر ممکن ہوا جاتا ہے اس امر کی ضرورت تھی کہ وہ برابر بڑھائی جاتی رہے اور جس کا نتیجہ یہ تھا کہ ہر سال انگریزی تعلیم ترقی کر رہی تھی اور اسی نسبت سے سرکاری نظام حکومت میں ہندوستانیوں کا اشتراک عمل بڑھ رہا تھا۔ سرکاری محکموں میں انگریزی پڑھے لکھے ملازموں کی تعداد اب ایسی ہو گئی تھی کہ مقابلہ کا سوال پیدا ہونے لگا تھا اور ہندوستانی انگریزوں کی زبان پڑھنے اور ان ہی کے علوم و فنون پڑھنے میں تعلیم حاصل کرنے کے چودہ سال سے بھی زیادہ کا عرصہ گزرنے لگا تھا اور دفتری شکایات و روز بروز ترقی پذیر تھیں سر ڈیرم نے اسی صورت حال کا مطالعہ کرنے کے بعد اس خوف سے کہ کہیں وہ ردعمل جو ہندوستان کی شکایات سے پیدا ہوتی ہے پھر کسی بغاوت کی شکل اختیار کر کے نظم حکومت کو درہم برہم کر دے یا کم سے کم حکومت کے لئے شدید مشکلات پیدا کر دینے کی موجب نہ بن جائے ایک باقاعدہ منظم جماعت کی تشکیل کی تجویز پیش کی اور اسی طرح انگریزی تعلیم اپنی سرپرستی میں دے کے اپنے دفاتر کے لئے عامل پیدا کرنے تھے اسی طرح سیاسی حیثیت بھی اپنی ہی سرپرستی میں دینا شروع کی تاکہ اپنے ذہب کے لیڈر اور اپنے مطلب کی سیاست پیدا کی جا سکے، مسٹر ہیوم ہی نے تھیوسوفیکل سوسائٹی کے گرد بھی لوگوں کے نام ایک کھلی چٹھی بھی انہیں اصلاح و تعمیر پر آمادہ کیا اور جب کانگریس کا پہلا اجلاس بمبئی میں منعقد ہوا تو وہی اس کی روح رواں سمجھے جانے لگے۔

### آغاز سفر

بمبئی کے سب سے پہلے اجلاس منعقدہ ۱۸۸۵ء میں مختلف مقامات کے مندوبین کی تعداد ۷۲ تھی، ان میں زیادہ تر بنگال، بمبئی اور مدراس کے باشندے تھے۔ اس اجلاس نے کانگریس کے جو ذیل تین بنیادی مقاصد متعین کئے۔

(۱) ہندوستان کی آبادی کے مختلف و متضاد عناصر سے مرکب ہے ان سب کو متحد و متفق کر کے ایک قوم بنانا۔

(۲) اور اس طرح جو (سنہ وستانی) قوم پیدا ہو اس کی دماغی، اخلاقی، اجتماعی اور سیاسی سلامتی کو بڑھانا و ترقی دینا۔

(۳) ایسے طالبات کی اصلاح و تنظیم کرنا جو ہندوستان کے لئے مضرت رساں اور غیر منصفانہ ہوں اور اس طریقہ سے ہندوستان اور انگلستان کے درمیان اتحاد و یگانگت کو استوار کرنا۔

ان اغراض و مقاصد کے پیش نظر کانگریس نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا جس کو آج پچاس سال گزر چکے ہیں، ایک عرصہ دراز تک کانگریس ان اصولوں کی پابندی میں سال بسال اپنی قرار دادیں منظور کرتی رہی جن کا پورا مورد بیان اور عنوان کا انداز بیان اتحاد و اتحاد سے متاثر ہوتا تھا، خود اتحاد کے سلسلہ میں کانگریس صرف اتنا کر سکی کہ اس نے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پیدا کر دیا جس پر ہندو، مسلمان، پارسی، عیسائی سبھی ہندوستانی کے مفاد سے اپنی اپنی چاہے خیالات کا اظہار کر سکتا عام اصلاحی تحریک کے متعلق اس نے اپنے کے تجاویز پیش کیا اور تجاویز کو اپنی کوشش سے حکومت سے منظور کرانے کی کوشش کی، لیکن ان تجاویز کی حیثیت ہمیشہ ایک درخواست کی رہی اور اس کے لئے سال بھر کے اندر ایک بار کانگریس کے اجلاس میں ہندوستانی وفود کو انگلستان جانا پڑتا تھا اور سالہا سال تک ہندوستانیوں کو تکالیف و مشکلات ہوتی تھیں ان کے اظہار کی ایک صورت نکال دی۔ تقریباً بیس سال کانگریس کی اسی طرح گزر گئے۔ اور وہ اعتدال پسند خاطر بہانوں کی قیادت میں ہندوستانیوں کی سیاسی خواہشات کو مدلل و موجہ پیرایہ میں پیش کرتی رہی، اس عہد میں وہ اپنی نوردہ شاہ ہتھا ہمرولیم ویڈربرن سر ہنری کاٹن ہنری، گوکھلے کے اسامگرانی خاص طور پر قابل یاد گار ہیں لیکن اس ابتدائی دور میں بھی ہمیں کہ سے کم دو نام ایسے مسلمانوں کے ملتے ہیں جنہوں نے بحیثیت کانگریس میں شرکت کی، یہ کانگریس کی بیسویں تجاویز کو سالہا سال کے سوں پر بار منعقد کیا گیا۔ اور وہ ۱۸۸۵ء اور ۱۹۰۵ء کے درمیان عمل انتخاب کانگریس کے سالانہ اجلاس کے صدر منتخب کئے گئے تمام بدرالدین طیب جی اور رحیم اللہ سیانی کے ہیں اور کانگریس کا ہر مورخ ان کا شمار ہمیشہ عاجیان کانگریس کی صف اول میں کرتا ہے۔

### پہلا دور

کانگریس کا یہ دور جو ۱۸۸۵ء میں شروع ہو کر ۱۹۰۵ء میں ختم ہوا، اس دور کی خصوصیات میں سے یہ خصوصیت نمایاں نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ کانگریس پر انگریزی خیالات اور انگریزی اصولوں کا بہت بڑا غلبہ تھا، اول تو ہندوستان کی خود اپنی سیاسی زندگی کچھ بھی نہیں تھی جب انتظامات ملکی میں باشندگان ملک کو کوئی دخل نہ دیا گیا ہو تو اقتدار سیاسی زندگی کہاں سے پیدا ہوتی۔ اور اس پر مستزاد یہ کہ ہندوستانی لیڈروں نے اپنی تمام تر سیاسی تربیت اپنے حکمرانوں کے زیر اثر پائی تھی اور ہر قدم کے اطوار و عادات میں وہ کٹر انگریز ہی کی نقل کرنے لگے تھے۔ علاوہ شاملہ ان باتوں کا براہ راست اثر یہ تھا کہ سیاسیات میں ہندوستانی رنگ نمایاں ہو، تھا اور کانگریس کو حقیقت عوام الناس سے کوئی بھی تعلق نہ تھا وہ ایک خاص طبقہ کے نمائندہ افراد کی تائید تھی۔ اور اس کی آواز سوائے ان چند افراد کے جو خود حکومت ہی کی خواہش کے مطابق ہوں اور کبھی امریں کوشش ہوتی تھی۔ اگرچہ یہ بالکل صحیح ہے کہ اس کی مسلسل و پیہم آواز سے ملک کے اندر ایک بیداری اور سیاسی سرگرمی برابر بڑھ رہی تھی۔

### تقسیم بنگال

اس دور کے اواخر میں جبکہ کانگریس کی پیدائش کی پہلی بر ف بیداری نے بنگال بمبئی اور مدراس وغیرہ میں متوسط طبقہ میں تعلیم یافتہ اور پرجوش فوج افراد کی ایک مستقل جماعت پیدا کر دی تھی لارڈ کرزن کی ایک حرکت نے کانگریس کی تاریخ کا رخ بدل دیا۔

## ۱۰۳۶

۱۰۳۶ ـ ۱۰۳۷ ـ ۱۰۳۸ ـ ۱۰۳۹ ـ ۱۰۴۰ ـ ۱۰۴۱ ـ ۱۰۴۲ ـ ۱۰۴۳ ـ ۱۰۴۴ ـ ۱۰۴۵ ـ ۱۰۴۶ ـ ۱۰۴۷ ـ ۱۰۴۸ ـ ۱۰۴۹ ـ ۱۰۵۰ ـ ۱۰۵۱ ـ ۱۰۵۲ ـ ۱۰۵۳ ـ ۱۰۵۴ ـ ۱۰۵۵ ـ ۱۰۵۶ ـ ۱۰۵۷ ـ ۱۰۵۸ ـ ۱۰۵۹ ـ ۱۰۶۰ ـ ۱۰۶۱ ـ ۱۰۶۲ ـ ۱۰۶۳ ـ ۱۰۶۴ ـ ۱۰۶۵ ـ ۱۰۶۶ ـ ۱۰۶۷ ـ ۱۰۶۸ ـ ۱۰۶۹ ـ ۱۰۷۰ ـ ۱۰۷۱ ـ ۱۰۷۲ ـ ۱۰۷۳ ـ ۱۰۷۴ ـ ۱۰۷۵ ـ ۱۰۷۶ ـ ۱۰۷۷ ـ ۱۰۷۸ ـ ۱۰۷۹ ـ ۱۰۸۰ ـ ۱۰۸۱ ـ ۱۰۸۲ ـ ۱۰۸۳ ـ ۱۰۸۴ ـ ۱۰۸۵ ـ ۱۰۸۶ ـ ۱۰۸۷ ـ ۱۰۸۸ ـ ۱۰۸۹ ـ ۱۰۹۰ ـ ۱۰۹۱ ـ ۱۰۹۲ ـ ۱۰۹۳ ـ ۱۰۹۴ ـ ۱۰۹۵ ـ ۱۰۹۶ ـ ۱۰۹۷ ـ ۱۰۹۸ ـ ۱۰۹۹ ـ ۱۱۰۰ ـ ۱۱۰۱ ـ ۱۱۰۲ ـ ۱۱۰۳ ـ ۱۱۰۴ ـ ۱۱۰۵ ـ ۱۱۰۶ ـ ۱۱۰۷ ـ ۱۱۰۸ ـ ۱۱۰۹ ـ ۱۱۱۰ ـ ۱۱۱۱ ـ ۱۱۱۲ ـ ۱۱۱۳ ـ ۱۱۱۴ ـ ۱۱۱۵ ـ ۱۱۱۶ ـ ۱۱۱۷ ـ ۱۱۱۸ ـ ۱۱۱۹ ـ ۱۱۲۰ ـ ۱۱۲۱ ـ ۱۱۲۲ ـ ۱۱۲۳ ـ ۱۱۲۴ ـ ۱۱۲۵ ـ ۱۱۲۶ ـ ۱۱۲۷ ـ ۱۱۲۸ ـ ۱۱۲۹ ـ ۱۱۳۰ ـ ۱۱۳۱ ـ ۱۱۳۲ ـ ۱۱۳۳ ـ ۱۱۳۴ ـ ۱۱۳۵ ـ ۱۱۳۶ ـ ۱۱۳۷ ـ ۱۱۳۸ ـ ۱۱۳۹ ـ ۱۱۴۰ ـ ۱۱۴۱ ـ ۱۱۴۲ ـ ۱۱۴۳ ـ ۱۱۴۴ ـ ۱۱۴۵ ـ ۱۱۴۶ ـ ۱۱۴۷ ـ ۱۱۴۸ ـ ۱۱۴۹ ـ ۱۱۵۰ ـ ۱۱۵۱ ـ ۱۱۵۲ ـ ۱۱۵۳ ـ ۱۱۵۴ ـ ۱۱۵۵ ـ ۱۱۵۶ ـ ۱۱۵۷ ـ ۱۱۵۸ ـ ۱۱۵۹ ـ ۱۱۶۰ ـ ۱۱۶۱ ـ ۱۱۶۲ ـ ۱۱۶۳ ـ ۱۱۶۴ ـ ۱۱۶۵ ـ ۱۱۶۶ ـ ۱۱۶۷ ـ ۱۱۶۸ ـ ۱۱۶۹ ـ ۱۱۷۰ ـ ۱۱۷۱ ـ ۱۱۷۲ ـ ۱۱۷۳ ـ ۱۱۷۴ ـ ۱۱۷۵ ـ ۱۱۷۶ ـ ۱۱۷۷ ـ ۱۱۷۸ ـ ۱۱۷۹ ـ ۱۱۸۰ ـ ۱۱۸۱ ـ ۱۱۸۲ ـ ۱۱۸۳ ـ ۱۱۸۴ ـ ۱۱۸۵ ـ ۱۱۸۶ ـ ۱۱۸۷ ـ ۱۱۸۸ ـ ۱۱۸۹ ـ ۱۱۹۰ ـ ۱۱۹۱ ـ ۱۱۹۲ ـ ۱۱۹۳ ـ ۱۱۹۴ ـ ۱۱۹۵ ـ ۱۱۹۶ ـ ۱۱۹۷ ـ ۱۱۹۸ ـ ۱۱۹۹ ـ ۱۲۰۰ ـ ۱۲۰۱ ـ ۱۲۰۲ ـ ۱۲۰۳ ـ ۱۲۰۴ ـ ۱۲۰۵ ـ ۱۲۰۶ ـ ۱۲۰۷ ـ ۱۲۰۸ ـ ۱۲۰۹ ـ ۱۲۱۰ ـ ۱۲۱۱ ـ ۱۲۱۲ ـ ۱۲۱۳ ـ ۱۲۱۴ ـ ۱۲۱۵ ـ ۱۲۱۶ ـ ۱۲۱۷ ـ ۱۲۱۸ ـ ۱۲۱۹ ـ ۱۲۲۰ ـ ۱۲۲۱ ـ ۱۲۲۲ ـ ۱۲۲۳ ـ ۱۲۲۴ ـ ۱۲۲۵ ـ ۱۲۲۶ ـ ۱۲۲۷ ـ ۱۲۲۸ ـ ۱۲۲۹ ـ ۱۲۳۰ ـ ۱۲۳۱ ـ ۱۲۳۲ ـ ۱۲۳۳ ـ ۱۲۳۴ ـ ۱۲۳۵ ـ ۱۲۳۶ ـ ۱۲۳۷ ـ ۱۲۳۸ ـ ۱۲۳۹ ـ ۱۲۴۰ ـ ۱۲۴۱ ـ ۱۲۴۲ ـ ۱۲۴۳ ـ ۱۲۴۴ ـ ۱۲۴۵ ـ ۱۲۴۶ ـ ۱۲۴۷ ـ ۱۲۴۸ ـ ۱۲۴۹ ـ ۱۲۵۰ ـ ۱۲۵۱ ـ ۱۲۵۲ ـ ۱۲۵۳ ـ ۱۲۵۴ ـ ۱۲۵۵ ـ ۱۲۵۶ ـ ۱۲۵۷ ـ ۱۲۵۸ ـ ۱۲۵۹ ـ ۱۲۶۰ ـ ۱۲۶۱ ـ ۱۲۶۲ ـ ۱۲۶۳ ـ ۱۲۶۴ ـ ۱۲۶۵ ـ ۱۲۶۶ ـ ۱۲۶۷ ـ ۱۲۶۸ ـ ۱۲۶۹ ـ ۱۲۷۰ ـ ۱۲۷۱ ـ ۱۲۷۲ ـ ۱۲۷۳ ـ ۱۲۷۴ ـ ۱۲۷۵ ـ ۱۲۷۶ ـ ۱۲۷۷ ـ ۱۲۷۸ ـ ۱۲۷۹ ـ ۱۲۸۰ ـ ۱۲۸۱ ـ ۱۲۸۲ ـ ۱۲۸۳ ـ ۱۲۸۴ ـ ۱۲۸۵ ـ ۱۲۸۶ ـ ۱۲۸۷ ـ ۱۲۸۸ ـ ۱۲۸۹ ـ ۱۲۹۰ ـ ۱۲۹۱ ـ ۱۲۹۲ ـ ۱۲۹۳ ـ ۱۲۹۴ ـ ۱۲۹۵ ـ ۱۲۹۶ ـ ۱۲۹۷ ـ ۱۲۹۸ ـ ۱۲۹۹ ـ ۱۳۰۰ ـ ۱۳۰۱ ـ ۱۳۰۲ ـ ۱۳۰۳ ـ ۱۳۰۴ ـ ۱۳۰۵ ـ ۱۳۰۶ ـ ۱۳۰۷ ـ ۱۳۰۸ ـ ۱۳۰۹ ـ ۱۳۱۰ ـ ۱۳۱۱ ـ ۱۳۱۲ ـ ۱۳۱۳ ـ ۱۳۱۴ ـ ۱۳۱۵ ـ ۱۳۱۶ ـ ۱۳۱۷ ـ ۱۳۱۸ ـ ۱۳۱۹ ـ ۱۳۲۰ ـ ۱۳۲۱ ـ ۱۳۲۲ ـ ۱۳۲۳ ـ ۱۳۲۴ ـ ۱۳۲۵ ـ ۱۳۲۶ ـ ۱۳۲۷ ـ ۱۳۲۸ ـ ۱۳۲۹ ـ ۱۳۳۰ ـ ۱۳۳۱ ـ ۱۳۳۲ ـ ۱۳۳۳ ـ ۱۳۳۴ ـ ۱۳۳۵ ـ ۱۳۳۶ ـ ۱۳۳۷ ـ ۱۳۳۸ ـ ۱۳۳۹ ـ ۱۳۴۰ ـ ۱۳۴۱ ـ ۱۳۴۲ ـ ۱۳۴۳ ـ ۱۳۴۴ ـ ۱۳۴۵ ـ ۱۳۴۶ ـ ۱۳۴۷ ـ ۱۳۴۸ ـ ۱۳۴۹ ـ ۱۳۵۰ ـ ۱۳۵۱ ـ ۱۳۵۲ ـ ۱۳۵۳ ـ ۱۳۵۴ ـ ۱۳۵۵ ـ ۱۳۵۶ ـ ۱۳۵۷ ـ ۱۳۵۸ ـ ۱۳۵۹ ـ ۱۳۶۰ ـ ۱۳۶۱ ـ ۱۳۶۲ ـ ۱۳۶۳ ـ ۱۳۶۴ ـ ۱۳۶۵ ـ ۱۳۶۶ ـ ۱۳۶۷ ـ ۱۳۶۸ ـ ۱۳۶۹ ـ ۱۳۷۰ ـ ۱۳۷۱ ـ ۱۳۷۲ ـ ۱۳۷۳ ـ ۱۳۷۴ ـ ۱۳۷۵ ـ ۱۳۷۶ ـ ۱۳۷۷ ـ ۱۳۷۸ ـ ۱۳۷۹ ـ ۱۳۸۰ ـ ۱۳۸۱ ـ ۱۳۸۲ ـ ۱۳۸۳ ـ ۱۳۸۴ ـ ۱۳۸۵ ـ ۱۳۸۶ ـ ۱۳۸۷ ـ ۱۳۸۸ ـ ۱۳۸۹ ـ ۱۳۹۰ ـ ۱۳۹۱ ـ ۱۳۹۲ ـ ۱۳۹۳ ـ ۱۳۹۴ ـ ۱۳۹۵ ـ ۱۳۹۶ ـ ۱۳۹۷ ـ ۱۳۹۸ ـ ۱۳۹۹ ـ ۱۴۰۰ ـ ۱۴۰۱ ـ ۱۴۰۲ ـ ۱۴۰۳ ـ ۱۴۰۴ ـ ۱۴۰۵ ـ ۱۴۰۶ ـ ۱۴۰۷ ـ ۱۴۰۸ ـ ۱۴۰۹ ـ ۱۴۱۰ ـ ۱۴۱۱ ـ ۱۴۱۲ ـ ۱۴۱۳ ـ ۱۴۱۴ ـ ۱۴۱۵ ـ ۱۴۱۶ ـ ۱۴۱۷ ـ ۱۴۱۸ ـ ۱۴۱۹ ـ ۱۴۲۰ ـ ۱۴۲۱ ـ ۱۴۲۲ ـ ۱۴۲۳ ـ ۱۴۲۴ ـ ۱۴۲۵ ـ ۱۴۲۶ ـ ۱۴۲۷ ـ ۱۴۲۸ ـ ۱۴۲۹ ـ ۱۴۳۰ ـ ۱۴۳۱ ـ ۱۴۳۲ ـ ۱۴۳۳ ـ ۱۴۳۴ ـ ۱۴۳۵ ـ ۱۴۳۶ ـ ۱۴۳۷ ـ ۱۴۳۸ ـ ۱۴۳۹ ـ ۱۴۴۰ ـ ۱۴۴۱ ـ ۱۴۴۲ ـ ۱۴۴۳ ـ ۱۴۴۴ ـ ۱۴۴۵ ـ ۱۴۴۶ ـ ۱۴۴۷ ـ ۱۴۴۸ ـ ۱۴۴۹ ـ ۱۴۵۰ ـ ۱۴۵۱ ـ ۱۴۵۲ ـ ۱۴۵۳ ـ ۱۴۵۴ ـ ۱۴۵۵ ـ ۱۴۵۶ ـ ۱۴۵۷ ـ ۱۴۵۸ ـ ۱۴۵۹ ـ ۱۴۶۰ ـ ۱۴۶۱ ـ ۱۴۶۲ ـ ۱۴۶۳ ـ ۱۴۶۴ ـ ۱۴۶۵ ـ ۱۴۶۶ ـ ۱۴۶۷ ـ ۱۴۶۸ ـ ۱۴۶۹ ـ ۱۴۷۰ ـ ۱۴۷۱ ـ ۱۴۷۲ ـ ۱۴۷۳ ـ ۱۴۷۴ ـ ۱۴۷۵ ـ ۱۴۷۶ ـ ۱۴۷۷ ـ ۱۴۷۸ ـ ۱۴۷۹ ـ ۱۴۸۰ ـ ۱۴۸۱ ـ ۱۴۸۲ ـ ۱۴۸۳ ـ ۱۴۸۴ ـ ۱۴۸۵ ـ ۱۴۸۶ ـ ۱۴۸۷ ـ ۱۴۸۸ ـ ۱۴۸۹ ـ ۱۴۹۰ ـ ۱۴۹۱ ـ ۱۴۹۲ ـ ۱۴۹۳ ـ ۱۴۹۴ ـ ۱۴۹۵ ـ ۱۴۹۶ ـ ۱۴۹۷ ـ ۱۴۹۸ ـ ۱۴۹۹ ـ ۱۵۰۰ ـ ۱۵۰۱ ـ ۱۵۰۲ ـ ۱۵۰۳ ـ ۱۵۰۴ ـ ۱۵۰۵ ـ ۱۵۰۶ ـ ۱۵۰۷ ـ ۱۵۰۸ ـ ۱۵۰۹ ـ ۱۵۱۰ ـ ۱۵۱۱ ـ ۱۵۱۲ ـ ۱۵۱۳ ـ ۱۵۱۴ ـ ۱۵۱۵ ـ ۱۵۱۶ ـ ۱۵۱۷ ـ ۱۵۱۸ ـ ۱۵۱۹ ـ ۱۵۲۰ ـ ۱۵۲۱ ـ ۱۵۲۲ ـ ۱۵۲۳ ـ ۱۵۲۴ ـ ۱۵۲۵ ـ ۱۵۲۶ ـ ۱۵۲۷ ـ ۱۵۲۸ ـ ۱۵۲۹ ـ ۱۵۳۰ ـ ۱۵۳۱ ـ ۱۵۳۲ ـ ۱۵۳۳ ـ ۱۵۳۴ ـ ۱۵۳۵ ـ ۱۵۳۶ ـ ۱۵۳۷ ـ ۱۵۳۸ ـ ۱۵۳۹ ـ ۱۵۴۰ ـ ۱۵۴۱ ـ ۱۵۴۲ ـ ۱۵۴۳ ـ ۱۵۴۴ ـ ۱۵۴۵ ـ ۱۵۴۶ ـ ۱۵۴۷ ـ ۱۵۴۸ ـ ۱۵۴۹ ـ ۱۵۵۰ ـ ۱۵۵۱ ـ ۱۵۵۲ ـ ۱۵۵۳ ـ ۱۵۵۴ ـ ۱۵۵۵ ـ ۱۵۵۶ ـ ۱۵۵۷ ـ ۱۵۵۸ ـ ۱۵۵۹ ـ ۱۵۶۰ ـ ۱۵۶۱ ـ ۱۵۶۲ ـ ۱۵۶۳ ـ ۱۵۶۴ ـ ۱۵۶۵ ـ ۱۵۶۶ ـ ۱۵۶۷ ـ ۱۵۶۸ ـ ۱۵۶۹ ـ ۱۵۷۰ ـ ۱۵۷۱ ـ ۱۵۷۲ ـ ۱۵۷۳ ـ ۱۵۷۴ ـ ۱۵۷۵ ـ ۱۵۷۶ ـ ۱۵۷۷ ـ ۱۵۷۸ ـ ۱۵۷۹ ـ ۱۵۸۰ ـ ۱۵۸۱ ـ ۱۵۸۲ ـ ۱۵۸۳ ـ ۱۵۸۴ ـ ۱۵۸۵ ـ ۱۵۸۶ ـ ۱۵۸۷ ـ ۱۵۸۸ ـ ۱۵۸۹ ـ ۱۵۹۰ ـ ۱۵۹۱ ـ ۱۵۹۲ ـ ۱۵۹۳ ـ ۱۵۹۴ ـ ۱۵۹۵ ـ ۱۵۹۶ ـ ۱۵۹۷ ـ ۱۵۹۸ ـ ۱۵۹۹ ـ ۱۶۰۰ ـ ۱۶۰۱ ـ ۱۶۰۲ ـ ۱۶۰۳ ـ ۱۶۰۴ ـ ۱۶۰۵ ـ ۱۶۰۶ ـ ۱۶۰۷ ـ ۱۶۰۸ ـ ۱۶۰۹ ـ ۱۶۱۰ ـ ۱۶۱۱ ـ ۱۶۱۲ ـ ۱۶۱۳ ـ ۱۶۱۴ ـ ۱۶۱۵ ـ ۱۶۱۶ ـ ۱۶۱۷ ـ ۱۶۱۸ ـ ۱۶۱۹ ـ ۱۶۲۰ ـ ۱۶۲۱ ـ ۱۶۲۲ ـ ۱۶۲۳ ـ ۱۶۲۴ ـ ۱۶۲۵ ـ ۱۶۲۶ ـ ۱۶۲۷ ـ ۱۶۲۸ ـ ۱۶۲۹ ـ ۱۶۳۰ ـ ۱۶۳۱ ـ ۱۶۳۲ ـ ۱۶۳۳ ـ ۱۶۳۴ ـ ۱۶۳۵ ـ ۱۶۳۶ ـ ۱۶۳۷ ـ ۱۶۳۸ ـ ۱۶۳۹ ـ ۱۶۴۰ ـ ۱۶۴۱ ـ ۱۶۴۲ ـ ۱۶۴۳ ـ ۱۶۴۴ ـ ۱۶۴۵ ـ ۱۶۴۶ ـ ۱۶۴۷ ـ ۱۶۴۸ ـ ۱۶۴۹ ـ ۱۶۵۰ ـ ۱۶۵۱ ـ ۱۶۵۲ ـ ۱۶۵۳ ـ ۱۶۵۴ ـ ۱۶۵۵ ـ ۱۶۵۶ ـ ۱۶۵۷ ـ ۱۶۵۸ ـ ۱۶۵۹ ـ ۱۶۶۰ ـ ۱۶۶۱ ـ ۱۶۶۲ ـ ۱۶۶۳ ـ ۱۶۶۴ ـ ۱۶۶۵ ـ ۱۶۶۶ ـ ۱۶۶۷ ـ ۱۶۶۸ ـ ۱۶۶۹ ـ ۱۶۷۰ ـ ۱۶۷۱ ـ ۱۶۷۲ ـ ۱۶۷۳ ـ ۱۶۷۴ ـ ۱۶۷۵ ـ ۱۶۷۶ ـ ۱۶۷۷ ـ ۱۶۷۸ ـ ۱۶۷۹ ـ ۱۶۸۰ ـ ۱۶۸۱ ـ ۱۶۸۲ ـ ۱۶۸۳ ـ ۱۶۸۴ ـ ۱۶۸۵ ـ ۱۶۸۶ ـ ۱۶۸۷ ـ ۱۶۸۸ ـ ۱۶۸۹ ـ ۱۶۹۰ ـ ۱۶۹۱ ـ ۱۶۹۲ ـ ۱۶۹۳ ـ ۱۶۹۴ ـ ۱۶۹۵ ـ ۱۶۹۶ ـ ۱۶۹۷ ـ ۱۶۹۸ ـ ۱۶۹۹ ـ ۱۷۰۰ ـ ۱۷۰۱ ـ ۱۷۰۲ ـ ۱۷۰۳ ـ ۱۷۰۴ ـ ۱۷۰۵ ـ ۱۷۰۶ ـ ۱۷۰۷ ـ ۱۷۰۸ ـ ۱۷۰۹ ـ ۱۷۱۰ ـ ۱۷۱۱ ـ ۱۷۱۲ ـ ۱۷۱۳ ـ ۱۷۱۴ ـ ۱۷۱۵ ـ ۱۷۱۶ ـ ۱۷۱۷ ـ ۱۷۱۸ ـ ۱۷۱۹ ـ ۱۷۲۰ ـ ۱۷۲۱ ـ ۱۷۲۲ ـ ۱۷۲۳ ـ ۱۷۲۴ ـ ۱۷۲۵ ـ ۱۷۲۶ ـ ۱۷۲۷ ـ ۱۷۲۸ ـ ۱۷۲۹ ـ ۱۷۳۰ ـ ۱۷۳۱ ـ ۱۷۳۲ ـ ۱۷۳۳ ـ ۱۷۳۴ ـ ۱۷۳۵ ـ ۱۷۳۶ ـ ۱۷۳۷ ـ ۱۷۳۸ ـ ۱۷۳۹ ـ ۱۷۴۰ ـ ۱۷۴۱ ـ ۱۷۴۲ ـ ۱۷۴۳ ـ ۱۷۴۴ ـ ۱۷۴۵ ـ ۱۷۴۶ ـ ۱۷۴۷ ـ ۱۷۴۸ ـ ۱۷۴۹ ـ ۱۷۵۰ ـ ۱۷۵۱ ـ ۱۷۵۲ ـ ۱۷۵۳ ـ ۱۷۵۴ ـ ۱۷۵۵ ـ ۱۷۵۶ ـ ۱۷۵۷ ـ ۱۷۵۸ ـ ۱۷۵۹ ـ ۱۷۶۰ ـ ۱۷۶۱ ـ ۱۷۶۲ ـ ۱۷۶۳ ـ ۱۷۶۴ ـ ۱۷۶۵ ـ ۱۷۶۶ ـ ۱۷۶۷ ـ ۱۷۶۸ ـ ۱۷۶۹ ـ ۱۷۷۰ ـ ۱۷۷۱ ـ ۱۷۷۲ ـ ۱۷۷۳ ـ ۱۷۷۴ ـ ۱۷۷۵ ـ ۱۷۷۶ ـ ۱۷۷۷ ـ ۱۷۷۸ ـ ۱۷۷۹ ـ ۱۷۸۰ ـ ۱۷۸۱ ـ ۱۷۸۲ ـ ۱۷۸۳ ـ ۱۷۸۴ ـ ۱۷۸۵ ـ ۱۷۸۶ ـ ۱۷۸۷ ـ ۱۷۸۸ ـ ۱۷۸۹ ـ ۱۷۹۰ ـ ۱۷۹۱ ـ ۱۷۹۲ ـ ۱۷۹۳ ـ ۱۷۹۴ ـ ۱۷۹۵ ـ ۱۷۹۶ ـ ۱۷۹۷ ـ ۱۷۹۸ ـ ۱۷۹۹ ـ ۱۸۰۰ ـ ۱۸۰۱ ـ ۱۸۰۲ ـ ۱۸۰۳ ـ ۱۸۰۴ ـ ۱۸۰۵ ـ ۱۸۰۶ ـ ۱۸۰۷ ـ ۱۸۰۸ ـ ۱۸۰۹ ـ ۱۸۱۰ ـ ۱۸۱۱ ـ ۱۸۱۲ ـ ۱۸۱۳ ـ ۱۸۱۴ ـ ۱۸۱۵ ـ ۱۸۱۶ ـ ۱۸۱۷ ـ ۱۸۱۸ ـ ۱۸۱۹ ـ ۱۸۲۰ ـ ۱۸۲۱ ـ ۱۸۲۲ ـ ۱۸۲۳ ـ ۱۸۲۴ ـ ۱۸۲۵ ـ ۱۸۲۶ ـ ۱۸۲۷ ـ ۱۸۲۸ ـ ۱۸۲۹ ـ ۱۸۳۰ ـ ۱۸۳۱ ـ ۱۸۳۲ ـ ۱۸۳۳ ـ ۱۸۳۴ ـ ۱۸۳۵ ـ ۱۸۳۶ ـ ۱۸۳۷ ـ ۱۸۳۸ ـ ۱۸۳۹ ـ ۱۸۴۰ ـ ۱۸۴۱ ـ ۱۸۴۲ ـ ۱۸۴۳ ـ ۱۸۴۴ ـ ۱۸۴۵ ـ ۱۸۴۶ ـ ۱۸۴۷ ـ ۱۸۴۸ ـ ۱۸۴۹ ـ ۱۸۵۰ ـ ۱۸۵۱ ـ ۱۸۵۲ ـ ۱۸۵۳ ـ ۱۸۵۴ ـ ۱۸۵۵ ـ ۱۸۵۶ ـ ۱۸۵۷ ـ ۱۸۵۸ ـ ۱۸۵۹ ـ ۱۸۶۰ ـ ۱۸۶۱ ـ ۱۸۶۲ ـ ۱۸۶۳ ـ ۱۸۶۴ ـ ۱۸۶۵ ـ ۱۸۶۶ ـ ۱۸۶۷ ـ ۱۸۶۸ ـ ۱۸۶۹ ـ ۱۸۷۰ ـ ۱۸۷۱ ـ ۱۸۷۲ ـ ۱۸۷۳ ـ ۱۸۷۴ ـ ۱۸۷۵ ـ ۱۸۷۶ ـ ۱۸۷۷ ـ ۱۸۷۸ ـ ۱۸۷۹ ـ ۱۸۸۰ ـ ۱۸۸۱ ـ ۱۸۸۲ ـ ۱۸۸۳ ـ ۱۸۸۴ ـ ۱۸۸۵ ـ ۱۸۸۶ ـ ۱۸۸۷ ـ ۱۸۸۸ ـ ۱۸۸۹ ـ ۱۸۹۰ ـ ۱۸۹۱ ـ ۱۸۹۲ ـ ۱۸۹۳ ـ ۱۸۹۴ ـ ۱۸۹۵ ـ ۱۸۹۶ ـ ۱۸۹۷ ـ ۱۸۹۸ ـ ۱۸۹۹ ـ ۱۹۰۰ ـ ۱۹۰۱ ـ ۱۹۰۲ ـ ۱۹۰۳ ـ ۱۹۰۴ ـ ۱۹۰۵ ـ ۱۹۰۶ ـ ۱۹۰۷ ـ ۱۹۰۸ ـ ۱۹۰۹ ـ ۱۹۱۰ ـ ۱۹۱۱ ـ ۱۹۱۲ ـ ۱۹۱۳ ـ ۱۹۱۴ ـ ۱۹۱۵ ـ ۱۹۱۶ ـ ۱۹۱۷ ـ ۱۹۱۸ ـ ۱۹۱۹ ـ ۱۹۲۰ ـ ۱۹۲۱ ـ ۱۹۲۲ ـ ۱۹۲۳ ـ ۱۹۲۴ ـ ۱۹۲۵ ـ ۱۹۲۶ ـ ۱۹۲۷ ـ ۱۹۲۸ ـ ۱۹۲۹ ـ ۱۹۳۰ ـ ۱۹۳۱ ـ ۱۹۳۲ ـ ۱۹۳۳ ـ ۱۹۳۴ ـ ۱۹۳۵ ـ ۱۹۳۶ ـ ۱۹۳۷ ـ ۱۹۳۸ ـ ۱۹۳۹ ـ ۱۹۴۰ ـ ۱۹۴۱ ـ ۱۹۴۲ ـ ۱۹۴۳ ـ ۱۹۴۴ ـ ۱۹۴۵ ـ ۱۹۴۶ ـ ۱۹۴۷ ـ ۱۹۴۸ ـ ۱۹۴۹ ـ ۱۹۵۰ ـ ۱۹۵۱ ـ ۱۹۵۲ ـ ۱۹۵۳ ـ ۱۹۵۴ ـ ۱۹۵۵ ـ ۱۹۵۶ ـ ۱۹۵۷ ـ ۱۹۵۸ ـ ۱۹۵۹ ـ ۱۹۶۰ ـ ۱۹۶۱ ـ ۱۹۶۲ ـ ۱۹۶۳ ـ ۱۹۶۴ ـ ۱۹۶۵ ـ ۱۹۶۶ ـ ۱۹۶۷ ـ ۱۹۶۸ ـ ۱۹۶۹ ـ ۱۹۷۰ ـ ۱۹۷۱ ـ ۱۹۷۲ ـ ۱۹۷۳ ـ ۱۹۷۴ ـ ۱۹۷۵ ـ ۱۹۷۶ ـ ۱۹۷۷ ـ ۱۹۷۸ ـ ۱۹۷۹ ـ ۱۹۸۰ ـ ۱۹۸۱ ـ ۱۹۸۲ ـ ۱۹۸۳ ـ ۱۹۸۴ ـ ۱۹۸۵ ـ ۱۹۸۶ ـ ۱۹۸۷ ـ ۱۹۸۸ ـ ۱۹۸۹ ـ ۱۹۹۰ ـ ۱۹۹۱ ـ ۱۹۹۲ ـ ۱۹۹۳ ـ ۱۹۹۴ ـ ۱۹۹۵ ـ ۱۹۹۶ ـ ۱۹۹۷ ـ ۱۹۹۸ ـ ۱۹۹۹ ـ ۲۰۰۰ ـ ۲۰۰۱ ـ ۲۰۰۲ ـ ۲۰۰۳ ـ ۲۰۰۴ ـ ۲۰۰۵ ـ ۲۰۰۶ ـ ۲۰۰۷ ـ ۲۰۰۸ ـ ۲۰۰۹ ـ ۲۰۱۰ ـ ۲۰۱۱ ـ ۲۰۱۲ ـ ۲۰۱۳ ـ ۲۰۱۴ ـ ۲۰۱۵ ـ ۲۰۱۶ ـ ۲۰۱۷ ـ ۲۰۱۸ ـ ۲۰۱۹ ـ ۲۰۲۰ ـ ۲۰۲۱ ـ ۲۰۲۲ ـ ۲۰۲۳ ـ ۲۰۲۴ ـ ۲۰۲۵ ـ ۲۰۲۶ ـ ۲۰۲۷ ـ ۲۰۲۸ ـ ۲۰۲۹ ـ ۲۰۳۰ ـ ۲۰۳۱ ـ ۲۰۳۲ ـ ۲۰۳۳ ـ ۲۰۳۴ ـ ۲۰۳۵ ـ ۲۰۳۶ ـ ۲۰۳۷ ـ ۲۰۳۸ ـ ۲۰۳۹ ـ ۲۰۴۰ ـ ۲۰۴۱ ـ ۲۰۴۲ ـ ۲۰۴۳ ـ ۲۰۴۴ ـ ۲۰۴۵ ـ ۲۰۴۶ ـ ۲۰۴۷ ـ ۲۰۴۸ ـ ۲۰۴۹ ـ ۲۰۵۰ ـ ۲۰۵۱ ـ ۲۰۵۲ ـ ۲۰۵۳ ـ ۲۰۵۴ ـ ۲۰۵۵ ـ ۲۰۵۶ ـ ۲۰۵۷ ـ ۲۰۵۸ ـ ۲۰۵۹ ـ ۲۰۶۰ ـ ۲۰۶۱ ـ ۲۰۶۲ ـ ۲۰۶۳ ـ ۲۰۶۴ ـ ۲۰۶۵ ـ ۲۰۶۶ ـ ۲۰۶۷ ـ ۲۰۶۸ ـ ۲۰۶۹ ـ ۲۰۷۰ ـ ۲۰۷۱ ـ ۲۰۷۲ ـ ۲۰۷۳ ـ ۲۰۷۴ ـ ۲۰۷۵ ـ ۲۰۷۶ ـ ۲۰۷۷ ـ ۲۰۷۸ ـ ۲۰۷۹ ـ ۲۰۸۰ ـ ۲۰۸۱ ـ ۲۰۸۲ ـ ۲۰۸۳ ـ ۲۰۸۴ ـ ۲۰۸۵ ـ ۲۰۸۶ ـ ۲۰۸۷ ـ ۲۰۸۸ ـ ۲۰۸۹ ـ ۲۰۹۰ ـ ۲۰۹۱ ـ ۲۰۹۲ ـ ۲۰۹۳ ـ ۲۰۹۴ ـ ۲۰۹۵ ـ ۲۰۹۶ ـ ۲۰۹۷ ـ ۲۰۹۸ ـ ۲۰۹۹ ـ ۲۱۰۰ ـ ۲۱۰۱ ـ ۲۱۰۲ ـ ۲۱۰۳ ـ ۲۱۰۴ ـ ۲۱۰۵ ـ ۲۱۰۶ ـ ۲۱۰۷ ـ ۲۱۰۸ ـ ۲۱۰۹ ـ ۲۱۱۰ ـ ۲۱۱۱ ـ ۲۱۱۲ ـ ۲۱۱۳ ـ ۲۱۱۴ ـ ۲۱۱۵ ـ ۲۱۱۶ ـ ۲۱۱۷ ـ ۲۱۱۸ ـ ۲۱۱۹ ـ ۲۱۲۰ ـ ۲۱۲۱ ـ ۲۱۲۲ ـ ۲۱۲۳ ـ ۲۱۲۴ ـ ۲۱۲۵ ـ ۲۱۲۶ ـ ۲۱۲۷ ـ ۲۱۲۸ ـ ۲۱۲۹ ـ ۲۱۳۰ ـ ۲۱۳۱ ـ ۲۱۳۲ ـ ۲۱۳۳ ـ ۲۱۳۴ ـ ۲۱۳۵ ـ ۲۱۳۶ ـ ۲۱۳۷ ـ ۲۱۳۸ ـ ۲۱۳۹ ـ ۲۱۴۰ ـ ۲۱۴۱ ـ ۲۱۴۲ ـ ۲۱۴۳ ـ ۲۱۴۴ ـ ۲۱۴۵ ـ ۲۱۴۶ ـ ۲۱۴۷ ـ ۲۱۴۸ ـ ۲۱۴۹ ـ ۲۱۵۰ ـ ۲۱۵۱ ـ ۲۱۵۲ ـ ۲۱۵۳ ـ ۲۱۵۴ ـ ۲۱۵۵ ـ ۲۱۵۶ ـ ۲۱۵۷ ـ ۲۱۵۸ ـ ۲۱۵۹ ـ ۲۱۶۰ ـ ۲۱۶۱ ـ ۲۱۶۲ ـ ۲۱۶۳ ـ ۲۱۶۴ ـ ۲۱۶۵ ـ ۲۱۶۶ ـ ۲۱۶۷ ـ ۲۱۶۸ ـ ۲۱۶۹ ـ ۲۱۷۰ ـ ۲۱۷۱ ـ ۲۱۷۲ ـ ۲۱۷۳ ـ ۲۱۷۴ ـ ۲۱۷۵ ـ ۲۱۷۶ ـ ۲۱۷۷ ـ ۲۱۷۸ ـ ۲۱۷۹ ـ ۲۱۸۰ ـ ۲۱۸۱ ـ ۲۱۸۲ ـ ۲۱۸۳ ـ ۲۱۸۴ ـ ۲۱۸۵ ـ ۲۱۸۶ ـ ۲۱۸۷ ـ ۲۱۸۸ ـ ۲۱۸۹ ـ ۲۱۹۰ ـ ۲۱۹۱ ـ ۲۱۹۲ ـ ۲۱۹۳ ـ ۲۱۹۴ ـ ۲۱۹۵ ـ ۲۱۹۶ ـ ۲۱۹۷ ـ ۲۱۹۸ ـ ۲۱۹۹ ـ ۲۲۰۰ ـ ۲۲۰۱ ـ ۲۲۰۲ ـ ۲۲۰۳ ـ ۲۲۰۴ ـ ۲۲۰۵ ـ ۲۲۰۶ ـ ۲۲۰۷ ـ ۲۲۰۸ ـ ۲۲۰۹ ـ ۲۲۱۰ ـ ۲۲۱۱ ـ ۲۲۱۲ ـ ۲۲۱۳ ـ ۲۲۱۴ ـ ۲۲۱۵ ـ ۲۲۱۶ ـ ۲۲۱۷ ـ ۲۲۱۸ ـ ۲۲۱۹ ـ ۲۲۲۰ ـ ۲۲۲۱ ـ ۲۲۲۲ ـ ۲۲۲۳ ـ ۲۲۲۴ ـ ۲۲۲۵ ـ ۲۲۲۶ ـ ۲۲۲۷ ـ ۲۲۲۸ ـ ۲۲۲۹ ـ ۲۲۳۰ ـ ۲۲۳۱ ـ ۲۲۳۲ ـ ۲۲۳۳ ـ ۲۲۳۴ ـ ۲۲۳۵ ـ ۲۲۳۶ ـ ۲۲۳۷ ـ ۲۲۳۸ ـ ۲۲۳۹ ـ ۲۲۴۰ ـ ۲۲۴۱ ـ ۲۲۴۲ ـ ۲۲۴۳ ـ ۲۲۴۴ ـ ۲۲۴۵ ـ ۲۲۴۶ ـ ۲۲۴۷ ـ ۲۲۴۸ ـ ۲۲۴۹ ـ ۲۲۵۰ ـ ۲۲۵۱ ـ ۲۲۵۲ ـ ۲۲۵۳ ـ ۲۲۵۴ ـ ۲۲۵۵ ـ ۲۲۵۶ ـ ۲۲۵۷ ـ ۲۲۵۸ ـ ۲۲۵۹ ـ ۲۲۶۰ ـ ۲۲۶۱ ـ ۲۲۶۲

سے تمام ملک سے پھر اپیل کی کہ وہ ہندوستان کی آزادی کے لیے ایک مہلک جنگ کے لئے تیار ہو جائیں اور اس راہ میں جس قدر بھی تکلیف و مصائب کا سامنا کرنا پڑے انھیں خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کریں۔ مسلمانوں کے سمجھ دار طبقہ میں یہ کانگرس کے اس اقدام عمل کو نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا، اور مرفہ الحال معاملات کے متعلق نہرو رپورٹ کے ساتھ کانگرس کی دلسوزی سے اس قومی نظام کو جو شدید نقصان پہنچ گیا تھا اس کی تلافی

اس طرح ہوئی کہ لاہور کے اجلاس میں مذکورہ قرارداد کی منظوری اور اس کے بارے میں پنڈت موتی لال نہرو کی تصریحات موصوف ہونے کے بعد جمعیۃ علمائے ہند نے اپنے اجلاس منعقدہ امرتسر میں تحریک آزادی میں حصہ لینے کی غرض سے کانگریس کے ساتھ اشتراک عمل کا اعلان کر دیا۔

## تحریک آزادی

گاندھی جی نے ۱۹۲۰ء میں تحریک آزادی کا آغاز مخالفوں تک کے متعلق سول نافرمانی سے کیا تمام ملک میں ایک ایک ہمدرد و رفیق (رسالہ) معلوم ہوا کہ گویا لوگوں کے دلوں میں وہ نہایت پہلے سے موجود تھی جس کی طرف گاندھی جی بظاہر کر رہے تھے۔ گاندھی جی کے اعلانات و ہدایات نہایت دلچسپی کے ساتھ ملک کے گوشے گوشے پر پڑھے گئے اور گاندھی جی کی ایک آواز پر بہت جلد ملک نے اتحاد، ترک موالات، بائیکاٹ وغیرہ کی شکل میں پیش کرنی شروع کر دیں اس تحریک کا مقصد خالصتہً سیاسی تھا۔ وہ صرف ہندوستان کو آزاد کرانے کیلئے جاری کی گئی تھی۔ اور نہ تو اور نہ ہر قسم کے مسول نافرمانی کی گئی جس میں جمعیۃ علمائے ہند کے مخصوص نظام عمل کے ساتھ سلسلوں نے بھی پیش از پیش قربانیاں پیش کیں۔ جہاں رہنمایان قوم جیل گئے قائم ہو گیا گاندھی جی کا ذہن اور مزید برآں معاملات کے متعلق نہرو رپورٹ کے ساتھ کانگرس کی وابستگی سے اس قومی نظام کو جو شدید نقصان پہنچ گیا تھا اس کی تلافی

گاندھی جی اور دیگر لیڈروں کی گرفتاریوں کے بعد کراچی میں کانگریس کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں گاندھی جی کو کانگریس کی طرف سے فائنانشیل ڈکٹیٹر منتخب کر کے گول میز کانفرنس میں بھیجنے کی قرارداد منظور کی گئی۔ اس وقت بعض لوگوں کی یہ رائے تھی اور انجمنہ نے بھی اسی رائے کو شدت کے ساتھ پیش کیا تھا کہ جب تک ہندوستان کی مختلف ملتوں کے درمیان کوئی سمجھوتہ نہ ہو جائے اور اس امر کا یقین دلا طمینان حاصل نہ کر لیا جائے کہ گول میز کانفرنس میں ہندوستان کے

## گول میز کانفرنس اور گاندھی جی

اجلاس منعقدہ لاہور میں کانگریس کا سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی میں گاندھی جی کو کانگریس کی طرف سے فائنانشیل ڈکٹیٹر منتخب کر کے گول میز کانفرنس میں بھیجنے کی قرارداد منظور کی گئی۔ اس وقت بعض لوگوں کی یہ رائے تھی اور انجمنہ نے بھی اسی رائے کو شدت کے ساتھ پیش کیا تھا کہ جب تک ہندوستان کی مختلف ملتوں کے درمیان کوئی سمجھوتہ نہ ہو جائے اور اس امر کا یقین دلا طمینان حاصل نہ کر لیا جائے کہ گول میز کانفرنس میں ہندوستان کے

## دوسری سول نافرمانی

گاندھی جی اپنی انگلستان ہی میں تھے کہ ہندوستان کے واپس گاندھی ارون پیکٹ کے متعلق کانگریسی نمائندوں اور حکومت کے درمیان کشمکش پیدا ہوئی شروع ہو گئی بالخصوص پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبدالغفار خان کو اپنے دعووں کے بارے میں حکومت سے شدید اختلافات پیدا ہوئے اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ اس پیکٹ کو توڑنے کی تدبیریں سوچی جانے لگیں۔ جب تک گاندھی جی ساحل بمبئی پر قدم نہ لیں ہندوستان کے اندر ایک اور جنگ کا مواد بالکل پختہ تھا۔ ہندوستان میں مرتبہ حکومت چند نکہ گزشتہ واقعات کا ظہور حاصل کر چکی تھی اس سے زیادہ نہ ہو چکی تھی۔ لارڈ ارون کے بجائے لارڈ ولنگڈن کا دور تھا۔ گاندھی جی کو آئے ہوئے چند دن ہی ہوئے تھے کہ وہ گرفتار کر لئے گئے اور اس کے بعد عام گرفتاریوں کا بازار گرم ہوئے لگا۔ ٹیگور کی سخن گیری نے بہت جلد تمام گاندھی نظام کو قتل کر دیا۔ اور جونکہ ابھی ایک تحریک میں حصہ لینے کے بعد ملک پوری طرح وہ بہرے اقدام کے راستے تازہ دم بھی نہ ہوا تھا کہ یہ صورت حالات پیدا ہو گئی اس لئے بہت جلد مایوسی کے آثار نظر آنے لگے۔ یہ صحیح ہے کہ ہندوستان میں بہت بڑی

قائم ہو گیا گاندھی جی اور دیگر بیشتر کے مطالبہ بہت سی شرائط حکومت اور کانگریس کے مابین طے پا گئیں اور یہ طے ہو گیا کہ سائمن کمیشن کی رپورٹ پر غور کرنے کے لئے جو گول میز کانفرنس انگلستان میں منعقد ہو رہی تھیں اور جنہیں کانگریس نے اب تک بائیکاٹ کیا ہوا تھا ان میں بھی کانگریس شریک ہو گی۔

## گول میز کانفرنس اور گاندھی جی

گاندھی ارون پیکٹ کے بعد کراچی میں کانگریس کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں گاندھی جی کو کانگریس کی طرف سے فائنانشیل ڈکٹیٹر منتخب کر کے گول میز کانفرنس میں بھیجنے کی قرارداد منظور کی گئی۔ اس وقت بعض لوگوں کی یہ رائے تھی اور انجمنہ نے بھی اسی رائے کو شدت کے ساتھ پیش کیا تھا کہ جب تک ہندوستان کی مختلف ملتوں کے درمیان کوئی سمجھوتہ نہ ہو جائے اور اس امر کا یقین دلا طمینان حاصل نہ کر لیا جائے کہ گول میز کانفرنس میں ہندوستان کے

## دوسری سول نافرمانی

گاندھی جی اپنی انگلستان ہی میں تھے کہ ہندوستان کے واپس گاندھی ارون پیکٹ کے متعلق کانگریسی نمائندوں اور حکومت کے درمیان کشمکش پیدا ہوئی شروع ہو گئی بالخصوص پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبدالغفار خان کو اپنے دعووں کے بارے میں حکومت سے شدید اختلافات پیدا ہوئے اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ اس پیکٹ کو توڑنے کی تدبیریں سوچی جانے لگیں۔ جب تک گاندھی جی ساحل بمبئی پر قدم نہ لیں ہندوستان کے اندر ایک اور جنگ کا مواد بالکل پختہ تھا۔ ہندوستان میں مرتبہ حکومت چند نکہ گزشتہ واقعات کا ظہور حاصل کر چکی تھی اس سے زیادہ نہ ہو چکی تھی۔ لارڈ ارون کے بجائے لارڈ ولنگڈن کا دور تھا۔ گاندھی جی کو آئے ہوئے چند دن ہی ہوئے تھے کہ وہ گرفتار کر لئے گئے اور اس کے بعد عام گرفتاریوں کا بازار گرم ہونے لگا۔ ٹیگور کی سخن گیری نے بہت جلد تمام گاندھی نظام کو قتل کر دیا۔ اور چونکہ ابھی ایک تحریک میں حصہ لینے کے بعد ملک پوری طرح وہ بہرے اقدام کے راستے تازہ دم بھی نہ ہوا تھا کہ یہ صورت حالات پیدا ہو گئی اس لئے بہت جلد مایوسی کے آثار نظر آنے لگے۔ یہ صحیح ہے کہ ہندوستان میں بہت بڑی

## واقعات کا سبق

اگرچہ یہ واقعات اب ہم سے بہت قریب آگئے ہیں اور ہم سب کی یاد میں ہر وقت تازہ ہیں مگر ان کا اعادہ محض اس لئے کیا گیا ہے کہ ان میں سے ایک ایک واقعہ ایسا ہے کہ ہم اس پر غور کریں اور اس سے مستقبل کے لئے سبق حاصل کریں کہ اس سے ہمارے مستقبل کے سیاسی مسائل پر کیا روشنی پڑتی ہے۔ ہم نے کانگریس کی مختصر تاریخ پر ایک نظر ڈالنے کے بعد یہ دیکھنا چاہا ہے کہ یہ جماعت اپنے سے گزشتہ تک اپنی کامیابی کا مقصد حیات یہ رہا ہے کہ ہندوستان کے لئے وہ کونسا سیاسی و اقتصادی آزادی حاصل کی جائے۔ مقتضیات زمانہ کے اعتبار سے جو اس مقصد کے اظہار کے لئے خواہ کسی دور میں کیسے ہی الفاظ کیوں نہ اختیار کئے گئے ہوں۔ مفہوم بہرحال یہی رہا ہے کہ ہم اپنے لئے کونسا سیاسی قید و بند سے آزادی حاصل کریں جس طرح بچہ پیدا ہونے سے پہلے گھٹنوں چلتا ہے پھر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سیکھتا ہے، اور پھر ایک عرصہ کے بعد دوڑنے لگتا ہے اسی طرح کانگریس کا زمانہ مطالبہ اپنے تمام ادوار کے ساتھ آج تک یاد گار ہے۔ جن محترم ہستیوں نے اس نظام کو قائم کیا اور جو دیگر اور اس سے ترقی کر کے استقلال تک پہنچ گئے خواہش یقیناً یہی تھی کہ وہ جس پودے کی پرورش کر رہے ہیں وہ آخر چل کر ایک تناور درخت ہو جائے اب سے پہلے ہمارے لئے ایک راہ عمل تیار کر دی اور خود رخصت ہو گئے اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم گزشتہ کے تجربات سے سبق حاصل کریں اور آئندہ کے مستقبل کیلئے طریقے اختیار کریں جن سے ہمیں حصول مقصد میں کامیابی نصیب ہو اور ہم دنیا کی قوموں میں اپنا سر فخر کے ساتھ بلند کر سکیں۔

## مقاصد کی تکمیل

ہمیشہ کی طرح آج بھی کانگریس کے سامنے تحت سے اہم حسائل درپیش ہیں جن کے صحیح حل اور قابل عمل طریق کار پر کانگریس کی آئندہ کامیابیوں یا ناکامیوں کا دارومدار ہے اگرچہ اس وقت کوئی پختہ سیاسی پروگرام ملک کے سامنے کانگریس کی طرف سے پیش نہیں ہے لیکن اس کے یہ معنی نہ سمجھ لینے چاہئیں کہ کانگریس اس کشمکش سے خاموشی سے ہوئی جو آزادی وطن کی آخری مبارک ساعت تک اس کے لئے ازل سے مقسوم ہو چکی ہے۔ قوموں کی سیاسی جدوجہد میں ہمیشہ نشیب و فراز آتے رہے ہیں اور یہی دور و دھل کی رہا ہے مختلف زمانوں میں پیش آتا رہا ہے آج بھی کانگریس نے پچاس سالہ جشن منعقد کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ہندوستان کی آزادی کی راہ میں کانگریس کے مقاصد اور اس کے طریق کار کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں اور ان کا ازالہ ہونا چاہتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ کانگریس نے ان مقاصد کے حصول کی سعی میں کون کون سے طریقہ فرو گزاشت کر دیا ہے بلکہ اس لئے کہ قوموں کی زندگی میں پچاس سال کا عرصہ پانچ دن کی حیثیت بھی نہیں رکھتا۔ بڑے بڑے مقاصد بڑی بڑی قربانیوں میں حاصل ہوا کرتے ہیں۔ ضرورت یہ ہے کہ کوشش کرنے والوں میں ثابت قدمی و استقلال موجود ہو۔

## ہندو مسلم اتحاد

کانگریس کی پچاس سالہ تاریخ میں ہمیں بار بار اس حقیقت کو یاد دلانا ہے کہ ہندوستان کی آزادی کا راز اس ملک کی بسنے والی دو سب سے بڑی قوموں ہندوؤں اور مسلمانوں کے اتحاد باہمی پر موقوف ہے۔ جب تک یہ دونوں قومیں ایک دوسرے کی اتحاد باہمی پر موقوف ہے۔ جب تک یہ دونوں قومیں ایک دوسرے کی طاقت کو نہ پہچانیں گی اور

# کانگریس کی پنجاہ سالہ عیدِ زرّیں

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی کریمی ایم اے جمعیۃ علمائے ہند)

جس مبارک اور غیر معمولی ساعت میں وطن عزیز پر غلامی کی لعنت مسلط ہوئی اس وقت سے غیور فرزندان وطن آزادی وطن کے نام پر پروانہ وار قربان ہوتے چلے آرہے ہیں۔ یہ بھی ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ آزادی و استقلال کا ابتدائی دور جہاں صبر آزما تھا جب کہ قانون و انصاف کی جگہ تزویر و استحکام کی روح کارفرما تھی اس نازک وطن دشمن دور میں مسلمانوں کے سوا باقی اقوام ہند میں آزادی کا تصور کرنے والا دماغ نہ تھا (صفحہ ۱۵۷ تھا) مقدس قربانگاہ وطن پر محفظ مسلم علماء ملت (دیڈر شپ) کے ہزاروں اجلہ مقدس علماء و حکماء ابرار اور اولیاء اکابر شخصیتوں کی شکل میں عبقریت بڑھ رہے تھے۔

تقریباً ایک ربع صدی گزر جانے کے بعد جب کہ جذبہ انتقام فی الجملہ سکین پا کر مقصد تخویف پڑی حد تک حاصل کر چکا تھا اور قانون و انصاف آہستہ آہستہ اپنی جگہ حاصل آنے کی سعی میں مصروف تھے۔ بیسویں صدی کے بعض نیک طینت افراد نے ملک کے سیاسی تخطاط سے متاثر ہو کر بعض جوشیلے اور غیور فرزندان وطن کو حکومت کی مطلق العنانی پر جائز لکوکہ جمہوری مطالبات کی تشکیل کا درس دیا جو ملک میں انڈین نیشنل کانگریس کے نام سے مشہور ہوئی۔ یہ جماعت تدریجاً مناسب ارتقاء طے کرنے میں مصروف رہی خواہ بلحاظ ذہنی کے بعض کے خواہ باعتبار علو مقصد اور پروگرام کی جامعیت کے۔ جماعت اپنے مخلص رہنماؤں کی وجہ سے اخلاص وطن کی جو وجد میں ایسے درجہ تک پہنچنے میں کامیاب ہوئی جہاں ایک انتہا پسند جماعت کرتے ہوئے اور ایک مقتل بلند کسی تدریجاً حرارت سے کام لیکر جمع ہو سکتے ہیں۔

اگرچہ اخلاق سے انکار نہیں ہو سکتا کہ جنگ عمومی اور حوادث مابعد نے دوسری قوموں کے مقابلہ میں سب سے پہلے مسلمانوں کی حمیت طلب روح کو بیدار کیا۔ مسلمان ایک واہمانہ اقدام اور غیر معقول جذبہ ایثار پر کمر اٹھے اور انہوں نے آزادی کی جدوجہد کا علم ہاتھ میں لے کر ستمبر ۱۹۲۰ء کے اجلاس کانگریس کلکتہ و ناگپور پر فیصلہ کرکے اسکو اس قدر بلند سطح پر پہنچا دیا جہاں غالباً وہ اپنی طبعی زندگی سے آئندہ ربع صدی میں بھی بمشکل پہنچ سکتی۔

## مقصد

بحالت موجودہ جہاں تک کہ آزادی وطن کے اہل نصب العین اور ہندوستان میں بسنے والی مختلف ملتوں اور ان کے مختلف طبقاتی کا تعلق ہے اس کا مقصد تخویف ہی ہے۔ انڈین نیشنل کانگریس کا مقصد آزادی کامل یا ڈومینین سٹیٹس (نوآبادیاتی حکومت) کا حصول ہے۔ اس کا پروگرام بالکل سادہ اتنا اجمالی ہے کہ ہر ہندوستانی اپنی بساط کے مطابق اس میں بآسانی حصہ لے سکتا ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس مختلف ادوار حیات سے عبور کرتی ہوئی اپنی زندگی کی ۵۰ بہاریں دیکھ چکی اب اس کی پچاسویں سالگرہ ہے جس کو ملک وطن کے خدام قوم فرزندان ہند کے نام سے زریں قرطاس پر ثبت کریں گے۔ اس زریں جشن مسرت کو اس طرح شایان شان منانے کی تیاریاں ہیں۔ مصروف ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جب کبھی کانگریس نے آزادی کی راہ میں موجودہ حکومت کے جابرانہ قوانین کے خلاف چڑھائی جنگ کی دعوت دی تو ملک کے لاکھوں نوزندوں نے اس کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے خود کو ہر قسم کے مصائب و محن کے لیے پیش کر دیا۔ لیکن غالب آبادی وطن کی آزادی کے نام پر کوئی حقیر سی حقیر قربانی بھی پیش نہ کر سکی۔

ہندوستان میں بسنے والی تمام قوموں سے بلا امتیاز مذہب و ملت اور وطن کا مطالبہ ہے کہ ہر ہندوستانی آزادی کی جدوجہد کی پچاسویں سالگرہ عید زریں پر سے جوش و خلوص کے ساتھ شاکر اغیار پر خابت کرے کہ وطن عزیز کی آزادی کی دیرینہ خواہش سے ہر ایک سینہ معمور ہے۔

## اپیل

پراس جنگ آزادی کے ایک ادنیٰ سپاہی کی حیثیت سے میرا عقیدہ ہے کہ کانگریس گولڈن جوبلی میں حصہ لینا ہر ہندوستانی کا وطنی فرض ہے۔ میں اپنے تمام ہم وطن بھائیوں سے پرزور خواہش کرتا ہوں۔ اور وطن کا مطالبہ پورا کرنے میں ہر گز کسی سے پیچھے نہ رہیں اور کانگریس کے قومی علم کے زیر سایہ جو ملی تدبیریں ہیں فکر کریں۔ خواہ ۵ ۶ ماہ دسمبر کی تقریب میں باہمی رواداری اور اتحاد کی روح کے ساتھ شریک ہوں۔

جس ملک کے باشندے تقدادِ احساس کی بدولت کراچی جیسے فوجی النسل حاوثہ کو نظر انداز کرکے اپنے غیر کے خلاف دور استبداد کے جنین میں حصہ لے سکتے ہیں غالباً ان کا احساس وطنی پر ہم خدام وطن کی یہ خفیف سی گراں نگذرے گی کہ وہ اپنے غیور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پُرامن جنگ آزادی کے سپاہیوں کے دوش بدوش آزادی وطن کی قربانگاہ پر آغاز اور خلوص سے آخر تک جو جنبش بپا فرمایا تیاں پیش کی گئی ہیں ان کی یاد تازہ کرنے میں اپنے مقدور بھر حصہ لینے میں دریغ نہ


## آلِ نبی اولاد علی کی خدمت میں ایک بے بہا تحفہ

مسمّٰی بہ

# کنز الانساب اردو

مؤلفہ فاضل عالیجناب کریمی صاحب سلمہ

تاریخ و انساب سادات عظام

مجلی بحسن طبع مفید

فرمائیں گے۔ اس زریں جشن مسرت کو اس طرح شایان شان منانے کی یا صد عزت و احترام یاد ہمارے دلوں سے فراموش نہ ہو اپنی ملت بحیثیت اسلامیہ کی غیرت دینی و دعوی سے امید واثق ہے کہ کانگریس کو لاکھوں ہوں میں اپنی شایان شان حصہ لینے پر دعوت دے گی اور مسلمان، ہر مقام پر ہوں و دوسرے قوموں سے پیچھے نہ رہیں گے اور تقریب جشن چرخی کو کامیاب بنانے عید سیارک کی مسرت کے دوچند۔ موجد بالا کریں گے۔ اور تحریک آزادی سے اپنے قدیم اور دیرینہ قومی تعلق اور عہد اخلاص قرابتیوں کو فراموش نہ کریں گے۔

## امیکو خبری معہ ڈائری ۱۹۳۶ء

### اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی

اس عنبر طبع ہندی بنگلہ اور انگریزی تاریخیں سے فصلیاً سیارہ تہوار مرض وغیرہ کامل طریقہ پر درج ہیں ہندو کی ڈائری تاریخ وار ہے۔ دلچسپ اور مفید معلومات حفظ الصحت کے زریں اصول اور دیگر کارآمد مضامین سے لبریز ہے صفحات ۱۳۲ سائز ۵ x ۷ انچ ہے طباعت و کاغذ اعلیٰ ہے قیمت رعایتی مع محصول ڈاک ۱ے ہے۔ لیکن ناظرین الجمعیۃ کے لئے مفت ارسال کی جائے گی۔ یہ فہرست فرانکش ۳۰ جنوری ۱۹۳۶ء تک آنے پر مفت تعمیل ہوگی۔ طلب فرمائیے۔

المشتہر

امین سیمیل انگریزی واخانہ نمبر ۹، کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ




# "میں"

(از رشحات قلم جناب ڈاکٹر سعید احمد صاحب بریلوی)

بچپن وہ دوسرا اگر ایاں لیتے ہوئے اٹھنا — گدالوں پھاوڑوں کو گالیاں دیتے ہوئے اٹھنا — امیری یا غریبی کچھ نہ تھی سب ایک جیسے تھے

مٹھا پیکر خراسا دیکھنا ہاتھوں کے چھالوں کو — اٹھانا فخر سے بچہ جھوکر گنیتی گدالوں کو — خدا کے سب خزانے عام تھے ہر ایک بندے پر

نکاتا قہقہہ اک زور کا اترا کے چلدینا — "بسی ہے پیلی پیاری مورے من میں" گا کے چلدینا — زمینیں غنیا کی تھیں نہ دولت غنیا کی تھی

وہ محنت کرتے کرتے پھر نہانا پسینے میں — تنفس، جیسے کوئی دھونکنی چلتی ہو سینے میں — ہوا کی اور پانی کی طرح ہر شے خدا کی تھی

پسینے سے بدن کے بھینی بھینی بو کے لگ پیدا — ہوا کے ٹھنڈے جھونکوں سے سرور کیف دل پیدا — جولے لے کھو کر دولت ایسی کی سبھی جاتی تھی

میں آہوں تو کیسی لگتی تھی بزم دنیا میں — بھری تھیں کھنکنیاں ہر گھر و صحرا میں — پرائی جیب میں حصہ لگاتے شرم آتی تھی

جدھر دیکھو جہاں میں ہر خوشی تھی مسکراہٹ تھی — لطافت تھی چمک تھی روشنی تھی جلگاہٹ تھی — بجا اک فخر تھا انسان کو بازو کی قوت پر

فلک پر چار سو چھائی ہوئی ستی رعنائی — زمیں پر ہر طرف بکھری ہوئی خوبی و زیبائی — مگر اللہ یہ کیا ہو گیا اب تیری دنیا کو؟ گلوں پر کس لئے ترجیح دی ہے خار صحرا کو؟

گیاہ سبز کی مخمل بچھی تھی مرغزاروں میں — نہفتہ سینکڑوں میوے تھیں بستانوں میں — یہ کیسا انقلاب آیا کہ دنیا کی ہوا بدلی — چمن مرجھا گئے میرے گلستاں کی فضا بدلی

کہیں آتش فشانوں سے صدائے زیر و بم پیدا — کہیں بادل کے کڑکے سے ہزاروں تال اسم پیدا — عجب اک برہمی چھائی ہوئی ہے آج محفل میں — خوشی کا اب اثر باقی نہیں شاید کسی دل میں

پہاڑوں پر کہیں چشموں کا بل کھاتے ہوئے چلنا — کہیں کھیتوں میں ندی کا بھنور کھاتے ہوئے چلنا — مٹا دی ظلم نے صد حیف اس دنیا کی رنگینی — ہے مقصد مندی کا خود پرستی اور خود بینی

کہیں دریا میں عکس مہ سے پیدا نور کی موجیں — تلاطم سے جو بنجاتی تھیں موتی چور کی جیبیں — الٰہی! بندہ دنیا جہ کی یہ تقسیم کیسی ہے — ابا کرتی ہے فطرت جس سے تنظیم کیسی ہے

بھنور کا سا شفق کا رنگ دریا کی روانی میں — محبت سے عداوت ہو گئی یہ کیا تماشا ہے — جہاں دیکھو وہاں نفرت ہی نفرت کا راج ہے

گماں ہوتا تھا شاید لگ گئی ہے آگ پانی میں — ذرا سے دھکے کے ٹکروں پہ سر کٹوائے جاتے ہیں — غضب ہے بھائیوں کی آج بھائی کھائے جاتے ہیں

نہاں تھے دور و در کے ذرے کے نشتر رگ جاں میں — فرخ ایسا ہوا جو حملوں کو بدشعاروں کو — کہ جینا آج مشکل ہو گیا ایمان داروں کو

خلوص ایسا کہ جس پر لاکھ ہو ظاہر داریاں صدقے — طبیعت زیست سے بیزار سی معلوم ہوتی ہے — جو محنت تھی وہ اب بیگاری معلوم ہوتی ہے

عجب کچھ سادگی تھی جس پہ سو پر کاریاں صدقے — طبیعت زیست سے بیزار سی معلوم ہوتی ہے — جو محنت تھی وہ اب بیگاری معلوم ہوتی ہے

اسی دنیا میں یارب کیا مجھے تو نے بسایا تھا؟ — الٰہی کیا میں جنت سے اسی دنیا میں آیا تھا؟

# جمعیۃ علماء اور کانگریس

(از حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

بعض خوش فہم حضرات جو سیاسیات سے دور رہتے کے باوجود مسائل سیاسیہ پر اظہار رائے کیا کرتے ہیں [illegible] نے یہ نظریہ قائم کر لیا ہے کہ جمعیۃ علماء اور کانگریس ایک حقیقت تودہ کے دو نام ہیں۔ ان کے خیال میں یہ دو جماعتیں نہیں ہیں بلکہ صرف نام کے اعتبار سے [illegible] ورنہ اپنی حقیقت اور اپنی ذات کے اعتبار سے ان دنوں میں بہت واتحاد سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس قسم کے خام خیال اور فاسد نظریہ کے قائم کرنے والے ک

نہ ہو کہ علماء کی غیر تعلیمی حالت کی وجہ سے امت مجموعی کو کوئی ضرر اور نقصان پہنچ جائے۔ آپ چنانچہ ہندوستان کے چند مضمون نے دہلی میں ایک جماعت قرار کی جس کا نام جمعیۃ علماء ہند رکھا گیا۔ یہ جمعیۃ ایک ایسے دور میں بنائی گئی جو حقیقتاً "جنگ کا زمانہ تھا۔ ہندوستان میں اتحاد و اختراعی عمل کی حکومت ہی ہر طرف سے سوراج اور آزادی کی آوازیں آرہی تھیں۔ انگریزوں سے ہندوستان خلاصی کرانے کی تاریخ بھی مقرر ہو چکی تھی اور متحدہ ہندوستان ملیہ منعقد کرایا گیا تھا کہ جب ملک اس کو اپنی حکومت سے آزاد کرایا جائیگا تب ملک نہ تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے اور نہ کہ ورز بندرہ کے بعض خاص خاص مسلمانوں کی خیر خواہی بغاوت، اور مسلمانوں کی تمام تحفظ اس پر موقوف تھا کہ ہندوستان کو جس طرح ہو آزاد کرا دیا جائے۔

**جمعیۃ علماء کے ہندو کا مسلک**

یہ ظاہر ہے کہ جو جماعت جس اصول پر بنے گی، اور جن اغراض کے ماتحت بنے گی وہی اس کا مسلک، اور وہی اس کا طریقہ کار ہوگا۔ جمعیۃ علماء ہند کی تاسیس کے وقت ہی اس امر کا خیال رکھا گیا تھا کہ جماعت اس غرض کے لئے ترتیب دی جا رہی ہے کہ اس کا سب سے بڑا کام ہندوستان کو آزاد کرنا ہوگا۔ اور اس راہ میں اس جماعت کو ملک کی رہنمائی کرنی ہوگی۔ ہندوستان کی جو جماعت بھی اس نیک مقصد میں جمعیۃ علماء ہند کی ہم نوا ہوگی جمعیۃ اس کی پوری اعانت و امداد کرے گی اور اس مقصد خیر میں ہر اقدام سے جمعیۃ علماء اس جماعت کے ساتھ اشتراک عمل کرے گی۔

**تحریک آزادی کی حمایت**

جمعیۃ علماء ہند کا مسلک سمجھ لیا جائے اور اس کا پالیسی کو سمجھ لینے کے بعد جمعیۃ ہر ہندو پرستی اور نگاہ گریبی ہونے کا الزام دینے والے خود بخود شرمندہ ہو جائیں گے۔ جمعیۃ علماء ہند کا مقصد ہی ہندوستان کی آزادی ہے اور اس راہ میں جو جماعت بھی کام کر رہی ہے جمعیۃ علماء ہند اس کی حمایت کرے گی۔ جمعیۃ علماء ہند کے ارکان و اعیان کی یہی رائے ہے کہ جب تک اسلام کی آزادی اور عالم اسلام کی سیاسی زندگی اور مستقبل اقتدار کا دارومدار ہندوستان کی آزادی پر ہے۔ ہندوستان کی آزادی ایک ایسا دینی فریضہ ہے جو ہر راست مسلمانوں پر عائد ہوتا ہے اگر مسلمانوں میں اس قدر تنظیم ہوتی اور وہ اتنے طاقتور ہوتے کہ تنہا اپنے ملک کو آزاد کرا سکتے تو ہم جماعت نہ کرتی کہتا ہوں کہ ہم ہندوستان کی کسی دوسری قوم کو اپنے ساتھ تحریک کرنے اور نہ کسی سے امداد لینے کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن موجودہ حالات میں جبکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس قدر استعداد نہیں ہے اور ہم اس ملک میں کمزور اور اقلیت میں ہیں اس لئے اکثریت کا ساتھ دینے پر مجبور ہیں اور جب اکثریت آزادی کے نام پر کوئی تحریک شروع کرتی ہے تو ہم بھی اجر و ثواب حاصل کرنے کے لئے شریک ہو جاتے ہیں اور ہم بانگ دہل اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ جو جماعت ہندوستان کو آزاد کرانے کی سعی کرے گی جمعیۃ علماء ہند کا ہمدرد ہی اور جمعیۃ علماء کا اشتراک عمل اسکو حاصل ہوگا۔ وہ جماعت ہندوؤں کی ہو جیسا مسلمانوں کی یا اجمعیت کی یا پارسیوں کی یا عیسائیوں کی۔ جمعیۃ علماء ہند ہر اس جماعت کے ساتھ اشتراک عمل کرے گی جو اس ملک کو آزاد کرانے کا بیڑا اٹھائے گی خواہ وہ دینی ہی ہو یا سیاسی۔

ان کان ر فضاحب ال محمد
فلیتبصد التقلان انی راضی

حضرت ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ان کان نصباحب محب محمد
فلیشھد التقلان انی ناصبی

حقیر احمد سعید کان اللہ لہ

اور ہندوؤں کا ظالم کہتا ہے تو ہم اس کے جواب میں فرشتہ (نما) ہی کہنا چاہتے ہیں مساب احکم بالحق وسرابنا مراھن المستعان علی ما تصفون۔

اگر اپنے دین کو آزاد کرانے اور عالم اسلامی کی خدمت کرنے کا نام ہندو پرستی اور ہندوؤں کی خلامی ہے تو اچھا ہی ہے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خوب فرمایا ہے۔


**پیچا آنعام** کانگریس کی پچاسویں سالہ گولڈن جوبلی کی خوشی میں ہزار ہا روپیہ کے رسٹ واچ اور ٹائم پیس وغیرہ مفت تقسیم کئے جائیں گے۔ خریدار کو آخر جنوری تک انعام میں دیجائیگی

**دوستو** - یار کھئے کہ ہمارے کارخانے کے انعام میں یہ کسی قسم کا دھوکا ہے نہ فریب۔ ہم سچا انعام ہے جو ہم اپنے خریداروں کو بطور تحفہ دیکر ان کے دلوں میں گولڈن کانگریس کی یاد تازہ کرنا چاہتے ہیں۔ لہذا اب اپنی فرمائش ضرور بھیجئے۔ ورنہ تاریخ مقررہ کے بعد کوئی انعام نہیں دیا جائیگا۔ اور اسکی شکایت فضول ہوگی۔ دیکھئے پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی۔

**یارو۔ سنو۔** ایسا سنہری موقعہ بار بار نہیں آتا ہے۔ لہذا فوراً اپنی فرمائش بھیجئے۔ ورنہ پھر آپ کو افسوس کرنا ہوگا

**ضروری اطلاع** ہمارے بعض خریداروں کی شکایت ہے کہ ہماری گھڑیاں وقت پر نہیں چلتیں۔ یہ شکایت بالکل غلط ہے۔ ہماری گھڑیاں بالکل ٹھیک وقت دیتی ہیں۔ وہ اصلی گھڑی ہے وہ نقلی نہیں ہے۔ کیونکہ ٹوئے رسٹ واچ۔ ٹوئے پاکٹ واچ۔ ٹائم پیس گھڑیاں پیش کرتے ہیں وہ اصلی گھڑی نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ انعام میں دیجاتی ہے۔ ہمارے خریدار مطمئن رہیں۔ انہیں ہمارے یہاں سے اصلی گھڑی ملے گی۔

دس روپیہ پر لی جائیگی۔ اور ایک منجوا بڑھ جائے گی اور اس کا پالیسی کو کیمپ کے ہر جمعیۃ ہر ہندو پرستی اور نگاہ گریبی ہونے کا الزام دینے والے خود بخود شرمندہ ہو جائیں گے۔ جمعیۃ علماء ہند کا مقصد ہی ہندوستان کی آزادی ہے اور اس کی تاسیس اور تنظیم میں داخل ہے وہ ہندوستان کی آزادی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ارکان و اعیان کی یہی رائے ہے کہ جب تک اسلام کی آزادی اور عالم اسلام کی سیاسی زندگی اور مستقبل اقتدار کا دارومدار ہندوستان کی آزادی پر ہے۔ ہندوستان کی آزادی ایک ایسا دینی فریضہ ہے جو ہر راست مسلمانوں پر عائد ہوتا ہے اگر مسلمانوں میں اس قدر تنظیم ہوتی اور وہ اتنے طاقتور ہوتے کہ تنہا اپنے ملک کو آزاد کرا سکتے تو ہم جماعت نہ کرتی کہتا ہوں کہ ہم ہندوستان کی کسی دوسری قوم کو اپنے ساتھ تحریک کرنے اور نہ کسی سے امداد لینے کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن موجودہ حالات میں جبکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس قدر استعداد نہیں ہے اور ہم اس ملک میں کمزور اور اقلیت میں ہیں اس لئے اکثریت کا ساتھ دینے پر مجبور ہیں اور جب اکثریت آزادی کے نام پر کوئی تحریک شروع کرتی ہے تو ہم بھی اجر و ثواب حاصل کرنے کے لئے شریک ہو جاتے ہیں اور ہم بانگ دہل اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ جو جماعت ہندوستان کو آزاد کرانے کی سعی کرے گی جمعیۃ علماء ہند کا ہمدرد ہی اور جمعیۃ علماء کا اشتراک عمل اسکو حاصل ہوگا۔ وہ جماعت ہندوؤں کی ہو جیسا مسلمانوں کی یا اجمعیت کی یا پارسیوں کی یا عیسائیوں کی۔ جمعیۃ علماء ہند ہر اس جماعت کے ساتھ اشتراک عمل کرے گی جو اس ملک کو آزاد کرانے کا بیڑا اٹھائے گی خواہ وہ دینی ہی ہو یا سیاسی۔

**آپنے دیکھا؟**

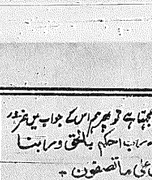

خواجہ بانو بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ حسن نظامی نے بھی اس تیل کی بہت تعریف کی ہے۔ جھوٹ سچ کا حال خود آزما نے آپ ہی معلوم ہو جائیگا۔ سندری کسٹائیل گرمی اور خشکی دور کرکے دماغ میں خوب تراوٹ اور اس قدر طاقت پیدا کرتا ہے کہ نیند خوب آتی ہے بالوں کی جڑوں میں تازہ جان پڑ جاتی ہے۔ بال ٹوٹنا خشکی بھننا بند ہو جاتا ہے۔ بال لمبے۔ لانبے۔ چمکدار پیدا ہونے لگتے ہیں۔ ہزار ہا عورتیں قدرتی خوبصورتی اور زیادہ سندری سہاگ استعمال کرتے ہیں۔

قیمت فیشیش ایک روپیہ۔ ۳ شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ

**انعامی رسٹ واچ**

ایک شیشی سندری سہاگ کے خریدار کو انعام میں ایک فینسی خوبصورت دستی رومال (انعام) میں پارسل کے آنہ بند کرکے بھیجا جائیگا۔ قیمت ایک شیشی سندری سہاگ ایک روپیہ

(فرمائش کے وقت انعام پسند کا حوالہ دیجئے)

**انعامی دستی رومال**

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ کمپنی۔ گھڑی والی کوٹھی نمبر ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ کے


چھپنے کا پتہ۔ پاکٹ ڈائری ۱۹۳۶ء ۵ تصویروں والی چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے مفت روانہ کیجاتی ہے۔ منیجر بخشی پاکٹ ڈائری



# ہندوستانی مسلمان اور حریت و آزادی

(از مسٹر آصف علی بیرسٹر ایٹ لا۔ ایم۔ ایل۔ اے دہلی)

حریت، اسلام کی تعلیم اور اسلامی عقائد کی بنیاد ہی چٹان ہے۔ ورنہ شاید اسلام عرب کے صحراء سے باہر نہ پہنچ سکتا۔ سب سے بڑی غلامی خیال اور دماغ اور عقائد کی غلامی ہے اور اسلام نے اس دماغی اور عقائد کی غلامی کے خلاف سب کو پہلے علم بغاوت بلند کیا۔ اور صدیوں برس کے پرانے عقائد اور دماغی معبودوں کو چشم زدن کے اندر ذہنی آزادی کی بنیاد ڈال دی۔ یہی وجہ تھی کہ دنیا کے ایک بڑے حصے میں اس آزادی کی برقی، رفتار اسلام کے چند ہی برس کے اندر پھیل گئی اور وہ لوگ جو اس روایتی آگ کی ایک ابھرتے اور ترقی کرنے والے تمدن کے بانی ہوئے۔

ہندوستان میں اسلام پہلے درویشوں اور ولیوں اور زندگی کے ایسے انسانی نمونوں کے ساتھ پہونچا جو ہر جگہ کی نیک زندگی کی مثال تھے۔ پھر فرمانروا کی حیثیت سے دور دورہ ہوا اور کم و بیش ایک ہزار برس ہندوستان کے اور اس کے بعد بھی صدی سے صدی ہندوستان اور ہندوستان کے آخری شمالی ہندو میں سلطان فرمانروا اور حکام تاجدار اور دستگار اس ملک کے رہنے والوں کی طرح اس ملک کو اپنا وطن بنا کر رہنے لگے۔

## ہندوستان میں مسلمانوں کی تعداد

آج ہندوستانی مسلمانوں کی تعداد مختلف سروں اور ریاستوں میں ملا کر آٹھ کروڑ کے قریب ہے بلکہ اس سے کچھ زیادہ ہی ہے اور سنہ ۳۱ء تک ساڑھے آٹھ کروڑ کے قریب ہو جائے گی۔ ان میں چار کروڑ کے قریب بالغ مرد اور عورتیں اور باقی بچے ہیں۔ صوبہ سرحد میں چالیس لاکھ کے قریب، صوبہ پنجاب میں ڈیڑھ کروڑ، بنگال میں دو کروڑ نوے لاکھ کے قریب۔ یوپی میں اسی لاکھ کے قریب۔ بمبئی میں صرف دس لاکھ کے قریب۔ مدراس میں چالیس لاکھ کے قریب، بہار و اڑیسہ میں پینتالیس، پچاس لاکھ کے قریب، آسام میں تیس لاکھ کے قریب۔ اور سی پی میں پندرہ لاکھ کے قریب اور باقی دیسی ریاستوں و خیرو میں ہیں، سوائے سرحد، پنجاب اور بنگال اور اب سندھ کے اسلام ہر صوبہ میں اقلیت میں ہیں۔ یہ اقلیت سوائے آسام کے زیادہ سے زیادہ پندرہ فی صدی اور کم سے کم تین چار فی صدی تک ہے۔ مسلمان جس صوبہ میں ہیں وہ مذہب کے لحاظ سے مسلمان ہیں مگر زبان اور رہنے سہنے کے لحاظ سوائے چند مخصوص خاندانوں کے اسی صوبہ کی آبادی کا نمونہ ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ کہیں ہیں سے اکثر بہت ہی سادی اردو بول اور سمجھ سکتے ہیں۔ مگر عام طور پر جس صوبہ میں آباد ہیں اسی کی زبان ان کی مادری زبان ہے۔

## تاریخی پس منظر

ہندی مسلمانوں کی سیاسیات کی تاریخ، مسلمان وقت سے شروع ہوتی ہے کہ جب سے باہر سے آئے ہوئے مسلمانوں کی ہندوستان میں حکومتیں قائم ہونی شروع ہوئیں۔ ان حکومتوں کے تغیر و تبدل عروج اور زوال کی کہانی اس زمانہ کے ہندو اور مسلمانوں کی سیاسیات کی تاریخ ہے۔ اور اس پر سرسری نگاہ ڈالنے کے لئے ایک طویل مضمون بلکہ ایک کتاب کی ضرورت ہے مگر نیشنل قریبی زمانہ کے متعلق اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ ۱۷۵۷ء تک ملکوں کے عروج کا ستارہ ڈوبنا شروع ہو گیا تھا اور اگرچہ بعض مسلم پیرسالار صوبہ دار اور رئیس ملک کے مختلف حصوں میں خود مختار ہو گئے تھے مگر ان کی خود مختاری ہندوستان کی طوائف الملوکی اور علمی اور اقتصادی انتشار کے زمانہ میں ایسی ہی بے بنیاد اور ناپائدار تھی جیسے ایشیا کے بڑے حصہ میں آج بعض ریاستوں اور حکومتوں کی خود مختاری اور ان کے سربراہ مسلمان ایسے ہی فرمانروا تھے کہ جیسے اکثر یورپی ریاستوں کے سربراہ۔ آج ہندوستان میں ملک کی مرکزی حکومت کے سایہ سے جملی محروم ہو گیا تھا۔ اور دارالسلطنت محض خود غرض نفس پرست اور کوتاہ اندیش اشخاص کی جعل اور فضول چشمکوں کا آماجگاہ بن گیا تھا۔ ورنہ اقتدار اور اختیار اگریزوں کا تھا۔

ان حالات میں انگریزوں نے انتظام اور دوربین حاکمانہ اشخاص کی طرح اپنا اقتدار یہاں تک بڑھایا کہ کلکتہ میں بیٹھ کر وہ ہندوستان کے راجاؤں اور نوابوں کو معزول کرنے کے ذمہ دار ہو گئے۔ اور دہلی کا پایہ تخت بجائے ہندوستان کی راجدھانی ہونے کے انگلستان کی راجدھانی کی کٹھ پتلی کی طرح اوقات بسر کرنے پر مجبور ہو گیا۔ ۱۸۵۷ء میں اور دھر یہی حکومت کی ہندوستان میں سب سے بڑی رکاوٹ تھی، اس کو مٹا دیا گیا اور ۱۸۵۸ء میں مغلوں کا مٹا سا ہوا چراغ آخری لو دے کر گل ہو گیا۔

ان انقلابات کے دوران میں ہندوستان کے مسلمان سیاسی بدھیوں نے تدریجی طور پر اپنا سیاسی اقتدار کے زوال کی ہر ہر منزل پر باوجود بے سروسامانی کے طرح طرح کی کوششیں کیں کہ کچھ اس لوٹ کھسوٹ کے زمانہ میں بچ جائے اور عام کے ان انقلابات میں حصہ بیا۔ مگر سر القلاب ناکام جماعت کے لئے مصیبتوں اور آفتوں کا تکلیف دہ اور رشہ پیچھے چھوڑ جاتا ہے اور جو تخت حاصل کرتے ہیں نا کام رہتے ہیں آن کے لئے پھانسی کا تختہ یا اس سے کم درجہ کی صعوبتیں کا انتظام انتظار کیا کرتا ہے۔ چنانچہ انقلابوں نے ۱۸۵۷ء کے آخری انقلاب میں اٹھائے ہوئے مسلمانوں کے ساتھ کیا کیا۔ اس کا ذکر کرنا ہی بیکار ہے۔ ہندوؤں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ مگر ہندوؤں کی حالت مرتب ایک ٹوٹا ہوا سے ہندی مسلمانوں سے بہت کم تھی۔ کیونکہ ہندوؤں کا دل ہاتھ ہندوؤں نے دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی انقلابات کئے ہیں۔ ہندوؤں کی حالت ایک ٹوٹا ہوا کہ جو اور ممالک میں مسلمانوں کی حکومتیں تھیں، ان پر بھی موسم تباہ تنگ ہو رہا تھا۔ ہندوؤں کی حالت مرتب ایک ٹوٹا ہوا سے ہندی مسلمانوں سے بہت کم تھی۔ کیونکہ ہندوؤں نے دنیا کے کسی ملک میں کبھی حکومت نہ کی تھی۔ اس لئے ان کے ذہنی توازن میں اضمحلال ہونے کا سوال ہی نہ تھا۔ اور نہ کسی تخت کے قائم کرنے کا خیال دماغوں میں آسکتا تھا۔ کیونکہ معزولی نظام اور سر و سامان نے دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی اس قسم کے حالات پیدا کر دیئے تھے کہ جو اور ممالک میں مسلمانوں کی حکومتیں تھیں، ان پر بھی موسم تباہ تنگ ہو رہا تھا۔ ہندوؤں کی حالت مرتب ایک ٹوٹا ہوا سے ہندی مسلمانوں سے بہت کم تھی۔ کیونکہ ہندوؤں نے دنیا کے کسی ملک میں کبھی حکومت نہ کی تھی۔ اس لئے ان کے ذہنی توازن میں اضمحلال ہونے کا سوال ہی نہ تھا۔ اور نہ کسی تخت کے قائم کرنے کا خیال دماغوں میں آسکتا تھا۔ کیونکہ معزولی نظام اور سر و سامان نے دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی اس قسم کے حالات پیدا کر دیئے تھے

## انقلاب کا اثر

ان تمام حالات کا مذہبی نقاد یہ تھا کہ ہندی مسلمان ایک عرصہ کے لئے قریب قریب سیاسی میدان سے نکل گئے اور


# جرمن کا بنا ہوا خوفناک پستول

## اپنے پاس آزادی سے رکھئے

گرج دار آواز سے انتہا خوفناک صورت عرض بالکل اصلی پستول کی مانند ہے۔ صرف یہ فرق ہے کہ اصلی پستول سے آدمی یا جانور مر جاتا ہے اور اس کے ذریعے سے ہوا میں باحفاظ ہو کر بھاگ جاتا ہے کیونکہ اس کا فیر کرنے سے بے حد دہشت ناک آواز نکلتی ہے جو سننے والے کا دل ہلا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے گورنمنٹ نے ہمارے پستول پر عموم برا بنگال اور بہار و اڑیسہ کے چار علاقوں میں لائسنس ہی لگا دیا ہے۔ کیونکہ وہاں کے باشندے اس پستول کو غلط طریقہ پر استعمال کرتے تھے اور گورنمنٹ کو مجبوراً ان چار صوبوں میں حکم جاری کرکے اس پستول پر لائسنس لگانا پڑا۔ باقی تمام ہندوستان کے لئے پوری آزادی ہے اور ہر شخص بغیر لائسنس کے ساتھ اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ ایک وقت میں اس پستول کے اندر دس کارتوس رکھ سکتے ہیں اور پھر جب چاہیں فیر کر سکتے ہیں۔ جب دس کارتوس ختم ہو جائیں تو پھر دوبارہ دس بھر لیں۔ بہت مضبوط ہے اور جان و مال کی حفاظت کے لئے بہترین چیز ہے۔ دیکھنے میں بھی بالکل اصلی پستول معلوم ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ سو کارتوس مفت بھیجے جاتے ہیں۔ قیمت ایک عدد پستول سو عدد کارتوس صرف چار روپیہ محصول ڈاک علیحدہ۔ اس کے کارتوس علیحدہ بھی بکتے ہیں۔ جب کارتوس کی ضرورت ہو تو ہم سے منگائیے ایک روپیہ کے ایک سو ملتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ پستول بچوں کا کھلونا نہیں ہے۔

ملنے کا پتہ

سول ایجنٹ بی کے برادرس کمپنی فولاد خاں اسٹریٹ ۶۵ دہلی



# اے ضعف باہ و دیگر امراض یرج کے مریضو!

اگر تم مختلف علاج کرا کے مایوس ہو چکے ہو، اگر تم شرمندہ رہتے ہو اگر زندگی بروت کو زہر سمجھ دیتے ہو تو ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت منگوا لو اور اس کے مطالعہ سے تم پھر سے تندرست اور جوان بن سکو گے۔

خط و کتابت و تار کا پتہ:- **امرت دھارا ۱۰۲ لاہور**

ایجنٹ امرت دھارا اوش دھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ کیلا لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

کے نوابوں کی سفتیں، دوسری طرف بکھر جانے کے سوائے
معدودے چند تعلقہ داروں اور پرنسے ریاستوں اور
رئیسوں کے جن کا شمار پچاس پچاس کے اندر تھا کوئی دفا
نام جگیر داریاں ختم ہوئیں اور قومی کلغیاں اور مزاروں
کے طرے تار ہو گئے۔ نیز تعلیم یافتہ طبقہ کے افراد کا شمار
جو گنتاں، لوستاں (خانگی) ہلال اور رقعات عالمگیری
وغیرہ کو تعلیم کر حساب سمجھے گئے تھے۔ حالانکہ یہی تو ناتعلیم یافتہ
طبقہ ہے ہونے لگا۔ اور اس طبقہ کے کسی میر سی ہیرو تک
سے صرف دستکاروں اور کسان مزدور باقی رہ گئے ہوا پنا
پیٹ مزدوری سے پال سکتے تھے۔ جاگیروں اور ریاستوں
کے خاتمہ ہونے سے ہندی مسلمانوں پر سیاسی اور بار
کے ساتھ ہی اقتصادی بار بھی نازل ہوئی۔ اس وقت
تک ہندی مسلمانوں نے پچاس فیصدی کا دائرہ دکھا نہ ہاری
سے بہت دبیز ہے تو نہ تھا کی تھی۔ اور اس وجہ سے
یک لخت متوسط طبقہ تعلیم یافتہ میں نہیں ہو گیا۔ گو پارلیمنٹ
کی ایکی کوٹ نے ہندی مسلمانوں کے ۳ فیصدی کو جو
شیڈول تھا کہ وہ پتھر تھا کہ جو خراب کی پیشانی پر خاتم نہ
رہے تو ٹوٹ کر جاتی ہے اس کی آن میں اپنی جگہ سے
گر کر زمین پر آیا۔ اور ہندی مسلمانوں کی تعلیمی، اقتصادی
اور تعلیمی خراب کا ایک بڑا ڈھیر زمین پر نظر آنے لگا یا
زیادہ سے زیادہ وہ صورت باقی رہ گئی جو آج ہندی دیہاتی
کے واخ میں مسجد قوت الاسلام، خطیب صاحب کی مسجد
کی خرابوں کی نظر آتی ہے۔ یعنی بنیادی کے چند چاپ اور
خرابوں کے بازو کھڑے کی حالت میں ناتمام۔ حصہ ۱۹۳۵ء
تک ہندی مسلمان قوالیہ صرف ہندو دبی جو
تعلیمی قدرت کا وہ پتھر تھا کہ جو خراب کی پیشانی پر خاتم نہ
رہے تو خراب گر جاتی ہے اس کی آن میں اپنی جگہ سے
گر کر زمین پر آیا۔ اور ہندی مسلمانوں کی تعلیمی، اقتصادی
اور تعلیمی خراب کا ایک بڑا ڈھیر زمین پر نظر آنے لگا یا
زیادہ سے زیادہ وہ صورت باقی رہ گئی جو آج ہندی دیہاتی
کے واخ میں مسجد قوت الاسلام، خطیب صاحب کی مسجد
کی خرابوں کی نظر آتی ہے۔ یعنی بنیادی کے چند چاپ اور
خرابوں کے بازو کھڑے کی حالت میں ناتمام۔ حصہ ۱۹۳۵ء
تک ہندی مسلمان قوالیہ صرف ہندو دبی جو
تعلیمی قدرت کا وہ پتھر تھا کہ جو خراب کی پیشانی پر خاتم نہ
رہے تو خراب گر جاتی ہے اس کی آن میں اپنی جگہ سے
گر کر زمین پر آیا۔ اور ہندی مسلمانوں کی تعلیمی، اقتصادی
اور تعلیمی خراب کا ایک بڑا ڈھیر زمین پر نظر آنے لگا یا
زیادہ سے زیادہ وہ صورت باقی رہ گئی جو آج ہندی دیہاتی
کے واخ میں مسجد قوت الاسلام، خطیب صاحب کی مسجد
کی خرابوں کی نظر آتی ہے۔ یعنی بنیادی کے چند چاپ اور
خرابوں کے بازو کھڑے کی حالت میں ناتمام۔ حصہ ۱۹۳۵ء
تک ہندی مسلمان قوالیہ صرف ہندو دبی جو

اس لئے تدریجی طور پر پہلے نظر آ دھری گئی۔ اور اگر جزئی صورت
کے قصا دینے پڑے تو اگلی عمارتوں کو ذرہ ذرہ کر گیا تھا اس لئے
یہ بھی فطرتی تقاضہ تھا کہ ہندی مسلمان نئے تصادم سے اجتناب
کریں۔

## کانگریس کا قیام

۱۸۸۵ء تک ہندی تعلیم یافتہ طبقہ اتنی کافی تعداد کو ملی
اور مغربی تعلیم سے اتنے کافی پرزے ہو گئے تھے کہ ان میں اتنی
جرأت پیدا ہوئی کہ وہ حکومت کے نظم و نسق پر ضرور کی اصول
حکومت کے مطابق عام آبادی کی ضروریات اور شکایات کو دہرا
بھی پیش کر دیں۔ اُس وقت جن پڑھے یا نیم تعلیم یافتہ جو جنس
پالیمنٹ کے ممبر انگریز تھے جنہوں نے دور بینی سے
کام لیا۔ اور یہ دیکھ کر کہ ہندوستان کی تعلیم یافتہ آبادی کے خیالات
کے ظہار کا کوئی ذریعہ ہونا چاہئے تاکہ حکومت حالات سے باخبر
رہے یہ وہ انگریزان ہند حاکمین کے ہم نوا ہو گئے اور اس سال
مدراس میں کانگریس کی بنیاد پڑی۔ آج اس واقعہ کو پچاس
برس گزر گئے۔ دوسرے ہی سال کانگریس کا پہلا اجلاس بمبئی
میں ہوا اور اُس موقعہ پر بمبئی کے کچھ دیدہ ور مسلمان بھی
اس میں شریک ہوئے۔

## سرسید کی تعلیمی تحریک

(اول اول حکومت نے کانگریس کی خیر مقدم کیا۔ مگر جب
کانگریس نے ہندوستانی آبادی کی شکایات اور مطالبات
کی فہرست میں اضافہ کرنا شروع کیا تو حکومت نے کانگریس
کو خطاب کی نظر سے دیکھنا شروع کیا یہ اُدھر سید احمد دہلوی
نے جو عہد میں سرسید احمد خاں ہوئے ہندی مسلمانوں کی
تعلیم کی تحریک شروع کی اور یہ خیال کر کے کہ مغربی تعلیم کے
بغیر مسلمانوں کو چارہ نہیں تھا مرکز شخصیت انتہی طرف بندوں
کر دیں۔ نیز اس خیال سے کہ مسلمان پہلے ہی مشتعل ہیں حکومت
کو ہندو خطاب کی کتاب نہ لا سکیں گے۔ ہندی مسلمانوں کو سیاست
سے الگ رہنے اور محض تعلیم پر زور دینے کی ہدایت کی۔ بمبئی
کے مسلمان جو زیادہ تر تاجر پیشہ تھے اور عین ہی تول اور
تعلیم نے آزاد خیالی پیدا کر دی تھی یا دجود سرسید کی تنبیہ
کے ہندی مسلمانوں کا بھلا اسی میں سمجھتے رہے کہ مسلمانوں
کو کسی حال میں سیاسیات سے الگ نہ ہونا چاہئے ورنہ جس
طرح وہ تعلیم اور تول کے میدان میں پیچھے رہ گئے تھے سیاسیات

## ہندوستان کی واحد خوشنویس

ظیفہ خوار سرکار نظام حضرت نائب الحکومتی کے ہاتھ کی لکھی ہوئی
حاصل شرح حسن شاہ صاحب بنائی دیں سلیقہ کوشش
کریں بھی اگر یہ تعلیم کا بازاری ترجمہ روزافزوں ترقی پر
اور انگریزی تعلیم یافتہ نوجوانوں کے دروازے بھی کھول سکتی تھی۔


## بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

لیکن جب لاکھوں اشخاص تصدیق کر چکے ہیں ورشک کی چوٹ
پر کہہ رہے ہیں کہ مقربات سرطان ماہر آئینک لگا کر کوشش
کریں۔ تعفن، بدبودار خون، بدبودی، خرابی دہن و دہان۔ اخلاط
سوزش، انزال، سرفت نفی کی لاثانی علاج ہے تو اب شک
کس لئے؟ آپ بھی ایک دفعہ آزمائش کر کے دیکھ لیں۔

| قیمت | فی بوتل | ۳۲ گولیاں | ایک روپیہ |
|---|---|---|---|

## آئینک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

## عید الفطر کی خوشی میں رعایتی اعلان

تعویذی مکمل قرآن مجید

سوداگر خوبیوں والا — مترجم — قرآن مجید

(۱) فی کلاں (۲) جانبیہ پر فولاد مترجم قرآن شریف مع قاموس
(۳) کاغذ مرغا (۴) متن خاشیہ (۵) خط نہایت موٹا۔
(۶) کاغذ اعلیٰ (۷) چھپائی عمدہ (۸) ترجمہ تحت اللفظ (۹)
چمڑے کا غلاف جلد (۱۰) جلد چاندی کی بیل (۱۱) اعراب اپنی
اپنی جگہ پر (۱۲) حروف علیحدہ علیحدہ (۱۳) آیتوں اور
اوقاف کا نشان (۱۴) نام علماء کی تصدیق صحت
(۱۵) ترجمہ بین السطور (۱۶) وزن ۲ سیر ۱۲ چھٹانک

رعایتی نرخ

## تاریخ اسلام اردو

خلافت راشدہ و دور خلافت بنی امیہ و بنی عباسیہ۔ عباسی یورپ
دولت ہسپانیہ و غرناطہ کے علاوہ ترکی مصر و افریقہ و ایران و ہندوستان
ہندو و غیرہ کے حالات کے علاوہ ۱۲۰۰ سے زیادہ تصاویر
کرشمہ کے راستہ خرچ اور ٹیکس
بزرگوں کی جنت فیر اور ٹیکس
انقلاب اور چارٹ ٹیکس
عبرت آموز حالات اور عدل و
انصاف، حریت، مساوات علمی
بادشاہوں کے واقعات اور
پرستاران علم اور قوم کے سوانح
وغیرہ درج ہیں صفحہ ۹۰۰ قیمت

## گولی زردست اسہال

استعمال کر کے اپنی زندگی کو بچاؤ اور بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ اس گولی سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے۔ یہ گولی ہر قسم کے اسہال میں مفید ہے۔ اس گولی کے استعمال کرنے سے پیچش، خونی پیچش، اسہال خونی، اسہال کی دل میں تڑپ جاتا رہتا ہے اور ہاضمہ طبیعت کو بحال کرتا ہے۔ ہر قسم کے اسہال کی گولی ہے۔ ہیضہ کی گولی ہے۔ ہیضہ کی گولی ہے۔ ہیضہ

ہمالیہ پہاڑیں جہاں سونا چاندی تو ہے ہی کانیں ہوتی ہیں، وہاں ان کا سب سے بڑا کارخانہ عنایاتِ پروردگار (بہم البشوری) کرپا سے یہ شلاجیت پیدا ہوتا ہے۔ ہم ایسے دشوار گزار مقامات سے عرصہ ۴۰ سال سے منگا کر طب ویدک طریقہ سے صاف کرتے ہیں، جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے جس کے ہزار ہا سرٹیفکیٹ ہمارے پاس ہیں۔

قوت بڑھانیوالی عجیب طاقت دینے والی تمام قسم کے جریان سلسل بول کو دور کرنیوالی رشی منی علماء و حکماء کی تعریف کردہ اکسیر اعظم دوا

# اصلی شلاجیت

حکیم ویدڈاکٹروں نے متفق ہو کر تجربہ کر کے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ دنیا بھر کی ادویات میں شدھ شلاجیت کی برابر قسم کے جریان کو دفع کر کے طاقت دینے والی کوئی دوا نہیں ہے جس کے استعمال کرنے سے بوڑھے جوان اور جوان نوجوان بنجاتے ہیں۔ دو چار خوراک سے ہی فائدہ نظر آتا ہے۔ بدن سے سستی کمزوری یکایک دور ہو جاتی ہے۔ ہیجڑپن استعمال کرنے سے ہر قسم کی دھات و جریان کی کمزوریاں، خواب میں احتلام ہو جانا اور لطفہ کا پتلا پڑ جانا۔ پیشاب کیسا تھ دھات کا جانا یا پیشاب میں شکر کا جانا۔ بار بار پیشاب آنا۔ شانہ کی کمزوری۔ نامردی و ناطاقتی۔ مرکا درد۔ تھکاوٹ۔ دماغی کمزوریاں۔ سر کا درد چکر آنا یا گل پن۔ مرگی وغیرہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتے ہیں۔ ادمنی (دھات) کو طاقتور بناتا ہے۔ اسکے استعمال سے نیا صاف خون پیدا ہوتا ہے۔ دل و دماغ اور جسم میں طاقت آنکھوں میں روشنی بدن میں پھرتی و چستی اور چہرہ پر رونق آجاتی ہے۔ ایک خوراک سے ہی پیشاب کی جلن کڑک پیلی رنگت دور ہو جاتی ہے۔ سات دن استعمال کرنے سے پرانے سوزاک کو آرام ہو جاتا ہے ایسے ہی جملہ دواؤں سے بھی دور کرتا ہے۔ ہر قسم کا بائی کا درد (ریاح) کا درد۔ ہاتھ پاؤں۔ کمر اور پسلی کا درد۔ پرانی چوٹ کا درد۔ بھینچی جسم کی ہر تکلیف کو اور درد نمزلہ زکام کھانسی اور کف۔ دمہ تپ دق۔ بدن پیلا پڑنا۔ پیٹ اور سانس کی بیماریوں کو دور کرنے کی خاص طاقت اور اکثر رکھتا ہے۔ اسکے اوصاف یونانی و مصرانی طب و حکمت کی بڑی بڑی کتابوں میں لکھتے ہیں۔ دُنیا میں کوئی بیماری ایسی نہیں کہ جس کو شلاجیت سے نفع نہ پہنچے۔ خصوصاً عورتوں کی کمزوری اور پیشاب کے ساتھ سفیدی آنے کو دور کرنیکی خاص طاقت رکھتا ہے۔ دانتوں کا ہلنا مواد پڑ جانا (پائریا) منہ سے بدبو آنا اس سے اچھا ہوتا ہے۔

ہر سال جو شخص کم سے کم ہماری اس اصلی شلاجیت کو ایک ماہ (۵ تولہ) بھی کھاتا رہے اور بچوں کو بھی کھلاتا رہے تو ہر قسم کی بیماریوں سے بچکر موٹا تازہ اور تندرست رہے گا۔ ترکیب استعمال ہر زبان میں چھپا ہوا بمعہ قیمت بھی بغرض فائدہ ہر خاص و عام بہت کم رکھی گئی ہے۔ ۵ تولہ قیمت ۴ر۔ ۱۰ تولہ قیمت ۷ر۔ ۲۰ تولہ قیمت ۱۴ر۔ محصول ڈاک ۵ر۔ ۴۰ تولہ قیمت ۲۵ر۔ ڈاک خرچ علیحدہ۔

ملنے کا پتہ:- ہمالیہ ڈپو۔ ہردوار ضلع سہارنپور (یو۔پی)

## تصدیق

(۱) "ہماری شلاجیت کی صداقت میں کہ یہ دیو بند کے مشہور یا فتہ جناب مفتی مولانا حکیم محمد فاہم علی صاحب زہری رئیس اعظم و امام و صدر انجمن اطباء مراد آباد سے تحریر فرماتے ہیں: "آپکا شلاجیت بھیجا۔ اسے ذاتی طور پر بھی استعمال کیا و بیز اکثر مریضوں کو استعمال کرایا۔ بڑی مسرت کے ساتھ نتیجہ ہمایہ فرید ہردوار کو جاری کر دینا ہوں کہ آپ کا صاف شدہ شلاجیت فی الواقعہ بہت ہی مفید و بہتر ہے جریان، سوزاک، تبلد البول، ناتوانی، نقرس، نقرس کے امراض گردہ و مثانہ کے لئے بہترین چیز ہے۔"

(۲) "ہمارا بیٹا ڈنگ کے ضعف و مضمحل جناب مولوی محمد یحییٰ صاحب تحریر فرماتے ہیں: "سیسہ کے بسلسلہ آپ کا شلاجیت اصلی دو ڈبی میں ملکر پارسل سے ذیل کے پتہ پر روانہ کریں۔ آگے ۵ تولہ کا پارسل منگا کر استعمال کرایا تھا فضل خدا سے مفید ثابت ہوا ہے۔"

(۳) "جناب ہر یان من بعد سلام علیکم عرض ہے کہ ۱۰ تولہ شلاجیت اصلی دو ڈبی میں بھیجدیں۔ آگے آپ سے ۵ تولہ اور منگا کر بھیجدیں گے۔ ایں محمد یوسف پھیرو یں کلکتہ۔"

(۴) "جناب مخبر ہمالیہ ڈپو ہردوار السلام۔ واضح ہو کہ آپ کے یہاں سے شلاجیت منگا کی تھی واقعی ایسی مفید ہے۔ فائدہ مند ہے۔ لہٰذا ۱۰ تولہ شلاجیت پارسل وی پی سے بھیجدیں فوراً۔ ۱۰ تولہ شلاجیت پارسل وی پی سے بھیجدیں بکی بڑی ہوگی۔ شیخ غلام علی و شیخ غلام حسین۔"

(۵) "ایکہ اصلی شلاجیت ہم نے منگایا تھا۔ ہمیں فائدہ ملا ہے۔ پانچ تولہ اور روانہ کرنا۔" (از) علی تھوریاں ضلع محمد خاص کا ٹھیاوار۔

(۶) "آپ کی اصلی شلاجیت سے ہمیں فائدہ ہوا ہے اس لئے ۱۰ تولہ ذیل پر اور جلد سے جلد بھیجنا۔" صالح بھائی ابراہیم بادت بمبئی سورت۔

(۷) "ہم نے چیز آپ کی شلاجیت منگا کر استعمال کی تھی جو کہ بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ لہٰذا ۱۰ تولہ شلاجیت کا دی پی بل ارسال فرماویں۔" سید احمد ہیڈ ماسٹر ہمرہ۔ ڈرہ والہ

(۸) "آپ کے یہاں سے بذریعہ ۱۰ تولہ شلاجیت منگائی تھی جس کے استعمال سے کچھ فائدہ معلوم ہوا۔" حافظ خیر احمد اینڈ برادرس الہ آباد۔



# مسلمانوں کی وطن دوستی

(از پروفیسر اشتیاق حسین قریشی۔ ایم۔ اے)

مسلمانوں نے برادرانِ وطن کے دوش بدوش تحریکِ آزادی میں حصہ لیا ہے اور ہر قسم کی قربانی سے کبھی دریغ نہیں کیا ہے۔ اعتدال پسند و انتہا پسند گروہ مسلمانوں کی صفوں میں ایسے لوگ یا تو سرگرم عمل نظر آتے ہیں یا اظہارِ جذبات و خیالات میں وہ کسی سے کم نہیں ہیں۔ اُن کے دلوں میں وطن کی محبت اور آزادی کی خواہش اسی طرح موجزن ہے جس طرح اُن کے دوسرے ہم وطنوں کے دلوں میں ہے اور وہ ہندوستان کو آزاد و خوشحال دیکھنے کے اسی جذبہ سے متمنی ہیں جیسے کہ اور ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان کے اخلاس کو دیکھ کر اُن کی آنکھیں بھی اشکبار ہو جاتی ہیں، اس لئے کہ اس مفلس ملک میں وہ سب سے زیادہ مفلس ہیں۔ ہندوستان کی بے چارگی سے اُن کے دل بھی بے قرار ہیں۔ اس لئے کہ اس پسماندہ ملک میں وہ اور بھی پسماندہ ہیں۔ ہندوستانی مسلمان بھی جب ہندوستان کے باہر جاتا ہے تو اُنہ اور نوسوں کے ہزار ہا تو سوں کے آگے نہیں ملا سکتا تو آباد یوں میں اُس کے ساتھ جو برتاؤ ہوتا ہے وہ آئے روز ہر قت یاد دلاتا ہے کہ اُس کا وطن اپنے حقوق میں منوا سکتا۔ اگر سب باتیں نہ ہوں، تو بھی وہ اس ملک میں پیدا ہوا ہے، اس زمین کی پیداوار سے اُسے رزق ملا ہے، اس ہوا میں سانس لے کر زندہ رہا ہے، اس ملک کے شاداب میدانوں اور برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں، اس سرزمین کے بیتے ہوئے نشیبوں اور ندیوں، شاداب کھیتوں اور سبزہ زاروں کے نظارے اُس کے دل میں ایسے ہوئے ہیں، وہ ایسی زبان بولتا ہے جو اس ملک میں بولی جاتی ہے، اُس کے خیالات محسوسات اور جذبات میں اس ملک کی فضا پیوست ہے، اور خود اُس کی شخصیت اس ملک کے مختلف اثرات کی پروردہ ہے۔ یہی سبب ہے کہ جب وہ جہاز میں بیٹھ کر اپنے وطن واپس آتا ہے تو اُس کا دل اپنے ملک کی سرزمین کو دیکھ کر اُچھلنے لگتا ہے اور وہ ہندوستان کے شاداب ساحل کو دیکھ کر کبھی اس کی خوبصورتی سے سرور پاتا ہے اور کبھی اس کی درد بھری حالت پر خون کے آنسو بہاتا ہے۔

یہ سب کچھ صحیح ہے، لیکن پھر بھی بعض حلقوں میں اس کی وطن دوستی کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اُس کے دل میں ہندوستان کی محبت نہیں ہے اُس کی امیدوں کا مرکز ہندوستان سے باہر ہے اُسے یہ جاننا کہ کے لئے والوں سے محبت ہے۔ وہ اُن کے لئے اپنی راحت اور اپنے سکون کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اُس کی ہمدردیاں ہندوستان کی چار دیواری میں محدود نہیں ہیں، اُس کی نظر اُس کی حیات، اُس کی محبت وطن کی حدود کو حد درجہ فاصل ہیں چکی ہے، اُس کی محبت کی وسعت ہی اس کی راہ میں کہ ہے۔ وطن کے ساتھ اُسکو تمام انسانوں کی محبت نہیں ہے جس کی بعض حلقے توقع رکھتے ہیں۔ پھر ایک چیز اور بھی ہے، اسے اپنے ہم مذہب کے ساتھ ابھی محبت ہے کہ وہ تمام محبتوں پر غالب ہے، اور اس لئے اس کی وطن دوستی پر اعتبار کرنا مشکل ہے۔ اس لئے کہ اگر وطن کے مفاد اور اُس کے مذہب میں کبھی تضاد واقع ہوا تو وہ مذہب کی طرفداری کرے گا۔ وطن کی نہیں۔ الغرض، اگر چہ مسلمان وطن دوست ہے لیکن وہ وطن پرست نہیں ہے اور چونکہ اُس کا مذہب خدا پرستی پر قائم ہے، لہٰذا وہ وطن پرست بن بھی نہیں سکتا۔

یہ تمام اعتراضات سمجھ میں، اور کوئی ایماندار انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ ان جذبات کا حامل نہیں ہے، لیکن کیا یہ امور ایسے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو ہندوستان کی وطن دوستی میں کوئی حقیقی تضاد ہے؟ کیا وسعت نظر اور وسعت ہمدردی سب وطن کی روشن ہیں؟ اس کا جواب اس پر منحصر ہوگا کہ وطن دوستی کی کیا تعریف ہے۔

سب سے پہلے یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ ہندوستان کیا چاہتا ہے؟ اگر ہندوستان کی یہ خواہش ہے کہ وہ آزاد و خود اپنی قسمت کا خود مختار ہو کر خوشحال ہو، تو ہندوستان کی خوشحالی پر بھی یہ امر منحصر ہے کہ اُس کے باشندے خود خوشحال ہو کر دوسروں کی خوشحالی پر بھی توجہ کریں۔ اس کے خلاف وہ جو بھی سرمایہ دارانہ نظام ہے، اُس میں ہندوستان کی خوشحالی کا راز نہیں ہے۔ اگر ہندوستان کے باشندے اپنی محنت کا صلہ کا مطالعہ کر کے اپنی محنت کا صلہ کا مطالعہ کر کے اپنی محنت کا صلہ کا مطالعہ کر ک

بے انصافی کے راستہ پر گامزن ہونے میں مدد دیتے ہیں گے۔

لیکن کیا یہ جائز ہے کسی طرح ہندوستان کے ساتھ قومی محبت مع حال ہے؟ میرے دل میں اپنے وطن کے مستقبل کا جو نقشہ ہے وہ اس سے زیادہ شاندار ہے کہ وہ دوسروں کی آزادی اور خوشحالی خود مختاری اور تمکین پر چھپا مارے یا دوسروں کی بے انصافی میں مدد گار ہو۔ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ میرا وطن دنیا میں اس لئے نہیں ہے کہ وہ دوسروں کی تباہی کا باعث ہو۔ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ میرا ملک دنیا کی بھلائی میں اپنا حصہ ادا کرے۔ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ دنیا کی تمام قومیں جن میں ہندو، مسلمان، عیسائی، یہودی، پارسی، سکھ، برہمن، شودر، کالے، گورے، مشرقی، مغربی، سب کے سب ایک برادرانہ تعلق میں منسلک ہیں

# جمعیۃ علمائے ہند اور تحریک آزادی

## مسلمانوں کی صحیح رہنمائی

### تلقین اتحاد

"اے حضرت علماء کرام اور معزز جلسہ میں! ادائے تجویز کی مذاکرہ کے لئے آپ کے باحسن اسلوب انجام پانے پر مقدمۃً دو تین باتوں کا شکر ادا کرنا ہوں اور (دوسرا) یہ عرض ہے کہ اگر چہ ہم میں ناقابل انکار مذہبی و جہتے آپکے جلسوں کی شرکت سے بظاہر محروم رہا کئے ہیں آپ یقین کیجئے میرا دل آپ کے مجمع سے بہت کم غائب ہوا ہے اور بیچنے یہ سلم ہو کر نہایت مسرت ہوئی کہ جمعیۃ قوم کی روح رواں علماء نے بعض اختلافی مسائل کے باوجود اپنی نظر کی کثرت پیش کیا ہے نہیں وہ بالکل ختم نہ بھی جاری تھی۔ اور تین میں اگر وہ مردہ ثابت ہوتی تو اسلامی عزت و وقار کا بالکل ہی خاتمہ تھا۔ آپ بخوبی نہ ہوں تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کا عظیم تدمین اگر اب بھی عالم اسلامی کے خوفناک مصائب سے نجات نہ دلا سکے تو کم از کم یہ کہنے کا حق تو آج دنیا کی ہر قوم کو عزت ایمانی اور شرافت انسانی دونوں کے یک وقت رخصت کئے جانے پر اور ہم کو حاصل ہوتا۔

اور اب ہی اگر ہم چند خاموش رہ کر اس صرف چند ساعتوں کی کارروائی سے تمام تقریروں اور تجویزوں کا حاصل سمجھ کر منتشر ہو گئے تو ہماری مثال بالکل اس جماعت کی سی ہوگی جو ایک کیسہ شماں کنارہ نہاں سے بار بار کرتے رہے لیکن اس کا استعمال ایک دفعہ بھی نہ کرے۔

میں اس وقت آپ سے نصف ہو رہا ہوں اور جو کچھ مجھے کہنا تھا خطبۂ صدارت میں کہہ چکا ہوں اور جو مسعود حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے آپ کو آج کی اجلاس میں سنایا ہے اس کے متعلق بھی میرے مقاصد اور محسوسات نہایت خوبی سے ادا ہو گئے ہیں اور حضرت علماء متدینین نے بحث و تمحیص کے جو دروازے کھلے ہیں ان سے بھی یہ بندۂ ضعیف علمی حیثیت میں اسلئے اب پھر کوئی سے تائید کی ضرورت نہیں کہ سب کو ملکر متوکلاً علی اللہ اس مشکل کو حل کرنا چاہئے جس سے ہمارے ایمان ہماری عبادت، ہماری ثقافت، ہمارے مقامات مقدسہ اور ہمارے ملی اور قومی تشخص کا تحفظ ہو سکتا ہے۔ اگر اس وقت بھی کے مختلف دور میں اسلامی اتحاد کی تشکیل کرنے والے عالم نے آخری موقعہ ہو گا جس کو ہم جہان کو ہم اپنے ہاتھ سے کھو دیں گے جو ہمارا مستقبل آپ کے متعلق کر رہا ہے قرآن سنت کی روشنی میں اس پر سوچنے چاہئے اور یہ کہ ہم کو اپنے مذہب کی حد سے گزر جانے ہیں لیکن ہمکوں اور شماں کی طرف مطلق التفات نہ کیجئے للاھذا احسا اطلبی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ جو لوگ اس وقت آپ سے علیحدہ ہیں ان کو بھی حکمت اور موعظۂ حسنہ سے اپنی جماعت کے اندر جذب کیجئے اور اگر اس میں مجادلہ کی نوبت آ دے تو بالتی ھی احسن ہونا چاہئے۔

پھر شبہ نہیں کہ حق تعالیٰ شانہ نے آپ کی بھوں اور ہندوستان کی سب سے زیادہ نفیس متعدد قوم (مسلم) کو کسی نہ کسی طریق سے آپ کے اسلیے پاک مقصد کے حصول میں مؤید بنایا ہے

اور میں ان دونوں قوموں کے اتفاق و اجتماع کو بہت ہی مفید اور نفع سمجھتا ہوں۔ اور حالات کی نزاکت کو محسوس کرکے جو کوشش اس کے لئے مدبرین کے عائد نے کی ہے اور کر رہے ہیں اُس کی بہت داد میں بہت قدر ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ صورت حال اگر اس کے خلاف ہوگی تو وہ ہندوستان کی آزادی کو ایک زمانہ ہمیشہ کے لئے ناکام بنا دیگی۔ اور دفتری حکومت کا آہنی پنجہ ہمیشہ کے لئے ہم کو جکڑ لیگا۔ اور یہ ہم پر روز بروز اپنی گرفت کو سخت کرتا جائے گا۔ اور اسلامی افتدار کا اگر کوئی دھندلا سا نقش باقی رہ گیا ہے تو وہ بھی جاتا رہیگا۔ اسلئے ہندوستان کی آزادی کے یہ دونوں عناصر یعنی ہندو مسلمان ایک دوسرے کے حق میں ہم نازل ہیں پہنچے۔ بعد ہے کہ آپ حضرات میرے اس مختصر مشورہ کو سرسری نہ سمجھیں گے ان باتوں کی تحلی اتحاد و تنظیم کی جائے۔

اب آخر میں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ جلشانہ ہم کو اور آپ کو نیکی اور سمجھ دے اور ہمارے دلوں کو سیدھا کرنے کے بعد ہم کو سیدھے رستہ کی ہدایت کرے اور ہماری وجہ سے ہمارے ہندو بھائیوں کو بھی اس تصفیہ کا موقعہ دے اور ہم کو ہر ایک آسمان اور کٹھن منزل میں صبر و استقلال کے ساتھ ثابت قدم رکھے اور اس وقت کے حالات سے بہتر حالات میں پھر ہم کو جمع کرے۔ آمین یا رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و صحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین"

(خطبۂ صدارت سالانہ اجلاس جمعیۃ علماء ہند منعقدہ دہلی اجلاس نومبر ۱۹۳۵ء)

### مسلمان اور حصول آزادی

جمعیۃ العلماء کا مقصد اور نصب العین مسلمانوں کی مذہبی رہنمائی ہے اور مسلمانوں کے مذہبی تعلقات حدود ہندوستان سے متجاوز ہیں اُن پر خلافت اسلامیہ کی حمایت واجب اس کے تحفظ کی تدبیر کرنا ضروری۔ مسلمانان عالم کے ساتھ ہمدردی لازم مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنا یا اعداء اسلام کو اس قسم کی امداد دینا جس سے مسلمانوں کو یا خلافت کو نقصان پہنچے قطعاً حرام ہے۔

پس جمعیۃ العلماء کا نصب العین بھی دو حصوں میں منقسم ہو گیا۔ اندرونِ ملک میں مذہبی رہنمائی بیرونِ ہندوستان کے مذہبی تعلقات کا تحفظ۔ اور چونکہ مسلمانان ہندوستان بغیر حصول آزادی نہ ہندوستان میں مذہبی احکام پر آزادی کے ساتھ عمل پیرا ہو سکتے ہیں اور نہ بیرونِ ہندوستان اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ اسلامی تعلقات قائم رکھ سکتے ہیں۔ اس لئے ہمارے عملی نظام کا پہلا حصہ حصول آزادی کی تدابیر کا اختیار کرنا ہے۔ اور دوسرا حصہ اندرونِ ملک میں نظام مذہب کے استحکام و بقا کی صورتیں اختیار کرنا اور چونکہ حصہ دوم کی تحصیل میں بھی پوری کامیابی اُسی وقت ہو سکتی ہے۔ جب کہ حصہ اول میں ساعی کامیاب ہو جائیں اس لئے نظام عمل کی ترتیب میں حصہ اوّل ہی کو تقدم حاصل ہے۔

(حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب عثمانی)

صدر اجلاس چہارم جمعیۃ العلمائے ہند منعقدہ گیا ۱۹۲۲ء


## ایک ضروری اطلاع

ہر قسم کے قرآن شریف اور حمائلیں خواہ ان کا اشتہار دہلی کے کسی کتب خانہ سے دیا گیا ہو اور خواہ وہ کسی جگہ سے ہوں "الجمعیۃ" بکڈپو دہلی سے طلب فرمائیے اور حسب ذیل امور کو ملحوظ خاطر رکھئے:- (۱) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اس کی تشریح صاف الفاظ میں لکھئے (۲) اپنا پتہ خوشخط تحریر فرمائیے اور اگر ریل سے لائن سے منگوانا ہو تو اسٹیشن کا نام بھی علیحدہ صاف طور پر لکھ دیجئے ورنہ زیادہ سے زیادہ رعایت دی جائے گی۔




### بدقسمت ہندوستان

ہندوستان بھی ان بدقسمت ملکوں میں سے ایک ملک ہے۔ جو اپنے اوپر آپ حکومت کرنے کے حق سے مدتہائے دراز سے محروم ہے۔ اور لیے لوگوں کے استبداد و استعمار کا تختۂ مشق بنا ہوا ہے۔ جن کو طبعی طور پر ہندوستانیوں کے ساتھ السنہ و رفق یگانگت و ارتباط کا تعلق نہیں ہو سکتا۔ دولت۔ تعلیم۔ تہذیب۔ اخلاق ملکات غرض ہر لحاظ سے ہندوستان بہت سے اُن ممالک سے آگے ہے جو مستقل اور آزاد ہیں اور ان کی آزادی کو تمام مہذب اور متمدن حکومتیں تسلیم کرتی اور ان کو مستحق سمجھتی ہیں۔

پھر کیا وجہ ہے کہ ہندوستان اس نعمت سے محروم اور دوسروں کا دست نگر ہے اس محرومی و بدنصیبی کے اسباب و دواعی کی داستان بہت طویل ہے اور مجھے اس پر آپ کا زیادہ وقت صرف کرانا منظور نہیں۔

آپ نے یہ مقولہ جو آپ زر سے لکھنے کے قابل ہے سنا ہوگا۔

"آزادی عطا نہیں کی جاتی بلکہ وہ طاقت اور ہمت سے حاصل کی جاتی ہے"

ہندوستان کے لئے بھی نعمت آزادی سے بہرہ اندوز ہونے کا ایک ہی راستہ تھا کہ وہ اپنی قوت اور طاقت سے اس کو حاصل کرتا۔ قوت اور طاقت کے لئے ضروری نہ تھا کہ وہ مادی ہی ہو بلکہ روحانی اور فکری قوت بھی اس کے لئے کافی تھی۔ اگر تمام ہندوستان کے باشندے ہم خیال اور ہم آہنگ ہو کر آزادی کا مطالبہ کریں تو دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی قوت بھی اُن کے مطالبہ کو ٹھکرا نہیں سکتی اور اعلیٰ سطوت و جبروت رکھنے والی قومیں اس مطالبہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے پر مجبور ہوں۔

(حضرت مولانا انور شاہ صاحب؟)

صدر اجلاس ہشتم جمعیۃ العلمائے ہند منعقدہ پٹنہ ۱۹۲۶ء

### ہندوستان کی مکمل آزادی

خالص مذہبی وجوہ کے علاوہ ملکی اور وطنی حیثیت سے بھی مسلمانوں کا سب سے اول یہ فریضہ ہے کہ ہندوستان کو وطنی اقتدار سے آزاد کرایا جائے یہی وجہ ہے، کہ آج سے تقریباً دس سال پیشتر جمعیت علماء ہند نے ہندوستان کی مکمل آزادی کو اپنے مقاصد میں داخل کیا۔ اور دیگر اسلامی جمعیتوں کے علاوہ انڈین نیشنل کانگریس نے بھی آزادی کامل کو اپنا نصب العین قرار دیا۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر جمعیت العلماء ہند اور عامۂ مسلمین تحریک خلافت کے سلسلہ میں اگر کانگریس میں عمومی حیثیت سے شریک نہ ہوتے تو کانگریس اس قدر جلد اس مرتبہ پر نہیں پہونچتی جہاں آج وہ نظر آرہی ہے۔ مسلمانوں کے حب وطنی اور شوق آزادی کا یہ ایک کرشمہ ہے۔ کہ آج پھر کانگریس نے ایک مکی کروٹ لی ہے۔

(حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری)

صدر اجلاس نہم جمعیۃ العلمائے ہند منعقدہ امروہہ ۱۹۳۰ء

### مسلمانوں کا وطن

یہ ملک ہندوؤں اور مسلمانوں کا وطن ہے۔ انگریزوں نے اس کو اپنا وطن نہیں بنایا ہے دنیا میں کوئی غیر سلطنت کبھی غیر ملک میں ہمیشہ قائم نہیں رہی ہے۔ انگریزوں کے لئے فطرت کا قاعدہ۔ اور تاریخ کا نتیجہ بدل نہیں جائے گا۔ اسی کے ساتھ نہ تو ہندو مسلمانوں کو اس ملک سے نکال سکتے ہیں اور نہ مسلمان ہندوؤں کو فنا کر سکتے ہیں۔ اس بنا پر ان دونوں ہمسایہ قوموں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ آپس میں اتحاد کو قائم رکھکر اس ملک کی فلاح و بہبودی کی کوشش کریں۔ اور اپنی آزادی کے متخیلہ کو عملاً کامیاب بنانے کے لئے دوش بدوش سرگرم عمل ہوں۔

(حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی)

صدر اجلاس ہشتم جمعیۃ العلماء ہند

منعقدہ کلکتہ ۱۹۲۸ء


## کانگریس گولڈن جوبلی نمبر کیلئے

### حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار کا پیغام

محترمی! وعلیکم السلام۔ آپنے مجھ سے جوبلی نمبر کے لئے پیغام مانگا ہے کاش میں پیغام دینے کے قابل ہوتا۔ یا میرے پیغام میں اثر ہوتا تو میں اہل ملک اور بالخصوص مسلمانوں کو یہ پیغام دیتا کہ وطن کی آزادی کے لئے اپنی ہر عزیز سے عزیز متاع کو بھی قربان کر دیں۔ کاش ملک کے لوگ اس حقیقت کو سمجھتے۔

کانگریس کے بانیوں میں ہمارے جد امجد بھی تھے۔ مجھے اس کا فخر حاصل ہے کہ ہندوستان کے علماء میں سے سب سے پہلے میرے جد امجد نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ کانگریس میں شریک ہو کر وطن کی خدمت کریں۔ السلام

حبیب الرحمٰن ۲۴/۱۲

मुफ्त
मुफ्त
मुफ्त

# ضروری اطلاع

## اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا

صاحبان! میں نہ تو اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی آدمی ہوں جسے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کا سنہالی کرسنہ والی طاقت برگشتہ ہوتی ہوئی نظر آئی۔ یہ بیچارہ بدنصیب بالکل بے خبر تھا جبکہ وہ صحت و طاقت دوستوں کے جہیز میں تاروی کا نایاب تحفہ ہوگی۔ مگر جب اس کی طاقت برگشتہ ہوئی تو اس کے ساتھ ہی اس کے سب یار و احباب بھی ایک ایک کر کے ساتھ چھوڑ گئے۔ اور وہ بیچارہ بالکل بے خبر تھا جبکہ وہ صحت و طاقت دوستوں کے جہیز میں تاروی کا نایاب تحفہ ہوگی۔ مگر جب اس کی طاقت برگشتہ ہوئی تو اس کے ساتھ ہی اس کے سب یار و احباب بھی ایک ایک کر کے ساتھ چھوڑ گئے۔ اور وہ بیچارہ بالکل بے خبر تھا جبکہ وہ صحت و طاقت دوستوں کے جہیز میں تاروی کا نایاب تحفہ ہوگی۔ مگر جب اس کی طاقت برگشتہ ہوئی تو اس کے ساتھ ہی اس کے سب یار و احباب بھی ایک ایک کر کے ساتھ چھوڑ گئے۔

میں خدا کو حاضر ناظر جان کر یہ سچ کہتا ہوں کہ اس قدرتی اور فطری بیماری کے ہاتھوں میں نے بہت دکھ اٹھائے ہیں۔ اور اس بیماری کی وجہ سے میں نے بہت سے دکھ اور تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ اور اس بیماری کی وجہ سے میں نے بہت سے دکھ اور تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ اور اس بیماری کی وجہ سے میں نے بہت سے دکھ اور تکلیفیں برداشت کی ہیں۔

میں نے اس بیماری کے علاج کے لئے بہت سے ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کرایا۔ مگر کسی سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ ہر ایک نے میرے ساتھ دھوکا کیا۔ اور میرا روپیہ ضائع کیا۔ اور میرا روپیہ ضائع کیا۔ اور میرا روپیہ ضائع کیا۔ اور میرا روپیہ ضائع کیا۔

آخر میں میں نے ایک دوست کے مشورہ سے ایک نسخہ استعمال کیا۔ جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اور اس نسخہ سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اور اس نسخہ سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اور اس نسخہ سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔

اب میں اس نسخہ کو اپنے بھائیوں کی خدمت میں مفت پیش کرتا ہوں۔ جو اس بیماری کے ہاتھوں تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ اور اس بیماری کے ہاتھوں تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ اور اس بیماری کے ہاتھوں تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ اور اس بیماری کے ہاتھوں تکلیف اٹھا رہے ہیں۔

نسخہ یہ ہے:- بادام مغز ۱۰ عدد، چھوہارا ۱۰ عدد، مصری ۱۰ ماشہ، مکھن ۱۰ ماشہ، دودھ ۱۰ تولہ۔ بادام کو رات کو بھگو دیں۔ صبح چھلکا اتار کر مغز کو مکھن میں ملا کر مصری اور دودھ میں ملا کر پی لیں۔ اور اس کے بعد ۱۰ منٹ تک کچھ نہ کھائیں۔ اور اس کے بعد ۱۰ منٹ تک کچھ نہ کھائیں۔ اور اس کے بعد ۱۰ منٹ تک کچھ نہ کھائیں۔ اور اس کے بعد ۱۰ منٹ تک کچھ نہ کھائیں۔

نوٹ:- اس نسخہ کے استعمال کے دوران میں کوئی پرہیز نہیں۔ اور اس نسخہ کے استعمال کے دوران میں کوئی پرہیز نہیں۔ اور اس نسخہ کے استعمال کے دوران میں کوئی پرہیز نہیں۔ اور اس نسخہ کے استعمال کے دوران میں کوئی پرہیز نہیں۔

جو صاحب اس نسخہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ وہ مجھ سے خط و کتابت کریں۔ میں ان کو یہ نسخہ بلا قیمت بھیج دوں گا۔ میں ان کو یہ نسخہ بلا قیمت بھیج دوں گا۔ میں ان کو یہ نسخہ بلا قیمت بھیج دوں گا۔ میں ان کو یہ نسخہ بلا قیمت بھیج دوں گا۔

المشتہر:- محمد یعقوب خان، ۱۰۲ کوٹ سرائی، لاہور



## نورانی قرآن مجید معمّری

اس خان کہ تمام مسلمانوں کی خدمت اور اس کی ترویج

ڈیلیگری کے ساتھ بھیجا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا اور سارا قرآن شریف آپ کو شکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن شریف کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دے کر کرائی گئی ہے، جو ہندوستان کے ایسے ۱۰ خوشنویسوں میں، اس کی محنت کے لئے ساتھوں اور عالموں کی ایک جماعت انتخاب کی گئی تھی جنہوں نے دو دل خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے اس کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب ریزہ ریزہ ہیں ایسا موقع ہیں قرآن کلام ایک نسخہ جلد سے جلد ملے ورنہ جلد دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ جلد مجلد بارہ ایک دو ہیرہ آٹھ آنہ رجسٹری علیحدہ۔ مجلد جزم تقوی دو روپیہ محصول ڈاک گیارہ آنے جو صاحب ایک سے زیادہ جلدیں منگائیں گے ان کو محصول میں بہت کفایت ہوگی۔

## صحت نما قرآن شریف معمّری

جو طلباء کو ہدیہ

ایک جماعت کا صحت کیا ہوا نہایت صحیح بہت سا سایع مقدس عربی القرآن واختصاف قراءتے ہے تمام ہندوستان میں مشہور لغت کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے اور سر مکتب میں بچوں جانے لگے نو اب حاصل کرنا چاہئے یہ قرآن مجید زیادہ خدا میں منگا کر ڈکوٹہ کے روپے سے یتیم بچوں اور فقیر مسلمانوں کو تقسیم کرتے ہیں اور ہاں اور خاندانوں اور مسجدوں میں رکھنے کے لئے ہر قرآن شریف کے پڑھنے والے استادوں کیلئے آدھی محنت رہ گئی ہے بچے خوشی خوشی پڑھتے ہیں کیونکہ زیادہ تر حاشیہ اعراب نہیں ہے صرف ۱۰ حرف صاف الگ الگ ہیں صرف قاعدہ پڑھ لینے کے بعد بچے آسانی سے قرآن مجید کو آسانی سے صحیح اور جلد سے جلد پڑھ سکتے ہیں اس کے علاوہ شروع میں ایک زبردست اور نہایت ہی کارآمد مقدمہ جامع القرآن ہے جس میں ضروری مسائل اور قرآنی فال، صد رموز اوقاف تعویذات نزول قرآن مجید، آداب قرآن مجید، فضائل قرآن مجید، خاتمہ بالخیر اور وہ الفاظ جو آیات قرآن میں، اعراب کے فرق سے کہ لازم آتا ہے، وقف اور وصل کی علامات سے بحث ہے، اس کے علاوہ بہت سے فضائل و خواص قرآن مجید کے آراستہ سے صرف کی بیانی منقش ہے سے ضروری مقدم کلام پاک کی صحت ہے جو ۲۷ علماء کی ایک جماعت نے نہایت کوشش کیساتھ کی ہے جس کے آخر میں ہر ہر حرف کی صحت اس کی صحت اس قدر لاجواب ہے جس کی وجہ سے اس کا کلام بھی صحت نما قرآن مجید ہو کر رہ گیا ہے ہدیہ رباعی بلا جلد ۱۴ مجلد جلد پارہ علم مجلد جزئی ہر درس یا درس سے زائد جلدیں منگانیوالوں کو فی جلد ۲ روپیہ رعایت دی جائیگی محصول ڈاک فی بذر خریدار۔

ملنے کا پتہ:- البجیتہ بک ڈپو بلیماران دہلی



## ضروری اطلاع

یہ یاد رہے کہ میری دوائی صرف نامدوری سے جریان، احتلام، سرعت کمزوری، عزعا اور جریان الدم وغیرہ کیلئے مخصوص ہے یہ امراض خواہ کسی سبب سے ہوں ملکی یا قدرتی جیسا شبت یا عارضی ہو سے میں کیلئے کیساں مفید ہے۔ آتشک یا سوزاک سے پیدا شدہ امراض کیلئے میری دوائی کا استعمال کرنا طاقت کا بہیر کرانا ہے، اور ہمارے زاد کیلئے میری دوائی مفید نہیں ہے۔

## شرطیہ علاج اور شرطیہ وعدہ

مہذب و معزز مسلمان کو جہاں کی سہولت، اگر میری دوائی کے استعمال سے جس حال خواہ فائدہ نہ ہو تو مفت واپس منگوالیں، عدم صحت ہونے میں کسی کا بیسہ رکھنا گناہ سمجھتا ہوں، اگر کوئی صاحب اس دوائی سے اب بھی فائدہ نہ اٹھائے تو اس کی قسمت۔

**منیجر دار الشفاء گولیاں بٹالہ ضلع گورداس پور پنجاب**




جوڑ جنہیں پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ اور جن میں سے اکثر سنیئے کے گناہ اور بے قصور تھے۔ بڑے بڑے نامی وکیل اور بیرسٹر بلائے گئے اور دونوں طرف دو دو چار چار ہزار روپیہ کی قسم" چلا رہی تھی۔ اس نے گھر سے جاتے ہوئے کہ مقامات کے سلسلے میں ہر فرد کو دو دو سو روپیہ کیں۔ یہ خدمات جو بظاہر بلا معاوضہ علمیں فی الحقیقت بہت ہی منفعت بخش "ثابت ہوئیں کیونکہ ایک طرف تو ان اصحاب کو اپنی اپنی جماعت کی بیشمار قدر حاصل ہوگئی اور دوسری طرف ان کی مالی حالت بھی بہت کچھ درست ہوگئی۔

مقدموں کا سلسلہ مدتوں جاری رہا اور وکیلوں کی فیس، گواہوں کی خوراک وغیرہ کا خرچ اس کے علاوہ تھا۔ دونوں طرف سے کوئی دس ہزار روپیہ عدالت کی نذر ہوگیا۔ بعض حقیقی مجرم تو کسی طرح بچ نکلے اور بے قصور پکڑے گئے۔ پولیس کو رشوت دینے والے بھی بچ گئے۔ اور بے گناہ لوگوں کو کمین گاہ بنا دیا گیا۔ ایک دو دو آدمی جیل خانہ میں مر گئے۔ بعض کو عمر بھر کے لئے اپاہج بنا دیا گیا۔ محلوں کے اندر ایک دوسرے کی کمین گاہ بنا دیا گیا۔ غرض جہاں جہاں "سورما" پیچھے پیچھے رہتے تھے اور اگر اتفاق سے دشمن کا کوئی آدمی ادھر آنکلا تو لاٹھیوں اور پتھروں سے اس کی خاطر مدارت کی جاتی تھی۔ اس نعرہ کے "ڈیرہ اور شیاع" سے ہلچل مچ گئی۔ جس کے جتھے میں جتنے زیادہ آدمی تھے اتنا ہی وہ طاقتور سمجھا جاتا تھا۔ اور اس طرح ہر محلہ میں ایک ایک جتھا بن گیا۔ اور ہر جتھا دوسرے جتھے کے مقابلہ کے لئے تیار رہتا تھا۔ اخباروں نے اس کے خلاف لکھا۔ اور ہر طرف سے ملامت ہوئی۔ مگر ان کا کچھ اثر نہ ہوا۔ آخر ایک دن ایک اخبار نے لکھا کہ "اگر یہ سلسلہ بند نہ ہوا تو ہم اپنے اخبار کی اشاعت بند کر دیں گے۔" اس پر ایڈیٹر صاحب کو دھمکی آئی کہ اگر تم نے ایسا کیا تو ہم تمہارے اخبار کے دفتر کو آگ لگا دیں گے۔ اس پر ایڈیٹر صاحب نے اخبار بند کر دیا۔ اور اس طرح یہ سلسلہ بند ہوا۔

جان و مال کی بربادی، کاروبار کی تباہی، اور بیگانہ اور بیگانہ میں نفرت نے لوگوں کے دلوں پر خود مختاری کر دیا تھا اور تو تو میں کی جا رہی تھی کہ شہد پور کا یہ فساد اس قسم کے آخری فسادات ہوگا۔ اور ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیں گے۔ مگر افسوس کہ ایسا نہ ہوا۔ اخبار اب انہی پیمانے پر نکلنے لگے۔ ایڈیٹروں کی وہی پرانی تحریریں، وہی پرانی دھمکیاں، وہی پرانی باتیں، وہی پرانی ضد، وہی پرانی ہٹ دھرمی۔ ہر ایک اخبار اپنے اپنے فرقہ کا حامی اور دوسرے فرقہ کا مخالف۔ ہر ایک اخبار اپنے اپنے فرقہ کا حامی اور دوسرے فرقہ کا مخالف۔ ہر ایک اخبار اپنے اپنے فرقہ کا حامی اور دوسرے فرقہ کا مخالف۔

اور ہر ایک اخبار اپنے اپنے فرقہ کا حامی اور دوسرے فرقہ کا مخالف۔ ہر ایک اخبار اپنے اپنے فرقہ کا حامی اور دوسرے فرقہ کا مخالف۔ ہر ایک اخبار اپنے اپنے فرقہ کا حامی اور دوسرے فرقہ کا مخالف۔ ہر ایک اخبار اپنے اپنے فرقہ کا حامی اور دوسرے فرقہ کا مخالف۔


## جوان بنو اور قوت حاصل کرو

اگر آپ کمزور ہو گئے ہیں یا کسی بیماری کے حملے سے آپ جاں بلب ہیں یا آپ کے باعث آپ کا جسمانی نظام کمزور اور سست ہو گیا ہو تو

## امیکوٹانک

A MICOTONIC

استعمال کریں

یہ دوا نہایت قوت بخش، اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچانے والی، کمزوری کو طاقتور اور ضعیفوں میں قوت جوانی پیدا کرنے والی ہے۔ اس کے استعمال سے تمام جسمانی ظلمتیں اور وہمی کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ دل کی دھڑکن، سر کا چکرانا، چکر کھا کر نہ گرنا، ہاضمہ کی خرابی، وغیرہ تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ جریان کی خاص دوا ہے نیا ہو یا پرانا جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ کثرت احتلام اور بات کی کمزوری جاتی رہتی ہے۔ نظر کو کافی بنا دیتا ہے۔ ناکردنی کو دور کرتا ہے تو تاہ دلی کو بڑھاتا ہے جس میں قوت جوانی عود کر آتی ہے دماغ روشن اور دل قوی ہو جاتا ہے۔ مرد اور عورت کے باہمی تعلقات خوشگوار ہو جاتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے اس قدر طاقت پیدا ہوتی ہے جتنا بھی کام کرنے کا گمان معلوم نہیں ہوتی۔ زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے۔ یا در کھئے یہ معمولی اور اشتہاری دوائیں نہیں ہیں جو روپے لے کر کہا جاتا ہے کہ نہایت عجیب اور اکسیر عزیز عورت ہر مرض کا علاج ہے یہ دوا خالص طبی اصول پر تیار کی گئی ہے۔ اس دوا نے لکھنؤ میں بڑی مقبولیت حاصل کی ہے ہزاروں رطب شہادتیں موجود ہیں ایک تجربہ آپ بھی آزمائش کریں قیمت فی شیشی (۳۰) خوراک ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ تین شیشیاں (دلار) علاوہ محصول ڈاک

**امیکو ملائم** یہ عجیب غریب دوا ہے جس کو کیا ری اور عدیم المثال کا پتہ دیا ہے۔ نہایت عجیب اور لاجواب ہے اس دوا کے استعمال سے عضو مخصوص کی خرابیاں "لاغری" کمی اور تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ یہ طلاء نہایت قوت بخش اور مفید ہے۔ منفعت اور کمزوری انسان کے لئے بیانیہ نوجوان جو اپنی غلط کاریوں کے باعث اپنی زندگی کی لذت سے محروم ہیں، ان کی سعادت اور مددگار ہے۔ یہ دوا بالکل بے ضرر ہے اس کے استعمال سے رطوبت ہوتی ہے۔ پھیلا پڑتا ہے۔ پیری کی کیفیت اور ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا ہے۔ یہ دوا کریم کی شکل میں ٹیوب میں بند ہے قیمت فی ٹیوب میں تین بار استعمال کرنے کی دوا ہے ایک روپیہ آٹھ آنہ (دلار) علاوہ محصول ڈاک۔

**امین اسمٰعیل انگریزی دواخانہ** کولہ لوٹولا اسٹریٹ کلکتہ



ایمان و عرفان کی باطل سوز

سالانہ چندہ

قسم اول کا خدا علی ہے

قسم دوم کا خدا معنوی ہے

خوبیٔ معنت

مجلہ

# الفرقان بریلی

الفرقان

زیر ادارت حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی

**الفرقان**۔ دین الٰہی کا بیرو ست سنج اور مذاہب باطلہ کے مقابلہ میں اسلام کا بہترین مناظر ہے۔

**الفرقان**۔ چھوٹے بچوں اور جنگی مولویوں، جدید گریجوئیوں کے سوء فہم کا بیمثل علم ہے۔

**الفرقان**۔ کا خصوصی نصب العین توحید بلا شرکت کی حمایت ہے شرک و بدعت کے خلاف اس کی جنگ نہایت کامیاب ہے وہ تبریہ سی پیر پرستی اور اہلسی تمام ملحدتوں سے مسلمانوں کو نجات دلانا چاہتا ہے۔

**الفرقان** ہر قسم کے اختلافی مسائل پر انتہائی متانت اور بے نظیر سنجیدگی کیساتھ بحث کرتا ہے۔

**الفرقان** میں ایک محرکۃ الآرا مضمون شائع ہو رہا ہے جو دیوبند و بریلی کی جنگ کے لئے فیصلہ کن ہوگا

**الفرقان** میں آج کل مولانا محمد منظور صاحب نعمانی کی بیمثیر تصنیف "براہین الحق" شائع ہو رہی ہے جس میں صرف علم غیب کی تحقیق و تنقیح میں قرآن و حدیث اور دیگر وہبی کتابوں سے ایک ہزار حوالے ..... دیئے گئے ہیں۔

**الفرقان** میں آج کل حضرت مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الادب والفقہ دار العلوم دیوبند کا ایک نہایت اعلیٰ تاریخی مضمون مسلسل شائع ہو رہا ہے، جس میں تاریخ کی روشنی میں دکھلایا گیا ہے کہ دنیا کو اسلام سے کس کس طرح روکا گیا۔

نوٹ:- الفرقان کا سال محرم سے شروع ہوتا ہے مضامین کے تسلسل کی وجہ سے شروع سال سے ہی خریداری ضروری ہے +

پیشوا شیخ ... اللہ آپ اچھا جواب کیسے ایک طرف ان اخبار والوں کو گالیاں پڑ رہی ہیں اور دوسری طرف ان پڑوسوں کو جو ان اخبار والوں کو پڑھتے ہیں اور اسی لیے ایسے اخبار منگواتے ہیں۔

سید جمال۔ آپ انہیں کیا کہیں گے؟ کیا آپ کا خیال ہے کہ وہ حالات سے واقف ہیں؟ وہ ہم سے زیادہ ان باتوں کو جانتے ہیں اور اسی لیے ایسے اخبار منگواتے ہیں۔ ابتدا بھی طرح معلوم ہے کہ اگر آج یہ ... ائی ایک گھنٹہ بند ہو جائیں تو کوئی ان کی بات بھی نہ پوچھے گا۔ ان فسادات سے پہلے مشہد پور میں ایک بھی اخبار نہ تھا اب تین روزانہ اخبار نکلتے ہیں اور مفت ہوں گے ایک اور نکلنے والا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اخبار ہوں یا پڑوسی ایسے حال ان کی رائیں کا سوال نہیں ہے۔ فساد ہو تو انہیں کی روٹیاں کا سہارا ہوتا ہے۔ اگر ہڑتال ہو تو ان کی دکانیں ہمارے ... آدمی ہوں تو کیا پھر بھی کوئی ایسی دکان ہے جو یہاں رکی سکے کام کو خاصے سے شروع کرنا کچھ ہماری عادت سی ہو گئی ہے ابی اصلاح اور اپنی تسلی کو شروع کرنے سے پہلے ہو حکومت کی اصلاح کے لئے اٹھ بیٹھے ہیں اور ہمیں کو ... میں ناکامیاب ہوئی ہے بڑی غلطی تھی جس کا خمیازہ ہم آج بھگت رہے ہیں۔

سید جمال۔ ہر حال اب اس وقت تو ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ یہ فسادات کس طرح بند ہوں۔

حسن۔ اگر کسی طرح یہ معلوم ہو جائے کہ یہ آفت کہاں سے ... پر ٹھیکرا کون پھینکتا ہے۔ تو شاید کوئی صورت نکل سکے۔

گوپال داس لال۔ میں نے اور میرے کئی ایک دوستوں نے ہندو اور مسلمانوں کے ... ہے تو قریب قریب سارے ہی گھروں میں تحقیقات کرلی ہیں لیکن دیوں تو کچھ بھی پتہ نہ چلا اور ہمارا تو خیال یہ ہی ہو گیا ہے کہ ... ہندوؤں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کرتا۔ مشیت الٰہ۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ یہ کسی مسلمان کا فعل نہیں ہو سکتا۔

سید جمال۔ میرے دل میں کچھ شکوک اور شبہات ہیں جنہیں میں ابھی ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ اگر کچھ ... وقت آئے تو امید ہے کہ میں اس کا پتہ چلا لوں گا۔

بشارت لال۔ میرے خیال میں اگر آپ نے یہ کام کرلیا تو پھر سب کام بن جائے گا۔

---

مشہد پور کے بازار میں ایک خوبصورت اور شاندار بالا خانہ پر ایک ... واقف ہستی تھا جس کا نام مشتری تھا۔ شکل، صورت ہی خدا نے اچھی دی تھی، اور چونکہ ... پھر میں عورت ذرا ایک ایسی عورت تھی کہ جسے بازاری حسن فروش کہا جا سکے اس لئے حسن پرست اور آوارہ مزاج نوجوانوں میں اس کے حسن کا بہت چرچا تھا۔ تعصب کے اکثر عباش اور ... ہندو اور مسلمان اس کے گھر پر ٹوٹے پڑتے تھے۔ اور اپنی یا اپنے باپ دادا کی کمائی کا بڑا حصہ اس کی چوکھٹ پر چڑھا آتے تھے۔ مشتری کا گھر ہر روز شام کو چھ گھنٹوں کے لئے گرم ہوتا تھا اور

(باقی صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ ہو)


# آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ آج ہی

## مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں ہندستان میں یہی

## مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور بارسوخ مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض سکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جن میں

## شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم ٹاپ یا میں ہمیشہ کرانا "بیک کرشمہ دو کارے" کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل وعیال کی فلاح وبہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

مزید معلومات حاصل کریں

منظور احمد عثمانی بی اے ایس ایڈ مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور فتحپوری چاندنی چوک دہلی




# حسین جاسوس

(سلسلہ صفحہ ۲۶)

رقص وسرود کی محفل میں ... لیتے والے اپنے دل کے علاوہ اپنا ... روپیہ بھی اس کے قدموں میں ڈال آتے تھے۔

سیاسیات ایک بہت ہی ... خاندان کا جو ہونہار فرزند تھا۔ پورہ پر فراست اور ... بہت کے تمام آثار موجود تھے۔ اچھا لمبا قد، خوب چوڑا ... اور مضبوط جسم، ... اور گہری آنکھیں سب ایسی چیزیں تھیں کہ تعصب کے نوجوانوں میں سب سے پہلے اسی پر نظر پڑتی تھی۔ ماں باپ نے تربیت اور تعلیم بھی بہت ... پیرے طور پر خیال رکھا تھا۔ اس نے اس کے اخلاق پر بہت ... اور ... کے نوجوانوں سے بالکل الگ تھلگ تھے۔ اپنے ملک اور اپنی قوم سے سچا عشق تھا اور اس کی تنہائی کے بغیر گھنٹے کھلی ... ملاقی کے فیضے پر غور کرنے اور ملک کو اغیار کی غلامی سے آزاد کرانے کی تدابیر سوچنے میں صرف ہوا کرتے تھے۔ مقامی بہادر ... کمیٹی کا وہ ناظم یا سکریٹری تھا اور گزشتہ تین سال سے ... کہ قصبہ میں ہندو مسلم فسادات کی دبا پھیلی تھی وہ ... وقت اسی ادھیڑ بن میں رہتا تھا کہ یہ ... خانیاں کیوں ہوتی ہیں اور ... خاموش طریقے پر تحقیقات کرے، اور اپنے ... دن غور کرنے کے بعد اس نے اپنے دل میں ... فرقہ وارانہ جھگڑوں کی بنیاد کے متعلق ایک رائے قائم کرلی تھی، اور اب جبکہ کانگریس کمیٹی نے اسے اس کام پر ... کر دیا تو اس نے پختہ ارادہ کرلیا کہ خواہ کچھ ہو جائے، ان فسادات کا راز ضرور فاش کرکے رہوں گا۔ اس نے ایک سے زائد دفعہ ... وقت میں مشتری کے یہاں جایا کرتے تھے۔ دونوں ... کے حسن کا چرچا سن کر وہ اس کے دلدادہ ہو گئے تھے اور اس کی ... کے متوالے تھے۔ ایک دن ... شیخ قدرت اللہ اور پنڈت رام کشن کو مشتری ... کے لئے بلا بھیجا تھا، اور ایک مرتبہ جب محض اتفاق سے اس نے اپنی دونوں کو خاص اس زمانے میں ہی کہ جب قصبے میں ہندو مسلمانوں کے درمیان سخت ... پیدا ہو چکی تھی، اور نہ اس سے پہلے کبھی کسی نے ... کو ... پڑھتے نہ دیکھا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پنڈت جی کو بعض غیر ... خوبیوں کی وجہ سے ... ہندو مسلمانوں سے ... ہوئی۔ یہ صحیح تھا کہ ان ... کی وجہ سے ہندو مسلمانوں کے باہمی تعلقات بالکل ... نہیں ہو گئے تھے، لیکن فسادات کے دوران میں یہ ضرور ایک عجیب سی بات تھی کہ ایک ہندو اور ایک مسلمان ساتھ ساتھ گھومتے پھرتے ... جمال کو یہ ہی معلوم تھا کہ مسلمانوں کی طرف سے جنگ کے ... کے مقدموں کی پیروی کرنے میں شیخ قدرت اللہ ... پیش پیش تھے اور وہ کئی مرتبہ ان کے منہ سے ہندوؤں کے متعلق بہت ہی ... الفاظ سن چکا تھا اسے اپنے ... کے ساتھیوں کی معرفت یہ بھی معلوم تھا کہ پنڈت رام کشن سے زیادہ متعصب ہندو قصبے بھر میں کوئی نہ تھا! اور ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف ... میں ان سے زیادہ کوشش اور کسی نے نہیں کی تھی۔ اس کی حیرت کا ... باعث یہی تھا کہ ایک ... متعصب ہندو اور ایک حد سے زیادہ متعصب مسلمان ہندو مسلم فساد کے زمانے میں اس ... کے تعلقات کیسے قائم رکھ سکتے ہیں۔

لیکن یہ ایک حقیقت تھی کہ یہ دونوں باہم ... ایک ہی ... کے سطابق ہوتا تھا۔ ایک ہوشیار اور زیادہ تر ... کے ... طرح وہ جنگ کی تیاری کر رہا تھا۔ انہوں نے کبھی ایک مرتبہ بھی ایسی ... نہیں کی تھی کہ برسر عام چوکسیلی تقریریں کرکے لوگوں کے جذبات کو مشتعل کریں، اور قانون کی زد میں آجائیں، لیکن ... تین سال کے ... میں شہد پور کے تمام باشندے ان سے واقف ہو گئے تھے اور بہت سے ہندو پنڈت جی کو اور بہت سے مسلمان شیخ جی کو اپنے اپنے فرقے کا مخلص ترین فرد خیال کرنے لگے تھے۔

ان تمام حالات کے ... جمال کو بہت ... طور پر یہ شک تھا کہ شہد پور کے فرقہ وارانہ فسادات کا تعلق کسی نہ کسی طریق پر ان دونوں بزرگوں سے ضرور ہے، اور چونکہ وہ کچھ عرصہ سے ان کی حرکات پر نگرانی کر رہا تھا اس لئے اس کی نظر سے یہ بات بھی نہ گزری تھی کہ خصوصیت کے ساتھ ان دونوں حضرات کی آمد و رفت اسی زمانے میں مشتری کے یہاں بہت ... ہو جاتی ہے جب ہندوؤں یا مسلمانوں میں سے کسی کا کوئی نہ کوئی تہوار آجاتا ہے۔

سید جمال نے ارادہ کرلیا تھا کہ وہ اپنی تفتیش کا سلسلہ اسی مکان سے شروع کرے گا جہاں سے ایک طوائف کے مکان پر جانے سے کتنی ہی گہرائیاں اور کام کو کرید نا سید جمال کے نزدیک ہم معنی الفاظ تھے۔ وہ اپنی تعلیم کے زمانے میں کئی مرتبہ ... میں حصہ لے چکا تھا اور فرصت کے وقت بھی ... ہوا کرتا تھا


کالج اور اسکولوں کے طالب علموں اور تعلیم یافتہ مردوں عورتوں کی تفریح اور دلچسپی کے لئے ایک عجیب وغریب چیز

## تعلیمی تاش

اس تاش کی ایجاد سے تعلیمی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا ہے ہر ایک کلاس کے طالب علم اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ وکیل، بیرسٹر، ڈاکٹر، پروفیسر، اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر سب ہی اس تاش کے کھیل سے محظوظ ہوتے ہیں اس کے کھیلنے سے بازاری تاش سے ... طرف آتا ہے یہ تاش اس طرح پر تیار کیا گیا ہے کہ باپ اپنے بیٹے کے ساتھ اور استاد اپنے شاگرد کے ساتھ کھیل سکتا ہے۔ اس کے کھیلنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ قابلیت بڑھتی ہے یہ تاش اردو انگریزی۔ فارسی عربی ہر ایک زبان میں کھیلا جا سکتا ہے بڑے بڑے ماہرین تعلیم نے پسند کیا ہے اس کے ذریعہ استاد اپنی جماعت کو اردو اور انگریزی کی تعلیم دے سکتا ہے کوئی کلاس کوئی اسکول تاش سے خالی نہیں رہنا چاہئے قیمت فی بکس ۱؎ اچھوتا بغیر انگریزی قیمت ۱؎ کھیلنے کے قواعد کی کتاب بن کے ہمراہ مفت دیجاتی ہے اپنے شہر کے بڑے بڑے کتب فروشوں سے خریدیئے

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

## الجمعیۃ بک ڈپو کے ادبی اصلاحی افسانے

**اختر اور رضیہ** ... دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ بھڑک رہی تھی جبکہ ... باطنوں سے پتا ... کہ ایک دوسرے سے ... کرتے ... اور ایسے حالات میں جبکہ ... ہر ایک شخص کی ... ہے اور اصل مجرم کے ... کوئی ... کوذرہ برابر شبہ بھی نہیں ہو سکتا ایک ... افسانہ کی قابلیت وصلاحیت کا نمونہ پیش کیا ہے اس افسانہ کو ایک مرتبہ ... شروع کر دینے کے بعد ختم کئے بغیر چھوڑنا ناممکن ہے قیمت صرف آٹھ آنہ (۸) علاوہ محصول ڈاک۔

**نقش آخر** ... ... ایم اے ... ... ایم اے ... ... ...

گزری مسلسل تین ہفتے تک رسالہ آ جانے میں اس سال (مشتری) کے ساتھ اپنے تعلقات بہت کچھ بڑھا لئے اور اس کی بیہم بارش نے زمانے مشتری کو بھی ایک بڑی حد تک اس کا گرویدہ بنا لیا ہے۔ مشتری کو انتہائی حیرت (اس بات پر تھی کہ سردار گل شیر خاں الگ تین ہفتے کے عرصہ میں کیسے اتنی چیزیں سرور پہنچ سکا ہے اس سے زیادہ اور کچھ سرکار نہیں کہتا کہ سردار صاحب کو تھوڑی دیر کے لئے اگر بیٹھ جانے کا موقع ملتا تو ضرور کہتے کہ وہ گویا ایک بادشاہ ہے، تخت اور تختہ اور مرد اور مخلصہ اسے گل شیر کے اخلاق ہی دوسرے آنے جانے والوں کی بابت بہت ہیز تھے آداب بجا لاتے، آہستہ آہستہ اسے بیا محبوس ہونے لگا کہ وہ کوئی حقیر اور ذلیل کیڑا ہے جسے گل شیر نے ازراہ بھردی زمین سے اٹھا کر اپنے ہاتھ پر رکھ لیا ہے۔

اس سے پہلے کسی مرد کے مقابلے میں اسے ایسا محسوس نہ ہوا تھا اب تک وہ مرد کو اپنے بالمقابل حقیر اور ذلیل سمجھنے کی عادی تھی۔ اسے فخر تھا کہ اس کی بارگاہ حسن میں بڑے بڑے سر جھک جاتے ہیں۔ گل شیر کے مقابلے میں خود اپنی نظر میں اپنی حقارت کے کسی طرح پہنچ نہ سکنے کی انتہائی کوشش کی کہ اس کی اس کی عظمت کے خیال کو اپنے دل سے نکال دے مگر بیکار دل جو وہ جھجکا جھجکا گل شیر کی خیالی تصویر کی حرمت سے سہمہ سہمہ چھپتی تھی لیکن شام کو جب وہ خود آ گئے تھا تو اس کے ہوش و حواس اس سب کچھ ہو جانے تھے اور اندر سے دل اس کی تعظیم کے لئے جھک جاتا تھا۔ جب اسے اس کوشش میں ناکامی ہوئی تو ایک سخت اس کا دل بھر آیا اور وہ بیساختہ ہی بچھڑا اپنی مجبوری پر چوب رہا تھا۔ اب ایسا معلوم ہوتا تھا گلا اس کا دل گل شیر کی طرف کھینچتا ہے۔ اسے سچ مچ گل شیر سے محبت ہو گئی تھی۔

مشتری کے چہرہ کا تاثر بڑھا جا رہا تھا گل شیر کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہتا تھا۔ وہ اس کی دلی کیفیت سے بے خبر نہ تھا۔ اسے یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ مشتری اس کی محبت میں مبتلا ہو گئی ہے اب اس نے عرت اس خیال سے کی تھی قدر بھڑکنا شروع کیا کہ شاید اس طرح اسے غصہ آ جائے اور محبت کے جذبات نفرت سے بدل جائیں۔ لیکن مشتری اب اس جگہ پہنچ چکی تھی کہ اس سے پیچھا ہٹانا اس کے امکان میں نہ تھا۔ گل شیر کی بے رخی نے زخم کو اور بھی گہرا کر دیا اور ایک رقیب ناں تک قوت برداشت کو تنہائی میں وہ گل شیر کے قدموں پر گر پڑی۔

"ہاں، ہاں" یہ کیا کر رہی ہو؟" کہہ کر گل شیر نے اسے اٹھایا تو دیکھا کہ وہ بیہوش ہو کر رہی ہے۔

گل شیر مشتری! یہ آج نئی بات کیا ہے؟ کیا تمہارے دل کو کوئی صدمہ پہنچا ہے؟ کیا کوئی ایسی بات ہے کہ جس میں تمہاری مدد کر سکوں؟ مجھ سے تم آنسو پونچھ ڈالو اور وجہ بات ہے وہ بیان کر دو۔

مشتری۔ (بھرائی ہوئی آواز میں) ہاں تم میری مدد کر سکتے ہو اگر مدد کرنا چاہو کرو۔

گل شیر۔ تم بتلے صاف صاف سب حالات مجھے بتاؤ تو پھر میں فیصلہ کر سکوں گا کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔ تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہارے ان دوستوں میں سے نہیں ہوں کہ جو ہم پر جان دیتے ہیں۔

مشتری۔ میں اپنے ان سب دوستوں کی شکل سے بیزار ہو چکی ہوں مجھے ان کی مدد کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

گل شیر۔ یہ تو میں آج ایک عجیب بات سن رہا ہوں تم تو ساری ہی باتیں نئی کر رہی ہو۔

مشتری کیسے مانوں میں کہ آپ کے لئے یہ باتیں نئی ہیں۔ آپ کے کانوں کے لئے ضرور نئی ہوں گی مگر آپ کا دل انہیں سن چکا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ میرے دل کی جذبات سے ناواقف نہیں ہیں۔

گل شیر۔ میں زیادہ سے زیادہ اتنا سمجھ سکتا ہوں کہ اب شاید تم کہیں پر بیاہی اسی حرب سے تاراض ہو جو اس سے پہلے متعدد مردوں پر کیا جا چکا ہوگا۔ لیکن میں تمہیں یہ بتا دوں کہ جو ہر اس وار کی اگر مائل فضول ہوگی کیونکہ مجھے دوست سے دوستی کی بھی محبت نہیں کہ اسے تم سے مانگنا چاہوں اور شاید یہ بھی نہیں اندازہ ہو چکا ہوگا کہ دولت میرے پاس ہے بھی بہت کافی۔

مشتری کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا۔ ایک مرتبہ تو اس نے نفرت کے ساتھ گل شیر کی جانب سے منہ پھیر لیا لیکن پھر کچھ سوچ کر کہنے لگی۔

"بے شک میرے پتے کر دیکھ کر آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ مجھے مکار اور عیار خیال کریں، لیکن میں آپ کو بتا نا چاہتی ہوں کہ آج سے چند ہفتے پیشتر تک تو میں ضرور اسی قابل تھی کہ آپ مجھے ذلیل اور قابل نفرت خیال کریں۔ لیکن اس وقت جو کچھ میں کہہ رہی ہوں اس میں بناوٹ اور جھوٹ کو ذرا سا بھی دخل نہیں ہے۔ آپ سے ملاقات ہونے کے بعد مجھ میں عظیم الشان تبدیلی ہو گئی ہے"

گل شیر۔ بجا، افسوس ہے اگر میری گفتگو نے آپ کو رنج پہونچایا ہو۔ میرا ہرگز یہ منشا نہ تھا۔

مشتری۔ اچھا اب میں "تم" سے "آپ" ہو گئی؟

گل شیر۔ تم مجھے کیوں اس قدر جلا رہی ہو۔

گل شیر۔ ان باتوں کو اب ختم کر دو اور یہ بتا دو کہ تمہیں کیا صدمہ پہونچا ہے اور میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں۔

مشتری۔ میں کچھ نہیں کہہ سکتی مگر اتنی درخواست ضرور کرنی چاہتی ہوں کہ تم مجھ سے بے التفاتی اور تاریخی

(بقیہ صفحہ ۳۲ کالم ۳)


## الجمعیۃ بکڈپو کی تاریخی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

**رحمۃ للعالمین** علامہ قاضی محمد سلمان صاحب منصور پوری کی بہترین تصنیف ہے خصائص نبوی، ہجرت، اسماء الرسول خصائص الارکان، خصائص الاسلام کے عنوانات سے اس کتاب میں اسلامی معلومات اور دینی تحقیقات کے دریا بہا دیئے ہیں کتاب پانچسو صفحات کی ہے اور اگرچہ اس سلسلہ کی یہ سب سے بڑی جلد ہے مگر اپنے مضامین کے اعتبار سے مکمل ہے قیمت بلا جلد سے محصول ڈاک علاوہ۔

**بلاغ مبین** حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی نے ان مضامین کو بڑی محنت سے جمع کیا ہے جو اردو زبان کے مشہور اخبارات میں اسلام کے خلاف لکھے گئے تھے اور جن کا جواب مولانا موصوف نے مختلف اوقات میں دیا ہے۔ ان مضامین کے پڑھنے سے اسلام کے خلاف اعتراضات کا بہت بڑا ذخیرہ آپ کے ہاتھ آ جاتا ہے اور آپ کو ان کے جوابات بھی مل جاتے ہیں۔ دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھی یہ کتاب بہت مفید ہے۔ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ جلد ۱۰ سادہ جلد ۸

**تاریخ تبلیغ اسلام** مولانا سید سلیمان صاحب ندوی۔ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد دس سال کے اندر اندر جس طرح مکمل ہوا اور آناً فاناً دو براعظموں کے علاقوں نے کس طرح پر دین اسلام پر لبیک کہا اس کی تفصیل اس کتاب میں درج ہے قیمت عمدہ جلد ۱۰ سادہ جلد ۸

**اشاعت اسلام** اس موضوع پر فخر الہند مولانا صبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی بہترین تصنیف ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان میں اسلام کی اشاعت کے متعلق تاریخی معلومات جمع کی گئی ہیں۔ قیمت عمدہ جلد ۱۰ سادہ جلد ۸

**حالات انبیاء** حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آنحضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک کے مختصر تاریخی حالات نہایت سلیس اور آسان زبان میں لکھے گئے ہیں۔ بچوں کے لئے انگریزی مدارس اسلامیہ کے شعبہ دینیات کے نصاب میں داخل ہو چکی ہے قیمت چار آنے علاوہ محصول ڈاک۔

**اسلامی عقائد و احکام اور اسلامی تاریخ** مرتبہ مولانا سید محمد میاں صاحب استاد جامعہ ملیہ دہلی۔ مرادآباد کی تصنیف ہے جس سے بہت مختصر مگر جامع طریقہ پر اسلام کے عقائد اور احکام کی عام طالبہ تشریح کی گئی ہے سے ہر چھوٹا بڑا اور چھوٹا بڑا آسانی سمجھ سکتا ہے فی جلد ہر دو حصہ ۴ علاوہ محصول

**عشرہ مبشرہ** حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق حضرت عثمان غنی حضرت علی حضرت ابو عبیدہ، حضرت سعد، حضرت سعید، حضرت عبدالرحمن حضرت طلحہ، حضرت زبیر کی سوانح عمریاں درج ہیں یہ وہ جلیل القدر صحابہ ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی موت سے پہلے ہی بشارت دی تھی قیمت عمدہ ۱۲ سادہ ۸ آنے علاوہ محصول ڈاک علاوہ۔

**نشر الطیب فی ذکر الحبیب** مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی مشہور تصنیف ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و عادات شمائل و خصائص کو بڑے ہی دلچسپ انداز میں بیان کیا گیا ہے قیمت عمدہ جلد ۱۲ سادہ ۸ آنے علاوہ محصول ڈاک علاوہ۔

**خلافت صدیقی** تاریخ خلافت حضرت صدیق اکبر کے مقدس حالات قیمت ۴ محصول ۸

**خلافت فاروقی** حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی قیمت چار آنے

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو، بلیماران دہلی




## سات دن کی اہم خبروں کا خلاصہ

### ۱۸ دسمبر

**سر سیموئیل ہور کا استعفاء** سر سیموئیل ہور کی پیش کردہ ہوسکیں۔ ہٹلر سے سر سیموئیل ہور کو خود اپنی وزارت خارجہ سے اختلاف تھا اور دنیا پریس۔ برطانیہ اور دوسرے یورپ کے خلاف ہی فضا میں اس مخالفت کی وجہ سے حکومت نے اس وقت ان کا استعفاء قبول کر لیا۔ ان کی جگہ انتھونی ایڈن وزیر خارجہ مقرر ہوئے ہیں۔

**شیعہ حضرات کے جلوس کی ممانعت** لاہور میں آج کے روز شیعہ حضرات حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی یاد گار میں جلوس نکالا کرتے ہیں لیکن گورنمنٹ پنجاب نے امن عامہ کی خاطر جلوس نکالنے کی ممانعت کر دی تھی۔ اس حکم امتناعی کے باوجود بھی جلوس نکلا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ کئی آدمی زخمی ہوئے۔ ۱۵۰ گرفتار ہوئے۔ ۵۰ گرفتاریوں کی تعداد عدالت میں پیش کی گئی۔ ۴۵ کو ۱۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ ۵ کو ۱۵ روپیہ جرمانہ یا ۱۵ روز قید کی سزا ہوئی۔ ۱۰ کو ۲۰ روپیہ جرمانہ یا ۲۰ روز قید کی سزا ہوئی۔ ۱۰ کو ۲۵ روپیہ جرمانہ یا ۲۵ روز قید کی سزا ہوئی۔ ۱۰ کو ۳۰ روپیہ جرمانہ یا ۳۰ روز قید کی سزا ہوئی۔ ۱۰ کو ۴۰ روپیہ جرمانہ یا ۴۰ روز قید کی سزا ہوئی۔ ۱۰ کو ۵۰ روپیہ جرمانہ یا ۵۰ روز قید کی سزا ہوئی۔ ۱۰ کو

## بسلسلہ صفحہ ۳۱

عنقریب پاس ہوجائے گا۔

**ریلوے کانفرنس کا اجلاس** | دہلی میں شاہ پارک ریلوے کانفرنس کا اجلاس ہوا اور حکومت سے یہ درخواست کی گئی کہ دہلی میں جو ریلوے لائنیں بچھائی جارہی ہیں اور جو عمارتیں بنائی جارہی ہیں ان کے دو حصے کردیئے جائیں ایک حصہ ہندوستانی طرز پر بنایا جائے اور دوسرا حصہ یورپین طرز پر۔ ہندوستانی حصے کے لئے ہندوستانی انجینیر مقرر کئے جائیں۔ ہندوستانی حصے میں ہندوستانی طرز تعمیر کی پوری پوری رعایت کی جائے۔ ہندوستانی حصے پر ترازو والے کے بجائے محکمہ ریلوے ان پتے چلانے کے ذمہ دار ہو۔ ہندوستانی حصے میں ٹکٹ گھر کے سامنے ہندوستانی طرز کا پیاؤ بنایا جائے۔ ہندوستانی حصے میں ٹکٹ گھر کے سامنے ہندوستانی طرز کا پیاؤ بنایا جائے۔ ہندوستانی حصے میں ٹکٹ گھر کے سامنے ہندوستانی طرز کا پیاؤ بنایا جائے۔

**آل انڈیا سیفی کانفرنس** | دہلی میں کل آل انڈیا سیفیوں کی کانفرنس کا اجلاس ہوا اس میں بہت سے صاحبوں نے تقریریں فرمائیں۔

**پھولوں کی نمائش** | دہلی میں سات اور آٹھ مارچ کو پھولوں کی نمائش ہوگی۔

**کلکتہ کارپوریشن کا اجلاس** | کلکتہ کارپوریشن کا ایک اجلاس ہوا اور سیفی صاحب نے صدارت کی۔

**بہاریوں میں سرحد کا جواب** | ساراد رڈلیہ میں اس ہواری کی کرشنی کی جارہی ہے مکہ مدینہ کی زیادتی جاعتوں میں بہاریوں اور سلمانوں دونوں کے لئے ہندی زبان میں تعلیم دی جائے۔

**حبشیوں میں گھمسان کی لڑائی** | ورود دسمبر گاہ حبشی شہر میں گھس گئے۔ دونوں طرف سے گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ اطالوی فوجوں کی لڑائی شروع ہوگئی۔ کہنا چاہا جاتا ہے کہ زبردست مقابلے کے بعد حبشیوں کو شکست ہوئی۔

**مجلس یاضی کا اجلاس** | آج سرسی۔ ایس۔ ایس۔ ایس میں تیسرا سوسائٹی دی ڈیفیر ریاضی کے اجلاس میں قاضی صاحب نے تقریر کی۔

**سینیور مسولینی کی تنکیرہ تقریر** | مسولینی نے ایک بہایت غیر معمولی اور پرجوش تقریر کی اور یہ بیان کیا کہ اٹلی مشرقی افریقہ میں اپنی حرمتی رکھ کے رہے گا۔

**ایم لاول کی تقریر** | ایم لاول نے فرانسیسی چیمبر میں ایک تقریر کی۔ اور کہا کہ ہم مشرقی

**قوت باہ کے لئے لاثانی دوا** | ہر شخص کو اپنی دواسے بھرپور جوانی حاصل کرنی چاہئے۔ اس کے لئے لاثانی دوا ہے اگر اب قوت باہ کے لئے ہدایت استعمال کی جائے تو ہم بھروسہ دلاتے ہیں کہ ایک ہفتہ کے اندر ہی اندر آپ کو اس کے فوائد معلوم ہوجائیں گے۔ ہدایت مفت ملتی ہے۔ ہمدرد یونانی دواخانہ بازار لال چاہ پوسٹ بکس نمبر ۱۰۳ دہلی

## عرق مالکم منبخہ خاص دواتشہ

سرتاج مقویات ہے

زندگی بھی عورت اور بیماری جیسے وہ ظاہر ہے لیکن تندرستی بھی ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہے کہ انسان کے زندگی سے لطف اٹھا رہا ہے۔ تندرستی عزیز ہے تو سب کچھ ہے۔ اگر آپ کو تندرستی کی کچھ بھی قدر ہے اور تندرست رہنا چاہتے ہیں تو مسلا آزمائش کیجئے عرق مالکم استعمال کیجئے۔ اور پیری میں شباب کا لطف اٹھائیے یہ ایسا مسلمہ ہے کہ عرق مالکم المقوی ارواح ہے بدن میں تیزی اور توانائی پیدا کرتا ہے۔ رنگ نکھارتا، روح کو تازگی اور قوت دیتا ہے گئی گزری طاقت میں ازسر نو جان ڈالتا ہے۔ تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ اس کی خاصیت ہے، مگر ہمارا عرق مالکم المقوی خصوصیت کے ساتھ پیرس کے جوان، جوانوں کو جوان بناتا ہے تو مردی میں بالقابل برداشت فلنگاہ پیدا کرتا ہے۔ اس کا خاص فعل ہے اس لئے کمزور اور نحیف قسمت اور زمینی فرحت بخش اجزا سے بالتمام خاص تیار کیا گیا ہے۔ ظاہری اس کا معمولی اور کتابی نہیں ہے بلکہ عالی جناب سیح الزماں حکیم حاجی الحاج علی خان صاحب کا خاندانی نسخہ ہے ایک مرتبہ استعمال کیجئے۔ دل میں امنگ اور خواہشات کی ایک نئی دنیا نظر آئے گی۔ فائدہ تو دو چار روز میں معلوم ہوجائے۔ مگر اور پورا فائدہ ایک ہفتہ میں ہوتا عرق مالکم گرم اور کم ایک مرتبہ ساری عمر میں تجربہ کرکے تو آپ کو اس کا نتیجہ ملے گا کہ ادویات میں خدا کی قدرت کا راز پوشیدہ ہے قیمت فی بوتل چار روپے (للہ) ترکیب استعمال (۱) پانچ تولہ عرق مالکم المقوی ایک پاؤ دودھ میں ملا کر صبح کو پیجئے۔ (۲) پانچ تولہ عرق مالکم المقوی ایک پاؤ دودھ میں ملا کر دوپہر کو پیجئے۔ (۳) پانچ تولہ عرق مالکم المقوی ایک پاؤ دودھ میں ملا کر شربت انار ملا کر پیجئے۔

**مفت** | مرض دواخانہ خدمتی کی فہرست اور مرکب جس سے یہ دوا بنتی ہے مفت ملاج درج ہیں۔ لکھ کر منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ:- ہمدرد یونانی دواخانہ بازار لال چاہ پوسٹ بکس نمبر ۱۰۳ دہلی

## عالیجناب منشی فخر الدین صاحب مرحوم و عالیجناب منشی عبدالغفور صاحب مرحوم مشیران آنریری جسٹس حضور نظام حیدرآباد دکن حلیف عالیجناب فضل علی شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر دہلی عظم صوبہ سرحد حمایت دار

شروع، ملت ہے اب کہ ہر ایک امر کا ثبوت پیش کیا جائے۔ بغیر ثبوت کے کوئی بات تسلیم نہیں کی جاتی۔ ہندوستان کی دونوں اہم قوموں کا اتفاق ہونا بھی ایک ایسا ہی اہم سوال ہے۔ اس کے لئے بھی ثبوت کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کے ہر ایک شخص کو جو ہندو مسلمانوں میں اتفاق دیکھنا چاہتا ہے ہماری اس تجویز کو بدیت کرنا ہوں کہ بوقت ضرورت سادھ کر دھوج کا استعمال ضرور کریں۔

ساحت ہندوستان کے لیجنڈ نیشنل صاحب کی تیار کردہ سادھ کر دھوج کی اس کامیابی پر مبارکباد کہتے ہوئے فرقی میڈل بھی پیش کردوں گا۔ ہر ایک مقام پر سادھ کر دھوج کے تر بہدف فوائد بیان کرنے اور بوقت فرصت لیے قومی اخبارات میں منصل ایڈورٹائزنگ

## آجکل سردیوں کے دن ہیں

انسانی نفسانی، حیوانی، اور جسمانی، امراض کے دور کرنے کے لئے گورنمنٹ پیٹنٹ مہراط نگر دھید کوی رتن راج دیدگاہ بیش بہا جواہرات اور کویل کندن سونے والا

## سادھ مکر دھوج

کھانسی اور شیر نر پنجہ وایہ وہ دوا ہے جسکا اثر آپکی پشتوں تک رہیگا

سادھ کر دھوج نامردوں کو مرد، بدھوں کو جوان، جوانوں کو جواں مرد بناتا ہے، راجوں مہاراجوں اور رئیسوں کے لئے بے بہا طاقت کا خزانہ بخشنے والا زبردست واجی کرن یعنے منوی ٹانک ہے۔ امراض دل و دماغ کے لئے لاثانی اور تیر بہدف اکسیر ہے مرگی۔ ہسٹریا۔ کمی لبصارت موتیابند۔ دل کی دھڑکن، دمہ۔ کھانسی۔ پھیپھڑی (سفید داغ) یرقان طبلی امراض سر اور جسم کا ہلنا۔ کانپنا وغیرہ کے دفعیہ کے لئے لاجواب دوا ہے جسم میں تازہ خون پیدا کرتا ہے اور چہرے پر سرخی لاتا ہے بھنگ چرس۔ افیون۔ شراب، چنڈو اور کوکین کی عادت چھڑا دیتا ہے، عورتوں اور مردوں کیلئے یکساں مفید ہے۔

استعمال کرنے کے یہی سنہری سردیوں کے دن ہیں

قیمت ایک ماشہ یا ۳ خوراک چھ روپے (۶) ۳ ماشہ ۱۲ روپے

ملنے کا پتہ:- منیجر سادھ مکر دھوج

ٹیلیگرن نمبر 2724

## آیورویدک شفاخانہ لاہور

(بالمقابل ٹاٹسکہ سنیڈیکیٹ لاہور گارڈن)

کراچی کے ایجنٹ:- میسرز تولارام ایمن برادرس، مراد خان روڈ، کراچی۔



# جنگ حبش کے سات دن

## ۱۸ دسمبر

بدھ کے روز سینیور مسولینی نے نہایت غیر معمولہ انداز میں ایک تقریر کی اور کہا کہ اٹلی مشرقی افریقہ میں اپنی حرمتی پر عمل کرکے رہیگا۔

ایم لاول کو فرانسیسی ایوان میں سامعین کی تائید حاصل ہوگئی۔

جنیوا میں تجاویز صلح کچھ کی قسم کی تائید حاصل نہ ہوسکی گو تیل کی پابندی کے متعلق یہ مسئلہ برابر پیچیدہ رہا کہ چلی کے گلف میں گھنٹی باندھنے کی ذمہ داری کون اپنے سر لے کیونکہ سینیور مسولینی تیل پر پابندی کو اعلان جنگ کے مترادف تصور کرتا ہے۔

روم کی اطلاع کے مطابق حبشی والوں نے اطالویوں کے شمالی محاذ پر ایک زبردست حملہ کیا۔ حملہ رات کے وقت ہوا جب کہ چاروں طرف بہایت خوفناک اندھیرا چھایا ہوا تھا اطالویوں کو اس حملہ میں شکست فاش ہوئی۔

## ۱۹ دسمبر

پریوی کونسل لاہور کو ان مجاہدین کی یاد اش میں جو انہوں نے فرانسیسی وزیر اعظم کے مشورے پر جنیوا کی تین وزارت خارجہ کے عہدے سے مستعفی ہونا پڑا۔

تیرہ ارکان کی کمیٹی کا اجلاس دو گھنٹہ کے لئے منعقد ہوا اور مجاہدین صلح کی بابت ایک متفقہ فیصلہ کیا گیا اور یہ طے کیا گیا کہ اسے فی الحال پوشیدہ رکھا جائے اور کونسل کے اجلاس میں پیش کیا جائے۔

## ۲۰ دسمبر

برطانوی دارالعوام میں مسٹر ایڈن نے ایک تقریر کی اور اس میں ظاہر کیا کہ موجودہ حکومت تیل کی مخالف ہے اور کہا کہ ہم بالکل حدود پر ہیں اور حکومت اس کو زندہ کرنے کے بالکل کوشش نہیں کرے گی۔

اطالویوں اور حبشیوں کو درمیان گھمسان کی لڑائی ہوئی جو اپنی قسم کی پہلی لڑائی تھی۔ کہا جاتا ہے اس لڑائی میں اطالویوں نے حبشیوں کو پیچھے ہٹا دیا

انہیں اطالویوں کا تار سے معلوم ہوا ہے کہ حبشی فوجیں پیچھے ہٹ رہی ہیں اور داخل ہوگئیں ہیں جہاں اطالوی گیارہ فوجیں کو داخل ہوئے تھے۔ حبشیوں کی پسپائی نوح جو پہلے نیچی صرف

حبشی پر شکست ہوئی۔

درہ دمیگا نہ پہنچا۔ گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ اس لڑائی کا آغاز حبشیوں کی طرف سے ہوا۔ اطالویوں کی فتح کہ متواتر دو روز تک حبشیوں کا مقابلہ کرتا رہا۔ اور آخر کار

(باقی صفحہ ۳۴ پر ملاحظہ فرمایئے)

## دماغی کام کرنیوالے "شمیم" استعمال کرتے ہیں

**شمیم** ہندوستان کے تازہ اور خوشبودار پھولوں، بوٹیوں اور مفرحات سے بنایا ہوا تیل ہے جو دماغوں کو بڑھاپے اور گرمی سے روکتا ہے، اور بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا اور جوان قبل از وقت سفید نہیں ہوگئے ہوں شمیم کے مسلسل استعمال سے سیاہ ہوجاتے ہیں شمیم کے استعمال سے دماغ میں قوت اور آنکھوں میں روشنی آتی ہے۔ یہ دماغی کام کرنیوالوں عورت مرد دونوں کے لئے اس کے فوائد بہت مفید ثابت ہوئے ہیں ایک شیشی کی قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:-

## دی ینگ انڈیا فارمیسی دہلی

## الجمعیۃ بک ڈپو کی عورتوں کیلئے کتابیں

**خانہ داری** معاشرت کی اصلاح اور خانہ داری کے موضوع پر اس وقت تک سے بہتر تصنیف موجود نہیں اس کتاب میں ۴۴ مضامین ہیں جو خانہ داری کی تمام ضروریات پر حاوی ہیں قیمت غیر محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

**خواتین اندلس** جس کو سپین کی بڑی بڑی علمی یادگاروں اور شاعرہ ادیب پھوپھو بذریعہ لطیفہ گوا حاضر جواب خواتین کے حالات بہایت دلچسپ پیرایہ میں لکھے ہیں قیمت ۴ محصول ڈاک علاوہ

**مراۃ العروس** عورتوں کی اصلاح حالت اور ان کے لئے بہایت مہذب انسانی کی صورت میں یہ کتاب ڈاکٹر نذیر احمد صاحب مرحوم نے تصنیف فرمائی تھی، جو بہت مقبول ہوچکی ہے اور جب کی زبان ابھی بھی بہترین سمجھی جاتی ہے قیمت ۱ محصول ڈاک علاوہ

**ایمی** یہ کتاب ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ہی کی تصنیف ہے اس میں عورتوں کے نکاح ثانی کی ضرورت کو ایک دلچسپ قصے کے پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے کتاب شروع سے آخر تک پڑھنے کے قابل ہے قیمت ۴ محصول ڈاک علاوہ

**سیدہ کا لال** زندگی بھر کی محنت کا نچوڑ ہے قیمت ۴ محصول ڈاک علاوہ

**گرفتار قفس** (ناول نجی) قیمت ۴ محصول ڈاک علاوہ

**سمرنا کا چاند** تعلیمی ترتیب اور ترتیب کی بہترین کتاب ہے یہ مرتبہ مکمل لکھا گیا ہے قیمت ایک روپیہ چار آنہ (۱/۴)

**اتالیق نسواں** عورتوں کی عملی تعلیم اور انتظام خانہ داری کھانے پکانے ہر مہینوں کو مگھڑ اور سلیقہ شعار بنانے والی مشہور و مقبول کتاب ایک

شریف گھر کی زینت ہے ضرور منگا لیجئے وہ سب اس کتاب میں ہے۔ حصہ اول ۱۲۰۰ صفحے ۱۳۰۰ صفحے شاہد ہے۔ ہدیہ فرمایا ہے قیمت غلہ سالانہ محصول

**جمال ہنشیں** جنت مکان حضرت خاتون آخر کی جو مختلف رسائل میں شائع ہوچکے ہیں قیمت عرصہ ۴ محصول ڈاک علاوہ

**پیکر وفا** میں ایک بیوی کی وفا شعاری دکھائی ہے قیمت ۴ محصول ڈاک بذمہ خریدار

**عصمتی دختر خون** ہر قسم کے گھنے کی کہانیوں اور بلاوں سے بھرا ہوا ناول ہے قیمت عرصہ ۴ محصول ڈاک علاوہ

**عصمتی کشیدہ** اس میں کشیدہ کاری کے اچھے اچھے نمونے دیئے گئے ہیں اور ہدایتیں درج ہیں قیمت عرصہ ۴ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:- **الجمعیۃ بک ڈپو، بلیماران دہلی،**

## ہسٹریا سائیڈ

ہسٹریا مرض نسوانی کیلئے بے بہا اکسیر صفت دوا ہے طب کی نئی ایجاد ہے۔ کم خوابی، کمزوری دماغ، اضطراب الرحم، باؤ گولہ، ہسٹریا کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔ اہل الرائے اصحاب ہسٹریا سائیڈ کیلئے کیا تحریر فرماتے ہیں:-

### دہلی کے معزز و گرامی ایڈیٹر کیا فرماتے ہیں:-

(۱) مولانا جناب سردار علیصاحب صاحب ساری سابق ایڈیٹر ہسٹریا ستقال ایڈیٹر رین دنیا" دہلی:- سرکاری کونسل ہسٹریا سائیڈ کے استعمال سے حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ امراض نسوانی کے لئے ہسٹریا سائیڈ سے بہتر دوا ایجاد نہیں ہوئی۔

(۲) جناب عبدالحق صاحب حقانی ایڈیٹر روزانہ وحدت" لاہور کے بدترین اور تکلیف دہ مرض ہسٹریا کا ایک کامیاب علاج ہے اور خواتین کے امراض دماغی اور دیگر نسوانی امراض کو بھی بہت مفید ہے

(۳) حضرت خواجہ نظامی صاحب مالک ایڈیٹر "مشرب دہلی" ہسٹریا سائیڈ سے میری بیوی لڑکی حمیرا کو بہت فائدہ ہوا

(۴) جناب شیونرائن صاحب بھنڈ گرالگ ایڈیٹر روزانہ ملن دہلی راحانی ایڈیٹر ترجیح، روزانہ دہلی ہسٹریا کے دیرینہ دکھ درد والوں کے لئے ہسٹریا سائیڈ، بھی علاج ثابت ہوا ہے میرے ایک رشتہ دار کی اہلیہ کو دو روز سے قطعی نجات اس بے نظیر ایجاد سے ہوئی۔

(۵) جناب دیوان شنکر ناتھ ایڈیٹر اخبار "پیغام" دہلی عورتوں کے امراض کیلئے ہسٹریا سائیڈ، ایک جادو صفت اکسیر ہے ذاتی تجربہ سے میں اس کا ثنا خواں ہوں، لوگ اس بے بدل دوا سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

(۶) جناب آر۔ ایس لالہ سری نواس انیا جنرل ورکس پیرس روڈ دہلی:- میری بیوی کو ہسٹریا کے دورے پڑتے تھے ہسٹریا سائیڈ، کے استعمال سے اب وہ قطعی شفا حاصل کرچکی ہے قیمت فی شیشی۔ ہدیہ ۹۔

**میڈیکل ریسرچ لیبوریٹری حوض قاضی دہلی**

## غازی امان اللہ خاں کا قصد حجاز

غازی امان اللہ نے سامعین کے خیال کی تائید کی۔

**عراق میں ہیضہ کا ٹیکہ** | برطانوی تحت الحمایہ عراق سے ایک تار سے معلوم ہوا ہے کہ عراق کے حکام صحت نے ہیضہ کے ٹیکہ کا پابند ہی کا حکم گو ان لوگوں کے لئے شروع کردیا ہے جو ہندوستان سے عراق میں سفر کرکے آویں۔

## ۲۰ دسمبر

**دہلی کے تعلیمی بورڈ کا اجلاس** | دہلی کے ہکہ تعلیم کے سنٹرل ایڈوائزری

(بسلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو صفحہ ۳۴)

## بسلسلہ صفحہ ۳۳

کامیابی اطالویوں کو حاصل ہوئی۔

### ۲۱ دسمبر

پیرس کی یہ اطلاع سوصول ہوئی کہ لیگ کونسل کا اجلاس شاید اگلے مہینے میں منعقد ہوگا جس میں اس امر پر بحث کی جائے گی کہ اگر اطالوی کسی نیگ کی طاقت پر حملہ آور ہوئے تو لیگ کی دوسری طاقتیں اس کی مدد کریں گی۔

آلمر کے قریب کے علاقہ میں حبشیوں اور اطالویوں میں شدید جنگ ہوئی۔ مجموعی حیثیت کی تعداد دونوں طرف بہت زیادہ ہے۔ حبشیوں نے اٹلی کے بہت سے ٹینکوں پر قبضہ کر لیا۔

### ۲۲ دسمبر

اٹلی کے ایک نمائندہ نے بیان کیا کہ قحط وبا مکمل طور پر ختم ہو جانے کا دعوے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اطالویوں کا مقابلہ کرنے والا اب کوئی نہیں ہے۔ لہٰذا وہ اپنے مقصد اصل پر نہایت اطمینان سے عمل کریں گے۔

حکومت روانیہ کی اس پابندی سے اطالویوں کو بہت نقصان ہوا کہ جتنا تیل اطالویوں کو دیا جاتے۔ اس کی خوبت ان تک پہنچنے کے لئے دیا جائے گی۔ اطالوی اس سے بہت پریشان ہیں۔


**برص اور پھولبہری کی نایاب دوا**

یہ ۱۰۰ فی صدی فیصد زنے استعمال سے ہر قسم کے برص کو جڑ سے کھود دیتی ہے اپنے اس مرض کی بیسیوں ٹوکریوں کی بڑھوں اور مختلف شہرتوں کی دوائیاں استعمال کرچکے ہیں مگر علاج میں کچھ فائدہ نہ ہوا ہو گا جاری ہوا کہ ایک مرتبہ آزمانے سے اپنے اس مرض کو ہمیشہ کے لئے خیر باد کہہ دیں گے ۵۰ روپیہ فی نام اس مرض کو دیدیا جائیگا جو اس دعوے کا استعمال میں لیا اثر نہ رکھتا ہو گی۔ ۵۰ روپیہ فی نام اس مرض کو دیدیا جائیگا جو اس دعوے کا استعمال میں لیا اثر نہ رکھتا ہو گی۔ ۵۰ روپیہ فی نام اس مرض کو دیدیا جائیگا جو اس دعوے کا استعمال میں لیا اثر نہ رکھتا ہو گی۔

دیدیا راج اٹھل کشور رام لسبر ۲۹/۱
ڈاک خانہ کٹھری سرائے (گیا)



**گپت منتر**

**یک صد روپیہ انعام**

جس کی کوئی بیماری ہم نہ دور کر سکیں اس منتر کو ہر صورت میں پکی کر سکتے ہیں کسی حکیم یا ڈاکٹر سے مشورہ کی بالکل ضرورت نہیں پڑتی اس منتر کو رکھ کے بھیجا جاتا ہے آپ سے پہلے ہمارے ہاں ہزاروں مریض شفا پا چکے اور ہر روز سینکڑوں خط آتے ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کے انگریزی دوا فروشوں سے خریدیے۔

الشفا

کرٹیوا مینیجنگ کمپنی بازار قتیہری پٹنہ



**قدیمی مشہور دوکان** اس پتا کی کوئی اور دوکان سے ہشیار رہیے اپنا فائدہ دیکھیے ہمارے نام اور پتا کے علاوہ کسی اور کا دھوکہ نہ کھائیے ورنہ آپ کو نقصان ہوگا۔ ہماری دوائیں ہر قسم کی ہر موسم کے لئے مفید ہیں۔ ہر قسم کی دوائیں ہمارے یہاں ہمیشہ تیار ملتی ہیں۔ ہمارے یہاں ہر قسم کی دوائیں ہمیشہ تیار ملتی ہیں۔ ہمارے یہاں ہر قسم کی دوائیں ہمیشہ تیار ملتی ہیں۔

اس کے علاوہ ہماری دوکان سے اچار، مربہ جات وغیرہ عمدہ نفیس بنا کر بھیجے جاتے ہیں۔

محمد اسحٰق محمد یحییٰ بازار کھاری باؤلی دہلی


دریائے تھاز کی لڑائی کے بعد بہت سے ایری ٹریا کے سپاہیوں نے حبشیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

(باقی صفحہ ۳۵ پر ملاحظہ فرمائیے)


**الجمعیۃ بک ڈپو کی بچوں کیلئے کتابیں**

**تعلیم الاسلام** سلمان چوہان کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بہترین تصنیف ہر مکتب اور مدرسہ کے اسلامی مدارس کے ابتدائی نصاب میں داخل ہو چکی ہے۔ چار حصے اور ایک فائدہ ہے قیمت مکمل ۱۴ آنہ محصول ڈاک علیحدہ۔

**بچوں کی اسانی** اس کتاب کی زبان نہایت آسان اور سلیس ہے اب پرائمری کے بچے جو پڑھنا جانتے ہیں وہ عورت سے لے کر ایک دفعہ کتاب شروع کرکے دیکھ لیں ہر مرد عورت بغیر تعلیم پائے ہوئے اس کتاب کو پڑھ سکتا ہے۔ قیمت ۸ رکھی گئی ہے محصول ڈاک علاوہ

**بچوں کی بوستان** اس میں بوستان کی کہانیاں اردو میں بچوں کے لئے لکھی گئی ہیں اردو دنیں بچوں کے لئے بہت ہی مفید اور دلچسپ کتاب ہے قیمت ۸ رکھی گئی ہے قیمت ۸ محصول ڈاک علاوہ

**بچوں کی گلستاں** اس میں گلستان سعدی کا اردو ترجمہ ہے جو بچوں کے لئے نہایت کارآمد اور مفید کتاب ہے قیمت چھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

**اخلاقی سبق** اس کتاب میں ایسے سبق لکھے گئے ہیں جس کے مطالعہ کے بعد بچوں کی اخلاقی حالت کی خود بخود اصلاح ہو جاتی ہے۔ قیمت چھ آنے محصول ڈاک علاوہ

**مکتبہ جامعہ** کمتبہ جامعہ نے بچوں کی جس قدر کتابیں شائع کی ہیں ہر ایک بچہ کے پاس ہونی چاہیے ان کی فہرست مفت منگا لیجئے۔

ہمارے نبی ۳ آخری نبی ۱۲
ہمارے رسول ۵ بچوں کی گیتا ۵

الجمعیۃ بک ڈپو، بلیماران دہلی



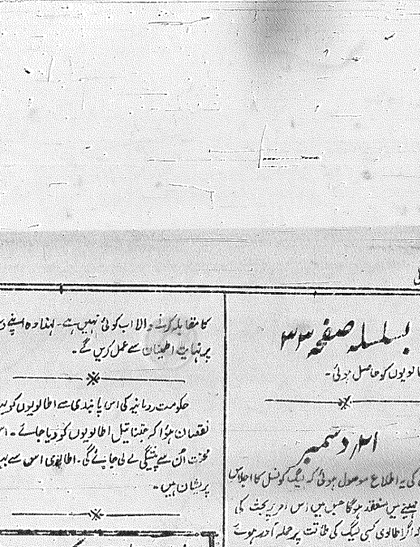


**طیارہ اعظم** کھیل کی غلط کاریوں سے بچانے اور اچھی عادتیں پیدا کرنے کی سہل ترکیب ہوئی مرد و عورتوں میں ان کا رواج بہت ہی نہایت قوت بخشتا ہے۔ بلند شوق کی تمام دلیلیں مشتاقانہ دیکھتی ہیں۔ قیمتی ہاتھی دانت کی سی چمکدار بڑی خوبصورت ہے۔ یہ سریع الاثر طلا اپنے فوارے کے کمالات سے بڑے بڑے نظیر چیسے جلد ساز لیکن ضلوں پر مشتمل ہے بڑی مدت میں تیار ہوتا ہے قیمت فی شیشی صرف تین روپے

**ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی**



**ایک تیر سے دو شکار**

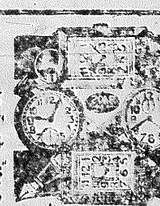

ہمارا دو گلاب یا ھانا ہی گراموفون سے دل و دماغ کو مسرور اور محفوظ کرتا ہے ہر شخص اس کو معقول دام لگانے کے لئے ۴ ہر شیشی کی قیمت چار آنہ ایک دفعہ منگا کر دیکھیں۔ ہاتھی دانت کی سی چمکدار بڑی خوبصورت ہے۔ یہ سریع الاثر طلا اپنے فوارے کے کمالات سے بڑے بڑے نظیر چیسے جلد ساز لیکن ضلوں پر مشتمل ہے بڑی مدت میں تیار ہوتا ہے قیمت فی شیشی صرف تین روپے

**انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۶۶۱۴ (ا ج) کلکتہ**




# حسین جاسوس

(بسلسلہ صفحہ ۳۴)

"کاہے" اڈ کرنا چھوڑو۔

گل شیر۔ مشتری! تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ میں نے شروع سے اپنے پرتاذ کا ایک خاص طور پر کیا ہے، اور کبھی کسی وقت میں بھی میں نے اخلاقات کو اس حد سے آگے بڑھانا پسند نہ کیا۔ اب بھی مجھے یہ گوارا نہ ہوگا کہ میں اپنی حد سے تجاوز کر جاؤں۔

مشتری۔ لیکن آج چند روز سے میں یہ دیکھ رہی ہوں کہ تم میری طرف سے بالکل بے پروا ہو گئے ہو۔ میں اور کچھ نہیں چاہتی بس اتنا چاہتی ہوں کہ شروع سے تنہا یا چہ برتاؤ تھا اس میں فرق نہ آئے۔

گل شیر۔ کیوں؟ کیا ایسا کرنا چاہتی ہو؟

مشتری۔ کیا اب میں صاف صاف کہہ دوں؟ مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے۔ تم آج سننا چاہتے ہو تو سن لو۔ لیکن پھر مجھ میں بھی ایک عورت ہی ہوں، اور جیسے ہنستے ہی دل، دردل میں جذبات ہیں میں جانتی ہوں کہ تم نے نسوانی خون کو خاک میں ملا دیا ہے مجھے معلوم ہے کہ میں ہرگز اس قابل نہیں ہوں کہ کوئی شریف مرد میری محبت کی تمنا کرے لیکن ان سب باتوں کے باوجود میں اپنے دل کو یادوں سے اپنے جذبات کو نکال کر نہیں پھینک سکتی اور عورت کی قوت کو دل اور عورت تم سے محبت کر سکتی ہے اسی طرح میں بھی کر سکتی ہوں۔ میں اپنی قدر و قیمت سے خوب واقف ہوں اور کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی میرے دل میں یہ خیال نہیں آسکتا کہ تمہیں اپنا بنا لوں، لیکن یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ تمہاری محبت کو دل سے نکال دوں مگر کبھی میرے بس ہو سکتے اور میری محبت کا اندازہ کرنا ہو تو اپنے خود غرضانہ کے لئے سوچو گے تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میں نے کتنی بڑی قربانی کی ہے۔

گل شیر۔ یہ محبت ایک بازاری عورت کی محبت نہیں بلکہ ایک طوائف کی محبت ہے جو کبھی فنا نہیں ہوا کرتی۔

گل شیر۔ مشتری! تم نے آج میرے سامنے جو کچھ کہا ہے اگر کسی اور وقت میں سنتا تو اس خیال کو دل سے نکال دیتا۔ مشتری۔ یہ بالکل ناممکن ہے میں نے سب طرح کوشش کر لی۔ تم خواہ کسی کے بھی ہو مشتری اب تمہاری ہے اور صرف تمہاری۔

گل شیر۔ کیا تم اپنا پیشہ ترک کر دو گی؟

مشتری۔ عرض ہوں کہ میں ترک کر چکی۔

گل شیر۔ اچھا اس وقت ان باتوں کو موقوف کرو۔ تمہارے پٹرت جی آتے ہوں گے۔

مشتری۔ ہاں میں کسی منتظر نہیں رہتی۔

گل شیر۔ اس وقت تو میں جاتا ہوں۔ کل اگر موقع ملا تو تم سے کچھ گفتگو کروں گا۔

---

دوسرے روز گل شیر سیدھا اپنے مشتری سے نہایت قلق و اضطراب کی حالت میں پہنچا۔

"دیکھو مشتری یہ بالکل ناممکن ہے کہ میں تمہارے ساتھ اس سے زیادہ کچھ بھی تعلق رکھوں کہ اسی طرح روزمرہ یا اگر حالات اجازت نہ دیں تو کبھی کبھی تھوڑی دیر کے لئے تمہارے پاس آجایا کروں۔

مشتری۔ لیکن وہ روز تمہیں یہاں بیٹھے ہوئے دیکھنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ اب تمہیں نہ دیکھیں گے۔ تو کچھ شک نہ کریں۔

گل شیر۔ اچھا تو اب تمہیں تکلیف کیا کروں۔ دیکھیں دن دہاڑے کیا باتیں کیا کرتے ہیں پھر ضرورت کے مطابق ہم کریں گے۔

مشتری۔ اگر اس طرح یہ کام کر دیا تو پھر تم کو مجھ سے کوئی خوش ہو جائے گی؟

گل شیر۔ مشتری! تم سے ناراض کب تھا۔ یہ ضرور ہے کہ میری خوشی کی ایک خاص حد ہے۔

اس گفتگو کے بعد کئی ہفتے گزر گئے لیکن مشتری کو دنیا کی کارگزاری دکھانے کا موقع نہ ملا۔ کیونکہ اس واقعہ میں شیخ جی اور پٹرت جی اگرچہ آتے تو روز پر تھے لیکن کبھی انہوں نے علیحدہ بیٹھ کر بات چیت نہ کی۔ کبھی کبھی پانچ منٹ گزرنے کے بعد ایک دوسرے کے آتے ہی مشتری نے کہا۔

"آج میں تم سے مٹھائی لیکے رہوں گی۔"

گل شیر۔ مٹھائی؟ کیسی مٹھائی؟

مشتری۔ بتاؤ تو کیا بات ہے صاف صاف۔

گل شیر۔ کل تمہارے جانے کے بعد شیخ صاحب اور پٹرت جی ساتھ ساتھ آئے تھے۔ تھوڑی دیر یہاں بیٹھے رہے اور پھر اپنے کمرے میں چلے گئے۔ میں پوچھتے ہے اتنی دیر تک وہ کیا باتیں کرتے رہے۔ میں جانتا تھا کہ یہ باتیں بہت آہستہ آہستہ ہوں گی اس لئے میں نے کوئی توجہ نہ کی۔ شروع میں تو کچھ میری سمجھ میں نہ آیا لیکن پھر صاف صاف آوازیں آنے لگیں۔ تمہارا خیال بالکل درست ہے۔ دونوں میں یہی مسالہ مشترک ہو رہی تھی کہ اس طرح عیش پرستی میں زندگی بسر کرنا بیکار ہے۔ دونوں کو پھر ہی تھی کہ ہندوؤں میں حاضی مسیت کی اور قربانی کے رفت اس لئے کہ ہندوؤں میں حاضی مسیت کے مکان پر ظہ کر دیں۔

گل شیر۔ افوہ! ان بیوقوفوں کی یہ کوشش ہیں مشتری! مجھے تم پر پورا پورا بھروسہ ہے۔ پھر بھی یہ کہنا چاہتا ہوں کہ دیکھو اس معاملے میں کسی تم جاہ و حشمت کا یا غلط بیانی سے کام نہ لینا۔ میں نے پہلے ہی کہہ دیا کہ ایسا لفظ زبان سے نکالا ہی نہ جائے۔ میرا ذاتی نہیں ہے ہم اور سب کا ہے اس لئے مجھے ہر ہوشیاری اختیار کرنی چاہیئے۔

مشتری۔ میں تمہارا مطلب سمجھ گئی۔ تم بالکل اطمینان رکھو۔ اور میں وہ شام کو تمہارے پہلے اگر تم سے یہاں آکر گواہ نہ دے سکی۔ آج پھر باتیں کرنے کا ان میں ہم وعدہ ہوا ہے اور ایسے میں نے کوشش کی ہے کہ میں ایسا انتظام کر دیا ہے کہ میں ان کی گفتگو کا ایک ایک لفظ سن سکتی ہوں۔

پاس آجایا کروں۔

مشتری۔ یہی نشانوں کی حد بھی ہے، لیکن میری سمجھ میں یہ نہ آیا کہ تم آخر میرے یہاں آنے پر کیوں بضد ہو۔

گل شیر۔ مشتری! میری ایک خاص غرض تھی۔ تم اس غلط فہمی میں نہ پڑو کہ تمہاری محبت مجھے کھینچ کر لائی تھی۔

مشتری۔ (غصہ سے) پھر کیا غرض تھی؟

گل شیر۔ میں یہ محبت آپ کے ساتھ ہرگز نہیں کرتا چاہتا تھا میں تمہارے اپنے لیک کا کام میں تھوڑی سی مدد لینی چاہتا تھا۔ لیکن خدا گواہ ہے کہ یہ مدد میں رسیلے کے بدلے میں نہ لینی چاہتا تھا۔ میرے دل و دماغ میں یہی بات تھی کہ تمہاری محبت سے فائدہ اٹھاؤں۔ جو کام میں نہ کر سکوں وہ تم سے کرا لوں۔ لیکن اب معلوم ہوا کہ تم سے کام لینا بہت مشکل ہے۔ اس لئے میں نے اپنا ارادہ بدل دیا۔

مشتری۔ (غصہ سے) تو تم نے مجھ سے محبت کرنے کا ڈھونگ رچایا تھا۔ بے وفا! بے مروت! تم نے میرے ساتھ ایسا سلوک کیا۔ میں تمہارے لئے اپنے ہم قوموں کی دشمن بنی۔ میں نے اپنے ہم قوموں کی دشمن بنی۔ میں نے اپنے ہم قوموں کی دشمن بنی۔ میں ن

گل شیر۔ پرسوں کیا ہے؟

مشتری۔ پرسوں پھر وہ کچھ مشورہ کریں گے اور اس مشورہ میں یہاں کے دونوں اخبار والوں کے ایڈیٹر بھی شریک ہوں گے۔

گل شیر (حیرت سے) کیا "پیام امن" کے ایڈیٹر؟

مشتری۔ ہاں وہ بھی اور "شانتی" کے ایڈیٹر صاحب بھی۔

گل شیر۔ خدایا خیر پناہ! دنیا میں انسان ایک کا اعتبار کرے، لیکن یہ ایڈیٹر ہیں تمہارے مکان پر آئیں گے؟

مشتری۔ مجھ سے کہا گیا ہے کہ میرے گانے کی تعریف سکریٹ جی اور شیخ صاحب کے دوست یہاں آنا چاہتے ہیں۔ ان کی چاء کی دعوت بھی اسی جگہ ہے۔

گل شیر (کچھ سوچ کر) مشتری! تم نے لوگ کی یہ بہت ہی بڑی خدمت انجام دی ہے خدا تمہیں اس کی جزا دے۔ دیکھا لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ میرے علاوہ کچھ اور لوگ بھی آپ کے گھر میں چھپ سکیں۔؟

مشتری۔ ہم کچھ چاہا ہو وہ سب کچھ ہو سکتا ہے۔

گل شیر۔ اچھا کل پرسوں میرے علاوہ پانچ آدمی تمہارے یہاں آئیں گے۔ یہ سب لوگ الگ الگ آئیں گے تاکہ کسی کو شبہ نہ ہو جو شخص قوم سے یہ کہے کہ مجھے گل شیر خاں نے بھیجا ہے اسے تم اس کے بھی بھیجا دینا دیکھو رک کر اور مشتری کو محبت کی نگاہوں سے دیکھ کر) اچھا بس اور کچھ نہیں۔!

*

سیدھا لے اسی حویلی تمام حالات بے نگار میں ایک ہی کے خاص خاص دنوں کے بیان کئے اور کہا کہ "میں چاہتا ہوں کہ قصے کے دو ہندو اور دو مسلمان معززین کو جو ہر عوام کو خوب جانتے ہوں اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے اپنے اخباروں کے ذریعہ ایسی چار لائنیں لکھیں جو ہندوؤں اور اپنے اخباروں کے حاکم ہوں۔ ایسی ایک مختصر سی کانگریس کا بھی بندوبست ہو جائے تو بہتر ہے اور میرے خیال میں بابو گوپال داس بہمارے اس کام کے لئے سب سے زیادہ موزوں ہوں گے۔ سب نے اس رائے کو پسند کیا اور دوسرے روز کوشش کر کے پنڈت کرپارام، لالہ ہرازی مل، مرزا سعید الدین بیگ اور حاجی کرم داد خاں کو جو شہر پور کے سب سے بڑے رئیس اور علوم میں ہر دلعزیز تھے تمام حالات سنا کر اس بات پر رضامند کر لیا گیا کہ وہ اپنے الگ الگ اور جیسیں بدل کر شہر کے مکان پر پہنچ جائیں۔

سب لوگ قرارداد کے مطابق پہونچ گئے مشتری نے سب کو اس طرح چھپا دیا کہ اگر کوئی اس کمرے کے اندر بھی آجائے تو کچھ پتہ نہ چلے مشورے سے کچھ دیر پہلے شیخ جی اور پنڈت جی اسے دو دوستوں کو لئے ہوئے پہونچے۔

شیخ جی۔ (مشتری سے) آج آپ کے گل شیر خاں صاحب کہاں ہیں؟

مشتری (مسکرا کر) ہمارے پنڈت جی تعدد ان؟ وہ دن میں تو کبھی نہیں آیا کرتے۔

پنڈت جی۔ ہاں کبھی خیال ہی نہ رہا کہ آج ہم دن میں آئے ہیں (دونوں ہنستے ہیں) آپ تو بہت پہلے آیا کرتے



چار بجے (مشتری سے) جی تو چاہتا ہے کہ آپ بھی شریک ہوں مگر ہمارے پنڈت صاحب بہت ہی کٹر قسم کے ہندو ہیں چھوت چھات کا مجھ سے زیادہ خیال کرتے ہیں۔

مشتری۔ آپ چار بجیں، میں اتنے گانے کی تیاری کرتا ہوں۔ مذہب کا خیال تو ہر شخص کو کرنا چاہئے۔

کمرے میں پہونچکر چاروں میں بے تکلفی کے ساتھ باتیں شروع ہو گئیں، شانتی کے ایڈیٹر صاحب نے شکایت کی کہ چھ چھ مہینے اور سال سال بھر اپنے اخبار کے دورے سے مواد ہم بھیجا کرتے ہیں، لیکن نفع سارا کا سارا پنڈت جی اور شیخ جی کے حصے میں آتا ہے۔ شیخ جی نے کہا کہ ہمیں کیا مل جاتا ہے سال بھر تک روزانہ ۱۵ اسٹوری بھیجا کرتے کرتے کئی موٹے چشمے لگ جاتا ہے بس یہی کمیشن ہے۔ پنڈت جی نے کہا کہ ہندو مسلمانوں کو آپس میں لڑانا ہی تو ہمارا کام ہے۔ ایک ایڈیٹر کے سوا سب دوسرے ہنسنے لگے۔ ایڈیٹر صاحب نے کہا کہ ہندوستان میں ایسے لوگ موجود ہیں کہ جو ہندو مسلمانوں کو لڑانے رہیں اس وقت تک کانگریس کچھ نہیں کر سکتی۔ وہ اپنی اصلی اور حق دصداقت لئے ہوئے ہیں۔ یہ فرقہ ان لیڈروں کا ہے۔ آج کل تو عیاری مکاری دغابازی فریب اور جھوٹ کا دور دورہ ہے یہ باتیں کانگریس کو آتی نہیں۔

پنڈت جی۔ اس دفعہ تو یہ بھی ارادہ ہے کہ دو ایک ہریجنوں کو بھی بھیجا جائے۔ پولس والوں کو تو اگر مل سکتی ہے تو مال دار اسامیوں سی سے مل سکتی ہے میں نے تو سوچ لیا ہے کہ اس مرتبہ کسی نہ کسی ہندو کے قتل کے سلسلے میں ایک مرکم دو افراد کا نام تو دیا جائیگا اور مسلمانوں کے قتل کے الزام میں چھ ہزاری مل مارواڑی سے کہا جائے گا۔ ہمارے پنڈتادی کی تعداد ان؟ وہ دن میں تو کبھی نہیں آیا کرتے۔

پنڈت جی۔ ہاں کبھی خیال ہی نہ رہا کہ آج ہم دن میں آئے ہیں (دونوں ہنستے ہیں) آپ تو بہت پہلے آیا کرتے

لیکا یک برابر والے کمرے کا پردہ اٹھا اور کرم داد خاں اور دیگر حضرات گالیاں دیتے ہوئے نکلے۔ سارا رنگ کھل گیا، بھانڈا پھوٹ گیا اور پنڈت جی اور شیخ جی نے بھی لئے گھروں میں سے باہر نکلنا دشوار ہو گیا، ڈومبیر کیا کی سب امیدوں پر پانی پھیر جانے کے علاوہ پورے بڑی مصیبت ہو گئی کہ اب جس طرف سے نکلتے تھے لوگ انھیں گالیاں دیتے تھے ان کے منہ پر تھوکتے تھے اور کبھی کبھی ایک آدھ طمانچہ کھونے سے بھی ان کی تواضع ہو جاتی تھی۔ کوئی ان سے بات نہ کرتا تھا اور کوئی ان کے پاس کھڑا ہونا پسند نہ کرتا تھا، خارش زدہ کتوں کی طرح وہ اپنی بوٹیوں کو نوچتے الگ الگ پھرا کرتے تھے۔

ان واقعات پر ابھی صرف چار ہی روز گذرے تھے کہ ایک روز صبح کو تمام قصبے میں یہ خبر مشہور ہو گئی کہ شہر میں ہائی کمانڈ کو کسی نے قتل کر دیا اور اس کا قاتل اسلامی لوٹ لیا گیا۔ پولیس تحقیقات کے لئے پہونچی تو معلوم ہوا کہ مرنے والے اور مارنے والے دونوں ہندو تھے۔ پولیس نے ہندو مسلمانوں کے مطابق کارروائی شروع کر دی۔ ہندو مسلمانوں کے محلوں میں جا جا کر تلاشیاں لی گئیں۔ ہندو مسلمانوں کے مکانوں کی تلاشی لی گئی

## ہیوریلاول تجاویز کا استرداد

ان تجاویز پر صلح کو مسترد کر دیا گیا ہے جن کو مسٹر ایم لاول اور سر سیموئل نے پیش کیا تھا۔ اب یہ اندیشہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ مسٹر ایم لاول کہیں مستعفی ہو جائیں ذرائع والے نئے وزیر اعظم کے تقرر کے بارے میں بتا یت متفکر ہیں۔

## غلامانہ ذہنیت کا مظاہرہ

پراونشل کانگریس نے اپنے اجلاس میں یہ پریزولیشن پاس کیا ہے کہ سرکاری افسروں کا پولیٹیکل و دیگر غلامانہ ذہنیت کا مظاہرہ ہے۔ لہٰذا کانگریس کے ممبروں کو یہ چاہئے کہ وہ ہندوستان میں آنے والے ایمبیسڈر کو ڈیپوٹیشن دینے کیا کریں۔

## ۲۳ر دسمبر

### کوئٹہ کی دوبارہ تعمیر

حال کے مشہور زلزلوں نے کوئٹہ کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ پھر کوئٹہ اپنی پرانی طرز پر بنایا جائے۔

### چاندی کی قیمت

دہلی کی چاندی کے بازار کی حالت درست ہوتی جا رہی ہے۔ چاندی کی قیمت میں استقلال پیدا ہو گیا ہے۔ نئے محاصل چاندی کی قیمت ۵۵ روپے کے قریب ہے۔

### فوجی افسروں کی پنشن میں اضافہ

حکومت ہند نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ جو فوجی آفیسر ہندی فوج میں لڑائی کے لئے جائیں گے ان آفیسروں کی پنشن کی شرح مخصوص ہو گی۔ مسٹر ایڈن برطانیہ کے وزیر خارجہ ہیں گے۔

## نیا برطانوی وزیر خارجہ

حالانکہ اطالویوں نے ان کے تقرر کے خلاف بے انتہا کوشش کی تھی۔

## جنگ حبش کے سات دن

(سلسلہ صفحہ ۳۴)

### ۲۲ر دسمبر

ڈوبیا کی اطلاع ہے کہ اطالیہ کی اس جنگی فوج کو بہت نقصان پہنچا ہے جو ادوا پر پڑاؤ ڈالے ہوئے ہے اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حبشیوں نے شائر پر حملہ کر دیا ہے انہوں نے اپنے دو فوجی دستوں کو یہاں سے میکالے بھیج کر اس حملہ کو روکنا چاہا ہے۔

### فلسطین میں یہودیوں کی مشن نئی

فلسطین میں یہودیوں کی جو تجاویز پیش کی گئی ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ یہودیوں نے ان کی سخت مخالفت کی ہے۔

### ۲۴ر دسمبر

### ایک صندوق میں لاش

ابھی میل بھی ایک لاش صندوق میں بند پائی گئی۔ یہ لاش ایک جواہر کمن کی تھی اس معاملہ کی تفصیلات زیر تحقیقات ہیں۔

### پوسہ انگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ

پوسہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ دہلی میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس اسکیم کی تفصیل سنٹرل پاپی۔ ٹیلیو۔ ڈی کے سپرد ہے۔ ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کانپاہ دی منتخب فرمودی میں لارڈ ولنگڈن اپنے رکھا تھا۔ اس کی تقریب اظہاری لارڈ ولنگڈن کریں گے جو آئندہ ہمارے۔ ایراے ہونے والے ہیں۔

## الحاد و دہریت کا سیلاب

وہ معرکۃ الآرا تصنیف جس کا بیحد شوق و عرصہ دراز سے انتظار کیا جا رہا تھا شائع ہو گئی ہے اور اب وقت میں چھپ کر شائع ہوئی ہے۔ جب کہ دنیائے اسلام کو اس کی سخت ضرورت ہے۔ مغربی تہذیب و تمدن نے سلمانوں کو اپنے غذہبی اعمال و عقائد سے بے خبر کر دیا ہے، اور مغربی فیلسوفان کو دہریت و بے دینی کی طرف لے جا رہی ہے ہر شخص کا زاویہ نگاہ یہ ہے کہ وہ عقائد و احکام اسلامیہ کو عقل و فلسفہ کے معیار پر کسے اور علوم حاضرہ کی روشنی میں دیکھے یہ کتاب اس ضرورت کو بخوبی پورا کرتی ہے اس کے مطالعہ سے معلوم ہو گا کہ یہ کتاب مسلمانوں کے لئے کس قدر مفید ہے اور اس زمانہ میں جبکہ تعلیم جدید سے متعلقات میں نزاول بے اکرد یا ہے، اس کتاب کی اشاعت کیسی ضروری ہے۔

اسلام کے وہ تمام متعلقات جن پر ان لائے مخبر کی عبارت دل قبول نہیں ہوتا نہایت شرح وبسط کیساتھ ۱۰۹ عنوانات کے تحت میں بیان کئے گئے ہیں۔ تمام متعلقات اسلامیہ کو علوم عقلیہ فلسفہ منطق، سائنس اہمیت بلب تفسیر، تاریخ و حدیث فقہ تصوف کلام وغیرہ کی روشنی میں اس طرح ثابت کیا ہے کہ جس کے مطالعہ کے بعد کسی قسم کے شک و شبہ کی طنطنی نہیں رہتی اور ہر شخص بھی اس کتاب کو سہولت سے سمجھ سکتا ہے اسلامی سوسائٹی کے دل و دماغ کو جو بیماری ہے اس کا علاج بھی اس کتاب میں موجود ہے، ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اپنے مقدس مذہب سے پورے طور پر واقف ہو کر اپنے اور اپنے متعلقین کو دہریت سے بچائے۔ اس کتاب کو ضرور پڑھے اور اپنے متعلقین کو پڑھائے تاکہ اپنے مقدس مذہب سے اچھی طرح واقف ہو کر دین و دنیا کی پرسش حاصل کر سکے۔ خوبصورت بلیک کپڑے کی جلد، نفیس کاغذ، عمدہ طباعت، بڑی تقطیع ۲۰×۳۰ صفحات ۴۳۰ قیمت بلا محصول ڈاک ۸ روپے

نوٹ: جو صاحب محصول ڈاک بھیجنا چاہیں وہ رجسٹری کا خرچ علیحدہ بھیجیں۔

**الجمعیۃ بک ڈپو، پلیمران دہلی**

## دولت پیدا کرنیوالی کتابیں

### صدائے صور

اس کتاب کی تدابیر پر عمل کر کے کوئی کام پر لگ سکتا ہے اور اولاد اور ہوش سنبھالنے ہی کھانے کمانے کے قابل ہو سکتی ہے ہر شخص اپنی آمدنی کو حقیر جانے ترقی دے سکتا ہے اسے پڑھ کر ہر مسلمان، اہلی شکایتیں بتلا نہیں رہ سکتا قیمت عمدہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

### طبی کتابیں

### ضیاء الحکمت

یہ کتاب عربی سے ترجمہ ہو کر اردو میں آئی ہے اور خصوصیت سے متعلق جس سے عوام و خواص یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں ایک بہترین کتاب ہے عربی میں اس کا نام مکشف تھا مگر مترجم فاضل نے اس کا نام ضیاء الحکمت رکھا ہے اور واقعی یہ نام بہت موزوں ہے معمولی سے معمولی آدمی بھی اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ سمجھ سکتا ہے اور اس کی مدد سے اپنا علاج کر سکتا ہے۔ اور بڑے بڑے ڈاکٹر بھی اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مترجم نے اس کتاب میں اپنی طرف سے بھی بہت کچھ اضافہ کیا ہے۔ اور اس کو بہت مفید بنا دیا ہے۔ ۴۰۰ صفحات ہیں قیمت عمدہ کاغذ عمدہ طباعت مجلد ۴ روپے محصول ڈاک علاوہ

### آسان کاروبار

صفیق لکھی گئی ہیں جن کو ایک معمولی سمجھ کا آدمی بھی اختیار کر کے روپیہ پیدا کر سکتا ہے۔ مصنف فاضل نے اپنی ۳۰ سالہ تجربہ کی بنا پر ان کو مرتب کیا ہے۔ ہر ترکیب کے ساتھ اس کے فوائد و نقصانات بھی لکھ دیئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو کسی قسم کا دھوکا نہ ہو۔ ۲۰۰ صفحات ہیں قیمت عمدہ کاغذ عمدہ طباعت مجلد ۲ روپے محصول ڈاک علاوہ

### کون کپڑے نہیں پہنتا

اس کے پڑھنے سے آپ کو معلوم ہو گا کہ آپ کے کپڑے دھلنے سے پہلے کس قدر گندے ہوتے ہیں اور کس طرح دھوبی آپ کے کپڑوں کو پھاڑ ڈالتا ہے۔ اور کس طرح آپ کے کپڑوں کو بیماری کے جراثیم سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ ۱۰۰ صفحات ہیں قیمت عمدہ کاغذ عمدہ طباعت مجلد ۱ روپیہ محصول ڈاک علاوہ

### دستور العمل اطباء

جو حضرات علاج کا شوق رکھتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب ایک نعمت غیر مترقبہ کی طرح ہے اس کے مصنف بھی طبیب حاذق جناب حکیم خواجہ محمد سلامت اللہ صاحب ہیں جن سے واقف ہونے کی ضرورت نہیں ہے اپنے مطلب کے مجربات کا ذکر اس کتاب میں بڑی کھول کر کیا ہے اور اس طرح ان صدہا قیمتی خزانوں کو جو پشت ہا پشت سے حکیموں کی صرف سینہ سینہ چلے آ رہے تھے طشت از بام کر دیا ہے قیمت فی جلد ۴ روپے محصول ڈاک علاوہ

### سکول ماسٹر

ہندوستان کے مشہور ماہر تعلیم جناب خواجہ حسن نظامی صاحب ایڈیٹر سکول ماسٹر نے اس کتاب کو مرتب کیا ہے یہ کتاب ہر مدرس کے لئے نہایت ضروری ہے اس میں مدرسی کے تمام اصول و قواعد بہت تفصیل سے لکھے گئے ہیں ۲۰۰ صفحات ہیں قیمت عمدہ کاغذ عمدہ طباعت مجلد ۱ روپیہ محصول ڈاک علاوہ

### پانچ صدی مجرب نسخے

جگر یوں اور حکیموں اور طبیبوں کے تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے آزمائے ہوئے یہ نسخے عرب و عجم و ہند کے مشہور حکیموں سے حاصل کئے گئے ہیں یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ۲۰۰ صفحات ہیں قیمت عمدہ کاغذ عمدہ طباعت مجلد ۱ روپیہ محصول ڈاک علاوہ

### آتالیق خطوط

خطوط کے بھی ایک علیحدہ فن ہے بڑا ظریف طرز میں لکھنے سے حریف بھی دوست بن جاتے ہیں اس کتاب میں ہر قسم کے خطوط کے نمونے ہیں ۲۰۰ صفحات ہیں قیمت عمدہ کاغذ عمدہ طباعت مجلد ۱ روپیہ محصول ڈاک علاوہ

**منیجر الجمعیۃ بک ڈپو پلیمران دہلی**

(بقیہ بقوۃ پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری چھپ کر شائع ہوا۔ دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع کیا)

# الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی سیاسی و اقتصادی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

## سیاسیات ہند

اس کتاب میں انگلستان کے تمام بڑے بڑے سیاسی اور مدبر ترین لوگوں کے وہ خیالات درج کئے گئے ہیں جو ہندوستان کے بارے میں حالات موجودہ و تحریکات اور گزشتہ تاریخ کے تعلق رکھتے ہیں پہلے یہ کتاب صرف انگریزی میں شائع ہوئی تھی اب اس کا ترجمہ ہمارے کتب خانہ میں موجود ہے قیمت عمدہ مصول ڈاک بذمہ خریدار۔

## پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے جو رپورٹ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق پیش کی تھی اس کا خلاصہ اور تجزیہ اس کتاب میں موجود ہے اس کتاب کو ہر ہندوستانی کو پڑھنا چاہئے قیمت عمدہ مصول ڈاک بذمہ خریدار۔

## انقلاب فرانس

مولوی عبدالقادر صاحب بی۔ اے کی تصنیف ہے یہ کتاب جامعیت و بیانی کے لحاظ سے ممالک کے انقلابات پر مختصر کتابوں کا ایک سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے، یہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے ۱۸۱ صفحات ہیں قیمت عمدہ کاغذ عمدہ طباعت مجلد ۱ روپیہ محصول ڈاک علاوہ

## تلاش حق

گاندھی جی کی آپ بیتی کا اردو ترجمہ (دوسرا حصہ) جو مہادیو بھائی صاحب مرحوم نے انگریزی میں لکھا ہے اور گاندھی جی نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے، یہ کتاب اس لحاظ سے بھی بہت دلچسپ ہے کہ اس میں گاندھی جی کی بیوی کستوربا کا بھی حال ہے اور تمام نوجوانوں کو خواہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ اس میں بہترین نسخے دیئے گئے ہیں اور ضبط نفس کے دلفریب طریقے تجویز کئے ہیں جو انسان کو انسان بنا سکتے ہیں۔ قیمت ۱۲

## دو دخانی خدمتگار

زندگی انگریزی زبان میں گاندھی جی کے ارشاد پر جناب دیو ڈیسائی نے لکھے ہے یہ کتاب ان کی حالات کا نہایت سلیس اور فیس اردو ترجمہ ہے اسے پڑھ کر آپ صورت حال

## اعلان

کانگریس گولڈن جوبلی کی تقریب اور عبدالغفار کی خوشی کے سلسلہ میں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس صفحہ کی تمام سیاسی و اقتصادی کتابوں میں سے جو حضرات کم سے کم پانچ روپیہ کی کتابیں طلب فرمائیں گے انہیں ایک جلد تاریخ کانگریس مفت دی جائے گی مولانا احمد سعید صاحب کی تصنیف ہے اور عام طور پر ان میں کئی کئی سو صفحات ہیں ایک جلد ۳۲ صفحات کی ہے جو قیمت فی جلد ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے

**منیجر الجمعیۃ بک ڈپو دہلی**

## خطبات صدارت

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ کا علمی مقام علماء ہند کے سامنے ہے آپ جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ مارچ ۱۹۲۷ء بمقام کھنڈ میں جو خطبہ صدارت پڑھا گیا قیمت ۲

خطبہ صدارت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد اجلاس ناگپور ۱۹۲۰ء مع حواشی و تعلیقات مفید قیمت ۲

مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد قیمت

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا معرکۃ الآرا بیان جو آپ نے بوقت مقدمہ کلکتہ کی کچہری میں دیا تھا قیمت ۲

نائمہ مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد ۱۰

## مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ایک آنہ (۱/)

حیات محمد مؤلفہ سر ولیم میور شائقین اسلامی کا نہایت ہی نایاب و بیش قیمت سرمایہ ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام سے واقف نہیں ہیں حضرت کو آپ کی زیارت اعجاز نصیب ہوئی ہے ان کے تلامذہ اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں ہر ایک صفحہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے قلم سے حواشی و تعلیقات سے مزین ہے جو حضرت شیخ الہند کے علم و فضل کا ایک بیش بہا مرقع ہے ۱۰۰۰ صفحات ہیں قیمت مجلد ۱۰ روپے محصول ڈاک علاوہ

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ مرادآباد میں پڑھا گیا۔ قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جلسہ یونیورسٹی علی گڑھ ۹ و ۱۰ اکتوبر ۱۹۱۰ء کو پڑھا گیا قیمت ۲

خطبہ صدارت جامعین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ ۹ و ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء بمقام کھنڈ میں پڑھا گیا قیمت ۳

خطبہ صدارت بطبل حریت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد اجلاس خصوصی جمعیۃ علماء ہند منعقدہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۶ء کو دہلی میں پڑھا گیا قیمت ۲

مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد قیمت

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا معرکۃ الآرا بیان جو آپ نے بوقت مقدمہ کلکتہ کی کچہری میں دیا تھا قیمت ۲

نائمہ مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد ۱۰

## مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ایک آنہ (۱/)

حیات محمد مؤلفہ سر ولیم میور شائقین اسلامی کا نہایت ہی نایاب و بیش قیمت سرمایہ ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام سے واقف نہیں ہیں حضرت کو آپ کی زیارت اعجاز نصیب ہوئی ہے ان کے تلامذہ اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں ہر ایک صفحہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے قلم سے حواشی و تعلیقات سے مزین ہے جو حضرت شیخ الہند کے علم و فضل کا ایک بیش بہا مرقع ہے ۱۰۰۰ صفحات ہیں قیمت مجلد ۱۰ روپے محصول ڈاک علاوہ

خطبہ صدارت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی جو ۳ اگست ۱۹۳۷ء کو یاؤدی ہاؤس میں پڑھا گیا قیمت صرف ۱

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سلیمان صاحب ندوی سے تقریباً تمام علمی طبقہ اچھی طرح واقف ہے یوں تو آپ کی یہ اردو تصنیف زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت جو آپ نے جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ مارچ ۱۹۲۷ء بمقام کھنڈ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ مرادآباد میں پڑھا گیا قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جلسہ یونیورسٹی علی گڑھ ۹ و ۱۰ اکتوبر ۱۹۱۰ء کو پڑھا گیا قیمت ۲

خطبہ صدارت جامعین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ ۹ و ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء بمقام کھنڈ میں پڑھا گیا قیمت ۳

خطبہ صدارت بطبل حریت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد اجلاس خصوصی جمعیۃ علماء ہند منعقدہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۶ء کو دہلی میں پڑھا گیا قیمت ۲

مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد قیمت

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا معرکۃ الآرا بیان جو آپ نے بوقت مقدمہ کلکتہ کی کچہری میں دیا تھا قیمت ۲

نائمہ مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد ۱۰

## مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ایک آنہ (۱/)

حیات محمد مؤلفہ سر ولیم میور شائقین اسلامی کا نہایت ہی نایاب و بیش قیمت سرمایہ ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام سے واقف نہیں ہیں حضرت کو آپ کی زیارت اعجاز نصیب ہوئی ہے ان کے تلامذہ اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں ہر ایک صفحہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے قلم سے حواشی و تعلیقات سے مزین ہے جو حضرت شیخ الہند کے علم و فضل کا ایک بیش بہا مرقع ہے ۱۰۰۰ صفحات ہیں قیمت مجلد ۱۰ روپے محصول ڈاک علاوہ

خطبہ صدارت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی جو ۳ اگست ۱۹۳۷ء کو یاؤدی ہاؤس میں پڑھا گیا قیمت صرف ۱

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سلیمان صاحب ندوی سے تقریباً تمام علمی طبقہ اچھی طرح واقف ہے یوں تو آپ کی یہ اردو تصنیف زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت جو آپ نے جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ مارچ ۱۹۲۷ء بمقام کھنڈ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ مرادآباد میں پڑھا گیا قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جلسہ یونیورسٹی علی گڑھ ۹ و ۱۰ اکتوبر ۱۹۱۰ء کو پڑھا گیا قیمت ۲

خطبہ صدارت جامعین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ ۹ و ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء بمقام کھنڈ میں پڑھا گیا قیمت ۳

خطبہ صدارت بطبل حریت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد اجلاس خصوصی جمعیۃ علماء ہند منعقدہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۶ء کو دہلی میں پڑھا گیا قیمت ۲

مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد قیمت

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا معرکۃ الآرا بیان جو آپ نے بوقت مقدمہ کلکتہ کی کچہری میں دیا تھا قیمت ۲

نائمہ مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد ۱۰

## مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ایک آنہ (۱/)

حیات محمد مؤلفہ سر ولیم میور شائقین اسلامی کا نہایت ہی نایاب و بیش قیمت سرمایہ ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام سے واقف نہیں ہیں حضرت کو آپ کی زیارت اعجاز نصیب ہوئی ہے ان کے تلامذہ اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں ہر ایک صفحہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے قلم سے حواشی و تعلیقات سے مزین ہے جو حضرت شیخ الہند کے علم و فضل کا ایک بیش بہا مرقع ہے ۱۰۰۰ صفحات ہیں قیمت مجلد ۱۰ روپے محصول ڈاک علاوہ

# مدینہ والے آقا کی سیرت

مسلمانوں کے آقا و مولا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے بصیرت افروز واقعات حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی زبان مبارک سے پہلی صاف اور شستہ اردو میں سلاست بیان و لطافت ادا کے ساتھ اتنا سہل اور مفہم پیرایہ میں ہے کہ ہر مسلمان بآسانی سمجھ اور اس سے حسب خواہ متمتع ہو سکے کہیں مل سکتے ہیں وہ مولانا ممدوح کی تقریر سیرت نبوی میں مل سکتے ہیں جس نے تمام ہندوستان کے اندر شہرت عام اور بقائے دوام حاصل کر لی ہے۔

اخبارات و رسائل کے عنوان خصوصی نے اس تقریر پر شاندار تنقیدیں شائع کی ہیں، اہل بصیرت نے اسے دیکھتے ہی آنکھوں سے لگایا اور دل میں جگہ دی ہے پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو چکا ہے۔ صرف چند کاپیاں باقی رہ گئی ہیں۔ دوسرا ایڈیشن تیار ہے اور پہلے سے زیادہ آب و تاب کے ساتھ جلیہ طبع سے آراستہ ہوا ہے، کاغذ سفید اور چکنا ہے، کتابت نستعلیق ہے، حجم دو سو صفحات سے بھی بڑھ گیا ہے، اور قیمت وہی ایک روپیہ (عہ) رکھی گئی ہے جو پہلے تھی، شائقین سیرت کو چاہیے کہ آج ہی اس نئے ایڈیشن کے لئے آرڈر ارسال فرمائیں۔ قیمت مع محصول ڈاک ایک روپیہ سات آنے (عہ) ہے

# ہندوستان کا افلاس اور اقتصادی تباہ حالی

ہندوستان باوجود اس قدر زرخیز ملک ہونے کے اتنا مفلس اور غریب کیوں ہے کہ اس کے لاکھوں کروڑوں باشندوں کو پیٹ بھر کر روٹی بھی نہیں ملتی؟ یہ ایک سوال ہے جس کے جوابات بہت سے ہو سکتے ہیں اور ہر جواب میں موجودہ افلاس کے اسباب میں سے ایک سبب پر زور دیا جا سکتا ہے۔ مگر تمام اسباب کی بنیاد حقیقتاً ایک ہی ہے اور وہ اس ملک کی انتہائی بدقسمتی ہے۔ جب تک ہماری اقتصادی و مالی پالیسی ہمارے ہاتھ میں نہیں ہوگی اور ہم خود اپنی دولت کے متعلق فیصلہ نہیں کر سکیں گے اس وقت تک یہ افلاس اور یہ تباہ حالی دور نہیں ہو سکتی۔

اگر اس مسئلہ پر آپ کو اردو زبان میں ایک مفید اور عام فہم کتاب پڑھنا ہے اور موجودہ افلاس کا صحیح سبب اور ملکی کمزوریوں کی اصل وجہ سمجھنی ہے تو آج ہی اس موضوع کے متعلق ایک بہترین اردو کتاب منگا کر اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ) اور مع محصول ڈاک ایک روپیہ سات آنے (عہ) ہے

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی